9160

9160

9163

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اوم تت ست

ویراگ۔گیان۔پرکاش

یعنی

مکمل

یوگ وشسٹ

جس میں

بھگوان رام و وشسٹ جی کے ویراگ۔گیان
موکش وغیرہ کے اُپدیش درج ہیں

مترجم:۔ شری پرسرام ورما

پرکاشک

آزاد بک ڈپو۔ ہال بازار۔ امرتسر

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

Shri Damodar
Nath C/o
Dr: Suraj
Prakash Raina
Purushyar
Barzam
Kotli
Dr. Kanth Raj Dhar
Raj Bagh
Dr: Ghulam Nabi
Srinagar
Kashmir

قیمت :- دس روپیہ
Rs 10/-

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سری پرمتنے نمہ

گوروہ برہما گوروہ وشنو گوروہ دیو مہیشور گوروہ پرم برہمہ تسمئے سری گوروے نمہ

پرم برہمہ گوروہ پرماتما کے چرن کمل کا دھیان کرکے پار برہم مہا یاسبل برہم سروپی آدیہ شکتی مہارانی جگدمبا جی کو نمسکار اور ڈنڈوت کر مہر دیو سہائے رائے ہر جس رائے کے پتر کالستھ بھٹناگر سکندرآبادی نے مہا رامائن یوگ وششٹ کا اولتھا سمت ۱۹۸۲ کے کارتک میں آرمبھ کرکے سمت ۱۹۸۲ کے کارتک میں پورن کیا۔ سادھو سنت جنوں سے پرارتھنا ہے کہ اس کے پاٹھ کرنے والوں کے گیان پراپت ہونے اور دھن سمپتی سُت دارا کی پراپتی میں سہائک ہوں اور مجھ ناچیز کے اپرادھ کھشما کرکے سپھل کریں۔ جے جگدمبے!

پہلا بیراگ پرکرن

پہلا پرگ جس میں اگست جی سے سوتیکش برہمن نے موکش اور گیان کے وشئے میں پرشن کیا ہے۔ اور اگست جی نے اُتر دیا ہے اور کارن برہمن اور اگنی بیس ہس کے پتر کا کھیان اگست جی کے آشرم میں ایک سوتیکش نامی نے جاکر نمرتائی سے ہاتھ جوڑ کر کہا ہے۔ بھگوان میرا سندیہ نرورت کرو۔ کہ موکش کا کارن کرم ہے یا گیان۔ یا دونوں۔

اگست جی نے جواب دیا کہ اے برہمن! نہ کیول کرم ہی موکش کا کارن ہے نہ گیان۔ بلکہ دونوں کے ملنے سے ہی موکش پراپت ہوتی ہے۔ ست کرم سے انتہ کرن نرمل اور شدھ ہوتا ہے۔ تو گیان پراپت ہوتا ہے۔ جب گیان پراپت ہو جاتا ہے۔ تو موکش پد پراپت ہوتا ہے۔ جیسے پرندے اپنے دونوں پنکھوں سے اُڑتے ہیں۔ اسی طرح ست کرم اور گیان دونوں موکش کا کارن ہیں۔ اس میں ایک پراچین اتہاس کہتا ہوں سنو

کارن برہمن اگنی بیس کا پتر گورو سے چاروں وید اور چھ شاستر پڑھ کر اپنے گھر آیا اور کرم چھوڑ کر سنشے میں پڑ کر مون ہو بیٹھ رہا۔ اس کا باپ بولا کہ ہے پتر! تم کرم کیوں نہیں کرتے بنا کرم کرنے کے موکش پد کیسے پاؤ گے۔ کارن بولا کہ ہے پتا میرے من میں ایک سنشیہ پیدا ہوا ہے جس کی وجہ سے میں کرم کو چھوڑ کر مون ہو رہا ہوں۔ وہ سنشیہ یہ ہے کہ وید ایک جگہ تو کہتا ہے۔ کہ منش عمر بھر کرم کرتا رہے۔ اور دوسری جگہ کہتا ہے کہ نہ دھن نہ دولت سے نہ کرم سے نہ بیراگ سے موکش ہوتی ہے نہ سنسار کے تیاگ سے۔ اس دو بھید کے بروده کا سنشہ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ضرورت کرو۔ اگتی میس بولا کہ اے پُتر! ایک کتھا تجھے سُناتا ہوں۔ اُس کو سُن کر جو تمہاری اِچھیا ہو سو کرنا۔

پراچین زمانہ میں ایک اپسرا اتی اُتم تھی۔ وہ ہمالیہ پربت کے اُونچے شیکھر پر گئی۔ جہاں دیوتا اور کنّر ہردے کی کامنا سے تپ ہوئے بیٹھے تھے۔ اور جہاں گنگا جی کا پوتر جل بہہ رہا تھا۔ اپسرا نے ایک اِندر کے دُوت کو آکاش سے آتا ہوا دیکھا۔ جب نکٹ آیا تو اپسرا نے کہا کہ ہے دُوت! دیوتاؤں میں سرشریشٹ تم کہاں سے آئے ہو۔ اور کہاں جاؤ گے۔ دُوت بولا کہ ایک دھرماتما راجہ رشی راج پاٹ اپنے بیٹے کو دے کر اور دُنیاوی خواہشات کو تیاگ بیراگ دھارن کر کے گندھمادن پربت پر تپ کرتا ہے۔ اُس سے میرا پریوجن تھا۔ سو وہ پریوجن کر کے اندر کے پاس جو میرا سوامی ہے وہ برتانت کہنے جا رہا ہوں۔ اپسرا نے پُوچھا کہ ہے بھگون! وُہ ورتانت مجھے بھی سُناؤ۔ مہا پُرش پرشن کا جواب اچھی طرح دیا کرتے ہیں۔ دُوت بولا کہ وستار پوروک سُنو۔

جب اُس راجہ نے گندھمادن پربت پر اتی کٹھن تپ کیا تو راجہ اندر نے مجھے حکم دیا کہ گندھرب۔ یکش۔ سِدھ۔ کنّر کو ساتھ لے جا کر تال مردنگ۔ آدک باجے بجاتے ہوئے جاؤ اور راجہ کو بمان میں چڑھا کر لاؤ۔ تو میں راجہ اندر کی آگیا انوسار سب سامگری لے گیا۔ اور راجہ سے سُرگ چلنے کو کہا۔ راجہ نے کہا کہ ہے دُوت پہلے تم مجھ سے سُرگ کا ورتانت کہو۔ کہ سُرگ میں دوش کیا ہیں۔ اور گُن کیا ہیں۔ وہ سُن کر جو میری اِچھیا ہو گی۔ کروں گا۔

دیو دُوت بولا کہ ہے اپسرا! میں نے راجہ سے کہا کہ سُرگ میں ہر قسم کے بھوگ اور سُکھ ہیں۔ جیو اُتم پُن کر کے وہ ستھان پاتے ہیں۔ اور اپنے پُنیوں کے انوسار بھوگ بھوگتے ہیں۔ یہ تو اُس کے گُن ہیں جو کسی کو اپنے سے اُونچے بیٹھے دیکھتے ہیں۔ اُن کو دیکھ کر ایرشا پیدا ہوتی ہے۔ اور جو اپنے سے نیچے بیٹھے دیکھتے ہیں۔ تو اُن کو دیکھ کر گربھ (اہنکار) پیدا ہوتا ہے۔ اور دوسرا دوش یہ ہے کہ جب پُنیہ پُورن ہو جاتے ہیں۔ تو مرت لوک میں گرایا جاتا ہے۔ ایک لمحہ بھی وہاں ٹھہر نہیں سکتا۔ دیو دُوت بولا کہ ہے بھدری جب اِس پرکار میں نے راجہ سے کہا تو راجہ نے کہا کہ میں سُرگ کے قابل نہیں ہوں۔ نہ سُرگ کی مجھے خواہش ہے۔ میں تو تپ کر کے سرپ کی طرح کہ جیسے کینچلی چھوڑ دیتا ہے۔ اس شریر کو تیاگ دُوں گا۔ تم اپنے بمان کو جہاں سے لائے ہو لے جاؤ۔ اور میرا نمسکار ہے۔ سو ہے دیوی میں نے بمان آدک سامگری سہت وہاں سے اُلٹا سُرگ میں جا کر اندر سے سب حال کہہ سُنایا۔ راجہ اندر خوش ہو کر بولا۔ کہ تم پھر جاؤ اور راجہ کو اپنے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ساتھ جس کو اچھا برہم میں لین ہونے کی ہوئی ہے۔ بالمیک رشی کے پاس لے جاکر کہو کہ ہے مہرشی
یہ راجہ ستو کے بودھ کرانے کے یوگ ہے۔ کیونکہ اس نے سُرگ آدک بھوگوں کی اچھا کو تیاگ دیا ہے
ہے بھدردی! ایسی راجہ اندر کی آگیا تو سارتھی پھر راجہ کے پاس گیا۔ اور اندر کی آگیا سنائی تو راجہ
میرے ساتھ بالمیک جی کے آشرم میں آیا۔ اور بالمیک جی سے اندر کی آگیا کہی۔ مہرشی نے راجہ سے
خیر خیریت پوچھی۔ راجہ نے جواب دیا کہ مہاراج! مجھ کو یہ سنشیہ ہے کہ میں سنسار کے بندھن سے کیسے
چھوٹوں وہ طریقہ مجھے تبلاؤ۔ بالمیک جی بولے کہ ہے راجن! میں تم سے وششٹ جی اور رام چندر
جی کا سمباد جس میں موکش کا اپاؤ ہے۔ سناتا ہوں۔ اس کو سن کر جس پرکار سری رام چندر جی مکت
ہوئے۔ ایسے ہی تم بھی جیون مکت ہو جاؤ گے۔ راجہ بولا کہ ہے مہاراج وہ پرسنگ مجھ سے اچھی
طرح کہئے۔ بالمیک جی نے کہا کہ ہے راجن! شاپ کے بس ہو کر شری وشنو بھگوان نے منش کا شریر
دھارن کیا۔ یہ سن کر راجہ نے پوچھا کہ بھگوان سچدانند کو شاپ کس کارن ہوا۔ اور کس نے دیا۔
بالمیک جی بولے کہ ایک سمے سنت کمار برہم پوری میں بیٹھے تھے۔ اور سری بھگوان بھی بیکنٹھ سے
برہم پوری میں آئے۔ سب دیوتاؤں نے بہا سہت پوجن کیا۔ لیکن سنت کمار نے پوجن نہ کیا۔ وشنو
بھگوان نے کہا کہ ہے سنت کمار! تم کو نشکاما کا گربھ ہو رہا ہے۔ سو تم کام سے چیشٹا کرو گے
اور سوام کارتک تمہارا نام ہوگا۔ سنت کمار بولے کہ ہے وشنو! تم کو سربگیتا کا ابھیمان ہے۔
تم کچھ کال تک اگیانتا کو پراپت ہوگے۔ ہے راجن ایک یہ شاپ ہوا۔ اور دوسرا یہ کہ ایک دفعہ
بھرگو جی کی استری الوپ ہو گئی۔ تو بھرگو کو کرودھ ہوا۔ وشنو دیکھ کر ہنسے۔ تو بھرگو جی نے شاپ
دیا کہ جس طرح میں استری ویوگ میں ہوں۔ اسی پرکار تم کو بھی استری کا ویوگ ہو۔ تیسرا یہ کہ ایک
دفعہ نرسنگھ جی نے گنگا جی کے تٹ پر دیوشرما رشی کی استری کو دیکھ کر بھیانک روپ بنا کر ہنس
دیا۔ استری نے پران چھوڑ دیئے۔ دیوشرما رشی نے شاپ دیا۔ کہ جیسے تم نے مجھے استری کا ویوگ دیا
تم کو بھی استری کا ویوگ ہو۔ سو ان تینوں شاپوں (سنت کمار۔ بھرگو۔ دیوشرما کے) سے وشنو بھگوان
نے منش شریر دھارن کیا ہے راجن! اس شاستر کی لشے پریوجن اور سمبندھ کیا ہے۔ اور ادھکاری
کون ہے۔ اس کو سن کر لیشے تو یہ ہے کہ سچتا انند روپ اچنت چنماتر آتما کو جنایا ہے۔ اور پریوجن
یہ ہے کہ پرم آنند آتما کی پراپتی اور اناتم ابھمان کے دکھ کی نورتی ہے۔ اور سمبندھ یہ ہے کہ برہم ودیا
موکش اپاؤ آتم پد پراپت پادن ہے۔ جس کو یہ سنشیہ ہے کہ میں سنسار میں دبہ کر کے بندھا ہوا ہوں
کیسے چھوٹوں۔ وہ نہ بہت گیان وان ہے۔ نہ مورکھ ہے۔ وہ اس شاستر موکش روپا پرم آنند کی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پراپتی کا ادھیکاری ہے۔ اس کو دھارن کر گیان وان ہو کر جنم مرن سے رہت ہو سکتا ہے۔ اور اس مہا رامائن پوتر کے شرون ماتر سب پاپوں سے رہت ہوتا ہے۔ جس میں رام کہتا ہے پہلے میں نے یہ کتھا بھاردواج اپنے ششیہ کو سُنائی تھی۔ ایک سمے میرے پاس بھاردواج آیا اور میں نے اُس کو اُپدیش کیا۔ اور وہ یہ کتھا سُن کر ایک دفعہ سومیر پربت پر گیا۔ وہاں برہما جی بیٹھے تھے۔ اُن کو پرنام کر کے بھاردواج نے یہ کتھا سُنائی۔ برہما جی بولے کہ میں تجھ سے بہت خوش ہُوا۔ بر مانگ۔ بھاردواج نے کہا کہ یہ بر دو کہ سمپورن جیو سنسار کے دُکھ سے چھوٹ جائیں۔ اور پرم پد پاویں۔ اور وہ اپاؤ تبلاؤ۔ برہما جی بولے کہ اُس کا یہ اُپاؤ ہے۔ کہ تم اپنے گورو بالمیک جی کے پاس جاؤ۔ اُنہوں نے اُتم بودھ مہا رامائن کا جو سنسار کے پار ہونے کو اُتم نیا ہے۔ آرمبھ کیا ہے۔ اُس کو سُن کر جیو مہا موہ سنسار ساگر سے پار ہوں گے۔ اور برہما جی آپ ہی بھاردواج کو ساتھ لے کر میرے آشرم میں آئے۔ اور میں نے اُن کی پوجن کی۔ اور برہما جی نے مجھے کہا کہ جو تم نے رامائن کی کتھا کا آرمبھ کیا ہے۔ اُس کو پورن کرو۔ کہ وہ موکش اپاؤ سنسار روپی ساگر سے پار ہونے کو اُتم نوکا ہے اور سب جی اُس سے کرتارتھ ہوں گے۔ اس کا تیاگ نہ کرنا۔ برہما جی انتر دھیان ہو گئے۔ اور میں نے بھاردواج جی سے کہا کہ برہما جی نے کیا کہا تو اُنہوں نے جو کچھ برہما جی نے کہا تھا۔ ورنن کیا۔

ہے راجن! میں نے برہما جی کی آگیا انوسار گرنتھ بھاردواج کو سُنایا ہے پُتر! جیسے بششٹ جی نے اُپدیش دیا کہ سری رام چندر جی نشنک ہو کر بچرے ہیں۔ تم بھی ویسے ہی بچرو۔

تب بھاردواج نے کہا کہ ہے مہاراج مجھے وہ چرتر رام چندر جی کا وستار پوروک سناؤ۔

میں نے کہا کہ ہے بھاردواج! رام چندر۔ لچھمن۔ بھرت۔ شترگھن۔ سیتا۔ کوشلیا۔ سومترا دسرتھ یہ سب جیون مُکت ہوئے ہیں۔ اور آٹھ منتری اشٹا گن اور بششٹ بامدیو آدک اٹھائیس جیون مُکت ہو کر بچرے ہیں۔ اور اُن کو دویت بھاؤ نہیں اُتپن ہُوا ہے۔ اور جو پرم پد کو پراپت ہوئے ہیں۔ اُن کے نام سنو۔ کنت ابھاسی۔ ست بردھن۔ سکھ دھام۔ ببھیشن۔ اندرجیت ہنومان۔ بششٹ۔ بامدیو۔

دوسرا سرگ

بالمیک جی اور بھاردواج کا سمباد

بھاردواج نے پوچھا کہ ہے بھگوان! جیون مُکت کے لچھن کیا ہیں۔ اور رام چندر جی مہاراج

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کس پر کار جیون مُکت ہوئے۔ شروع سے آخیر تک کہئے۔

بالمیک جی بولے ہے پُتر! یہ جگت کچھ بھی نہیں ہے۔ بھرم ماتر ہے۔ جیسے آکاش نیلے رنگ
کا دکھائی دیتا ہے۔ اور وچار کرنے سے وہ بھرم مٹ جاتا ہے۔ ایسی ہی سنسار کی بھرمتا بچار سے
میٹ جاتی ہے۔ اور جب تک سرشٹی کا اتینت ابھاؤ نہیں ہوتا۔ تب تک پرم پد کی پراپتی نہیں ہوتی
جب اتینت ابھاؤ ہو جائے۔ تب شُدھ چد اکاش آتم ستیا دیکھے گی۔ اس کو مہاپرلے کہتے ہیں کہ
آکاش پرتھوی چاند سورج آدِک سب سرشٹی لے ہو جائے گی۔ اب تینوں کال بھوت۔ بھوشنت اور
ورتمان کے ابھاؤ کو ورنن کرتا ہوں۔ کہ جب اِس شاستر کو شردھا سے سُن کر نشچے من میں کرے
تب بھرانتی نِرورت ہو جائے۔ یہ سنسار کیول مرگ ترشنا کے تُل متھیا دکھائی دیتا ہے اُس کو بھرانتی
سمجھ کر چِت سے بُھلا دینا اسی کا نام مُکتی ہے۔ اور اُس کو بندھن کا کارن واسنا ہے۔ جیو واسنا
سے بھٹکتا پھرتا ہے۔ جب واسنا کا ناس ہو۔ پرم پراپت ہو۔ من ایک واسنا کا پُتلا ہے جیسے
جل ٹھنڈ پا کر برف ہو جاتا ہے۔ اور سورج کی گرمی سے پگھل کر پھر جل ہی ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی
آتما رُوپی جل سنسار کی ستیلتائی سے جم جاتا ہے۔ اور جب گیان کے سورج کا تیج پرکاش ہوگا۔ تو
من کی باسنا نرورت ہو جائے گی۔ اور پرم پد پراپت ہو جائے گا۔ لہذا بندھن کا کارن واسنا ہے
جب واسنا دُور ہوئی تب مُکتی ہے۔

جب اس کو اناتما میں آتما کا ابھیمان ہُوا۔ انیک پرکار کی باسنا اُتپت ہوتی ہے۔ اور جنم
کی نیائیں پڑا پھرتا ہے۔ یہ پنچ مہا بھوتوں کا شریر واسنا کے ہی آسرے سے کھڑا ہے۔ جیسے
مالا کے منکے دھاگے کے آسرے سے اکٹھے رہتے ہیں۔ جب دھاگا ٹوٹ گیا۔ منکے علیحدہ علیحدہ ہو
گئے۔ ایسے ہی جب واسنا نرورت ہوئی۔ شریر نہیں رہتا۔ اور شُدھ واسنا میں جگت کا ابھاؤ نشچے
ہوتا ہے۔ اگیانی کے جنم کا کارن نشچے باسنا ہے اور گیانی کی واسنا جاتی رہتی ہے۔ پھر جنم نہیں ہوتا جیسے
کچا بیج دھرتی میں اُگتا ہے۔ بُھنا ہوا نہیں اُگتا۔ ایسے ہی اگیانی واسنا روپی کچا بیج ہے۔ گیانی واسنا
رہت بُھنا ہوا بیج ہے۔ گیانی کی چیشٹا سوبھاوک گُن کر کے نرارتھک ہے۔ وہ کسی گُن سے مِل کر
اپنے آپ میں چیشٹا نہیں دیکھتا۔ کھانا پینا۔ لینا دینا۔ بولنا چلنا سب بیوہار کرتا ہے۔ پرنتو انتش کرن
میں نشچے ہے کبھی دویت بھاؤنا کو پراپت نہیں ہوتا۔ اِس سے پھر جنم نہیں ہوتا۔ کہ کوئی باسنا نہیں ہے
جیسے کمہار چکر کو جب تک گھماتا رہتا ہے۔ پھرتا رہتا ہے۔ جب گھمانا بند کر دے ٹھہر جاتا ہے۔ ایسے ہی جب
تک باسنا اہنکار سہت ہے جنم کا کارن ہے۔ جب اہنکار اور باسنا چھوٹ گئی۔ جنم لینا بھی چھوٹ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

گیا۔ سو اِس باسنا کے ناش کا اُپاؤ کیول برہم ودیا ہی سرلیشٹ ہے۔ جب اور شاستر روپی گڑھے میں پڑا۔ تب جگت پرتیت ہے۔ موکش پد نہیں پاتا۔ اور جو برہم ودیا کا آسرا پکڑے گا۔ وہ سُکھ سے اُتم پد کو پراپت ہوگا۔ ہے بھاردواج! یہ رام چندر اور بشسٹ کا سمباد ہی موکش کا اُپاؤ ہے۔ اس کو شروع سے آخر تک سُنو۔

ایک دن رام چندر جی مہاراج پاٹھ شالا سے اپنے گھر میں آئے۔ اور سب دن بچار میں گذار دیا۔ اور پھر من میں تیرتھ اور دیو استھانوں کا سنکلپ کر کے اپنے پتا راجہ دشرتھ جی کے پاس آکر ڈنڈوت کر کے بولے کہ ہے پتا جی! میرا چت تیرتھوں اور دیو استھانوں کے درشن کرنے کو کرتا ہے مجھے آگیا دو کہ تیرتھ یاترا کروں۔ دسرتھ کے پاس اُس وقت وشسٹ جی بیٹھے تھے۔ اُنہوں نے بھی کہا کہ ہے راجن! رام چندر جی کو تیرتھ یاترا کی آگیا دو۔ اور سینا کوش منتری اور برہمن ساتھ دو کہ تیرتھ یاترا کر کے لَوٹ آویں۔ راجہ دشرتھ نے شُبھ مہورت دیکھ کر رام چندر کو آگیا دی۔ اور چلتے وقت ماتا پتا اور بزرگوں کے چرنوں میں ڈنڈوت کر کے دان پُن کیا۔ شہر واسیوں نے چلتے ہوئے ان پر پھولوں کی ورشا کی۔ رام چندر جی دان پُن کرتے ہوئے گنگا۔ جمنا۔ سرستی آدک تیرتھوں میں اشنان کر کے پرتھوی کے چاروں طرف پھرے۔ اور سمندر کے چاروں طرف اور سالگرام بدری ناتھ و کیدار ناتھ آدک میں اشنان اور درشن کئے۔ اور سُمیر آدھمالیہ پربت پر دان اور دھیان سُنجگت کرتے ہوئے ایک برس بعد اجودھیا واپس لَوٹے۔

تیسرا سرگ

رام چندر جی کو بیراگ اُتپن ہونا

بالمیک جی بولے کہ جب رام چندر جی یاترا کر کے اجودھیا پوری آئے۔ نگر واسیوں نے پُشپوں کی ورشا کی۔ اور بڑے خوش ہوئے۔ سات دن تک باجے بجتے رہے اور اُتسو ہوتے رہے۔

رام چندر جی کی یہ بِرتی ہوگئی کہ پراتہ کال اُٹھ کر اشنان سندھیا آدک کر کے بھائیوں سہت بھوجن کریں اور تیرتھوں اور دیو استھانوں کی کتھا سُناویں۔ اِسی طرح دن رات گُزرتے گئے۔ ایک دن پراتہ کال اپنے پتا راجہ دسرتھ کے پاس گئے۔ اِس وقت بشسٹ جی آدک سب سبھا بیٹھی ہوئی تھی رام چندر جی نے وشسٹ جی سے کتھا وارتا کی۔ راجہ دسرتھ نے کہا کہ ہے رام چندر جی تم اکھیٹ کو جایا کرو۔ اُس وقت رام چندر جی کی عمر سولہ برس کئی ماہ کی تھی۔ اور لچھمن جی اور شترگھن بھی ساتھ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

تھے۔ بھرت جی ننہال کو گئے تھے۔ اپنے بھائیوں کے ساتھ اشنان سندھیا نت کرم کرتے بھوجن کرتے اور الکھیٹ کو جایا کرتے اور جو درندے جیوؤں کو دُکھی کرتے اُن کو مار ڈالتے۔ اسی طرح بہت دن گذر گئے ایک دن رامچندر جی الکھیٹ سے آکر کچھ اُداس بیٹھے تھے۔ ان کا شریر دُربل ہو گیا چہرہ اُتر گیا۔ مکھ کا برن پیت ہو گیا اور نت کرم کی بھی سُدھ نہ رہی۔ شترگھن اور لچھمن جی اُن کو دیکھ کر ایسے ہی آچرن کرنے لگے۔ راجہ دسرتھ یہ بات سُن کر مہاراج کے پاس آئے۔ اور انہیں گود میں بٹھا کر پوچھنے لگے کہ اے بیٹا! تم کو کیا دُکھ ہے۔ جب سے اُداس ہو۔ رام چندر نے اُتر دیا۔ مجھے کوئی دُکھ نہیں ہے۔ یہ کہہ کر خاموش ہو گئے۔ کچھ دن اسی طرح اور بیت گئے۔ تب سب لوگ بہت حیران و پریشان ہوئے۔ اور ان کی شادی کی فکر کرنے لگے۔ راجہ دسرتھ نے وششٹ جی سے پوچھا کہ رام چندر کے اُداس رہنے کا کیا کارن ہے۔ گورو جی بولے کہ راجن جیسے پرتھوی جل وایو آکاش مہا بھوت الپ کارج میں بکار واں نہیں ہوتے۔ جب جگت اُتپتی اور ناش ہوتا ہے تب بکار واں ہوتے ہیں۔ ایسے ہی مہا پُرش چھوٹے کارجوں میں پرورت نہیں ہوتے۔ سو تم کچھ فکر نہ کرو۔ سری رام چندر کسی اور وجہ سے ہی اُداس ہوں گے۔ اسی وقت وشوامتر آ گئے۔ راجہ نے پرتپاک استقبال کیا۔ اور اپنے سنگھاسن پر بٹھلایا۔ ودھی پوروک ان کی پوجا کی۔ تب راجہ نے بنتی کی۔ کہ فرمائیے کیسے آنا ہوا۔

چوتھا سرگ

وشوامتر خوش ہو کر بولے کہ ہے راجن تم دھنیہ ہو۔ میں آپ کے پاس اس لئے آیا ہوں کہ میں نے دنش گھاتر جگ کا آرمبھ کیا ہے۔ جب جگ کرنے لگتا ہوں تو کھر اور دوکھن آکر وگھن ڈال دیتے ہیں اور مانس ہڈی وغیرہ ڈال کر یگیہ کو بھرشٹ کر دیتے ہیں۔ میں اُن کے ناش کرنے کے لئے تمہارے پاس آیا ہوں اور جو یہ کہو کہ تم بھی سامرتھ ہو۔ تو ہے راجہ اُس یگیہ کا انگ کھشما ہے۔ اگر میں ان کو شراپ دوں تو وہ بھسم ہو جائیں۔ پرنتو شراپ دیا کرودھ کے بنیں ہوتا۔ اور جو کرودھ کروں تو یگیہ نشپھل ہوا۔ اور جو مون رہوں۔ تو راکشش بھرشٹ کرتے ہیں۔ اس لئے تمہارے پاس آیا ہوں۔ تم اپنے پتر رام چندر کو میرے ساتھ کر دو۔ یہ راکشسوں کو مار کر یگیہ کو سپھل کریں گے۔ تم اپنے پتر کے بالک ہونے کی چنتا مت کرو۔ تمہارا پتر اندر کے سمان سوربیر ہے۔ اس کے آگے راکشش کیا ٹھہریں گے۔ تمہارا جس ہوگا اور میرا کاریہ سدھ ہو جائے گا۔ ہے راجہ! سنسار میں ایسا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ جو سری رام چندر نہ کر سکیں۔ اسی لئے میں ان کو لے جاؤں گا۔ اور اپنی رکشا میں رکھوں گا۔ میں اور وششٹ جی تمہارے بیٹوں کی مہمان جانتے ہیں۔ پرسن کرو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

راجہ دسرتھ موہت ہو کر گر پڑے اور ایک مہورت تک مورچھت رہے۔

پانچواں سرگ

بالمیک جی بولے کہ ایک مہورت بعد راجہ دسرتھ اُٹھے۔ اور بولے ہے مُنیشر! آپ نے کہا کہا۔ رام چندر تو ابھی بچے ہیں۔ ابھی شستر ودیا بھی نہیں سیکھے۔ رن بھومی تو انہوں نے کبھی دیکھی ہی نہیں سو یہ راکشسوں سے کیسے یدھ کریں گے۔ رام چندر کی عمر تو ابھی سولہ برس ہے۔ میں ان کے بنا کیسے چین پاؤں گا۔ اگر تم ان کو لے جاؤ گے تو میرے پران نکل جاویں گے۔ اور کیول مجھ کو ہی اُن سے پریت نہیں ہے۔ تینوں بھائیوں اور ماتاؤں کے بھی پران ہیں۔ جو تم لے جاؤ گے۔ سب دیہہ چھوڑ دیں گے۔ ایسے سری رام چندر جی کو جن کے ویوگ سے دُکھ ہو۔ کیسے دیدوں۔ یہ تو میری جان ہیں۔ میں کبھی بھی ان کو نہیں دُوں گا۔ اگر آپ حکم دیں تو اپنی ساری فوج آپ کے ساتھ کر دوں۔ اور خود آپ کے ساتھ چلوں اور راکششوں کو ناش کر دوں۔ لیکن میں راون سے کمپائیمان ہوں۔ اُس کے ساتھ میں یُدھ نہیں کر سکتا اور کسی کی کیا طاقت ہے۔ پھر رام چندر کو کیا سامرتھ ہے۔ یہ تو چنتا کر کے نربل ہو گئے ہیں۔ مندر میں اکیلے بیٹھے رہتے ہیں۔ کھانا پینا چھوڑ دیا ہے۔ یہ یُدھ کیسے کریں گے۔ وہ ہمارے پران ہیں۔ اُن کے ویوگ سے ہم کیسے زندہ رہیں گے؟

چھٹا سرگ

وششٹ جی کا راجہ دسرتھ کو سمجھانا

بالمیک جی بولے کہ جب راجہ کے ایسے بچن سُنے تو وشوامتر جی بڑے کرودھ وان ہو کر بولے کہ ہے راجن! تم نے کہا تھا کہ تمہارا کارج سِدھ کروں گا۔ اپنے دھرم کا پالن کرو۔ تمہارے خاندان میں ایسا کوئی نہیں ہوا۔ جس نے اپنے وچن کا پرتی پالن نہ کیا ہو۔ وشوامتر کے کرودھ کرنے سے دھرتی کانپنے لگی۔ راجہ اندر اور سب دیوتا خوفزدہ ہو گئے۔ تب وششٹ جی بولے ہے راجہ تم نے میرے سامنے وشوامتر سے اُن کا کارج سِدّھ کرنے کا وچن دیا ہے۔ تم رام چندر کو ان کے ساتھ کر دو۔ وہ تمہارے پتر کی رکھشا کریں گے۔ تمہارے پتر بڑے بلوان اور شستر ودیا میں چتر ہیں۔ تم کچھ سندیہہ نہ کرو۔ جن کے رکھشک وشوامتر ہوں۔ اُن کو کون جیت سکتا ہے۔ راجن! تم نے اکشواک بنس میں جنم لیا ہے۔ تمہارے کُل میں کوئی اپنے بچن سے پھرا نہیں ہے۔ تم کو اپنے دھرم کا تیاگ کرنا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اُچت نہیں ہے۔ اور تم کچھ سوچ مت کرو۔ اور اپنے بیٹوں کو ان کے ساتھ بھیج دو۔ اگر نہ بھیجو گے تو تمہارا سارا پنیہ نشٹ ہو جائے گا۔ اس کارن اپنے دھرم کے انوسار بلاسنے رام چندر جی کو ساتھ کر دو۔ تمہارے سب کاریہ سپھل ہونگے۔ بالمیک جی بولے اس پرکار وششٹ جی نے کہا۔ تو راجہ دسرتھ نے منتری کو رام چندر جی کو بلانے کے لئے بھیجا۔ منتری نے آکر جواب دیا کہ سری رام چندر جی اُداس بیٹھے ہیں۔ مَیں نے ہر چند کہا لیکن وہ چُپ بیٹھے ہیں۔ راجہ نے منتری سے پُوچھا کہ رام چندر کی کیا اوستھا ہو رہی ہے۔ سب حال کہو۔ منتری بولا کہ جس دن سری رام چندر جی تیرتھ یاترا سے آئے ہیں۔ اُسی دن سے سوچ وچار میں ہیں۔ اور کسی پدارتھ کی طرف دھیان نہیں کرتے۔ اور وہ اُداس بیٹھے رہتے ہیں۔ اور جو کوئی پوچھتا ہے تو کہتے ہیں۔ کہ یہ سنسار اور جو کچھ اس میں ہے سب مِتھیا ہے اور ناشوان ہے۔ بھائی بندھو مِتر سب بندھن کا کارن بتلاتے ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اُن کی خواہش پرم پد پانے کی ہے۔ کبھی گاتے ہیں کبھی کہتے ہیں کہ ہائے ہائے میں اناتھ مارا گیا۔ یہ سنسار دُکھ کا کارن ہے۔ ہے راجن! ان کو کوئی اچھا نہیں دیتی۔ اور ان کے ساتھ لچھمن اور شترو گھن کی بھی یہی حالت ہے۔ یہ سب حال سُن کر وشوامتر جی بولے کہ رام چندر کو میرے پاس لاؤ۔ ہم یہ دُکھ دُور کر دیں گے۔ اور ہم اور وششٹ جی اُن کو ایسا اُپدیش کریں گے۔ کہ جس سے اُن کو پرم پد کی پراپتی ہو گی۔ اور سب کار و بار چھتریوں کا کرنے لگیں گے۔ تب راجہ نے رام چندر کو بلایا۔ رام چندر نے آتے ہی سب کو ڈنڈوت کی۔ وشوامتر جی بولے کہ رام چندر جو کچھ تمہارے من کی ابھلاشا ہو۔ کہو۔ تم کو وہ کیسے پراپت ہو۔ میں تمہاری خواہش پوری کر دوں گا۔ تم کو کبھی دُکھ نہ ہو گا۔ بالمیک جی کہتے ہیں۔ کہ ہے بھاردواج جی! وشوامتر جی کے یہ بچن سُن کر رام چندر جی بہت خوش ہوئے

ساتواں سرگ

رام چندر جی کا بسوامتر جی سے اپنے براگ اُتپت ہونیکا ورنن کرنا

سری رام چندر جی بولے کہ وشوامتر جی میرا ورتانت وِستار سے سُنو۔ مَیں نے راجہ دسرتھ کے گھر جنم لے کر چاروں وید پڑھکر برہم چریہ برت دھارن کیا۔ اور من میں تیرتھ یاترا کا شوق پیدا ہوا۔ اور پتا کی آگیا سے کر سب تیرتھوں کے درشن کئے۔ اشنان سندھیا آدک نت نیم کرم مبوجب کرتا۔ ایسے ہی کچھ عرصہ گزر جانے کے بعد میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ سنسار

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri.

کے بھوگ آدک اور جگت چھن ماتر ہیں۔ سنسار کی سب وستوئیں ناشوان ہیں۔ منش ان سب کو نِت سمجھ کر دوڑتا ہے اور سُکھ دائیک سمجھتا ہے۔ اور اِسی وجہ سے منش بھٹکتا پھرتا ہے۔ حالانکہ یہ سب کچھ مِتھیا ہے۔ جس پدارتھ کا کبھی ناش نہ ہو۔ وہ پراپت کرنا اُچت ہے۔ یہ خیال کرکے میں نے سب سنساری بھوگوں کا تیاگ کر دیا ہے۔ یہ انت کو دُکھ دائی ہیں۔ اگیانی پُرش اس کو لابھ دائیک سمجھ کر ان کے پیچھے بھٹکتا پھرتا ہے۔ اور جنم جنمانتر دُکھ اور کشٹ پاتا رہتا ہے اسی وجہ سے میں بھوگ کی خواہش نہیں کرتا ہوں۔ یہ لکشمی پرم دُکھ کا رُوپ ہے۔ جب تک نہیں ملتی۔ اس کے اُتپت کرنے کا ادوم ہوتا ہے۔ جب مِل جاتی ہے تب سب گُنوں سیتلتائی۔ سنتوش دھرم۔ چیت اوداری۔ بیراگ۔ وچار۔ دیا۔ کھشما وغیرہ کا ناش ہو جاتا ہے۔ پھر سُکھ کہاں اسی وجہ سے میں نے اِس لکشمی کو مہا دُکھ دائی جان کر تیاگ کر دیا ہے۔

آٹھواں سرگ

لکشمی کے اوگن

رام چندر جی بولے کہ ہے منیشر! لکشمی دیکھنے میں ہی سُندر ہے۔ لکشمی ملنے سے جیو اندھا ہو جاتا ہے۔ جیسے دیپک جب تک جلتا رہتا ہے۔ پرکاش رہتا ہے۔ جب بجھ گیا تم رہتا ہے ایسے ہی اِس لکشمی کی ترشنا سے انیک جنم مرن پاتا ہے۔ کداچت شانت نہیں ہوتا۔ لکشمی گُنوں کا ناش کرتی ہے۔ جیسے ہوا بادلوں کو اُڑا کر لے جاتی ہے۔ ایسے ہی جب تک لکشمی نہیں ملتی گُن بنے ہوتے ہیں۔ جب لکشمی پراپت ہوئی گُنوں کا ناش ہو گیا۔ اور ابھیمان پیدا ہو گیا۔ جیسے بہادر آدمی اپنے مُنہ سے اپنی بڑائی اور دوسرے کی بُرائی نہیں کرتے۔ سم بُدھی رکھتے ہیں۔ یہ پدارتھ دُرلبھ ہے۔ ایسی ہی لکشمی پاکر شبھ گُن بنے رہنے دُرلبھ ہیں۔ ہے منیشر! ترشنا کے سرپ کی زہر بڑھانے کو لکشمی چھپر ہے۔ اور مہا موہ کے مست ہاتھی کے پھرنے کا استھان پربت روپی لکشمی ہے۔ اور گُن اور وِیوگ کے ناش کرنے والی ہے۔ گیان کے چندرماں کو راہو ہے۔ اور ترشنا کے بڑھانے والی ہے دیکھنے میں خوبصورت ہے۔ پر تو دُکھ کا کارن ہے۔ ہے منیشر! میں نے اِس لکشمی کو دُکھ دائی اور سنتوش کو ناش کرنے والی جانا ہے۔

اِس منش میں جب تک ہی گُن دیکھتے ہیں۔ جب تک لکشمی پراپت نہیں ہوتی۔ اِس کارن میں نے اس کی اچھیا تیاگ دی۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

نواں سرگ

لکشمی کے اوگن

رام چندر جی بولے کہ ہے منیشر! جیسے جل کنول کے پتر پر نہیں ٹھہرتا۔ یہ لکشمی بھی استھر نہیں رہتی۔ پانی کی لہر کی طرح فوراً ہی ناش ہو جاتی ہے۔ ہے منیشر! ہوا کا روکنا۔ آکاش کا پورن کرنا۔ بجلی کا استھر کرنا۔ سسہے کے سینگوں سے مارنا۔ درپن پر مکتا کا ٹھہرنا۔ ترنگ میں گانٹھ کا پڑنا بہت ہی دُرلبھ ہے۔ اور یہ سب ہو بھی سکتا ہے پرنتو لکشمی کو کوئی استھر نہیں کر سکتا۔ لکشمی بجلی کی نیائیں ہی چمکتی ہے اور مٹ جاتی ہے۔ جو منش لکشمی پا کر امر ہونا چاہے وہ مورکھ ہے۔ یہ منش مہتیا جینے کی آس کرتا ہے جیسے استری گربھ کی اچھیا اپنے ناش کے کارن کرتی ہے۔ اور جو گیان وان پرم پد کی اچھیا میں استھت ہیں۔ اُن کا جینا سُکھ کی نمت ہے۔ اُن کے جیون سے اور جیوؤں کے بھی کارج سدھ ہوتے ہیں۔ اُن کا جیون اُتم ہے۔ اور جن کو بھوگ کی اچھیا سدا بنی رہتی ہے۔ وہ منش نہیں کہے جاتے۔ ہے منیشر! جو پُرش شاستر پڑھ کر وچار کر چرچا کرتے ہیں اور اُس پر وشواش نہیں لاتے اُن کو وہ شاستر بھار روپ ہے۔ اور جو منش شریر پا کر ابھیمان کو نہیں تیاگتے۔ وہ شریر اُن کو بھار ہے۔ اس شریر کا اُتم پد کو ہی پراپت ہونا ابھ ہے۔ نہیں تو جیتا اکارتھ ہے۔ آتم پد ابھیاس سے ملتا ہے۔ اور جو اُس پد سے بے مُکھ ہو کر آشا کی پھانسی میں پھنس کر سنسار میں بھٹکتے رہتے ہیں۔ وہ منش نہیں بلکہ پشو ہیں۔ جو آدمی لکشمی کو پا کر گربہ کرتے ہیں وہ مورکھ ہیں۔ جیسے انجلی میں پانی نہیں ٹھہرتا۔ ایسے ہی لکشمی نہیں ٹھہرتی جیسے بلی چوہے کو پکڑنے کی گھات میں رہتی ہے۔ ایسی ہی لکشمی نرک میں ڈالنے کے کارن گھر میں رہتی ہے ایسی چپن بھنگ لکشمی کو پا کر بھوگ کی اچھیا کرنا ہے۔ وہ مورکھ کال کے منہ میں پڑا ہوا جینے کی آشا کرتا ہے۔ جیسے سرپ کے مُکھ میں مینڈک پھنس کر مچھر کھانے کی اچھیا کرتا ہے۔ ایسے کال کے مُکھ میں پڑا بھوگ کی خواہش رکھتا ہے۔ اور جوبن ادستھا میل کے پردے کی نیائیں چلی جاتی ہے۔ بڑھاپے میں شریر کمزور ہو جاتا ہے۔ بڑا دُکھ پاتا ہے۔ پرنام کال نہیں چھوڑتا جیسے مہا کامی پُرش کو سُندر استری ملتی ہے اور وہ نہیں چھوڑتا۔ ہے منیشر! مورکھ پُرش کا جیون دُکھ کی نمت ہے۔ جیسے بڑھاپا دُکھ کا کارن ہے ایسے منش کا بہت جینے سے مرنا سریشٹ ہے۔ جس پُرش نے منش شریر پا کر آتم پد کا اپاؤ نہیں کیا اُس نے اپنے آپ کا گھات کیا۔ ہے منیشر! یہ مایا شرد رُت میں سُندر دکھائی دیتی ہے۔ انت کو ناشوان ہے۔ اس لئے میں نے اس جگت کو اَست مان کر نرباسنا ہونے کی اچھیا کی ہے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

دسواں سرگ

سری رام چندرجی بولے کہ منیشر! یہ اہنکار مہادشٹ اور مہاشترو ہے۔ اگیان سے پیدا ہوتا ہے۔ جب تک اہنکار ہے۔ پیڑا اور دُکھ کا کبھی ناش نہیں ہوتا۔ دان۔ تپ۔ بھجن اہنکار کے ترودت ہونے پر نانرارتھک ہے۔ پرمارتھ کی سدھی کچھ نہیں۔ سب دُکھوں کا مُول اہنکار ہے۔ جب اُس کا ناش ہو۔ تب کلیان پراپت ہو۔ سو ہے منیشر اُس کی نروِرتی کا اُپاؤ بتلاؤ۔ جو ستونیت سے اِس کے تیاگ میں دُکھ ہے اور جو ستوانت ہے۔ اُس کے تیاگ میں آنند ہے۔ اہنکار کے ناش ہونے سے ترشنا کا بھی ناش ہے۔ ہے منیشر! جو میں نہیں تو اچھیا بھی کچھ نہیں۔ کیونکہ جب میں نہیں تو اچھیا کس کو ہو۔ اور اگر اچھیا ہو تو یہی ہو کہ اچھیا کے نردرت کرنے والے پد کی پراپتی ہو۔ جیسے جتیندریہ کو اہنکار نہیں اُٹھتا۔ ایسے ہی میں ہو جاؤں۔ میری اچھیا ہے۔ ہے منیشر! مجھے وہ اپاؤ بتلاؤ۔ جس سے اہنکار کا ناش ہو۔ جب اہنکار کا ناش ہوگا۔ تب پرم سکھی ہوں گا۔

گیارھواں سرگ

سری رام چندرجی بولے کہ ہے منیشر! میرا چت کام کرودھ موہ۔ لوبھ۔ ترشنا آدک دُکھوں سے دُکھی ہو کر تھک گیا ہے۔ بیراگ۔ وچار۔ دھیرج۔ سنتوش جو مہاپُرش کے گُن ہیں۔ اُن کی طرف نہیں جاتا۔ وِشے کی اور دوڑتا ہے۔ یہ چت بھٹکتا پھرتا ہے اور اس کو کچھ نہیں ملتا۔ اور نہ کچھ لابھ ہوتا ہے۔ اور جو کچھ ملتا بھی ہے اُس سے ترپت نہیں ہوتا۔ انتہ کرن میں ترشنا ہی بنی رہتی ہے۔ چت مہاموہ کا ساگر ہے۔ اس میں لہریں اُٹھتی رہتی ہیں۔ وہ کبھی نہیں ٹھہرتیں۔ واشنا کی ترنگ کے بل سے میرا اچل سبھاؤ چلائمان ہو گیا ہے۔ اس لئے میں اس چت سے بہت دُکھی ہو گیا ہوں۔ جیسے پشو پنچھی وغیرہ مرتک شریر کا بھکشن کرتے ہیں۔ ویسے یہ ترشنا میرا بھکشن کرتی رہتی ہے۔ بناگیان آتما کے ہیں مرتک کے تُل ہوں۔ جیسے بالک اپنی پرچھائیں بیتال جان کر بھے مان ہو جاتا ہے۔ جب وچار کر کے سمرتھ ہوتا ہے۔ تو سایہ جان کر بیتال کا دھیان دُور کر نربھے ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی چت کے بیتال سے میں بھے مان ہو رہا ہوں۔ ہے منیشر! اگیان کا بیتال جو میرے چت میں جما ہوا ہے اُس کے دُور کرنے کی مجھے سامرتھ نہیں ہے۔ اگنی میں پڑ جانا۔ پربت پر چڑھنا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

جانا ئیں آسان جانتا ہوں ۔ پرنتو چت کا جیتنا مہا کٹھن ہے ۔ اِس چت کا سوبھاؤ سدا چلائمان ہے ۔
جیسے ایک تھم سے بندھا ہوا بندر کبھی بھی ایک جگہ پر نہیں بیٹھتا ۔ ایسے چت باسنا سے کبھی نہیں ٹھہرتا ۔
ہے منشیر بڑے سمندر کا پار کر جانا ۔ اگنی کا بھکشن کرنا آسان ہے پرنتو چت کا جیتنا دُرلبھ ہے جو
سدا چلائمان ہے ۔ جیسے ساگر اپنا سوبھاؤ نہیں تیاگتا ۔ جل رُوپ رہتا ہے اور ترنگ اُٹھتی رہتی ہیں ۔
ایسے ہی چت بھی اپنے چنچل سوبھاؤ کو نہیں تیاگتا ۔ نانا پرکار کی باسنا اُتپت ہوتی رہتی ہیں ۔ ہمیشہ
وشے کی طرف دوڑتا ہے ۔ کہیں پدارتھ ملتا ہے ۔ کہیں نہیں ملتا پرنتو سدا چنچل رہتا ہے ۔
جیسے سورج کے اُودے سے دن ہے اور است سے دن نہیں رہتا ۔ ایسے چت کی اُتپتی
سے ترلوکی کی اُتپتی ہے اور چت کے لئے ہوئے سے ترلوکی کی اچھیا بھی مٹ جاتی ہے ۔ ہے منشیر !
چت ساگر ہے اور باسنا جل ہے اور اس میں چھل کپٹ سرپ ہے ۔ جب جیو اس کے نکٹ جاتا
ہے ۔ تب بھوگ روپی سرپ کاٹتا ہے ۔ ترشنا کا بس چڑھتا ہے اُس سے مر جاتا ہے ۔ ہے منشیر
چت بھوگ کو سکھ روپ جان کر دوڑتا ہے پر وہ بھوگ دُکھ روپ ہے ۔ جیسے ہرے ترن سے
ڈھکی ہوئی کھائی کو مرگ دیکھ کر چرنے کو دوڑتا ہے ۔ اور کھائی میں گر کر دکھ پاتا ہے ۔ ایسے
چت کا مرگ بھوگ کو سکھ جان کر بھوگنے لگتا ہے ۔ اور جنمان جنم دُکھ بھوگتا ہے ۔ ہے منشیر !
جیسے چیل آدک پکشی آکاش میں اُڑتے اُڑتے جب پرتھوی پر ماس آدی دیکھتے ہیں ۔ تو نیچے اُتر کر
اُس پر گرتے ہیں ۔ ایسے ہی یہ چت کوئی پدارتھ دیکھتا ہے ۔ تو بے بس ہو کر وشے میں گر جاتا ہے اور
یہ چت باسنا کی سیج پر سوتا رہتا ہے ۔ آتم پد کی اور نہیں جاگتا ۔ میں اِس چت کے جال میں جکڑا
گیا ہوں ۔ اِس جال میں باسنا کا سوت ہے اور سنسار کی ستیا کی گانٹھ لگی ہوئی ہے اور بھوگ کا
آٹا ہے ۔ اس کو دیکھ کر میں پھنسا ہوں ۔ کبھی پاتال کبھی آکاش ۔ باسنا کی رسی سے رہٹ کی گھڑیوں
کے سمان بندھا ہوا ہوں ۔ ہے منشیر ! وہ اُپائے بتلاؤ جس سے چت کے شترو کو جیتوں
اب مجھے کسی بھوگ کے سواد کی اچھیا نہیں ہے ۔ اور جگت کی لکشمی مجھ کو بے سواد دکھلائی
پڑتی ہے ۔ جیسے چندرماں بادل کی اچھیا نہیں کرتا ۔ اور برکھا رُت میں اکسمات بادل سے
ڈھک جاتا ہے ۔ ایسے میں بھوگ کی اچھیا نہیں کرتا ۔ میرا یہ چت پرم شترو ہے ۔ مہا پُرش
جب اس چت کے جیتنے کا ینن کرتے ہیں ۔ تب پرم پد پاتے ہیں ۔ جیسے پربت پر برکشوں کا ہن پرتت
کے سہارے ہوتا ہے ۔ ایسے سب دُکھ اُس کے آسرے رہتے ہیں ۔

بارھواں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سری رام چندر جی بولے کہ ہے منیشر! چنتن روپی آکاش میں ترشنا روپی رات آئی ہے
اس میں کام۔ کرودھ۔ لوبھ موہ آدک الگم کریڑا کرتے ہیں۔ جب گیان کا سورج نکلتا ہے۔
جب ترشنا کی رات کا ناش ہو جاتا ہے۔ موہ آدک الگمیوں کا بھی ناش ہو جاتا ہے جیسے سورج
کے تیج سے برف پگھل جاتی ہے۔ ایسے ترشنا وشنتا سنتوش کو پگھلاتی ہے۔ اور آتم پد سے
خالی چت بھیانک بن کے سمان ہے۔ اس میں ترشنا کی لتا چنتا موہ آدک کٹنب کو ساتھ لے کر پرسن
ہو ہو کر پھرتی ہے۔ ہے منیشر! چت کے پربت کے آسرے ہی ترشنا کی ندی کا پرواہ چلتا ہے
اور نانا پرکار کے سنکلپ کی ترنگ اٹھتی ہیں۔ جیسے بادل کو دیکھ کر مور خوش ہوتا ہے۔ ایسے ہی
ترشنا کا مور بھوگ کے میگھ کو دیکھ کر پرسن ہوتا ہے۔ اس پرم دکھ کا مول ترشنا ہے۔ جب
میں کسی سنتوش آدک کا آسرا کرتا ہوں۔ تب ترشنا ہٹا دیتی ہے۔ ہے منیشر! میں سب سے اُتم بھوگ
آدک کا جتن کرتا ہوں۔ لیکن ترشنا پراپت ہونے نہیں دیتی۔ جیسے جال میں پھنسا ہوا پکشی اڑنے
کا جتن کرتا ہے۔ لیکن نکل نہیں سکتا۔ ایسے اناتم پد سے اُتم پد کو پراپت نہیں ہو سکتا۔ سُت
دارا کٹنب آدک سے جال بچھایا ہے۔ اس میں پھنسا ہوا نکل نہیں سکتا۔ آشا کی پھانسی
میں پھنسا ہوا کبھی اوپر کبھی نیچے بھٹکتا ہوں۔ ہے منیشر! ترشنا کے میگھ سے دکھ کا پانی
برستا ہے۔ اور ترشنا کالی ناگن ہے۔ جب اس کو ہاتھ لگاویں تو کومل دکھائی دیتی ہے۔
پرنتو وِش سے بھری ہوئی ہے۔ اس کے ڈسنے سے کال کی پراپتی ہوتی ہے۔ اور گیان کے
کنول کو مرجھانے والی ترشنا کالی رات ہے۔ جس سے بڑے دھیرج وان بھی بھے مانتے ہیں
اور ویراگ اور ابھیاس کے نیتروں کو اندھا کر دیتی ہے۔ ست اَست کو نہیں پہچاننے دیتی۔
ہے منیشر! ترشنا ڈاکنی ہے۔ وہ سنتوش آدک ویروں کو مار ڈالتی ہے۔ ترشنا گپھا ہے اس
میں موہ کے مست ہاتھی چنگھاڑتے ہیں۔ ترشنا ساگر ہے۔ اس میں آپدا کی ندیاں ملتی ہیں۔ اس
کارن مجھے وہ اُپاؤ بتلاؤ۔ جس سے ترشنا کے دکھ سے چھوٹوں۔ ہے منیشر! اگنی اور کھڑگ
اور اندر کے بجر سے ایسے پیڑا نہیں ہوتی۔ جیسے ترشنا سے دکھ ہوتا ہے۔ ترشنا کے دیپک
سے سنتوش کے پتنگ جل جاتے ہیں۔ جیسے جل میں مین رہتی ہے اور کنکر ریت کو ماس سمجھ کر
نگھر میں لیتی ہے۔ اس کا کچھ پریوجن پورن نہیں ہوتا۔ ایسے ہی ترشنا ہے کہ جو کچھ پدارتھ دیکھتی
ہے اس کی طرف جاتی ہے۔ اور ترپت نہیں ہوتی۔ ترشنا باندری ہے۔ کبھی برکش پر کبھی کسی ڈالی پہ
جاتی ہے۔ کبھی استھر نہیں رہتی۔ ہے منیشر! ترشنا بڑی بھاری ندی ہے۔ وہ منش کو کہیں کا کہیں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بہا لے جاتی ہے۔ ترشنا کی ندی میں انیک باسنا کی ترنگ اُٹھتی ہیں۔ ترشنا نٹنی ہے۔ اور جگت کا کھاڑا لگایا ہے۔ مورکھ آدمی اُس کا کرتب دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔ ترشنا ایک بردھ استری ہے جو پُرش اُس کو چھوڑتا ہے۔ تو وہ اُس کے پیچھے لگی پھرتی ہے۔ ترشنا کی ہوا نے مجھے دُولے کر ڈالدیا۔ آتم پد سے نیارا ہو رہا ہوں۔ ہے منیشر! ایسا اُپاؤ بتلاؤ۔ جس سے ترشنا نورت ہو۔ ہے مُنی ور! یہ ترشنا بیراگ سے جاتی ہے۔ جیسے اندھکار کا ناش پرکاش سے ہوتا ہے۔ ایسے بیراگ سے ترشنا کا۔ جیسے ندی برسات میں چڑھتی ہے بعد میں گھٹ جاتی ہے۔ ایسے ہی ترشنا جب اچھا بھوگ ملتا ہے تو بڑھتی ہے اور جب نہیں ملتا تو گھٹتی ہے۔ اس ترشنا نے مجھے دین کر دیا ہے جیسے ہوا سُوکھے پتے کو اُڑا دیتی ہے۔ ایسے مجھ کو اُڑاتی ہے۔ سو ایسا اُپاؤ بتاؤ جس سے آتم کی پراپتی ہو۔

تیرھواں سرگ

شریر کی اچھیا نہ رکھنے کے بارے

سری رام چندرجی بولے ہے منیشر یہ شریر منگل روپ جو جگت میں اُتپت ہوا ہے۔ خون مانس ہڈیوں سے پورن اپوتر ہے اس سے کوئی ارتھ نہیں ملتا۔ اس کارن میں اسکی خواہش نہیں رکھتا۔ یہ شریر نہ جڑ ہے نہ چیتن۔ جیسے اگنی کے سنجوگ سے لوہا اگنی وت ہوتا ہے۔ وہ جلتا بھی ہے پر تو آپ نہیں جلتا۔ جڑ تو اس کا کارن نہیں کہا ہے کہ اس سے پریوجن بھی سدھ ہوتا ہے اور چیتن اس کارن نہیں ہے۔ کہ اُس کو آپ سے گیان نہیں ہوتا اس کارن مدھیم بھاؤ میں ہے کیونکہ اس میں چیتن آتما استھان ہے اور آپ تو وہ اپوتر ہڈیوں۔ خون۔ مل موتر وشٹا سے بھرا ہوا ہے۔ اور اچھی چیزیں ملنے سے خوش اور وپریت اُس کے دُکھی۔ اس لئے مجھ کو ایسے شریر کی اچھیا نہیں کہ اگیان سے اُتپت ہوا۔ ہے مُنی ور ایسے شریر میں جو اہنکار بھرا ہوا ہے دُکھ کا کارن ہے۔ شریر کی نیا بھوگ کی ریت میں پڑی ہے اس کا پار ہونا کٹھن ہے۔ جب بیراگ کے جل کا پرواہ بڑھے اور ابھیاس کے چپو کا بل ہو۔ تب بھوساگر سے پار اُترے اور شریر کا بیڑا سنسار کے سمندر اور ترشنا کے جل میں پڑا ہے اور اس جل کے پرواہ میں بھوگ کے مگرمچھ ہیں شریر کے بیڑے کو پار نہیں لگنے دیتے۔ جب اس بیڑے کو بیراگ کی ہوا اور ابھیاس کے چپو کا سہارا ملیگا۔ تب بیڑا پار ہوگا۔ ہے منیشر! جس نے اس بیڑے کو پا کر اپ کو سنسار ساگر سے پار کیا ہے وُہی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

تکلسی ہے۔ اور ایپریت اُس کے دُکھ کو پراپت ہے۔ وہ اس بیڑے کو ڈبو دیگا۔ شریر کے بیڑے
ترشنا چھید ہے۔ جس سے آدمی سنسار ساگر میں ڈوب جاتا ہے۔ اور بھوگ کے گر مچھ اس کو کھاجاتے
ہیں۔ یہ اشچریہ ہے کہ بیڑا اپنے سمیپ نہیں دیکھتا اور منش بیوقوفی سے آپ کو بڑا مانتا ہے اور
اور ترشنا کے چھید سے دُکھ پاتا ہے۔ شریر کو درخت جانو۔ جسکی بھی ڈالی ہے۔ انگلی پتے
ہیں۔ جانگ تھم۔ مانس گودا۔ بھوگ کی باسنا اس کی جڑ اور سُکھ دُکھ اس کے پھول ہیں۔ اور
ترشنا گھن ہے۔ وہ اس شریر کو کھاتا رہتا ہے۔ جب اُس میں سوئت پھول لگے تو کال کا
کے آتا ہے۔ اس شریر کے برکش میں ترشنا کی ناگن رہتی ہے۔ جو پُرش کامنا کے بتے اس
برکش کا سہارا لیتا ہے۔ اُس کو وہ ناگن ڈس لیتی ہے۔ اور اُس کی بسمی سے وہ مر جاتا ہے
ہے منشیہ! ایسے اوچھے پدارتھ کے شریر کے برکش کی مجھے اچھیا نہیں۔ یہ پریم دُکھ کا
کارن ہے۔ جب پُرش اپنے کٹنب پدار ارتھات اندری۔ پران۔ من۔ بدھی۔ اہنکار کا
تیاگ کرے تب مکتی ہو۔ اور پرکار سے مکتی نہیں ہوتی۔ ہے منشیہ! جو اچھے پُرش ہیں۔ وہ
پوترا استھان میں ہی رہتے ہیں۔ اپوتر میں نہیں رہتے۔ اور وہ اپوترا استھان یہ دیہ سمجھو۔
اس میں رہنے والا بھی اپوتر ہے۔ یہ گھر ہڈی خون۔ مانس اور وشٹا سے بنا ہوا ہے۔
اہنکار خیتال اس کا سوامی ہے۔ اور ترشنا اس کی استری ہے اور کام کرودھ لوبھ موہ اس
کے پُتر ہیں۔ ایسے اپوترا استھان کو میں نہیں چاہتا۔ یہ پریم دکھدائی ہے۔ ہے منشیہ شریر ایک
برکش ہے اُس پر ترشنا کی کاگنی بیٹھی ہے۔ جیسے کاگنی نیچ پدارتھ کی طرف دوڑتی ہے۔ ایسے
ترشنا بھوگ آدک میلے پدارتھوں کی طرف دوڑتی ہے۔ وہ ترشنا بندریا کی نیائیں اس برکش
کو ہلاتی ہے۔ ٹھیرنے نہیں دیتی۔ جیسے مست ہاتھی کیچڑ میں پھنس کر نکل نہیں سکتا۔ اور دُکھ پاتا
ہے۔ ایسے اگیان کی مدھ سے مست ہو کر جیو شریر کے کیچڑ میں پھنستا ہے۔ نکل نہیں سکتا اور
دُکھی ہے۔ ایسے دُکھ پانے والے شریر کی میں اچھیا نہیں کرتا۔ جیسے ہاتھی کے کان سدا
ہلتے رہتے ہیں۔ ایسے اس کو کال ہلاتا رہتا ہے۔ موت اس کو نگل جائے گی۔ جیو اس کو اکیلا
چھوڑ کر پرلوک کو جاتا ہے۔ اور جیو اس کے سُکھ کے لئے انیک جتن کرتا ہے پرنتو اس کے
ساتھ نہیں رہتا۔ ایسے متر گھاتی کو میں نے تیاگ دیا ہے۔ اس شریر سے پریت کرنا مورکھتائی
ہے۔ پرلے درجے کی بیوقوفی ہے۔ اس کا ابھیمان میں نے تیاگ دیا ہے۔ نہ میں شریر ہوں
نہ میرا شریر ہے۔ نہ اس کا میں ہوں نہ یہ میرا ہے۔ مجھ کو کوئی کامنا نہیں ہے۔ نراسی اُپدیش ہوا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اور مجھ کو شریر سے کچھ پریوجن نہیں ہے ۔ ہے منیشر! وہ اُپاؤ بتلاؤ جس سے مَیں پرم پد پاؤں ہے منیشر جس نے شریر کا ابھیمان تیاگا ہے وہ پرمانند سروپ ہے ۔ جس کو دیہہ کا ابھیمان ہے ۔ وہ پرم دُکھی ہے ۔ سب دُکھ شریر کے سنجوگ سے ہوتے ہیں ۔ ان ۔ اپمان ۔ بڑھاپا ۔ مرت ۔ کپٹ ۔ بھرانتی موہ ۔ سوشوک آدک سب دیہہ کے بکار کے سنجوگ سے ہوتے ہیں جن کو دیہہ کا ابھمان ہے اُن کو دھرکار ہے ۔ جن کو دیہہ کا ابھیمان نہیں وُہ اُتم پرش ہیں ۔ اور اُستتی کرنی جوگ ہیں ۔ اُن کو میرا نمسکار ہے ۔ ہے منیشر! ایسا اُپاؤ بتلاؤ جس سے اہنکار رُوپی پشاچ کا ناس ہو ۔ جیسے بیج سے پہلے انکور ہوتا ہے ۔ پھر اس سے برکش ہوتا ہے اُیسے اہنکار سے شریر کی استھا ہوتی ہے ۔ مَیں تو اس شریر کو انگی کار نہیں کرتا اس کا ابھیمان پرم دُکھدائی ہے ۔ اس لئے پرم پد کی اچھیا ہے ۔ جس کے پانے سے پھر سنسار ساگر میں نہ ڈوبوں

چودھواں سرگ

سری رام چندر جی بولے کہ ہے منیشر! اس جیو کو سنسار میں جنم پاکر پرم دُکھ ہے بال اوستھا پرم دُکھ کا مُول ہے ۔ ہر قسم کے روگ پراپت ہوتے ہیں ۔ ایک وستو لیتا ہے ۔ تو دوسری کے لئے من للچاتا ہے ۔ اور جو کسی پر کرودھ کرتا ہے تو ہردے میں جلتا ہے ۔ بڑی بڑی اچھیا کرتا ہے ۔ پر اچھیا انوسار ملتا نہیں ۔ ترشنا بنی رہتی ہے ۔ شانتی نہیں ہوتی جیسے ہاتھی کھیلی میں سنگل سے بندھا ہوا دین ہوتا ہے ۔ ایسے ہی بال اوستھا میں یہ پرُش دین رہتا ہے ۔ جو اچھیا کرتا ہے بنا وچار کے ہوتی ہے ۔ اُس سے دُکھ پاتا ہے ۔ چپ رہتا ہے بول نہیں سکتا ۔ جو کسی پدارتھ کی پراپتی ہو جاتی ہے تو چھن ماتر میں خوش ہو جاتا ہے ۔ ہے منیشر! جو بالکوں کی سنگت کرتا ہے ۔ وہ بھی مورکھ ہے ۔ کہ یہ اوستھا دویک رہت اور اپوتر ہے اس لئے مجھے اِس دین اوستھا کی اچھیا نہیں ۔ ہے منیشر! یہ اوستھا مُورکھ ہے کبھی تو گیا تھا ہے کہتا ہے کہ ہے پتا مجھ کو برت کا ٹکڑا بھون دے کبھی کہتا ہے چندرماں اُتار دو ۔ ایسی نیچ اوستھا کو میں نرگن اور نرادر تھک جاتا ہوں ۔

پندرھواں سرگ

سری رام چندر جی بولے کہ ہے منیشر! بالک اوستھا کے بعد یُوا اوستھا آتی ہے

وہ اتی دُکھدائیک ہے۔ جوبن اوستھا میں کام روپی پشاچ آکر جھپٹ جاتا ہے۔ اور چت کو بھرماتا ہے۔ اور باسنا کی بردھی کرتا ہے۔ جیسے اگنی کنڈ میں پڑا کر دُکھ پاتا ہے۔ ایسے کام سے بے بس ہو کر دُکھ پاتا ہے۔ سب وکار جوبن اوستھا میں پراپت ہوتے ہیں۔ جیسے دھنوان کو دیکھ کر نردھن دھن کی آشا کرتے ہیں۔ ایسے جوبن اوستھا میں سب اوگن اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اور جو بھوگ سُکھ کی اِچھا کر کے کرتا ہے وہ پرم دُکھدائی بھوگ ہیں۔ جیسے مدھرا کا گھڑا دیکھتا ہے تو پرسن ہوتا ہے۔ جب پان کر کے بے بس ہو کر دین ہو جاتا ہے تو نرادر ہوتا ہے۔ ایسے ہی یہ بھوگ پدارتھ دیکھنے میں اچھا دکھائی دیتا ہے۔ جب اُس کو برتتا ہے۔ تو ترشنا میں مست ہو کر پیا دھین ہو جاتا ہے۔ ہے منی ور یہ کام کرودھ لوبھ اہنکار سب چور اور لٹیرے ہیں۔ جوبن روپی راتری میں آتم گیان روپی دھن کو لوٹتے ہیں۔ اور یہ منش آتم آنند کے ویوگ سے دین ہو جاتا ہے ایسے دُکھدائی جوبن اوستھا کی میں اچھیا نہیں کرتا۔ کیونکہ اس اوستھا میں چت وِشے بھوگ کی طرف دوڑتا ہے۔ اور پھر ترشنا سے جنم جنمانتر دُکھ پاتا ہے۔ ہے منیشر جیسے پرلے کال میں سب دُکھ اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ ایسے کام کرودھ لوبھ۔ موہ اہنکار آدک یُوا اوستھا میں آ کر اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ جیسے ساگر میں لہریں اُٹھتی ہیں اور نشٹ جاتی ہیں جیسے سُپنے میں کوئی استری بکار کر کے چھل جاتی ہے۔ ایسے ہی اگیان سے جوبن کپٹ چھل کر جاتا ہے ہے منیشر! یہ جوبن اوستھا جیو کی پرم شترو ہے۔ جو پرش اس شترو کے شستر سے بچے۔ وہ دھن ہے۔ اس کے شستر کام کرودھ ہیں۔ جو اس سے چھوٹے گا۔ وہ بجر سے بھی نہ چھید ا جائے گا۔ اور جو اس شستر سے بندھ گیا۔ وہ پشو ہے۔ ہے منیشر! یُوا اوستھا دیکھنے میں اتی سُندر ہے۔ پرنتو ترشنا سے جو جو بھوت ہے جو بھوگ کے لئے یہ اوستھا اُپائے کرتی ہے وہ اچھی نہیں ہے۔ کیونکہ جب تک اندریوں اور بھوگ کا ملاپ ہے۔ تب تک بنا بچار کے اچھا لگتا ہے۔ جب ان کا بیوگ ہوتا ہے دُکھ ہوتا ہے۔ اس لئے جو لوگ بھوگ سے خوش ہوتے ہیں۔ ان کو شانتی نہیں ہوتی۔ ترشنا ہی رہتی ہے۔ اور استریوں میں چت لگا رہتا ہے۔ جب پیاری استری کا ویوگ ہوتا ہے۔ تو سوکھے برکش کی طرح جلتا ہے۔ جیسے متوالا ہاتھی سنگل سے بندھا ہُوا استھر نہیں رہتا ہے۔ جوبن اوستھا ندی ہے۔ اچھیا ترنگ اُس میں اُٹھتی ہیں۔ کبھی شانتی نہیں ہوتی ہے۔ ہے منیشر! یہ جو جوبن اوستھا بدھی مانوں کو لین کر ڈالتی ہے۔ جیسے نرمل جل کی ندی برکھا رُت میں ملین ہو جاتی ہے۔ بوشرید اکش ہے۔ اور جوبن اوستھا کی بیل اُس پہ چڑھی ہوئی

ہے۔ اور چت کا بھونرا بیٹھتا ہے۔ اور ترشنا کی خوشبو سے متوالا ہو کر سب وچار بھول جاتا ہے۔
جیسے سوکھے پتوں کو ہوا اُڑا لے جاتی ہے۔ ایسے یہ آیو بیراگ اور سنتوش بھلے سوبھاؤں کا ناش
کرتی ہے۔ یہ اوستھا سب دُکھوں کی جڑ ہے۔ جیسے سورج کے نکلنے سے سورج مکھی کا پھول کھل جاتا
ہے۔ ایسے چت کے کنول کو ترشنا کا بھونرا بیٹھ کر وشے کی سوگندھ لیتا ہے۔ ہے منشیر استسار رات
ہے۔ جوبن تارا گن ہیں کر چمکتے ہیں۔ جیسے اندھیرے میں کوئی چیز پہچانی نہیں جاتی۔ ایسے جوبن اوستھا
میں بھلے بُرے کی پہچان نہیں رہتی۔ پھر جس کو پہچان نہیں رہی۔ اس کو شانتی کہاں۔ سدا دُکھ کی تاپ
میں جلتا رہتا ہے۔ اس اوستھا میں سدا یہ خیال اُٹھتے ہیں۔ کہ کوئی کامی پُرش آوے تو اُس سے ایسی
ایسی چرچا کروں کہ وہ استری کیسی سُندر ہے۔ اُس کی آنکھیں کیسی خوبصورت ہیں۔ وہ استری مجھ کو کیسے
ملے۔ ہے منشیر! اس اِچھا میں وہ سدیو جلتا رہتا ہے۔ جیسے مرستھل کے جل کو دیکھ کر مرگ دوڑتا
ہے۔ اور جل کے بدلے سوکھا ریت دیکھنے سے جلتا ہے۔ ایسے کامی وشے کی واسنا سے
جلتا ہے۔ اور شانتی نہیں پاتا ہے۔ منش جنم اُتم ہے۔ اور جس نے منش دیہہ پا کر آتم پد پانے
کا اُپاؤ نہیں کیا۔ وہ بڑا مُودکھ ہے۔ اُس نے اپنے جنم کو اکارتھ کھو دیا۔ جو پرش استھر رہتے ہیں
اُن کو دھن ہے۔ اور نمسکار کرنے کے یوگ ہیں۔ ہے جوبن اوستھا میرے اُوپر تو کرپا ہی کر
جو مجھے تمہارے درشن نہ ہوں۔ میرے اُوپر دیا کرو۔ ہے منشیر وہ اُپائے کہو۔ جس سے جوبن
اوستھا کا دُکھ دُور ہو کر آتم پد پراپت ہو۔

سولھواں سرگ

سری رام چندر جی بولے کہ ہے منشیر جیسے ہاتھی بلاس اور کریڑا کے نمت استری کی اِچھا کرتا ہے،
وہ استری مانس۔ رودھر۔ موتر۔ وِشٹھا سے پُورن ہے۔ جیسے جنتر کی بنی ہوئی پُتلی دُور سے انیک
چیشٹا کرتی ہے۔ ایسے ہی اِس ہاڑ مانس کی پُتلی میں کچھ اور نہیں ہے۔ جو بچار سے نہیں دیکھتے ان
کو وہ بستر ابھوشن سے سجی ہوئی پرم پریہ دکھلائی دیتی ہے اور جو بچار کر انگ انگ کا الگ الگ دھیان
کرو۔ تو کچھ وستو نہیں ہے۔ جیسے ناگن کا دیہہ اُوپر سے بہت کومل دکھتا ہے اور اُس کو ہاتھ لگاؤ تو
ڈس لیتی ہے۔ ایسے جو کوئی استری سے سنگ کرتے اور انگ سے انگ ملاتے ہیں۔ اُن کا وہ
ناش کر ڈالتی ہے۔ جیسے ہاتھی کو سنگل سے باندھو تو کہیں نہیں جا سکتا۔ ایسے ہی چت روپی
ہاتھی کام کی بیڑی سے بندھا ہوا استری روپی استھان میں استھر رہتا ہے اور جب جہاں تک

ہاتھی کے انکس مارتا ہے۔ تو وہ بیڑی کو توڑ کر بندھن سے نِکل جاتا ہے۔ ایسے ہی پرچت مورکھ
ہاتھی ہے۔ اور گورو مہاوت ہے۔ اور گورو کا اُپدیش انکس ہے۔ جب وہ بار بار لگتا
ہے تب وہ اگیان کا سنگل کو توڑ کر نکل جاتا ہے۔ پریم دُکھ کا مول استری سنگ ہے۔ ہے منشیر
جیسے بن میں اگنی لگی ہوئی سب کو جلا دیتی ہے۔ ایسے استری روپی اگنی اُس سے بھی ادھک
ہے۔ کیونکہ بن کی اگنی تو اسپرش ہونے سے جلاتی ہے اور استری روپی اگنی دور ہی سے شریر
روپی بن کو جلا دیتی ہے۔ اور اُس میں مورکھتا سے سُکھ دکھلائی دیتا ہے۔ جب بھوگ
ہوتا ہے۔ تو مرت سے بُری گتی ہو جاتی ہے۔ یہ شریر روہر مانس کا پنجرا ہے۔ اگنی میں بھسم
ہو جاوے گا۔ استری کی اچھا کرنا مورکھتا ہے۔ یہ استری ناگن ہے۔ جب پھنکار مارتی ہے۔
تو بیراگ کے کنول جل جاتے ہیں۔ جو منش استری روپی کھڑگ سے جوبن اوستھا کے سنگرام
میں بچا ہے۔ اُتم ہے۔ اُس کو میرا نمسکار ہے۔ مریض کو بیماری کے انوسار دوا دی جاتی ہے
تو روگ دُور ہو جاتا ہے۔ سو میرے روگ کے انوسار مجھے دوا دو۔ میرا روگ بڑھاپا اور مرتیو
ہے۔ اُس کے نِورت ہونے کی اوشدھی دیجئے۔ استری آدک بھوگ رش آدک کے بڑھانے
والے ہیں۔ جیسے اگنی میں گھرت ڈالنے سے جوالا بڑھ جاتی ہے۔ ایسے بھوگ سے جرا مرتیو
آدک روگ بڑھتے ہیں۔ اس کارن اِس روگ کے نِورت ہونے کی دوا کیجئے۔ نہیں تو میں
سب کو چھوڑ کر بن کو چلا جاؤں گا۔ جس کی استری ہوتی ہے اُس کو بھوگ کی اچھا ہوتی ہے۔
جس کی استری نہیں بھوگ کی اچھا نہیں ہوتی۔ جس نے استری کا تیاگ کیا ہے اُس نے
سنسار کا تیاگ کیا ہے۔ اور وُہی سُکھی ہے۔ سنسار کا بیج استری ہے۔

سترھواں سرگ

سری رام چندر جی بولے کہ ہے منشیر بردھ اوستھا میں شریر دُربل ہو جاتا ہے اور
بُدھی بگڑ جاتی ہے۔ اور مرت کو پراپت ہوتا ہے۔ ہے منشیر ایسے اگیانی کا جیون بِرتھا ہے
اس سے کچھ پریوجن نہیں نکلتا۔ جیسے ندی کے تٹ پر برکش پرانے پڑ جاتے ہیں۔ ایسے ہی
بڑھاپے میں شریر کی دُرگتی ہو جاتی ہے۔ جتنے روگ ہیں۔ سب بردھ اوستھا میں آ کر اکٹھے
ہو جاتے ہیں۔ اور شریر دُربل ہو جاتا ہے۔ استری پتر سب تیاگ کر دیتے ہیں۔ شریر کُبڑا
ہو جاتا ہے۔ بال سفید ہو جاتے ہیں۔ بل گھٹ جاتا ہے۔ یہ اوستھا مہا دکھ کا مول ہے۔ بردھ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کے کام - بل اندری آدک ملین ہو جاتی ہیں - جوبن اوستھا میں جو استری پتر مترآدک سیوا کرتے تھے - سب چھوڑ دیتے ہیں - ہنستے اوپہاس کرتے ہیں - بالک اوستھا کو جوبن اوستھا اور جوبن اوستھا کو بردھ اوستھا اور بردھ اوستھا کو مرت نگل جاتی ہے - یہ اوستھا بڑی دُشٹ ہے - بڑے بڑے سُورویروں کو اس نے دین کر دیا ہے - یہ مرت سب کو جیتنے والی ہے ترشنا گھٹتی نہیں بڑھتی جاتی ہے - ہے منیشر یہ شریر مرت کا گراس بنا ہوا ہے کہا جائے گا -

اٹھارھواں سرگ

سری رام چندر جی بولے کہ ہے منیشر! سنسار کے گڑھے میں اگیانی سنکلپ وکلپ کر کے پڑے ہیں - جو گیان وان ہیں - وہ سنسار کو متھیا جانتے ہیں - سنسار کے جال میں پھنسنا نہیں چاہتے اور اگیانی ستجان کر بھوگ کی اچھا کرتے ہیں - جیسے بالک درپن میں اپنے چہرے کو دیکھ کر پکڑنے کی اچھا کرتا ہے - تات پرج یہ ہے کہ سنسار میں جنم لینا مرت ہونا ہے - جیسے پکے انار کو موسا کہا جاتا ہے - ایسے سب پدارتھوں کو کال جگت ایک گولر کا پھل ہے - اس میں برہما آدک بیج ہیں - اس کا بن برہما روپ ہے - اس برہم روپ بن میں جتنے بن ہیں - سب مرت کے بھوجن ہیں - کال سب کو مار دیتا ہے - مرت کے ہاتھ سے کسی کو گیات نہیں ہوتی - چھن - گھڑی - کال دن - مہینہ - برس سب ہی کا نام کال ہے - کال بڑا نردھئی ہے - کسی کی پرواہ نہیں کرتا - جتنی برہمانڈ کی رچنا دکھلائی دیتی ہے - سب کال کے مکھ میں ہے - برہما - وشنو - شو ہیر آدک سب مورتی کال کے ہیں - اُن کو بھی کال انتردھیان کر دیتا ہے - ہے منیشر! جگت کی اُتپتی اور ٹھہرنا اور پرلے سب سمے کے آدھین ہیں - انیک بار جگت کا بھی بھکشن کر گیا ہے اور کرے گا - یہ کال کبھی ترپت نہیں ہوتا - اس کا ایسا سوبھاؤ ہے - کہ اندر کو دارِدری - دارِدری کو اندر - سمیر کو رائی اور رائی کو سمیر بنا دیتا ہے - اور دھن وان کو نردھن اور نردھن کو دھنوان - بوند کا سمندر اور سمندر کا بوند کر دیتا ہے - جو گیانی پُرش ہیں - وہ اپنی پرتیت اُتپتی اور پرلے کے پدارتھوں سے نہیں کرتے - اُن کا کال بھی ناش نہیں کر سکتا - جیسے رُنڈ مُنڈ کی مالا مہادیو جی پہنے ہوئے ہیں - ایسے ہی یہ بھی جیووں کی مالا گلے میں ڈالے رہتا ہے - کال کے آگے کسی کا بس نہیں چلتا - یہ کال کسی کو نہیں ٹھہرنے دیتا - مہا کٹھور ہے اس کا پیٹ بھرا نہیں رہتا ہے - ہے مُنی ور وہ اُپاؤ بتلاؤ جس سے میں کال سے نربھے ہو جاؤں -

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

انیسواں سرگ

کال کے بلوان ہونے کا ورنن

سری رامچندر جی بولے کہ ہے منیشر! کال بڑا بلوان ہے۔ یہ سب کو کھا جاتا ہے۔ اس کی چنڈ شکتی سب کا گراس کر جاتی ہے۔ اور پھر جگت کو پرگٹ کرتی ہے۔ اور طرح طرح کے باغ بغیچے۔ مندر۔ کوپ۔ باولی آدک رچتی ہے۔ انیک پرکار کے جیو پرگٹ کرتی ہے پھر اُن کو آگ لگا دیتی ہے۔ نگروں کو اُجاڑ کرکے پھر بساتی ہے۔ پھر ناش کر دیتی ہے۔ سُمندر تھل پیدا کرکے اُن پر سم برساتی ہے۔ کسی کو استھر نہیں رہنے دیتی۔ ایسے۔ ایسے چرتر کرکے پرسن ہو ہو کر برتت کرتی ہے۔ سب پدارتھ ناش وان ہیں پھر میں اس کا آسرا کیسے کروں۔ اسی وجہ سے مجھے اب جگت کے کسی پدارتھ کی اِچھا نہیں۔

بیسواں سرگ

کال سے نربھے ہونے کا اُپائے

سری رامچندر جی مہاراج بولے کہ ہے منیشر یہ کال مہا پاکرمی ہے اِس کے تیج کے سامنے کوئی نہیں ٹھہر سکتا۔ اِس کا کوئی نوارن نہیں کر سکتا۔ سب اِس کے بھے سے کانپتے ہیں۔ اُس کا بھیانک روپ ہے۔ جس کا سر آکاش میں پاؤں پاتال میں دسوں دشا ہاتھ اور سمیر پربت دونوں کانوں کے کُنڈل۔ چندرماں سُورج اُس کے نیتر۔ اور تارا گن مستک کی بندی ہیں۔ سُندر روپی پھانسی اور ترشول موسل آدک شستر ہاتھ میں ہیں۔ اُن سے جیوڑوں کو مارتی ہے۔ ایسے مہا کالی سب جیوڑوں کو بھکش کرتی ہے اور اُن کی رُنڈمال کنٹھ میں دھارن کرتی ہے۔ اور یہ کال سب پدارتھوں کا ناش کرتا ہے۔ اِس سے یہ نِت روپ ہے اور پرنام انت روپ ہے۔ اسی کارن اِس کا نام کرم ہے۔ آبھار روپی دھنش دھارن کرکے راگ دویش روپی تیر چلاتا ہے۔ اور پھر جری بھوت کرکے ناش کر دیتا ہے ہے منیشر! یہ تو سب پدارتھ ناش وان ہے۔ پھر اُن میں کس کا آسرا کرکے جس سے شکھ ہو۔ یہ تو سب جگت استھاور جنگم سال کے مکھ میں ہے۔ اس سے جو نربھے ہو۔ وہ مجھ سے کہو۔

اکیسواں سرگ

سنسار کے پدارتھوں کا ناشوان ہونا

سری رام چندر جی مہاراج بولے کہ ہے منیشر! جتنے پدارتھ بھاستے ہیں سب
ناشوان ہیں۔ میں کس کی اچھیا کروں اور کس کا آسرا کروں۔ ان کی اچھیا کرنا مورکھتائی
ہے۔ جتنی چیشٹا اگیانی کرتا ہے سب دُکھ کا نمت ہے۔ اور کوئی پریوجن نہیں کیونکہ بال اوستھا
بھی مورکھتا رہتی ہے۔ جوبن اوستھا میں وشے۔ بھوگ۔ مان آدک وکار ہو جاتے ہیں کچھ
وچار نہیں کرتا۔ پھر برددھ ہو کر دین ہو جاتا ہے۔ اور ترشنا دُور نہیں ہوتی۔ من استھر نہیں
رہتا۔ ہے منیشر یہ آیو مہا چنچل ہے اور کال سمیپ رہتا ہے۔ یہ جتنے بھوگ ہیں سب روگ
ہیں۔ جن کو سکھ جانتے ہیں۔ وہ آپدا ہیں۔ جن استری پتر آدک کو پیارا متر جانتے ہیں۔ سب
بندھن کرنے والے شترو ہیں۔ اور اندری شترو روپ ہیں۔ وہ سب مرگ ترشنا ہے۔ اور
یہ شریر وکار روپ ہے۔ من مہا چنچل سدا ابھیل رہتا ہے۔ اور اہنکار مہا نیچ ہے جس
نے دینتا کو پراپت کیا ہے۔ یہ سب پدارتھ بھلے دیکھتے ہیں۔ لیکن ان میں کچھ سکھ نہیں
استھر نہیں رہیں گے۔ جیسے سمندر میں نانا پرکار کی ترنگ اُٹھتی ہیں۔ اور مٹ جاتی ہیں
ایسے ہی سب پدارتھ ناشوان ہیں۔ جب سب جیو جنتو اور جتنا جگت ہے سمپورن ناش
ہو جائیں گے تو ہماری کیا گنتی ہے۔ ہم کس کا آسرا کریں۔ یہ سب جگت بھرم ماتر ہے اگیانی کو
اس میں ممتا ہوتی ہے۔ مجھ کو نہیں ہے۔ میں جانتا ہوں سنسار میں اہنکار دُکھ روپ ہے۔
ہے منیشر! یہ پُرش اہنکار سے بھٹکتا پھرتا ہے۔ جیسے پتنگ ڈور سے بندھا ہوا اچھلتی
کرتا ہے۔ ایسے یہ جیو پرمانند سَت روپ سے بھولا ہوا اگیان سے سنسار میں بھٹکتا ہے
سب کال کے مکھ میں پڑے ہوئے ہیں۔ ہے منیشر! ابچار کے اپنا ناش آپ کرتا ہے کیونکہ اپنا
کلیان کرتا بودھ وستو بچار روپ بودھ کرے تو کلیان ہو۔ ہے منیشر ترشنا سے آنند
اور دھیرج کا ایسے ناس ہوتا ہے۔ جیسے ہوا سے بادل کا۔ اس لئے مجھے وہ اپاؤ بتاؤ جس
سے جگت بھرم مٹ جاوے۔ اور ابناشی کے ادھکار کو پہنچوں۔ اور دُکھ سکھ جو جیو کو شریر
سے ہوں گے وہ ادشیہ ہوں گے۔ کبھی نہیں ٹلیں گے۔ پربت کی کندرا اتھوا گڑھے میں کیوں
نہ چھپ کر بیٹھوں پرنتو ہونی بلوان ہے۔ پھر جتن کرنا مورکھتا ہے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بائیسواں سرگ

سری رامچندر جی بولے کہ ہے منیشر! یہ جو نانا پرکار کے اُتم پدارتھ دکھلائی دیتے ہیں، سب ناشوان ہیں۔ اِن کی ممتا کرنی مورکھتائی ہے۔ یہ سب من کی کلپنا سے رچے ہوئے ہیں۔ اس میں ممتا کیوں کروں۔ اگیانی جیو کا جیون برتھا ہے۔ کیونکہ جیتے سے کوئی پرپوجن پورا نہیں ہوتا۔ بال اوستھا اور یُوا اور بِردھ اوستھا کے اوگُن میں پہلے کہہ چکا ہوں۔ وہ اوگُن سدبُدھی اور بچار کو اچھادت کر لیتے ہیں۔ جیسے پنچھی پھندے میں پھنس جاتا ہے اور آکاش مارگ کو دیکھ بھی نہیں سکتا۔ ایسے ہی کام کرودھ آدک سے ڈھکا جیو وچار مارگ کو نہیں دیکھ سکتا۔ اور مہادین ہو جاتا ہے۔ اور کال اُسی ہو کر شریر چھوڑ دیتا ہے۔ ہے منیشر جب تک بِردھ نہیں ہوتا تو شریر سندر دکھلائی دیتا ہے۔ بِردھ ہونے سے دُربل ہو جاتا ہے۔ جیسے برکھا رُت میں ندی بڑھ جاتی ہے۔ بِردھ کی ترشنا بڑھ جاتی ہے۔ ملتا کچھ نہیں۔ آپ ہی دُکھ پاتا ہے۔ ہے منیشر! ترشنا کی سمندر میں چت کو راگ دویش مچھ کبھی اُونچے کبھی نیچے کو لے لیتے ہیں۔ استھر نہیں رہتا ہے۔ کام برکش ہے ترشنا اس کا ہتیں۔ وشے پُشپ ہیں جب جیو کا بھونرا اُس پر آ بیٹھتا ہے۔ تب وشے کی بیل سے مُرجھا جاتا ہے۔ جو اندریوں کے سمندر میں من کی برتی کی ترنگ اُٹھتی ہیں۔ اُس سمندر کے پار ہونے والے کو میں سُورما جانتا ہوں۔ اگیانی جیو جس کارن کے انت میں دُکھ ہو۔ اُس کا آرمبھ کرتے ہیں۔ اور جس کے انت میں سُکھ ہو اُس کا نہیں کرتے۔ اور پھر اپنی کامنا پورن ہونے کی اِچھا کرتے ہیں۔ ایسے دُکھ دائی کارج کے آرمبھ کرنے سے شریر چھوٹنے کے بعد بھی سُکھ نہیں ہوتا۔ اور کامنا پورن نہیں ہوتی۔ اور سانام پدارتھ کی ترشنا کرتے ہیں۔ اُن کے من کو شانتی کیسے ہو۔ ہے منیشر ترشنا کی ندی کا پرواہ بہت بڑا ہے۔ اُس کے تٹ پر بیراگ۔ سنتوش دو برکش ہیں۔ اُن کا اُس ترشنا کے پرواہ سے ناش ہو جاتا ہے۔ ہے منیشر! ترشنا بڑی چنچل ہے کسی کو ٹھہرنے نہیں دیتی اور موہ کا ایک برکش ہے۔ اور اُس کے چاروں اور استری روپی بیل وِش سے بھری ہوئی ہے۔ اُس پر چت کا بھونرا آ کر بیٹھتا ہے۔ اور اُس سے ہی ناش ہو جاتا ہے جیسے مور کی دُم ہلتی رہتی ہے۔ ایسے اگیانی کا چت چلائمان رہتا ہے۔ وہ منش پشوؤں کے تل ہے۔ جیسے پشو دن میں جگتے پھرتے ہیں۔ راتری کو کھونٹے سے باندھے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

جاتے ہیں۔ ایسے اگیانی منش دن بھر بیوہار میں پھرتے ہیں۔ راتری کو گھر میں آجاتے ہیں۔ پرمارتھ
کی سدھی کچھ نہیں ہوتی۔ آیو کو برتھا گنواتے ہیں۔

ہے منیشر! جیسے پربت پتھروں سے پرپتی ہوتا ہے۔ برکش کاشٹ سے۔ سمندر
جل سے پورن دکھائی دیتے ہیں۔ ایسے شریر استھی اور مانس سے پورن دکھائی دیتا ہے۔ سب
پدارتھ پانچ تتوں سے اتپن اور ناشوان ہیں۔ گیانی اُس کی اچھا نہیں کرتا۔ یہ سب جگت
دیکھتے دیکھتے ناش ہو جاتا ہے۔ اس لئے میں کس کا آسرا کر کے سکھ پاؤں۔ جب جگ کی چوکڑی
گذر جانے پر پرماتما کا دن ہوتا ہے۔ اس دن کے پورا ہونے پر سب جگت کی پرلے ہے
اور پرماتما بھی کال سے ناش ہو جاتا ہے۔ انیک برہما ہوئے جن کی گنتی نہیں ہو سکتی۔ پدارتھ
کیا گنتی ہے۔ جیسے مرگ جل پینے کو دوڑتا ہے۔ اور جل کے بدلے ریت دیکھتا ہے۔ ایسے
ہی مورکھ جگت پدارتھوں کو ست جان کر ترشنا کرتا ہے۔ اور جب تک شریر کا ناش نہیں ہوتا
استری پتر دکھلائی دیتے ہیں۔ جب پران نکل گئے۔ کچھ درشٹ نہیں پڑتا جیسے تیل اور بتی
سے دیپک پرجوالت ہوتا ہے۔ اور پرکاش دکھائی دیتا ہے۔ جب بجھ جاتا ہے کچھ نہیں دیکھتا
اور جانا نہیں جاتا کہ کہاں گیا۔ ہے منیشر! یہ بندھوؤں کا ملاپ ایسے ہے جیسے تیرتھ یاترا
کا سنگ چھن ماتر اکٹھا ہو جاتا ہے۔ ایسے سنگ کے پرشوں سے پریت اور سنیہ کرنا مورکھتائی
ہے۔ ہے منیشر! اہنکار اور ممتا کی رسی میں کنوئیں کی ٹنڈوں کی طرح سب جیو بندھے ہوئے
پھر رہتے ہیں۔ کداچت استھر نہیں۔ دیکھنے میں تو چیتن دکھائی دیتے ہیں۔ پرنتو پشو پنچھی ان سے
بھلے ہیں۔ جن کی کمتی اندری اور دیہہ کے ساتھ بندھی ہوئی ہیں۔ ان کو آتم پد کا پانا دُرلبھ ہے۔
جگت کے سب پدارتھ ناشوان ہیں۔ اس لئے مجھے وہ پدارتھ بتلاؤ جس کا کبھی بھی ناش نہ ہو۔

تئیسواں سرگ

جگت کا ناشوان ہونا

شری رام چندر جی بولے کہ منیشر یہ جگت استھاور جنگم ایک سا نہیں رہتا۔ ہرٹ کی گھڑیا
کی تل اٹھتا رہتا ہے۔ استھر نہیں رہتا۔ کبھی کھائی پانی سے بھر جاتی ہے۔ کبھی سمندر جل سے رہت
ہو جاتے ہیں۔ کبھی باغ بیاباں ہو جاتے ہیں۔ یہ سب یہ جگت ناشوان ہے۔ بتلاؤ میں کس کا آسرا
کروں۔ یہ جگت کبھی پرش اور استری پرش ہو جاتا ہے۔ اور کبھی منش پشو اور پشو منش۔ اسی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پرکارنٹ کے سمان سوانگ بھرتا رہتا ہے۔ انت کو سب پدارتھ اگنی میں لے ہو جائیں گے۔ ہے منیشور! ایسے پدارتھوں کا آسرا اپنا بچارے میں کیسے کروں اور کس کی اچھا کروں۔ سومیرو، چندر سمیر پربت اور سب لوگ اور برہما وشنو۔ رُدر بھی ناشوان ہیں۔ پھر ہم کس گنتی میں رہے۔

ہے منیشور گیانیوں کو سب پدارتھ پھیکے دیکھتے ہیں۔ وہ کسی پدارتھ کی اچھیا نہیں کرتے اور اپنے آیو کو بجلی کا سا چمتکار جانتے ہیں۔ اور جس کو اپنی آیو کی گیات ہوتی ہے۔ اکھنڈ امرت کو تنکے سمان سمجھتا ہے۔ وہ کسی پدارتھ کی اچھا نہیں کرتا۔ جیسے کوئی منش چاہے کہ مچھ کی پیٹھ پر چڑھ کر سمندر کو پار کر جاؤں گا۔ مورکھتائی ہے۔ انت کو ڈوب ہی مرے گا۔ ایسے ہی جس منش نے ان پدارتھوں کا آسرا لیا ہے۔ وہ ناش ہوگا۔

ہے منیشور جو پرش اس جگت کو بچارتا رہتا ہے۔ اُس کو یہ جگت پیارا دکھتا ہے۔ اور نانا پرکار کے کارج کرتا ہے۔ اور بھٹکتا ہے۔ جس پدارتھ کی اچھا کرتا ہے۔ وہ سب کال کا بھوجن ہے۔ جس کو آتم بچار کی پراپتی ہے۔ اس کو جگت بھرم روپ بھاستا ہے۔ جیسے مشٹان میں وش ملا ہوا کھانے سے ناش ہوتا ہے۔

چوبیسواں سرگ

سنسار کی نندیا میں

سری رام چندر جی مہاراج بولے کہ ہے منیشور اس سنسار میں بھوگ روپی اگنی لگی ہے اُس سے سب جلتے ہیں۔ جیسے ہوا سے میگھ کا ناش ہو جاتا ہے ایسے ہی کرم سے گنوں کا ناش ہو جاتا ہے۔ جگت ناشوان ہے۔ ہے منیشور! اس جیو کو بھوگ کی اچھا بندھن کا کارن ہے۔ اس لئے مجھ کو راجیہ کی اچھیا ہے نہ ترشنا کی۔ نہ موت کا دکھ نہ جینے کا سکھ۔ آتما کے جاننے سے سکھ ہوتا ہے۔ اور کسی پدارتھ میں سکھ نہیں سو وہ اُپائے کہو۔ جس سے موہ کا ناش ہو۔ اور سکھ کی پراپتی ہو۔ جس نے اہنکار کو چھوڑ دیا ہے۔ وِشے کے اسپرش سے ناش ہوتا ہے۔ سرپ کا ڈسا ہوا ایک ہی بار مر جاتا ہے۔ وِشے کا ڈسا ہوا انیک جنم پرینت مرتا رہتا ہے۔ اس لئے وِشے بھوگ پرم دکھ کا کارن ہے۔ ہے منیشور! آرے سے انگ کا چیرنا اور بجر سے شریر کا چھیدن کرنا سہ لوں گا۔ پرنتو وِشے کا بھوگ مجھ سے سہا نہیں جاتا۔ یہ مجھ کو دکھدائی دکھتا ہے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اِس لئے وہ اُپائے تبلاؤ۔ جس سے میرے ہردے سے اگیان کا تمر دُور ہو۔ اور جو تم نہیں کہو گے تو میں دھیرنج کی سلا اپنے ہردے پر دھر کر بیٹھا رہوں گا۔ بھوگ کی خواہش نہ کروں گا۔

پچیسواں سرگ

سنسار کے اوگن کا برنن

سری رامچندر جی نے کہا کہ ہے منیشر! سنسار کے گڑھے اور موہ کی کیچڑ میں مُورکھ گر جاتا ہے۔ اور دُکھ پاتا ہے۔ جب بردھ ہوتا ہے پُرانے درخت کی طرح انگ ہلنے لگتے ہیں۔ اور ترشنا بڑھ جاتی ہے۔ جیسے نیب کا درخت پرانا ہو کر زیادہ کڑوا ہو جاتا ہے جس پُرش نے اپنے سُکھ کے نمت اندری آدک کا آسرا لیا ہے۔ وُہ مورکھ سنسار کے اندھ کوپ میں گر کر نکل نہیں سکتا۔ اگیانی کا چت بھوگ کو کدا چت نہیں تیاگتا ہے۔ ہے منیشر جگت کے پدارتھوں سے میری بُدھی ملین ہو گئی ہے۔ سنسار اور سنسار کے کرم موہ روپ ہیں۔ جو اِس میں پھنسے ہوئے ہیں۔ وُہ شانتی نہیں پاتے اور جنک آدک شانت وان کنول کی سمان نرلیپ رہتے ہیں۔ اِن کی برتی کو کریا کرتے کہئے۔ اور آپ سے سنت جن جو ویشے بھوگ دکھلاتی دیتے ہیں۔ اور جگت کی چیشٹا کرتے ہیں۔ پھر نرلیپ کیسے رہتے ہو۔ یہ جگتی مجھ سے کہو۔ ہے منیشر وُہ بھی اُپائے تبلاؤ۔ جس سے بُدھی نرمل ہو۔ ہے منیشر جیسے میگھ سے چندرماں چھپ جاتا ہے۔ ایسے بُدھی کے ملین ہونے سے اپنے سروپ سے دُکھا بنا ہوں سو وُہ اُپائے تبلاؤ کہ آتما کا آنند مجھ کو پراپت ہو۔ اب مجھ کو گرہست میں رہنے کی اِچھا نہیں اور بن میں بھی جانے کی اچھا نہیں ہے مجھے تو اُسی پد کی اِچھا ہے۔ جس کے ملنے سے انتش کرن شانت ہو جائے۔

۲۶واں سرگ

آیو کے چھن بھنگ ہونے کا برتانت

سری رام چندر جی مہاراج بولے کہ ہے منیشر! جو پُرش جینے کی اچھا کرتے ہیں مُورکھ ہیں۔ آیو چھن بھنگ ہے۔ یہ تو کال کا گراس ہے جیسے بلی چوہے کو پکڑ لیتی ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ایسے سب کو کال پکڑ لیتا ہے اور کسی کو دکھائی نہیں دیتا ہے منیشر! جب اگیان کا بادل گرجتا ہے۔ دُکھ رُوپی مور خوش ہو کر نرت کرتا ہے اور جب اگیان کا میگھ برستا ہے دُکھ کے کانٹوں کی منجری بڑھنے لگتی ہے اور لوبھ کی بجلی چھن چھن میں چمک چمک کر مٹ جاتی ہے۔ اور ترشنا کے جال میں جیو کا پنچھی پھنس کر دُکھ پاتا ہے۔ ہے منیشر! جگت کے روگ دُور کرنے کو گیان اوشدھی ہے جس سے بھرم کا روگ نرورت ہو۔ یہ جگت مُورکھ کو سُندر دکھلائی دیتا ہے۔ گیانی کو کوئی پدارتھ اچھا نہیں لگتا۔ نشچے بھرم روپ دکھلائی دیتا ہے۔ ہے منیشر چندرماں میں جیسے کلنک ہے اور نرمل دکھلائی دیتا ہے۔ ایسے میرے چت میں کلنک لگا ہے اُس سے اُجل دکھلائی نہیں دیتا۔ اس لئے وہی اُپاؤ کہو جس سے کلنک نرورت ہو۔ ہے منیشر یہ چت پارہ کے تل استھر نہیں رہتا۔ سنسار میں جو بھوگ کے سرپ جیون کو ڈستے ہیں اُن سے بچنے کا اُپاؤ کہو۔ اور سب کریا راگ دویش سے تلی ہوئی ہے۔ جب تک مجھے راگ دویش سے دُور ہونے کی جگتی پراپت نہ ہو گی۔ میں بھوجن۔ جل پان اشنان آدک کریا اور کارج آپدا کا نہ کروں گا۔ اور اہنکار کو چھوڑ دوں گا۔ نہ یہ میری دیہہ ہے نہ میں دیہہ ہوں۔ سب تیاگ کر بیٹھ رہوں گا۔ اور سانس جو آتے اور جاتے ہیں چھن ہو جائیں گے۔ جیسے بنا تیل دیپک بجھ جاتا ہے۔ تب شانتی پاؤں گا۔ بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج یہ کہہ کر سری رام چندر جی مہاراج مون ہو رہے ✦

۲۷ واں سرگ

بالمیک جی بولے کہ بھاردواج ایسے رگھوبنسی کے بچن سُن کر سبھا مون ہو گئی اور جتنے بیٹھے تھے۔ سب دشسٹ بامدیو وشوامتر آدک بھرم کے سمندر میں ڈوب گئے اور دیوتا سدھ گندھرب آکاش سے پھولوں کی برکھا کرنے لگے۔ اُس سمے بڑا آنند ہوا اور دیوتا بولے کہ ہے رگھوبنسی تم دھن ہو ایسے بچن ہم نے کبھی نہیں سُنے تھے۔ ہمارا دیوتا کی ابھیمان جاتا رہا۔ اور ہماری بدھی تمہارے بچنوں پر آنند دینے والے سے پُورن ہو گئی۔

۲۸ واں سرگ

سب رکھشیروں کا رام چندر جی کی استتی کرنا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج دیوتا کہنے لگے کہ رگھوبنس پوجنے کے یوگ ہیں ابھنیش
گے مکھ سے اتر سننا اُچت ہے۔ اور بیاس۔ نارد۔ پولست اور سب سادھو منیشر سبھا میں استھت
ہوئے اور وشسٹ بسوامتر آدک پوجن کرنے لگے۔ پرتھم راجہ دسرتھ نے پھر سب نے پوجن کیا
اور سب یتھا یوگ آسنوں پر بیٹھے۔ اُسی وقت نارد جی سندر وینا ہاتھ میں لئے ہوئے اور
بیاس جی۔ وید باسا۔ بام دیو۔ پولست برہسپت جی کا بیٹا انگرا۔ بھرگو اور منی اور برہم رشی۔ دیو
رشی۔ دیوتا۔ منیشر آدک آکر سبھا میں بیٹھ کر کہنے لگے کہ ہے رام چندر جی تم کو دھن ہے اور
نارد جی بولے کہ ہے مہاراج تم نے بڑے بیراگ اور وویک کے بچن کہے کہ جو سب کو پریہ
لگے۔ اور کلیان کرتا اور پرم بودھ کے کارن ہیں۔ تم بڑے بدھوان اور جہاتما دکھلائی
دیتے ہو۔ اور مہاتیاگ کا ارتھ تم سے پرگٹ ہوتا ہے۔ ایسے اُجل پاتر سادھو کوئی
کوئی ہوتے ہیں۔ اور جتنے منش ہیں سب پشو کی تل دیکھتے ہیں۔ جن کو سنسار ساگر سے
پار ہونے کی اچھا ہے۔ اور جو پرشارتھ میں جتن کرتے ہیں۔ وہی منش ہیں۔ پرکش بہت
ہیں۔ پرنتو منیوں کا پرکش کوئی ہوتا ہے۔ منش پرشارتھ کے جتن کرنے والے کوئی ہوتے
ہیں۔ جیسے تیل کی بوند جل میں ڈالنے سے پھیل جاتی ہے ایسے ہی تمہارے گن
ہمارے ہردے میں بہت دکھلائی دیتے ہیں۔ تمہاری بدھی آتم دیپک کے سمان پرکاش
وان اور بودھ کا پاتر ہے۔ اور تم کو شیگھر کہنے ماتر ہی گیان ہوگا۔

سماپت ہوا بیراگ پرکرن

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

دوسرا ممکشو پرکرن

یوگ وششٹ ہردیو کرت بھاشا کا جس میں ۸ سرگ ہیں

پہلا سرگ

راجہ جنک اور سکھدیو جی سمباد اور پرم پد پانا سکھدیو جی کا۔ بالمیک جی نے بھاردواج سے ورنن کیا ہے

بالمیک جی بولے ہے سادھو! یہ کتھن پرمانند روپ کلیان کرتا ہے۔ جب انیک جنموں کے پن اور اتم سنسکار اودے ہوتے ہیں۔ تب ایسے بچنوں میں پریت ہوتی ہے۔ جیسے کلپ برکش کا پھل بڑے پن سے ملتا ہے یہ بچن پرم بودھ کا کارن ہے بیراگ پرکرن کے ۱۵۰۰ شلوک ہیں۔ جب نارد جی نے رام چندر جی مہاراج کو دھنیہ باد کہا۔ تب بسوامتر بولے کہ ہے رام چندر جی جتنا جاننے کے یوگ تھا۔ تم نے جانا۔ وشیش اس سے نہیں ہے۔ کیول اس میں بسرام کے ہت کچھ سخن کرنا اچت ہے۔ جیسے پہلے درپن کو۔ اس لئے کچھ اپدیش کرنا جوگ ہے۔ تمہارے ہی سمان بیاس جی کے پتر سکھدیو جی بڑے بدھیوان ہوئے۔ انہوں نے بھی جو پد جاننے یوگ تھا۔ سو جانا ہے۔ پرنتو بسرام کے لئے ان کو بھی اپدیش کرنا پڑا۔ کہ بسرام پا کر شانتی وان ہوئے۔ رام چندر نے پوچھا کہ ہے بھگوان سکھدیو جی کیسے گیان وان تھے۔ اور کیسے بسرام پایا مجھے برنن کیجئے

وشوامتر جی بولے۔ ایک سمے بیاس جی سورن کے سنگھاسن پر راجہ دسرتھ کے یہاں بیٹھے تھے۔ اور سکھدیو جی ان کے پتر شاستر کے جاننے والے اور ست استے کے پہچاننے والے جب شانت اور پرمانند روپ آتما میں بسرام نہ پایا۔ جب ان کو سنکلپ اٹھا کر جو کچھ میں نے جانا ہے۔ وہ نہ ہوگا۔ کیونکہ مجھ کو آنند نہیں بھاسنا۔ سو اس سندیہ میں بیاس جی کے نکٹ آ کر کہنے لگے کہ ہے بھگوان یہ سنسار سب بھرم آتمک کہاں سے ہوا ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

یہ کیونکر دُور ہوگا۔ پہلے جس پرکار اس کی نرورتی ہوئی ہو۔ وہ بھی کہو۔ بیاس جی نے اُپدیش
کیا تو سکھدیو جی پھر بولے کہ ہے بھگوان میرے من کو شانتی نہیں ہوتی۔ جب بیاس جی بچار
کرنے لگے کہ اس کو میرے بچنوں سے شانتی نہ ہوگی۔ کیونکہ پتا کے سمبندھ سے پُتر کو وشواس
نہیں ہوتا۔ اور کہا کہ ہے پُتر! میں سب تتوں کا جاننے والا نہیں ہوں۔ تم راجہ جنک کے پاس
جاؤ۔ وہ سب تتوں کے جاننے والے شانت آتما تمہارا موہ نرورت کریں گے۔ یہ آگیا پتا
کی لے کر سکھدیو جی متھلا نگری میں پہنچے اور راجہ جنک کے دوارے پر آئے۔ دربانوں نے
راجہ جنک سے کہا کہ بیاس جی کے پُتر سکھدیو کھڑے ہیں۔ راجہ نے پگیا سوجان کر کہا کہ کہہ دو
کھڑے رہیں۔ سکھدیو جی کھڑے رہے۔ اور سات دن بیت گئے۔ پھر راجہ نے پوچھا کہ
سکھدیو جی کھڑے ہیں۔ دوارپال نے کہا۔ کھڑے ہیں۔ راجہ نے آگے آنے کی آگیا دی۔
دوسری ڈیوڑھی پر آکر پھر سات دن تک نرانتر کھڑے رہے پھر راجہ نے مندر میں بُلالیا اور
نانا پرکار کی شسشروکھا کری اور مندر میں سُندر استریوں کے سمیپ راجہ کی آگیا انوسار سات
دن تک کھڑے رہے۔ راجہ نے جب سکھدیو جی کی آدر انادر شسشروکھا اور بھلے بُرے
پدارتھوں میں سماں درشٹی دیکھی تب اپنے پاس بُلایا اور پرنام کرکے آدر سہت اپنے سمیپ
بٹھلا کر پُوچھا کہ ہے منیشر تم یہاں کس پریوجن سے آئے ہو۔ تم کو کس چیز کی اچھیا ہے کہ اس
کا اُپاؤ کیا جائے۔ سکھدیو جی بولے ہے گورو! یہ سنسار کی رچنا کیونکر ہوئی۔ اور کیونکر
اس کا ناش ہوگا۔ راجہ جنک نے ودھی پوروک اُپدیش ویسا ہی کیا جیسا بیاس جی نے کیا
تھا۔ سکھدیو جی بولے کہ ہے بھگوان یہ تو میرے پتا نے بھی کہا۔ اور میں شاستر دوارا بھی جانتا
ہوں۔ پھر بسرام پراپت نہیں ہوتا۔ جنک بولے کہ جو میں نے کہا اور جو تم جانتے ہو۔ اس کے
سوا اور کچھ نہیں ہے۔ یہ سنسار چت کے سمبندھ سے ہوا ہے۔ جب چت کا سمبندھ دور
ہو۔ تب بھرم دُور ہو۔ اور آتم تتو نت پاشُدھ پرانند سروپ کیول چیتن ہے۔ جب ایک
چت ہوکر اُس کا بھلی پرکار ابھیاس کروگے۔ تب تم بسرام پاؤ گے۔ تم تو مکتی سروپ ہو۔
تمہارا چیتن بچار آتما کی اور ہے۔ سنسار کی طرف نہیں۔ تم بڑے اودار آتما ہو۔ اے منیشر
تم مجھ کو بیاس جی سے ادھک کہہ کر میرے پاس آئے ہو۔ لیکن تم مجھ سے بھی ادھک ہو۔ کیونکہ
تمہاری چیشٹا باہر سے دکھلاتی دیتی ہے۔ تمہاری چیشٹا باہر سے بھی کچھ نہیں راجہ جنک کے بچن سُن کر
سکھدیو جی نے اسنگ اور نس اچھیا اور نربھے ہوکر پربت کی گپھا میں جاکر نروکلپ سمادھی۔۔۔۔۔۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

برس تک لگا دی اور السترا ور سیدھی بھوت ہوگئے اور کلپنا روپ کلنک کو تیاگ کر برہم پد کو پراپت ہوئے۔

دوسرا سرگ

وشوامتر جی کا وشسٹ جی سے برہما جی کا اپدیش سری رام چندر سے برنن کرنے کو کہنا

وشوامتر جی بولے ہے راجہ دسرتھ جیسے سکھدیو جی شدھ بدھی والے تھے۔ رام چندر جی بھی ہیں۔ آپ کچھ ان کے بسرام کے نمت اوپائے کیجئے۔ جو سکھدیو جی کے تل شانتی ہو۔ رام چندر جی کو بھوگ کی اچھیا نہیں رہی جو سب کو دین کر دیتی ہے۔ اسی کا نام بندھن ہے اور بھوگ کی باسنا نرورت ہونے کا نام مکتی ہے۔ جب تک آتما آنند پراپت نہیں ہوتا تب تک وشے کی باسنا دور نہیں ہوتی۔ گیانی کسی پھل کی اچھیا سے تیاگ نہیں کرتے۔ ان کے سبھاؤ سے ہی باسنا دور ہو جاتی ہے۔ سوم رامچندر جی کو کسی بھوگ کی اچھیا نہیں رہی۔ وہ وشسٹ جی کے اپدیش سے شانت ہوں گے۔ کہ وہ رگھوکل کے گورو ہیں سروگیہ۔ شاکشی روپ۔ بھوت۔ بھوشت۔ ورتمان کے جاننے والے ہیں۔ گیان کے سورج ہیں۔ وشوامتر جی نے وشسٹ جی سے کہا۔ کہ جب ہمارا تمہارا بیر بھاؤ ہوا تھا۔ تب برہما جی نے مندراچل پربت پر ہمارے تمہارے بیرودھ دور ہونے اور جیووں کی بھلائی کے لئے اپدیش کیا تھا۔ وہی اپدیش رامچندر جی کو کرو۔ یہ نرمل گیان کے پاتر ہیں۔ بالمیک جی بولے ایسے وچن وشوامتر جی کے سن کر نارد جی ویاس جی نے سادہ سادہ کہا اور وشسٹ جی نے کہا کہ ہے منیشر آپ کی آگیا انوسار راجہ دسرتھ کے پتروں کے اگیان کا تمر گیان کے سورج سے دور کروں گا۔ جس سے رام چندر جی وشنو سہنسر پد کو پراپت ہونگے جو کچھ برہما جی نے اپدیش کیا تھا۔ وہ مجھ کو یاد ہے۔ وہی اپدیش کروں گا ؎

تیسرا سرگ

وشسٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی برہما جی نے جو مجھ کو جیووں کے مکت اپدیش کیا ہے۔ وہ کہوں گا۔ سری رام چندر جی بولے کہ ہے مہاراج پہلے یہ کہو کہ سکھدیو جی تو ودیہہ مکت ہو گئے۔ بھگوان ویاس جی سروگیہ تھے۔ وہ ودیہہ مکت کیوں نہ ہوئے۔ وشسٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی جیسے سورج کی کرن کے ساتھ بے شمار کنکے ہوتے ہیں۔ اور دکھائی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہنیں دیتے ایسے ہی بے شمار کتنے ترلوکی کے پرم سورج کے برہمیدن میں پیدا ہوکر مٹ جاتے
ہیں۔ بے شمار ترلوکی برہم سُمندر میں ہے سری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان جو پہلے ہو
گئے ہیں۔ اور آگے کو ہوں گے۔ ان کا پرمان کتنا ہے۔ ورتمان کو تو میں جانتا ہوں۔ وششٹ جی
نے کہا کہ ہے رام چندر جی انگنت کوٹی ترلوکی کے گن اُتپت ہوتے ہیں۔ اور مٹ گئے ہیں۔ اور
آگے کو کتنے ہوں گے ان کی کوئی گنتی نہیں۔ ایک ایک جیو کی اپنی اپنی نیاری سرشٹی ہے جب جیو
شریر دھارتا ہے۔ تب ہی اس کو سرشٹی بھاستی ہے اور وہ ہی جاگرت ست ہوکر دکھائی دینے
لگتی ہے۔ جب پھر شریر چھوڑتا ہے تب ہی پنچ بھوتک سرشٹی کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ دوسری
سرشٹی دکھائی دیتی ہے جب ایک جیو کی سرشٹی کا پرمان کچھ نہیں تو برہما کی پیدا کی ہوئی سرشٹی کا
پرمان کیسے ہو۔ جیسے سُپنے میں نانا پرکار کے پدارتھ دیکھتے ہیں۔ ایسے ہی جیو کو بھرم سے یہ لوک
اور پرلوک دیکھتا ہے۔ مُول کچھ ہے نہیں ایک ادویت پرماتما تتو اپنے آپ میں ہی استھت
ہے۔ اس میں دویت کا بھاؤ کا اودیا کے کارن بھاستا ہے ہے رامچندر جی بیاس جی کو میں
نے بتیس روپ سے دیکھا ہے۔ ان میں دس تو ایک روپ ایک برتی ایک کریا سمان روپ
ہیں۔ اور بارہ کریا اور چیشٹا نیارے نیارے دیکھتے ہیں۔ اور آگے آٹھ بار ہونگے پھر
مہابھارت کرینگے پھر نویں بار برہما ہوکر بدیہہ مکت ہوں گے۔ اور میں اور بالمیک اور بھرگو اور
برہسپت جی کا پتا انگرا آدک اور بھی مکت ہوں گے۔ ہے رام چندر جی ایک تو سمان ہوتے ہیں۔
اور ایک بلکش ہوتے ہیں۔ اور منش دیوتا آدک جیو کئی بار سمان ہوتے ہیں۔ اور کئی بار نیارے
نیارے ہوتے ہیں۔ کتنے ہی کریا سمت ہوتے ہیں اور کتنے ہی سنکلپ سے اُٹھتے ہیں۔ آواگون
جیوں برن سُپن کی نیائیں کئی پرکار دکھائی دیتا ہے۔ مول کوئی آتا ہے۔ نہ جاتا ہے۔ نہ مرتا
ہے۔ یہ اگیان کا بھرم ہے بچار کرنے سے کچھ نہیں بھاستا ہے۔ رام چندر جی جو پُرش آتم ستیا
میں جاگا ہُوا ہے۔ اُس کو ادویت بھرم روپ سنسار نہیں بھاستا۔ وہ آتم درشٹی سدیو پرم
آنند روپ اپنی اچھیا سے پوتر ہے۔ جیسے جیوں مُکت کو کوئی جلا نہیں سکتا۔ ایسے ہی بیاس
جی کو سدیہہ مکت اور بدیہہ مُکت کی اچھیا نہیں۔ سدا ادویت روپ میں ہے۔ رام چندر جی
جیون مُکت کو سدیو آتما پورن بھاستا ہے۔ اور اپنا ہی سروپ سار شانتی روپ امرت سے پورن
اور نربان میں استھت ہے۔

چوتھا سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

وشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی جیون مکت اور بدیہہ مکت میں کچھ بھید نہیں ہے ان دونوں کا انبھو تم کو پرگٹ نہیں دکھتا ہے۔ ان میں اگیانی کو بھید بھاؤ دیکھتا ہے۔ گیانی کو کچھ بھید نہیں بھاستا جیسے پون چلتی ہے تو بھی اُس کا روپ پون ہے اور جو جل ہے تو بھی جل ہے اور ترنگ جو دیکھتی ہے وُہ بھی جل ہی ہے۔ جب ہوا چلتی ہے تو اگیانی کہتے ہیں کہ پون ہے جب نہیں چلتی تو کہتے ہیں پون بند ہے۔ ایسے ہی گیانی جیون مکت اور بدیہہ مکت میں کچھ بھید نہیں مانتے۔ جب جیو کو اس کا شریر دیکھتا ہے۔ جیون مکت کہتے ہیں۔ جب شریر نہیں رہتا تب بدیہہ مکت کہتے ہیں۔ گیانی کو دونوں سمان ہیں۔ اب ہے رام چندر جی تم پرکرتی پرسنگ کو سنو۔ جو پراپت ہوتا ہے اپنے پرشارتھ سے ملتا ہے۔ بنا اپنے پرشارتھ اور پریشرم کے نہیں ملتا۔ اور جو بہت یہ کہتے ہیں کہ دیو کرے گا سو ہوگا۔ یہ مورکھوں کی سمجھ ہے۔ چندرماں کو شیلتائی اپنے پرشارتھ سے ہوئی ہے۔ جو کسی وستو کے ملنے کی اچھیا سے کوئی پرشارتھ کرے تو ضرور ملتی ہے۔ ہے رام چندر جی منت جن اور ست شاستر کے اُپدیش کے انوسار بچارنا پرشارتھ پرجتن ہے اِس سے بپریت کرنے کو اونمت چیشٹا کہتے ہیں۔ دیکھو پرشارتھ پرجتن کر کے سُرگ میں اِندر ادھکار کو پراپت ہوا ہے۔ ایسے ہی ہے رام چندر جی آتم نتو میں جو چیتن سمپدا ہیں وُہ سمپدا روپ ہو کر پھرتے ہیں برہما کو اپنے پرشارتھ سے برہمت پدوی ملی ہے۔ بشنو اپنے پرشارتھ سے وشنو پدوی کو پراپت ہیں۔ اور رودر رودرتائی کو اپنے ہی پرشارتھ سے سو جو کچھ ملتا ہے اپنے پرشارتھ سے ملتا ہے۔ چاہے تو سُمیر پربت کا بھی اپنے ہی پرشارتھ سے چورن کر سکتا ہے۔ پہلے دن کے پاپ کرم کئے ہوئے دوسرے دِن کے سوکرم سے دُور ہو جاتے ہیں۔ پرشارتھ سے پرتھوی کے ٹوک ٹوک کر سکتا ہے۔

پانچواں سرگ

پُرشارتھ کا ورنن

وشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی جو کسی وستو کو چیت چاہے اور پرشارتھ نہ کرے تو کداچت نہیں ملتی۔ پرشارتھ دو پرکار کے ہیں۔ ایک شاستر کے انوسار دوسرا اشاستر ہے جو شاستر کے انوسار ہے۔ اپنی اچھیا پورن کر لے گا۔ جو بپریت ہے اُس سے اچھیا پورن نہیں کر سکتا۔ وشنو سرکھی نہیں ہے۔ اوسی کا کیا ہوا اُسی کو ملتا ہے۔ پرنتو جو کرم پربل ہوتا ہے اُسی کے

انوسار چلتا ہے۔ جس کے پوربلے جنم کے سنسکار پربل ہوتے ہیں۔ اُس کی جے ہوتی ہے۔ جیسے ایک پرش
کے دو پتر ہیں اور دونوں کو ملیدہ کراتا ہے تو دونوں میں جو بلوان ہوتا ہے وہ ہی وجے پاتا ہے اور
دونوں پتر اُسی ایک کے کہلاتے ہیں۔ ہے رامچندر جی جو ست شاستر کو بھی بچارتے ہیں اور پھر بھی
بودھ نہیں ہوتا۔ تو یہ پورب سنسکار کی پربلتائی ہے پُرش کو چاہیئے۔ کہ جتن کا تیاگ نہ کرے
کیونکہ پورب سنسکار بھی ست سنگ اور ست شاستر کے پورے ابھیاس سے نِرورت ہو جاتے ہیں
اب پُرشارتھ اور اُس کے پریوجن کو سُنو کہ ست شاستر اور برہم ودیا کے انوسار جتن کرنا تو پُرشارتھ
ہے۔ دیئو کوئی نہیں ہے اور جو اپنے پرشارتھ شاستر نگیت کو تیاگ کر کہتا ہے کہ جو کرے گا دیئو
کرے گا۔ وہ موُرکھ ہے۔ ایسے کا ست سنگ کداچت نہ کرے۔ منش کو اُچت ہے کہ اپنے ورن
آشرم میں ستھِت آچار شاستر انوسار کرے اور کوکرموں کو تیاگ دے اور سنت مہاتماؤں کا ست
سنگ کرے اور شاستر کو بچارے اور اپنے اوگُنوں اور دوشوں کو بچار کر گُن اور دوشوں کو جانے
سنتوش دھیرج بیراگ۔ بچار۔ ابھیاس آدک گُنوں کو توبڑھاوے اور دوشوں کو تیاگی اور
گھٹاوے۔ جب ایسے پرشارتھ کو پرمان کرے گا۔ تب پرمانند روپ آتم تتو کو پاوے گا۔
ہے رام چندر جی استری پُتر بندھو دھن سمپتی آدک کے موہ سمندر میں ڈوبنا اُچت نہیں ہے
اُن سے نرالا رہنا جوگ ہے۔ اس سنسار کے پنجے سے کیسری سنگھ کی نیائیں اپنے پرشارتھ
کے بل کرکے نکل جانا چاہیئے۔ ہے رام چندر جی جس کو جو ملا ہے پرشارتھ سے ہی ملا ہے۔ جیسے کوئی
وستو گھر میں رکھی ہوئی بنا دیپک کے پرکاش کے نہیں پہچانی جاتی۔ ایسے بنا پُرشارتھ کے آتم پد
نہیں ملتا۔ جو ایسا سمجھتا ہے کہ ہمارا پرشارتھ اکارتھ ہے۔ جو دیئو چاہے گا۔ وہی ہوگا۔ وہ نیچ نندک
ہے۔ اور بیچار اُس کا دُکھدائی ہے۔ جیسے پتھر سے تیل نہیں نکلتا۔ ایسے اس کا کلیان دیئو
سے نہ ہوگا۔ اس کارن ہے رام چندر جی تم دیئو کا آسرا بھروسہ تیاگ کر اپنے پرشارتھ کا بھروسہ
کرو۔ جس نے اپنا پرشارتھ تیاگ دیا ہے۔ اُس کو لکشمی چھوڑ جاتی ہے اور پرشارتھ یہ ہے کہ ست
کا سنگ اور ست اور شاستر برہم ودیا کا بچار کر کے اُس کے انوسار جتن کرے۔ شاستر کے
انوسار کا دنج کرنے والے اس لوک اور پرلوک میں سُکھ کے بھاگی ہیں۔ چاہیئے کہ سنتوں کے
سنگ۔ اور ست شاستر کے ادھیاتھ اپنے ہردے کے پتر پر جو دھ کی لیکھن اور بچار کی سیاہی
سے لکھے اور جو یہ نشچے ہوا ہے کہ پٹ ہے سو پٹ ہے۔ اور گھٹ ہے سو گھٹ ہے۔ گھٹ
پٹ نہیں ہو سکتا۔ ایسے ہی یہ بھی آدے سے ہی نشچے ہے کہ بنا پُرشارتھ کے پرم پد کی پراپتی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

نہیں ہوتی جیسے امرت کے سبب بیٹھا ہؤا بناپان کرنے کے امر نہیں ہو سکتا۔ ایسے ہی بنا ابھیاس
کے امر نہیں ہوتا۔ اگیانی پُرش اپنی آیو کو برتھا گنواتے ہیں۔ بالک اوستھا میں موڑھ رہتے
ہیں یُوا اوستھا میں لکا دواں بردھ میں دُربل ہو جاتے ہیں۔ پُرشارتھ نہیں کرتے۔ دیو کا آسرا
لے کر اپنا ناش کرتے ہیں۔ جو منش آلس سے پہارتھ اور بیوہار کو تیاگ دیتے ہیں۔ وہ مُوڑھ
پشو کی طرح دُکھ پاتے ہیں۔ سو پرشارتھ کا آسرا لے کر ست سنگ اور ست شاستر کے سہارے
سے دوشنوں کو چھوڑ کر شاستروں کے سدھانت کا ابھیاس کرو۔ جب شیگھر آنند پاؤ گے۔
بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج اس پرکار وششٹ جی نے کہا۔ تب سائینگ کال ہونے پر
سب سبھا آپس میں نمسکار کر اپنے اپنے گھر کو چلی گئی۔ پھر سورج اودے ہونے پر سب سبھا
میں آ کر بیٹھ گئے ؛

چھٹا سرگ

وششٹ جی بولے کہ پورب جنم کے پُرشارتھ کئے ہوئے کا نام دیو ہے۔ جب ست
سنگ اور ست شاستر کا بچار پرشارتھ سے تب پُوربلے سنسکار کو جیت لیتا ہے۔ پچھلے جنم کے
پاپ سے اس جنم میں دُکھ پاتا ہے۔ اور مُور کھ کہتا ہے۔ کہ ہے دیو مہاکنشٹ ہے۔ دیو پچھلے
پرشارتھ کا نام ہے۔ پچھلے شبھ کرم سکھ رُوپ ہو کر دکھائی دیتے ہیں۔ پورب جنم کے کو کرم اب کے
شبھ کرم نشٹ کر دیتے ہیں۔ ارتھات ست سنگ اور شاستر کا بچار جو شبھ کرم ہے پُوربلے کو کرم
کو جیت لیتا ہے۔ سو من لگا کر جتن کرنا اس نام پرشارتھ ہے۔ اور سنت جنوں اور ست شاستر
کے ست سنگ اور ابھیاس سے آتم پد پراپت ہوتا ہے۔ اور اس پرشارتھ سے آتما کا گیان
ہوتا ہے۔ پُوربلے کرموں کا مہاپاپ بھی اس جنم میں پرشارتھ کرنے سے جیت جاتا ہے۔ جیسے
میگھ کو پون ہٹا دیتی ہے۔ جیسے پکے کھیت کو ہم ناش کر دیتا ہے۔ ایسے پرجتن سے پوربلے
سنسکاروں کا ناش ہو جاتا ہے۔ ہے رام چندر جی سرشیٹ پُرش وہ ہے۔ جس نے ست
سنگ اور ست شاستر میں بدھی تیکشن کر کے سنسار ساگر سے پار ہوا۔ جس نے ست سنگ
نہیں کیا اور پرشارتھ چھوڑ دیا وہ۔ نیچ گتی کو پراپت ہوگا۔ اور سرشیٹ پُرش اپنے پرشارتھ سے
پرانند پاویں گے۔ اور جو دین ہیں۔ اُتم پدوی کو پہنچتے ہیں۔ پرشارتھ کرنے سے سب سمپدا
پراپت ہوتی ہیں۔ اور کچھ نہ کرے تو پرادشٹ کرے کر اپنے برن آشرم کے انوسار بچار کر

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

شاستر کے آسرے ہو کر پرشارتھ کرے۔ بندھ سے چھوٹ کر مکت ہو جائے گا۔ اور جو اپنے پرشارتھ کو تیاگ کر کسی دیوتا کو اپنے کلیان کا آسرا کرے وہ جنم مرن پاتا رہے گا۔ کبھی شانت نہ ہوگا۔ ہے رام چندر جی اس سنسار لبشوچی کے نرورت کرنے کا یہی اوپائے ہے۔ کہ ست جنم اور ست شاستر کے ارتھ نشچے من میں لاکر ابھیاس کرے اور سب کلپنا تیاگ ایکانت بیٹھ کر اس کا چنتن کرے تب پرم پد کی پراپتی ہوگی۔ اور دوئیت بھاؤ چھوٹ کر ادوئیت رُوپ بھاسے گا۔ اسی کا نام پرشارتھ ہے ؛

ساتواں سرگ

اپنے پرشارتھ کا آسرا کرنا ست سنگ ہے

وششٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی اپنے پرشارتھ سے جنم مرن سے چھوٹ جاؤ کوئی دیو مکت نہیں کرے گا۔ جس نے اپنے پرشارتھ کو تیاگ کر دیو کو مانا اس کا دھرم ارتھ کام نشٹ ہو جاتا ہے۔ اور نیچ گتی پاتا ہے۔ ہے رامچندر جی شدھ چیتن جو اس کا اپنا روپ ہے۔ اس کے آسرے چت آدک سمبیدن جو پھرتے ہیں۔ وہ ممتا روپ ہو کر پھرنے لگتے ہیں پھر اہنکار سے اندری پھرتی ہیں۔ جب یہ چت کا پھرنا سنتوں اور شاستر کے انوسار ہو۔ تب وہ پرم سدھ ہوتا ہے۔ اور جو شاستر کے انوسار نہ ہو۔ تو باسنا کے انوسار بھاوا بھاؤ روپ میں پڑ کر شانت وان کبھی نہیں ہوتا ہے۔ رام چندر جی جس کو سدھی ہوئی ہے اپنے پرشارتھ سے ہوئی ہے۔ جب کوئی وستو لیتا ہے تو ہاتھ پھیلا کر لیتا ہے۔ جب کہیں کو جاتا ہے تو چلنے سے پہنچتا ہے۔ بنا پرشارتھ کچھ نہیں ملتا۔ پرشارتھ ہی کا نام دیو ہے۔ ہے رام چندر جی برہسپت جی اندر کے گورو اور شکر جی دیتوں کے گورو اور اور بھی جیو اپنے پرشارتھ ہی سے اُتم پرش ہوئے ہیں۔ جس نے ست اور شاستر کے انوسار پرشارتھ نہیں کیا اس کے ایشوریہ کا ناش ہوا اور نرک کا ادھکاری ہوا۔ منش کو ست اور شاستر اور ست سنگ سے دیا۔ دھیرج۔ سنتوش بیراگ کا ابھیاس کرنا چاہیئے۔ ہے رام چندر جی جو بالک اوستھا سے ابھیاس کرتا ہے اس کو شبھ گن پراپت ہوتے ہیں۔ جو کسی تیرتھ اتھوا دیس کو جانا چاہے تو بنا چلنے کیسے پہنچے۔ چلا جائے گا تو پہنچ ہی جائے گا۔ جیسا دان بھوجن کرے گا۔ تو جیسا انوادن ہوگی اس لئے پرشارتھ سے سب کارج سدھ ہوتے ہیں۔ آگے جو تمہاری اچھیا ہو سو کرو۔ سب

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

شاستروں کا سدھانت میں تم سے کہتا ہوں۔ ہے رام چندر جی گیان وان پُرش کو برہم ودّیا کے انوسار من اور اندریوں کا بچار کرنا چاہیئے۔ اُس کے برپیت نہ کرے جیسے کنول جل سے نرلیپ رہتا ہے ایسے راگ دویش سے نرلیپ رہے گا۔ جس پُرش سے شانتی پاوٗے۔ اِس کی بھی پرکار سیوا کرنی چاہیئے۔ کہ اس کے اُپکار سے سنسار ساگر سے پار ہوتا ہے۔ سنت جنوں اور ست شاستر کا اُپدیش موکش کا اُپائے ہے۔ سب وستو اُپائے سے ملتی ہیں۔ جو ایشور گیان وان ہوئے ہیں۔ اپنے پرشارتھ سے ہوئے ہیں۔ سو اپنے پُرشارتھ کا آسرا کرو۔ ورنہ سرپ جُون پاؤ گے دیکھو لوکک بیوہار میں بھی پرگٹ ہے کہ بنا اپنے اودھم کے کوئی پدارتھ نہیں ملتا۔ پھر پرمارتھ کی پراپتی کیسے ہو سکتی ہے۔ سنت جنوں اور ست شاستروں کا ست سنگ کرو۔ پرم پد پانے کا اُتم اوپائے ہے۔ وشنو بھگوان اوتار لے کر دَیتوں کو مارتے ہیں اُن کو پاپ نہیں ہوتا۔ کیونکہ اپنے پُرشارتھ سے اکشے پد کو پراپت ہوئے ہیں۔ تم بھی پُرشارتھ کا آسرا لے کر سنسار سمندر سے پار ہو جاؤ؛

آٹھواں سرگ

وشسٹ جی بولے۔ یہ کہنا کہ دیَیو ہماری رکشا کرے گا۔ مورکھتائی ہے۔ ہم دیَیو کا کوئی آکار نہیں دیکھتے۔ مورکھ دیَیو دیَیو کہتے ہیں۔ نہ کوئی دیَیو ہے نہ کچھ دیَیو کرتا ہے۔ کیول پُوربلا کرم دیَیو ہے۔ جب جانے کوئی اگنی میں گر پڑے اور دیَیو پرگٹ ہو کر آگ سے نکال لے اور اشنان دان بھوجن ادک سے ہاتھ اُٹھا کر موں ہو کر بیٹھ رہے۔ اور دیَیو آ کر سب کام کر جاوے۔ جب جانو دیَیو ہے۔ اِس لئے جانو کہ اپنا پرشارتھ ہی دیَیو ہے۔ اور کلیان کرتا ہے اِس جیو کا کیا ہوا جو کچھ نہ ہوتا اور دیَیو ہی کرنے والا ہوتا تو گورو کا اُپدیش اور شاستر بھی نہ ہوتا۔ اِس سے ظاہر ہے کہ ست شاستر کے اُپدیش کے انوسار اپنے پُرشارتھ سے من باچھت پدوی ملتی ہے۔ اس بھرم کو چھوڑ کر ست شاستر کے انوسار پُرشارتھ کرے۔ تب دُکھ سے چھوٹے۔ گوالا بھی جانتا ہے کہ جو میں گئوؤں کو نہ چراؤں گا تو بھوکی رہیں گی۔ جب دیَیو کا آکار کوئی نہیں اس کی کلپنا برتھا ہے۔ کیونکہ نراکار اور ساکار کا سنجوگ کیسے ہو۔ دیکھو وشوامتر جی اپنے پرشارتھ سے برہم رشی ہوئے ہیں۔ جو دیَیو کرتا ہوتا اور جیو کا کیا کچھ نہ ہوتا۔ تو پاپ آتما نرک ہی نہ جاتے اور پُن دان سُرگ میں نہ جاتے۔ اور پُن دان سُرگ میں نہ

جانے اس کارن دیو شبد کو ممتا اور بھرم جان کر تیاگ دو۔ اور شاستر انوسار اپنے پُرشارتھ سے آتما میں استھر ہو جاؤ ؛

نواں سرگ

رام چندر جی بولے کہ ہے بھگوان آپ کہتے ہیں کہ دیو کوئی نہیں۔ پرنتو اس لوک میں نربھن کو دیو کہتے ہیں۔ اور دیو کا کیا ہوا سب کچھ ہوتا ہے۔ وسشٹ جی نے کہا کہ اسی منش کا شبھ اشبھ کرم کیا ہوا ہے۔ اس کا پھل اوشیہ بھوگتا ہے۔ اسی کا نام دیو ہے دیو کا کوئی استھان نہیں نہ اس کا روپ ہے مورکھوں کو سمجھانے کے لئے دیو شبد کہا ہے۔ رام چندر جی بولے کہ ہے بھگوان تمہارے کہنے سے سبھی دیو کا ہونا پایا جاتا ہے۔ کیونکہ تم پرشارتھ کو دیو کہتے ہو۔ اور جگت میں بھی دیو شبد پرگٹ ہے۔ کوئی ہے تو دیو نام کہا جاتا ہے۔ وسشٹ جی نے کہا کہ دیو اپنے پرشارتھ کا نام ہے اور پرشارتھ اپنے کرم کا نام ہے اور کرم باسنا کا نام ہے۔ اور باسنا من سے اُتپت ہوتی ہے جس کی جو باسنا ہوتی ہے۔ وہ اس کو ملتا ہے۔ اس لئے دیو کوئی نیارا نہیں پوربہ جنم کا شبھ اشبھ کرم پھل دیتا ہے۔ اس کا ہی نام دیو ہے۔ تم بچار دیکھو کہ اپنا پرشارتھ کرم سے نیارا نہیں ہوتا۔ تو دکھ سکھ دینے والا کوئی نہ رہا۔ پوربلا کرم شاستر کے برپرت کیا ہؤا دکھ کا کارن ہے۔ اور شبھ کرم کیا ہؤا سکھ کا۔ سری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگوان جو پورب باسنا کے انوسار چلتا ہے۔ تو مجھ کو کیا کرنا چاہیئے۔ کہ مجھ کو پوربلی باسنا نے دین کر رکھا ہے۔ بسشٹ جی نے کہا کہ پوربلی باسنا اس جنم میں پرشارتھ اور اُپائے کرنے سے پرنت ہو جاتی ہے جب تم شاستر اور گیانیوں میں نشچے لاؤ گے۔ تب ملین باسنا پوربلی دور ہو جاوے گی۔ اب جیسے پوربلی باسنا ملین جانی جاتی ہے۔ وہ سنو کہ جو چت لبھنے اور شاستر کے برپرت کاموں میں جاوے تو جاننا چاہیئے کہ پورب کا کوئی ملین کرم ہے۔ اور جو سنت جنوں اور سنت شاستر کی اور جاوے تو جانو کہ پورب کا کرم شدھ ہے۔ سو تم کو دونوں کی سدھتا ہے۔ تمہارا چت شیگھر ست سنگ اور ست شاستر کے بچن کو گرہن کرے گا۔ اور آتم پد کی پراپتی ہوگی۔ جو تمہارا چت شبھ مارگ میں نہیں ٹھہرتا تو تم اتینت پرشارتھ کر کے سنسار ساگر سے پار ہو جاؤ۔ تم چیتن ہو۔ جڑ نہیں ہو۔ اپنے پرشارتھ کا آسرا کرو۔ میرا بھی یہی آشیرباد ہے کہ تمہارا چت شیگھر انوسار آچرن میں استھر ہو۔ اور برہم بتیا میں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

لگ جاوے ۔ سرلشیٹ پُرش وُہ ہے ۔ کہ جس کا سنسکار پورب میں بھی ہو ۔ پرنتو ست سنگ
اور ست شاستر کے انوسار سدھنتا کو پراپت ہو جاوے ۔ مُورکھوں کو جنہوں نے اپنا پُرشارتھ
تیاگ دیا ہے مُکت پراپت نہیں ہوتی ۔ سرلشیٹ پُرشوں کو پانچوں اندریوں کو جیت کر ست
شاستر کے انوسار شُبھ باسنا میں درڑھ کر کے اشبھ باسنا کا تیاگن کرنا چاہیئے ۔ جب انتش
کرن شدھ ہوگا ۔ تب شاستر کے سدھانت کا بچار اُتپن ہوگا ۔ اور گیان کی پراپتی ہوگی ۔ اور
کریا گیان کا بھی تیاگ ہو کر کیول سدھ ادوئیت رُوپ اپنا آپ دیکھے گا ۔ ہے رام چندر
جی اور سب کلپنا چھوڑ کر سنت جنوں اور ست شاستر کے انوسار پُرشارتھ کرو ؛

دسواں سرگ

لشسٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی تم میرے بچنوں میں نشچے لاؤ ۔ بچن امرت ہو کر
تمہارے دُکھ سے رکشا کریں گے ۔ اب میں موکش اُپائے کہتا ہوں ۔ اُس کے انوسار پرشارتھ کرو
تم کو پرم ارتھ ملے گا ۔ اور اپنے چت کو بھوگ روپی گڑھے میں مت گرنے دو ۔ بھوگ کا تیاگ
تمہارا پرم امرت ہوگا ۔ اور تیاگ بھی ایسا کرو ۔ کہ پھر اُس کا گرہن مت کرو ۔ ہے رام چندر جی یہ
موکش اُپائے سنگتا ہے ۔ چت کو ایکانت کر کے سُنو ۔ پرنتم شم اور دم کو دھارن کرو ۔ ترا اچھیا
رہنا اس کا نام شم ہے ۔ اور اندریوں کا بس کرنا دم ہے ۔ جب ان کو دھارن کرو گے ۔ پرم تتو
بچار آپ ہی اُتپن ہوگا ۔ اور بچار سے وویک کر کے پرم پد پاؤ گے ۔ پھر کبھی دُکھ نہ ہوگا ۔ اور
اٹل سکھ تم کو ملیگا ۔ اس کے انوسار پرشارتھ کرو ۔ آتم پد ملیگا ۔ اب جو کچھ برہما جی نے کہا تھا وُہ
تم سے کہتا ہوں ۔ کہ سدچدا کاش ایک ہے ۔ اور اننت اور اوناشی پرمانند روپ چد
آنند سروپ برہم ہے ۔ جس میں سینکڑوں الپنتد اُدبپ ہوئے ہیں ۔ وہ وشنو ہیں وہ ایک رس
ہیں کداچت دوئیت بھاؤ نہیں ہوتے ان وشنو کے نابھ کنول سے برہما جی اُتپن ہوئے
اُنہوں نے سرشٹی رچی اور اس جگت میں جمبودیپ کے بھارت کھنڈ کے منشوں کی گتی دیکھ
کر اُس کو دیا آئی ۔ تب اُن کے سکھ کے لیئے تپ اُتپن کیا ۔ اور آگیا تپ کی دی ۔ جب وہ تپ
کرنے لگے کہ جس کے پھل سے سُرگ آدک کی پراپتی ہوتی ۔ اُن سکھوں کو بھوگ کر پرتھوی پر گرے
اور دُکھی رہے ۔ یہ دیکھ کر برہما جی نے ست واک دھرم کو پرتی پادن کیا ۔ اس دھرم کے پرچار سے
منشوں کو سکھ ہونے لگا ۔ وہ بھی کچھ کال بھوگ کر پھر گرے ۔ برہما جی نے دان تیرتھ آدک کر پایا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اُتپن کرکئی جیوان کو سیون کرنے لگے اور بڑے بڑے پن لوکوں میں جاکر سکھ بھوگنے لگے۔
کچھ کال وہ بھی بھوگ کر پھر اپنے کرموں کے انوسار گر پڑے اور ترشنا سے دُکھت ہوئے۔
جب برہما جی نے دیکھا کہ یہ جیو مرن جیون کے دُکھ سے دین ہوتے ہیں۔ تب آتم تتو کا دھیان
کرنے لگے۔ اِس دھیان کرنے سے سِدھ تتو گیان کی مورتی ہو کر من پر گٹ ہوا۔ میں بھی برہما
جی کی مانند مستمل ہوں۔ جب برہما جی نے مجھ سے شُدھ گیان سروپ دیکھا تو بچار کیا کہ جیوؤں
کی کلیان جب ہو۔ جب اگیان مارگ کا اُپدیش ہو۔ اور ست کا بچار ہو۔ تب برہما جی نے مجھ
کو گود میں بٹھلا کر کہا کہ ہے پُتر جیوؤں کے کلیان کے نمت تم ایک گھڑی تک اگیان کو انگیکار
کرو۔ ایسے کہہ کر برہما جی نے مجھے شاپ دیا کہ تو اگیانی ہو جا۔ تب میں نے اُن کی شاپ کو انگی
کار کیا اور میرا سِدھ آتم تتو دوسری پرکار ہو گیا۔ میں اپنے سبھاؤ ستا کو بھول گیا اور بھاؤ بھاؤ
رُوپ جگت مجھ کو بھاسنے لگا۔ اور میں اپنے آپ کو بششٹ برہما جی کا پُتر جاننے لگا۔ اور
نانا پرکار کے پدارتھ سمیت جگت کو جان کر اُن کے اور چت چلائمان ہونے لگا۔ پھر میں نے
سنسار کو دُکھ رُوپ جان کر برہما جی سے پُوچھا کہ ہے بھگوان یہ سنسار کیس ریت سے اُتپت
ہُوا۔ اور کیسے ناش ہوتا ہے۔ اُنہوں نے ایسا اُپدیش کیا جس سے میرا اگیان دُور ہو گیا
جیسے درپن مانجنے سے نرمل ہو جاتا ہے ایسے میرا ہردا نرمل ہو گیا۔ جب برہما جی نے
مجھے آگیا دی کہ تو جمبو دیپ کے بھارت کھنڈ میں جا کر جیووں کو اُپدیش کرو۔ جس کو سنسار کے
سُکھ کی اِچھیا ہو۔ اُس کو کرم مارگ کا اُپدیش کرو۔ جس سے سُرگ آدک کے سُکھ بھوگے
اور جو سنسار سے ورکت ہوئے اور آتم پد پانے کی اِچھیا ہو۔ اُن کو گیان اُپدیش کرو ہے
رام چندر جی اس پرکار میرا اُپدیش اور اُتپتی برہما جی سے ہوئی ہے ۝

گیارھواں سرگ

اُپدیش ست سنگ اور پُرشارتھ کا ذکر

سری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان اِس گیان کی اُتپتی سے اَن گنت جیو شُدھ
کیسے ہوئے۔ کرپا کرکے ورنن کیجئے۔ بششٹ جی نے کہا کہ شُدھ آتم تتو سو بھاؤ رُوپ پھیلن
پھرتا ہے وہ برہما رُوپ ہو کر استھِت ہُوا ہے۔ جیسے سمندر اپنی دروتا سے ترنگ رُوپ ہوتا
ہے۔ برہما جی نے سمپورن جگت کو اُتپت کرکے بھوت بھوشت۔ ورتمان کالوں کی اُتپتی کی کلجگ کے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پربھاؤ سے جیووں کی بدھی میں ہو کر پاپوں کی بردھی ہو کر وید اور شاستروں کے برت دھرم کی
مریادا لوپ ہو گئی۔ اپنی اچھیا کے انوسار پاپ کرم کر کے دُکھ پانے لگے۔ اُن کو دیکھ کر برہما جی کو دیا
آئی اور مجھے اور سنت کمار اور نارد کو آگیا کی۔ کہ تم بھوم لوک میں جا کر جیووں کو شدھ اُپدیش
کر کے دھرم کی مریادہ استھاپت کرو۔ جن جیووں کو دونوں لوک کے بھوگوں کی اچھیا ہو۔ اُن کو کرم
کانڈ جپ تپ۔ دان اشنان۔ سندھیا۔ یگ آدک کا اُپدیش کرو۔ اور جو سنسار سے ورکت ہونا
چاہیں اور موکش ہیں اُن کو برہم ودیا کا اُپدیش کرو۔ تب ہم سب رکھیشر بھوم لوک میں وچرے
سو ہم نے پرتھم بڑے بڑے پرتاپی تیج وان اودار آتما جو راجہ تھے۔ اُن کو ادھیاتم ودیا کا
اُپدیش کر کے پرم پد کو پہنچایا۔ اس کارن برہم ودیا کا نام راج ودیا بھی ہے۔ پھر وید شاستر
سمرتی پر اُن سے دھرم کی مریادہ استھاپت کر کے جپ تپ۔ دان۔ اشنان۔ سندھیا۔ گائیتری
آدک کی کریا پرگٹ کر کے اُپدیش کیا کہ سب پھل کو پا کر اُس کو کرنے لگے۔ اُن میں کوئی نراہنکار
ہردے اور من شدھ ہونے کو کرم کرتے تھے۔ اور کوئی مورکھ کامنا کے کارن جو نشکام تھے اُن
کا من نرمل ہو کر برہم ودیا کے اُپدیش کے جوگ ہوئے اور برہم ودیا سے آتم پد کو پہنچ کر
جیون مکت ہوئے۔ کئی راجہ وید کے جاننے والے سدھ ہوئے۔ راجہ دسرتھ بھی گیان وان ہوئے
ہیں۔ اور تم بھی اسی پد کو پراپت ہوئے ہو۔ ایسے ہی پہلے بھی ورکت ہوئے ہیں۔ اس کارن
تم سریشٹھ ہوئے۔ رام چندر جی مسان مرگھٹ آدک استھانوں کو دیکھ کر سب کو بیراگ اُتپنّ
ہوتا ہے۔ اور مرت کو بھی مکھ جانتا ہے۔ جو سریشٹھ پرش ہوتے ہیں۔ اس بیراگ میں درڑھ ہو کے
استھر ہو جاتے ہیں۔ اور مورکھ پھر وشے میں پھنس جاتے ہیں۔ اور جن کو اکارن بیراگ ہوتا
ہے۔ وہ سریشٹھ ہیں۔ اور سنسار کے بندھن سے چھوٹ جاتے ہیں۔ اپنے بیراگ کے بل سے
جیسے ہستی بیڑی کو توڑ کر نکل جاتا ہے۔ ہے رام چندر جی یہ سنسار بڑا انرتھ روپ ہے۔ جس
منش نے اپنے پرشارتھ سے بندھن کو نہ توڑا۔ راگ دویش کی اگنی سے جلتا ہے اور جس
منش نے اپنے پرشارتھ سے شاستر اور ست گورو مہاتما کے بچنوں میں نشچے لا کر گیان کا سادھن
کیا وہ پرم پد کو پہنچا اور مورکھوں کو ادھیاتمک ادھی دیوک ادھی بھوتک تاپ دُکھ دیتے
ہیں۔ اور اوپر سے نیچے کو ٹپکتے ہیں۔ جیسے پون کے زور سے درخت گر جاتے ہیں پرنتو
سپ برکش نہیں گرتا۔ جو پرش سنسار کو متھیا جان کر کیول آتم تتو کی اچھیا سے نرائن پرائن
ہوتا ہے اُس کو ہی برہم ودیا کا ادھکار ہے۔ ہے رام چندر جی تم نرمل اُجل پاتر ہو۔ اس

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

لئے تم کو اُپدیش کرتا ہوں سنساری بھوگ اور پدارتھوں میں اودم کرنے والے پشو ہیں پرشن اُسی منش سے کرنا اوچت ہے جو اوتر دے سکے اور جس کے بچن میں نشچے اور بھاونا نہ ہو اس سے پرشن کرنا ویرتھ ہے۔ کیونکہ کپٹ سے پرشن کرنے میں پاپ ہوتا ہے۔ اور گورو بھی اُس کو ہی اُپدیش کرتا ہے۔ جس کو سنسار سے ورکت ہونے کی اچھیا اور آتم پادائین ہونے کی شردھا اور پریم بھاؤ ہو۔ جب گورو اور شِشّش دونوں اُتم ہوں۔ تب بچن شوبھا دیتے ہیں۔ سو تم اُپدیش کے یوگ شُدھ پاتر ہو اور میں بھی اُپدیش کرنے میں سمرتھ ہوں۔ اس کارن شیگھر سا ارتھ سدھ ہوگا۔ ہے رام چندر جی میں تم سے ہاتھ جوڑ کر کہتا ہوں کہ جو میں بھی اُپدیش کروں۔ اُس کو تم من میں استھر کیجئے۔ اور نشچے لائیے۔ اور جو تم کو دھارنا نہ ہو۔ وہ پرشن مت کرو۔ جس کو گورو کے بچنوں میں شردھا ہوتی ہے۔ اس کا کلیان شیگھر ہو جاتا ہے۔ سو میں تم کو آتم پد پراپت ہونے والا گیان کہتا ہوں۔ اگیانی پُرش اَست بُدھیوں کا سنگ چھوڑ دو۔ اور موکش دوارے کے دوارپالوں سے پریت کرو کہ وہی موکش دوارے میں پہنچا دیں اور تم کو آتما کا درشن ہو۔ اِن دوارپالوں کے یہ نام ہیں۔ سم۔ سنتوش۔ بچار۔ ست سنگ جنہوں نے اِن سے پریت کی۔ شیگھر موکش دوار پراپت ہوا۔ اور جو چاروں کو بس نہ کر سکو تو تین یا دو یا ایک کو ہی بس کرو۔ جو ایک بس میں آ جائے گا۔ تو پھر چاروں ہی بس میں ہو جائیں گے۔ کیونکہ ان چاروں کو آپس میں اتینت سنہ ہے۔ ان میں سے ایک جہاں کہیں جاتا ہے۔ چاروں ہی جاتے ہیں۔ جن کی اُن سے پریت ہے سُکھی ہیں۔ جن کو ان کا تیاگ ہے دُکھی ہیں۔ ہے رام چندر جی تمہاری بُدھی میں شُبھ گنوں نے پرویش کیا۔ ہے رام چندر جی ست سنگ اور ست شاستر میں بُدھی کرنے سے شیگھر آتم ملتا ہے۔ اگیانی کے ہردے میں آشا کا سرپ رہتا ہے۔ کداچت شانت نہیں ہوتا ہمیشہ دیاکل رہتا ہے۔ جب آشا دُور ہوتی ہے۔ جب سنتوں کا ست سنگ اور ست شاستر کا بچار ہوتا ہے۔ سنسار کا برکش ست سنگ ست شاستر کے کُٹھار سے کٹتا ہے۔ اور شُبھ گُن پراپت ہوتے ہیں۔ آتم گیان آ کر براجمان ہوتا ہے۔

بارھواں سرگ

گیانیوں کے ابھمان نہ ہونے کا ورنن

ہے رام چندر جی تم نے دیہہ کا ابھمان چھوڑ دیا ہے۔ جس کو دیہہ کا ابھمان ہے۔ دُکھی ہے

اور جس نے آتما کے بچار سے آتم پد پایا ہے۔ اُس کو سب جگت آنند رُوپ دکھلائی دیتا ہے۔ یہ
سنسار کا سرپ اگیانیوں کے ہردے سے یوگ کے گارڈ کے منتر سے نشٹ ہوتا ہے۔ سرپ کا
ڈسا ہُوا تو ایک ہی جنم میں مرت ہوتا ہے۔ سنسار کے سرپ کا ڈسا ہُوا انیک جنم تک مرت ہوتا
چلا جاتا ہے۔ جس نے ست گور مہاتما اور شاستر کا ست سنگ کیا۔ وہ پرمانند کو پراپت ہُوا ہے
جگت اس کو آنند روپ بھاستا ہے اور جس نے ست سنگ کو چھوڑا۔ اس کو سنسار انرتھ روپ
دُکھ دیتا ہے۔ اور جن پدارتھوں کو یہ جیو رسنگ جانتا ہے۔ سو جگت کی نیائیں چنچل ہے۔ کبھی استھر
نہیں۔ ایسے جیوؤں کا دُکھ اس کا دن نورت نہیں ہوتا کہ وہ گیان کی پراپتی کا پرشارتھ نہیں کرتے۔
ہے رام چندر جی گیان وان سدا شانت اور آنند روپ ہے۔ سنسار کا دُکھ اس کو نہیں لپیٹتا
دُکھ تو گیان وان کے شریر کو بھی ہوتا ہے۔ پرنتو وہ دُکھ سے سپھل نہیں ہوتا۔ سدا سپت روپ
رہتا ہے۔ جیسے برہما وشنو رُودر کو اُتپتی۔ پالنا اور سنگھار کرنے کا ابھمان نہیں ہے۔ گیانی اندریوں
کے گھوڑوں کو من کی باگ سے کھینچتے ہیں۔ اور اگیانی کو مارگ میں ٹپکتے ہیں۔ کرمن کی لگام اُن
کے ہاتھ نہیں:

تیرھواں سرگ

سنگ اور گیان۔ گورو اور اُپدیش کی مہما

ہے رام چندر جی اسی درڑھتا کا آسرا کرو۔ ہمارا چت سنسار کے باسنا میں چلا یمان نہ ہوگا۔
اگیانی جو کرم پا کرتا ہے۔ اس میں دُکھ پاتا ہے۔ آتم تتو کی پراپتی کو چنڈال کے گھر کی بھکشا کرنی بھلی
ہے۔ مُورکھتائی سے جینا بھلا نہیں سو اس مورکھتائی کی نِورتی کا میں موکش اُپائے رکھتا ہوں۔
کہ گیان وان گورو اور شاستر کا اُپدیش شرون کرے اور اپنے انبھو سے گیان پاوے جب
یہ تینوں گورو اور شاستر اور اپنا انبھو اکٹھے ہوں تب کلیان ہوتا ہے۔ اور جب تک
پُورن آنند ملے تب تک درڑھ ابھیاس کرے۔ اُس پُورن آنند کا دینے والا میں گورو ہوں
جیو اتر کا میں پرم متر ہوں۔ ہمارا ست سنگ جیو کو آنند دینے والا ہے۔ اس لئے جو میں
کہتا ہوں سُنو۔ کہ سنسار کے چین اتر کے بھوگوں کو تم تیاگ دو۔ سارے دُکھ ہمارے
بچنوں کے بچار سے دُور ہو جائیں گے۔ جس نے ہم سے پریت کی۔ اس کو ہم نے آنند دیا اور
جو سنسار کے بھوگوں میں ڈوب رہا ہے۔ اس کو تم کچھ دکھا مینڈک جانو۔ اس سنسار

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

آپدا کے سمندر کو ست سنگ اور ست شاستر کے بچار سے اُتم پرش پار ہوتے ہیں۔ اگیانی جیسے کوئی بس کو بس جان کر کھاتا ہے۔ ایسے سنسار کو است جان کر پھر اُس کے پدارتھوں کے ملنے کو اُودم کرتا ہے۔ پرنتو نام وہ نشٹ ہو جاتا ہے۔ یہ سنسار بنا بچار کے ہی بھاستا ہے بچار سے لین ہو جاتا ہے۔ پرنتو بنا پرشارتھ لین نہیں ہوتا۔ جیسے ہاتھ میں دیپک ہو اور اندھا ہو کر کوئیں میں گرے مہا مورکھتائی ہے۔ ایسے ہی سنسار کے بھرم کو گورو شاستر ہیں۔ جو اُن کے شرن نہ آوے مورکھ ہے ؏

چودھواں سرگ

بچار کی مہماں میں

بسشٹ جی بولے۔ ہے رام چندر جی اب بچار کا نروپن سنو کہ جب ہردہ شدھ ہو۔ تب بچار ہوتا ہے اور شاستر کے بچار سے بُدھی تیکش ہوتی ہے۔ اگیان کے بن میں آپدا کے برکش کی اُتپتی ہوتی ہے۔ اُس کو بچار کی کلہاڑی سے کاٹ کر شانت آتما ہو جاؤ۔ اور موہ کے ہاتھی بچار کا سنگھ ناش کر دیتا ہے۔ جس نے بچار کا آسرا کیا ہے۔ وہ جس وستو کی اچھیا کرتا ہے۔ اُس کو پاتا ہے۔ تات پرج یہ ہے کہ بچار اس کا پرم متر ہے۔ بچاروان آپدا کے جل میں تونبے کی طرح نہیں ڈوبتا۔ بچار سے سب بیوہار اور کریا کرنی سدھتا کا کارن ہے۔ اور دھرم ارتھ کام موکش بچار سے سدھ ہوتی ہے۔ ہے رام چندر جی تم شدھ برہم کا بچار کر کے آتم گیان کو پراپت ہو جاؤ اور است کو چھوڑ کر ست کا جتن کرنا چاہیئے۔ اِس کا نام بچاروان ہے بچار سے پرنام سُکھ ہوتا ہے۔ بنا بچار کے دُکھ ہوتا ہے۔ ابچار کی راتری میں ترشنا کی پشاچنی وچرتی ہے۔ جب بچار کا سورج اُدے ہوتا ہے۔ وہ پشاچنی بھاگ جاتی ہے۔ ست شاستر کے وچار سے سنسار کا دُکھ ناش ہو جاتا ہے۔ اور سُکھ کے داتا گن اُستھت ہو جاتے ہیں۔ وویک راجہ ہے۔ بچار اُس کا جھنڈا ہے۔ جہاں راجا آوے گا۔ جھنڈا بھی آجاوے گا۔ بچاروان کو سب نمسکار کرتے ہیں۔ میرے دیکھتے دیکھتے کچھ بُدھی والے بچار سے موکش ہو گئے ہیں۔ وویکی پُرش کا سنساری بھرم مٹ جاتا ہے۔ سنساری روگ کے لئے بچار پرم اوشدھی ہے اور اچھیا کا روگ بچار کی اوشدھی سے دُور ہو جاتا ہے۔ بچاروان کو ہرکھ ہے نہ شوک سمان رہتا ہے۔ جیسے جل سے سمندر

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پورن رہتا ہے۔ بچار وان پرش آتم تو سے پورن ہوتا ہے۔ جن کے بچار کے نیتر نہیں
اندھے ہیں۔ بچار کے نیتروں سے دیکھے کہ میں کون ہوں۔ جگت کیا ہے اس کی اُتپتی اور
لے کیسے ہوتی ہے۔ ایسے سنت مہاتما اور شاستر کے انوسار بچار کرکے ست است کو جان
کر است کو تیاگ کر ست میں استھر ہوں۔ اسی کا نام بچار ہے اور بچار سے رہت پُرش پرم
کشٹ پاتا ہے۔ بچار میں استھر رہنے سے گیان پراپت ہوتا ہے ۞

پندرھواں سرگ

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی سنتوش وان پُرش پرم آنند میں مگن ہو کر ترلوکی کے
ایشرنج کو تیرن کی نیائیں سمجھتا ہے۔ جو لسنتو نہیں ہوتی اُس کی اچھیا نہیں کرتا۔ جو ہوتی ہے
اُس میں راگ نہیں کرتا۔ پورنماشی کے چندرما امرت سے پورن کی نیائیں اُس کا ہردا سنتوش
سے بھرپور ہے۔ اور جس کو سنتوش نہیں اُس کے ہردے میں چنتا بنی رہتی ہے اور طرح طرح
کی خواہشات پیدا ہوتی ہیں۔ سنتوش وان کو جگت کے پدارتھوں میں گرہن تیاگ کی بُدھی
نہیں ہوتی۔ سنتوش میں ایسا آنند ہے ایسا اشٹ سدھی کے ایشرنج اور امرت پان کرنے سے
بھی نہیں ہوتا۔ سنتوش وان پکے آم کی طرح سب کو پیارا لگتا ہے۔ جہاں سنتوش ہے وہاں اچھا
کا ابھاؤ ہے۔ سنتوش وان دین ہو کر نہیں رہتا۔ وہ اُودار آتما آنند سے ترپت رہتا ہے
اُس کو سب دیوتا اور رکھیشر نمسکار کرتے ہیں۔ سو ہے رام چندر جی تم سنتوش دھارن کرو۔
تب پرم شوبھا پاؤ گے ۞

سولھواں سرگ

ست سنگ کی مہماں

بسشٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی دان تیرتھ آدکرم سے آتم پد نہیں ملتا۔ بلکہ
سادھو ست سنگ سے ملتا ہے۔ اگیانی سنتوں کے ست سنگ سے گیان پا کر امر ہو جاتا
ہے۔ ست سنگ کا برف آپدا کے کنول کا ناش کرتا ہے۔ ست سنگ کے گیان دیپ
دیپک سے ہردے کے اگیان کا ناش ہو جاتا ہے۔ کسی پدارتھ کی اچھیا نہیں رہتی۔
بودھ وان ہو کر آتم پد میں بلا جان ہوتا ہے۔ بھو ساگر سے پار ہونے کو سنت جن نوکا تُلیہ ہیں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ست سنگ کا تیاگی منش نرک گامی کہلاتا ہے۔ نرک کی اگنی سیتل کرنے کو ست سنگ میگھ ہے۔ جس نے ست سنگ کی گنگا میں اشنان کیا اس کو تپ دان آدک سادھن سے پریوجن نہیں رہتا۔ پرم گتی کو پراپت ہوتا ہے۔ اس کارن اور سب اپائے چھوڑ کر ست سنگ کو ڈھونڈو۔ ہے رام چندر جی موہ کے برکش کے کانٹے کو ست سنگ کہاڑا ہے اس لئے کلیان کے نمت ست سنگ کرنا ضروری ہے یہ چاروں دوارپال موکش کے تم سے کہے جو ان چاروں سے پریم کرے گا وہ شیگھر آتم پد پاوے گا۔ چاروں سے ایک بھی جہاں ہوتا ہے تینوں دوسرے بھی آجاتے ہیں۔ ان کی آپس میں پرم پریت ہے۔ یہ چار سادھن موکش کے ہیں۔ ان چاروں سے سنجگت جو منش ہے اس کی استتی برہما آدک کرتے ہیں۔ اس لئے ان کے آسرے سے من کو بس کرو۔ من کا ہاتھی بچار کے انکس سے وش ہوتا ہے۔ من کے بن میں باشنا کی ندی بہتی ہے۔ اس کے شبھ اشبھ دو تٹ ہیں۔ سو اشبھ کے اور سے تو من کو روکے اور شبھ کے اور من کو چلاوے۔ جب انتہ مکھ آتما کے سنمکھ برتی کا پرواہ ہوگا تب پرم پد ملیگا۔ ہے رامچندر جی جو درشیہ کی اور پرواہ باسنا کا چلتا ہے وہ بندھن کا کارن ہے۔ جب آتما کی اور انتر مکھ پرواہ ہو۔ پرنتو موکش کا کارن ہو جاوے۔ آگے جو تمہاری اچھا ہو۔ سو کرو:

سترھواں سرگ

بششٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی میرے یہ بچن پرم پاون شدھ پاتر پرش میں شوبھا دیتے ہیں۔ سو تم پرم پاتر ہو اور میرے بچن پرم اتم ہیں۔ یہ مہارامائن موکش کا کارن ہے جس کے جہان جنم کے بن سنچے ہوتے ہیں۔ ان کو اس شاستر کا شروان پراپت ہوتا ہے۔ جو کوئی اس مہارامائن کو آدسے انت تک پڑھیگا یا اتم سنت جن کے مکھ سے سنے گا۔ اور ایکانت میں بچارے گا۔ اس کا نشچے سنسار کا بھرم دور ہو جاوے گا۔ اس موکش اوپائے شاستر کے ۳۲ ہزار شلوک اور ۶ پرکرن ہیں پہلے بیراگ پرکرن کے ۱۵۰۰ دوسرے ممکشو پرکرن کے ایک ہزار۔ تیسرے اتپتی پرکرن کے پانچ ہزار چوتھے استتی پرکرن کے تین ہزار۔ پانچویں اپشم پرکرن کے پانچ ہزار اور چھٹے نروان پرکرن کے ۱۵۰۰۰ شلوک ہیں:

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اٹھارھواں سرگ

بشنٹ جی بولے ہے رام چندر جی۔ یہ پرم اُتم واکیہ ہیں۔ اس کا بچار کرنے والا
آتم پد کو پراپت ہوتا ہے۔ یہ واکیہ جگتی پوروک ہیں۔ جگتی سے بھن واکیہ گرا چت
واکیہ ارتھ بھی ہو تو اس کا تیاگ کرنا اُچت ہے۔ اور جگتی سہت کار کرنا چاہیئے۔ برہما
کے واکیہ جگتی رہت ہوں اور بالک کے واکیہ جگتی سہت ہوں۔ تو بالک کے واکیہ ماننے لوگ
ہیں۔ جیسے پتا کا بنایا ہوا کوپ کھاری ہو۔ اور اُس کے نکٹ ہی میٹھے جل کا کوپ ہو۔ تو
پتا کے کھاری کوپ کو چھوڑ کر میٹھے جل کا پان کرنا چاہیئے۔ سو میرے بچن جگتی سہت بودھ
کے پرم کارن ہیں جو پُرش ایک چت ہو کر آدسے انت تک پڑھے گا۔ یا سُنے گا۔ اُس کی
بُدھی سنسکار سے سنجگت ہوگی۔ ہے رام چندر جی جب بیراگ پرکرن کو بچارے جگت
کے دھنیک بھوگ پدارتھوں کو بھید کیا جان کر کسی پدارتھ کی اچھیا نہ کرے۔ جب بھوگ سے
بیراگ ہوتا ہے۔ تب شانت رُوپ آتم تتو پراپت ہوتے ہیں۔ اور بچار سے شاستر
کی سدھانت بُدھی سماتی ہے۔ اس سے سنسار کے بکار سے چھوٹ کر نرمل ہوتی ہے اس
شاستر کے بچار سے چیتن ستیا اودے ہوگی۔ اور لوبھ موہ اپرکھا ادک روگ دُور ہوں
گے۔ گیان وان کو بھوگ کی اچھیا نہیں رہتی۔ پرا ربدھ انوسار ملتا ہے۔ اُس کو بھوگتا
ہے۔ جگت کا دُکھ اُس کو چلایمان نہیں کر سکتا۔ یہ جگت کارج اور کارن سے رہت ہے
تو آتما اور جگت کی ایکتا کیسے ہو۔ اس لئے جو میں درشٹانت کہوں گا۔ اس کا ایک انگ
ماننا سب دیس نہ ماننا میں ایک درشٹانت کہتا ہوں۔ اس کو سُن کر بھرم دُور ہو جائے گا۔
اس شاستر کے بچارنے میں کسی تپ تیرتھ دان آدک کی اچھیا نہیں رہتی۔ یہ شاستر پرکاش
رُوپ ہے۔ اس کو اچھی طرح سے پڑھے اور بچارے۔ آتما کا گیان بنا بچار کیول برادر
شناپت سے نہیں ملتا۔ جیسے سرپ کی مورتی کند۔ اپرکھی ہوئی سے بھئے ہوتا ہے۔ جب
بچار کیا جاتا ہے مورتی جان کر بھئے دُور ہو جاتا ہے۔ ایسے جگت کا بھرم بچار سے مٹ جاتا
ہے۔ جنہوں نے بچار کو تیاگا ہے اُن کا گربھ کا کشٹ نہیں چھوٹا۔ سنسار کا بھرم آتم گیان
کی پراپتی سے بنا جتن کے ہی شانت ہو جاتا ہے۔ آتما کے پانے میں کچھ بڑا جتن نہیں ہوتا
یہ بالک بھی جانتا ہے۔ کہ جس کے آد اور انت میں ستتا نہ ہو۔ اُس کے مدھ میں کیسے ہو۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اُس کو است جاننا چاہیئے۔ اس کا دُشٹانت یہ ہے کہ سنکلپ پوری اور دھیان نگر اور سُپن پوری اور بر اور شاپ سے جو اُپجتا ہے۔ اُن پدارتھوں کی ستتا آد ہوتی ہے۔ نہ انت ہوتی ہے جو دکھلائی دیتی ہے۔ سو بھرم ماتر ہے۔ ایسے ہی یہ جگت اکارن ہے اسکی اُتپتی میں کوئی کارن نہیں ہے اور کارج اور کارن بھاؤ سمبندھ ہی اگیانتا سے بھاستا ہے تو کارج کا رن جگت ہؤا۔ اور آتم ستیا اکارن ہے۔ اس بچار سے جگت سا کار اور آتما نراکار ہے۔ اس جگت کا درشٹانت جو آتما میں دیں گے اُس کا تم ایک انس کرنا جیسے سُپن کی سرشٹی ہوتی ہے۔ اُس کا لوپ اپر بھاؤ آتم تتو میں ملتا ہے۔ کیونکہ اکارن ہے اور مدھ بھاؤ میں جگت ہو جانے کا دشٹانت نہیں ملتا ہے۔ اس لئے کہ اکارن ہے۔ تو اس کا دشٹانت اس کے سمان کیسے ہو۔ اس لئے کیول اپنے سمجھنے کو دشٹانت کا ایک انس گرہن کرنا جو بچاروان ہیں۔ گورو اور شاستر کے بچن سُن کر بھلی پرکار سمجھ میں آنے کو دشٹانت کا ایک انس گرہن کرتے ہیں۔ اُن کو آتم پد کی پراپتی ہوتی ہے۔ کیونکہ سار بستو کو گرہن کرتے ہیں۔ اور جو اپنی سمجھ سے دشٹانت کا ایک انس نہیں۔ لیتے اور یاد کرتے ہیں۔ ان کو آتما کا دھیان پراپت نہیں ہوتا۔ دشٹانت کا ایک سار لے لینا چاہیئے۔ اس کے سب بھاؤ سے کچھ پریوجن نہ رکھے۔ جیسے اندھیرے میں رکھی ہوئی بستو کا دیپک سے ڈھونڈنے کا پریوجن ہے۔ نہ اس یاد پر تھا سے کہ دیپک کس کا ہے۔ تیل باقی کہاں سے آئی کیسے ہے سو دشٹانت سے اتنا ہی سار سمجھ لینا چاہیئے۔ جتنے پریوجن ہو۔ ساری اس کی کہانی سے کیا پریوجن ہے۔ ہے رام چندر جی جب ست سنگ کے آسرے سے یہ پُرش شدھ بدھی ہوتا ہے۔ تب آتم پد پانے کو سمرتھ ہوتا ہے۔ ست سنگ کا یہی مارگ ہے کہ شاستر کے انوسار ست سنگ کرے اُس کے گنوں کو ہردے میں دھرے اور ست جنوں کے سمتل سنتوش آدک اس سے گیان اُپجتا ہے۔ جیسے میگھ سے اَن اُپجتا ہے اور اَن سے جگت اور جگت سے میگھ ہے۔ ہے رام چندر جی اس موکش اور اُپائے شاستر کو آد سے انت تک بچار سے پھر انتی دُور ہو کر دھرم ارتھ کام موکش سب پُرشارتھ سے ملتے ہیں۔ جو بدھیوان اُس کو بچارے گا۔ شیگھر آتم پد تتو کی پراپتی ہو گی۔ اس کا بھلی پرکار ابھیاس کرو ؛

پُورن ہُوا ممو کشو پرکرن

تیسرا
اوپتی پرکرن یوگ
پہلا سرگ

بندھ موکش اور جگت بھرم کا برنن
(قہایا)

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی تم یہ وہ آدک شبد آتما کے آسرے سے پھرتے ہیں جیسے سُپن میں سب انبھوست دکھلائی دیتے ہیں۔ ایسے یہ بھی جانو اور جو اس میں لکلپ ہوتے ہیں۔ کہ جگت کیا ہے اور کیسے اُتپن ہُوا۔ اور کس کا ہے۔ ایسی باتیں بنانے والوں کو (چوگ چو بخ) کہتے ہیں۔ یہ سب جگت برہمہ رُوپ ہے۔ یہاں سُپن کا دشٹانت سمجھ لینا اب اُتپتی پرکرن کہتے ہیں۔

ہے رام چندر جی جو پدارتھ اُپجتا ہے۔ وہ گھٹتا بڑھتا ہے۔ اور بندھ موکش جو پہلے ہُوا ہی نہیں وہ نہ گھٹتا ہے نہ بڑھتا ہے نہ بندھ ہے نہ موکش ہے نہ اُتم ہے استھاور جنگم جو کچھ جگت دکھلائی دیتا ہے۔ سو سب آکاش رُوپ ہے۔ دیکھنے والے کا سنجوگ جو دیکھنے کی بستو کے ساتھ ہے۔ اِسی کا نام بندھن ہے۔ اور اُس کا مِٹ جانا موکش کا کارن ہے۔ سوا سکے نورت ہونے کا اُپائے میں کہتا ہوں۔ یہ دیہہ چنماتر روپ ہے۔ جو اُپجا نہیں ہے اور جو اُپجا بھاشتا ہے۔ ایسے ہے جیسے سوشپتی میں سُپن اور سُپن میں سوشپتی ہوتی ہے ویسے جگت کا پرلے ہوتا ہے۔ جو پرلے شیش رہتا ہے اس کے سنگیا بیوہار کے نمت یہ رکھا ہے اور نت ست برہم آتما ست چد انند آدک جس کے نام ہیں۔ وہ سب کا اپنا روپ ہے۔ چیتنیتا کے کارن اُس کا نام جیو ہُوا۔ اور شبد ارتھوں کا گرہن کرنے لگا ہے۔ چیتن میں جو اسپندتا ہوئی ہے۔ سو سنکلپ لکلپ روپی من ہو کر استھت ہُوا ہے۔ اس کے پھرنے سے دیس کال ندی پربت استھاور جنگم روپ جگت ہُوا ہے۔ جیسے جاگرت سے سُپن ہو۔ اس کو کوئی بدیا کوئی کلپ کوئی گیان کوئی سنکلپ کوئی درشیہ کہتے ہیں۔ مول سب برہمہ سروپ ہے نیارا نہیں جیسے سورن سے ابھوشن نیارا نہیں۔ برہمہ اور جگت میں مود کھتائی سے بھید مان رکھا ہے

سو مرگ ترشنا کی نیا ئیں ہے۔ چیتن کے انوا نویں جگت ابھیاس روپ ہے۔ کچھ اُپجا نہیں ہے۔ سب ہی پرم اِستھت ہے۔ پھر اُس میں جنم مرن سنبند موکش کیسے ہو۔ جیسے کلپنا بندھ موکش آدک دیکھنے میں کچھ بھی نہیں ہے۔ آتما کے اگیان سے بھرم ہو رہا ہے۔ اس کا دُور ہونا دُرلبھ پڑ گیا ہے۔ یہ بھرم تیرتھ دان اشنان دھیان آدک سے نروِرت نہیں ہوتا۔ جہاں جائیگا وہاں سرشٹی دیکھنے میں آوے گی۔ سو بنا گیان کے اور کسی پرکار سے اس جگت بھرم روپ کا ناش نہ ہوگا۔ اور جو سمادھی لگا کر بیٹھے گا۔ تب بھی کچھ کال بعد جب سمادھی سے اُترے گا پھر وہی جگت اور سرشٹی بھاسن آوے گی۔ پھر سمادھی کا کیا سُکھ ہوا۔ جب تک سمادھی رہی تب تک سُکھ رہا۔ اِس لئے ایسے اُپاؤں سے جگت بھرم دُور نہ ہوگا۔ سمادھی ایسے ہے جیسے جاگرت سے سُپن تھوڑے کال پیچھے جاگرت ہو آتی ہے۔ سو اگیان سے جگت بھاستا ہے اور بچار سے دُور ہوتا ہے۔ جیسے بالک پرچھائیں کو دُور کرتا ہے جب جانتا ہے تبھی دُور ہو جاتا ہے۔ جگت اُپجا نہیں است رُوپ ہے جو اُپجا ہوتا تو بچار سے نورت نہ ہوتا سو جانا جاتا ہے۔ کہ کچھ ہے نہیں کیونکہ جو وستو ست ہوتی ہے اسکی نورتی نہیں ہوتی اور جو است ہے وہ استھر نہیں رہتی۔ ست روپ آتما کا ابھاؤ کداچت نہیں ہوتا۔ اور است روپ جگت استھر نہیں رہتا۔ یہ جگت آتما میں ابھاش روپ ہے۔ اس کا آد اور پرمان نہیں ہے۔ جہاں چیتن نہیں ہوتا وہاں سنسان ہوتی ہے۔ کیونکہ ابھاش روپ ہے۔ آتم روپ اور شنش ہے۔ اس میں ان گنت سرشٹی پرتبنب میں دیکھتے ہیں۔ اور اُس آدرش میں پرتبنب بھی جب ہوتا ہے جب دوسرا اِنکٹ ہوتا ہے آتما کے نکٹ دوسرا کوئی نہیں کیونکہ ابھاش روپ کا ایک ہی آتم ستیا جیشٹا سے دوئیت کے پرکار ہو کر دیکھتا ہے اور کچھ بنا نہیں ہے جیسے پُشپ میں سوگند اور تلوں میں تیل ہوتا ہے اور اگنی میں تیج روشن ہوتا ہے۔ جیسے منوراج کی سرشٹی ہوتی ہے۔ ایسے جگت آتما میں ہے جیسے منوراج سے سرشٹی بھن نہیں ایسے جگت آتما سے بھن نہیں ؛

دوسرا سرگ

شبھ برہمن کا برنن

بشسٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی ایک پراچین اکھیان تم سے کہتا ہوں۔ سرون

کرد۔ کہ اکاشج برہمن جس کے اُتپتی شدھ چدانس سے ہوئی تھی بڑا درمشٹی سدا آتما ہی استھر رہتا
مرتیو نے بچارا کہ میں ابناشی ہوں۔ جتنے جیو اُتپت ہوتے ہیں۔ اُن کو سنگھار کرتی ہوں۔
پرنتو اس برہمن کے سنگھار کرنے کو اسمرتھ ہوں۔ اور یہ بچار کر مرتیو اپنے سوبھاؤ کے انوسار
چلی اور برہمن کے گھر میں آئی اور برہمن کے پکڑنے کو دوڑی پرنتو اُس کو پکڑ نہ سکی۔ تب مرتیو
نے دھرم راج کے پاس جاکر کہا کہ ہے بھگوان جو کوئی اُتپن ہوتا ہے وہ میرا بھوجن ہے۔
ایک برہمن جو آکاش سے اُتپن ہوا ہے اُس کو میں پکڑ نہ سکی۔ اس کا کیا کارن ہے۔ دھرم
راج نے کہا کہ ہے مرتیو جیو کرم کے کرتا ہیں۔ جس کو باسنا کہتے ہیں۔ اُن کے بس کرنے کو تو
سامرتھ ہے۔ اور جنہوں نے کرم باسنا چھوڑ دی اُن پر تیرا بس نہیں چل سکتا۔ سو یہ برہمن
نت کام ہے۔ کرم باسنا کا تیاگی ہے۔ پہلے تم اس برہمن کے کرم ڈھونڈو۔ جب اُس کے کرم
کو پالوگے۔ تب اُس کے بس کرنے کو سامرتھ ہوگے۔ مرتیو اُس کے کرم ڈھونڈنے لگی بہت
ڈھونڈا۔ پرنتو اس برہمن کا کوئی کرم نہ ملا۔ تب پھر دھرم راج کے پاس جاکر کہا۔ کہ اس برہمن
کے کرموں کو بہت ڈھونڈا پرنتو نہ ملا۔ شریردھاری ہیں سو کرموں سے سنجگت ہیں اس
برہمن کے نش کرم ہونے کا کیا کارن ہے۔ دھرم راج بولے کہ ہے مرتیو اس کی اُتپتی
شدھ چدآکاش سے ہوئی ہے۔ وہاں پر کوئی کارن نہ تھا۔ جو پدارتھ بنا کارن کے ہے
وہ ایشر روپ ہے سو یہ بھی وہی شدھ روپ ہے اِس کا چیتن شریر ہے اس کا کوئی کرم
نہیں نہ کوئی اِس کا کرتا ہے۔ اپنے سروپ سے آپ ہی پرگٹ ہوا ہے۔ اس کارن اس
کا نام سوئمبھو ہے اور سدا اپنے آپ میں استھر ہے۔ سدا ادوئیت روپ ہے اس کو جگت
کی کوئی سنسا نہیں ہے۔ مرتیو بولی کہ ہے بھگوان جب یہ آکاش سروپ ہے تو ساکار روپ
کیوں دکھلائی دیتا ہے۔ دھرم راج بولے کہ ہے مرتیو یہ سدا نراکار چیتن شریر ہے اس کے
ساتھ اکار بھی اور واسنگ بھاؤ بھی نہیں پھر اس کا ناش کیونکر ہو۔ یہ میں تو باقا بھی نہیں یہ
برہمن اچینت چنماتر ہے۔ جس کے من میں پدارتھوں کا بھاؤ ہوتا ہے۔ وہ ناش بھی ہوتا ہے
اور جس کو جگت بھاستا ہی نہیں اُس کا ناش کیسے ہو۔ ہے مرتیو کوئی بڑا بلوان بھی ہو۔
اور سو بیڑی لوہے کی بھی رکھتا ہو۔ پرنتو اکاش کو نہیں باندھ سکتا۔ ایسے یہ برہمن اکاش روپ
ہے۔ اس کارن تو اس کے ناش کا دھیان چھوڑ دے یہ تمہارے بس کا نہیں ہے۔ رام چندر
جی یہ بات سرون کرکے مرتیو اشچرج کو پراپت ہوکر بیٹھ رہی۔ رام چندر جی بولے کہ ہے بھگوان

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

یہ تو ہمارے پتا مہا برہماجی کی بارتا آپ نے کہی ہے۔ لبشسٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی یہ بارتا برہماجی کی ہے۔ پرنتو مرتیو اور برہماجی کا جو سمباد ہوا۔ میں نے تم کو سنایا ہے ایسے ہی جب بہت کال بتیت ہوگیا اور کلپ کا انت آیا۔ مرتیو برہماجی کے مارنے کو گئی تب دھرم راج نے کہا کہ ہے مرتیو! یہ برہما اکاش روپ ہے اور اکاش ہی اس کا شریر ہے۔ سو تم اکاش کو کیسے پکڑ سکو گی۔ یہ تو پنچ مہا بھوت کے شریر سے نیارا ہے اور برہم سروپ ہے ہم تم کو مورتی مان دکھلائی دیتا ہے۔ شریردھاری کو پکڑنا سگم ہے یہ برہماجی بنا شریر کے نراکار سنکلپ روپ ہیں ان کے مارنے کا دھیان چھوڑ کر اور دیہہ دھاریوں میں جاؤ ؛

تیسرا سرگ

لبشسٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی شدھ چینا تر ستیا سو کشم ہے۔ جس میں اکاش بھی پربت کی سمان بھاری ہے اس میں جو (آہنگ اسمی) پد پرگٹ ہوا ہے ارتھات میں ہوں اس سے اپنے ساتھ دیہہ کو دیکھتا ہے وہ یہی اکاش روپ ہے ہے رام چندر جی شدھ چینا تر میں چیت کا بچار کسی کارن سے نہ ہوا۔ اپنے سوبھاؤ سے پھر آیا۔ اس کا نام سو کمبھو ر برہما ہے۔ اس برہما کو سدا برہم کا ہی نشچے ہے۔ برہما اور برہم میں کچھ بھید نہیں ہے۔ جیسے سمندر اور ترنگ میں اس کارن نہ کوئی اس کا کارن نہ کوئی کرم ہے رام چندر جی بولے ہے بھگوان آپ نے کہا کہ پرتھی اور جل آدک تتوں سے برہما کے اکاش روپ شریر کو کچھ پریوجن نہیں ہے کیول سنکلپ ماتر ہے تو سمرتی سنسکار ان کا کارن کیوں نہ ہوا جیسے اور دوسرے جیوؤں کو سمرتی ہے۔ ایسے برہماجی کو بھی ہونی چاہیئے۔ لبشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی سنسکار کمرتی اسی کا کارن ہے۔ جو پہلے بھی شریر والا ہو۔ جو پدارتھ پہلے دیکھا ہوا ہوتا ہے اسکی سمرتی بھی ہوتی ہے جو دیکھا نہ ہو۔ اسکی سمرتی کیا ہووے۔ برہماجی ادوئیت امر۔ اجر۔ ابناشی آد۔ مدھ۔ انت سے ہیں۔ ان کی سمرتی کارن کیسے ہو۔ وہ تو سدھ بدھ روپ ہے۔ آتم منو برہما روپ ہو کر استھت ہے اور آپ سے آپ جو پرگٹ ہوا ہے۔ اس کارن اس کا نام سو کمبھو ہے۔ سدھ بدھ میں چیتن چیت روپ ہوا ہے۔ اپنا چیت سمیت کارن ہے۔ دوسرا کوئی کارن نہیں ہے۔ سدا نراکار اور سنکلپ روپ اس کا شریر ہے۔ رام چندر جی بولے کہ ہے منیشر! جتنے جیو ہیں سب کے دو دو شریر ہیں۔ ایک انت باہک دوسرا ادھی بھوتک۔ سو برہما کا ایک ہی انت باہک

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

شریر کیوں ہے۔ بششٹ جی نے کہا کہ جو کارن سمیت جیو ہیں۔ اُن کے دو دو شریر ہیں۔ اور برہما جی اکارن ہیں۔ اس کارن اُن کا ایک انت باہک ہی شریر ہے۔ ہے رام چندر جی جیووں کا کارن برہما ہے۔ اس لئے یہ جیو دونوں شریروں کو دھارن کرتے ہیں۔ اور برہما جی کا کارن کوئی نہیں ہے۔ آپ سے آپ اُپجا ہے اور آدی جو اس کا نہیں ہے۔ ان کا انت باہک شریر ہے ان کو اپنے سروپ کا سمرن نہیں ہوا۔ سدا اپنے واستو روپ میں استھت ہیں اور درشیہ کو اپنے سنکلپ ماتر جانتے ہیں۔ اور جس کو درشیہ میں درڑھ پرتیت ہوتی ہے۔ اس کو ادھی بھوتک کہتے ہیں۔ جیسے جل ہم روپ ہو جاتا ہے۔ ایسے درشیہ میں کر درڑھ پرتیت ہوتی ہے۔ ادھی بھوتک ہوتے ہیں۔ ہے رام چندر جی جتنا جگت دکھلائی دیتا ہے۔ سب اکاش روپ ہے۔ کسی بھوت پرتھی آدک سے نہیں بنا۔ بھرم سے آدھی بھوتک بھاشتا ہے۔ جیسے سُپن اکاش روپ ہے کسی کارن سے نہیں اُپجا نہ کسی بھوت سے اُپجا کیول نِدرا کے دوش سے ادھی بھوتک ہو کر دکھلائی دیتا ہے ایسے یہ جاگرت ہی بھرم سے آدھی بھوتک بھاشتا ہے۔ ہے رام چندر جی سمپورن جگت سنکلپ ماتر ہے۔ اور کچھ بنا نہیں۔ جیسے منوراج کے پربت اکاس روپ ہوتے ہیں۔ ایسے جگت اکاس روپ ہے۔ من سے اُپجا ہے۔ جیسے دیس کال کر کے بیج سے انگور نکلتا ہے۔ ایسے سب درشیہ من سے اُپجتا ہے۔ وہ من روپی برہمہ ہے اور برہما آدک من روپ ہیں۔ اُن کے سنکلپ میں سمپورن جگت استھر ہے۔ ہے رام چندر جی جتنے جیو ہیں۔ سب انت باہک ہیں۔ جن پرشوں کو پرمادہ نہیں ہوا۔ سو سدا آتما میں استھر ہیں۔ جیسے جل ترنگ کا اور ترنگ جل کا ایسے ہی درشیہ بھی من روپ اور من درشیہ ہے۔ درشیہ کا بیج من ہے۔ جب سُپن آتا ہے۔ جب درشیہ کو چینیا جاتا ہے۔ ایسے ہی اس جگت کو جاننا چاہیئے۔ رام چندر جی من ہی جگت کا کارن ہے اور کوئی نہیں جب من (اوپشم) ہوگا۔ تب درشیہ بھرم مٹ جائے گا۔ اور جب تک درشیہ بھرم دور نہیں ہوتا۔ تب تک شُدھ بدھ نہیں ہوتا اور جب تک شُدھ بودھ نہیں ہوتا۔ آتما آنند نہیں ہوتا۔

چوتھا سرگ

من کا روپ اور جگت اکارن کا برنن

بالمیک جی بولے کہ بششٹ جی یہاں تک کہہ کر مون ہو گئے اور سب سروتا اُن کے بچنوں

میں استھر چت ہو گئے اور سری رام چندر جی مدھیان سندھیا اور اشنان کے کارن اُٹھے اور سب
سروتا بھی دوسرے دن پھر سب سروتا بیٹھا یوگ استھان پہ بیٹھے اور سری رام چندر جی مہاراج براجمان
ہوئے۔ رام چندر جی نے پرشن کیا کہ ہے لشسٹ جی مجھ سے من کا روپ کہو کر کیا ہے۔ لشسٹ جی
بولے کہ ہے رام چندر جی من کا روپ دیکھنے میں نہیں آتا۔ نام ماتر ہی من ہے۔ اس کا روپ کچھ نہیں
اکاش کے تل شونیہ ہے۔ من آتما سے بھن نہیں ہے۔ جیسے سورج میں تیج اور دریاؤں میں اپرس اور
جل میں ترنگ اور سوبرن میں بھوشن اور اکاش میں دوسرا جیسان ہے۔ اشچرج یہ ہے کہ مول
کچھ اُپجا نہیں اور اکاش کی سماں سب گنوں میں پرکاشت ہے۔ اور سمپورن جگت من سے
بھاشا ہے۔ آتما شدھ ادوئت روپ ہے۔ اس میں دوئیت روپ جگت جو بھاستا ہے اُس
کا نام من ہے اور سنکلپ بکلپ جو پھرتا ہے۔ وہ ہی من کا روپ ہے۔ جیسے ترنگ جہاں جہاں
اُٹھتی ہے وہاں وہاں جل ہے اور یہی من کے نام ہیں۔ سمرتی ابدیا بلینتا تم سوگیان وان پُرش جانتے
ہیں۔ جتنا جگت جانتا ہے من سے اُپتن ہؤا ہے اور سب درشیہ میں روپ ہی ہے کیونکہ من کا
رچا ہؤا ہے۔ من روپی دیہہ کا نام انت باہک شریر ہے۔ وہ سنکلپ روپ سب جیووں کا آد
شریر ہے اس سنکلپ میں جو درشیہ ابھیاس ہؤا ہے اس سے آدھی بھوتک بھاسنے لگا ہے
اس لئے جب میں لشٹ ہو۔ تب درشیہ نشٹ ہو۔ اور جب تک درشیہ ہے موکش نہ ہو گے۔ آتما
میں جاگے ہوئے پرش کو اپنا آپ ادوئیت ہو بھاستا ہے۔ جب تک شدھ بودھ پراپت نہ ہو
درشیہ بھرم دُور نہیں ہوتا۔ اور سرشٹی کا باہر بھینتر درشٹ پڑتی ہے۔ اس کو ست جان کر راگ
دویش کلپنا اُٹھتی ہے۔ جب من آتم پد کو پراپت ہوتا ہے۔ درشیہ بھرم دُور ہو جاتا ہے۔ یہ ہی
کارن مکش ہی بندھن کا کارن ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان! اس درشیہ روپ روگ
کی نورتی کیسے ہو۔ لشسٹ جی بولے کہ یہ روگ اکسمات نرورت ہوتا ہے۔ بچار سے جگت
کا روپ جانو۔ یہ درشیہ بھرم آگے گرنتھ میں کہہ کر دُور کروں گا۔ یہ جگت من سے اُتپت ہؤا
ہے۔ اور سمرتی سے من میں پھیلا ہے اور من اکاش روپ ہے۔ ہے رام چندر جی سمرن اسی
بستو کا ہوتا ہے جس کا اشبھو شدھ بھاؤ روپ ہے اور کوئی پدارتھ ست نہیں ہے۔ کیوں
سنکلپ روپ ہے۔ سو استھر نہیں رہ سکتا۔ اور اشبھو شدھ بھاؤ روپ ہے۔ اور کوئی پدارتھ
ست نہیں ہے۔ کیوں سنکلپ رُوپ ہے۔ سو استھر نہیں رہ سکتا۔ اور ست بسنومٹ نہیں سکتا۔
سب سنسار ست روپ ہے۔ من کے چیتن سے بھرم ماتر دکھتا ہے۔ من کا پھرنا مٹ جاتا ہے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

جگت بھرم دُور ہو جاتا ہے۔ ہے رام چندرجی جو پرتھی پربت آدک جگت جھوٹا بھرم نہ ہوتا تو مکت بھی کوئی نہ ہوتا۔ مکت تو درشیہ بھرم سے ہوتا ہے۔ اور مُکت ہونا پرتیکش ہے۔ برہم رشی راج رشی دیوتا آدک بہت سے مُکت ہو گئے ہیں۔ اس کارن کہتا ہوں کہ جگت اسّت رُوپ ہے۔ کیول من کے سنکلپ ہیں استھر ہے۔ من کو شدھ کر کے دیکھو تو یہ آدک جگت کچھ نہیں بھاسے گا۔ جب من کا میل نرورت ہو جائے گا۔ آتما ساکشات دکھائی پڑے گا۔ یہ درشیہ بھرم سمان سُپن ہے۔ نہ من اُپجا ہے نہ جگت دونو اسّت روپ ہیں۔ جگت کا اتیت ابھاؤ ہے۔ سری رام چندرجی بولے کہ آپ کے یہ بچن ایسے ہیں کہ جیسے کوئی کہے دبانجھ استری کے پُتر نے پربت کا چُورن کر دیا اور سیہ کے سینگ بڑے سُندر ہیں۔ اور ریت میں تیل نکلتا ہے۔ اور پاشان کی مورتی نرت کرتی ہے۔ تات پریہ ہے کہ تم کہتے ہو کہ جگت کچھ اُپجا نہیں اور مجھ کو جگت پرتھا پا اور مرت آدک بکاروں سہت دکھلائی دے رہا ہے۔ اس کارن میرے من میں تمہارے بچنوں کی نشچے نہیں آتی کداچت تمہارے نشچے میں ایسے ہی ہو تو وہ نشچے مجھے کراؤ۔ بشسٹ جی بولے کہ ہے رام چندرجی میرے بچن متھیا کداچت نہیں ہیں۔ تم بچار کر دیکھو کہ یہ جگت بنا کارن کے ہے۔ جب مہا پرلے ہوتی ہے درشیہ کا ابھاؤ ہو کر شدھ چیتن رہتا ہے۔ اس میں کارن اور کارن کی کلپنا نہیں رہتی جیسے سُپن کی سرشٹی بنا کارن ہوتی ہے۔ ایسے اِس سرشٹی کو بھی سمجھو جس کا کارن نہ ہو۔ اور پرگٹ میں دکھلائی دے۔ جانو کہ بھرانتی ہے۔ جیسے سُپن میں نانا پرکار کے پدارتھ کارج کارن سمیت دکھلائی دیتے ہیں۔ اور وہ اکارن ہیں۔ ایسے ہی جگت ہے۔ چلنا پھرنا۔ لینا۔ سونا۔ بولنا۔ سُونگھنا۔ کھانا آدک وشے سب رنگ من کے پھرنے سے ہوتے ہیں۔ آتما نربکار ہے۔ جب من اوپشم ہوتا ہے۔ تب سب کلپنا دُور ہو جاتی ہیں۔ اس لئے سنکار پورن من تے ہے ٭

پانچواں سرگ

من کا رُوپ

رام چندرجی نے کہا۔ ہے بھگوان من کا رُوپ کیا ہے۔ وہ تو مایا سے سنجگت ہے اس کا پرگٹ ہونا کس پدارتھ سے ہے۔ بشسٹ جی بولے۔ جب مہا پرلے ہوتی ہے۔ سب جگت مٹ جاتا ہے۔ جو اس سے پشچات ابشیش رہے۔ وہ ست روپ ہے۔ جس کو بانی برنن

نہیں کر سکتی۔ اُس پد کو جیون مُکت پاتا ہے۔ کیول اگیانیوں کے سمجھانے کو شاستر رچنے والوں
نے دیو کے نام کلپنا کئے ہیں۔ مول میں تو دیو کو پرش کہتے ہیں۔ اور وید میں برہم کہتے ہیں۔
بگیانی اُس کو بودھ کہتے ہیں۔ ایک کہتے ہیں کہ نرمل روپ ہے۔ شونیہ وادی شونیہ کہتے ہیں جو
مہا پرلے کے پشچات رہتا ہے۔ کوئی کہتا ہے آتما پرکاش روپ ہے۔ جس کے پرکاش سے
سورج آدک پرکاش وان ہیں۔ کسی کا یہ واکیہ ہے کہ آدیں وید کا وکتا دیو ہے۔ سمرتی کے
بنانے والے کہتے ہیں۔ کہ سب کچھ سمرتی ہے۔ وہ کرنے والا ہے اُس کی سمرتی اور اچھیا سے
ہے۔ اس لئے سب کا کرتا آتما ہے۔ ہے رام چندر جی ان سب ناموں کا ادھشٹاتا پرم
دیو سب میں پورن ہو رہا ہے۔ آتما کو سورج جانو اور برہما۔ وشنو۔ رُدر آدک اُس کی کرن
ہیں۔ اور برہم کے سمندر میں جگت کی ترنگ اور بُدبُدے اُتپنت ہو کر اس میں لے ہو جاتے
ہیں۔ سب پدارتھ اسی آتما کے پرکاش سے پرکاشت ہیں۔ جیسے دیپک اپنے آپ سے پرکاشتا
ہے۔ اور دوسروں کو بھی پرکاش کرتا ہے۔ اس دیو کی ستیا سے پنچ بھوت دیہہ چیتن ہو کر
ہلتا ہے۔ جیسے چومبک پتھر سے لوہا اُٹھ آتا ہے وہ آتما اپنے پرکاش سے پرکاشت ہے وہ
سب کا رچنے والا ہے اُس کا بنانے والا کوئی نہیں ہے۔ جو کوئی اس دیو کو جیوں کا تیوں جان
لیتا ہے۔ اُس کی کریا سب نرودت ہو جاتی ہے۔ وہ مرت کو اپنی آنکھ سے بھی دیکھ کر بھیل
نہیں ہوتا۔ وہ دیو کسی ایک استھان میں نہیں رہتا اور کہیں دور بھی نہیں رہتا۔ اپنے آپ
میں استھر ہے۔ اور گھٹ گھٹ میں ہے۔ اگیانی کو دُور دُور نو کھلائی دیتا ہے۔ وہ
اشنان دان۔ تپ آدک سے نہیں ملتا۔ جگت کی نورتی آتما کے گیان سے ہوتی ہے
رام چندر جی بولے ہے بھگوان جس دیو کے جاننے سے پرش مرن جیون سے چھوٹ جاتا
ہے۔ وہ کہاں رہتا ہے اور وہ کس تپ اور بھجن سے ملتا ہے۔ بشسٹ جی بولے
کہ ہے رام چندر جی وہ کسی کریا اور تپ سے نہیں ملتا۔ اپنے پُرشارتھ اور بچار سے
ملتا ہے۔ جتنا کچھ راگ دویش تم کر دوھرمسترہ تموگن سے جپ تپ کیا جاتا ہے بنشپھل
ہے۔ اور پاکھنڈ روپ ہے۔ اُس کی اوشدھی ست سنگ اور ست شاستر کا بچار ہے
پرپتم شاستروں کے انوسار ہو۔ اور وشے بھوگ میں پرورتی نہ ہو۔ پرالبدھ انوسار بنا
اچھیا مل جاوے۔ سنتوش کرکے اُس کو بھوگے اور شاستر کے بپرتیت نہ کرنے اتم پد کے
پانے کا ست سنگ اور ست شاستر کارن ہے۔ ست سنگ سادھوؤں کی سنگت ہے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اور ست شاستر پرمیشور کا نروپن ہے۔ جب ست سنگ اور ست شاستر کا بچار ہوگا۔ شیگھر آتم پد پاوے گا۔ جب نشچے سُرتی کے انوسار اپنے پرم سوبھاؤ میں استھر ہوتا ہے۔ تب برہما وشنو رودر اُس کے اُوپر دیا کرکے کہتے ہیں۔ کہ یہ پُرش پرم ہوا۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان چت کے بس کرنے کو اور درشیہ کے نورت کرنے کو کیا اوپاؤ ہے۔ بشسٹ جی بولے درشیہ سنجوگی چیتن جیو ہے۔ وہ جنم لیتا لیتا تھک جاتا ہے۔ اس چیتن کو جدا بھاش جیو پرکاشی کہتے ہیں۔ سو مورکھ ہیں۔ یہ تو سنساری جیو ہے۔ اس کے جاننے سے مکت کیونکر ہو۔ مکتی پرماتما کے جاننے سے ہوتی ہے۔ اور سب دُکھ بھرم ناش ہوتے ہیں :

چھٹا سرگ

پرماتما کے رُوپ کا ورنن

رام چندر جی نے پرشن کیا کہ ہے بشسٹ جی پرماتما کا روپ برنن کرو۔ جس کے جاننے سے موہ دُور ہو جاتا ہے۔ بشسٹ جی نے اُتر دیا کہ پرماتما کے یہ روپ ہیں۔ گیان سنسار کا ابھاؤ دیکھنے والی وستو اور دیکھنے والا ان تینوں کا ناش جہاں چیتن روپ جو اپنے آپ میں استھر ہے اور جو سب کے اندر باہر بھرپور ہے۔ جو سب کو پرکاش وان ہے۔ جیسے سورج کا پرکاش روپ اور آکاش کا شونیہ روپ ہے۔ ایسے جگت آتما روپ ہے۔ رام چندر جی بولے کہ ہے بھگوان جو سب پرماتما ہی کا روپ ہے تو دکھلائی کیوں نہیں دیتا۔ اور جو دکھلائی دیتا ہے اُس کا نرباں کیسے ہو۔ بشسٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی یہ جگت بھرم سے دکھتا ہے۔ اور بھرم سے اُتپت ہوتا ہے۔ مول کچھ نہیں ہے۔ جیسے آکاش کا نیلا پن دکھتا ہے۔ ایسے ہی آتما میں جگت بھاشتا ہے۔ پھر رام چندر جی نے کہا اشچرج ہے کہ یہ درشیہ من میں کیسے استھر ہوا۔ بشسٹ جی بولے کہ تم ایک دن وید دھرم کی پرورتی میں اکام جگ آدک تینوں گنوں سے نیارے ہوکر استھر ہوا۔ اور ست سنگ اور ست شاستر میں پارائن ہو۔ ایک چھن میں درشیہ روپی میل دُور ہو جائیگا۔ جب دیکھنے کی وستو کا وینش جائیگا۔ اور دیکھنے والا بھی نہ رہے گا۔ جب دو نوں مٹ جائیں گے۔ شُدھ آتم ستا بھاسے گی۔ جب تک دیکھنے والا ہے جگت ہے۔ اور جب تک بھرم بنا ہوا ہے دیکھنے والا بھی ہے جیسے ایک سے دو ہوتے ہیں۔ ایک ہوگا تو دو ہوں گے۔ جو ایک نہ ہوگا دو بھی نہ ہوں گے ایسے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ایک کے مٹ جانے سے دونو مٹ جاتے ہیں۔ جو آتما سے آدیکر درشیہ ہے یہی مایا ہے۔ جب
یہ دور ہوا۔ چیتن کا درپن نرمل ہوگا۔ جو پدارتھ است ہیں۔ وہ کداچت ست نہیں ہوتے۔ اور ست
پدارتھ است نہیں ہوتے۔ یہ جگ آدک کداچت اُتپت نہیں ہوا۔ یہ بھرانتی ماتر ہے۔ ست نرمل
چیتن برہم ہی ہے۔ رام چندرجی اس درشیہ لپی تم کے دور ہونے کو میں انیک پرکار کی جگتی تم سے
کہوں گا۔ یہ جگت بنا کارن بھاستا ہے۔ جیسے مرگ ستھل جل میں اور آکاش میں دوسرا چندرما۔
ایسے یہ جگت بنا کارن بھاستا ہے۔ جو کچھ دیکھتے ہو۔ برہم روپ ہے۔ میں نے یہ بچن جگتی کے
ساتھ کہے ہیں۔ جو گورو کی کہی ہوئی جگتی کو نہیں مانتے مورکھ ادھم اگیانی ہیں۔ ان کو سدھانت کبھی
نہیں ملتا ؛

ساتواں سرگ

آتما کا گیان

رام چندرجی نے پرشن کیا کہ ہے منیشر! وہ جگتی کیا ہے۔ اور کیسے ملے جس سے آتم پد پراپت
ہو۔ وششٹ جی نے اُتر دیا کہ ہے رام چندرجی بودھ کے لئے تم سے گیان کہتا ہوں۔ جس کو سُن
کر تم مکت آتما ہوگے کہ جس پرش کی پراپتی کی اچھیا کرے اُس کے پانے کو جتن بھی کرے تو اوشیہ
ملے۔ آلس نہ کرنا چاہیئے۔ جب تم ان کے اتہاس کو سمجھ کر من لگا کر ابھیاس کروگے کچھ ایک کال
میں پرم پد پاؤ گے۔ رام چندرجی بولے کہ ہے بھگوان آتم بودھ کا من کون شاستر اُتم ہے۔ کہ
جس کے جاننے سے شوک مٹ جائے۔ وششٹ جی بولے کہ ہے رام چندرجی پرم شاستر
مہا دیو کا دینے والا مہارامائن ہے۔ اس میں بڑے بڑے اتہاس ہیں۔ جس سے پرم بودھ
کی پراپتی ہوتی ہے۔ سب اتہاسوں کا سار تم سے کہتا ہوں۔ جس کے سمجھنے سے مکت ہو کر
پھر تم کو جگت نہیں بھاسے گا۔ اس میں سدھانتوں کا سدھانت ہے۔ جو اس میں نہیں وہ اور
میں بھی نہیں ہے۔ جو اسے شردھا سے سنے۔ پڑھے اور بچارے گا۔ اس کو پرم بودھ پراپت
ہوگا۔ اس میں کچھ سنشے نہیں ہے۔ جسکی رُچی اس شاستر میں نہیں ہے۔ وہ پاپ آتما ہے۔ پرش
کو چاہیئے۔ کہ پرتھم اس شاستر کو بچارے پھر اُس کو پڑھے تو شیگھر اگیان دور ہوکر جیون
مکت ہوگا۔ وید کے پڑھنے اور دان۔ تپ سے آتما کا گیان نہیں ہوتا۔ کیول آتما کے بچار سے
ہوتا ہے۔ اور سنسار بھرم بھی دوسرے اُپائے سے دور نہیں ہوتا ؛

آٹھواں سرگ

جیون مُکت اور بدیہہ مُکت کے لکشن

بششٹ جی بولے جس پُرش کا چت پرانوں کی چیشٹا اور پرسپر بودھ آتما میں ہے۔ وہ جیون مکت ہوکر بدیہہ مُکت ہوتا ہے۔ رام چندر جی بولے ہے مُنیشر جیون مکت اور بدیہہ مُکت کا لکشن کیا ہے۔ بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جو پُرش جگت کا بیوہار کرتا ہے اور ہردے سے دوَیت بھرم مٹ گیا ہے۔ اور نرلیپ رہتا ہے اور سوپت میں جاگتا ہے۔ اور جو سرلشٹ پدارتھ پاکر پرسن اور شوک آدک سے دُکھی نہ ہو اور دویش کو تیاگ شیل رہے اور جو پرگٹ راگ دویش میں لپت اور انتر ہردے میں شانت ہے جس کی آہنگ ممتا مٹ گئی اور بُدھی کسی میں پھنسی ہوئی نہیں وہ کرم کرے اتھوا نہ کرے مُکت ہے۔ اور جس کو مان اپمان۔ بھے۔ کرودھ وکار نہیں اُپجتا۔ اکاش کے سمان شونیہ ہو گیا ہے۔ اور جو پُرش بھوگتا بھی ہے پر اس میں لپت نہیں ہے اور جسکو دُکھ نہیں ہوتا۔ اور کسی کو دُکھ نہیں دیتا اور راگ دویش اور کرودھ سے رہت ہے۔ جو چت کے پُھرنے سے جگت کی اُتپتی جانتا ہے۔ اور چت کی پُھرنا مٹ جاتی ہے۔ اور سمان بُدھی ہے اور جو جگت کو اکاش روپ شونیہ دیکھتا ہے۔ اور کچھ اچھیا نہیں کرتا۔ یہ سب جیون مُکت کے لکشن ہیں۔ رام چندر جی بولے کہ ہے بھگوان اپنے جیون مُکت کا مارگ کٹھن بتلایا وہ کونسا اُپائے ہے جس سے پرم پد ملے اور جس سے بُدھی اِشٹ اور انشٹ پدارتھوں میں نہ ہو۔ بششٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی اِشٹ انشٹ جگت اگیانی کو بھاستا ہے اور گیانی کو جگت اکاش روپ بھاستا ہے۔ راگ دویش نہیں ہوتا۔ اور اُن کی درشٹی میں وہ چلتا پھرتا دیکھتا ہے پرنتو وہ جڑ روپ ہے۔ جیون مکت پرش کچھ کال جگت میں رہ کر شریر چھوٹنے پر برہم پد کو پراپت ہوتا ہے جیسے پون اسپند کو تیاگ کر نسپند ہوتی ہے۔ ایسے جیون مکت پد کو تیاگ کر بدیہہ مکت ہوتا ہے جب وہ سورج روپ ہوکر بیٹھتا ہے اور برہما روپ ہوکر جگت کی اُتپتی اور بشنو روپ ہوکر پالنا اور رودر روپ ہوکر سنگھار کرتا ہے۔ پرتھوی ہوکر سب بھوتوں کو استھر کرتا ہے۔ اوشدی آدک کو پیدا کرتا ہے۔ اور پربت ہوکر پرتھوی کو استھر رکھتا ہے اور جل ہوکر رس دیتا ہے۔ اگنی ہوکر تیج کو دھارتا ہے۔ پون ہوکر پدارتھوں کو سکھاتا ہے۔ چندرماں ہوکر اوشدیوں کو بل دیتا ہے۔ میگھ ہوکر جل برساتا ہے استھاور جنگم جتنا جگت ہے سب میں آتما ہوکر استھت ہوتا ہے۔ رام چندر جی بولے کہ ہے بھگوان بدیہہ مکت

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

شریر کے دھارن کرنے سے دُکھی ہو کر جگت میں آتا ہے پھر ترپو کی کا بھرم دُور کیوں نہیں ہوتا۔ وششٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی اگیانی کے ہردے میں یہ جگت استھت ہے۔ گیانی کو ست چد اکاش روپ ہے۔ بدیہ مُکت وہی روپ ہے۔

نواں سرگ

آتما کا رُوپ

رام چندر جی بولے ہے بھگون جب مہا پرلے ہوتی ہے اور سب پدارتھ نشٹ ہو جاتے ہیں اُس کے پشچات جو شیش رہتا ہے۔ اُسے شونیہ کہیں اتھوا پرکاش تم تو ہے نہیں چیتن ہے اتھوا جیو من بُدھی ست است کنچن اکنچن ان میں سے کوئی تو ہو گا۔ پھر تم کیسے کہتے ہو کہ بانی کو گم نہیں ہے وششٹ جی نے کہا کہ میں اس تمہاری پرشن کا اُتر دیکر بھلی پرکار تمہارا سندیہ دُور کروں گا۔ ہے رام چندر جی جب مہا پرلے ہوتی ہے۔ سب پدارتھ درشیہ کا ناش ہو جاتا ہے۔ پشچات جو رہتا ہے وہ شونیہ نہیں اُس میں درشیہ کا بھاؤ سدا رہتا ہے۔ جیسے پتلیوں کی سنکھیا اتھوا پرمان کئے جاتے ہیں۔ ایسے ہی آتما میں من سے جگت کو کلپنا کرتا ہے جو آتما نہ ہو کس میں کلپے۔ جگت برہم روپ ہے۔ برہمہ سے نیاری کوئی چیز نہیں ہے۔ جگت کی کلپنا بنا آتما کے نہیں ہو سکتی۔ شونیہ کا بھی ادھشٹھان آتما ہے۔ شونیہ ست روپ نہیں ہو سکتا۔ کداچت شونیہ ہو۔ تو کس میں بھاسے اس لئے اننت روپ شونیہ آتما میں گیان سے بھاستا ہے آتما شونیہ روپ میں ہے جیسے ترنگ کا ہونا سمندر کے جل میں بھاستا ہے ایسے ہی جگت کا شُدھ اور اشُدھ بھاؤ آتما میں ہوتا ہے۔ اشونیہ میں نہیں ہوتا۔ جگت کیول کہنے ماتر ہے۔ ایک ستیا برہم کی ہی ہے۔ شونیہ اشونیہ بھی نہیں کیونکہ یہ دونوں شبد اسی آتما میں بتلاتے ہیں چندرماں۔ تارا گن۔ دیپک آدک پرکاشوان ہوئے۔ اس کو تم کیسے کہا جائے۔ بنا آتما کے سورج آدک بھی تم رُوپ ہیں۔ اس کارن آتما شونیہ نہ اشونیہ۔ پرکاش نہ تم۔ کیول آتم تتو ماتر ہے۔ ہے رام چندر جی جس میں یہ جگت بھاستا ہے اُسے شونیہ کیسے کہا جائے۔ جو کہیں کہ چیتن ہے تو بھی نہیں کیونکہ چیتن بھی جب جانا جاتا ہے۔ جب چت پھُرتا ہے۔ جہاں پھُرنا نہ ہو۔ وہاں چیتنتا کیسے ہو۔ وہ تو چیتنا تر اکشی ستیا روپ ہے ہے رام چندر جی جو اس میں استھت ہو اس کو سنسار روپی سرپ نہیں ڈس سکتا۔ آتم ستیا اکاش سے بھی اتی اُتم ہے۔ وُہ ابھیاس سے پراپت ہوتا ہے وہ ادوئیت ہے اُس میں نہ درشٹا ہے نہ جیو ہے نہ کوئی بکار ہے نہ موٹا ہے نہ پتلا۔ ایک شُدھ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ادویت روپ اپنے آپ میں استھر ہے جو یہ چت کا پھرنا ہے بسنا تک نہیں ہؤا۔ تو چیتن کلا کا جیو کیسے اور ہو اور جب جیو ہی نہ ہو۔ تو بُدھی کہاں سے ہو۔ اور بُدھی نہیں تو من اور اندری کیسے ہوں اور جب اندریوں کی اُتپتی نہ ہو۔ تو شریر کیسے ہوں۔ اور شریر ہی نہ ہو تو جگت کیسے ہو۔ آتم ستیا میں سب کلپنا مِٹ جاتی ہیں۔ اس میں کچھ نہیں بنتا۔ پورن اپورن ست اسنت سے نیارا ہے۔ بھاؤ ابھاؤ کا بچار کوئی نہیں۔ آد۔ انت مدھ کی کلپنا بھی نہیں۔ جرا مرا سکھ انت چت سروپ اچیت چنماتر باکھ بُدھی سوکشم سے بھی سوکشم اکاس سے بھی اتی اُتم ہے۔ استھول سے بھی استھول ہے۔ ایک ادویت روپ انت چد روپ ہے۔ رام چندر جی بولے کہے بھگون یہ اچنت چنماتر پرمارتھ ستیا آپ نے برنن کی۔ اس کا روپ بودھ بڑھنے کے لئے پھر کہو۔ وششٹ جی بولے ہے رام چندر جی مہا پرلے میں سب جگت نشٹ ہو جاتا ہے۔ پر برہمہ ستیا رہ جاتی ہے۔ اُس کا روپ تم سے کہتا ہوں کہ من روپی برہمہ ہے۔ جب من کی برتی چھین ہوتی ہے شریر ابھمانی سنسکار روپ کا ناش ہوتا ہے۔ لکشیات جوڑہ جاتا ہے۔ سو نشچل ستیا اتینت آتما ہے۔ اور برتی پانچ پرکار کی ہے پرمان ببرجی وکلپ ابھاؤ سمرن پرمان برتی تین پرکار کی ہے۔ پرتکیش انومان جیسے دھوئیں سے اگنی جانی جاتی ہے۔ شبد روپ اور ببرجی برتی ہاؤ اور بھاؤ سے ہے۔ اور وکلپ برتی کہ شبد گیان ہو اور ارتھ گیان ہو۔ جیسے چیتن پرش کہا جاوے جو ایک پُرش ہو۔ اور جو اس کا دوسرا چیتن سروپ ہو تو چیتن سروپ کہا جاتا ہے۔ چیتن ایشور روپ ہے اور ساکشی پُرش روپ ہے جیسے سیپ کو چاندی جان لینا۔ چوتھی برتی سمرن برتی ہے۔ پانچویں نِندرا ابھاؤ برتی ہے یہ پانچوں برتیوں کا ابھاؤ من ہے۔ ہے رام چندر جی جب جاگرت کا ابھاؤ ہوتا ہے اور سُشپتی نہیں آئے۔ وہ روپ پرماتما کا ہوتا ہے۔ شریر میں جو سیت اور گرمی ہوتی ہے اس کا جاننے والا پرم آتم ستیا ہے جس میں درشٹا۔ درش۔ درشیہ اُپجتا ہے اور پھر لین ہوتا ہے۔ وہ پرماتما کا روپ ہے۔ اس ستیا میں چیشٹا بھی نہیں چیتن (جیو) اور جڑ (شریر) دیہہ آدک جن میں دونوں نہیں وہ اچنت چنماتر پرماتما روپ ہے۔ اور جو سب بیوہار ہوتا ہے۔ اور جس کے انتر اکاش روپ ہے۔ ایسی ستیا پرماتما کا روپ ہے اور من بُدھی اندری جس کو نہیں پا سکتے وہ پرماتما کا روپ ہے ہے رام چندر جی برہما وشنو۔ رُدر یہ جب مٹ جاتے ہیں اُس کے لکشیات جوڑہ جاتا ہے۔ جس میں کوئی وکلپ نہیں۔ ایسا اچنت چنماتر ستیا روپ پرماتما کا ہے ؛

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri



دسواں سرگ

جگت کا ابھاؤ

رام چندر جی بولے کہ ہے بھگوان یہ جگت جو دکھلائی دیتا ہے۔ مہا پرلے میں کہاں جاتا ہے۔ بششٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی بانجھ استری کا پُتر اور آکاش کا بن کہاں سے آتا ہے اور کہاں جاتا ہے۔ جیسے اکاش کا بن ہے ایسے جگت ہے رام چندر جی بولے کہ ہے مُنیشر! بانجھ استری کے پُتر نہیں ہوتا۔ اکاش میں کوئی بن نہیں ہوتا۔ کیول شبد ماتر ہے اور جگت تو پرگٹ دکھتا ہے اُس کا درشٹانت بانجھ استری کے پُتر سے کیسے ہوسکتا ہے۔ بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جیسے بانجھ استری کے پُتر نہیں ہوتا۔ اکاش کا کوئی بن نہیں ہوتا۔ ایسے ہی جگت بھی اُپجا نہیں ہے۔ اور جگت اور برہم میں کچھ بھید نہیں سدا اپنے سوبھاؤ میں استھت ہے اگیان سے جگت بھاستا ہے۔ رام چندر جی بولے ہے بششٹ جی درشیہ جگت کے ابھاؤ بنا اتینت ابھاؤ کو پراپت نہیں ہوتی۔ اور جگت پرگٹ دکھلائی دے رہا ہے۔ درشٹا اور درشیہ جو من سے اُپجے ہیں سو بھرم سے ہیں۔ جو ایک بھی ہے تو دونو بھاستے ہیں۔ جب دونو کا ابھاؤ ہو تو دونوں مُکت ہوں کیونکہ جہاں درشٹا ہے وہاں درشیہ بھی ہے۔ کوئی ایسے بھی کہتے ہیں کہ درشیہ آگے سے تاش ہؤا ہے۔ اس لئے اس کو بھی سنسار بھاؤ دکھاویگا۔ جیسے سوکشم بیج میں برکش کا سُدھ بھاؤ ہوتا ہے۔ ایسے سمرتی پر سنسار کو دکھاوے گی۔ اور آپ کہتے ہیں کہ جگت کا اتینت ابھاؤ ہوتا ہے۔ اور جگت کا کارن کوئی نہیں ابھاس ماتر ہے۔ ہے مُنیشر! جس کا اتینت ابھاؤ ہوتا ہے وہ لبتو بھی اُدے نہیں ہوتی تو بندھن کس کو ہؤا۔ سب مُکت سروپ ہیں اور جگت پرتیکش بھاستا ہے۔ اس لئے وہ جُگتی کہو جس سے جگت کا اتینت ابھاؤ ہو:

گیارھواں سرگ

بششٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی درشیہ کا اتینت ابھاؤ دکھلانے کو ایک کتھا سُناتا ہوں۔ اس کو سُن کر تمہارے ہردے میں سنشے نہ رہے گا۔ یہ جگت جو تم کو بھاستا ہے اکارن ہے اس کا کارن کوئی نہیں اور جس کا کارن نہ ہو اور بھاسے وہ بھرم ہے جیسے سپن میں سرشٹی دکھتی ہے۔ ایسے جگت کیول ابھاس روپ ہے پرماتما کا رچا ہؤا کچھ نہیں ہے۔ سناتن شدھ دیو اچنت

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

چنماتر ہے۔ اس میں چت بھاؤ سدیو رہتا ہے۔ کیونکہ وہ چیتن روپ ہے۔ جیسے پون میں اسپرش
شکتی سدا رہتی ہے۔ اس کارن اُس کا نام چیتن ہے۔ جب تک چیتن اپنے سروپ میں نہیں آتا
تب تک اس کا نام جیو رہتا ہے۔ اور سنکلپ کا بیج چت سمبت ہے جب سمبت چت کو
جیو چیتا ہے۔ تب پرتھم تسونیہ ہوکر اُس میں شبد گن ہوا۔ اس سے آد شبد تنماتر اُس سے پیدا کہ
پرمان سمبت بید اُتپن ہوئے۔ جتنا جگت میں شبد ہے اُس کا بیج تنماتر ہے۔ جس سے سب بایو
اسپرش ہوتا ہے۔ پھر روپ تن ماترا ہوئی جس سے سورج اور اگنی آدک پرکاش ہوئے پھر اس
سے رس تن ماترا ہوئی۔ جس سے جل ہوا۔ پھر گندھ تن ماترا ہوئی۔ جس سے پورن پرتھوی ہوئی اسی
پرکار پانچوں بھوت ہوئے ہیں۔ پرتھوی جل تیج۔ وایو اکاش ان سے پھر جگت ہوا ہے۔ سو بھوت
پنچ کرت ہیں۔ یہ شدھ چداکاش روپ ہیں۔ کیونکہ سنکلپ میں سنجگت ہوئے ہیں۔ اس پرکار
چدانو میں سرشٹی بھاسی ہے جیسے بٹ کے بیج میں بٹ کا برکش لستار سے ہوتا ہے۔ کہیں تو
ایک چھن میں جگ کہیں ایک جگ میں ایک چھن بھاستا ہے۔ چدانو میں ان گنت سرشٹی پھرتی
ہیں۔ جب چت سمبت آتما کے استھان آتا ہے تب آتما کے ساکشات کار ہونے سے سب سرشٹی
نیشٹ کی اکار ہوکر دکھلائی دیتی ہے۔ اور یہ سب آتما روپ ہوتے ہیں۔ اس کارن اس جگت کا بیج
سوکشم بھوت ہے۔ اور ان کا بیج چدانو ہے۔ ہے رام چندر جی یہ بچار کے جوگ ہے۔ کہ جیسا بیج
ہوتا ہے۔ ویسا ہی برکش ہوتا ہے۔ اس لئے سب جگت چداکاش روپ ہے اور سنکلپ سے یہ
جگت اڈمبر ہوتا ہے۔ اور سنکلپ کے مٹ جانے سے چداکاش ہوتا ہے۔ اس جگت کا مول
پنچ بھوت ہے۔ اور اس کا بیج سمبت ہے۔ اس کا سروپ چداکاش ہے دوسری کچھ وستو نہیں ہے۔

بارھواں سرگ

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی پرم برہم شانت سربدا کال اپنے آپ میں استھر
اور اچل ہے اس میں سم (سجاتی روپ) اسم (بھید روپ) جگت اُتپت ہوا ہے۔ سو سم۔ اسم کو سُنو
پرتھم تو اس میں چیت کا پھُرنا ہوا۔ جس کا نام جیو اس نے درشیہ کو چیتا اس سے پانچوں تنماتر ہوئے
شبد۔ اسپرش۔ روپ۔ رس۔ گندھ۔ اُن سے پانچ تت ہوئے۔ پرتھوی جل۔ تیج۔ وایو۔ آکاش
اس سے برہمانڈ ہوا۔ اس کارن جگت کا کارن وہی پانچ تن ماترا ہوئیں اور تن ماترا بیج آد سمبت
آکاش ہے۔ ایسے سب جگت برہم روپ ہے جیسا بیج ہوتا ہے ویسا ہی پھل ہوتا ہے اس کا بیج

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پرم برہمہ ہے تو یہ بھی پرم برہمہ ہؤا۔ جو آدانت چنماتر سروپ پرم اکاش ہے جس میں جگت بھاستا ہے۔ وہ جیو آکاش ہے۔ وہ بھی شدھ نرمل ہے۔ کیونکہ وہ پرتھی آدک بھوتوں سے نیارا ہے۔ ہے رام چندر جی یہ جگت سب چدآکاش روپ ہے۔ دویت کچھ نہیں یہ پرتیانت برہمہ اکاش اور جیو اکاش کا ہؤا اب جیسے اس کو شریر ملا۔ وہ سُنو۔ شُدھ چیتن ماتر میں جو اہنگ اکمی ہؤا۔ اُس آہنگ سے جیو اپنے آپ کو الو جاننے لگا۔ اور اس آہنگ بھاؤ میں درڑھ ہؤا۔ اُس کا نام تو اہنکار ہؤا۔ اہنکار کی درڑھتا ہے۔ نشچیات بُدھی ہوئی اُس میں سے سنکلپ روپی من ہؤا۔ جب من اُس کی اور سُرنے لگا۔ تب شرون کی اچھیا کے انوسار سب اندری ہوگئیں۔ نشچیات سریر بھاسنے لگا۔ اس میں یہ جیو ہتکپرتیت کرنے لگا۔ جیسے گرپ کے جل میں سے اپنے آپ کو دیکھتا ہے۔ وہی چدانو دیہہ کے ساتھ مل کر جگت کو رچتا ہے۔ آتما میں چیت سمبت سے اسپند کرتا ہوئے تو اس کا نام سوئمبھو برہما ہؤا پرنتو سال میں کچھ نہیں ہؤا۔ کیول چیت کے اسپند سے جگت پھرتا ہے۔ جیسے جیسے چت پھرا۔ ویسے ویسے جگت کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ سب مایا ماتر ہے۔ آتم ستیا جیوں کا تیوں اپنے آپ میں اِستھت ہے پُشپن کی نیائیں بھرم سے یہ جگت بھاستا ہے۔ گیانی کو یہ جگت ایسے بھاستا ہے۔ جیسے جاگے ہوئے سپن آتما انت بابک روپ ہے تو یہ جگت آدی بھوت ہے۔ اور تات تتوں سے کیسے ہو۔ سب اکاش روپ ہے ؎

تیرھواں سرگ

جیو کا پرتیانت

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جیسے ایک دیپک سے انیک دیپک ہو جاتے ہیں۔ ایسے ایک آد جیو سے انیک جیو ہوئے ہیں۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون! ایک جیو سے جو بہت ہوئے کیا جیوؤں کی کوئی کھان ہے۔ اتھوا سیگھ میں بوندوں کی برکھا اتھوا اگنی سے چنگاریوں کی تُل اُپجتے ہیں۔ بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جیو ایک ہی ہے۔ انیک نہیں ہیں۔ جیو تو ایک بھی نہیں اُپجا۔ میں انت کیسے کہوں۔ ادویت آتما اپنے آپ میں اِستھت ہے۔ اور یہ جگت سب اکاش روپ ہے۔ جیو شبد اور اس کا ارتھ آتما میں نہیں اُپجا۔ یہ کلپنا بھرم سے بھاستی ہے اس میں نہ ایک جیو ہے نہ انت جیو ہیں۔ جگت وراٹ روپ ہے اور وراٹ جیو روپ ہے۔ اور جیو اکاش روپ ہے۔ پھر اور جگت کیا رہا اور جیو کیا ہؤا سب جیو برہمہ روپ ہیں۔ کچھ بھید نہیں۔ رام چندر جی بولے کہ ہے منیشر!

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

چنماتر ہے۔ اس میں چت بھاؤ سدا پور رہتا ہے۔ کیونکہ وہ چیتن روپ ہے۔ جیسے پون میں اسپرش
شکتی سدا رہتی ہے۔ اس کارن اُس کا نام چیتن ہے۔ جب تک چیتن اپنے سروپ میں نہیں آتا۔
تب تک اس کا نام جیو رہتا ہے۔ اور سنکلپ کا بیج چت سمیت ہے جب سمپنن چت کو
جیو چیتتا ہے۔ تب پرتھم تسونیہ ہوکر اُس میں شبد گن ہوا۔ اس سے آد شبد تنماتر اُس سے پیدا کہ
پربان سمیت بید اُتپن ہوئے۔ جتنا جگت میں شبد ہے اُس کا بیج تنماتر ہے۔ جس سے سب بایو
اسپرش ہوتا ہے۔ پھر روپ تن ماترا ہوئی۔ جس سے سورج اور اگنی آدک پرکاش ہوئے پھر اس
سے تن ماترا ہوئی۔ جس سے جل ہوا۔ پھر گندھ تن ماترا ہوئی۔ جس سے پورن پرتھی ہوئی اسی
پرکار پانچوں بھوت ہوئے ہیں۔ پرتھوی جل تیج۔ وایو اکاش ان سے پھر جگت ہوا ہے۔ سو بھوت
پنچ کرت ہیں۔ یہ شُدھ چدا کاش روپ ہیں۔ کیونکہ سنکلپ میں سنجگت ہوئے ہیں۔ اس پرکار
چدانو میں سرشٹی بھاسی ہے جیسے بٹ کے بیج میں بٹ کا برکش لستار سے ہوتا ہے۔ کہیں تو
ایک چھن میں جگ کہیں ایک جگ میں ایک چھن بھاستا ہے۔ چدانو میں اَن گنت سرشٹی پھرتی
ہیں۔ جب چت سمیت آتما کے استھان آتا ہے تب آتما کے ساکشات کار ہونے سے سب سرشٹی
نیٹ کی اکار ہوکر دکھلائی دیتی ہے۔ اور یہ سب آتما روپ ہوتے ہیں۔ اس کارن اس جگت کا بیج
سوکشم بھوت ہے۔ اور ان کا بیج چدانو ہے۔ ہے رام چندرجی یہ بچار کے جوگ ہے۔ کہ جیسا بیج
ہوتا ہے۔ ویسا ہی برکش ہوتا ہے۔ اس لئے سب جگت چدا کاش روپ ہے اور سنکلپ سے یہ
جگت اُدبھو ہوتا ہے۔ اور سنکلپ کے مٹ جانے سے چدا کاش ہوتا ہے۔ اس جگت کا مول
پنچ بھوت ہے۔ اور اس کا بیج سمبت ہے اس کا سروپ چدا کاش ہے دوسری کچھ وستو نہیں ہے۔

بارھواں سرگ

بششٹ جی بولے ہے رام چندرجی پرم برہم شانت سروداکال اپنے آپ میں استھر
اور اچل ہے اس میں سم (سجاتی روپ) اسم (بجاتی روپ) جگت اُتپت ہوا ہے۔ سو سم۔ اسم کو سُنو
پرتھم تو اس میں چت کا پھُرنا ہوا۔ جس کا نام جیو اس نے درشیہ کو چیتا اس سے پانچوں تنماتر ہوئے
شبد۔ اسپرش۔ روپ۔ رس۔ گندھ۔ اُن سے پانچ تت ہوئے۔ پرتھوی جل۔ تیج۔ وایو۔ آکاش
اس سے برہمانڈ ہوا۔ اس کارن جگت کا کارن وہی پانچ تن ماترا ہوئیں اور تن ماترا بیج اد سمبت
اکاش ہے۔ ایسے سب جگت برہم روپ ہے جیسا بیج ہوتا ہے ویسا ہی پھل ہوتا ہے اس کا بیج

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

برم برمہ ہے تو یہ بھی پرم برہم ہُوا۔ جو آدا چت چنماتر سروپ پرم اکاش ہے جس میں جگت بھاستا ہے۔ وہ جیو آکاش ہے۔ وہ بھی شدھ نرمل ہے۔ کیونکہ وہ پرتھی آدک بھوتوں سے نیارا ہے۔ ہے رام چندر جی یہ جگت سب چدا کاش روپ ہے۔ دویت کچھ نہیں یہ پرتانت برمہ اکاش اور جیو اکاش کا ہُوا اب جیسے اس کو فہم پر ملا۔ وہ سُنو۔ شدھ چیتن ماتر میں جو اہنگ آکمی ہُوا۔ اُس آہنگ سے جو اپنے آپ کو الو جاننے لگا۔ اور اس آہنگ بھاؤ میں درڑھ ہُوا۔ اُس کا نام تو اہنکار ہُوا۔ اہنکار کی درڑھتا ہے۔ پشچات بُدھی ہوئی اُس میں سے سنکلپ روپی من ہُوا۔ جب من اُس کی اور کو سرنے لگا۔ تب شروں کی اچھیا کے انوسار سب اندری ہو گئیں۔ پشچات سریر بھاسنے لگا۔ اس میں یہ جیو ہٹک پرتیت کرنے لگا۔ جیسے کُرپ کے جل میں سے اپنے آپ کو دیکھتا ہے۔ وہی چدا نو دیہہ کے ساتھ مل کر جگت کو رچتا ہے۔ آتما میں چت سمبدت سے اسپند کرتا ہوئے تو اس کا نام سوئمبھو برہما ہُوا پرنتو سال میں کچھ نہیں ہُوا۔ کیول چت کے اسپند سے جگت پھرتا ہے۔ جیسے جیسے چت پھرا۔ ویسے ویسے جگت کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ سب مایا ماتر ہے۔ آتم ستیا جیوں کا تیوں اپنے آپ میں اِسھت ہے یہ سپن کی نیائیں بھرم سے یہ جگت بھاستا ہے۔ گیانی کو یہ جگت ایسے بھاستا ہے۔ جیسے جاگے ہوئے سپن آتما انت بابک روپ ہے تو یہ جگت آدی بھوت ہے۔ اد تقات تتوں سے کیسے ہو۔ سب اکاش روپ ہے ۔

تیرھواں سرگ

جیو کا برتانت

وششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جیسے ایک دیپک سے انیک دیپک ہو جاتے ہیں۔ ایسے ایک آدجیو سے انیک جیو ہوئے ہیں۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون! ایک جیو سے جو بہت ہوئے کیا جیوؤں کی کوئی کھان ہے۔ اتھوا اسیگھ میں بوندوں کی بر کھا اتھوا اگنی سے چنگاریوں کی تل اُپجتے ہیں۔ وششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جیو ایک ہی ہے ۔ انیک نہیں ہیں۔ جیو تو ایک ہی نہیں اُپجا میں انت کیسے کہوں۔ ادوئیت آتما اپنے آپ میں اِسھت ہے۔ اور یہ جگت سب اکاش روپ ہے۔ جیو شبد اور اس کا ارتھ آتما میں نہیں اُپجا یہ کلپنا بھرم سے بھاستی ہے اس میں نہ ایک جیو ہے نہ انت جیو ہیں۔ جگت وراٹ روپ ہے اور وراٹ جیو روپ ہے اور جیو اکاش روپ ہے پھر اور جگت کیا رہا اور جیو کیا ہوا۔ سب جیو برمہ روپ ہیں۔ کچھ بھید نہیں۔ رام چندر جی بولے کہ ہے منشر!

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

آپ جو کہتے ہیں کہ آدجیو کوئی نہیں تو ان سب جیوؤں کا پالن کرنے والا کون ہے۔ اور کس کی آگیا سے وچرتے ہیں۔ اور اپگ کیونکر ہے۔ بششٹ جی بولے کہ جس کو تم آدجیو جانتے ہو۔ وہ برہم ہے۔ وہ شدھا شدھ اور انت اور شکتیمان اپنے آپ میں استھر ہے۔ اس میں جگت کی کلپنا کچھ نہیں جو آدچت کہتے ہیں وہی شدھ چد اکاش برہم ہے جیو کی نیائیں بھاسنے لگتی ہے۔ چیتن سمت آداسپند کر کے بیراٹ آتما برہم روپ ہو کر استھت ہوئی ہے اس سے سنکلپ کر کے جگت رچا ہے اس میں ست است کرم رچے اور ان سے نیتی رچی وہی آدنیتی مہا پرلے تک جیوں کی توں چلی جاتی ہے جو اپگ پھرا ہے سو اپگ ہے جو ایشور روپ سروگیہ پھرا ہے وہ سروگیہ ہے۔ سنسار کے پدارتھوں میں نیتی شکتی پردھان ہے اور اس کے اولنگھن کرنے کو کوئی سمرتھ نہیں۔ جیسے رچی ہے ویسے ہی مہا پرلے تک رہتی ہے آدانت بیراٹ انت ایک روپ تتوں سے نیارا رہا ہے ؀

چودھواں سرگ

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی آتما میں کچھ نہیں اپجا ہے۔ بھرم سے بھاستا ہے اس میں ایک اکھیان تم سے کہتا ہوں جس کے سننے سے سنشے مٹ جاویں گے۔ ایک راجہ مہا تیجوان لکشمی وان ستوگنی کل کا بھوشن پاپوں کا ناش کرتا پرجا کا پالن کرنے والا تھا اس کے پرم منوہر پتی برتا لیلا نام استری تھی۔ ان دونوں میں پرم اسنیہہ تھا۔ ایک سمے رانی نے بچار کیا کہ ایسا اپائے کروں جو راجہ سدا جوبن اوستھا اور اجر امر رہے اور کبھی بیوگ نہ ہو۔ رکھیشروں منتریوں سے اس کا اپاؤ پوچھا۔ منتری بولے کہ ہے دیوی! جپ تپ آدک سے اور اچھیا تو پورن ہوتی ہے پرنتو امر نہیں ہوتا سب جگت ناشوان ہے یہ سریر استھر نہیں رہتا۔ رانی یہ سن کر بھرتا کے بیوگ کا بھے کر کے سوچی کہ ایسا اپاؤ کروں کہ میرے پتی سے پہلے میری مرتیو ہو تو بھلا ہے کہ میرے اہو بھاگ ہوں اور جو راجہ پہلے مرت ہو جائے تو اس کا جیو میرے انت کرن میں بسا رہے تو میں درشن کرتی رہوں۔ سرستی کی سیوا کروں اور سرستی کا پوجن شاستر کیت ایسے کرنے لگی کہ تین رات دن نراہار رہ کر پوجن کیا کرے۔ چوتھے دن پارنا کرے اور دیوتا پنڈت برہمن گورو گیانی مہاتماؤں کی پوجا اور تپ دھیان کیرتن سدیو پتی سے اوپاسنا کیا کرے اور پرسن چیت رہے تین سو دن گزر گئے۔ پشچات دیوی نے درشن دیکر پرسن ہو کر کہا کہ ہے پتری تو نے بھرتا کے نمت نیر ننتر تپ کیا جو تیری اچھا ہو ور مانگ۔ لیلا بولی کہ ہے دیوی میں تیری شرن ہوں۔ میری رکھشا کرو۔ اور مجھے دو ور دو۔ ایک یہ کہ جب میرا بھرتا مرت ہو اس کا

پر لشکِ شریر باہر نہ جائے۔ محل ہی میں رہے۔ دوسرا یہ بر دو کہ جب میری اچھیا تمہارے درشن کی
ہو۔ درشن ہوں۔ سرستی بولی ایسا ہی ہوگا۔ بر دیکر دیوی انتردھیان ہوئیں۔ لیلا پرسن ہوئی۔ کال سمے
پاکر راجہ کی مرت ہوگئی۔ رانی بہت دُکھی ہوئی اور ورلاپ کرنے لگی۔ اور راجہ کے ویوگ میں پران تیاگنے
لگی۔ تب سرستی جی نے دیا کر کے اکاش بانی سے کہا کہ ہے سُندری! اس اپنے بھرتا کے شریر کو پُشپوں سے
ڈھانپ دے۔ پشچات تجھ کو تیرا بھرتا ملیگا اور پُشپ نہیں مُرجھاوینگے۔ تیرے بھرتا کی ایسی
ہی اکستھا رہے گی۔ اور تیرے ہی محل میں ہے۔ کہیں گیا نہیں۔ یہ سُن کر لیلا شانت وان ہونے پر بنا
درشن بھرتا کے پورن شانتی نہ ہوئی۔ اور راجہ کے شریر کو پُشپوں سے اوپر نیچے ڈھانپ دیا اور آپ
سوگوان ہو کر سمیپ بیٹھ گئی اور رونے لگی۔ پھر دیوی نے آدھی رات کو درشن دیکر کہا کہ ہے سُندری
تو سوگوان کیوں ہوتی ہے یہ سب جگت بھرانتی ماتر ہے۔ تو کس کا سوگ کرتی ہے۔ لیلا بولی ہے پرمیشری
میرا بھرتا کہاں ہے اور اُس نے کیا روپ دھارن کیا ہے مجھے اس سے ملا دو۔ بنا اُس کے دیکھے میں
اپنا جینا نہیں چاہتی۔ دیوی بولی کہ ہے لیلا اکاش تین ہیں۔ ایک بھوت اکاش دوسرا چت اکاش
تیسرا چدا کاش بھوت اکاش چدا کاش کے آسرے ہے۔ اور چت اکاش چدا کاش کے آسرے ہے
تیرا بھرتا اب بھوت اکاش کو چھوڑ کر چت اکاش کو پرتیکش گیا ہے۔ جب چدا کاش میں استھر ہوگی تب
سب برہمانڈ تجھ کو دکھائی دے گا۔ وہاں تجھ کو بھرتا اور جگت کا درشن
ہوگا ہے لیلا دیش نتر کو ایک چھن میں سمیٹ جاتا ہے اس میں جو انبھو اکاش ہے وہ چدا کاش ہے
اور یہاں جو جیو بچرتے ہیں۔ سو پرتھی کے آسرے ہیں۔ اور پرتھی اکاش کے آسرے ہے اس سے یہ
سب جیو اکاش کے آسرے بچرتے ہیں۔ اور چت جس کے آسرے سے ایک چھن دیش دیشانتر بھٹکتا
ہے۔ سو چت اکاش ہے جب درشیہ کا اتینت ابھاؤ ہوتا ہے تب پرم پد ملتا ہے سو بہت کال کے
ابھیاس سے پراپت ہوتا ہے۔ میرا یہ آشیرباد ہے۔ کہ تجھ کو شیگھر ملے۔ یہ کہہ کر دیوی انتردھیان ہو
گئی۔ تب لیلا رانی نروکلپ سمادھی میں تت پر ہوئی۔ اور شریر کا اہنکار چت سمیت تیاگ کر پکشی کے
تل مندر سے اُڑ کر ایک چھن میں اکاش کو گئی۔ اور نت شدھ آتما پرم شانتی روپ میں جا کر اپنے بھرتا
کو سنگھاسن پر براجمان دیکھا جس کے چاروں اور جے جے شبد ہو رہے تھے۔ اور بڑے سُندر منڈل
دیکھے اور راجہ کو پورب دشا میں دیکھا اور انیک برہمن رکھیشر منیشر وید کا پاٹھ کرتے دیکھے اور
دکشن دشا میں سندر استری بھوشن اور وستر پہنے ہوئے بیٹھے دیکھے۔ اور اُتر دشا میں چاروں پرکار
کی سینا دیکھی اور پچھم میں منڈلیشر اس جیو کے آسرے سے براجمان دیکھے سو یہ دیکھ کر آشچریہ کرنے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

لگی اور راجہ کی سبھا میں جا بیٹھی۔ رانی تو سب کو دیکھے رانی کو کوئی نہ دیکھے۔ پھر رانی نے راجا کا مندر دیکھا جہاں ٹھاکر دواروں میں دیوتاؤں کی پوجا ہوتی تھی۔ اور دھوپ کی سگندھ آ رہی تھی۔ اتنے میں دھاوکوں نے آکر کہا کہ ہے راجا سومیر پربت پر راجہ سینا لے کر چڑھ آیا ہے۔ اور بہت سی سینا اور اپنی نگری کے منشیوں کو بھی دیکھا اس سے پھر رانی کے من میں سنشا ہوئی کہ میرا بھرتا اور سمپورن نگری مرتیو کو پراپت ہو کر پرلوک میں آئے ہیں۔ پھر دو پہروں چڑھا دیکھا اور راجہ کو پہلا بردھ شریر کو چھوڑ کر سولہ برس کی اوستھا دھارن کئے ہوئے بیٹھا دیکھا۔ ایسے ایسے چرتر دیکھ کر لیلا رانی اشچرج وان ہو۔ اپنے رنج مندر میں آئی۔ اس سمے آدھی رات گئی تھی۔ اور اپنی سہیلیوں کو جگایا۔ اور کہا کہ جس سنگھاسن پر میرا بھرتا بیٹھا تھا۔ اس پر میں بیٹھوں گی۔ اور جس پرکار راجا کے نکٹ منتری اور چاکر بیٹھے تھے اسی پرکار اس کی سہیلیوں نے سنگھاسن کو سجا کر سندر بستر بچھائے اور رانی آ بیٹھی تب جتنے منتری نوکر چاکر راج دربار ادھکاری تھے۔ ان گنت آس پاس آ بیٹھے رانی اپنے بھرتا کے بنا اور سب کو دیکھ کر اشچرج کرنے لگی۔ اور سرستی جی کا دھیان کیا۔ سرستی جی کماری کنیا کا روپ دھر کر آئیں۔ لیلا نے کہا کہ اے دیوی بار بار پوچھتی ہوں کہ یہ جگت کیا ہے اور وہ جگت کیا ہے۔ دونوں میں ست است کونسا ہے دیوی بولی کہ ہے لیلا جھوٹے سچے جگت کا برتانت میں پھر کہوں گی۔ لیلا بولی کہ ہے دیوی جہاں ہم تم بیٹھے ہیں وہ سچا ہے۔ اور وہ جو میرے بھرتا کا سرگ ہے وہ بنا ہوا ہے۔ کیونکہ وہ سرشٹی سونیہ آکاش میں ہوئی ہے۔ دیوی بولی کہ جیسا کارن ہوتا ہے۔ ویسا کاریہ ہوتا ہے۔ جو کارن است ہوتا ہے تو کارج بھی است ہوتا ہے۔ ست سے است نہیں ہوتا۔ است سے ست نہیں ہوتا۔ اس لئے یہ جگت جیسا ہے ویسا ہی وہ جگت ہے۔ لیلا نے پوچھا کہ کارن سے دوسرے کارج کی ستا ہوتی ہے۔ دیوی بولی ہاں جو سہایک اور رکھشک نیارے نیارے ہوں۔ سہایک نہیں ہوتا۔ وہاں کارن سے انیہ کارج کی ستا نہیں تیرے بھرتا کی سرشٹی بھی بنا کارن کے بھاستی ہے۔ اس کا جو سوکشم شریر آکاش روپ تھا وہاں نہ کوئی سموائے کارن نہ نمت کارن اس لئے تیرے بھرتا سرگ آکاش ہے۔ لیلا نے پوچھا کہ ہے دیوی اس سرگ کی سمرتی جو سنسکار ہے۔ سو کارن کیوں نہ ہو۔ دیوی بولی ہے لیلا سمرتی تو کوئی بستو نہیں سمرتی آکاش روپ ہے سمرتی نام سنکلپ کا ہے۔ سو سنکلپ آکاش روپ ہے۔ منو راج روپ ہے اس لئے اس کے ستا کچھ نہیں جہاں ہم تم بیٹھے ہیں۔ آکاش روپ ہے۔ جیسے وہ ہے ویسے یہ ہے دونوں سم ہیں۔ جیسے تم کہتے ہو ایسے ہی ہے۔ تو یہ وہ سمپورن جگت آکاش روپ بھرانتی بھاستا ہے۔ اچھا کچھ نہیں ہے۔ جو پدارتھ کو است نہیں ان کی سمرتی کیسے ست ہو۔ لیلا بولی ہے دیوی بنا مورتی کے میرا بھرتا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

تھا۔ سو مورتی وان ہؤا اور اُس کو جگت بھاسنے لگا۔ سو کیونکر بھاسا۔ اُس کا سمرتی کارن ہے۔ الخوا
کسی اور پرکار سے ہو۔ یہ بھرم اور سندیہہ نرورت ہونے کو ہی روپ کہو۔ دیوی بولی ہے لیلا یہ اور وہ
سرگ دونوں بھرم روپ ہیں۔ جو یہ ست ہو تو اُس کی سمرتی ست ہو۔ یہ جگت است روپ ہے ایک
مہا چد اکاش ہے اس کا کنچن چد انو ہے۔ اُس کے کسی انس ہیں جگت روپی برچھ ہے سمیر اس کے کھیت
ساتوں لوک ساکھا اکاش سکھا اور سات سمندر اس ہی رس ہیں۔ اور تینوں لوک پھل ہیں۔ اس میں
سِدّھ۔ کنر۔ گندھرب۔ دیوتا۔ منش۔ راکشش آدک پھر ہیں۔ تار اگن لپٹپ ہیں۔ اسی برکش کے
کسی چھید میں ایک دیش ہے۔ اُس میں ایک پربت ہے اُس کے نیچے ایک نگر بسی ہے۔ وہاں ایک ندی
ہے وہاں ایک براہمن بشسٹ نام بڑا دھرمیشٹی تھا۔ سدا اگن ہوتر کرتا۔ اور دھن وِدیا اور بل کرم میں
بھرپور تھا۔ بشسٹ رکھیشر کے سمان تھا۔ پرنتو گیان وان ایسا نہ تھا۔ اُس کی استری کا نام بھی ارندھتی
تھا۔ وہ پتی برتا اور پرم منوہر تھی۔ اور وہ گنوں میں ارندھتی جی کے سمان پورن تھی۔ ایک سمے بشسٹ
براہمن پربت کی سکھا پر بیٹھا تھا اور ایک راجہ اتی سُندر روپ نانا پرکار کے بھوشن بستر پہنے ہوئے
اپنے کٹنب اور رانی سمیت اس پربت پر دِگ بجے کرتا چلا گیا اور چاروں پرکار کی سینا ساتھ تھی اور
باجے بجتے تھے۔ بشسٹ براہمن دیکھ کر من میں بچار کرنے لگا۔ کہ راجہ کو بڑا سکھ ملتا ہے۔ ایسا راج
مجھ کو بھی ملے اور اچھیا کرنے لگا کہ کب مجھ کو راج ملے اور میں راج کے بھوگ بھوگوں۔ جب اس
پرکار اس براہمن کا سنکلپ اُٹھا اور اپنے اُتم کرم بھی کرتا رہا۔ اتنے میں بردھ ہو گیا اور شریر نربل
ہو گیا۔ کال کا سمے نکٹ آ گیا تو اس کی استری نے اپنے بھرتا کا کال نکٹ جان کر دُکھت ہو میرا ارادھن
کیا اور مجھ سے ور مانگا کہ جب میرا بھرتا مرت ہو جائے تو اس کا جیو باہر نہ جائے۔ میں نے کہا ایسا ہی
ہوگا۔ بہت کال ہونے پر اس کی مرت ہو گئی۔ اور اُس کا جیو اُسی استھان میں رہا۔ جب وہ جیو اکاش
روپ ہو گیا اُس کو جو اُس شریر میں راجہ ہونے کی اچھیا تھی۔ وہی سنکلپ پھر آیا۔ اور اپنے آپ کو بڑا
پرتاپ وان ترلوکی کا راجہ دیکھا۔ اُس کی استری اُس کی مرت دیکھ کر سوگ وان ہو ورلاپ کرنے لگی۔ انت کو
وہ بھی مرت پا کر بھرتا کو جا ملی۔ جیسے ندی سمندر میں اور دھن سمیت شریر آدک سب اپنے گھر ہی رہے ہیں
لیلا وہی بشسٹ براہمن تیرا بھرتا راجہ پدم ہؤا ہے۔ اور اُس کی ارندھتی استری تو لیلا ہوئی ہے۔
اور تجھ کو آٹھ دن بتیت ہوئے ہیں۔ ابھی سُوتک بھی نہیں گیا ہے اور یہاں تم نے ساٹھ ہزار برس
راج کر کے نانا پرکار کے بھوگ بھوگے ہیں۔ ایسے تم نے جنم لیا ہے۔ سو میں نے سب تمہارا برتانت تم سے
کہا ہے۔ یہ سب بھرم ماتر ہے۔ اپنے سنکلپ سے یہ جگت جال پھر آتا ہے۔ مول یہ جگت کچھ بھی نہیں ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کیول بھرانتی ہو رہی ہے۔ ہے لیلا جو یہ جگت ست نہ ہو۔ تو اُس کی سمرتی کیسے ست ہو۔ لیلا بولی کہ ہے دیوی جو تم نے کہا ست ہے پرنتو جو تم کہتے ہو کہ اُس برہمن کا جیوا اپنے گھر میں رہا اور وہاں ہم تم بیٹھے ہیں۔ اور دیش دیشانتر پربت سمندر لوک اور لوکپال سب جگت اُسی گھر میں ہے۔ مجھے اشچرج ہے کہ چھوٹے سے گھر میں اتنا جگت کیسے سمایا ہے۔ ہے دیوی یہ بچن آپ کے بڑے کٹھن اور اسمجھو بھاستے ہیں۔ دیوی بولی ہے لیلا یہ بچن میرے ست جانو کچھ سنشے مت لاؤ کیونکہ مہاپرش اس کو است نہیں کہتے ہم تو دھرم کے پالنے والے ہیں۔ دھرم کی رکھشا کرتے ہیں۔ ہے لیلا جیسے سُپن میں ترلوکی دیکھتی ہے۔ سو انتش کرن میں ہوتی ہے۔ اور سُپن سے جاگرت ہوتی ہے۔ ایسے ہی مرنا بھی سمجھو۔ جب منش مرتا ہے۔ جیو اکاش روپ ہو جاتا ہے۔ پھر واسنا کے انوسار اُس کو جگت دکھلائی دیتا ہے اور جگت چت آکاش میں پھرا ہوا ہے۔ اور چت اکاش روپ ہے۔ جو چت گھر میں رہا تو جگت بھی اُسی میں رہا یہ جگت جو تجھ کو بھاستا ہے۔ سو اکاش روپ ہے۔ جیسے سُپن ہی دیکھتا ہے۔ ایسے یہ جگت بھی مرگ ترشنا ہے۔ جہاں چدانو ہے وہاں جگت بھی ہے۔ پرنتو اکاش روپ ہے۔ پھر لیلا نے کہا کہ دیوی اُس برہمن کو مرت ہوئے آٹھ دن ہوئے اور ہم کو ۶۰ ہزار سال بتیت ہو گئے۔ یہ بارتا ست کیسے جانی جائے تھوڑے کال میں بہت کال کیسے ہو۔ دیوی نے کہا کہ ہے لیلا جیسے تھوڑے دیس میں بہت دیس آتے ہیں۔ ایسے تھوڑے کال میں بہت کال بھی آتے ہیں۔ سو جب پرانی مرتا ہے تب اچیت ہو جاتا ہے اور پھر سچیت ہو جاتا ہے اُس میں پھر جگت بھاستا ہے۔ اور سمجھتا ہے کہ یہ میرا شریر ہے یہ باپ ہے یہ بیٹا ہے۔ یہ میرا گھر ہے اتنی میری اوستھا ہے۔ جیسے جیو وہ سب دیکھتا ہے ایسے تھوڑے اور بہت کال کو بھی جانو۔ ایک چھن میں اور کا اور دیکھنے لگتا ہے۔ یہ جگت چیتن کا کنچن ہے۔ جب یہ پُرش مرتا ہے۔ تب اس کو واسنا کے انوسار دیس کال کریا اُتپتی ناش کٹنب شریر اوستھا آدک نانا پرکار کے روپ بھاستے ہیں۔ سو سب ابھاس روپ ہے۔ ہے لیلا بھرم میں کیا نہیں ہوتا۔ جیسے راجہ ہری چند کو ایک راتری تین بارہ برس بتیت ہوئے۔ پرنتیت ہوئے تھے۔ ایسے یہاں بھی تھوڑے کال میں بہت کال بھاستا ہے۔ سُپن اور اُنمت میں کچھ اور بھاسنے لگتا ہے۔ اور بھرم سے ہر کچھ شوک کرا کٹھا دیکھتا ہے کسی کو ہرکھ ہوتا ہے کسی کو اپنے پیارے کی مرتیو کا سوگ ہوتا ہے اور بچھڑا ہوا پُرش سُپن میں ملتا ہے۔ اس بھرم جال کے جان لینے سے پھر بندھ ہے نہ موکش ہے ؛

پندرھواں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

دیوی اور لیلا کا سمباد

دیوی بولی کہ ہے لیلا جب منش مرتیو سے اچیت ہو جاتا ہے۔ اور پھر چیتن ہوتا ہے تب اُسی سمے اُس کو اپنا جنم اور دیس اور سال کریا کٹنب آدک سب جگت جیوں کا تیوں بھاس آتا ہے اور مول میں کچھ بھی نہیں ہے اور سمرتی ہی است ہے۔ کیونکہ ایک سمرتی انبھو سے ہوتی ہے اور ایک بنا انبھو کے بھی ہوتی ہے۔ دونو مثلیا ہیں۔ جیسے سُپنے میں اپنا مرن دیکھتا ہے وہ انبھو است ہے۔ سُپن کا کوئی پدارتھ دیکھا اور جاگرت میں اُس کو سمرن کرنا وہ بھی است ہے۔ اس لئے یہ جگت اکارن روپ ہے۔ جو ہے سو چداکاش برہم روپ ہے نہ تو کچھ راجہ پدمو رتھ کی سرشٹی ست ہے۔ نہ یہ سرشٹی ست ہے سب سنکلپ ماتر ہے۔ لیلا نے پوچھا کہ ہے دیوی جو یہ سرشٹی بھرم ماتر ہے تو وہ جو پدمو رتھ کی سرشٹی ہے سو اس سرشٹی کے سنسکار سے ہوئی ہے۔ اور یہ سرشٹی اس برہمن کی سنسکار اور سمرتی میں ہوئی ہے۔ تو برہمن اور برہمنی کی سرشٹی کس کی مرتی میں ہوئی۔ دیوی بولی کہ ہے لیلا برہمن کی سرشٹی برہمن کے سنکلپ میں ہوئی ہے۔ اور برہمہ برہمن میں پھرا ہوا ہے۔ پرنتو مول میں کچھ برہما بھی نہیں ہے۔ جیسے جیسے سنکلپ پھرتا ہے ویسے ویسے ہو کر بھاستا ہے۔ جو سرشٹی تیرے بھرتا کو بھاسی ہے وہ درڑھ سنکلپ کے کارن سے بھاس آئی ہے تھوڑے کال میں بہت بھرم ہو کر دیکھتا ہے۔ لیلا نے پوچھا کہ ہے دیوی جس استھان میں برہمن کو آٹھ دن مرت ہوئے ہوئے ہیں۔ اُس سرشٹی کو میں کیسے دیکھ سکوں۔ دیوی بولی کہ یوگ ابھیاس سے دیکھ سکتی ہے۔ کیونکہ وہ سرشٹی چداکاش میں پھرتی ہے۔ جب تو چداکاش کو ابھیاس کر کے پراپت ہوگی۔ وہ سرشٹی تجھ کو دکھے گی۔ وہ سرشٹی اور کے سنکلپ میں ہے۔ جب اس کے سنکلپ میں پرویش کرے تو اُس کی سرشٹی بھاسے جیسے ایک کے سُپن کو دوسرا نہیں جان سکتا۔ جب تک ادھی بھوتک استھول پانچ تتوں کے شریر میں ابھیاس ہے۔ تب تک نہیں دیکھ سکے گی۔ کیونکہ نراکار کو نراکار ہی گرہن کر سکتا ہے۔ جیسے پنچھی اپنے گھونسلے کو چھوڑ کر آکاش میں اُڑتا ہے۔ اور جہاں چاہے چلا جاتا ہے۔ ایسے ایک ایکاگر چت ہو کر استھول شریر کو چھوڑ کر یوگ کا ابھیاس کر کے آتما استھا میں استھت ہو کر جہاں اچھیا ہو۔ وہاں چلا جاوے۔

سولھواں سرگ

لیلا اور دیوی کا سمباد یوگ ابھیاس میں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہے لیلا ! میں سدا چداکاش ہی استھر ہوں میرا شریر چداکاش ہے۔ اس کارن مجھ کو کوئی روک نہیں ہو سکتا۔ اچھیا پُورک جہاں چاہوں جاؤں۔ سدا انت باہک رُوپ ہوں تو اب تک ادھی بھوتک روپ ہے اور یہ سب سرشٹی انت باہک روپ ہے۔ پر تو سنکلپ کی دڑھتا ادھی بھوتک ہو کر بھاستی ہے۔ جب اس دیہہ سے تیری ممتا اُٹھ جائے گی۔ تب تجھ کو سب جگت پرتیکش بھاسے گا۔ اس کارن باسنا کے گھٹنے کا اُپاؤ کرنا چاہئے۔ لیلا بولی کہ ہے دیوی تم نے پرم نرمل اُپدیش مجھ کو کیا۔ جس کے جاننے سے درشیہ بشو چکا روگ نرورت ہوتا ہے۔ سو ابھیاس کیا ہے۔ اور بودھ کا سادھن کیسے ہوتا ہے اور ابھیاس پُشٹ کیسے ہوتا ہے اور پُشٹ ہونے سے کیا پھل ہوتا ہے۔ دیوی نے کہا کہ ہے لیلا تو برہم ابھیاس پُشٹ کر چت میں آتم پد سے کے چنتوں اور کتھن اور پرسپر بودھ اور پران کی چیشٹا اور آتم پد کا منن ہوتا ہے اُس کا نام برہم ابھیاس ہے۔ شاستر اور گورو کے باکیہ کو جگتی پور بک بچارنے کا نام چنتنا ہے۔ اور شِشیہ کو اُپدیش کرنے کا نام کتھن ہے۔ بُدھی وان کہتے ہیں کہ جن کے پاپوں کا انت ہوا ہے اور پُن اود ے ہوئے ہیں۔ وہ راگ دویش سے مکت ہوئے ہیں۔ اُن کو تو برہم جوگ جان جن کی بھوگ باسنا نشٹ ہوئی وہ شیگھر آتم پد پاتے ہیں۔ بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جیسے لیلا کو وویک روپی بچنوں سے دیوی نے ترپت کیا۔ ایسے یہ جیو اگیان روپی نیند میں سوتا ہوا اگیان رُوپی جل سے جاگتا ہے اس اوپاؤ کے بنا اور کسی پرکار سے اگیان نشٹ نہیں ہوتا۔

ستر ھواں سرگ

جگت کا اسَت ہونا

بششٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی اس پرکار لیلا اور دیوی کا آدھی رات کو جب سب سوئے پڑے تھے۔ اور لیلا کا بھرتا پُشپوں میں دبا ہوا تھا سمادھی میں استھت ہو کر سمباد ہوا ہے۔ رام چندر جی یہ جگت سپنہ کے سینگ کی نیائیں اسَت ہے کیونکہ جو آدمیں نہ ہوا اور انت میں بھی نہ رہے اور مدھ میں دکھلائی دے۔ اس کو اسَت جاننا چاہئے۔ ایسے چت سو بھاؤ اور ادستا ہردے میں چداکاش میں استھت ہوئے۔ تب دوسری سرشٹی کے دیکھنے کا جو سنکلپ تھا سو پھر آیا۔ اُس پھرنے سے اکاش روپ دیہہ سے چداکاش میں اُڑیں۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اور سُورج چندرماں کے منڈل سے نکل کر دُور سے دُور جو بھونوں کی سرشٹی دیکھی اُس میں پرویش کیا ؛

اٹھارھواں سرگ

آکاش میں بھرمن کرنا

بششٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی وہ دونو دیوی اور لیلا آپس میں ہاتھ پکڑ کر آکاش میں چلی جاتی تھیں اور میگھوں اور اگنی اور پون کے استھانوں سے بھی آگے بڑھ گئیں کہیں سورج چندرماں کا پرکاش کہیں دیوتا بوانوں میں سوار۔ کہیں سدھ بدیا دھر گندھرب گان کرتے کہیں سرشٹی کی اُتپتی کہیں پرلے کہیں چوٹی والی ناری اُپدرو کرنیوالی کہیں پرانی اپنے بیوہاروں میں لگے ہوئے کہیں ہاتھی کہیں لشو پکشی۔ ڈاکنی۔ دَیت۔ جوگنی۔ اندھے۔ گونگے لنگڑے دیکھے کہیں پکشی اور گھوڑے سنگھ کے مُنہ والے کہیں برن۔ کبیر۔ اندر۔ یمراج آدک لوکپال بیٹھے۔ کہیں پربت سومیر مندراچل کلپ برچھوں کے بن۔ گنگا پرواہ کہیں کلپ برکش ایسے ایسے انیک چتر دیکھے۔ جیو روپی مچھر تراوک روپی گولروں کے اتیت برکش دیکھے لشچات پرتھوی منڈل کو دیکھ کر بھی تل میں پرویش کیا ؛

اُنیسواں سرگ

لیلا اور دیوی کا سات دیپ پھرنا

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی اُن دیویوں نے بھوتل میں آکر برہمانڈ گھر میں پرویش کیا۔ وہ برہمانڈ تراوک روپی آٹھ دل والا کنول ہے اُس میں پربت یعنی ڈوڈا ہے۔ چینٹا سوگندھ ہے۔ ندی سمندر میں جب رات روپی بھنورا آکر بیٹھتے ہیں۔ تب وہ کنول مند ہو جاتے ہیں۔ وہ پاتال روپی کیچر میں لگے ہوئے ہیں۔ سپتھر روپی سنش دیوتا ہیں۔ راکشش اُس کے کانٹے ہیں۔ اور ڈوڈے اس کے سیس ناگ ہیں۔ جب وہ ہلتے ہے بھونچال ہوتا ہے۔ دن میں پرکاش ہوتا ہے اس پرکار اس کا وستار ہے۔ کہ ایک لاکھ یوجن جمبو دیپ ہے۔ اُس کے پرے دوگنا کھاری سمندر ہے۔ اس سے دوگنا شاک دیپ اس سے دُوگنا شیر سمندر اُس سے آگے دُونی پرتھوی ہے جس کا نام کُش دیپ ہے۔ پھر اُس سے دوگنا گھی کا سمندر ہے۔ اُس سے دوگنا کونچ دیپ ہے پھر

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اُس سے آگے دُونا دہی کا سمندر پھر شالمی دیپ ہے۔ اُس سے دُونا مدھو کا ساگر۔ پھر پلکش دیپ ہے۔ اُس سے دُونا گنّے کے رس کا ساگر پھر دُونا اس سے پشکر دیپ ہے اس سے دُونا میٹھے جل کا ساگر ہے۔ ایسے سات دیپ اور سات سمندر ہیں۔ اُس سے آگے ۱۰ کروڑ یوجن سورن کی پرتھوی ہے۔ اُس سے آگے لوکالوک پربت ہے۔ اُس پر بڑا شوبھنیہ بن ہے اس سے پرے دس گُنا آکاش ہے۔ اس سے پرے لاکھ یوجن تک گھن روپ برہمانڈ کا کنڈ ہے ان کو دیکھ کر دونو لوٹ آئیں ؛

بیسواں سرگ

لیلاوتی اور لشبسٹ برہمن کے پُتر کا بیان

لشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی وہاں سے پھر لشبسٹ برہمن اور ارندہتی کے گھر کو دیکھا۔ کچھ شوبھا نہ دیکھی اور داسیوں کو رُدن کرتے اور سوگوان دیکھا اور لیلا کی اچھیا ہوئی کہ مجھے اور دیوی کو میرے باندھو دیکھیں سو اُس کے ست سنکلپ سے باندھوؤں سے ان کو دیکھ کر کہا کہ یہ سُن دیوی کو دری لکشمی آئی ہیں۔ ان کو نمسکار کرنا چاہیئے۔ تب جنیشٹھ سر نام لشبسٹ کے پُتر نے پشپ آدک سامگری سے اُن کا پوجن کیا اور کہا کہ ہے دیوی تمہاری جے ہو۔ میرے ماتا پتا کال بس ہو کر سُرگ کو گئے۔ ہم سوگوار ہو رہے ہیں جب سے تینوں لوک ہم کو شوبھنیہ دکھلائی دیتے ہیں۔ اور جو پکشی برکشوں پر رہتے تھے۔ اُن کی مرتی جان کر بن کو چلے گئے۔ تم کرپا کر کے ہمارا دُکھ دُور کرو۔ کہ مہا پرشوں کا درشن نشپھل نہیں ہوتا اور ان کا شریر پر اُپکار کے نمت ہوتا ہے۔ یہ سنکر لیلا نے اُس کے سر پر ہست کمل اپنا دھرا کہ اُس کا سب تاپ نرورت ہو گیا اور نردھن درشن ماتر ہی لکشمی وان ہو کر شانت ہو گئی۔ سب سوگ نرورت ہو گیا۔ سوکھے برکش ہرے ہو گئے رام چندر جی بولے کہ ہے بھگوان لیلا نے اپنے پُتر کو ماتا روپ ہو کر درشن کیوں نہ دیا۔ لشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی سُدھ آتم ستا میں جو اسپند ہوئی ہے۔ سو سبھیدن بھوتوں کا پنڈاکار ہو کر بھاستا ہے۔ اور مول میں آکاش روپ ہیں۔ جیسے بالک اپنی پرچھائیں میں بھرم سے بیتال دیکھتا ہے۔ ایسے سبھیدن کے پھرنے سے پرتھوی آدک بھوت بھاستے ہیں۔ جیسے سپن میں بھرم سے پنڈاکار بھاستے ہیں۔ اور جاگنے سے آکاش روپ بھاستے ہیں۔ ایسے گیان پانے سے بھرم نشٹ ہو جاتے ہیں۔ مرتی کے سُدھ ہو کر ناپکار کے جگت ہوئے دیکھتے ہیں۔ ایسے یہ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

جگت بھرم سے اگیانی کو بھاستا ہے اور گیانی کو سب چداکاش دکھتا ہے اس کو جگت کی کلپنا نہیں پھرتی۔ اس لئے لیلا اس کو پتر بھاؤ اور آپ کو ماتا بھاؤ سے کیونکر دیکھتی اس کارن اپنے پتر کو دیوی روپ میں نانا بھاؤ دکھلایا اور سیس پر ہاتھ رکھا۔ ماتا اور پتر کی کلپنا ان میں کچھ نہ تھی۔ کیول آتم روپ جگت اس کو بھاستا تھا؛

اکیسواں سرگ

لیلا اور دیوی کا سمباد

وشسٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی پھر وہاں سے دیوی اور لیلا انتردھیان ہو گئیں اور دیوی نے کہا کہ ہے لیلا جو کچھ تم کو جاننا تھا سو جانا اور جو دیکھنا چاہئیے تھا دیکھا اور جو کچھ منشا ہو سو پوچھو۔ لیلا نے کہا کہ ہے دیوی جب میں اپنے بھرتا پدم راجہ کے پاس گئی اس نے مجھے کیوں نہ دیکھا اور میری اچھیا سے جیشٹھ سرما آدک نے مجھے دیکھا اس کا کیا کارن ہے۔ دیوی بولی۔ ہے لیلا! اس سمے تک تیرا دویت بھرم نشٹ نہیں ہوا تھا۔ اور ادویت کو نہیں پہنچی تھی۔ اس کارن تجھ کو آتم شکتی پرتیکش نہیں ہوئی تھی۔ اس لئے تیرا ست سنکلپ نہیں تھا۔ اب تیرے ست سنکلپ سے جیشٹھ سرما تیرے پتر نے تجھ کو دیکھا۔ اب جو تو پدم راجہ کے پاس جاوے تو پہلے کی نیائیں بیوہار ہو۔ لیلا بولی ہے دیوی! میرا بھرتا اس منڈپ اکاش میں پہلے وشسٹ برہمن ہوا۔ پھر مرت پا کر پدم راجہ ہوا۔ پھر مرت ہو کر پدم راجہ ہوا۔ اسی منڈپ اکاش میں جرم جنمی بھاؤ اور جنم مرن ہوتا رہا۔ ان گنت برہمانڈ اس میں استھت ہیں اور مجھ کو انیک برہمانڈ سمیپ ہی دکھلائی دیتے ہیں اور بھرتا کی سرشٹی بھی نرنتر بھاستی ہے۔ اب جو کچھ تم آگیا کرو۔ سو کروں۔ دیوی بولی ہے کنول اکھی تیرے جنم تو بہت ہوئے ہیں۔ اور انیک تیرے بھرتا ہوئے ہیں۔ یہ بھرتا اس منڈپ میں وشسٹ برہمن تھا۔ سو مرت ہوا۔ اور اس کا شریر بھسم ہو گیا اور پھر پدم راجہ ہوا۔ جس کا شریر تیرے منڈپ میں پڑا ہوا ہے۔ اور وہ سنسار میں بڑا چتر ہوا۔ پرنتو آتم پد سے بے مکھ ہوا ہے۔ وہ ایشور کے شکل میں آیا ہوا جانتا تھا۔ کہ میں ایشر ہوں۔ اور میں تیرے بھوگوں کا بھوگنے والا اور شدھ اور بلوان ہوں ہے لیلا وہ سنکلپ وکلپ کے رسے میں بندھا ہوا ہے۔ تو کس بھرتا کے پاس جانا چاہتی ہے۔ جہاں تیری اچھا ہو۔ وہاں لے چلوں۔ ہے لیلا جس سنسار منڈل کو تو سمیپ بتاتی ہے سو چداکاش کے اپیکشا سے نکٹ دکھلائی دیتا ہے۔ اور سرشٹی کی اپیکشا کے ان گنت کروڑ جوجن کا انتری شریر اکاش

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

روپ ہے۔ ان گنت سرشٹی پھرتی ہیں۔ سمندر مندراچل پربت آدک ان گنت ہیں۔ اور جب بچار کیا جاتا ہے۔ تو ایک چاول سمان بھی نہیں ہے۔ ہے لیلا آتم ستا جیوں کی تیوں اپنے آپ میں استھت ہے۔ جیسے سمندر کی ترنگ اُسی میں سے اُٹھتی ہے۔ اُسی میں لے ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی جگت اُپجتا ہے۔ اور نشٹ ہوتا ہے۔ آتم ستا ایک رس ہے۔ کیول ابھاش روپ ہے۔ لیلا بولی کہ ہے ماتا اب مجھ کو پوربلی باتوں کا گیان ہوا ہے کہ میں نے پرتھم راجسی جنم برہما سے پایا اور پھر آٹھ سو جنم میرے ہوئے۔ پرتھم جنم میں بدیادھر کی استری ہوئی۔ پرم دُکھی رہی۔ پھر بھیلنی ہو کر بن میں پھرتی رہی پھرتا ہو کر ایک رکھشیسر کی کٹی میں استھت رہی۔ وہ رکھشیسر مجھ کو ہاتھ سے چھوا کرتا تھا۔ پھر مر تیو پا کر اُس کی پُتری ہوئی پھر میں پُرش کا جنم پا کر لکشمی وان راجہ ہوا۔ اس جنم میں جو مجھ سے دشٹ کرم بن پڑے اس کے پربھاؤ سے کوڑھ کے روگ سہت بندری ہوئی۔ آٹھ برس اُس جنم میں رہی۔ پھر میں بیل کے جنم میں اُتپت ہوئی اور ہل میں جتتی رہی۔ بڑا کشٹ پایا۔ اور پھر میرا جنم بھونرے کے شریر میں ہوا۔ کنول کے پشپوں پر بیٹھ سوگندھ لیتی رہی۔ پھر مرگ جون میں ہرنی ہو کر بچری پھر پھر ایک دلیش راجہ کے ہاں ہوئی۔ سو برس پرینت وہاں سُکھ بھوگ کر کچھوی کا جنم لے کر پھر راج ہنس کا جنم ہوا۔ ایسے ہی انیک جنم لے کر دکھ پائے۔ اب تمہاری کرپا سے نشچے ہوا کہ بنا گیان ہوئے آتما کے جنموں کا کدا چت انت نہیں ہوتا۔ سو اب تمہاری کرپا سے آتم پد پایا اور سنکلپ سے رہت ہوئی ❊

بائیسواں سرگ

رام چندر جی بولے کہ ہے بھگوان وہ دیوی اور لیلا اس برہمانڈ بجر سار کو جس کا لستار اننت ہے۔ کیسے پار کر گئیں۔ بشسٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی نہ کوئی بجر سار برہمانڈ ہے نہ کسی نے اُسے اُلنگھن کیا ہے سب اکاش روپ ہے۔ بشسٹ برہمن نے اُسی منڈپ اکاش میں سرشٹی کا انبھو کر لیا۔ جب وہ مرت ہوا۔ تو اُسی اکاش کے کونے میں اپنے آپ کو پرتھوی راجہ جاننے لگا۔ اور اپنے راجہ ہونے کا ابھمان کیا اور اُسی لیلا روپ میں ارندھتی کو اپنی استری جان لیا۔ جب مرت ہو پھر اُسی اکاش منڈپ میں دوسرے جگت کا انبھو ہوا اور اپنے آپ کو راجہ بدورتھ جانا تم دیکھو کہاں گیا اور کیا روپ ہے۔ اسی اکاش منڈپ میں اُس کو سرشٹی بھاسنے لگی تھی۔ اس سے جانو جو سرشٹی ہے سو اُسی بشسٹ کے چت میں استھت ہے۔ تب دیوی کی کرپا سے لیلا اپنی دیہہ اکاش میں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

انت باہک دیہہ سے اُڑی اور بھرم روپی برہمانڈ کو پار کر کے پھر اُسی گھر میں آئی۔ جیسے سُپن ہوتا ہے سُپن سا دیکھ لیا۔ آنا جانا کہیں نہ تھا ایک ہی استھان میں ایک سرشٹی سے دوسری سرشٹی کو دیکھ لیا۔ برہمانڈ کے پار ہو جانے میں کچھ جتن نہیں کیونکہ شریر انت باہک روپ ہی ہے۔ ہے رام چندر جی من سے پار ہونا چاہئیے۔ جیسے سُپنے میں کروڑوں کوس ایک چھن میں پربت۔ سمندر آدک کو اولنگ کر پھر آتا ہے۔ کیول ست سنکلپ روپ ہے اور کچھ نہیں بھلی پرکار بچار دیکھ جیسے سُپنے کی سرشٹی نانا پرکار کے بیوہاروں سہت گمبھیر دکھلائی دیتی ہے۔ ایسے ہی یہ جگت دیکھئیے ہے نہ کوئی برہمانڈ ہے نہ کوئی جگت ہے کیول چت سمیدن پھرتا ہے۔ باسنا ہی جگت ہے جن پُرشوں نے آتما کو جانا ہے۔ اُن کو جگت اکاش سے بھی شونیہ دکھلائی پڑتا ہے۔ جنہوں نے آتما کو نہیں جانا اُن کو جگت بجر سار بھاستا ہے۔ اس پرکار دیوی اور لیلا نے سنکلپ سے نانا پرکار کے استھانوں کو دیکھا ؞

تیئسواں سرگ

دیوی اور لیلا کا بہت دُور جانا

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی وہ دونوں سُشیل چت ہو کر آتم ابھیاس کے بل سے شُدھ گیان رُوپ ہوئیں اور پورب جنموں کی گیاتا ہو گئیں اور تینوں کال کا گیان ہو گیا۔ لیلا نے جو کچھ کرم ارندھتی کے شریر سے کیا تھا۔ سو دیوی سے کہا کہ ہے دیوی جو کچھ میں نے اس دیس میں کیا سو سرگ دکھلائی دیتا ہے کہیں برہمنی پرم پریہ اپنے بھرتا کی اُستر وتی تھی۔ یہاں میں دیوتاؤں کی پوجا کرتی اور یہاں میرے پُتر پُتری جاماترو ہو ترہ داس داسی سب بیٹھے تھے۔ یہاں میں بیٹھے رسوئی کرتی تھی۔ یہ میرے بوٹے پرکش اسی پرکار پچھلا اپنا کرم بتلایا۔ دیوی بولی کہ ہے لیلا اس شریر کے نابھ کنول سے دس اُنگل اونچا ہردے اکاش ہے۔ اور انگوٹھے کے سمان پردہ ہے اس میں سمبت اکاش ہے اس میں جو راجسی باسنا تھی۔ اس کو راج آدک سب جگت پھر آیا کہ میں راجہ ہوں۔ سو وہاں تو ۶۰ ہزار برس راج کر کے مرت ہوا۔ یہاں آٹھ دن ہوئے۔ اُس کی مرت کو ہے دیوی ایسے تھوڑے کال میں بہت کال اور بہت میں تھوڑا پرتیت ہوتا ہے۔ اب وہ راجہ بید ورتھ ہے۔ اس راج کے سنکلپ سے اُس کے سمبت اسی منڈپ اکاش میں استھر ہے۔ اُس راجہ کی سرشٹی مجھ کو بیوہار درشٹی سے کروڑوں جوجن تک بھاستی ہے۔ جب انیک جوجن سمندر پربت اولنگن کر کے جاؤں تب

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بھرتا کے پاس پہنچوں اور چد اکاش کی اپیکشا سے وُہ سرشٹی نکٹ ہی بھاستی ہے۔ لشٹ جی بولے
ہے رام چندر جی اس پرکار کہہ کر دونوں منڈپ اکاش ہی پکشی کے تُل اُڑیں۔ اور میگھ پون سُورج۔
چندماں برہمہ لوک دیو استھانوں کو پار کر کے دُور سے دُور چلی گئیں۔ اور شونیہ اکاش ہی جا کر دیکھا
کہ وہاں سورج چندرماں اتھوا کسی کا پرکاش نہیں تب لیلا نے کہا کہ ہے دیوی یہاں تو بڑا تمر ہے۔ دیوی
بولی کہ ہے لیلا ہم یہاں اکاش ہی آئی ہیں۔ یہاں بہت اندھیرا ہے۔ لیلا نے پوچھا کہ ہم دُور سے
دُور چلے آئے ہیں۔ آگے اس سے کہاں جانا ہے۔ دیوی بولی ہے لیلا برہمانڈ بڑا بجر سار گھاٹ
آوے گا۔ اس کا لستار ان گنت کروڑ جوجن تک ہے۔ جس کی دھول کا کنکا بھی اندر کے بجر کی سمتل
ہے۔ اتنا کہہ کر لشٹ جی بولے ہے رام چندر جی اتنے برہمانڈ میں بجر سار گھاٹ آیا۔ اس کو بھی
اولنگ کر کچھ پرا سرم اور دُکھ نہ ہوا کیونکہ جس کو نشچے جیسا ہوتا ہے۔ ویسا ہی دکھائی دیتا ہے
یہ دونوں نراکار اکاش روپ تھیں۔ اس لئے ایک چھن میں سب کو پار کر گئیں اس کے آگے دس گُنا
جل اُس سے دس گُنا اگنی اُس سے دس گنا وایو اس سے دس گنا اکاش اُس کے پرے پرم
اکاش ہے۔ جس کا آد انت مدھ کوئی نہیں ہے۔ وہ اپنے آپ میں استھت ہے۔ اس کا انت دیکھنے
کو سداشیو سن روپی جگت سے کلپنا ترنگ دوڑیں اور وشنو جی گرڑ پر چڑھ کر کلپ تک ڈھونڈیں
تو بھی انت اور پار نہ پا دیں ۔

چوبیسواں سرگ

لیلا اور دیوی کا پرم اکاش میں جانا

لشٹ جی بولے ہے رام چندر جی جب پرتھوی جل۔ اگنی۔ وایو کے استھانوں کو اولنگ
گئیں تب پرم اکاش دکھائی دیا۔ اُس میں ایک کنکا کے تُل برہمانڈ دیکھا جیسا سمندر ان چیت
سمت میں پُھرتا ہے۔ ویسا ہی اکار ہو کر بھاستا ہے نہ کوئی بستو ہوئی نہ اُگی نہ کوئی آیا ہے نہ
جاتا ہے کیول آتم ستا اپنے آپ میں استھت ہے۔ پُھرنے سے جگت روپ بھاستا ہے۔ اُتپنی ہو کر
پھر نشٹ ہوا دیکھتا ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان اوہ اور وہ ترہک کیا ہوتے ہیں
لشٹ جی بولے ہے رام چندر جی پرم اکاش ستا اور دن سے رہت ہے۔ وہ سیدھ بودھ روپ
ہے۔ اُس ہی جگت ایسے بھاستا ہے جیسے اکاش میں بھرانتی سے کلپنا ماتر بھاستے ہیں
یہ جگت آتما کا ابھاس ہے۔ انیک برہمانڈ دیویوں نے دیکھے کئے۔ سرشٹی اُتپت ہوئی۔ کئی پرلے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہوتی دیکھیں۔ کتنی ہی کا اوتپتی آرمبھ دیکھا کہیں جل کہیں تیر کہیں پرکاش کہیں سب ہیو ہاروں
سنجگت کہیں وید شاستر کے یکت کرم کہیں آدالیشور برسا کہیں آدالیشور لبغنو کہیں آدالیشور
سداشیو کوئی پرمیشور کو نہیں مانتے۔ کہیں دیوتا ہی رہتے ہیں۔ کہیں منش کہیں بستی کہیں شونیہ اسی
پرکار چیداکاش میں کئی سرشٹی اُتپن اور پرلے ہوتی انگنت دیکھیں ؛

پچیسواں سرگ

لیلا اور دیوی کا اکھیان

لبشسٹ جی بولے ہے رام چندرجی دونوں دیوی وہاں سے اُٹھ کر راجہ کے جگت میں آکر اپنے
منڈپ استھانوں کو دیکھنے لگیں جیسے سپنے میں پُرش جاگ کر دیکھتا ہے۔ کیا دیکھا کہ راجہ کا شریر
پشپوں سے ڈھکا ہؤا ہے۔ اور آدھی رات کا سمے ہے۔ سب منش مندر کے سوویں ہیں اور
ولبھ پدم کی مرتک شریر کے پاس لیلا کا شریر پڑا ہؤا ہے۔ اور مندر میں دھوپ اگر چندن۔ کپور آدک
کی سوگندھ مہک رہی ہے۔ بچار اکر وہاں چلنا چاہیئے۔ جہاں راجہ راج کرتا ہے یہ سنکلپ کر کے
بِدورتھ کی سرشٹی دیکھنے کو چلیں اور اکاش مارگ کو اُڈپ اور برہمانڈ کو اولنگن کر گئیں۔ تب بِدورتھ
کے سنکلپ میں جگت اور دیپوں۔ پربتوں۔ سمندروں کو دیکھتی ہوئی راجہ بِدورتھ کے مندر میں جاکر دیکھا
کہ راجہ بِدورتھ کی پرتھوی کچھ بھائیوں نے دبالی ہے۔ اس کے کارن دونوں اور سے یُدھ ہونے
لگا ہے۔ جس کو دیوتا منش گندھرب سِدّھ چارن۔ بدیادھر اور اُن کی استری بوانوں میں چڑھی
ہوئیں اور اپسرا دیکھ رہی ہیں۔ کہ جو شوربیر رن میں پران تیاگے اُس کو سورگ میں لے جاویں اور
رُوہر پان کرنے کو پشاچ راچھس جوگنی بھی آئی ہیں۔ ہے رام چندرجی جن شوربیروں نے یُدھ میں
شریر تیاگا۔ وہ نشچے سورگ کے ادھکاری ہیں۔ شری رام چندرجی نے پوچھا کہ ہے بھگون شوربیر
کس کو کہتے ہیں۔ اور یُدھ کر کے سُرگ میں جاتے ہیں۔ وہ کون ہیں۔ لبشسٹ جی بولے جو شاستر اور
دھرم کے انوسار یُدھ نہیں کرتے اور انرتھ سے یُدھ کرتے ہیں۔ وہ نرک ادھکاری ہیں۔ جو دھرم
سے گئو برہمن۔ ہاتھ سرناگت کے اپکار کے کارن اور پرجا کی پالن کے لئے یُدھ کرتے ہیں۔
وُہ سورگ کے بھوشن اور سوربیر ہیں۔ ہے رام چندرجی جو یہ کہتے ہیں کہ یُدھ میں جو مرت ہوتا
ہے۔ وُہ بھی سُرگ میں جاتا ہے۔ وہ مورکھ ہیں۔ سُرگ میں وُہی جاتا ہے۔ جس کی مرت دھرم کے
ساتھ ہو۔ اور جو کسی بھوگ پدارتھ کے کارن یُدھ کرتے ہیں۔ وہ نرک کے بھاگی ہیں ؛

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۲۶-واں سرگ

لیلا اور دلیوی کا اکھیان

بششٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی دونوں دیویوں نے سنگرام میں دیکھا کہ بڑے بھاری اُجاڑ جنگل میں دونوں اُلسکی سینا یُدھ کے کارن کھڑی ہوئی اور پھر یُدھ ہونے لگا. اور دارون یُدھ ہوا۔ پھر دونوں راجہ سونچ کرنے لگے کہ اب کیا ہوگا۔ ایسے دونوں دیویوں نے دیکھا اس تمام سرگ میں تفصیل یُدھ کی ہے۔ اور کوئی بات نہیں۔ اس لئے تھوڑا سا بیان یُدھ تحریر ہو کر سرگ تمام کیا گیا ہے ؛

۲۷-واں سرگ

جس میں اکھیان یُدھ کا ہے

بششٹ جی نے کہا۔ ہے رام چندر جی بڑا دارن یُدھ ہوا۔ جس کا برنن نہیں ہو سکتا۔ بہت دیسوں کے راجہ اکٹھے ہو گئے تھے۔ سب دیویوں نے دیکھا (یہاں سوربیروں کی بیرتائی اور سینا کی صفت وغیرہ لکھی ہے اور کوئی بات نہیں ہے) ؛

۲۸-واں سرگ

جگت کا بھرم روپ ہونا

بششٹ جی بولے۔ جب یُدھ ہو چکا۔ راجہ پدم نے اپنے مندر میں مہاتپوں کی سبھا پر بسرام کیا اور اپنے منتریوں سے مشورہ کیا اور پھر سین کیا اور ایک گھڑی میں جاگ اُٹھا دونوں دیویوں نے اکاش سے اُتر سوکشم روپ سے راجہ کے مندر میں پرویش کیا رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون دیویوں نے شریر سے کیسے پرویش کیا۔ کیونکہ اس کے دوار تو بند تھے بششٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی بھرانتی سے جو آدمی بہوتک شریر ہوا۔ اس سے سوکشم چھیدوں میں سے کوئی پرویش نہیں کر سکتا۔ پرنتو من روپی شریر کو کوئی روک نہیں سکتا۔ دیوی اور لیلا کا شریر انت باہک تھا اس سے سوکشم پدارتھ کے مارگ ان کو پرویش ہونے میں کچھ پرشرم کرنا نہ پڑا۔ ہے رام چندر جی جس کے نشچے میں یہ شریر آدک آکاش روپ ہیں۔ اس کو استھول شریر کا سمبندھ نہیں ہوتا۔ جس کے نشچے میں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

استھول شریر بدرڑھ ہو رہا ہے۔ اس کو انت ہا یک کا انبھو نہیں ہوتا۔ جیسے چت کی بھاونا ہوتی ہے ویسا ہی روپ بھاستا ہے۔ یہ آکار سپن سنکلپ کی پرکار نشچے ہیں ہے۔ سو آکاش روپ میں جیسا جیسا سمبیدن درڑھ ہوتا ہے۔ ویسا آپ کو جانتا ہے ایک ایک جیو کے ساتھ چت ہوتا ہے جیسا جیسا چت ہے ویسی ویسی شکتی ہے۔ ایک چھن میں چت میں جگت بھرم ہوتا ہے۔ ایک چھن میں کلپ کا ورسمپورن جگت بھاسنے لگتا ہے۔ اور کسی کو بُدھی سے بھاستا ہے۔ جب مرنے کی مورچھا ہوتی ہے۔ تو نانا پرکار کا جگت اس کو پھُر آتا ہے۔ جیسا سنکلپ ہوتا ہے ویسی ہی سرشٹی بھاستی ہے۔ جیسے مہا پرلے کے لبعد وبیراٹ برہما ہوتا ہے ایسے مرتک کے لبعد اس کو انبھو ہوتا ہے یہ بھی بیراٹ روپ ہے۔ اس کا من روپی شریر ہے۔ رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون مرتک کے پیچھے جو سرشٹی بھاستی ہے۔ وہ بنا سمرن کے نہیں ہوتی اور جو مرتک کے پشچات بھاسے سو کارن روپ ہے۔ بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی جب مہا پرلے ہوتی ہے تب سب بدیہہ مکت ہوتے ہیں۔ پھر مرتی کا سمبھو کیسے ہو اس کال میں جو جیو ہیں۔ ان کا جنم مرن سمرتی کارن سے ہوتا ہے کیونکہ موکش کا ابھاؤ ہے۔ جب یہ جیو مرتک ہوتے ہیں۔ تب مرت کی مورچھا ہوتی ہے۔ مورچھا کے کارن اس کا سب آکاش روپ ہوتا ہے۔ گیان سے نہیں ہوتا۔ اس کارن پھر چت سمبیدن پھُر آتا ہے جب جگت پھر آتا ہے۔ جب تو وہ ہوتا ہے۔ تب تتّ ماترائوں کا کریا بھاو ابھاؤ استھاور جنگم جگت سب آکاش روپ ہو جاتا ہے۔ اگیانی کو مرت کی مورچھا کے لبعد جگت پھُر آتا ہے۔ اس سے اندری شریر بھاش آتے ہیں۔ تب بھی وہ مول میں انت باہک شریری میں اگیان ہے اور چر کال کے ابھیاس سے وہ ادھی بھوتک ہو کر بھاس آتا ہے تب اس کو دیس کال کریا آدک سب دیکھتے ہیں۔ اس سے جانتا ہے کہ میں یہاں اُتپن ہوا ہوں۔ سو متھیا بھرم سے اپنے آپ کو اُتپت ہوا دیکھتا ہے۔ ہے رام چندر جی جہاں یہ جیو مرتک ہوتا ہے وہاں جگت بھرم دیکھتا ہے۔ اور مول میں جیو بھی آکاش روپ ہے۔ اور جگت بھی کیول اگیان آپ کو اُتپن ہوا مانتا ہے۔ اور پھر جگت بھرم دیکھتا ہے۔ جس سے کہتا ہے کہ یہ پربت ہے یہ سورج چندرماں تارا گن ہیں۔ اور جرا مرن روگ سے بیاکل ہوتا ہے اور ہونا نہ ہونا استھول سوکشم چراچر۔ پرتھوی ندی بھوت بھوشت ورتمان آدک سب جگت جال دیکھتا ہے اور نشچے جانتا ہے کہ میں اُتپن ہوا ہوں۔ اور بھائی بندھو ماتا پتا کُل پریوار دھن سمپتی آدک باسنائیں دُکھی ہوتا ہے اس پرکار جگت کلپنا ایک ایک جیو کو ہوئی ہے ہے رام چندر جی سنسار ایک برکش ہے۔ چت اس کا بیج ہے:

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

تار اگن اُس کے پُشپ ہیں۔ اور میگھ چنچل پتر ہیں۔ اور جنگم۔ جیو۔ منش دیوتا آدک اس برکش کے پتر پر بیٹھنے والے پکشی ہیں۔ اور رات اس پر دھول ہے۔ سمندر اس کا تال اور باوری ہے۔ اور پربت سل پٹی ہے۔ اور اتبھو روپی انکر ہے۔ جہاں یہ جیو مرتا ہے وہاں چھن میں ایک ایک کو انیک جگت بھاستے ہیں۔ کتنے ہی کوٹ برہما وشنو اور اندر۔ سورج ہوئے جہاں سرشٹی ہوتی ہے وہاں یہ سب ہوتے ہیں۔ چداننوں میں انیک سرشٹی ہیں۔ اور ان گنت جیو ہیں۔ جب چدانوں میں سرشٹی کا انت نہیں، پھر برہمہ میں انت کہاں سے آدی مول کچھ نہیں اور منن اور سمرن یہی چداکاش روپ ہے۔ اور چداکاش ہی منن اور سمرن ہے۔ جیسے ترنگ جل سے بھن نہیں۔ جیسے یہ من اکاش نانا پرکار ہو کر بھاستا ہے۔ ایسے ہی چداکاش روپ بھاستا ہے۔ اور تم کو انرنت اکاش روپ بھاستا ہے۔ اسی کا من لیلا اور سرستی اکاش روپ سربگیہ جاننے والی سوکشم نراکار ستیں۔ جہاں ان کی اچھیا ہو وہاں چلی جاویں کیونکہ جس نے اپنے آپ کو چداکاش نسچے کر لیا اور جگت کا ابھاؤ ہو گیا ہے۔ اس کو کوئی روک نہیں سکتا۔ جو سرب روپ ہو کر استھت ہوا۔ اس کے مندر میں پرویش ہونے کا آشچرج کیا ہے۔ وہ انت باہک روپ ہیں:

۲۹واں سرگ

راجہ پدم کو گیان کا اُپدیش

بسشٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی جب دونوں دیوی راجہ کے مندر میں پرویش ہو کر سنکلپ سے سنگھاسن پر بیٹھیں تو مندر میں بڑا پرکاش ہوا۔ اور ان کے پربھاؤ سے راجہ کے اوپر امرت کی برکھا ہوئی راجہ نے ہاتھوں میں پُشپ لے کر ہاتھ جوڑ کر ان دیویوں کے چرنوں میں چڑھائے اور پدم آسن پر بیٹھ ڈنڈوت کر بولا۔ ہے دیوی تمہاری جے ہو۔ تم دکھ کی شانتی کو چندرماں اور اَنتر گیان کے دور کرنے کو سورج اور منتری آدک جو سوئے پڑے تھے۔ اٹھے اور دیویوں کو ڈنڈوت کر پُشپ چڑھا راجہ کے پاس بیٹھ گئے۔ تب سرستی کہنے لگی کہ ہے راجن تو کون ہے کس کا پتر ہے اور کب سے جنم لیا ہے۔ منتری نے جواب دیا کہ ہے دیوی راجہ کا کل اور جنم میں کہتا ہوں کہ اکشواک کل میں ایک راجہ ..... نام تھا۔ اُس کا پتر بُدھ تھا اس کا بسور تھا اس کا ..... تھا۔ اس کا بیٹا تھا اس کا بیٹا پدم تھا دس برس کی عمر میں اس کا پتا راج دے کر بن کو چلا گیا اُس دن اُس راجہ نے دھرم کی مریادہ سے منتری کی پالنا کی اور بڑے پُن کئے۔ بن کے پھل سے تمہارے درشن ہوئے ہیں۔ یہ کہہ کر منتری

مون ہو گیا۔ تب دیوی نے راجہ کے سر پر انوگرہ کا ہاتھ رکھ کر کہا ہے کہ ہے راجن تم اپنے جنم کو
گیان سے دیکھو کہ تم کون ہو جو کہ راجہ کا تمام اگیان دیوی کے ہست کمل سے نرورت ہو گیا تھا۔ اور پرورہ
کسل ہو گیا تھا۔ راجہ کو اپنے پوربلے جنم کی گیات ہو گئی۔ بولا کہ ہے دیوی بڑا اشچرج ہے کہ یہ جگت من
سے رچا ہے۔ میں نے تمہاری کرپا سے جانا کہ میں پدم تھا۔ اور لیلا میری استری تھی ایک دن میں نے
جانا کہ میں مرت ہو گیا ہوں اور میں یہاں سو برس کا ہوا ہوں۔ اب میں پرتیکش جانتا ہوں کچھ بھرم
نہیں ہے۔ مجھ کو اپنی بال اوستھا اور یووا اوستھا مترا اور بھلائی بندھو ماتا پتا سب جانے پڑتے ہیں
سرستی بولی کہ ہے راجن مرنے کے مورچھا کے بعد دوسرا لوک دکھائی دیتا ہے۔ اور ایک گھڑی بہت
برسوں کی دکھلائی پڑتی ہے۔ جیسے سپن میں ایک گھڑی برسوں کی جان پڑتی ہے۔ ہے راجن تم پدم
راجہ تھے۔ تمہاری مرت کو ایک مہورت بیتا ہے۔ اور یہاں بہت برس بیتیت ہوئے پرتیت ہوتے
ہیں۔ ایک پرانا اتہاس سنو۔ کہ ایک پربت کے گاؤں میں ایک بسشٹ برہمن اور اس کی استری ارندھتی
رہتی تھی۔ اس نے مجھ سے بر مانگا تھا کہ جب میرا بھرتا مرت ہو۔ اس کا جیو اسی منڈپ اکاش میں رہے
جب وہ مرت ہوا اس کی باسنا اسی گھر میں رہی جو کہ اسکی باسنا راج کے بھوگنے میں تھی اس کو پدم
راجہ کی سرشٹی پھر آئی اور پشچات ارندھتی بھی مرت ہوئی۔ سو وہ لیلا نام رانی ہو کر تجھ کو ملی اور پدم
کا منڈپ اس برہمن کے منڈپ اکاش میں استھر پھر آیا۔ پھر اسی منڈپ میں راجہ پدم نام مرت ہوا۔
تب نانا پرکار کی سامگری سہت یہ جگت اور راج تجھ کو بھاس آیا ہے۔ ہے راجن یہ تیرا جگت پدم راجہ
کے بردے میں پھر آیا ہے۔ سو وہی بسشٹ جی برہمن تم راجہ پدم ہوئے۔ یہ سب جگت من کی
کلپنا سے بھاستا ہے۔ پدورتھ بولا بڑا اشچرج ہے کہ مجھ کو اپنا جنم اور ماتا پتا راج آدک سب
ایسا پرتیت ہوتا ہے کہ سو برس بیتیت ہو گئے ہیں۔ اور اب تم دیویوں نے جو میرے سیس پر ہست
کمل اپنا رکھا۔ اس سے مجھ کو گیان ہوا۔ اور میرا سب سنتاپ دور ہو کر نرمل سکھ روپ پد کو پراپت
ہوا ہوں۔ سرستی بولی کہ ہے راجن جو کچھ تم کو بھاستا ہے وہ بھرم ماتر ہے کہ ورتیہ بیوہار کی مرت کی
مورچھا کے پشچات کبھی وہی پہلا جگت بھاستا ہے۔ اور کبھی دوسری پرکار کا بھاستا ہے۔ سو وہ
کیول من کی کلپنا سے ہے۔ نہیں تو استت روپ ہے۔ اگیان ست بھاس رہا ہے۔ سپن میں اور
اس جگت میں رنچک ماتر بھید نہیں ہے۔ سو ہے راجن یہ مسفیا کلپنا جگت کی اگیان سے ہوئی
ہے۔ نہ تو مرا ہے نہ جیا ہے۔ سدھ گیان شانت روپ اپنے آتم پد میں استھر ہے جن پرشوں
جگت بھرم گیان سے نرورت ہو گیا ہے۔ ان کو پھر جگت نہیں بھاستا۔ جیسے سپن کی جاگرت

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

میں سمجھیا جاتا ہے گیان ملان کو کراچت جگت ست نہیں بھاستا۔ ہے راجن تم اور تمہارے چاکر آد جو سرشٹی ہے۔ وہ سب آتما میں بھری ہے۔

۳۰ واں سرگ

سرستی دیوی کا راجہ پدور بتھ کو بر دینا

لسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی اگیانی مورکھوں کو یہ جگت بجر سار کے تل نشچے ہو کر بھاستا ہے جیسے بالک کو اپنی چھایا میں بیتال بھوت۔ سرستی نے کہا کہ ہے راجن جو کچھ کہنا تھا میں کہہ چکی اب تم یدھ میں مرت پاؤ گے۔ راجہ پدور بتھ بولا ہے دیوی آتم پرکاش کا درشن اتم پھل کا دینے والا ہے۔ نشپھل نہیں ہے۔ ہے دیوی جو بالکھا کر کے میرے پاس آتا ہے اس کی اچھیا پورن کرتا ہوں تم تو ساکشات پرمیشری ہو۔ اس لئے مجھے ور دان دو۔ کہ اس دیہہ کو تیاگ کر پھر میں راجہ پدم کے مرتک شریر میں پرویش ہو جاؤں اور میرے منتری اور لیلا بھی میرے سنگ ہوں۔ سرستی بولی ایسا ہی ہوگا۔ اور تو گیان وان ہو کر راج کرے گا۔ میرے درشن نشپھل نہیں ہوتے۔ جیسی کامنا کسی کی ہوتی ہے۔ ویسا ہی پھل ملتا ہے۔

۳۱ واں سرگ

راجہ پدور بتھ کے نگر میں شترو کا چڑھ آنا

سرستی بولی ہے راجن اتم یدھ میں مرت پا کر راجہ پدم کے شریر میں پرویش کرو گے اور تمہاری استری اور منتر آدک سب تمہارے پاس اکٹھے ہو جائیں گے۔ اور تم پون کی تل ہو جاؤ گے۔ اتنے میں ایک پرش نے آکر کہا کہ ہے راجن منڈل اچل اور استھا چل پربتوں کے تل سینا شتروں کی برکھا کرتی ہوئی چلی آتی ہے۔ اور انہوں نے اگنی لگا دی ہے۔ جس سے سب استھان جلے جاتے ہیں۔ یہ سن کر دونوں دیوی اور راجہ اور منتریوں نے جھروکوں سے شترو کی سینا دیکھی اور اگنی پر جلتی ہوئی دیکھی جس سے منش اور سندر استری چلی جاتی تھیں۔ اور سینا نگر کے اندر بڑھ آئی۔ ہے رام چندر جی آشچریہ ہے کر جیو مرت سے بھی موہ کو نہیں تیاگتے۔ موہ کی رسی میں بندھے ہوئے ہیں۔ اس سمے رن بھومی میں کلاہل ہونے لگا۔ اور اگنی سے ان گنت گھوڑے ہاتھی آدک پشو جلنے لگے۔

۳۲ واں سرگ

لیلا اور راجہ پدورتھ کا اُکھیان اور جگت کا باسنا اُنوسار ہونا

بسشٹ جی بولے ہے رام چندرجی اس پرکار راجہ پدورتھ اپنے نگر کی یوستھا دیکھ رہا تھا کہ اتنے میں لیلا اپنی سہیلیوں سہت راجہ کے پاس آئی۔ کوو ایک سہیلی نے کہا کہ ہے راجن جتنی استری مندروں میں تھیں۔ سب کو سینا کے منش لے گئے لیلا کو ہم بڑی جتن سے لائی ہیں۔ اور شتروؤں نے پرجا کو بڑا دکھ دے رکھا ہے۔ اور تمہاری سینا کو بدھنس کر ڈالی۔ یہ سنکر راجہ نے سرستی سے کہا کہ ہے دیوی یہ لیلا تمہاری سرن آئی ہے۔ اس کی رکھشا کرو۔ اور میں یُدھ کرنے کو جاتا ہوں اور کرودھ وان ہوکر یُدھ کرنے کو چلا۔ اُس سمے دیوی کے ساتھ جو پہلے والی لیلا دیوی کے روپ میں تھی۔ اُس نے دوسری لیلا کو سندر اپنے تلیہ ایسے دیکھا جیسے درپن میں پرتبنیب پڑتا ہے اور کہا کہ ہے دیوی میں اس میں کیسے پرویش ہوئی ہوں۔ میرے دو روپ کیسے ہو گئے یہ سندیہ میرا دُور کرو۔ دیوی بولی ہے لیلا جیسے چت سمبت میں اسپندھ پھرتا ہے۔ ویسے ہی اسی سمے سیدھ ہوتا ہے۔ جس پدارتھ کی باسنا مرت سمے ہوتی ہے۔ وہی پدارتھ ملتا ہے۔ تیرے پرتا کی واسنا تجھ میں مرت سمے تھی۔ اس کارن وہی روپ ست ہوکر باسنا کے انوسار بھاستا ہے۔ یہ ہے لیلا جو پدارتھ ست بھاستا ہے۔ وہ گیان سے بھاستا ہے۔ گیانی کو بھرم ہے۔ جاگرت میں سُپن بھاستا ہے اور سُپن میں جاگرت کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ جاگرت شریر کا مرت سمے ناش ہو جاتا ہے۔ اور مرت جنم میں است ہو جاتے ہیں۔ اور جو بچار کر کے دیکھو تو سب بھرانتی ماتر ہے۔ آدی سے پرلے تک سدا جیوں کا تینوں برہمستا اپنے آپ میں استھر ہے۔ اپنے منو راج میں سرشٹی اودے ہوتی ہے وہ ست روپ کر بھاستی ہے۔ ایسے یہ لیلا جو تیرے سامنے بیٹھی ہے۔ سو یہی ہوئی ہے۔ تیری جو اپنے پرتا میں نیر باسنا تھی۔ اس لئے تیرا پرتبنب روپ ہوکر اس کو یہ لیلا ملی ہے اور تیرا اسا سنکلپ سو بھاؤ اس کو پرتیت ہو رہی ہے۔ ہے لیلا سب سمبت آکاش ہے جیسا اس میں پھرتا ہے ویسا ہی چدروپ اور غیر میں پرتبنب بھاستا ہے۔ اس سب جگت کا چیتن درپن میں پرتبمبت ہوتا ہے۔ مُول کچھ نہیں۔ آتما ہی جگت روپ ہو کر بھاستا ہے ؀

۳۳ واں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

دیوی کا بر دینا لیلا کو اُس کے پدودتھ بھرتا کے ساتھ رہنے کا

دیوی بولی ہے لیلا تیرا بھرتا پدودتھ سنگرام میں شریر تیاگ کر اور اُسی مندر میں پرویش ہو راج کرے گا۔ یہ سُنکر پدودتھ کے مندر کی لیلا نے ہاتھ جوڑ کر کہا۔ کہ ہے بھگوتی میں نے تپ اور پوجن تمہارا کیا۔ اور تم نے سُپن میں مجھ کو درشن دیا۔ اب پرتکھش تم نے درشن دیا۔ کرپا کر کے من باچھت پھل مجھ کو دو۔ دیوی بولی کہ ہے لیلا میں تیرے اُوپر پرسن ہوں۔ من باچھت پھل اور بر مانگ لے لیلا بولی کہ ہے بھگوتی جب میرا بھرتا سنگرام میں مرت ہو اُسی شریر سے میں اُس کی رانی ہوں۔ دیوی بولی ایسا ہی ہوگا۔ تب پھر لیلا بولی کہ تم تو ست سنکلپ کام برہم روپ ہو۔ مجھ کو اُسی شریر سے بشٹ برہمن کے گھر کیوں نہ لے گئیں۔ دیوی بولی کہ ہے لیلا میں کچھ نہیں کرتی۔ جب جیووں کے سنکلپ ماتر شریر ہیں اور میں پرہم روپ ہوں۔ ایک ایک جیو کے ساتھ چیتن ماتر دیوتا ہو کر استھت ہوں۔ جیسے جیو کی بھاونا ہوتی ہے۔ ویسا ہی اس کو ملتا ہے۔ جب تو نے میرا آرادھن کیا اور پرارتھنا کی کہ میرے بھرتا کا جیو آکاش اسی منڈپ میں رہے اور گیان بھی مجھ کو پراپت ہو۔ تو میں نے تجھ کو گیان کا اُپدیش کیا۔ اب تجھ کو گیان ہو گیا ہے سو تجھ کو بھی یہ لابھ ہوا ہے۔ کہ دیہہ سمیت بھرتا کے ساتھ جاوے گی۔ ہے لیلا تب ہی کی سدھتا سے چید آتما ہی دیوتا روپ ہو کر پھل دیتا ہے۔ جیسا جیسا سنکلپ کسی کو ہوتا ہے۔ اُس کو ویسا ہی پھل ملتا ہے۔ چیت کے سنکلپ سے نیارا کسی کو پھل نہیں ملتا۔ آتما سب کے انتش کرن میں استھت ہے۔

۴۳ واں سرگ

جس میں راجہ پدودتھ لیلا کے بھرتا اور سندھ راجہ کا جدھ ہے۔

رام چندر جی بولے کہ ہے بھگوان راجہ پدودتھ نے سنگرام میں جا کر کیا کیا۔ بششٹ جی بولے کہ راجہ پدودتھ گھوڑوں کے رتھ جڑت پانچ دھجا والے رتھ پون بیگی پر چڑھ کر سینا سہت سنگرام میں گیا۔ اور دونوں اور سے سینا اکٹھی ہوئیں اور جدھ دارن ہونے لگا۔ پدودتھ کی سینا جدھ سے نربل ہو گئی۔ اس سمے دونوں لیلا جھروکوں میں سے دیکھ کر بولیں کہ ہے دیوی تم سب پرکار سامرتھ ہو اور تمہاری بھاری اور کرپا بھی اتینت ہے۔ پھر ہمارے بھرتا کی جے کیوں نہیں ہوتی۔ دیوی بولی ہے لیلا پدودتھ کے شترو سندھ راجہ اپنی جے کے لئے بہت کال تک میرا پوجن کیا ہے اور تمہارے بھرتا نے اس پرپوجن سے پوجن نہیں کیا۔ کیول موکش کے کارن کیا ہے اس لئے

راجہ سیدھ کی جے ہو گی۔ اور تیرے بھرتا کی موکش ہو گی۔ ہے رام چندر جی ایسی آپس میں سنبھاشن
کر کے پھر سینا کو دیکھنے لگیں اور بانوں کی بھمار آپس میں ہونے لگی۔ اور ان گنت نانا پرکار کے شستر
اور استر چلے۔ راجہ پدورتھ نے راجہ سدھ کے بان اور شستروں کی ٹوک ٹوک کر ڈالی۔ لیلا نے یہ چرتر
جھروکوں سے دیکھ کر دیوی سے کہا کہ اب میرے بھرتا کی جے ہو گی۔ دیوی مسکان کر کے من میں کہنے لگی کہ
جیووں کا چت بہت چنچل ہوتا ہے۔ پرنام سب سے جدھ ہونے اور شستروں اور بانوں نانا پرکار کے
نمر کرنے والے اور پرکھا کرنے والے اور اگنی برسانیوالے اور ناگ اور جوگنی پشاچ آدک اتپنن
کرنے والوں کے پشچات راجہ سیدھ نے راجہ پدورتھ کے رتھ کے گھوڑے مار ڈالے اور اس کے
ہردے پہ ایک شکتی ماری۔ سو وہ چت ہو گیا اور سارتھی یہ گتی دیکھ کر رتھ کو مندر میں لانے لگا۔
سیدھ نے اس کا پیچھا کیا پرنتو پکڑ نہ سکا۔

۳۵واں سرگ

راجہ پدورتھ کی موت

بشسٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی جب سارتھی راجہ پدورتھ کو اس کے مندر میں لے گیا
استری کٹنب پریوار کے سب رودن کرنے لگے۔ اور راجہ سیدھ کی سینا نگر کو لوٹنے لگی اور سیدھ
اپنی ڈھنڈی پٹوا کر راج سنگھاسن پر بیٹھ گیا اور چنور چھتر اس کے سمیپ ہونے لگے۔ یہ پہلی
لیلا دوسری لیلا کی طرف دیکھ کر کہنے لگی۔ کہ ہے دیوی یہ لیلا اس شریر سے وہاں کیونکر پہنچ گئی۔
یہ تیرے بھرتا کی گتی کو دیکھ کر مورچھت ہو گئی ہے۔ اور راجہ بھی مرت کے نکٹ ہے۔ دیوی بولی کہ ہے لیلا جو
کچھ دیکھتی ہے سب بھرانتی ماتر ہے اور تیرا بھرتا جو پدم تھا۔ اس کا ہردہ جو منڈپ اکاش میں وہاں
یہ سارا جگت ہے۔ اور وہ پدم کا منڈپ اکاش بشسٹ برہمن کے منڈپ اکاش میں استھت ہے۔
اور بشسٹ برہمن کا منڈپ اکاش چد اکاش کے آسرے استھت ہے یہ پدورتھ کا جگت پدم کے
ہردے میں استھت ہے وہاں تیرا شریر اور راجہ پدم کا شریر پڑا ہے۔ ہے لیلا تیرے بھرتا راجہ پدم
کا شریر تم کو پرادیش بھاستی ہے۔ اس پرایس ماتر میں انگنت ماتر برہمنڈ ہے۔ اس میں تیرے
بھرتا کا جیو اکاش ہے اس میں یہ جگت پھرتا ہے۔ سو بہت ہی نکٹ بھی ہے۔ اور کوٹوں یوجن پر
بھی ہے۔ اور مارگ میں بجر کے پہاڑ تتوں کا آبرن ہے اس کو اولنگھن کر کے تیرے بھرتا پدم کی برشٹی
ہے۔ جہاں وہ مرتک شریر پڑا ہے اس کے پاس یہ لیلا جا پہنچی۔ لیلا نے پوچھا کہ ہے دیوی!

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ایسے مارگ کو اولنگھن کر کے وُہ ایک چھن میں کیسے پہنچ گئی۔ اور جس شریر سے جانتا تھا وہ نزول پٹا ہے۔ وُہ کس روپ سے گئی مجھ سے کہو۔ دیوی بولی ہے لیلا! اس لیلا کی تھوڑی سی کتھا کر کے کہتا ہُوں۔ جس کے شرون سے یہ جگت بھرم دُور ہو جاتا ہے کہ جو کچھ جگت بھاستا ہے وہ بھرم ماتر ہے یہ بھرم روپ جگت پدم کے ہردے میں استھر ہے۔ ایسا ہی پدورتھ کا جنم ہے۔ اور لیلا کا جانا ہے اور سنگرام جو ہُوا وہ بھی اور پدورتھ کا مرت ہونا بھی بھرم ماتر ہے اس کے بھرم روپ جگت میں ہم تم بیٹھے ہیں۔ پھر لیلا تو اور راجہ بھی مرت روپ ہے۔ اور میں ست آتما روپ ہوں مجھ کو سدا ایسے نسچے رہتا ہے۔ ہے لیلا جب تیرا بھرتا مرت ہونے لگا تھا اس کو تجھ سے شنیہ نشیش تھا۔ اس لئے تو مہا سندر لستر ابھوشن پہنے ہوئے باسنا کے انوسار اس کو ملی ہے جب یہ منش مرتا ہے اس کا انت باہک شریر ہوتا ہے پھر باسنا سے ادھی بھوتک ہوتا ہے۔ تیرا بھرتا جب مرت ہوا۔ اس کا انت باہک شریر تھا۔ جب ادھی بھوتک ہُوا۔ تب پرتھم اس کو جنم بھی ہُوا۔ مرن بھی۔ جب تیرا بھرتا مرت ہُوا۔ تب اس کو اپنا جنم اور کل اور لیلا کا جنم ماتا پتا کے ساتھ ہوہار بھاسن آیا۔ جیسے تو پدم کو بھاس آئی ہے لیلا ایسے وہ پدورتھ کو بھی بھاس آئی ہے۔ لیلا جو اس لیلا نے مجھ سے ورمانگا تھا کہ میں ودھوا نہ ہوں اور اسی شریر سے بھرتا کے پاس جاؤں تو میں نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا۔ تب مرت مورچھا کے پشچات اس کو اپنا شریر بھاس آیا۔ جہاں تیرے بھرتا پدم کا شریر پڑا ہے وہ ایسے ہی شریر سے وہاں پہنچ گئی۔ اس کو یہ نسچے ہو رہا ہے کہ میں اسی شریر سے آئی ہوں ۞

٣٦ واں سرگ

لیلا کا اپنے بھرتا کے شریر کے پاس جانا

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی جس پرکار وہ لیلا پدم راجہ کے منڈپ میں پہنچی وُہ سنو کر جب وُہ لیلا مرت مورچھا میں اچیت ہوئی اس کے پشچات باسنا کے انوسار اس کو پہلا شریر اپنا بھاس آیا اور اس نے جانا کہ میں اپنے شریر میں دیوی کے بردان سے آئی ہوں۔ سو وُہ انت باہک شریر سے آکاش میں پکشی کے تل اُڑ کر پہنچی اس کو اپنے آگے ایک کنیا درشٹ پڑی اس سے لیلا نے کہا ہے دیوی تو کون ہے۔ اس نے کہا کہ میں دیوی کی پُتری ہوں تجھے پہنچانے آئی ہوں۔ لیلا نے کہا کہ تم میرے بھرتا کے پاس لے چلو تب وہ کنیا آگے اور لیلا پیچھے چلی دونوں آکاش میں دیر گھر کال تک اُڑتی چلی گئیں۔ اور سیکھوں اور بایو اور سورج منڈل تارا منڈل اور لوکپالوں اور بہادشوبدور کے لوک کو اُلنگھ

کر برہمانڈ گھاٹ مہا بجر ساد اور جل والا اگنی اور اس سے آگے مہا چیتن آکاش جس کا آد۔ انت مدھ کبھی نہیں ہے اور پرم آکاش اور کوٹوں برہمانڈوں کو اولنگ کر اور دیکھ کر اور نیچے کے لوگوں کو دیکھتی ہوئی وہاں اُتریں۔ جہاں راجہ کا نگر تھا۔ اور پدم راجہ کا شریر پشپوں سے ڈھکا ہوا تھا تب وہ کنیا انتر دھیان ہو گئی۔ اور لیلا پدم کے پاس بیٹھ گئی۔ اور من میں بچار کیا کہ یہ میرا بھرتا ہے جو سنگرام میں گیا تھا۔ اب سدھا کی گتی کو پراپت ہوا ہے۔ اور میں بھی دیوی کی کرپا سے اپنے شریر سے اس کے پاس آئی ہوں اور ایسے بچار کر اپنے بھرتا کو چھوڑ کر نے لگی۔ پھر وہاں پر بھرم لیلا نے دیوی سے پوچھا کہ یہ راجہ پد ودرتھ تو اب مرتیو ہوتا ہے۔ جب یہاں سے مرت پا کر پدم شریر میں جاوے گا۔ تب راجہ کے منتری اور جا کر کیسے پہچانیں گے۔ دیوی بولی ہے لیلا اس کو کچھ دویت کلپنا نہیں بھاسے گی۔ اور برتانت کو تو اور ہی اور وہ لیلا جانے گی اور کوئی نہ جانے گا۔ کیونکہ اس کے سنکلپ کو اور کوئی نہیں جان سکتا۔ لیلا نے پھر پوچھا کہ ہے دیوی لیلا جو وہاں پہنچی تھی اس کا شریر تو یہاں پڑا ہے اور بھرتا اس کو بردان تھا وہ اس دیہہ سے کیوں نہ گئی۔ دیوی بولی ہے لیلا چھایا بھی کبھی دھوپ میں گئی ہے اور ستّ است بھی کبھی ایک ہوا ہے پدم روپ جگت کا شریر دوسرے جگت میں نہیں جاتا اور دوسرے کے سنکلپ میں دوسرا اپنے شریر سے نہیں جا سکتا۔ کیونکہ وہ اور شریر ہے۔ اور یہ بھی اور شریر ہے اس کو یہ گیات نہیں ہے کہ میرا شریر وہاں پڑا ہے اس کو تو اپنا وہی شریر بھاش آیا۔ اس کا شریر سنکلپ میں استھر تھا۔ سو اپنا سنکلپ وہ ساتھ لے گئی۔ اور آپ کو جاتا کرتی وہی لیلا ہوں۔ ہے لیلا آتم ستّا سب آتم روپ ہے جیسے بھاونا اس میں درڑھ ہوتی ہے ویسا ہی روپ اس کا ہو جاتا ہے جس کو یہ سنچے ہو جاتا ہے۔ کہ میں پنچ بھوتک روپ ہوں اس کو یہ بھی درڑھ ہوتا ہے کہ میں اُڑ نہیں سکتا۔ یہ لیلا گیان سے سنجگت تھی۔ اس کا ادھی بھوتک دھرم نشٹ نہیں ہوتا ؁

۳۷ واں سرگ

لیلا اور دیوی کا سمباد

دیوی بولی ہے لیلا جس پُرش اگیانی نے جاننے کے یوگ پد کو نہ جانا وہ پُن مان بھی ہو۔ اس کو انت باہک شکتی پراپت نہیں ہوتی۔ اور انت باہک شریر بھی است ہے وہ کیول

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سنکلپ روپ ہے۔ اس سے جتنا جگت بھاستا ہے کچھ اُپجا نہیں ہے۔ شدھ چدابھا
ستا اپنے آپ میں استھت ہے۔ پھر لیلا بولی کہ ہے دیوی جو یہ جگت سنکلپ ماتر ہے تو بھاؤ
روپ پدارتھ کیسے ہوتے ہیں۔ کہ اگنی اوشن روپ ہے جتنی استھر روپ اور ہم ستیل روپ ہے کہ
پدارتھ سوکشم روپ ہے۔ کوئی استھول لینا دینا جنم مرن اُتپتی ستا کیونکر بھاستی ہے۔
دیوی بولی ہے لیلا مہاپرلے میں سب پدارتھ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور کال کی ستا نشٹ ہو
جاتی ہے۔ اس کے پشچات چدا کاش سب کلپنا سے رہت بودھ ماتر ہی ستا ہی رہتی ہے اس
ماتر ستا سے جب چت سمبت پھرتا ہے تب چیتن سمبت میں آپ کو تیج انو جانتا ہے۔ جیسے سپن میں
آپ کو پکشی روپ اُڑتا دیکھے اس سے استھول کی بھاؤنا ہوتی ہے۔ وہ استھولتا برہمانڈ
ہوتی ہے اس سے تیج انو آپ کو برہما روپ جانتی ہے۔ اور برہما روپ ہو کر جگت کو رچتی
ہے کہ جیسے جیسے برہما چنتیا جاوے ویسے ویسے استھرتا روپ ہوتا جاوے اور چتا
جیسے پہلے دھارن کیا ہے۔ کہ یہ ایسے ہو اور اتنے کال رہے اس کا نام نیتی ہے
جیسے آدر چنا نیتی ہے وہ جیوں کی تیوں ہوتی ہے۔ اس کے رد کرنے کی کسی کو سامرتھ نہیں
مل آدر بہا ہے۔ اکارن روپ تو جگت کی اُتپتی ہیں کیونکر کہوں۔ کیول چیتن سمبیدن کے
پھرنے میں جگت اکار ہو کر بھاستا ہے اس میں جیسی نشچے ہے ویسی ہی استھت ہے۔ اگنی
تتی ہی ہے ہم ستیل ہی ہے ہے لیلا جو چیتن ہے۔ اس پر بھی نیتی ہے کہ چیتن تو اُپدیش
کا ادھکار ہے اور جڑ میں وہ سوبھاؤ ہی آدنیتی سے ہے۔ جگوں کی مریادہ استھر ہوتی ہے۔
جیسے ایک سو دب برس کلجگ کے دو سو دب برس دواپر کے تین سو دب برس ترتیا کے چار سو
ست جگ کے یہ تو دب برس ہیں۔ اور لوکیک برس یہ ہیں۔ چار لاکھ ۳۲ ہزار کلجگ آٹھ لاکھ ۶۴ ہزار
دواپر۔ بارہ لاکھ چھیانوے ہزار ترتیا۔ سترہ لاکھ ۲۸ ہزار ست جگ ہے۔ اور جیو اپنے کرموں
کے پھل سے آیو بھوگتے ہیں۔ جو منش پاپی ہیں۔ ان کو مرت کے سمے بھی بڑا دکھ ہوتا ہے۔ لیلا نے پوچھا
کہ ہے دیوی مرت کے سمے دکھ سکھ کیسے ہوتا ہے۔ اور کیسے بھوگتے ہیں۔ دیوی بولی کہ ہے لیلا!
جیوؤں کی تین پرکار کی مرت ہوتی ہے ایک مورکھ کی دوسری دھارنا ابھیاس کی تیسری گیانی کی
ان کا الگ الگ نیارا نیارا برتانت سنو کہ جو دھارنا ابھیاسی ہیں۔ وہ نہ مورکھ ہیں نہ گیانی وہ جس
اشٹ دیو کی دھارنا کرتے ہیں۔ وہ شریر کو تیاگ کر اُسی دیوتا کے لوک کو جاتے ہیں۔ اور جو پورنہ
ابھیاسی ہیں۔ اور پورن ابھیاس نہ ہو سکا۔ ان کا شریر کشٹ سے چھوٹتا ہے۔ جیسے شو سپتی ہ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

جاتی ہے۔ ایسے دھارنا ابھیاسی شریر چھوڑتا ہے۔ پھر سُکھ بھوگ کر آتم تو کو پراپت ہوتا
ہے۔ اور گیان وان کا شریر بھی سُکھ سے چھوٹتا ہے۔ اور گیانی کے پران بھی وہاں ہی لین ہو
جاتے ہیں۔ اور ودیہہ مُکت ہوتا ہے۔ جن مورکھوں کو آگیانیوں کی سنگت ہے اور ست شاستروں
کے انوسار نہیں چلتے اور وشیوں کی اِلّہ دوڑتے ہیں۔ اور پاپ کرتے ہیں۔ ان کو شریر تیاگنے میں
بڑا دُکھ ہوتا ہے۔ ہے لیلا جب یہ پُرش مرنے لگتا ہے پدارتھوں کے بھوگ ہونے سے موہ
میں پھنسا ہوا دُکھ پاتا ہے۔ کنٹھ کف آدی سے رُک جاتا ہے آنکھ پھٹ جاتی ہیں۔ روپ
بگڑ جاتا ہے۔ ناڑیوں سے پران نکلنے کے سمے شریر ٹوٹتا ہے۔ سب پدارتھ بھرم سے بھاستے
ہیں چت کی چیشٹا گھٹ جاتی ہے۔ جیسے اکاش سے گرنے اور چکی میں پسنے اور کولھو میں پڑنے
اور سولی پر چڑھنے اور اندھ کوپ میں گرنے سے دکھ ہوتا ہے۔ ایسے مرنے سمے دُکھ پاتا
ہے۔ اور مورچھا ہو کر پاشان کے تُل ہوتا ہے۔ پھر لیلا نے پوچھا کہ ہے دیوی مرت سمے مورچھا
کیوں ہو جاتی ہے۔ دیوی بولی کہ جو کچھ کرم اہنکار بھاؤ سے کئے ہیں۔ وہ سب اکٹھے ہو جاتے ہیں
اور سمے پا کر آپ پر گھٹ ہو جاتے ہیں۔ جیسا بیج بویا ہوا سمے پا کر ویسا ہی پھل دیتا ہے۔ جب
شریر چھوٹنے لگتا ہے۔ پدارتھوں کے بھوگ ہوتے اور موہ ہونے سے شریر کو دکھ ہوتا ہے
جو پران اپان کی کلا ہے۔ جس کے آشرے شریر ہوتا ہے۔ وہ ٹوٹنے لگتا ہے۔ پران ناڑیوں
سے نکلتے ہیں۔ اور ان استھانوں میں نہیں جاتے۔ یہ مرنا جنم لینا مورکھ کی بھرانتی سے دکھتا ہے
سمت ماتر میں جو سمبیدن پھرتا ہے۔ سو دوسرے سوبھاؤ میں ستیا کے سمان ہو کر اپنے سروپ ہو کر
بھول کر اسفقت ہوتا ہے۔ اور مرن جنم اس میں بھاستے ہیں۔ جیسی جیسی بھاسنا شُبھ اشُبھ ہوتی
ہے۔ ان کے انوسار دُکھ پاتا ہے۔ باسنا میں پڑتے ہیں۔ اور شدھ چتن ماتر میں کوئی کلپنا نہیں
ہوتی۔ انیک شریر نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور چتن ستا جیوں کی تیوں رہتی ہے۔ وہ نشٹ نہیں
ہوتی۔ کیونکہ جو وہ کدا چت نشٹ ہو جائے تو سب نشٹ ہو جاویں۔ وہ نہ ہو تو کوئی کسی کو نہ جانے
چتن ستا نہ جنم لیتی ہے نہ مرتی ہے۔ سب کلپنا سے رہت کیول چنماتر ہے جنم مرن کی کلپنا
سمبیدن میں ہوتی ہے۔ جس کے نشچے میں مرت کا آنا اور مر جانا ہے۔ وہ ہی مرت ہے۔ اس
کو یمدوت آ کر ستاتے ہیں۔ اور کشٹ دیتے ہیں۔ اور جن کو مرت کا ابھاؤ ہے۔ وہ کیسے مرت
ہو۔ ترشنا کا جل بھاستا ہے۔ اور مُول میں کچھ نہیں ہے۔ باسنا ہی بندھن کا کارن ہے۔
باسنا سے مکت ہو تو بندھن سے مکت ہو۔ ہے لیلا آتما کے بچار سے گیان ہوتا ہے۔ اور

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سنکلپ روپ ہے۔ اس سے جتنا جگت بھاستا ہے کچھ اپجا نہیں ہے۔ شدھ چید اکاش
ستا اپنے آپ میں استھت ہے۔ پھر لیلا بولی کہ ہے دیوی جو یہ جگت سنکلپ ماتر ہے تو بھاؤ ابھاو
روپ پدارتھ کیسے ہوتے ہیں۔ کہ اگنی اوشن روپ پرتھوی استھر روپ اور ہم ستیل روپ ہے کوئی
پدارتھ سوکشم روپ ہے۔ کوئی استھول لینا دینا جنم مرن اُتپتی ستا کیونکر بھاستی ہے۔
دیوی بولی ہے لیلا مہا پرلے میں سب پدارتھ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور کال کی ستا نشٹ ہو
جاتی ہے۔ اس کے پشچات چداکاش سب کلپنا سے رہت بودھ ماتر پربھ ستا ہی رہتی ہے اس چن
ماتر ستا سے جب چت سمبت پھرتا ہے تب چیتن سمبت میں آپ کو تیج انو جانتا ہے۔ جیسے سپن میں
آپ کو پکشی روپ اڑتا دیکھے اس سے استھول کی بھاونا ہوتی ہے۔ وہ استھولتا برہمانڈ بھ
ہوتی ہے اس سے تیج انو آپ کو برہما روپ جانتی ہے۔ اور برہما روپ ہو کر جگت کو رچتی
ہے جیسے جیسے برہما چیتتا جاوے ویسے ویسے استھرتا روپ ہوتا جاوے اور رچنا سے
جیسے کرشتے دھارن کیا ہے۔ کہ یہ ایسے ہو اور اتنے کال رہے اس کا نام نیتی ہے۔
جیسے آدر چنا نیتی ہے وہ جیوں کی تیوں ہوتی ہے۔ اس کے دور کرنے کی کسی کو سامرتھ نہیں ہے
مول آدبرہما ہے۔ اکار روپ تو جگت کی اُتپتی نہیں کیونکر کہوں۔ کیول چیتن سمبیدن کے
پھرنے میں جگت اکار ہو کر بھاستا ہے اس میں جیسی نشچے ہے ویسی ہی استھت ہے۔ اگنی
تپتی ہی ہے ہم ستیل ہی ہے ہے لیلا جو چیتن ہے۔ اس پر بھی نیتی ہے کہ چیتن تو اپدیش
کا ادھکار ہے اور جڑ میں وہ سوبھاؤ ہی آدنیتی سے ہے۔ جگوں کی مریادہ استھر ہوئی ہے۔
جیسے ایک سو دیو برس کلجگ کے دو سو دیو برس دواپر کے تین سو دیو برس تریتا کے چار سو
ست جگ کے یہ تو دیو برس ہیں۔ اور لوکیک برس یہ ہیں۔ چار لاکھ ۳۲ ہزار کلجگ آٹھ لاکھ ۶۴ ہزار
دواپر۔ بارہ لاکھ چھیانوے ہزار تریتا۔ سترہ لاکھ ۲۸ ہزار ست جگ ہے۔ اور جیو اپنے کرموں
کے پھل سے آیو بھوگتے ہیں۔ جو منش پاپی ہیں۔ ان کو مرت کے سمے بڑا دکھ ہوتا ہے۔ لیلا نے پوچھا
کہ ہے دیوی مرت کے سمے دکھ سکھ کیسے ہوتا ہے اور کیسے بھوگتے ہیں۔ دیوی بولی کہ ہے لیلا!
جیوؤں کی تین پرکار کی مرت ہوتی ہے ایک مورکھ کی دوسری دھارنا ابھیاس کی تیسری گیانی کی
ان کا الگ نیارا نیارا برتانت سنو۔ کہ جو دھارنا ابھیاسی ہیں۔ وہ نہ مورکھ ہیں نہ گیانی وہ جس
اشٹ دیو کی دھارنا کرتے ہیں۔ وہ شریر کو تیاگ کر اسی دیوتا کے لوک کو جاتے ہیں۔ اور جو پورنہ
ابھیاسی ہیں۔ اور پورن ابھیاس نہ ہو سکا۔ ان کا شریر سکھ سے چھوٹتا ہے۔ جیسے شوپتی ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

جاتی ہے۔ ایسے دھارنا ابھیاسی شریر چھوڑتا ہے۔ پورش سکھ بھوگ کر آتم تتو کو پراپت ہوتا
ہے۔ اور گیان وان کا شریر بھی سکھ سے چھوٹتا ہے۔ اور گیانی کے پران بھی وہاں ہی لین ہو
جاتے ہیں۔ اور ودیہ مکت ہوتا ہے۔ جن مورکھوں کو آگیانیوں کی سنگت ہے اور ست شاستروں
کے انوسار نہیں چلتے اور دشٹیوں کی امدد دوڑتے ہیں۔ اور پاپ کرتے ہیں۔ ان کو شریر تیاگنے میں
بڑا دکھ ہوتا ہے۔ ہے لیلا جب یہ پُرش مرنے لگتا ہے پدارتھوں کے بھوگ ہونے سے موہ
میں پھنسا ہوا دُکھ پاتا ہے۔ کنٹھ کف آدی سے رُک جاتا ہے آنکھ پھٹ جاتی ہیں۔ روپ
بگڑ جاتا ہے۔ ناڑیوں سے پران نکلنے کے سمے شریر ٹوٹتا ہے۔ سب پدارتھ بھرم سے بھاستے
ہیں چت کی چیشٹا گھٹ جاتی ہے۔ جیسے اکاش سے گرنے اور چکی میں پسنے اور کولھو میں پڑنے
اور سولی پر چڑھنے اور اندھ کوپ میں گرنے سے دکھ ہوتا ہے۔ ایسے مرنے سے دُکھ پاتا
ہے۔ اور مورچھا ہو کر پاشان کے تُل ہوتا ہے۔ پھر لیلا نے پوچھا کہ ہے دیوی مرنے سے مورچھا
کیوں ہو جاتی ہے۔ دیوی بولی کہ جو کچھ کرم اہنکار بھاؤ سے کئے ہیں۔ وہ سب اکٹھے ہو جاتے ہیں
اور سمے پا کر آپ پر گھٹ ہو جاتے ہیں۔ جیسا بیج بویا ہوا سمے پا کر ویسا ہی پھل دیتا ہے۔ جب
شریر چھوٹنے لگتا ہے۔ پدارتھوں کے بھوگ ہونے اور موہ ہونے سے شریر کو دکھ ہوتا ہے
جو پران اپان کی کلا ہے۔ جس کے آشرے شریر ہوتا ہے۔ وہ ٹوٹنے لگتا ہے۔ پران ناڑیوں
سے نکلتے ہیں۔ اور ان استھانوں میں نہیں جاتے۔ یہ مرنا جنم لینا مورکھ کی بھرانتی سے دکھتا ہے
سمت ماتر میں جو سمبیدن پھرتا ہے۔ سو دوسرے سو بھاؤ میں ستیا کے سمان ہو کر اپنے سروپ ہو کر
بھول کر استھت ہوتا ہے۔ اور مرن جنم اس میں بھاستے ہیں۔ جیسی جیسی بھاسنا شدھ اشدھ ہوتی
ہے۔ ان کے انوسار دکھ پاتا ہے۔ باسنا میں پڑتے ہیں۔ اور شدھ چتن ماتر میں کوئی کلپنا نہیں
ہوتی۔ انیک شریر نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور چتن ستا جیوں کی نیوں رہتی ہے۔ وہ نشٹ نہیں
ہوتی۔ کیونکہ جو وہ کدا چت نشٹ ہو جائے تو سب نشٹ ہو جاویں۔ وہ نہ ہو تو کوئی کسی کو نہ جانتے
چتن ستا نہ جنم لیتی ہے نہ مرتی ہے۔ سب کلپنا سے رہت کیول چنماتر ہے جنم مرن کی کلپنا
سمبیدن میں ہوتی ہے۔ جس کے نشچے میں مرت کا آنا اور مر جانا ہے۔ وہ ہی مرت ہے۔ اس
کو یمدوت آکر ستاتے ہیں۔ اور دکھ دیتے ہیں۔ اور جن کو مرت کا ابھاؤ ہے۔ وہ کیسے مرت
ہو۔ ترشنا کا جل بھاستا ہے۔ اور مول میں کچھ نہیں ہے۔ باسنا ہی بندھن کا کارن ہے۔
باسنا سے مکت ہو تو بندھن سے مکت ہو۔ ہے لیلا آتما کے بچار سے گیان ہوتا ہے۔ اور

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

گیان سے جگت کا ابھاؤ ہوتا ہے۔ یہ جگت اُتپت نہیں ہُوا۔ پرنتو اُتپت ہوئے کی سمان دکھتا ہے

۳۸ واں سرگ

پاپیوں اور پُن آتماؤں کی مرت کا ورنن

لیلا بولی۔ یہ جیو کیسے مرتا ہے۔ میرے بودھ ہونے کو پھر کہو۔ دیوی بولی ہے لیلا جیتنا
باسنا سہت اکاش میں استھت ہوتی ہے۔ اپنی باسنا کے انوسار پھر جگت پھر آتا ہے اس سے
دلیر کال کریا دھرم پتر استری بندھو۔ مترشتروراجہ پرجا سب دکھلائی دیتا ہے۔ سو مرت دو
پرکار کی ہے ایک پاپی دوسری پُنوان کی۔ اور پاپی تین پرکار کے ہیں۔ مہاں پاپی۔ مدہم پاپی۔ ادہم
پاپی۔ ایسے ہی پُنوان بھی تین پرکار کے ہیں۔ جب مہاں پاپی کی مرت ہوتی ہے تب جڑجڑی بھوت
ہو جاتا ہے۔ (دُربلا نربل روگی آدی) اور مرت کے پشچات ہزاروں برس تک پتھر کے تُل مورچھا
میں پڑا رہتا ہے۔ کئی ایسے جیو ہوتے ہیں۔ جن کو مورچھا میں بھی دُکھ ہوتا ہے۔ کیونکہ اُس کے راگ
دولیش کوٹے کر چیت کی برتی ہردے میں پھُر جاتی ہے جیسے تاپ باسنا کا دکھ ہردے میں ہوتا
ہے۔ بھیتر سے جلتا ہے۔ اس پرکار جڑجڑی بھوت مورچھا میں رہتا ہے۔ اس کے پشچات
پھر چیتنا پھر آتی ہے اسی سے اپنے ساتھ شریر دیکھتا ہے۔ پھر نرک بھوگتا ہے۔ اور پھر
پشو پکشی آدی جونیوں میں جنم لیتا ہے۔ اور کرموں کا پھل بھوگتا ہے۔ اور پھر مہا نیچ اور دلدری
اور نردھنوں کے گھر جنم لے کر دکھ بھوگتا ہے۔ ہے لیلا جب مدہم پاپی مرتا ہے تب بھی وہ مورچھا
سے جڑ بھوت برکش وبہ ہو جاتا ہے۔ جب تھوڑے کال میں پھر چیتن ہوتا ہے اور نرک بھوگتا
ہے۔ کیٹ پتنگ آدی جونوں میں جاتا ہے۔ پھر باسنا کے انوسار منش شریر ملتا ہے۔ ادہم
پاپی جب مرت ہوتا ہے۔ مورچھا میں آکر اچیت ہو جاتا ہے۔ کچھ کال میں چیتنا ہوتی ہے۔ پھر نرک
بھوگ کر کرموں کے انوسار بہت سی جونیوں میں جنم لے کر پھر منش شریر دھارن کرتا ہے اور جب
مہا دھرماتما مرت ہوتا ہے۔ اس کے سامنے بمان آتے ہیں۔ اس پر چڑھ کر سُرگ میں جاتا ہے جس
اشٹ دیو کی باسنا من میں ہوتی ہے اُسی لوک میں جاتا ہے۔ اور کرموں انوسار سُرگ کے سکھ
بھوگ کر گرتا ہے۔ اور کسی پھل میں استھت ہوتا ہے۔ جب منش اس پھل کو کھاتا ہے بیرج
میں استھر ہو کر ماتا کے گربھ میں پڑتا ہے۔ اور باسنا کے انوسار پھر جنم لیتا ہے۔ اور جو بھوگ
سے نشکام ہوتا ہے۔ تو سنت مہا پرشوں کے گھر جنم لیتا ہے۔ مدہم دھرماتما جب مرتا ہے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اس کو شکیم حنیتا پھر آتی ہے۔ اور سرگ میں جا کر اپنے پُن کے انوسار سُرگ کے سُکھ بھوگ کر
پہلے دھرماتما کی سمان باسنا کے انوسار جنم لیتا ہے۔ ادھم دھرماتما جب مرتا ہے تو اس کو اس سمے
یہ پھُرتا ہے کہ مرت ہو گیا۔ میرے پُتر اور بھائیوں نے کرپا کی ہے۔ میں پتر لوک کو چلا جاتا ہوں
اور پتر لوک میں جا کر وہاں سُکھ بھوگ کر پھر گرتا ہے اور ان میں آ کر پھیٹتا ہے۔ جب اس ان
کو پُرش کھاتا ہے تو بیرج ہو کر ماتا کے گربھ میں استھت ہو کر باسنا کے انوسار جنم لیتا ہے ؛

ہے لیلا جب پاپی مرتا ہے اس کو مارگ کٹھن اور بھیانک دیکھتا ہے۔ اور اس مارگ
میں کانٹے چبھتے ہیں۔ اور سورج کا تیج سبھی کو تپاتا ہے شریر کو دکھ ہوتا ہے اور جن دان دھرم کیا تھا
کو سُندر چھایا دکھائی دیتی ہے۔ اور اس کو یمدوت اچھے مارگ کو لے جاتے ہیں۔ دھرم راج چتر
گپت سے پوچھتا ہے۔ تو وہ پُنیوانوں کے پُن اور پاپیوں کے پاپ پرگٹ کر دیتے ہیں۔ تب کرموں
کے انوسار سُرگ نرک بھوگتا ہے۔ پھر گربھ میں آ کر جنم لیتا ہے۔ اور مہا مورکھ کو بالک اوستھا میں
پورلے برتانت کو بھول کر پرمارتھ کا گیان نہیں ہوتا۔ کھیل میں مگن رہتا ہے جب جوبن اوستھا آتی
ہے تو کام کرودھ لوبھ آدک بکار پرگٹ ہو جاتے ہیں۔ اور بچار کچھ نہیں رہتا۔ جب بردھ
ہوتا ہے۔ شریر نربل اور دُبلا ہو جاتا ہے۔ سب روگ اُٹھ آتے ہیں۔ کورُوپ ہو جاتا ہے۔ اسی
پرکار جیو جنم مرن پاتا رہتا ہے ہے لیلا شریر کے بھیتر ناڑی ہیں۔ اور ناڑیوں میں چھید ہیں ان
میں پران بچرتے ہیں۔ اس کو جیو کہتے ہیں۔ جب وہ جیو نکل جاتا ہے۔ شریر کو مرتک کہہ دیتے ہیں
جس میں پران کریا ہوتی ہے۔ وہ جنگم روپ بولتے چلتے پھرتے ہیں۔ اور جس شریر میں پران کریا
نہیں وہ استھاور روپ ہیں۔ اور آتم ستا میں وہ دونوں برابر ہیں۔ لیلا نے پوچھا کہ ہے دیوی یہ
راجہ پدم اس منڈپ میں جہاں اس کا شریر پڑا ہے۔ کس مارگ سے جاوے گا۔ اس کے
پشچات ہم تم کس مارگ سے جاویں گے۔ دیوی بولی کہ یہ اپنی باسنا کے انوسار منش مارگ سے
جاویگا۔ تو وہ چیداکاش پرنتو اگیان کے بس ہو کر اس کو وہ استھان دُور دکھلائی دے گا۔ اور ہم
بھی اسی مارگ کو اس کے سنکلپ کے ساتھ اپنا سنکلپ ملا کر جاویں گی۔
جب تک سنکلپ سے سنکلپ نہیں ملتا۔ تب تک ایک تو بھاؤ نہیں ہوتا۔ بسشٹ جی بولے۔ ہے
رام چندر جی اس پرکار دیوی نے لیلا کو پرم بودھ کا کارن اُپدیش کیا۔ اتنے میں راجہ پدم رتھ
جرجری بھوت ہونے لگا ؛

۳۹ واں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

گیان سے جگت کا ابھاؤ ہوتا ہے۔ یہ جگت اُتپت نہیں ہؤا۔ پرنتو اُتپت ہوئے کی سمان دکھتا ہے

۳۸ واں سرگ

پاپیوں اور پُن آتماؤں کی مرت کا ورنن

لیلا بولی۔ یہ جیو کیسے مرتا ہے۔ میرے بودھ ہونے کو پھر کہو۔ دیوی بولی ہے لیلا چِتنا باسنا سہت اکاش میں استھت ہوتی ہے۔ اپنی باسنا کے انوسار پھر جگت پھر آتا ہے اس سے دلیر کال کریا دھرم پتر استری بندھو۔ متر شتر ورلج پرچاپ دکھلائی دیتا ہے۔ سو مرت دو پرکار کی ہے ایک پاپی دوسری پُنوان کی۔ اور پاپی تین پرکار کے ہیں۔ مہاں پاپی۔ مدہم پاپی۔ ادہم پاپی۔ ایسے ہی پُنوان بھی تین پرکار کے ہیں۔ جب مہاں پاپی کی مرت ہوتی ہے تب جڑجڑی بھوت ہو جاتا ہے۔ دُوبلا نربل روگی آد) اور مرت کے پشچات ہزاروں برس تک پتھر کے تل مورچھا میں پڑا رہتا ہے۔ کئی ایسے جیو ہوتے ہیں۔ جن کو مورچھا میں بھی دُکھ ہوتا ہے۔ کیونکہ اُس کے مائک دولیش کو لے کر چیت کی ورتی ہردے میں پھر جاتی ہے جیسے تاپ باسنا کا دکھ ہردے میں ہوتا ہے۔ بھیتر سے جلتا ہے۔ اس پرکار جڑجڑی بھوت مورچھا میں رہتا ہے۔ اس کے پشچات پھر چِتنا پھر آتی ہے اسی سے اپنے ساتھ شریر دیکھتا ہے۔ پھر نرک بھوگتا ہے۔ اور پھر پشو پکشی آدی جونیوں میں جنم لیتا ہے۔ اور کرموں کا پھل بھوگتا ہے۔ اور پھر نیچ اور دلدری اور نردھنوں کے گھر جنم لے کر دکھ بھوگتا ہے ہے لیلا جب مدہم پاپی مرتا ہے تب بھی وہ مورچھا سے جڑ بھوت برکش دب ہو جاتا ہے۔ جب تھوڑے کال میں پھر چیتن ہوتا ہے اور نرک بھوگتا ہے۔ کیٹ پتنگ آدک جونوں میں جاتا ہے۔ پھر باسنا کے انوسار منش شریر ملتا ہے۔ ادھم پاپی جب مرت ہوتا ہے۔ مورچھا میں آکر اچیت ہو جاتا ہے۔ کچھ کال میں چیتنا ہوتی ہے۔ پھر نرک بھوگ کر کرموں کے انوسار بہت سی جونیوں میں جنم لے کر پھر منش شریر دھارن کرتا ہے اور جب مہا دھرماتما مرت ہوتا ہے۔ اس کے سامنے بمان آتے ہیں۔ اس پر چڑھ کر سُرگ میں جاتا ہے جس اشٹ دیو کی باسنا من میں ہوتی ہے اُسی لوک میں جاتا ہے۔ اور کرموں انوسار سُرگ کے سُکھ بھوگ کر گرتا ہے۔ اور کسی پھل میں استھت ہوتا ہے۔ جب منش اس پھل کو کھاتا ہے بیرج میں استھر ہو کر ماتا کے گربھ میں پڑتا ہے۔ اور باسنا کے انوسار پھر جنم لیتا ہے۔ اور جو بھوگ سے نشکام ہوتا ہے۔ تو سنت مہا پرشوں کے گھر جنم لیتا ہے۔ مدہم دھرماتما جب مرتا ہے۔

اس کو شکھ میں خنیتا پھر آتی ہے۔ اور سرگ میں جاکر اپنے پُن کے انوسار سُرگ کے سُکھ بھوگ کر
پہلے دھرماتما کی سمان باسنا کے انوسار جنم لیتا ہے۔ ادھم دھرماتما جب مرتا ہے تو اس کو اس سمے
یہ پھُر آتا ہے کہ مرت ہو گیا۔ میرے پُتر اور بھائیوں نے کرپا کی ہے۔ میں پتر لوک کو چلا جاتا ہوں
اور پتر لوک میں جاکر وہاں سُکھ بھوگ کر پھر گرتا ہے اور ان میں آکر پھرتا ہے۔ جب اس ان
کو پُرش کھاتا ہے تو بیرج ہو کر ماتا کے گربھ میں آسقت ہو کر باسنا کے انوسار جنم لیتا ہے ؛

ہے لیلا جب پاپی مرتا ہے اُس کو مارگ کٹھن اور بھیانک دیکھتا ہے۔ اور اس مارگ
میں کانٹے چبھتے ہیں۔ اور سورج کا تیج سبھی کو تپاتا ہے شریر کو دُکھ ہوتا ہے اور جن دان دیا تھا
کو سُند چھایا دکھائی دیتی ہے۔ اور اُس کو بھید وت اچھے مارگ کو لے جاتے ہیں۔ دھرم راج چتر
گپت سے پوچھتا ہے۔ تو وہ اُن دانوں کے پُن اور پاپیوں کے پاپ پرگٹ کر دیتے ہیں۔ تب کرموں
کے انوسار سُرگ نرک بھوگتا ہے۔ پھر گربھ میں آکر جنم لیتا ہے۔ اور مہا مورکھ کو بالک اوستھا میں
پُور بلے برتانت کو بھول کر پدارتھ کا گیان نہیں ہوتا۔ کھیل میں مگن رہتا ہے جب جوبن اوستھا آتی
ہے تو کام کرودھ لوبھ آدک بکار پرگٹ ہو جاتے ہیں۔ اور بچار کچھ نہیں رہتا۔ جب بردھ
ہوتا ہے۔ شریر نربل اور دُبلا ہو جاتا ہے۔ سب روگ اُٹھ آتے ہیں۔ کُروپ ہو جاتا ہے۔ اسی
پرکار جیو جنم مرن پاتا رہتا ہے ہے لیلا شریر کے بھیتر ناڑی ہیں۔ اور ناڑیوں میں چھید ہیں ان
میں پران بچرتے ہیں۔ اس کو جیو کہتے ہیں۔ جب وہ جیو نکل جاتا ہے۔ شریر کو مرتک کہہ دیتے ہیں
جس میں پران کریا ہوتی ہے۔ وہ جنگم روپ بولتے چلتے پھرتے ہیں۔ اور جس شریر میں پران کریا
نہیں وہ استھاور روپ ہیں۔ اور آتم ستا میں وہ دونوں برابر ہیں۔ لیلا نے پوچھا کہ ہے دیوی یہ
راجہ پدم اس منڈپ میں جہاں اس کا شریر پڑا ہے۔ کس مارگ سے جاوے گا۔ اس کے
پشچات ہم تم کس مارگ سے جاویں گے۔ دیوی بولی کہ یہ اپنی باسنا کے انوسار منش مارگ سے
جاویگا۔ تو وہ جیسا کاشی پرنتو گیان کے بس ہو کر اس کو وہ استھان دُور دکھلائی دے گا۔ اور ہم
بھی اسی مارگ کو اس کے اس کے سنکلپ کے ساتھ اپنا سنکلپ ملا کر جاویں گی
جب تک سنکلپ سے سنکلپ نہیں ملتا۔ تب تک ایک تو بھاؤ نہیں ہوتا۔ بسشٹ جی بولے۔ ہے
رام چندر جی اس پرکار دیوی نے لیلا کو پرم بُودھ کا کارن اُپدیش کیا۔ اتنے میں راجہ پدم ودرتھ
جرجری بھوت ہونے لگا ؛

۳۹ واں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

راجہ پدورتھ کی مرتیو اور بیدکریا کا برتانت

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی دیوی اور لیلا کے دیکھتے دیکھتے راجہ کے نیتر پھٹ گئے
اور شریر سُن ہو گیا اور سوانس ناسکا کے مارگ ہو کر نکل گیا اور راجہ مرت ہو کر چھا روپی اندھ
کوپ میں جا پڑا۔ ایک گھڑی راجہ مورچھا میں رہا پھر اس کو چیتنتا پھر آئی اپنے ساتھ شریر بھاس
آیا اور اس نے یہ جانا کہ میرے بندھوؤں نے میری پنڈ کریا کی ہے اس سے میرا شریر بنا ہے
اور دھرم راج کی پوری کو مجھ کو دُوت لئے جاتے ہیں۔ ایسے دھیان کرتا ہوا دھرم راج کے استھان
کو راجہ چلا گیا اس کے پشچات دیوی اور لیلا بھی وایو روپ ہو کر چلی گئیں۔ اور پھر راجہ پدورتھ
دھرم راج کے سمیپ پہنچ گیا۔ دھرم راج نے چترگپت سے کہا کہ اس کے کرم بچار کر کہو۔ چترگپت
نے کہا کہ ہے بھگوان اس نے کوئی پاپ کرم نہیں کیا اور بڑے پُن کئے ہیں۔ اور بھگوتی سرستی کا
اس کو بر ہے۔ اس کا مرتک شریر پھولوں سے ڈھکا ہوا ہے۔ بھگوتی کے بردان سے اُس
شریر میں یہ پرویش کرے گا۔ اس لئے اب اس کو کہنا پوچھنا اُچت نہیں ہے۔

ہے رام چندر جی راجہ کو اپنے استھان سے جانے کی دھرم راج نے آگیا دی۔ آگے آگے تو
راجہ اور پیچھے دونوں دیوی چلیں۔ راجہ کو یہ دونوں دیوی دکھیں نہیں اور دیویوں کو راجہ دیکھے
تب تینوں ایک برہمانڈ کو جس کو راجہ پدورتھ نے کیا تھا۔ اُلنگھن کر کے دوسرے برہمانڈ میں
آئیں اور وہاں سے پدم راجہ کے دیس اور اس کے مندر میں جہاں شریر پڑا ہوا تھا آئیں
رام چندر جی بولے ہے بھگوان وہ تو راجہ مرت ہو گیا تھا۔ مگر اس نے اس مارگ کو کیسے پہچانا۔ بششٹ
جی بولے ہے رام چندر وہ پدورتھ مرت ہوا تھا۔ اُس کی باسنا نشٹ نہیں ہوئی تھی۔ اُس اپنی
باسنا سے اپنے استھان کو چلا آیا ہے۔ رام چندر جی بیرانت مانند جگت چدانو جیر کے اندر
میں ہے۔ جیسے بڑھ کے بیج میں انگنت بڑھ کے برکش ہوتے ہیں۔ ایسے ہی انگنت جگت
چدانوں میں ہیں۔ جو اپنے بھیتر استھت ہیں۔ اس کو کیوں نہ دیکھے جیسے کوئی پُرش کسی استھان
میں دھن دولت گاڑ دھر کر آپ انتر دشا کو چلا جاوے تو دھن کو دُور بیٹھے ہی باسنا سے
دیکھتا ہے ایسی باسنا کی درڑھتا ہے۔ پدورتھ نے دیکھا جیسے سُپن میں دیکھی ہوئی بستو
جاگرت میں دھیان رہ جاتا ہے۔ ایسے اس کو انبھو ہوا۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان
جس پُرش کی باسنا پنڈ دان کریا کی نہیں رہی اور مرت ہو گیا ہے۔ وہ تو کیسے اپنے ساتھ
شریر کو دیکھتا ہے۔ بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی یہ پُرش ماتا کے پیٹ کرتا ہے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اس کی باسنا اُس کے ہردے میں ہوتی ہے وہ پھل روپ ہو کر بھاستی ہے ۔ اور جانتا ہے کہ
میرا شریر میرے پیچھے میرے کٹمب والوں نے پنڈدان کیا ہے ۔ اس سے میرا شریر ہوا ہے
جو اس کو چیت میں پنڈ کی بھاونا درڑھ ہوتی ہے تو آپ کو پنڈدان ہی جانتا ہے ۔ اور بھاونا
کے بس سے است ہی ست ہو کر بھاستا ہے ۔ اس لئے پدارتھ کا کارن ہوتا ہی ہے ۔ بنا کارن
کے کارج نہیں ہو سکتا ہے ۔ اس لئے جیسی بھاونا ہوتی ہے ۔ ویسے ہی انبھو ہوتا ہے رامچندر
جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان جس پرش کو اپنے پنڈدان آدک دھرم کی باسنا نہ ہو جب
وہ مرتا ہے تب پریت باسنا سنجگت ہوتا ہے کہ میں پاپی اور پریت ہوں اور پیچھے
اُس کے بندھواس کے نمت دھرم کی کریا کرتے ہیں ۔ جو پتر آدک بندھوؤں نے پنڈدان
کریا کی ہے اس سے میرا شریر ہوا ہے وہ کریا اس کو پہنچتی ہے یا نہیں بندھوؤں کے من
ہمیں یہ درڑھ باسنا ہوئی کہ جو کچھ ہم نے اُس کے نمت کیا ہے اس کو ملیگا اور اُس کے
من میں بھاونا نہیں کیونکہ وہ دھن یا استان آدک نہ ہونے سے نراش ہوتا ہے ۔ اور
کسی پرکار کسی نے پنڈ آدک کریا کی تو اس کو ملتا ہے ۔ یا نہیں ۔ آپ تو کہتے ہیں کہ بھاونا کے
بس سے است بھی ست ہو جاتا ہے یہ بات کیسے ہے ۔ بسشٹ جی بولے بھاونا دیس کال
کریا درب سمپدا ان پانچوں سے ہوتی ہے ۔ جس کا جو کرم پربل ہوتا ہے ۔ اسی کی جے ہوتی
ہے ۔ یہ پتر استری درب بندھو سب اُس کی باسنا روپ ہیں ۔ جو دھرم کی باسنا ہوتی ہے
تب اُس کی بدھی میں ہرکھ اُتپت ہو جاتا ہے وہ شبھ گتی کو پراپت ہوتا ہے ۔ جو باسنا کہ
بہت ہی بلوان ہوتی ہے اسی کی جے ہوتی ہے اس لئے آپ کلیان کے نمت شبھ کا ابھیاس
کرنا چاہئے ۔ جب وہ دونوں دیوی اُس مندر میں پہنچیں تو دیکھا کہ سُندر مندر اور پشپوں
کے استھان بنے ہوئے ہیں ۔ اور بسنت رت سی چھا رہی ہے اور پرات کال کا سمے ہے
اور سورج کے کلس جل سے بھرے دھرے ہیں ۔ دیپک میں پرکاش ہو چکا ہے ۔ مندر کے
منش سوئے پڑے ہیں ۔ مہا سُندر شوبھا ہو رہی ہے ۔

۴۰ واں سرگ

لیلا کے ادھی بھوتک شریر کا نرتانت

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی دونوں دیویوں نے پدم رتھ کی لیلا کو اس منرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

شریر کے پاس الھوتش بستر سے شوبھت جیسی پہلے تھی پُشپوں کی بھومی پر لکشمی کے سمان بیٹھی
دیکھی کہ وہ راجہ کی مرت سے پہلے ہی پہنچی تھی اور اُنہوں نے لیلا کو راجہ کے اوپر چینور کرتے ہوئے
کچھ سوچ میں دیکھا اور اُس پدورتھ کی لیلا نے ان کو نہ دیکھا۔ کیونکہ یہ دونوں ست سنکلپ
ہیں تھیں اور وہ لیلا ان کی سمان پربدھ نہ تھی۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اس
منڈپ میں جو پہلی لیلا دیہ کو استھاپن کر کے دھیان میں پدورتھ کی سرشٹی دیکھنے کو دیوی کے
ساتھ گئی تھی۔ اس شریر کا آپ نے کچھ برتانت نہیں کہا۔ سو اسکی کیا گتی ہوئی اور کہاں گئی بسشٹ
جی بولے کہاں تھی اور اُس کا شریر کہاں تھا۔ اور سیا کہاں تھی وہ تو ازبدھتی کے من میں
لیلا کے شریر کی بھرانتی دیکھ آئی تھی۔ جیسے مرگ تھل میں پانی دیکھتا ہے۔ ایسے لیلا کا شریر
بھاسش آیا تھا۔ ہے رامچندر جی یہ ادھی بھوتک شریر اگیان سے دیکھتا ہے اور گیان سے
نورت ہو جاتا ہے۔ جب لیلا کو گیان ہو گیا تب اُس کا ادھی بھوتک شریر نرورت ہو گیا جیسے
سورج کے تاپ سے ہم پگھل جاتا ہے۔ اور انت باہکتا اودے ہوتی ہے جو کچھ جگت ہے
سب اکاش روپ ہے۔ رسی اور سرپ کی بھرتا ہے۔ سناتن شریر سنکلپ ماتر ہے اس
میں درڑھ بھاؤ ہونے سے تتو آدک پرتھوی آدکا بنا ہوا شریر دیکھنے لگتا ہے۔ مول نہ
کوئی بھوت آدک تتو ہے نہ کوئی شریر کا تتو ہے۔ اس لیلا کا مرتک شریر ہے کے سینگ کی
نیائیں کچھ نہیں ہے۔ ہے رام چندر جی آتما میں اگیان سے ادھی بھوتک شریر دیکھتے ہیں۔
آتما کے اگیان ہونے پر ادھی بھوتک نشٹ ہو جاتا ہے۔ جیسے سُپن میں آپ کو مرگ دیکھا
جب جاگرت ہوئی اس مرگ کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ شریر درشٹی میں نہیں آتا۔ جب ست گیان
اودے ہوتا ہے۔ ساست کا گیان لین ہو جاتا ہے۔ جیسے سرپ اور رسی کی بھرانتی سمپورن
گیان سے ادھی بھوتکتا نورت ہو جاتی ہے۔ اور انت باہک شریر بھاستا ہے رام چندر
جی بولے کہ ہے بھگون دوگشیر جو انت باہک شریر ہے برہم لوک تک آتے جاتے ہیں۔ ان کے
شریر کیسے بھاستے ہیں۔ بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی انت باہک شریر ایسے
ہیں۔ جیسے کوئی پُرش سُپن میں ہو۔ اور اُس کو جاگرت شریر کے آکار کی سب سُدھ تیاگ ہو۔ تب سُپن
شریر اس کو درشٹ پڑتا ہے۔ اور اس کو آکاش روپ جانتا ہے۔ جیسے ادھی بھوتکتا گیان سے
نشٹ ہو جاتی ہے۔ اور جیسے سردُرت کا بھیگھ دیکھنے تربھرتا ہے۔ ایسے جو بھیتر گیانی کا شریر
بھی دیکھنے ماتر ہے۔ اور ادرش روپ ہے۔ اور وہ کو شریر بھاستا ہے۔ اسکو آکاش روپ بھاستا ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۱۸ واں سرگ

راجہ پدورتھ کا جاگنا اور سرشٹی سے بر پانا

بسنشٹ جی بولے ہے رام چندر جی جب وہ دونوں دیوی مندر میں گئیں تب پر وہ لیلا کہنے لگی - ہے دیوی مجھ کو سمادھی میں بیٹھے کتنا کال بتیت ہوا - اور میں دھیان سے بھوتل کی سرشٹی میں گئی تھی - میرا شریر یہاں پڑا تھا - وہ کہاں گیا - دیوی بولی مجھ کو سمادھی میں اب اکیس دن بتیت ہوئے ہیں - جب تو دھیان میں لگی تب تیرا شریر پر لیک پدورتھ کی سرشٹی میں بچرتا تھا - اس شریر کی باسنا دور ہو گئی - تب تیرا شریر پاشان اور برکش کے تل نرجیو ہو کر پڑا تھا - سب نے جانا کہ یہ مرت ہو گئی - چندن اور گھرت میں اس کو داہ کر دیا اور پتروں اور بندھوؤں نے کریا کی ہے - ہے لیلا جو دھیان سے اُترتی تو تجھ کو دیکھ کر آشچریہ کرتے اور اب بھی کریں گے - اور کہیں گے - کہ رانی پرلوک سے پھر آئی ہے - ہے لیلا تجھ کو گیان ہو گیا ہے - اس سے تیرے شریر کی باسنا مٹ گئی - اور انت باہک میں نشچے ہوا ہے اس کارن وہ شریر جیون ہوا - اب جو تجھ کو گیان ہوا ہے - سو لیلا روپ باسنا میں پڑا ہے اور یہی باسنا ہے کہ میں لیلا ہوں - اس کارن تیرا شریر اسی روپ میں رہا - اس لیلا شریر کی باسنا تیری اور رنہ ہوتی تھی - اس لئے تو تربان نہیں ہوئی - اننی تو بدیہہ مکت ہو جاتی اب تو ست سنکلپ ہوئی ہے - جیسی تیری اچھیا ہو گی - ویسے ہی بھاسے گا - جیسی باسنا جس کی ہوتی ہے اُس کے انوسار اس کو پراپت ہوتا ہے - اور ایسا ہی بھاستا ہے - جتنی ادھی بھوتک دکھتی ہے سب بھرم ماتر ہے - سب جیووں کا شریر انت باہک ہے - ہے لیلا ایک تو لنگ شریر ہے اور ایک انت باہک یہ دونوں سنکلپ ماتر ہیں - اتنا بھید ہے کہ لنگ شریر سنکلپ روپی ہیں - جس کو ادھی بھوتک کا ابھمان ہے - اس کو گورا - کالا - برن - آشرم - کل آدک کا ابھمان ہوتا ہے - اس کی ادھی بھوتک لنگ دیہہ ہے - اور جس کو ادھی بھوتک کا ابھمان نہیں وہ انت باہک ہے - وہ جیسا چنتون کرتا ہے - ویسے ہی سدھ ہوتی ہے - سو ہے لیلا تو انت باہک میں درڑھ ہوئی ہے - آدھی بھوتک تیری نشٹ ہو گئی ہے - اب تو ست سنکلپ ہوئی ہے - یہ دوسری لیلا تیرے بھرتا کے سمیپ بیٹھی ہے - اس کو مندر کے استری پُرش نہیں جان سکتے کیونکہ میں نے ان کو نیند میں اشکت کر دیا تھا - جب میرا درشن اس کو نہ ہووے تب تک اس کو اور

کوئی نہ دیکھے گا۔ اب یہ تم دیکھے گی۔ بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی ایسے بچار کر دیوی اپنے
سنکلپ سے اس کو دھیان کرنے لگی۔ تب اس لیلا نے دیکھا کہ مندر میں سورج کا سا پرکاش ہو
رہا ہے۔ اس نے دونوں دیویوں کو دیکھ کر نمسکار کر سورن کے سنگھاسن پر بٹھلا کر کہا کہ ہے جیو
کی داتا تمہاری جے ہو۔ تمہاری انوگرہ سے میں یہاں آئی ہوں۔ دیوی بولی ہے پتری تو یہاں کیسے
آئی اور تو نے کیا برتانت دیکھا۔ پدورتھ کی لیلا بولی ہے دیوی جب میرا بھرتا سنگرام میں گھائل
ہوا۔ اس کو دیکھ کر میں مورچھت ہو گئی۔ اور جب مورچھا نورت ہو گئی۔ تو میں نے اپنا دہ شریر
دیکھا اور اس شریر سے میں اکاش مارگ کو اڑی اور ایک کنیا مجھ کو پرلوک میں میرے بھرتا
کے پاس بٹھلا کر انتردھیان ہو گئی۔ اور میرا بھرتا سنگرام سے بھاگ کر یہاں آکر سو رہا ہے
پرنتو مارگ میں مجھے تم دونوں کہیں نہ ملیں اب یہاں کرپا کر کے تم نے درشن دیا ہے۔ دیوی
نے پہلے پربدھ لیلا سے کہا کہ اب راجہ کی جیو کلا کو چھوڑتی ہوں۔ یہ کہہ کر جیو کلا کو چھوڑ دیا۔
ناک کے مارگ شریر میں جیو کلا پرویش کر گئی۔ تب شریر کی کانتی اوجل ہو گئی۔ اور راجہ پشپوں
کی سیجا سے اٹھ کھڑا ہوا۔ تب دونوں لیلا راجہ کے سنمکھ کھڑی ہوئیں۔ راجہ نے کہا تم کون ہو۔
پربدھ لیلا (پہلی لیلا) نے کہا کہ ہے سوامی میں تمہاری پٹ رانی ہوں۔ سدا تمہارے ساتھ
رہی ہوں۔ جب تم یہاں سے شریر تیاگ کر پرلوک میں گئے تھے۔ مجھ میں تمہارا اتینت سنیہ
تھا۔ اس سے میرا پرتبنب یہ لیلا تم کو بھاتی تھی۔ اب جو او بار تا ہوئی ہے۔ وہ میں تم سے
کہتی ہوں۔ کہ اس دیوی نے جو سورن کے سنگھاسن پر بیٹھی ہے تمہارے اوپر بڑی کرپا کی
ہے۔ یہ شری سرستی ماتا ہیں۔ یہ پرلوک سے تم کو لے آئی ہیں۔ راجہ یہ سنکر بڑا پرسن ہوا۔ اور سرستی
کے چرنوں پر مستک رکھ کر نمسکار کر کے کہا کہ تم نے بڑی کرپا کی ہے اب مجھ کو یہ بردان دو۔ کہ
میری لمبی آیو ہو۔ اور نربھے اروگ ہو کر نسکنٹک راج کروں۔ اور آتما کا گیان پورن ہو۔
تات پرنج یہ کہ بھوگ اور موکھش دونوں دیوی نے اپنا ہست کنول راجہ کے سیس پر رکھ کر آشرباد
دیا کہ ایسا ہی ہوگا۔

۴۲ واں سرگ

راجہ پدورتھ کا نربان پد پراپت کرنا

بسشٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی راجہ کو بردان دیکر دیوی انتردھیان ہو گئی اتنے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

میں پرات کال ہوگیا۔ منش جاگ اُٹھے۔ تب راجا دونوں لیلا کو کنٹھ سے لگا کر بہت پرسن ہوا اور باجے بجنے لگے۔ نرت اور گان اور انند بلاس ہونے لگا۔ منشوں کو اشچرج ہوا۔ کہ لیلا مرت ہوکر پھر سُرگ سے اپنی ہی رُوپ کی دوسری لیلا اور اپنے بھرتا کو لے کر آئی ہے۔ ہے رام چندر جی یہ برتانت سب دیشوں میں بکھات ہوگیا اور راجہ نے بھی سُنا اور منتریوں نے راج تلک کیا اور راجہ نے تب سے دونوں لیلا سہت ہزار برس تک چکرورت جیون مکت ہوکر راج کیا۔ اور من اور اندریوں کو روک کر آتم ابھیاس کیا۔ جگت کا بھرم اس کا نشٹ ہوگیا اور پھر بدیہ مکت نربان پد کو دونوں لیلاؤں سہت پراپت ہوا ٭

۴۳ واں سرگ

آتم ستا کا برتانت

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی یہ دونوں کتھا میں نے ایک اکا شج برہمن کی دوسری لیلا کی درشیہ دوش کے دُور ہونے کو لستار سے کہی ہیں۔ سو درشیہ کی درڑھتا کو تیاگ کر اب تم دونوں اتہاسوں کا تات پرج یہ سمجھو کہ یہ جو تم کو بھاستا ہے۔ اکاش رُوپ ہے۔ کچھ اپجا نہیں ہے۔ جو لستو است ہوتی ہے۔ اس کے پران پر جتن ہوتا ہے۔ اور جو لستو است کیول بھرم ہی ہو۔ اس کے دُور ہونے میں کچھ جتن نہیں ہے۔ اس لئے گیانی کو سب اکاش رُوپ بھاستا ہے۔ اور اکاش کے تُل اسفت ہے۔ آد جو برہم ستا میں ابھاس سمبیدن پھرا ہے۔ سو برہما رُوپ اسفت ہوا ہے۔ وہ برہما پنچ بھوت سے نہیں ہوا ہے۔ پھر جو آپ ہی اکاش رُوپ ہو۔ اُس کے اُتپت کئے ہوئے جگت کیسے ست ہوں گے۔ گیانوان پُرش اکاش رُوپ ہے۔ جس کو آتم پد ساکشات کار ہوا ہے۔ اس کو درشیہ بھرم کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ اور جو اگیانی ہے۔ اس کو جگت بھرم پرگٹ دکھتا ہے۔ چد اکاش کا ایک انو جیو ہے اس جیو انو میں یہ جگت بھاستا ہے۔ اس جگت کی سرشٹی میں تم سو کیا کہوں۔ اور نیتی اور باسنا اور پدار تھ کیا کہوں۔ یہ جگت سمبیدن کے پھرنے سے جگت بھاستا ہے۔ جب سمبیدن جگت سے رکھے گا۔ تب درشیہ بھرم نشٹ ہو جائے گا۔ سو جتن یہی ہے کہ سمبیدن کو لبشئوں کی اور جانے نہ دے۔ تب آتما کا ساکشات کار ہو۔ سو شرون منن ندھیاسن سے درڑھ ابھیاس کرنا چاہیئے۔ جو جگت تم کو بھاستا ہے۔ اکھنڈ برہم ستا ہی بھاستی ہے۔ جگت مایا میں لے ہے بہتو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

مایا بھی نیاری بستو نہیں ہے۔ برہم ستا اپنے آپ میں استھر ہے۔ رام چندر جی بولے ہے
منیشر آپ کے بچنوں امرت روپی سے ترپتی نہیں ہوتی۔ اور آپ کا اُپدیش درشیہ روپی ترن کے
بھسم کرنے کو اگنی روپ ہیں۔ اب میں پانچ بکلپ کے بچار سے پوچھتا ہوں۔ پرتھم یہ جگت مستھیا
ہے۔ دوسرے آتما میں ابھاش ہے۔ تیسرے سوبھاؤ پرنامی ہے۔ چوتھے اگیان سے اُپجا
ہے۔ پانچویں انادی اگیان تک ہے۔ شانت آتما گیانوں اور نربان مکتوں کی پرکار ہیوا۔ اور
شاستروں سے یہ آپ کا اُپدیش اشچرج روپ ہے۔ میرا یہ سندیہہ دور کرو۔ کہ لیلا کے بھرتا
کو تین سرشٹی کا انبھو کیسے ہوا پہلے بسشٹ پھر پدم پھر پدورتھ۔ ان میں اس نے کال بھی
کرم دیکھا۔ کہ کہیں دن کہیں مہینہ کہیں برس جانا سو کال کی گھٹت بڑھت کیونکر ہوئی۔ یہ برتانت
بھلی پرکار پھر کہو۔ بسشٹ جی نے کہا کہ ہے رام چندر جی سمبت سب کا اپنا آپ ہے۔ اس سے
جیسا سنبیدن پھرتا ہے۔ ویسا ویسا روپ ہو کر بھاستا ہے۔ کہیں تو ایک چھن میں کلپوں کے
سمبھوہ بتیت ان کو امرت۔ جس کو امرت میں بس کی بھاونا ہوتی ہے۔ بس بھاستا ہے۔ جو شترو
میں متر کی بھاونا ہوتی ہے۔ وہ متر ہو کر بھاستا ہے۔ ایسی ہی متر میں شترو کی بھاونا سمجھو جس
کا سنبیدن اچھے ابھیاس کرنے میں نرمل بھاؤ کو پراپت ہوا ہے۔ اس کا سنکلپ ستت ہوتا
ہے۔ روگی کو ایک رات کلپ کی سمان اور سکھ اور آرام کی رات میں چھن کے برابر بتیت ہوتی ہے
دیکھو ایک گھڑی کے سپن میں انیک برس بتیت ہوئے دیکھتے ہیں۔ ہرشچندر کو ایک
رات میں ۱۲ برس کا انبھو ہوا تھا۔ اس لئے جیسے جیسے روپ کر سنبیدن پھرتا ہے۔ ویسے
ویسے ہو کر کال آدک بھاستا ہے۔ برہما کے ایک مہورت میں منش کی آیو کا انت ہو جاتا ہے
تب نہ دن بھاستا ہے نہ رات نہ کوئی پدارتھ نہ اپنا شریر وہ کیول آتما تو ستا ماتر رہتی ہے جیسا
جیسا نشچے ہوتا ہے۔ ویسا ویسا ہی بھاستا ہے۔ دیکھو نیتروں کے روگی کو سویت بستو
پیلی دکھلائی دیتی ہے۔ ایسے ہی لیلا کے بھرتا کو بھی سرشٹی کا انبھو ہوا۔ من کی پھرنا جیسے ہوتی
ہے۔ ویسے ہی بھاستی ہے۔ جیسے ایک استھان میں دو منش بسرام کرتے ہوں۔ ایک جاگتا
ہو۔ دوسرا سوتا ہو۔ سویا ہوا سپن میں یدھ دیکھتا ہے۔ جاگنے کو اکاش روپ ہے۔ ایسے
جو گیانوان ہے اس کو جگت کا ابھاؤ ہے۔ اگیانی کو نانا پرکار جگت بھاستا ہے۔ اور جو تم
یہ کہو کہ اس جگت کا کارن سمرتی ہے۔ تو سوچو کہ جب مہاپرلے ہوتی ہے۔ تب برہما جی تو بدیہہ
مکت ہوتے ہیں۔ پھر وہ جگت کے کارن کیسے ہو سکتے ہیں۔ اور جو تم سمرتی کا کارن مانو۔ تو سمرتی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بھی انبھو ہی ہوتی ہے۔ کداچت سمرتی سے جگت ہؤا بھی تو انبھو روپ ہؤا۔ رام چندر جی
نے پوچھا۔ ہے بھگون پدم راجہ کے منتری اور راجہ جی پدو رتھ کو جا کر کیسے ملے۔ بسشٹ
جی بولے ہے رام جی کیول چیتن سمیت سب کا اپنا آپ ہے۔ جیسے اس سمبت کے آسرے سمبیدن
پھرتا ہے۔ ویسا ہی روپ ہو کر بھاستا ہے۔ جب راجہ پدو رتھ مرت ہونے لگا۔ اس کی
باسنا ان میں تھی۔ اور منتری آدک راجہ کے انگ ہیں۔ اس لئے ویسے ہی راجہ کو ملے۔ ایک
پدارتھ چل ہوتا ہے ایک اچل۔ اچل پدارتھ کا پرتیبمب آدرش میں بھاستا ہے۔ چل
کا نہیں بھاستا۔ اس سے اس کا پرتیبمب نہیں بھاستا۔ ایسے جس پدارتھ کی بھاونا
وششٹ ہوتی ہے۔ اس کا پرتیبمب چیتن درپن میں بھاستا ہے۔ ہے رام چندر جی انیک باسنا
ہردے میں ہوں۔ جو باسنا تیبر ہوتی ہے۔ اسی کی جے ہوتی ہے۔ اس لئے جو راجہ کے منتری
آدک میں تیبر باسنا تھی۔ سو جیبوں کی نیوں وہ سب بھاس آئی۔ واستو میں کچھ نہیں۔ آتما سدا
اپنے آپ میں استھت ہے۔ اس میں دویت کلپنا کا ابھاو ہے۔

۴۴ واں سرگ

آتما اور جگت کا ایک ہونا اور گیان اور اگیان کا بھید

رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون میں تو جو درشیہ بھرانتی ہیں۔ سو بنا کارن کے پرماتما
سے کیسے اُدے ہوئے۔ آپ مجھ کو پھر سمجھا دیجئے۔ بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی
جو کارن۔ کارج جگت بھاستا ہے۔ وہ پرماتما سے اُدے ہؤا ہے۔ ارتھات سمبیدن
کے پھرنے سے پدارتھ اکٹھے ہو کر بھاس آتے ہیں۔ اور آتما اچنتا اپنے آپ میں استھت ہے۔
یہ سب شبد اور ارتھ کلپنا برہم روپ ہے۔ اس سے نیاری نہیں اور برہم سٹا سب کلپنا
سے رہت ہے۔ سورج اُشن سے نیارا نہیں اور جل سے ترنگ نیارے نہیں ایسے
برہم سے جگت نیارا نہیں ہے۔ ہے رام چندر جی ایشور جو آتما ہے جگت روپ ہے
اور جگت ایشور روپ ہے۔ جب سمبیدن کنچت روپ ہوتا ہے تب جگت روپ ہو کر
بھاستا ہے۔ اور سمبیدن کے نہ ہونے سے جگت نہیں بھاستا۔ جو گیان وان پرش ہیں
ان کو درشٹ روپ جگت بھی آکاش روپ بھاستا ہے۔ جس پدارتھ کو چت پھرتا ہے
وہی ست روپ ہو کر بھاستا ہے۔ اور پانچوں اندری اسی چت من کا لشٹ روپ ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اور آتم شتان سے رہت ہے اور وشو بھی کچھ نیارا روپ نہیں ہے۔ جیسے سمندر میں ترنگ نیاری نہیں ہوتی۔ ایسے آتما میں جگت ہے۔ جیسے مرگ ترشنا کا جل اور ترنگ اسّت ہیں۔ ایسے آتما میں اسّت روپ جگت ترو کی بھاستی ہے۔ جب سمبیدن کا ابھاؤ ہوگا۔ جگت کا بھرم دُور ہوگا۔

۴۵ واں سرگ

برہم ستا میں جگت کا بھاسنا

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی چد پرم انو کے لاکھویں بھاگ میں انیک جگت پھرتے ہیں۔ ان سرشٹیوں میں جو پرمانو ہے ان میں سرشٹی پھُرتی ہے۔ سو جل روپ ہے۔ اس کا ارتھ بھرم روپ ہے۔ آتما میں بھرم روپ انیک سرشٹی پھُرتی ہیں۔ جیسے مرگ ترشنا کی ندی بہتی ہے ایسے آتما میں بھرم سے جگت بھاستا ہے۔ رام چندر جی بولے ہے بھگون جس پُرش کو بچار سے سنکھ گیان ہوا اور بکلپ آتم پد کو پراپت ہوئے ہیں۔ اس کو دیہا اپنے ساتھ بھاستی ہے اور اس کا شریر کیسے رہتا ہے۔ بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی آدمیں جو برہما شکتی میں سمبیدن پھُرا ہے۔ اس کا نام ویراگیا۔ اس میں جو سمجھاونا پھُری ہے۔ کہ یہ پدارتھ ایسے ہوگا۔ اتنے کال تک رہے گا۔ انیک کلپ تک ویسے ہی ہوتا ہے۔ اور جتنا کال اس نے دھارن کیا ہے۔ اُتنے ہی کال کا نام نیتی ہے۔ اس کو مہا چیتنا بھی کہتے ہیں۔ اور مہا شکتی اس کا نام ہے۔ اننیت برہمانڈوں کے اُتپت کرنے والی ہے۔ پھُرنا درڑھ ہوا۔ جیاروں ہلو کر اسفٹ ہے کہ یہ استھاور یہ جنگم یہ دیت۔ یہ دیوتا۔ یہ ناگ۔ یہ ناگنی یہ برہما یہ گھاس یہ بناسپتی ہے۔ جیسا جس میں بھاو رکھدیا ہے۔ ویسا ہی بولا جاتا ہے۔ گیانیوں کو سب برہم سروپ بھاستا ہے۔ اگیانیوں کو جگت اور نیتی بھی نیارا بھاستا ہے۔ ادیوگ ادوشٹ میں یہ بھی ہوگیا ہے۔ کہ اس کو اس سادھن سے وہ وستو پراپت ہوگی۔ یہ پھل اس کو ملے گا اس کارن نیتی کو دیو کہتے ہیں۔ اور دیو کو نیت کہتے ہیں۔ یہ منش جو پرشارتھ کرتا ہے اُس کے انوسار پھل ملتا ہے۔ اس لئے اس کا نام نیت ہے۔ اسی کا نام پرشارتھ ہے۔ سو تم نے دیو اور پرشوں کا نرنے کہا۔ اور میں نے کہا اس کے انوسار تم کرم کرو۔ ہے رامچندر جی جو پُرش اس پرکار دیو پرائن ہوا۔ کہ مجھ کو دیو بھوجن کرا دے گا۔ اور مون دھار کے بیٹھ جاوے

اس کو جو پراپت ہو جائے وہ بھی نیت ہے۔ اور جو پُرش بھوگوں کے کارن پُرشارتھ کرتے ہیں۔ اور بھوگوں کو بھوگ جب تک موکش نہ ہو۔ انیک شریر دھارن کرینگے۔ یہ بھی نیت ہی ہے ہے رام چندر جی جو آد سمبیدن پُھر کر بھوشت کال پھر گیا ہے۔ اُسی پرکار استھر ہے اس کا نام بھی نیت ہے۔ اس لکھے ہوئے آد کو برہما وشنو۔ شیو بھی میٹ نہیں سکتے۔ اور پرشوں کی تو کیا گنتی ہے۔ ہے رام چندر جی جو پُرش پُرشارتھ کو چھوڑ کر بیٹھتے ہیں۔ ان کو پھل نہیں ملتا یہ بھی نیت ہے۔ اور جو پرشارتھ سے پھل ملتا ہے۔ وہ بھی نیت ہے۔ اور جو من میں چیتنے باسنا کرتا ہے۔ وہ نشپھل ہوتا ہے۔ پرشارتھ اس کا پھل نہیں۔ جو آتم بودھ کے نمت نہ ہو۔ جب برہمہ ستا کی اور ابھیاس ہوتا ہے۔ تب پرم پد اکشیہ ملتا ہے۔ جب پرم پد ملا۔ تب جگت چدا کاش روپ ہو کر بھاستا ہے۔ جو نیت آدک سما برتانت لبستار سے کہا گیا ہے یہ سب برہم روپ ہے۔ برہم ستا سے اس پرکار ہو کر بھاستا ہے۔ مول میں نہ آد نیت ہے۔ نہ جگت کی رچنا ہے ؀

۴۶واں سرگ

بسشٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی جو کچھ تم کو بھاستا ہے۔ سب پرکار ست اور سرب آتما ہو کر استھت ہوتا ہے۔ جب اُس میں چت شکتی پرگھٹ ہوتی ہے اربھات شُدھ چیتن ماتر میں اہنکار ہوتا ہے۔ تب کہیں اُتپتی۔ کہیں ناش۔ کہیں پرگٹ کہیں گُپت نانا پرکار جگت بھاستا ہے۔ جیسا ابھیاس ہوتا ہے۔ ویسا ہو کر بھاستا ہے۔ کیونکہ آتما سرب شکتی ملن سرب روپ ہے ہے رام چندر جی یہ جو نانا پرکار کی شکتی ورنن کی ہیں۔ آتما سے بنائی ہیں بُدھی دانوں نے سمجھی اور موکشوں کی شانتی کے نمت نانا پرکار سے جب جال ورنن کئے ہیں جیسے جل اور ترنگ میں۔ سورن اور آبھوشن میں بھید نہیں۔ ایسے آتما اور شکتی میں بھید نہیں ایک سمت ہے ایک سمبیدن ہے۔ سمت ست روپ ہے۔ اور سمبیدن کلپنا ہے۔ جب چیتن ماتر سمبیدن پُھرتا ہے۔ تو جیسے چت کرتا جاتا ہے ویسے روپ ہو کر بھاستا جاتا ہے۔ شُدھ چنماتر سمت میں کوئی کلپنا نہیں ہے وہاں تو نہ بدیا ہے نہ ابدیا۔ نہ گیان نہ اگیان نہ اسپند نہ نسپند۔ ایک رس آتما اپنے آپ میں استھر ہے ہے رام چندر جی شکتی اور شکتی مان میں کچھ بھید نہیں ہے پرنتو اگیانی کو بھید دکھتا ہے ؀

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۷۸ واں سرگ

آتما اور جیو کی ایکتا میں

بسشٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی سب پرکار اکھنڈ ست چدانند پرماتما ہے اس شدھ
چنماتر پرم آنند روپ سے پہلے چت اور چت سے جگت اپجا ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگوان جو شدھ آتما ہے۔ اس میں جیو کیسے ہوا۔ بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی
برہم میں است روپ جگت ست ہو کر بھاستا ہے۔ اس کارن سدا ابھاس ہے۔ اور ابھاس
روپی جگت سے نیارا ہے سو بہت بڑا ہے۔ اور بڑا بھی دو پرکار کا ہے۔ ایک اودیا کرت
جگت سے جو بڑا ہے سو اودیا کی بڑائی سے مشقیا ہے۔ اور برہم بڑا ہے سرب روپ آتما ہے
سو سب دیس اور کال اور وستو سے پورن ہے۔ اور اودیا کرت دیس کال وستو سے رہت
نیارا کا ہے۔ سو گیانی کا وشے ہے۔ اور پرم چیتن اور بھرپور ہے۔ ارتھات جس کے بھے
سے چندرماں سورج اگنی جل اپنی مریادا میں وچرتے ہیں۔ اور پرمانند ابھیاسی سب اور
سے پورن شدھ اچنت ہے۔ ایسے آتم ستا برہم کی سمبھاؤ سمبت کا نام جیو ہے۔
(ارتھات جو شدھ چنماتر میں اہنکار پھرا ہے اس کا نام جیو ہے) سو پھرنے کے کارن چید
آتما آپ کو اہنکار روپی جیو مانتا ہے۔ جیسے پولان جل ترنگ ہم اور سردی میں کچھ بھید
نہیں ہے۔ ایسے برہم اور جیو میں کچھ بھید نہیں ہے۔ ہے رام چندر جی چت روپی آتم
تو کو اپنے سوبھاؤ سے مایا کر کے سمبیدن سمیت جیو روپ کہتے ہیں۔ وہ جیو پھرنے سے
بڑا البتار روپ ہوتا ہے۔ جیسے کاشٹ سے اگنی کے بہت انو ہوتے ہیں۔ اور بہت تیج
پرکاش ہو جاتا ہے۔ ایسے جیو پھرنے سے جگت آپ کو دھارن کرتا ہے۔ اہنکار چید
سے برہم میں جیو روپ بھاستا ہے۔ چت، جیو، بدھی اہنکار مایا پرکرتی سہت یہ سب اس
کے نام ہیں۔ اس جیو نے سنکلپ کر کے پانچ بھوت تنماترا کو چتنا۔ تب ان پانچوں کے
اکار سے (انو) روپ ہو کر استھت ہوا۔ اس سے انو بھاسنے لگے۔ پھر اسی چت سمبدرتی
ذاتی روپ ہو کر جگت کو دیا اور سمبیدن پھیل گیا۔ پرنتو ایک انڈج روپ ہو کر استھت
ہوا۔ اس نے انڈے کو پھوڑا۔ جیسے سرشٹی بھاستی ہے۔ بھاسنے لگی۔ اس میں نیارا
نیارا دیہہ اور نام رکھے گئے۔ جیسے بالک مٹی کی سینا بنا کر نیارا نیارا نام رکھتا ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ایسے استھاور جنگم آد نام رکھے گئے۔ ہے رام چندر جی آد برہم سے جو جیو پھرا۔ اُس کا
نام برہما ہے۔ وہ برہما آتما میں آتم روپ ہو کر استھت ہؤا ہے۔ اُس سے جگت ہؤا جیسا
جیسا چنتنا گیا ویسے ویسے جگت پرگٹ ہوتا گیا۔ برہم میں چِت سوبھاؤ سے جیو
ہوتا ہے۔ جیو جب پرماد سے اناتم بھاؤ کو دھارن کرنے لگا۔ تب کرموں سے بندھن
ہونے لگا۔ کرموں سے جنم مرن آدک نانا پرکار کے وکار ہوتے ہیں۔ ہے رام چندر جی
کرم نام من کے پھُرنے کا ہے اور پھُرنے کا ہی نام کرم اور دیو ہے۔ اس سے ہی اس
کو سنشے استھر جگت پراپت ہوتا ہے۔ سب کا آد کارن برہم ہے۔ اسی سے پرتھم
من اُتپن ہؤا۔ اسی من میں سمپورن جگت رچا ہے ۔

۴۸واں سرگ

من کے سنکلپ سے جگت کا رچا جانا

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی وہ من سنکلپ روپ ہے۔ اُس نے بھاؤ
ابھاؤ روپی جگت کلپا ہے۔ آتما میں دویت بھید کی کلپنا نہیں ہے۔ برہم اور جیو اور من
اور مایا کرم جگت درشٹا آدک سب بھید من سے ہوتے ہیں۔ جیسے سُپن کا جگت ہے
رام چندر جی یہ جگت دیرگھ کال کا سُپن ہے۔ من کے بھرم سے ست روپ ہو کر بھاستا
ہے۔ چِت کے پھُرنے سے جیو کلپنا ہوتی ہے۔ اس جیو میں اہنکار بھاؤ ہوتا ہے۔ کہ
میں ہوں۔ تب اُس سے چِت پُھرتا ہے۔ چِت سے اندریاں ہوتی ہے۔ اندریوں سے
شریر بھاؤ ہوتا ہے۔ اس دیہہ بھرم سے ملین ہو کر نرک سورگ بندھ موکش کی کلپنا ہوتی
ہے۔ جیسے دیہہ اور کرموں میں کچھ بھید نہیں ایسے ہی برہم اور چِت میں کچھ بھید نہیں
ایسے ہی برہم اور چِت میں کچھ بھید نہیں اور جیسے جیو اور چِت میں کچھ بھید نہیں
چِت اور دیہہ میں بھید نہیں۔ اور دیہہ اور کرموں میں بھید نہیں۔ ایسے جیو اور ایشور
میں بھید نہیں۔ سب برہم روپ ہے۔ دویت کچھ نہیں ۔

۴۹واں سرگ

آتم تت کا جاننا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

لشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی یہ جگت نانا پرکار کا تم کو بھاستا ہے پرنتو ایک
برہم روپ ہے۔ چت کے پھرنے سے انیک روپ دکھلائی دیتا ہے۔ جب پرش آتما کا گیان
ہوتا ہے۔ اہنگ بھاؤ نشٹ ہو جانے سے سب سوگ اور دکھ مٹ جاتے ہیں۔ جیسے پاؤں
میں جوتا پہننے سے کانٹے نہیں لگتے۔ جب اپنے چت میں شانتی ہو۔ تو سب جگت شانت روپ
دکھلائی دیتا ہے۔ بال اوستھا کھیل میں گنوائی۔ جوبن وشے بھوگ میں۔ بردھ ہو کر دربل ہوا
پھر مرت پاکر نرک سرگ میں کرموں انوسار چلا جاتا ہے۔ سب میں چلتا ہے۔ جب تک چت میں
باسنا پھرتی ہے نانا پرکار کا جگت بھاستا ہے۔ شانتی نہیں ہوتی۔ جیسے سرپ کی بھرانتی
رستی میں ہوتی ہے جب گیان ہوتا ہے جانتا ہے کہ رستی ہے۔ ایسے برہم گیان کا دیپک پرکاش
ہوتا ہے۔ جب جگت بھرم مٹ جاتا ہے۔ اور کیول برہم ستا بھاستی ہے جب تک چت موکھ ہو کر
درشیہ کو چنتیا ہے۔ تب تک شانتی نہیں ہوتی اور جب چت سب باسنا کو تیاگ کر انتر مکھ
اپنے سبھاؤ میں استھت ہوگا۔ اسی سمے مکت روپ ہو جائے گا۔ اس میں کچھ سنشے نہیں ہے جہاتما
پرس پرانوں کو ترن کے تل تیاگ دیتے ہیں۔ اور بڑے دکھ کو سہتے ہیں۔ ہے رام چندر جی آتما کے
ملنے میں ابلاکھا کی اوٹ ہو رہی ہے جیسے میگھ کی اوٹ سورج دکھلائی نہیں دیتا۔ ابلاکھا کے
تیاگنے سے آتما بھاستا ہے۔ سو جو کچھ من کی ابھلاشا اٹھے اس کو تیاگ دو۔ اور اچھا رہت
ہو کر آتم پد میں استھت ہو جاؤ۔ آتم تتو کو نہ جاننا ہی بندھن ہے۔ اور آتم پد کا جاننا ہی مکت
ہے اور موکش ہے۔

۵۰ واں سرگ

من کی اتپتی کا برنن

رام چندر جی بولے ہے بھگون من کیونکر اتپت ہوا ہے۔ لشسٹ جی بولے کہ برہم
انت شکتی ہے۔ اس میں انیک پرکار کے لچھن ہوتے ہیں۔ جہاں جہاں جیسے جیسے شکتی پھرتی
ہے۔ ویسا ویسا روپ ہو کر بھاستا ہے۔ جب شدھ چن ماتر ستا چیتن میں پھرتی ہے کہ اہنگ
اسمی (میں ہوں) تب جیو کہا جاتا ہے۔ سو چت شکتی کا کارن بھاستی ہے۔ جب درشیہ سے
اوپر مپتی ہے۔ جگت درشیہ ہو کر بھاستا ہے۔ پھر نانا پرکار کے کارج ہو کر بھاستی ہے۔
رام چندر جی پوچھا کہ ہے بھگون جو ایسی ہے تو دیو کس کا نام ہے اور کرم کیا ہے اور کارن

کس کو کہتے ہیں۔ بششٹ جی بولے کہ پھرنا اور نہ پھرنا دونوں چِتّ ماتر سنا کا سوبھاؤ ہے۔ جیسے
پون کا سوبھاؤ چلنا نہ چلنا دونوں ہے۔ جب چلتی ہے۔ اکاش میں اسپرش ہو کر بھاستی ہے
جب چلنے سے بند ہو جاتی ہے۔ شانت ہو جاتی ہے۔ ایسے شُدھ چِنماتر میں چیتنتا کا لکشن
اہنگ اسمی ہے۔ تب اس کا نام (اسپند بدھو) کہتے ہیں۔ جس سے جگت درشیہ روپ
ہو کر بھاستا ہے۔ اور جگت درشیہ سے رہت ہونے کو (اسپند) کہتے ہیں۔ اور کرم کارن
چت کی پھرنا کے نام ہیں۔ جو کرم اور کارن کا بیج روپ چت کا پھرنا ہے۔ اسی سے
درشیہ ہو کر بھاستا ہے۔ پھر دیہہ میں اہنگ پرنیت ہوتی ہے۔ اس دیہہ میں اسکت ہو
کر چت سمبندن درشیہ کی اور سنستا ہے۔ اور سنسرنا دو پرکار کی ہے۔ ایک دیرگھ ایک
لگھو۔ کئی جیووں کو تو سنسرنے میں انیک جنم بیتیت ہو جاتے ہیں۔ اور کئی کو ایک جنم ہوتا
ہے۔ جو ادہی پھر کر سروپ میں استھت ہے۔ ان کو ایک جنم ہوتا ہے۔ اور جو ادا اُنچ کر
پرمادی ہوئے ہیں۔ سو پھر کر درشیہ کی اور چلے جاتے ہیں۔ ان کے بہت سے جنم ہوتے ہیں
چت کے پھرنے سے ایسا انبھو کرتے ہیں۔ اور پُن کریا کر کے سرگ میں جاتے ہیں۔ اور پاپ
کرم سے نرک میں اِس پرکار درشیہ بھرم دیکھتے ہیں۔ اگیان سے بندھن ہے۔ اور گیان
سے موکش ہے۔ دونو دیرگھ سنسرنا ہے۔ اور جو ایک ہی جنم پا کر آتما کی اور آتے ہیں وہ
لگھو سنسرنا ہے۔ اس چت کے سنجوگ سے اجر امر اویناشی پُرش کو نانا پرکار کے شریر بھرم
سے پراپت ہوتے ہیں۔ اور جانتا ہے کہ میں اوتپت ہوا ہوں۔ اب جیتا رہوں گا۔ پھر مروں
گا۔ آتما کے اگیان سے جیو کو (آہنگ) آدک کلپنا پھرتی ہے۔ جیسے منتر کے راجہ لون
کو سپنے میں چنڈال کا بھرم ہوا تھا۔ ایسے چت کے پھرنے سے یہ جیو جگت بھرم دیکھتے
ہیں۔ یہ سب جگت من کے بھرم سے بھاستا ہے۔ سو جو پرم تتو سے سو چنماتر ہے اس میں
جب یہ بھاؤ ہوتا ہے۔ کہ میں ہوں اسی کا نام جیو ہے۔

۵۱ واں سرگ

لیشو چکا راکھسی کا اکھیان

بششٹ جی بولے۔ ہے رام چندر جی ایک پراچین اتہاس شروَن کرو۔ ایک کرشن کاجل کے
پربت کے سمان کرکٹی نام راکھسی ہمالیہ پربت کے شکھر پر تھی۔ جس کا نام لیشوچکا بھی تھا۔ وہ بھوجن

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سے کبھی ترپت نہیں ہوتی تھی۔ ایک دن اُس کے من میں آیا کہ جمبودیپ کے سب جیوؤں کو بھکشن کر جاؤں۔ جب میرے اودر کی شانتی ہو۔ اور یدا پنا پُرشارتھ کے دُور نہیں ہوتی اس لئے اکھنڈ چت ہو کر تپ کروں۔ اور ہمالیہ پربت کی کندرا میں ایک پاؤں سے کھڑی ہو کر دونو ہاتھوں کو اونچے کر کے نیتر اکاش کی اُور کر شریر اور پران استھر کر مُورتی کے تُل تری بھوت ہو تپ کرنے لگی۔ جب تپ کرکے ہزار برس بیت گئے۔ تب برہماجی نے آکر کہا کہ میں تیرے تپ سے پرسن ہُوا۔ بر مانگ۔ کرکٹی نمسکار کر بولی۔ کہ ہے بھگوان میں لشوچکا ہو کر منشوں کے ہردے میں پرویش ہو جاؤں۔ برہماجی نے کہا۔ ایسا ہی ہوگا۔ ہے کرکٹی جو جیو دُراچار پاپی ہوں گے۔ اُن کے ہردے میں پران وایو کے مارگ تو پرویش ہوگی۔ اور تیرا نام لشوچکا بکھیات ہوگا۔ پرنتو جو گُن وان "اوم نمہ" پڑھیں گے۔ اُس میں تو پرویش نہ کر سکیگی۔ ہے رام چندر جی جب اس پرکار بردے کر برہماجی اکاش کو گئے اور اندر اور سدھوں کو وُہ منتر سُنایا (جس کا ٹیکا یہ ہے کہ ہمالیہ کے اُتر سکھر میں کرکٹی نام کی راکشسی لشوچکا دُور ہو۔ اور لشوچکا روگ کا روگی چندرماں کے منڈل میں دھیان کرے کہ امرت کے کُنڈ میں بیٹھا ہوں۔ اور راکشسی ہمالہ سکھر کو گئی) اُنہوں نے اس منتر کو بکھیات کیا۔ اور کرکٹی کا شریر گھٹنے لگا۔ یہاں تک کہ میگھ کا شریر گھٹتا گھٹتا سوئی کے سمان سوکشم ہو گیا۔ دیکھو اس مور کھ کرکٹی نے بنا بچارے دیرگھ شریر کو بھوجن کے ارتھ تیاگ کر کچھ شریر دھارن کیا اور دکھ پایا۔ سو جو پُرش بچار کرتے ہیں۔ وُہ دُکھ نہیں پاتے ہے رام جی وہ کرکٹی پران وایو کے مارگ جیوؤں کے ہردے میں پرویش ہو کر دُکھ دینے لگی۔ اور پرانیوں کے رُدر پان کرے۔ ایک بوند سے اس کا اودر بھر جائے۔ پرنتو ترشنا نرورت نہ ہوئی۔ اور شریر سے باہر نکلے۔ تب بھی دُکھ پاوے اور بایو کے چلنے سے گڑھے اور کیچڑ میں گرے۔ وکھیوں میں ترن میں رہے جو نیچ پاپی جیو ہیں۔ اُن کو دُکھ دے۔ گُن وانوں کو دُکھ نہ دے سکے ؛

۵۲ واں سرگ

لشوچکا راکھسی کا اکھیان

بسشٹ جی بولے کہ اس پرکار منشوں کو مارتی اور دُکھ دیتی کئی برس گذر گئے۔ لیکن اس کے من میں بچار ہوا کہ مجھ کو بڑا کشٹ ہوا۔ اور یہ شریر لشوچکا مجھے میری مورکھتا ہی سے برہما جی کے بر سے ملا ہے۔ سو میری مورکھتائی نے بڑا دُکھ دیا کہ میرا شریر میگھ کا سا تھا۔ میں بھونڈہ

کو ڈھک لیتی تھی۔ اور مندراچل پربت کے سمان میرا اودر بڑا تھا۔ بڑوا اگنی کے تُل میری جیبا
تھی۔ ہائے وہ کہاں گیا۔ ایسے جیو سے مرنا بھلا ہے۔ ترشنا پورن نہیں ہوتی۔ اس کارن میں
پھر شریر کے تپ کروں گی۔ پُرشارتھ سے سب پدارتھ مل سکتے ہیں۔ اسی بچار میں تھی کہ ایک
گِدھ آیا۔ اس کی چونچ کے مارگ اُس کے شریر میں چلی گئی۔ تب وہ گِدھ دُکھی ہوکر اُڑا۔ اور
لشوچکا اس کے پرشٹک سے مل کر ہمالیہ پربت کے اوپر لے گیا۔ وہاں پہنچ کر اس گدھ نے
اُلٹی کر کے لشوچکا کو نکالا۔ اور دُکھی ہو کر اُڑ گیا۔ لشوچکا اسی شریر سے ہمالہ پربت کے نرجن بن
میں گھور تپ کرنے لگی۔ ہزار برس گزرنے پر اس کا چت درڑھ بیراگ سے نرمل ہوگیا۔ تب سنکلپوں
کے تیاگنے سے اس کو پرم پد ملا۔ اور گیان کا پرکاش ہوا۔ اور پرم برہمہ کا ساکشاتکار ہوا۔ اس سے
پرم پاون روپ ہوکر چت شدھی ہوئی۔ ارتھات چتیں میں اس کا ادویت بھاؤ ہوا۔ اور اس کے
تپ سے ساتوں لوک کانپنے لگے۔ تو اندر نے نارد جی سے پوچھا کہ ایسا بھاری تپ کس نے کیا۔
نارد جی نے وہ برتانت لشوچکا کا سنایا۔ اندر نے اسکی پرکشا کرنے کو پون چلائی۔ اور پون نے
اپنا بہت ہی پراشرم کیا۔ پرنتو وہ لشوچکا چلائیمان نہ ہوئی۔ تب اندر پون دیوتا اور گنوں سہت
برہما جی کے پاس گئے۔ اور پرنام کر کے بیٹھ گئے۔ برہما جی نے کہا کہ ہے اندر میں نے تمہارا پریوجن
جانا۔ اور یہ کہہ کر برہما جی لشوچکا کے پاس آئے۔ اور اس کو پرم برہم شانت چت استھت دیکھ
کر کہا۔ یہ تو نمسکار کرنے کے یوگ ہے۔ برہما جی نے اس کے برہمانڈ میں استھت ہو کر کہا کہ ہے
کرکٹی تو اب بر مانگ۔ لشوچکا نے سوچا کہ جو پد جاننے یوگ تھا۔ وہ میں نے جانا اور شانت روپ
ہوگئی ہوں۔ اب مجھ کو بر سے کیا پریوجن ہے۔ یہ جگت اپنے سنکلپ سے اپجا ہے۔ اب
اِشٹ انِشٹ جگت کی مجھ کو اچھیا نہیں ہے۔ میں نرسنکلپ شانتی میں استھت ہوں۔ یہ
سوچ کر مون ہوگئی۔ برہما جی نے اس کو پرسن بدھی بھاؤ دیکھ کر کہا۔ ہے کرکٹی تو کچھ مانگ کیونکہ
ابھی تجھ کو کچھ کال پرتھوی پر بچرنا ہے۔ تو تو بھوگوں کو بھوگ کر بدیہہ مکت ہوکر بچرے گی اور
تجھ کو جنم نہ ہوگا۔ اور سرشٹی کے اکاش کے تُل تو نرمل ہوگی۔ جب تیری برتی انترمکھ ہوجاے
گی۔ تب سب جگت تجھ کو آتم روپ بھاسے گا۔ بیوہار سے سادھی رہے گی۔ اور سمادھی میں بھی
سمادھی رہے گی۔ تو پاپی جیوؤں کو بھکشن کرے گی۔ تیرا نام نیاؤ بندھو ہوگا۔ اور وہ ایک
پالک تیرا دیہہ ہوگا۔ اس لئے پہلے شریر کو انگیکار کر۔ وششٹ جی کہے کہ یہ بر دے کر برہما جی
انتردھیان ہوگئے۔ تب لشوچی نے کہا کہ مجھ کو دونوں سم ہیں۔ تب جیسے بیج سے برکش ہوتا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہے۔ ایسے شریر بڑا ہوگیا۔ جیسے سنکلپ کا برکش چھن میں بڑھتا ہے۔ ایسے اس کا شریر بڑھ گیا ؛

۵۳ واں سرگ

پاپیوں کا بھکشن

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جیسے برکھا رُت کا میگھ سوکشم سے استھول ہوجاتا ہے۔ ایسے لپشوچی سوکشم شریر سے پھر کرکٹی راکشسی ہوگئی۔ اور چھ مہینے تک پربت کے سنکھر کے سمان پدم آسن لگا کر سمبت ستا اور نربکلپ پد میں استھت ہوئی۔ پھر پراربدھ کے بیگ سے جاگی۔ تب برتے بیر مکھ ہوئی۔ اور چھدا لگی۔ کیونکہ شریر کے سوبھاؤ شریر تک رہتے ہیں۔ اور اس نے من میں یہ نشچے کیا کہ جو وویکی ہیں اُن کو نہ کھاؤں گی۔ ان کے کھانے سے میرا مرنا اچھا ہے۔ یہ بچار کر مون ہو بیٹھ گئی۔ اور اپنے راکشسی سبھاؤ کو تیاگ دیا۔ تب سورج نارائن نے اکاش سے کہا کہ ہے کرکٹی تو موڑھ مورکھ جیوؤں کو کھا یا کر کہ ان کا بھلا ہوگا۔ مورکھوں کا اُدھار کرنا بھی سنتوں کا سوبھاؤ ہے۔ وویکی پرش جو تیرے اُپدیش سے گیان پاویں۔ ان کو چھوڑ کر جو تیرے اُپدیش سے بودھ آتمانہ ہوویں۔ ان کا بھکشن کر۔ تب راکشسی نے کہا۔ ایسا ہی کروں گی۔ اور ہمالہ کی شکھر سے اُتر بن میں پھرنے لگی۔ راتری کے سمے راجہ کرانت دلیس کو منتری اور بیر مل بہت آتے دیکھ کر بچاری کہ یہ موڑھ آگیانی ہیں۔ ان کو دیہہ کا ابھیمان ہے۔ ان مورکھوں کے جیونے سے کسی کا کچھ کارج سدھ نہیں ہوتا۔ اور جیوؤں کو دُکھ دیتے ہیں۔ اور پاپ کرتے ہیں۔ اور بربھاگی کی پاپی تسمار نے کی آگیا ہے۔ گنوان مارنے یوگ نہیں ہیں۔ جو یہ گنوان ہوں گے۔ تو نہ ماروں گی اور گنوان بھی دو پرکار کے ہوتے ہیں۔ جن کو ابھیمان اور کپٹ ہیں۔ شانت وان اور پن آتما ہیں وہ بھی گنوان ہیں۔ اور برہم کے جاننے والے مہا گنوان ہیں۔ ان سے منشوں کا کارج سدھ ہوتا ہے۔ میرا شریر چھدا سے نشٹ ہوجائے۔ پرنتو گنوان کو نہ ماروں گی۔ اور دار پُرش پرتھوی کے چندرماں ہیں۔ ان کی سنگت سے سُرگ اور موکش پدارتھ ملتا ہے۔ اس لئے میں پہلے ان کی پریکشیا کروں۔ جو گنوان ہیں۔ تو پوجنے یوگ ہیں۔ اور مورکھ ہیں تو ڈنڈ دینے یوگ ہیں ؛

۵۴ واں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

راکشسنی اور راجہ کرانت دیش اور منتری کا سمباد

لبشسٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی اس راکشسنی نے میگھ کی تُل گرج کر کہا کہ ارے
تم کون ہو۔ بُدھیوان ہو۔ الفوا مُود کھ۔ کہاں سے آئے ہو۔ مَیں تم کو کھاؤں گی۔ وُہ بولے اری!
کچھ شریر تو کہاں رہتی ہے۔ تجھ کو ہم سے کچھ بھئے نہ ہوگا۔ یہ شریر تیرا مایا ماتر ہے۔ تیرا جو کچھ
پر یوجن ہو۔ ورنن کر۔ ہم پُورا کرینگے۔ تب راکشسنی نے ان کے ڈرانے کو کنٹھ اور ہاتھ بڑھا پرلے
کال کے میگھ کی نیائیں بجلی سے نیتر چمکا گرج کر شبد کیا۔ راجہ اور منتری اس کے بھیانک روپ
سے نہ ڈر کر منتری نے کہا۔ راکشسنی تو بھیانک شبد کیوں کرتی ہے۔ بُدھوان پُرش اس ارتھ کو
گرہن کرتے ہیں۔ جو انباشی بھُوت ہوتا ہے۔ ہم تیرے لیئے بھوت نہیں ہیں۔ تجھ سے تجھ سے ہم نے
ہزاروں مار ڈالے ہیں۔ سو تو اپنا نیچ سوبھاؤ تیاگ کر چت کو استھر کر کے اپنا پر یوجن کہہ جب راکشسنی
سمجھی یہ تو اودار آتما اور اچل اچاری اور گیانوان اور انباشی پُرش پرمہ ستا میں استھت ہیں اور پھر
یہ سمجھ کر کدا چت اگیانی ہوں۔ پوچھا کہ تم کون ہو۔ اور کیا تمہارا اچار ہے۔ منتری نے کہا کہ یہ راجہ
کرانت دیس کا اور میں اس کا منتری ہوں۔ اور ہمارا اچار دُشٹوں کے ناش کرنے کا ہے۔ جو
جیو دھرم کی مریادا کو تیاگنے والے ہیں۔ ہم اُن کا ناش کیا کرتے ہیں۔ راکشسنی بولی ہے راجن
یہ تیرا منتری دشٹ آتما ہے۔ جس راجہ کا ایسا منتری ہو۔ وُہ راجہ بھی بھلا نہیں اور جس کا
منتری اچھا ہو۔ اُسکی پرجا بھی شانت وان ہوتی ہے۔ منتری وہی بھلے ہیں۔ جو راجہ کو نیائے
وویک میں پریرنا کریں۔ سب گنوں میں آتم گیان ہے۔ جو آتما کو جانتے ہیں۔ وہی راجہ اور
وہی منتری اچھے ہیں۔ کہ جس میں پربھوتا اور سم درشٹا ہو۔ اور جو اس کے برپریت ہیں۔ وہ راجہ
ہیں نہ منتری ہے۔ راجن جو تم گیانی ہو۔ تو کلیان روپ ہو۔ اور اگیانی ہو۔ تو میں تم کو کھاؤنگی
سو تمہارے بچنے کا یہی اُپائے ہے کہ جو میں تم سے پرشن کروں اُن کے اُتر بھلی پرکار دو۔ پھر
جو میرا پریوجن ہوگا۔ کہونگی۔ تم پورن کرنا اور جو تم پرشنوں کا اُتر نہ دوگے تو میں تم کو کھاؤنگی

۵۵ واں سرگ

راکشسنی اور راجہ کے پرشن اُتر

لبشسٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی راکشسنی کے بچن سُن کر راجہ نے کہا کہ تو پرشن
کر۔ میں اُتر دُونگا۔ راکشسنی نے پرشن کیا کہ یہ ایک گن کونسا ہے جس میں انیک پرکار ہوگئے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہیں۔ اور ایک کے انیک نام ہوتے ہیں۔ اور وہ کون سے گن ہیں۔ جس میں انیک برہمانڈ
ہوتے ہیں۔ وہ کون آکاش ہے۔ جس میں پول نہیں۔ وہ کون انو ہے جس میں تیرا میرا اہنکار
پھرتا ہے۔ وہ کون انو ہے جو نہ نشچت ہے۔ نہ انشچت اور (اہنگ) تم دہیں اور تو
ایک ہیں جتاتے ہیں۔ سو کون ہے وہ کون ہے جو چلا جاتا ہے۔ اور کداچت نہیں چلتا۔ وہ کون
ہے۔ جو لنشٹ بھی ہے اور پرلنشٹ بھی ہے۔ وہ کون ہے جو پاشان کے تلیہ ہے۔ وہ
کون ہے جس نے اکاش میں چتر کاری کری ہے۔ وہ اگنی کون سی ہے۔ جس کو سامرتھ داہ
کی نہیں اور اگنی روپ ہے۔ وہ اگنی کون سی ہے۔ جس سے اگنی اُتپت ہوئی ہے۔ وہ کون
انو ہے جو سورج اگنی چندرماں تاراگن کے پرکاش سے نیارا اور اویناشی ہے۔ وہ کون ہے
جو نیتروں سے نہیں دیکھا جاتا اور پرکاش وان اور سب پرکاش کو پرگھٹ کرتا ہے۔ وہ
کون پرکاش ہے جو لیپ اور سیل کو پرکاش کرتا ہے اور جنم کے اندھے کو بھی پرکاش دیتا ہے
وہ کون انو ہے جو اکاش آدک بھوتوں کی اُتپتی کرتا ہے۔ وہ کون انو ہے جو اپنے سے پرکاش
مان ہے۔ وہ بھنڈار کہاں اور کون سا ہے۔ جس سے برہمانڈ روپی رتن اُپجتے ہیں۔ وہ
کون انو ہے۔ جس میں پرکاش اور تم اکٹھے رہتے ہیں۔ وہ کون انو ہے جس میں ست اور اسَت
دونوں ایک استھان میں مل کر رہتے ہیں۔ وہ کون انو ہے جس میں سومیر آدک پربت سما رہے
ہیں۔ وہ کون انو ہے جس کے نمکھ میں کلپ اور کلپ میں نمکھ ہے۔ وہ کون پرتیکش اور
گپت روپ ہے۔ وہ کون ہے جو ست اور انوپ روپ ہے۔ وہ کون چیتن ہے۔ جو چیتی
ہے۔ وہ کون ہے جو بادے اور نہیں ہے وہ کون ہے۔ جس کا شبد روپ نہیں ہے وہ
کون ہے جو سرب اور لنس کنچت ہے۔ وہ کون ہے جس میں اہنکار نہیں ہے۔ اور ہے
وہ کون انو ہے جو انیک جوجن کو پورن کرتا ہے۔ وہ کون ہے جس کے دیکھنے سے جگت پھر
آتا ہے۔ وہ کون انو ہے جس میں سومیر آدک تینوں بھون ترن کی سمان ہیں۔ وہ کون انو ہے
جس کو انیک جنموں کے جتن اور پرشارتھ سے پاتا ہے۔ اور پا کر کہتا ہے کہ کچھ نہیں پایا اور
سب کچھ پا لیا۔ وہ کون انو ہے جو انوتا کو تیاگ کرنا سمیر آدک کے استھول اکار کو پراپت ہوتا
ہے۔ کون انو ہے جو ایک بال کا سواں بھاگ سومیر سے بھی اُونچا ہے۔ وہ کون انو ہے جس
میں سب انبھو استھت ہے۔ وہ کون انو ہے جو اتینت کو سواد دیتا ہے اور آپ ہی سو سواد
ہوتا ہے۔ وہ کون انو ہے۔ جس کو اپنے ڈھانکنے کی سامرتھ نہیں ہے۔ اور سب کو ڈھانک

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

رہا ہے۔ وہ کون انو ہے۔ جس میں انیک جگت استھت ہے وہ کون انو ہے جس میں پھل
لپٹ آدک بنا اُپجے لگے بھی بھاسیں۔ وہ کون ہے جس میں بہت سے کلپ استھت ہیں وہ
کون انو ہے۔ جن کا شریر کوئی نہیں ہے۔ اور سب شریروں کو دھارن کر رہا ہے۔ وہ کون انو ہے
جو پریوجن اور کرتب سے رہت ہے۔ اور پریوجن و کرتب وان کے پرکار استھت ہے۔ وہ کون
درشٹا ہے۔ جو درشیہ سے مل کر درشیہ ہوتا ہے۔ وہ کون ہے جو درشیہ کے نشٹ ہوئے بھی
آپ کو اکیلا دکھائی دیتا ہے۔ وہ کون ہے جس کے جاننے سے درشٹا۔ درشن۔ درشیہ
تینوں لین ہو جاتے ہیں۔ جیسے سورن کے جاننے سے بھوشن بھاوے ہو جاتا ہے وہ کون
ہے جس سے نیارا کچھ نہیں جیسے جل سے ترنگ بھن نہیں وہ کون ہے جو دیش۔ کال۔
بستو کے پرچھید سے رہت است کے تل استھت ہے۔ وہ کون ہے جس سے دویت
بھی نیارا نہیں وہ کون ہے جس کے دیکھنے سے ستا استا سب لین ہوتا ہے۔ وہ کون ہے
جس میں بھرم روپی ان گنت جگت استھت ہے۔ جیسے بیج میں برکش ہوتا ہے۔ وہ کون
ہے جو سب کے بھیتر تت ہے۔ وہ کون ہے جو ستا استا روپی آپ ہی ہوا ہے۔ وہ کون
ہے جس میں نانت بھی سو سبھ پربت کے تل استھول ہے۔ جس میں کوٹ برہمانڈ ہیں۔ سو ہے راجہ
جو تم نے اس انو کو دیکھا ہو تو کہو اور میرا سندیہہ دور ہو۔ جس سے سندیہہ زورت نہ ہو سکے
اس کو نیچ کہنا نہ چاہئیے۔ اور گیان وان کو میرے پرشنوں کا اُتر دینا سگم ہے۔ اور جو تم
پرشنوں کا اُتر نہ دو گے۔ میں تم کو اور تمہارے منتری کو اور سب پرجا کو کھا جاؤں گی کیونکہ
مورکھ پاپیوں کا مارنا ہی جوگ ہے۔ بششٹ جی بولے کہ اس پرکار پرشن کر کے راکھشنی مون ہو
گئی۔

۵۶ واں سرگ

راجہ کرانت دیش کے اُتر

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی منتری نے راکھشنی سے کہا کہ ہے راکھشنی اب
میں تمہارے پرشنوں کا جو برہمانڈ کے ہی سب پرشن ہیں۔ اُتر دیتا ہوں۔ شروان کرو۔ ہے
راکھشنی جو سب اندریوں کا نشٹے نہیں اور اگم ہے اور من کی چنتنا سے رہت ہے۔ ایسے
ستا چت ماتر ہے اور اکاش بھی سو کشم کہلاتا ہے۔ اس انو میں ست اور است کے تل جگت استھت

ہے۔ اسی میں چدانو جب کچھ سمبیدن پھرتا ہے۔ تب وُہی سمبیدن ست است جگت کے تُل بھاستا
ہے۔ اس لئے چت کہتے ہیں اور سرشٹی سے پہلے اس میں کچھ نہ تھا۔ اس کارن نس کنچن کہلاتا
ہے۔ اور اندریوں کا بِشے نہیں اس لئے کنچت نہیں ہے۔ اور وہ ہی چدانو سب کا آتما ہے
اس سے اتنیت بھوگتا پرش کنچن انو ہے۔ اِس سے بھن نہیں ہے۔ اور وہی چدانو پرم اکاش
روپ ہے۔ جو اکاش سے بھی سوکشم اور من بانی سے پرے ہے۔ وہ آتما ہے۔ شونیہ کیسے ہو سکتا
ہے۔ است کو جو شونیہ کہتے ہیں۔ وہ مورکھ ہیں۔ کیونکہ است بِنا ست کے پرتیت نہیں ہوتا۔ جس کے
سہارے سے است بھی شدھ ہوتا ہے۔ سوت ہے۔ اور یہی چدانو پانچ کوشوں میں کیسر کی تُل
چھپتا نہیں پرگٹ ہوتا ہے۔ اور وہی چنماتر ست روپ سے کنچت اور اچنت چنماترا اور نرل
ہے اس چدانوں میں پھرنے سے سب جگت استھت ہے۔ سمندر کی ترنگ کی نیائیں چدانو میں
انیک جگت اُتپت ہو کر اُسی میں لے ہو جاتی ہیں۔ اور چدانو اندریوں سے اتیت ہے۔ اس
کارن شونیہ کہلاتا ہے۔ اور اپنے آپ ہی پرکاش کرتا ہے۔ اس لئے شونیہ نہیں ہے۔ ہے
راکھشنی میرا اور تیرا (آہنگ) ایک ہی آتما ہے۔ سو (میں) اور (تو) ایک آتم تتو سے ہے۔
اسی چدانو سے برہمہ روپ ہوتا ہے۔ اور اسی گیان میں (میں) (تو) کا اکشر لین ہوتا ہے (یرپٹی)
روپ بھی وہی ہے۔ اور وہی چدانو انیک جوجنوں تک جاتا ہے۔ اور کدا چت چلا گیا نہیں ہوا
کیونکہ سمپت انت روپ ہے۔ جو جنوں کے سموہ اس کے بھیتر ہیں۔ نہ کوئی آتا ہے نہ جاتا ہے اپنے
اکاش کوش میں سب دیس کال استھر ہیں۔ جس میں سب کچھ ہوا۔ اس کی پراپتی واستو میں کیا ہو۔ یہ
جتنا جگت ہے۔ وہ آتما ہے پھر آتما کہاں جاوے۔ جیسے ماتا کی گود میں بالک ہو۔ تو وہ ڈھونڈنے
کہاں جاوے (دیہہ) کی اپیکشا سے چلتا ہوا بھاستا ہے۔ جیسے گھٹ اکاش سب میں استھت ہے
اور گھٹ کو ایک استھان سے دوسرے استھان میں اُٹھالے جائیں۔ اور گھٹ میں اکاش استھت ہے
تو گھٹ گیا اکاش نہیں گیا۔ گھٹ کی اپیکشا سے اکاش ہو جاتا ہوا دیکھتا ہے۔ پرنتو گھٹ اکاش
نہیں گیا۔ کیونکہ اکاش میں سب دیس کال استھت ہے۔ ایسے آتما بھرم اور اگیان سے تو جاتا بھاست
ہے۔ اور مول کہیں نہیں جاتا۔ آپ ہی سدا اچل روپ استھر ہے۔ اسی چنماتر پرماتم میں سمبیدن
اکار رچے ہیں۔ اور انت سے رہت ہیں۔ اور وہی چدانو اگنی وت پرکاشوان ہے۔ اور جلاتا
نہیں ہے۔ اگنی بھی اُس سے اُتپت ہوئی ہے۔ اگنی بھی پرلے میں سب اس میں لے ہوتی ہیں۔ سدا
پرکاش اور گیان روپ اور اکاش سے بھی نرمل ہے۔ اور سب کو سُتا دینے والا ہے۔ سورج آدک

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سب اُس سے ہی پرکاشمان ہیں۔ اس کو کوئی چھپا نہیں سکتا۔ وہ چدانو سنا بینیتروں کے دکھلائی دیتا ہے۔ ایسا ہردے کے مندر میں آتما کا دیپک اتینت پرم پرکاش روپ ہے اور من اور اندریوں کا بشے نہیں ملتا۔ پُشپ پھل آدک سب کا تھنے والا اور انبھو کرنے والا وہی ہے کال۔ الکاش کریا آدک پدارتھوں کو ستا دینے والا وہی چدانو ہے۔ اور سب کا سوامی اور تپا بھوگتا وہی ہے۔ سدا کرتا بھوگتا روپ ہی کنچن روپ ہے۔ جگت کا دھارنے والا ہے۔ کنچن کر کے جگت کی بھان بھاستا ہے۔ اور جب تک پہچاننے میں نہ آوے دور بھی وہی ہے۔ اور گیان ہونے سے نکٹ بھی وہی ہے اور اگیان کال میں پرے سے پرے ہے۔ گیان سے پرکاش روپ اور اگیان سے تم روپ وہی ہے۔ اور اسی چدانو میں سمبیدن کے کارن سے سمیر آدک استھت ہیں۔ سو جو جگت بھاستا ہے سمبیدن کے پُھرنے سے اکار ہو کر بھاستا ہے۔ جہاں منش کا سمبیدن پُھرتا ہے منش کہلاتا ہے۔ جہاں جگت کا سمبیدن پھرتا ہے۔ وہاں کلپ کہتے ہیں۔ جگت کریا آدک کلپ بلاس سب منش میں پُھر آتے ہیں۔ جیسے من کے پُھرنے سے جو جنوں تک پُرش بھاس آتے ہیں جیسے چھوٹے درپن میں بڑے کا پرتبمب سما جاتا ہے۔ اس جگت کا سروپ کچھ نہیں ہے سمبیدن سے دویت بھرم روپ ہو کر بھاستا ہے ہے راکھشسی دیکھ کر ایک چھن کے نمیش میں ست است جگت پُھر آتا ہے۔ اور یہ دیکھتا ہے کہ بہت برسوں اچھا ہو رہی ہے۔ جو پُرش دُکھی ہیں۔ ان کو تھوڑا کال بہت بھاستا ہے۔ اور جو سُکھی ہیں۔ ان کو بہت کال تھوڑا جان پڑتا ہے اور ست بھی است کے تل بھاستا ہے۔ اور سول میں نہ منش ہے نہ کلپ ہے۔ نہ دور ہے نہ نکٹ ہے۔ سب چدانو کا ابھاس ہے ؛

۵۷ واں سرگ

راکھشسی کے پرشنوں کے اُتر

لشٹ جی بولے کہ پھر راجہ نے کہا کہ ہے راکھشسی یہ جو جاگرت جگت کی پرتیت ہوتی ہے۔ سو اس کا ابھاؤ آتما کی پراپتی سے ہوتا ہے۔ اور آتما کی پراپتی جب ہو۔ سب سنکلپ نشٹ ہو جاویں۔ آتم ستا میں سمبیدن پُھرنے سے جگت بھاستا ہے۔ اور سمبیدن کے سنکوچ سے سرشٹی کا پرلے ہوتا ہے۔ اس کا ادھشٹان روپ آتم ستا ہے۔ جس کو بیدانت کے بچن جتاتے ہیں۔ راکھشسی چدانو کے سمبیدن سے وایو روپ ہوا ہے۔ اور بایو اس میں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اننینت بھرانتی ماتر ہے۔ کیونکہ وہ کیول شدھ چیماتر ہے۔ جب اس ہی شبد کا سمبیدن پھرتا ہے
تب شبد روپ ہو کر بھاستا ہے۔ سو اس ہی شبد روپ بھرانتی ماتر ہے۔ اس لیئے اس ہی شبد
اور شبد کا ارتھ دیکھنا پرے سے پرے ہے۔ کیونکہ کیول چناتر ہے۔ اس ہی دیس (تو)
کچھ نہیں اس کارن پھرنا ہی جگت کا کارن ہے۔ اور وہ انیک جتن سے ملتا ہے۔ وہی آتم
ستا ہے۔ جب اس کو پاتا ہے تب اس نے کچھ نہیں پایا اور سب کچھ پایا تو اس کارن نہیں
کہ اس کے آگے بھی اپنا آپ تھا۔ اور سب کچھ اس کارن پایا کہ آتما کے پانے سے اور کچھ پانا
نہیں رہتا۔ چدانو سمبیدن کے کارن آپ کو درشیہ میں پرنیت کرتا ہے۔ سو تینوں بھون میں سورج
کی کرنوں کے تل استھت ہوتا ہے۔ اور مول ماتر ہے یہ سب جگت بھرم اور سنکلپ ماتر ہے۔
چدانو پرمانو سے بھی سوکشم ہے۔ اس نے ہی جگت کو پورن کیا ہے۔ اس ہی سمبیدن سے جگت کی
رچنا مایا ماتر ہوئی ہے۔ دیس کال وستو سے آتم ستا کو کچھ پربوجن نہیں ہے۔ اس کارن
سومیر آدک سے لشبیش استھول ہے۔ اس کے سنکلپ سومیر آدک تنن کی نیائیں ست چدانو پایا
کی کلا سے بھی سوکشم ہے۔ اسی کی ستا سے سورج آدک کا پرکاش ہوا ہے۔ اور یہ جو سورج
چندرماں اگنی آدک کا پرکاش ہے۔ سو تم سے ملے ہوئے ہیں۔ کیونکہ یہ شبد روپ ہیں اس
کارن تم روپ میں آتم ستا تم اور پرکاش دونوں کو پرکاشتی ہے۔ جیسے دن اور رات دونو
سورج سے سدھ ہوتے ہیں آتما کا پرکاش سدا اکھنڈ روپ ہے۔ اور اس ایک چدانو
سے انیک انو ہوتے ہیں۔ کئی ہو چکے ہیں۔ کئی ہوتے ہیں۔ کئی ہوں گے۔ آتما میں تینوں کال
کی سرشٹی برتتی ہے۔ چدانو آتما اوداسین ہے اور سب سے نیارا ہے جو کہ جگت کی ستا
اسی سے پرگٹ ہوتی ہے اس کارن سب کا سوامی ہے۔ اور سب کا اپنا آپ ہے اس سے
اور سب کو بھوگتا ہے۔ نہ کچھ اچھا ہے نہ لیت ہوتا ہے۔ چیماتر ستا سدا اپنے آپ میں استھت
ہے۔ اور اکھنڈ اور سوکشم ہے۔ اس کارن کسی سے اسپرس نہیں۔ جو کچھ جگت مایا روپ
ہو کر دکھلائی دیتا ہے۔ سو آتم روپ ہے۔ آتما اور جگت میں کچھ بھید نہیں۔ کہنے ہی ماتر دو
نام ہیں۔ جتنے سواد ہیں۔ سب کا اتپت کرنے والا چدانو ہے وہ کسی سے نہیں چھپا۔ وہ
سب کو چھپا لیتا ہے اور سب کو ستا دینے والا ہے۔ سدا پرکاش روپ ہے۔ پرنتو مورکھوں
کو نہیں بھاستا ہے۔ ہے راگھو جی جب دویت بھاؤ ہوتا ہے۔ تو ایک بھاؤ بھی ہوتا ہے
جب دویت نہ ہو تو ایک کیسے کہا جائے۔ جیسے دھوپ کی اپیکشا سے چھایا اور چھایا کی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اپیکشا سے دھوپ ہے۔ ایسے ایک سے دو کیے جا سکتے ہیں۔ آتما اس کلپنا سے رہت چینماتر روپ ہے۔ اور جگت بھی اس سے نیارا نہیں نہ کچھ بھید ہے جیسے جل اور ترنگ میں کچھ بھید نہیں۔ جب گیان ہوتا ہے دویت نہیں بھاستا۔ کیونکہ دویت بھاؤ اگیان سے ہوتا ہے۔ جب اگیان نشٹ ہؤا۔ دویت کا بھی ابھاؤ ہؤا۔ دویت کا ادویت جاننا ہی دُکھ کا کارن ہے۔ ان دونوں کی کلپنا سے رہت ہونے کو ہی پرم پد کہتے ہیں اور درشا روپ جگت چدانو میں اسھت ہے۔ بڑا آشچرج ہے کہ مایا سے چدپرم انوہیں ترنو کی سنانن سے استھر ہے۔ جیسے بیج میں برچھ۔ پشپ پھل۔ پتر۔ شاکھا سب اسھت ہیں۔ مول دویت روپ ہے۔ نہ ادویت۔ نہ بیج ہے نہ برچھ نہ سوکشم۔ نہ استھول نہ کچھ اُتپت ہؤا نہ ناش ہوتا ہے نہ اُنشٹ ہے نہ نشٹ۔ کیول چد آنند آتم سنا اپنے آپ میں استھر ہے۔ جیسی جیسی بھاونا ہوتی ہے۔ ویسی ویسی ہو کر بھاستی ہے۔ ہے راکھشسی جگت کی رچنا کچھ اودے نہیں ہوتی۔ پرنتو بنا اودے ہونے کے ہی سمبیدن کے پھُرنے سے بھاستی ہے۔ اور چدانو درشیہ اور من سمیت چھ اندریوں کا بشے نہیں اس کارن بال سے بھی سوکشم اور پتلا ہے۔ اور اس میں اننت سمیر آدک اسھت ہیں۔ جس کو آتما کا بودھ ہؤا ہے۔ اس کو جگت سوشپتی کی پرکار بھاستا ہے؂

۵۸ واں سرگ

راکھشسی کا جیوؤں کی ہنسا چھوڑ دینا اور سوکشم شریر دھار کر راجہ کے گھر آنا اور چور جنڈالوں کا بھکشن کرتے رہنا اور تپسیا کو جانا

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی راکھشسی نے راجہ کے بچن سُن کر جیوؤں کا مارنا تیاگ دیا۔ اور سُشیل ہردے ہو کر بسرام پایا اور پرم آنند ہوئی۔ اور کہا کہ ہے راجہ تم نے مہا پاون بچن کہے۔ تمہارا بودھ بھی نرمل پورن ماشی کے چندرماں کا سا سیتل اور امرت سے بھر پور شدھ پرکاش روپ جانا۔ وویکی پُرش جگت میں پوجنے کے یوگ ہیں۔ اور سنتوں کی سنگت سے بُدھی سُکھ پاتی ہے۔ اور دُکھ دُور ہو جاتے ہیں۔ ہے راجن اس بن میں اپنے آرام کا نام پوچھیں کہو۔ راجہ بولا کہ میرے نگر کے منشوں کو بشوچکا بیادھی روگ لگا ہے۔ اس سے وہ بہت کشٹ پاتے ہیں۔ اوپائے بھی بہت کیا۔ پرنتو روگ دُور نہیں ہوا۔ سُنا ہے کہ ایک

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

راکھشی جیوؤں کو بہت دُکھ دیتی ہے۔ اور اُس کا ایک منتر بھی ہے۔ جس سے روگ جاتا
رہتا ہے۔ سو میں اُس کے ڈھونڈنے کو راتری کے سمے بیر جاترا کو نکلا ہوں۔ جو وہ تو ہی راکھشی
ہے۔ تو میرا تیرا سمباد بھی ہو لیا ہے۔ پرانیوں کو دکھ دینا اور مارنا چھوڑ دے۔ راکھشی بولی
کہ ہے راجن تم نے ست کہا۔ اب میں نے یہ پاپ کرم چھوڑ دیا۔ اب کسی کو دُکھ نہ دوں گی راجہ
بولا کہ ہے راکھشی تیرا بھوجن تو جیو ہے تیری اودر پالنا کیسے ہوگی۔ راکھشی نے کہا کہ
میں ہزاروں برس تک سمادھی میں رہی۔ جب سمادھی کھلی جب ہی چھدا وان ہوئی۔ اب میں
پھر ہمالیہ میں جا کر سمادھی لگاؤں گی۔ جب سمادھی سے اُٹھوں گی۔ تو امرت کی دھارنا میں
بسرام کروں گی۔ جب اس سے بھی اتروں گی۔ تب شریر تیاگ دوں گی۔ پرنتو ہنسا نہ کروں گی اور
جس پرکار میں نے اہنسا دھرم کو انگیکار کیا تھا وہ کہتی ہوں۔ سنو اور سب پرانت اپنا جیسا اوپر
کہا گیا کہہ دیا) اور کہا کہ جو (اہنگ) منتر (اُوپر کہا گیا سرگ ۵۱ میں) کا ہے راجن تم اُپدیش
سب کو کرو۔ تو سب کے روگ دُور ہو جاویں گے۔ اور راکھشی نے وہ منتر راجہ اور منتری سمیت ندی
کے کنارے جا کر اور پوتر پاون ہو کر راجہ کو اُپدیش کیا۔ جب راکھشی وہاں سے چلنے لگی۔ راجہ
نے کہا کہ ہے دیوی تو میری گورو ہے۔ میری پرارتھنا کو سویکار کرو۔ کہ تم استری کا لگھو شریر دھارن
کر کے سندر آبھوشن بستر پہن کر کچھ کال میری نگری میں نواس کرو۔ راکھشی بولی ایسا ہی کروں گی
پرنتو تم مجھے بھوجن نہ دے سکو گے۔ میرا سوبھاؤ راکھشی کا ہے۔ تھوڑے بھوجن سے میرا پیٹ
منشوں کے سمان نہیں بھرنے کا۔ کیونکہ سوبھاؤ پلٹتے نہیں ہیں۔ راجہ نے کہا کہ تم لگھو شریر دھار کر
میرے نگر میں رہو۔ جو جو چور چنڈال کرم آویں گے وہ تجھ کو دیا کروں گا۔ تم راکھشی شریر دھار لگا کر ایکانت
میں بیٹھ بھوجن کر ترپت ہو جایا کریو۔ پھر سو رہا کریو۔ جب جاگا کرو۔ سمادھی لگا دیا کرو۔ اتنے کال
میں ہم پھر چوروں کو اکٹھا کر رکھا کریں گے۔ ہمالہ پربت پر لے جا کر بھکشن کر لیا کرو۔ ایسے ہی کرتے
رہو۔ جو ہنسا دھرم کے ارتھ ہے وہ ہنسا پاپ روپ نہیں ہوتی۔ کیونکہ پاپیوں کے مرنے سے
وہ پاپ سے چھوٹ جاتے ہیں۔ راکھشی بولی۔ اچھا ایسا ہی کروں گی۔ اور سندر استری کا
روپ دھر۔ بستر۔ آبھوشن سُندر سُندر دھارن کر راجہ کے ساتھ چل دی۔ راجہ اپنی نگری میں
لایا اور جو شیش رات رہی تھی۔ تینوں نے ایکانت استھان میں بیٹھ چرچا میں کاٹی۔ جب پربھات
ہوئی۔ راکھشی سُندر منوہر استری راجہ کے مندر میں پرویش ہو۔ سب بیوہار استریوں سے کرنے
لگی۔ جب چھ دن بیت ہو گئے۔ راجہ نے تین ہزار چور کرکٹی کو دیئے۔ اُس نے راکھشی شریر دھارن

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہمالہ پربت پر لے جا کر سب ہی تپسیا کرنے لگے اور سو رہی۔ جب سو کر اُٹھی۔ سمادھی لگا دی۔ پانچ برس کے پشچات سمادھی کھولی۔ تب راجہ کے پاس پھر آئی۔ راجہ نے اُس کی پوجا کی۔ اسی پرکار راجہ کرتا رہا۔ جب بہت برس گذر گئے۔ راجہ کا شریر چھوٹ کر بدیہہ مکت ہو گیا۔ پشچات جو کوئی وہاں کا راجہ ہوتا رہا۔ راکھشنی کی پوجا اسی پرکار کرتا رہا:

۵۹ واں سرگ

کندرا دیوی اور منگلا دیوی کا استھاپن

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی ایسے ہی اس کو وہاں انیک برس گذر گئے۔ تو کرانت دیس کے راجہ نے اُس کی مورتی دُکھ دُور ہونے کے نمت اونچے استھان پر استھاپن کر کے ایک نام کندرا دیوی اور دوسرا نام منگلا دیوی رکھا۔ اور اُس کا دھیان کر کے پوجا کرنے لگا۔ اُس پرجا میں اُس دیوی نے پرکاش کیا جو کوئی جس کارج کے لئے اس کی پوجن کرے وہ سدھ ہو جاوے اور جو پوجن نہ کرے اس کو دُکھ دے۔ جو کوئی کسی کارج کا ارمبھ کرے پرتھم منگلا دیوی کی پوجن کرے تو سدھ ہو۔ اور ودھی پوروک پوجن کرنے سے وہ دیوی پرسن ہو۔ سو ہے رام چندر جی وہ پرتما اس دیس میں اب تک استھت ہے۔ جس جس پھل کے نمت اس کی کوئی سیوا کرتا ہے۔ ویسا ہی پھل اس کو دیتی ہے:

۶۰ واں سرگ

شانت روپ آتما میں جگت کی بھاونا ہونے سے جگت کا بھاسنا

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی جیسے کرکٹی کا اکھیان تھا۔ وہ میں نے کہا۔ رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگوان راکھشنی کا کالا شریر کیوں ہوا۔ اور کرکٹی نام کیوں ہوا۔ بشسٹ جی نے کہا کہ راکھیس سکلے گورے۔ پہلے رکت سب ہی برن کے ہوتے ہیں۔ ایک کرکٹ نام راکھیس کالے برن کا تھا۔ اس کی بیٹی اس برن کی اسی کے نام سے کرکٹی نام ہوئی۔ یہ اکھیان کرکٹی کا ادھیاتم پرسنگ اور شدھ چیتن کے نروپن کے نمت میں نے تم سے کہا ہے۔ اور کچھ پرو یوجن نہ تھا۔ یہ اشچرج ہے کہ استت روپ جگت کے پدارتھ ست روپ ہو کر بھاستے ہیں۔ اور آتم ستا ابدیا کی نیائیں بھاستی ہے۔ آتم ستا میں جیسا جیسا سمبندھ درڑھ ہوتا ہے۔ ویسا روپ ہو کر

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بھاستا ہے۔ جیسے بندر ریت کو اکٹھا کر کے اس میں اگنی کی بھاونا کر کے تلپتے ہیں۔ اور سیت دُور ہو جاتا ہے۔ ایسے شانت روپ آتما میں جگت کی بھاونا پھُرتی ہے۔ تب نانا پرکار کا جگت بھاستا ہے۔ سب جگت برہم سروپ ہے۔ جب تم گیان سے جانو گے۔ جیوں کا تیوں جانو گے ؛

۱۶۱واں سرگ

برہما جی کے مکھ سے جگت کی اُتپتی

وشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی برہما جی کا سنایا ہوا برتانت سنو۔ ایک سمے میں نے برہما جی کے پاس جا کر پوچھا کہ ہے بھگون یہ جگت کہاں سے آیا اور کیونکر اُتپن ہوا۔ برہما جی نے ایک اکھیان اندر برہمن کا کہا۔ جو تم سے کہتا ہوں۔ برہما جی بولے کہ ہے منشیر یہ جگت من سے اُپجا ہے۔ اور من سے بھاستا ہے۔ جیسے سمندر سے جل میں ترنگ پھُرتی ہے۔ ایسے من کے پھُرنے سے جگت پھُرتا ہے۔ اور من روپ ہے۔ ایک سمے دن کے پورن ہونے پر میں سب سرشٹی کو سمیٹ کر چت اکاگر ہو کر مون ہو رہا جب میری راتری پوری ہوئی۔ اور نیند سے جاگا۔ میں نے سندھیا بندھن آدک کر کے چداکاش کی اور دیکھا کہ تم اور پرکاش سے رہت شونیہ روپ ہے۔ اس سمے میں نے چداکاش میں چت کو ملا کر سرگ کے پرگٹ کرنے کا سنکلپ اپنے چت میں کیا تو مجھ کو شدھ سوکشم چداکاش میں سرشٹی لستار سے درشٹ پڑی۔ کہ آپس میں ایک دوسرے کو دکھلائی نہیں دیتی تھی۔ ایک ایک سرشٹی میں نیارے نیارے وشنو۔ رودر۔ برہما دکھائی دیئے۔ اور دیوتا گندھرب۔ کنر منش۔ سومیر پربت۔ کیلاش ساتوں سمندر آدک سب ہی اس میں دیکھے۔ دیوتا سُرگ میں۔ منش پرتھوی پر۔ دیت۔ ناگ پاتال میں بھوگ بھوگتے دیکھے اور اُتپتی اور پرلے ہوتی دیکھی۔ اسی پرکار سرشٹی انیت باہک درشٹی سے میں نے نیاری نیاری برہمانڈ بہت دیکھی۔ جب میں چرم درشٹی سے دیکھوں تو کچھ نہ دکھائی دے۔ جب چت میں بھرم ہوا۔ اور پرگٹ سرشٹی بھاسی تب میں نے ان برہمانڈوں سے ایک برہمانڈ کے سورج کو بلایا۔ وہ میرے پاس آیا۔ اس سے میں نے کہا کہ تم کون ہو۔ اور یہ سرشٹی کہاں سے اُپجی ہے۔ یہ ایک ہی جگت ہے۔ اتھوا انیک ہیں۔ سورج ترکال درشٹی گیان نے مجھے برہما جان کر پرنام کر کے مجھ سے کہا کہ ہے ایشور اس درشیہ روپی پرپنچ کے آپ نت ہی کارن ہوتے ہیں۔ مجھ سے کیوں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پوچھتے ہیں۔ اور لیلا ماتر جو مجھے پوچھتے ہو۔ تو میں کہتا ہوں۔ کہ ہے بھگون یہ جگت سب من کے پُھرنے سے اُتپت ہو کر بھاستا ہے:

۶۲ واں سرگ

اندر برہمن کا اکھیان

سورج کہتے ہیں کہ ہے بھگون جیسے کلپ کا دن آپ کا پورن ہوا ہے۔ جمبو دیپ کے کونے میں کیلاش پربت کی گپھا میں سوبرن جیوتی نام ایک آپ کا پُتر تھا۔ اس نے وہاں ایک کٹی بنائی۔ جس میں وید کا جاننے والا شانت روپ اندر نام برہمن کشپ رکھیشر کے کُل کا اپنی استری سمیت نواس کرتا تھا۔ اور وہ اپنی استری سے اتی سنیہہ رکھتا تھا۔ پرنتو اُس کے سنتان نہیں ہوتی تھی۔ اس کارن پُرش استری دونوں نے سنتان ہونے کے نمت کیلاش کے سمیپ برکش پر چڑھ کر کیول جل پان کرکے بھوجن کو تیاگ کر بہت برس تک تپ کیا۔ یہاں تک کہ اسی تپ میں ترتیا۔ دواپر جگ بتیت ہو گئے۔ تب مہادیو جی اور پاربتی جی دونوں پرسن ہو کر سنمکھ آئے۔ اور سری بھوانی شنکر نے برہمن سے کہا کہ ہم تجھ سے پرسن ہوئے۔ بر مانگ برہمن بولا کہ ہے بھگون ہے دیو میرے گھر دس پتر بدھیوان۔ گلیان مورتی پیدا ہوں شیو جی نے بر دیا کہ ایسا ہی ہوگا۔ اور انتردھیان ہو گئے۔ سمے پا کر اس کے دس پتر چندرماں کے سے سوبھاؤ والے اُتپت ہوئے۔ اندر برہمن کی شوبھا کھوڑس برس کی اوستھا کیسی ہو گئی۔ اور دسوں پتر سب بدیا کے جاننے والے ہوئے۔ اور اُن کی ماتر شریر چھوڑ کر پرلوک کو گئی۔ وہ دسوں گھر کو تیاگ کر کیلاش کے شکھر پر چلے گئے۔ اور وہاں جا کر آپس میں بچار کرنے لگے کہ وہ کون الیشر ہے جو پرمیشر روپ ہے۔ اور وہ کون سا الیشر پد ہے۔ جس کے پانے سے پھر دُکھ نہ ہو۔ اور سب کا الیشر بن جاوے۔ ایک بولا کہ سب سے بڑا الیشر منڈلیشر کا ہے اس کا سب پر حکم چلتا ہے۔ دوسرا بولا منڈلیشر کا بھی الیشر تو کچھ نہیں۔ کیونکہ وہ بھی راجہ کے ادھین ہوتا ہے۔ اس لئے راجہ کا پد بڑا ہے۔ تیسرا بولا کہ راجہ کا بھی الیشر تو کچھ نہیں کیونکہ وہ چکرورتی مہاراج کا ادھین ہوتا ہے۔ اس لئے راجہ چکرورتی بڑا ہے۔ چوتھا بولا کہ چکرورتی بھی یمراج کا ادھین ہے یمراج کی پدوی بڑی ہے۔ پانچواں بولا کہ اندر کی پدوی یمراج سے بھی بڑی ہے۔ چھٹا بولا کہ اندر سے بھی برہما کی پدوی بڑی ہے۔ کہ برہما کی ایک گھڑی ویتیت ہونے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پر اندر کا ناش ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی چرچا میں سب سے بڑا بھائی جو بڑا بدھیمان تھا بولا کہ
سب بھوتی برہما جی کے کلپ میں نشٹ ہو جاتی ہے اس سے برہم پد کا الیشرنج سب سے بڑا
اور کوئی نہیں۔ یہ بچن سُن کر سب نے بڑے بھائی سے کہا کہ ہے تات جو سب دُکھ کا ناش کرنے
والا برہم پد ہے وہ کس اوپاؤ سے اور کیونکر ہم کو ملے اُس نے کہا کہ سب بھاؤنا کو تیاگ کر یہ
بھاؤنا نشچے کرو کہ ہم برہما ہیں۔ اور ہم اس پر بیٹھے ہیں۔ اور سرشٹی کے رچنے اور پالن کرنے
والے ہم ہی ہیں۔ جگت کے آسرے بھوت ہم ہی ہیں۔ سب سرشٹی ہمارے انگ میں ٹھہر
ہے۔ ایسے نشچے کرنے پر تم کو برہما کا پد پراپت ہو گا۔ چھوٹے بھائی بولے کہ ہم ایسا ہی کرینگے
اور سب دھیان میں استھت ہو گئے اور بڑے بھائی کے کہنے پر ان اپنے من میں چنتون کر کے آپ
کو ہی سب کا کرتا جان لیا اور سمادھی میں استھت ہو گئے ؛

۶۳ واں سرگ

اندر برہمن کے پتروں کا تپ اور اُن کی سرشٹی کا برنن

سورج بولے ہے بھگوان وہ دسوں برہمن ایسے سمادھی میں لین ہوئے کہ کنول سے سوکھے
پتر کی طرح گر پڑے اور بن کے پکشیوں نے ان کے شریر کو بھکشن کر لیا پرنتو سمادھی نہ چھوٹی اور
برہما کی ہی بھاؤنا بنی رہی۔ جب چاروں جگ پورن ہو گئے اور مہا پرلے جگت کا ناش ہونے لگا اور
بارہ سورج تپنے لگے اور انیت برکھا ہو کر چاروں اور جل ہی جل ہو گیا اور سب کا ناش ہو
گیا برہم راتری کو آتم پد میں استھت ہوئے تب اُن کے بھی شریر نشٹ ہو گئے۔ ان کی جو تیز
بھاؤنا تھی وہ دسوں برہمن سرشٹی کے برہما ہوئے۔ اب تم نیند سے جاگ کر دیکھتے ہو کہ نیاری
نیاری سرشٹی آکاش میں پھرتی ہیں۔ ہے بھگوان ان دس برہمن کے چت آکاش میں سرشٹی استھت
ہے۔ ان دسوں سرشٹی سے ایک سرشٹی کا سورج میں ہوں۔ اکاش میں میرا استھان ہے۔
چھن۔ دن۔ مہینہ۔ پکش پرتھوی سب جگت مجھ سے ہی ہوتے ہیں۔ اس پرکار وہ دس
سرشٹی منو ماتر ہیں۔ اب جیسے آپ کی اچھیا ہو کیجئے۔ نیاری نیاری کلپت جگت جال کی اندر
جال کی طرح پھیلی ہے۔ وہ چت کے بھرم سے بھاستی ہے ؛

۶۴ واں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

برہما کی سرشٹی کی اُتپتی اور نشچے کا برتانت

برہما جی بولے۔ ہے منشیر جب سورج مون ہو گئے۔ میں نے کہا کہ دسوں سرشٹی اور دسوں
برہما تو اُتپت ہیں۔ اب کیا رچوں۔ سورج بچار کر بولے کہ ہے پربھو آپ کی سرشٹی رچنے سے
کوئی اپنا پریوجن اور اچھا نہیں ہے کیول لیلا ماتر سرشٹی کی رچنا ہے۔ آپ نشکام روپ
ہیں۔ جیسے جل میں سورج کا پرتبمب بنا جل کے پرتبمب نہیں ہو سکتا۔ ایسے سنکلپ
کے پھرنے سے آپ سے سرشٹی کی رچنا ہوتی ہے۔ اگیانی کو آپ رچی ہوئی سرشٹی درشٹ
پڑتی ہے۔ جیسے سورج کے اودے سے دن ہوتا ہے۔ است ہونے سے راتری۔ اس
میں سورج کو کچھ سنکلپ وکلپ نہیں ہے۔ نہ دن سے پریوجن ہے۔ نہ رات سے
ایسے ہی آپ ہیں۔ سنکلپ پھرنے سے سرشٹی پرگٹ ہوتی ہے۔ جب سنکلپ پھرنے سے
بند ہو جاتا ہے۔ سرشٹی لین ہو جاتی ہے۔ جگت کا رچنا آپ کا نت نمت ہے اس سے جو کچھ
آپ کا نت کا کارج ہے کیجئے۔ جیسے گیانوان کو کرم کرنے میں کچھ پھل کی اچھیا نہیں ہوتی۔ ایسے اس
کو کرم نہ کرنے میں بھی کچھ پریوجن نہیں کرنا نہ کرنا دونو اس کو سمان ہیں۔ اس کارن آپ دونوں میں
سوستی روپ ہیں۔ جو اندر برہمن کی سرشٹی دکھیوت بھی کچھ بپریت نہیں ہے۔ جو گیان سرشٹی
سے دکھیوت سنکلپ روپ انیک سرشٹی پھرتی ہے۔ ان میں استھا کیا کرتی ہے اور جو دھرم
درشٹی سے دیکھو تو آپ کو سرشٹی بھاستی ہی نہیں ہے۔ اور ان کی سرشٹی کو آپ ناش بھی نہ
کر سکو گے۔ کیونکہ جو اندریوں سے کرم ہوتا ہے۔ وہ ناش ہو سکتا ہے من کے نشچے کو کوئی ناش
نہیں کر سکتا۔ جس کے نشچے میں جو بھاونا درڑھ ہو گئی ہے اس کو وہ آپ ہی دور کرے تو ہو
سکتی ہے۔ اور کوئی دور نہیں کر سکتا۔ ہے بھگون جو من میں نشچے ہو رہا ہے۔ وہی پرش کا
روپ ہے۔ جیسے جل کے سینچنے سے پربت نہیں بڑھتا۔ نہ چلائمان ہوتا ہے۔ ایسے چت
کا نشچے اور کسی سے چلائمان نہیں ہوتا۔

۶۵ واں سرگ

اہلیا اور اندر برہمن کا اکھیان

سورج بولے کہ ہے بھگوان میں ایک پراچین اتہاس کتھاؤں کا ایک اندرودم نام راجہ
تھا۔ اس کی اہلیا نام استری تھی۔ اور اس کے نگر میں اندر نام برہمن پرم منوہر اور بلوان تھا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ایک دن اہلیہ رانی نے گوتم رکھی کی اہلیا استری اور اندر کی کتھا شروع کی۔ اور ایک سہیلی نے کہا کہ ہے رانی جیسی وُہ اہلیا ہے ایسی ہی تم ہو اور جیسا اندر سُندر تھا ایسے ہی تمہارے نگر میں ایک اندر برہمن ہے۔ رانی کو سُن کر اس برہمن میں انوراگ ہوگیا اور رانی کا شریر دن بدن سُوکھتا جائے۔ تب راجہ نے کچھ روگ سمجھ کر اوشدی کری پرنتو اس کو کچھ شانتی نہ ہوئی۔ اور وُہ دُربل ہوتی چلی گئی۔ کھانا پینا سب چھوٹ گیا اور لوک لاج تیاگ کر ہائے اندر ہائے اندر کرے۔ ایک سکھی نے کہا کہ ہے رانی میں اندر برہمن کو لے آتی ہوں اور اس برہمن کو سمجھا کر راتری کو اہلیا کے پاس لے آئی۔ اور ایکانت میں لیلا کرنے لگی۔ اور دونوں میں پریم بڑھ گیا اور چھن بھر نیارے نہ ہوں۔ اس رانی کا راجہ بڑا گُنوان بھی تھا۔ پرنتو اُس کو رانی نے تیاگ دیا۔ راجہ رانی کو ڈنڈ دیتا تو اس کو کچھ کشٹ ہی رہے جو بھسم میں ڈالیں تو دکھ نہ ہو۔ راجہ نے کہا کہ ہے دشٹو۔ تم کو دُکھ کیوں نہیں ہوتا۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم تو اپنے آپ کو بھی نہیں جانتے دُکھ کیسے ہو۔ پھر راجہ نے ان کو اگنی میں ڈال دیا تو بھی نہ جلے۔ کوئی کشٹ ان کو نہ ہُوا۔ تو اندر نے کہا کہ ہے راجن جو کچھ جگت جال ہے۔ وہ من میں استھت ہے۔ اور جیسا من ہے ویسا پُرش روپ ہے جیسا نشچے من میں ہوتا ہے۔ کوئی اس کو دُور نہیں ہوتا۔ میرے ہردے میں اہلیا کی بھاونا بس رہی ہے اس کے ہردے میں میری۔ سب جگت مجھ کو اس کا روپ اس کو میرا روپ بھاستا ہے جو دوسرا بھاسے تو دُکھ بھی ہو۔ ہے راجن من کا نام اہلیا اور اندر ہے۔ اور من ہی نے سب جگت کو رچا ہے۔ جیسا جیسا من میں نشچے ہوتا ہے۔ ویسا ہی بھاستا ہے۔ جب ایک شریر نشٹ ہو جائے من کے نشچے سے دوسرا شریر دھار لیتا ہے۔ جیسے سپن میں یہ شریر بنا رہتا ہے اور دوسرا شریر دھار کے چیشٹا کرتا ہے۔ تو شریر بھی ادھین ہُوا۔ ایسے ہی شریر کے نشٹ ہونے سے من کا نشچہ نشٹ نہیں ہوتا۔ جب من نشٹ ہوُا۔ تب شریر کے ہوتے بھی کچھ کریا نہیں ہوتی۔ سب کا بیج من ہے۔ جیسا چت ہے ویسا روپ پرکاش ہے۔ اس کارن جہاں میرا چت جاتا ہے۔ وہاں سب اور رانی ہی دکھیتی ہے۔ پھر مجھ کو دُکھ کیسے ہو ؀

۶۶ واں سرگ

اہلیا اور اندر کا شاپ ہونا رکھیشر سے

سورج بولے ہے بھگوان اندر کے بچن سُن کر راجہ نے بھرت رکھیشر سے جو نکٹ بیٹھے تھے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کہا کر دیکھو کیسا نلیچ پاپ آتا ہے تُم ان کے پاپ کے انوسار ان کو شاپ دو۔ جو یہ مرت ہو جاویں
بھرت مُنی نے کہا۔ ارے پاپیو تم مرت ہو جاؤ۔ اندر بولا کر ارے دُشٹ تیرے شاپ سے
ہمارا کیول شریر ہی نشٹ ہوگا۔ من تو کبھی نشٹ نہ ہوگا ہم من سے اور شریر دھارن کریں گے۔ بنا
من کے نشٹ ہوئے ہماری یہ دشا پلٹ نہیں سکتی۔ کہہ کر دونوں پرتھوی پر گر پڑے اور باسنا کے
سنجوگ سے دونوں مرگ ہوئے۔ اور اس جُون میں بھی دونوں کا اتنیت سنیہہ رہا پھر اس جنم کو
تیاگ کر مکشی ہوئے۔ اس کو بھی تیاگ کر اب برہمن اور برہمنی تپ کرنے والے پُتوان ہوئے۔
تم دیکھو کہ بھرت کے شاپ سے ان کے شریر تو نشٹ ہو گئے۔ پرنتو من کا جو کچھ نشچے تھا۔ وہ نشٹ
نہ ہوا ۞

۶۷ واں سرگ

رچنا جگت کے من سے اور من کا کبھی نشٹ نہ ہونا

سورج بولے کہ ہے ناتھ جیسا من کا نشچے ہوتا ہے۔ اس کے انوسار اس کو بھاستا ہے۔
جگت کا رچنے والا بھی من ہی ہے۔ من کا ہی کیا ہُوا سب کچھ ہوتا ہے۔ شریر کا کیا ہُوا کچھ نہیں
ہوتا۔ انیک سرشٹی بھرم سے چت میں استھر ہے۔ سو ہے برہما جی تم بھی چدا کاش میں سرشٹی رچو
تین اکاش ہیں۔ ایک بھوت اکاش۔ دوسرا چت اکاش۔ تیسرا چدا کاش۔ وہ دونوں چدا کاش
کے آسرے پرکاشتے ہیں۔ سو تم بھی جتنی سرشٹی چاہو۔ چدا کاش کے آسرے رچو۔ چدا کاش انت
روپ ہے۔ اپنا نت کرم آپ بھی کیجئے۔ برہما جی بولے کہ ہے لسشٹ اس پرکار جب سورج نے
مجھ سے کہا تو میں نے بچار کر کہا کہ ہے سورج تم نے بہت اچھا کیا وہ تینوں اکاش انت ہیں اس
لئے میں بھی اپنا نت کرم کرتا ہوں تم بھی جیسا میں کہتا ہوں۔ مانو کر تم میری سرشٹی کے منو پرجاپتی
ہو جاؤ۔ جیسی تمہاری اچھیا ہو۔ ویسے جگت رچو۔ سورج نے میری آگیا مان کر اپنے دو شریر کر
لئے۔ ایک تو سورج اس سرشٹی کا دوسرا سویمبھو منو کا۔ اور میری آگیا انوسار سرشٹی رچی سو
یہ جگت من کا رچا ہُوا ہے۔ پرنتم جو شدھ سمیت روپ میں اٹھا ہُوا ہے۔ وہ انت باہک شریر
ہے۔ پھر جو اس دردھا بھاس اور سروپ کا پرمادہُوا۔ وہی بھوتک شریر ہُوا۔ جب ادھی بھوتک
کا ابھمانی ہُوا۔ تب اس کا نام جیو ہُوا۔ اور دیہہ کے ابھمان سے نانا پرکار کی باسنا ہوتی ہے۔
جس سے اونچے نیچے بھٹکنا پھرتا ہے۔ جب پھر آتما کا گیان ہو۔ تب شانت ہو جاتا ہے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

یہ سب جگت جال من کے بھرم سے بھاستا ہے۔ یہ من جڑ روپ ہے۔ جب آتما کا پودھ ہو جاتا ہے۔ شدھ چیتن ماتر رہ جاتا ہے۔ تات پریہ یہ ہے کہ شدھ بھی دویت میں ہوتا ہے۔ آتما میں ادویت نہیں۔ اس سے شدھ کیونکر ہو۔ وہ شدھ ہے نہ اشدھ ہے۔ نہ دویت ہے نہ ادویت ہے۔ آتما اپنے آپ ہی آکھنڈ ہے۔ ہے بششٹ جی جس کو بھوتک شریر کا نشچے ہو رہا ہے۔ وہ سب چیشٹا دیہہ کے نمت کرتا ہے۔ اور اگیان سے بہت کال تک دکھ پاتا رہتا ہے۔ جس کے دیہہ سے بھاونا چھوٹ کر شدھ چیتن بھاؤ کو پراپت ہو گیا ہے۔ اس کا دیہہ آدک جگت بھرم شانت ہو جاتا ہے ؛

۶۰ واں سرگ

جگت کی رچنا من سے

بششٹ جی بولے کہ میں نے برہما جی سے پھر پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے جو شاپ میں منتر آدک کا بل برنن کیا تو شاپ بھی اچل روپ ہیں۔ کداچت مٹتے نہیں اور میں نے یہ بھی دیکھا ہے کہ شاپ سے من بدھی اندری بھی جڑ بھوت ہو جاتی ہیں۔ اور ایسے نہیں کہ دیہہ کو شاپ ہو۔ اور من کو نہ ہو۔ دیہہ اور من تو ایک ہی ہیں۔ جیسے پون اور پون کا چلنا اور گھرت اور چکنائی میں بھید نہیں اور جو یہ کہا جاوے کہ دیہہ کچھ وستو نہیں۔ چیتن ہی چت ہے۔ اور دیہہ بھی چت ہی میں کلپت ہے۔ جیسے سپنے کا شریر اور مرگ ترشنا کا جل آدک دوسرے چندرماں کا بھاس تو ایک کے نشٹ ہونے سے دونوں کیوں نشٹ نہیں ہوتے۔ ایسے ہی دیہہ کے شاپ ہونے سے من کو بھی شاپ لگنا چاہیے۔ اور کہتے ہیں کہ دیہہ کا کرم من کو نہیں لگتا۔ وہ کیوں کر نشچے جانا جاوے۔ برہما جی بولے ہے منیشر ایسا پدارتھ جگت میں کوئی نہیں۔ جو سب کرموں کو تیاگ کر پُرش روپ پرشارتھ کرنے سے سدھ نہ ہو۔ پرشارتھ سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ برہما سے اور چیونٹی تک جیسی جیسی جس کی بھاونا ہوتی ہے۔ ویسا روپ ہو کر بھاستا ہے اور سب جگت کے دو شریر ہیں۔ ایک من روپی شریر چنچل دوسرا ادھی بھوتک جو استھی اور مانس رودھر سے بنا ہوا ہے۔ اس کا کیا ہوا سارا نج نشپھل اور جو من سے چیشٹا ہوتی ہے وہ پھل دائک ہے۔ جس کو اس دیہہ ادھی بھوتک کا اہنکار ہے اس کو آدھ بیادھ شاپ بھی اوشیہ لگتا ہے۔ اور جس کا شریر منوگ اس شریر سے رہتا ہے۔ وہ سدیو دین اور

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

دلدّری رہتا ہے اور چت روپی شریر چنچل ہے۔ وہ کسی کی بس نہیں ہوتا۔ جب درڑھ بیراگ
اور ابھیاس ہو۔ تب بس میں آیا ہے۔ اور یہ جگت من ہی ہے۔ جیسا جیسا من میں نشچے ہے سو
دُور نہیں ہوتا۔ جن منشوں نے چت کو آتم پد میں استھت کیا ہے۔ ان کو اگنی اور جل میں ڈالنے
سے دُکھ نہیں ہوتا۔ کیونکہ ان کا چت شریر آدک کو گرہن نہیں کرتا۔ جو سب بھاؤ کو تیاگ کر من کا
نشچے کرے وہی بھاستا ہے۔ اور جو سنسار کے کسی دُکھ انتوا شاپ آدک سے من چلایمان ہو جائے
تو جانو کہ من کا نشچے درڑھ نہیں ہوتا جیسے پانڈو رکھشیر کا چت آتم میں لگا ہوا تھا۔ سُولی پر چڑھنے
سے دُکھ نہ ہوا۔ اور جیسے اندر برہمن چلا یمان ہوا۔ ایسے ہی آتما میں لگا ہوا چلایمان نہیں
ہوتا۔ جیسے جیسے تیبر بھاونا ہوتی ہے۔ اسکی سدھتا ہوتی ہے۔ ایک رکھشیر تھا۔ وہ اندر کوپ میں
من کو درڑھ کر کے جگ کرنے لگا۔ اور اس جگ سے من میں دیوتا ہو کر اندر کی پوری میں بیٹھنے
لگا۔ جیسے اندر برہمن کے پتر تھے۔ اور من میں درڑھ بھاونا کر کے دسوں بھائی برہما ہو گئے
اور اپنی اپنی نیاری نیاری سرشٹی رچی سو ابھیاس درڑھ نشٹ نہیں ہوتا اور بھی دیوتا اور
مہار کھشیر دھیر جوان ہوئے ہیں۔ جس کو کوئی دُکھ نہیں ہوتا۔ اس کارن درڑھ پرشارتھ کر کے
من سے من کو ملدو۔ اس سے جگت بھرم نشٹ ہو جائے گا۔ یہ جگت من کا رچا ہوا ہے۔ سو
ست بھی نہیں اور است بھی نہیں۔ ست است من سے ہی بھاستا ہے۔ مول کچھ نہیں ؛

۶۹ واں سرگ

اپنا پرشارتھ موکش کا کارن ہے سب من سے ہوا ہے

بشسٹھ جی بولے ہے رام چندر جی ایسے برہما جی نے مجھ سے کہا تھا۔ جو میں نے تم کو سنایا جو
تم پرتھم برہمہ (اہنگ) شبد میں استھت تھا۔ اس میں چت ہوا۔ ادنتات (اہنگ اسمی) چیشٹا کا
نکشن ہوا۔ اس کی جب درڑھتا ہوئی تب من ہوا۔ اس من نے پانچ تن ماترا کی کلپنا کی۔ سو
برہما جی من روپ اور من ہی برہما روپ ہے۔ اس کا روپ سنکلپ ہے۔ پھر آگے جیسا سنکلپ
کرتا ہے۔ ویسا ہی ہو کر بھاستا ہے۔ اس برہما نے ایک ابدیا شکتی کلپی ہے۔ آتما میں اناتما کا
ابھان کرنا اس کا نام ابدیا ہے۔ پھر ابدیا کی مورتی کے کارن بدیا کلپی ہے۔ اسی پرکار جل۔
سمندر۔ استھاور۔ جنگم سمپورن جگت کو اُتپن کیا۔ ایسے برہما ہوا اور ایسے جگت ہو رُو ہی من
برہما روپ ہے۔ اُس نے نانا پرکار کا جگت رچا ہے۔ سو سب چت شکتی پھیلی ہے جو جیو ہیں اُن

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سب میں آتما استھت ہے۔ پرنتو اپنے سروپ کے پرماد سے بھٹکتے ہیں۔ انیک جنم دھارتے ہیں۔ جب ست سنگ ملے اور اپنا پرشارتھ کرے۔ تب مکت ہو ۔

۷۰ واں سرگ

سب برہم سے اُپجے ہیں

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی سب بھوت جاتی برہم سے اُپجے ہیں۔ اور برہم روپ ہیں۔ سمبیدن کے پھُرنے سے جیو کلپنا ہوتی ہے۔ درشٹا درشیہ سب برہم سے اُپجے ہیں جیسے سورج کے تیج سے مرگ ترشنا کی ندی دِکھتی ہے۔ جیسے سمندر اور ترنگ اور سورج اور پرکاش میں کچھ بھید نہیں ایک ہی ہے۔ برہم ست سے اُپجے ہیں۔ اسی میں لے ہو جاتے ہیں کئی جیو ہزاروں جنم میں برہم کو پراپت ہوتے ہیں۔ کئی تھوڑے جنموں میں۔ اس پرکار جگت پرماتما سے ہوا ہے۔ اسی کے انوسار بیوہار کرتے ہیں۔ ویسی ہو کر بھاستا ہے ۔

۷۱ واں سرگ

کرم اور من میں کچھ بھید نہیں

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی کرتا اور کرم نیارے روپ نہیں ہیں۔ اکٹھے برہم سے اُتپن ہوتے ہیں۔ جیسے پُشپ اور سوگندھ جب جیو سنکلپ کلپنا کو تیاگ کرتا ہے۔ تب نرمل برہم ہوتا ہے جیسے آکاش کا نیلا رنگ دکھتا ہے۔ ایسے برہم میں جگت کلپنا پھرتی ہے۔ آتما ادویت سدا اپنے آپ ہی استھت ہے۔ اگیانیوں کے بودھ کے کارن کہتا ہوں کہ جیو برہم سے اُتپت ہوا ہے اور ساتکی راجسی تامسی گنوں سے بھید ہیں۔ اور گیانیوں کے آگے یہ بھی نہیں کہا جا سکتا کہ برہم سے اُپجے ہیں۔ تو بھی دوسرا کچھ نہیں۔ باستو اور برہم تا میں کوئی کلپنا نہیں۔ سدا ایک رس پرتیکش آتما بھاستا ہے۔ اور اگیانی پرتکش سے پرے چلا جاتا ہے۔ سب شاستر کا ودوار اُپدیش پرمان ہے۔ ان کے انوسار جو جیو برتتے ہیں۔ اُتم گتی پاتے ہیں۔ بپریت اُس کے اشُدھ گتی کو پا کر دکھ پاتے ہیں۔ اور دنیا میں بھی بکھیات ہے۔ کہ کرموں کے انوسار جیو مرتے جیتے ہیں۔ جیسا کرم ہوتا ہے۔ کرم سے گتی ہوتی ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان آپ کہتے ہیں کہ من اور کرم برہم سے اکٹھے ہی اُتپن ہوتے ہیں۔ اس کہنے سے شاستر کی اور پرتھوی کے بچن کا پرمان نہیں رہتا۔ یہ میرا سندیہہ دُور کیجئے۔ بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی شُدھ سمبت میں جو سمبیدن پھرا ہے۔ سو کرم کا بیج من ہوا ہے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سو سب کرم کا روپ ہے۔ اس بیج سے پھل ہوتا ہے۔ اس کارن کرم اور من میں کچھ بھید نہیں۔ جو من میں سنکلپ ہوتا ہے۔ گیانوان اس کو کرم پھل کہتے ہیں۔ پوربلا دیہہ من ہی ہے۔ اس من روپی شریر سے کرم ہوتے ہیں۔ جو من میں پھرتی ہے۔ وہی کریا ہے۔ وہی کرم ہے۔ ایسا پربت آکاش لوک نہیں جن کو پاکر کرموں سے چھوٹ جاوے۔ جو کچھ من کے سنکلپ سے کیا ہے۔ وہ اوشیہ سدھ ہوتا ہے۔ پہلا کیا ہوا پرشارتھ نشپھل نہیں ہوتا۔ اس لئے من اور کرم میں کچھ بھید نہیں کہا جاتا۔ نیارا نیارا بھاسنا اسث کلپنا ہے۔ پرماتما سے من اور کرم اکٹھے ہی اپجے ہیں اور پرماتما میں ہی لین ہو جاتے ہیں۔ جیسا پدارتھ ہوتا ہے۔ ویسا ہی درپن میں پرتبیمب اس کا دکھتا ہے ایسے ہی جو من کا کرم ہوتا ہے۔ آتما میں اس کا پرتبیمب بھاستا ہے۔ بنا کرموں کے چت نہیں ہوتا۔ جب چت پھرنے سے بند ہو جاتا ہے۔ چت بھی نشٹ ہو جاتا ہے۔ چت کے نشٹ ہونے سے کرم بھی نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور کرم کے ناش ہونے سے من کا بھی ناش ہو جاتا ہے۔ جو پرش من سے مکت ہوا اور وہ بھی مکت ہے۔ اور جس کے من میں پاپ کرموں کے سنجوگ سے یہ بھاونا رہتی ہے۔ کہ میں پاپی نرک کا کیڑا ہوں بے شک وہ نرک کا کیڑا ہے۔ وہ ہی بندھن میں ہے۔ جو اپنے سروپ کو نہیں جانتا۔ ان کا نشچے ایسا ہی ہوتا ہے۔ وہ مہا اگیانی ہے۔

۷۲ واں سرگ

من کے نام اور روپ

رام چندر جی نے کہا کہ ہے بھگون من کے روپ جڑ اجڑ کو بستار سے کہو۔ بشسٹ جی بولے کہ آتما اننت روپ سربشکتی مان ہے۔ جب اس میں سنکلپ شکتی پھرتی ہے تب اس کو من کہتے ہیں۔ اور جڑ اجڑ کے مدھ میں رہتا ہے۔ اور بھاؤ روپ پدارتھ اس کے مدھ میں ہے۔ جو اسٹ ستت کا نشچے کرتا ہے۔ اس کا نام من ہے۔ اور یہ نشچے کرنا کہ میں چدانند روپ نہیں ہوں کرم ہی من کا روپ ہے۔ من کا جو پھرنا ہے۔ وہی کرموں کا بیج ہے جس اور من کا نشچے ہوتا ہے۔ اسی اور کرم اندری جاتی ہیں۔ جو کرم ہے وہ ہی من کا پھرنا ہے۔ اس کارن کہا ہے کہ من کرم روپ ہے۔ من کی سنگھیا یہ ہیں من بدھی اہنکار کرم کلپنا سمرتی باسنا ابدیا اندری تک پرکرتی مایا یہ سب کلپنا سنسکار کارن ہے۔ چت کا جب چیت سے سنجوگ ہوتا ہے۔ تب سنسار بھرم ہوتا ہے۔ یہ سنگھیا جو کہی گئی ہیں۔ چت کے پھرنے

اکسمات ہوتی ہے۔ رام چندر جی بولے۔ ہے بھگوان ادویت پرم سمبت اکاش میں اتنی کلپنا کیے ہوئی ہے۔ اور ماں میں ارتھ روپ درڑھتا کیونکر ہوئی۔ لبشسٹ جی بولے۔ ہے رام چندر جی شدھ سمبت ماتر ستا پھرنے کے پرکار استھر ہوئی ہے۔ اس کا نام من ہے۔ جو وہ برتی نشچے روپ ہوئی۔ تو بھاو ابھاؤ پدارتھوں کو نشچے کرنے لگی۔ کہ یہ پدارتھ ایسا ہے۔ وہ ایسا ہے۔ اس کی برتی کا نام بدھی ہے۔ جب اناتم میں آتم بھاؤ مِتھیا ابھمان درڑھ ہوا۔ تب اس کا روپ اہنکار ہوا۔ وہی سنسار بندھن کا کارن ہے۔ اور کسی پدارتھ کا انگیکار کرنا کسی کا تیاگ کرنا اس کا نام چت ہے۔ اور برتی کا پھرنا دھرم ہے۔ اس پھرنے میں پھل کو اروپ کرکے اسکی اور دوڑنا اور کرم کرنے کا ابھمان پھرنا اس کا نام کرم ہے۔ اور پہلے کئے ہوئے کرم پھل کو تیاگ کر اس کا سنسکار چت میں رکھ کر سمرن کرنا اس کا نام سمرتی ہے۔ اور جس پدارتھ کا انبھو ہوا۔ اور سنسکار ہردے میں درڑھ ہوا۔ اس کے انوسار جو چت پھرے اس کا نام باسنا ہے۔ آتم تتو ادویت ہے۔ اس میں اگیان دویت ہو کر بھاستا ہے۔ اور اسپرش۔ روپ۔ گندھ۔ رس۔ شبد ان پانچوں اندریوں کا دکھلانے والا پرماتما ہے۔ اور دویت تتو آتما میں جس درڑھ جال کو رچا ہے۔ اس کلپنا کا نام پرکرتی ہے۔ اور است کو ست اور ست کو است کرکے دکھلاتی ہے۔ وہ مایا کہلاتی ہے۔ اور شبد۔ اسپرش۔ روپ۔ رس۔ گندھ یہ کرم ہیں۔ اور جب یہ پانچوں ہوتی ہیں۔ وہ کرتا۔ کارج۔ کارن کہلاتا ہے۔ اور شدھ چیتن چت کو کلپنا کے تلیہ پراپت ہوتا ہے۔ اس پھرنے والے کو بیرجی کہتے ہیں۔ اس کے یہ پدارتھ ہیں۔ جیسے مولی میں تو ٹھیکری ہے۔ اور بازیگر نے اس کو روپیہ کرکے دکھلایا۔ اس کا نام بپرجے ہے۔ سو ایک پھرنے سے سب سنکلپ جال اٹھتا ہے۔ اس کو جیو کہتے ہیں۔ اسی کا نام من بھی ہے۔ چت بھی ہے بندھ بھی ہے۔ پرمارتھ شدھ چت ہی چیت کے سنجوگ سے اپنے سروپ سے بھرم دت استھت ہے۔ رام چندر جی بولے۔ ہے بھگوت ایک بات کہو جو میرے ہردے میں پرولیش کرے۔ لبشسٹ جی نے کہا ہے رام چندر جی میں جڑ بھی ہیں اور چیتن بھی ہیں۔ جڑ چیتن کی مدھ کی کانٹھ کا نام من ہے۔ اور سنکلپ وکلپ میں کلپ روپ من ہے۔ اس من سے یہ جگت پیدا ہوا ہے۔ جڑ اور چیتن دونو بھاؤ میں چلتا ہے۔ ارتھات کبھی جڑ بھاؤ کی طرف آتا ہے۔ کبھی چیتن بھاؤ کی اور اس کا نام من ہے۔ شدھ چیتن ماتر میں جو پھرتا ہے۔ اس کا نام من ہے۔ اتی آدک نام من کے اوپر کہے گئے۔ جیسے نٹ نیارے نیارے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

روپ بنانے سے انیک روپ بھاستا ہے۔ جس کا سوانگ بنا کر آوے وُہی روپ کہلاتا ہے۔ ایسے سنکلپ سے من انیک نام پاتا ہے۔ جیسے منش پاٹھ سے پاٹھک۔ رسوئی کرنے سے رسوئیا کہا جاتا ہے۔ ایسے ہی من کے بہت نام بادیوں نے رکھے ہیں۔ جیسا جیسا مت ہے۔ ویسا ویسا مستھیا کلپنا کرتے ہیں۔ نیائے شاستر والے سرشٹی کی اُتپتی اور پے کو اُوپہ کار۔ سانکھ مت والے اُور پرکار۔ چار باک والے اُور پرکار سے مانتے ہیں۔ پرنتو سدھانت سب کا ایک ہی برہم ہے۔ جیسے ایک نگر کے کئی مارگ ہوں۔ کوئی کسی مارگ۔ کوئی کسی مارگ کو جاتا ہے۔ پر تمام اسی نگر میں پہنچ جاتے ہیں۔ ایسے انیک متوں کا اُتھان آتم ستا ہے سدھانت سب کا ایک ہی ہے۔ ہے رام چندر جی جتنے مت والے ہیں۔ وہ اپنی مت کو مانتے ہیں۔ دوسرے مت کا اپمان کرتے ہیں۔ انیک شکتی من کی کہی ہیں۔ من کا ہی نام جیو اور باسنا اُور کرم ہے۔ چیتن کے ہی پُھرنے سے سمپورن جگت ہوا ہے۔ اُور من کے ہی پُھرنے سے بھاستا ہے جب پُرش چیتن کے پُھرنے سے رہت ہوتا ہے۔ تب دیکھتا ہے تو بھی کچھ نہیں دیکھتا اُور یہ نکھات ہے کہ جس پُرش کو شبد اسپرس۔ روپ۔ رس۔ گندھ اندریوں کے وِشئے اشٹ انشٹ میں سُکھ اور دُکھ دیتے ہیں۔ اس کا نام جیو ہے۔ جو پُرش چت سے چھوٹا ہے وُہ مکت رُوپ ہے۔ جس کو چت سے سنجوگ ہے وہ بندھن میں ہے۔ جو منش من کو کیول جڑ مانتے ہیں۔ وہ جڑ ہیں۔ من کیول جڑ بھی نہیں اُور کیول چیتن بھی نہیں۔ کداچت من کا ایک ہی رُوپ ہو۔ تو سُکھ دُکھ آدک نہ ہو۔ اُور جگت کی لیپتا بھی نہ ہو۔ کیول جڑ ہونے اتھوا کیول چیتن ہونے سے جگت کا کارن نہیں ہوتا۔ کیونکہ کیول جڑ تو پاشان روپ ہوتا ہے۔ پاشان سے کوئی کریا نہیں ہوتی اُور کیول چیتن آتما ہے۔ اس میں کوئی کلپنا نہیں ہے۔ اس لیے جڑ اور چیتن کا مدھ بھاؤ ہی جگت کا کارن ہے۔ جب تک چت ہے۔ چیت بھاستا ہے۔ جب چت اچت ہو۔ تب سب بھوت لین ہو جاتے ہیں۔ ایک ہی من انیک پدارتھ ہو کر بھاستا ہے۔ اُور من بھی پرم دیو پرماتما سرب شکتیمان کی ایک شکتی ہے۔ اسی پرماتما سے جڑ بھاؤ اُپجتا ہے۔ نت شدھ بودھ روپ پرم ہی ہے۔ جب پرکرت بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے۔ تب اودیا کے بس سے نانا پرکار جگت کو دھارتا ہے۔ بادیوں نے اسی ایک نام کی بیاری بیاری سنگیا کلپی ہیں۔ سو تم کو سنگیا سے کیا پرین ہے

۷۳ واں سرگ

سب جگت من سے ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

رام چندرجی بولے ہے بھگوان مجھے نشچے ہوئی۔ کہ یہ سب جگت من ہی سے رچا ہے اور
ہی کرم روپ ہے۔ پرنتو اس کا انبھو کیسے ہو۔ بششٹ جی بولے ہے رام چندرجی یہ من بیجا دنا ما
ہے۔ جیسے مرستھل میں دھوپ جل ہو کر بھاستی ہے۔ آتما کا ابھاس من روپ ہوتا ہے
ہے جو جگت بھاستا ہے۔ سب من روپ ہے۔ سو من بچار کرنے سے نشٹ ہو جاتا ہے۔ جب
تک بودھ نہ ہو۔ تب تک ہی تین اکاش کی سنگیا کہی جاتی ہے یہ جگت اندر جال کی تل

۴۷ واں سرگ

مہا شونیہ کے کئی پرشوں کا اتہاس

بششٹ جی بولے ہے رام چندرجی تم اب جگت کی نورتی کے لیئے اُپائے کرو۔ پھر
جگت بھرم نشٹ ہو جائے گا۔ تم ایک اتہاس سنو۔ ایک مہا شونیہ بن کے کسی کونے میں ایک پرش
ہزار ہاتھ اور ہزار نیتر والا چنچل اور بیاکل روپ بڑے اکار والا میں نے دیکھا۔ وہ اپنے ہزاروں ہاتھوں
سے اپنے شریر کو آپ ہی مارے اور دُکھت ہو کر بھاگے۔ اور یا ادھر اُدھر ہزاروں یوجن
دوڑ کر تھک جائے۔ اور بھیانک اندھ کوپ میں گر پڑے۔ جب چر کال اس کوپ میں بیتیت ہو
جائے۔ تب وہاں سے نکل کر کانٹوں کے برکشوں میں جا پڑے۔ وہاں شریر کو کٹے چھیں
بڑا دُکھ پاوے۔ کچھ شانتی نہ ہو۔ میں نے اس سے پوچھا۔ تو کون ہے۔ تیرا کیا نام ہے۔ یہ کیا کرتا
ہے۔ اُس نے کہا۔ نہ تو میں کچھ ہوں۔ نہ یہ کچھ ہے نہ میں کچھ کرتا ہوں۔ تو تو میرا شترو ہے تیرے
دیکھنے سے ہوتا ہوں۔ اور اپنی دیہ کے جوڑوں کو دیکھ کر رونے لگا۔ اور ایک چھن میں اُس کا
شریر ناش ہونے لگا۔ اور سب انگ نیارے نیارے ہو کر گر پڑے۔ آگے ایک اور پرش اسی طرح
کا دیکھا۔ وہ مجھے دیکھ کر ہنسا۔ اُس سے بھی میں نے ویسے ہی پوچھا۔ اُس نے بھی اسی پرکار
اپنا شریر تیاگ کیا۔ پھر میں آگے بڑھا ایک پرش کو بہت دیر تک دیکھتا رہا۔ جب وہ کوپ سے نکلا۔
تب میں نے پرسن ہو کر پوچھا۔ وہ مجھ سے دور بھاگ گیا۔ اور پہلے پرشوں کی پرکار وہ بھی گر گیا۔
ایک دیرگھ کال میں اُس بن میں ایسے چرتر دیکھتا رہا۔ اور جس کو میں پوچھوں وہ میرے پاس
آتے ہیں اُس کو دُکھوں سے چھڑا دوں۔ ہے رام چندرجی وہ بن تم نے دیکھا ہے۔ پرنتو تم نے
وہ بیوہار نہیں کیا۔ اس استھان کے تم جاننے کے جوگ نہیں ہو۔ تم بالک ہو۔ اور وہ بن
بڑا بھیانک ہے۔ اس میں جا کر پرش بہت دُکھی ہوتا ہے ۞

۷۵ واں سرگ

من کا برتانت انہیں پرشوں کا اکھیان

رام چندر جی بولے ہے بھگون وہ کونسا بن ہے۔ اور میں نے اس کو کب دیکھا ہے۔ اور وہ پُرش اپنے ناش کے کارن کیوں ایسا کرم کرتے تھے۔ اور کیوں دوڑتے تھے۔ بششٹ جی بولے وہ بن اور پُرش گمبھیر کار رُوپ سنسار شونیہ بن ہے۔ اور وکار روپی کانٹوں سے بھرپور اس میں پُرش رہتے ہیں۔ وہ سب یہی ہیں۔ اور بار بار دُکھ روپی چیشٹا کرتے ہیں۔ وویک گیان روپی انکو بکڑتا تھا۔ جو میرے پاس آئے وہ میرے بودھ سے چیت سے اوپشم ہو کر پرم پد کو پراپت ہوئے جو میرے پاس نہ آئے اور موڑھتائی سے میرے بچن نہیں سُنتے وہ دُکھ اور کشٹ میں پھنستے رہے ہیں۔ بِشے۔ ابھلاشا اور ترشنا اُس پُرش من روپی کے انگ ہیں۔ اور اپنی اچھیا پورن کرنے کو بھجن دان تپ آدی کرم کرنا ہاتھوں سے اپنے آپ کو مارتا ہے۔ اُن سے بھر ڈر کر پرے سے پرے دوڑنا اور مرنا دُکھ پانا وویک کا کرنا ہے اور بُرا ابھلا نہ سمجھنا اندھ کوپ میں گرنا ہے۔ اس پرکار اپنے ہاتھوں سے وہ پرش آپ کو مارتے ہوئے بھٹکتے پھرتے ہیں۔ اور ابھلاشا روپی ہاتھوں سے اپنا ناش کرتے ہوئے نرک روپی کوپ میں پڑ کر پھر نکلنا تپ کرم پنیہ آدی کر کے سرگ میں جاتے ہیں۔ کیلے کا بن وہی سرگ ہے۔ جب وہاں سے کچھ سُکھ پا کر نکلتے ہیں۔ کانٹوں کے بن میں گرتے ہیں۔ جو استری پُتر آدک کٹمب دھن آدی کی کامنا کرتے ہیں وہ دُکھ پاتے ہیں۔ اور مہا پاپ کر کے نرک روپی اندھ کوپ میں گرتے ہیں۔ بار بار جنم سے کشٹ پاتے ہیں۔ اور جو وویک کے سمیپ آتے ہیں۔ وہ شبھ اشبھ کرموں کے بندھن سے چھوٹ کر پرم پد کو پراپت ہوتے ہیں اور جو وویک سے پریت نہیں کرتے بھٹکتے ہیں۔ جو پُرش بھوگ بھوگنے کے کارن تپ وغیرہ کرتے ہیں۔ وہ اُتم شریر دھار کر سُرگ کا سُکھ پاتے ہیں۔ اور جو من روپی پُرش مجھ سے کہتے تھے کہ تو ہمارا شتر و ہے۔ اور روتے تھے اس کا مول یہی تھا کہ وویک کو دیکھ کر وِشے وکار بھاگ جاتے ہیں۔ اس من کو وِشیوں کے تیاگ سے دُکھ ہوتا تھا۔ اور وویک کو دیکھ کر روتے تھے۔ اور ہنسنے کا کارن یہ ہے کہ پہلے اگیان کے بس ہو کر موڑھ نانا پرکار کے دُکھ پاتا ہے۔ اور پھر گیان ہونے سے دُکھوں سے چھوٹ کر پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔ تب آنند میں مگن ہو کر ہنستا ہے۔ جب میں اس من روپی پُرش کو روک کر پوچھتا تھا۔ اور وہ اپنے شریر کے انگوں کو تیاگنا چاہتا تھا۔ وہ یہ تھا کہ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

میں دویک روپ ہوں۔ جب اس پُرش رُوپی چت کو مِلا۔ تب اس کے پسر یا نفد ونیتردں کا جس کو ابلا کھا کہتے ہیں۔ تیاگ ہُوا۔ اور جب اس پُرش کا سپں دیہہ ابھیانی سے گر پڑا۔ یہ یا سنار وپی انگوں کا تیاگ کرنا تھا۔ ان کو تیاگ کر آپ ہی نشٹ ہو گیا۔ ارتھات سب باسنا کو تیاگ کر آپ ہی پرم برہم میں لین ہو گیا کہ باسنا ہی بندھن کا کارن ہے ؛

۶۹ واں سرگ

چت اور من کا برہمہ سے اُپجنا

لبسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی یہ چت برہمہ سے اُپجا ہے۔ تو اُتمّا روپ گیانیوں کے نشچے میں چت ساکشات برہمہ روپ ہے۔ اگیانیوں کو من سنسار بھرم کا کارن ہے۔ جیسے جن کو جل کا گیان نہیں ہوتا۔ ترنگ کو نہیں دیکھتے۔ ایسے اگیانی کو جگت نہیں دیکھتا ہے۔ اور گیان وان کو کیول برہم ستا ہی بھاستی ہے ہے رام جی اگیانی کے اُپدیش کو گیانوان بھید جگت ہیں۔ اپنی درشٹی میں تو اُن کو سب برہم ہی بھاستا ہے۔ پرم برہم پورن ابناشی ہے اور سرب شکتیمان آتما ہے۔ جیسی اُس کی رُچی ہے وہی شکتی پرتکش ہوتی ہے۔ سرب شکتی روپ ہو کر پھیلا ہے۔ پون۔ جل۔ اگنی حتےٰ کہ سب جیووں میں سب شکتی برہم کی شکتی ہے۔ سب جگت برہمہ میں استھر ہے۔ برہم سے نیاری کوئی وستو نہیں ہے۔ جو اگیانی اور مود کھ ہیں۔ ان کو بالک کی لیلا کی پرکار یہ جگت است ہی است بھاستا ہے ؛

۷۰ واں سرگ

بالک اور دائی کی کتھا

رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ بالک کی کتھا کیسی ہے۔ لبسشٹ جی بولے کہ ایک مورکھ بالک نے دائی سے کہا کہ کوئی ایسی کہانی کہو۔ جو پہلے نہ ہوئی ہو۔ تب دائی اس کے بہلانے کو کتھا کہنے لگی۔ کہ ہے پُتر! ایک بڑا شونیہ نگر تھا۔ اس کے راجہ کے تین پُتر شبھاچار وان تھے ان میں سے دو تو پیدا ہوئے تھے۔ اور ایک گربھ میں بھی نہیں آیا تھا۔ وہ تینوں بھائی کو بشیش اور دھن ملنے کی اچھیا میں شونیہ نگر سے پردیس کو چل دیئے۔ چلتے چلتے تھک گئے۔ اور بڑے دکھی ہوئے۔ آگے اُنہوں نے تین برکش دیکھے جو دو تو اُتپنّ نہیں ہوئے۔ اور تیسرے کا بیج بھی نہیں بویا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

تینوں ایک ایک برکش کے نیچے بیٹھ گئے۔ اور ان کے پھل کھائے اور پشپوں کی مالا پہنی اور آگے چلے۔ اتنے میں دوپہر ہوئی۔ دھوپ سے تپائیمان ہوئے۔ آگے تین ندیاں دیکھیں کہ بڑی بڑی ترنگ اٹھتی ہیں۔ دو ندیوں میں جل نہیں اور تیسری سوکھی پڑی ہے۔ اس سوکھی ندی میں تینوں ڈبکی لگا لگا کر دیر تک اشنان کرتے رہے اور جل پیتے رہے۔ سورج است ہونے لگا۔ جب آگے کو چلے ایک بھوشت نگر دیکھا۔ جہاں مندر رتن جڑت تھے۔ اور ایک مندر دیکھا۔ جس کا اکار کچھ نہ تھا۔ اس میں بڑے وہاں استری بہت ہیں۔ وہاں رسوئی بنانے اور برہمن بھوجن کی اچھیا کی۔ سو تین ٹبلوی سنگوائیں ان میں دو ٹبلویوں کا تو گھڑنے والا کوئی پیدا نہیں ہوا۔ اور تیسری پھوٹی ہوئی چور چور ہو رہی ہے اس پھوٹی ٹبلوی میں سولہ سترہ سیر چاول چڑھائے اور برہمن اور جتنے آپ بید بیہ روپ تھے۔ اور بنا مکھ کے رکھشیشروں نے مل کر بھوجن کیا۔ اور ہزاروں برہمنوں کو بھوجن کرایا۔ ایسے وہ راج پتر آج تک سکھ بھوگتے ہیں۔ دائی بولی ہے پتر یہ رمنیک کتھا جب تو ہردے میں دھارے گا۔ پنڈت ہوگا۔ بالک نے اس کتھا کو سچ جانا۔ جیسے اس کتھا کا روپ سنکلپ سے نیارا نہیں۔ ایسے ہی یہ سنسار بھی سنکلپ ماتر ہے۔ اگیان سے ہردے میں پرتیت ہو رہا ہے۔ شدھ آتما نس کنچن روپ ہے۔ بندھ موکش بھی کلپنا ماتر ہے۔ وہ اپنے آپ میں استھت ہے۔

۸۷ واں سرگ

شریر کا ناش ہونا اور آتما کا نشٹ نہ ہونا

وششٹ جی بولے یہ منش اگیانی اپنے سنکلپ سے آپ ہی موہ کو پراپت ہوتا ہے۔ اور پنڈت گیوان اس سے نیارے رہتے ہیں۔ یہ دیہہ استھول روپ ناشوان ہے۔ موڑھ اس کے رکھنے کا اپاؤ کرتے ہیں۔ وہ برتھا ہے۔ یہ دیہہ ناشوان ہے۔ دیہہ کے نشٹ ہونے سے آتما نشٹ نہیں ہوتا۔ سب کا شریر من ہے۔ وہ آتما کی شکتی ہے۔ اس میں یہ شریر آدک جگت رچا ہے شریر کے نشٹ ہونے سے تمہارا ناش نہ ہوگا۔ جیسے سورج کا عکس جل کے کنڈ میں اس کنڈ کے ناش ہونے سے ناش نہیں ہوتا۔ اگر جل کو دوسری جگہ لے جائیں تو وہ عکس بھی چلتا دکھائی دیتا ہے ایسے ہی دیہہ کے چلنے سے آتما چلتا ہوا دکھلائی دیتا ہے۔ سب جیووں کا شریر من روپ ہے۔ جب وہ مرت ہوتا ہے۔ کچھ دیر تک دلیسی کال آدک پدارتھوں کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ اور پھر باسنا کے انوسار پھر پدارتھ بھاس آتے ہیں۔ اس لئے اس شتر و کو بیراگ ابھیاس کے کھڑگ سے مارو۔ جب

آتما پد پراپت ہوگا۔ اور کوئی اُپائے نہیں ہے ؛

۷۹ واں سرگ

یہ جگت من کا رچا ہوا ہے

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی یہ چرتر کاری جگت کی پرماتما سے اُٹھی ہے۔ پرم پرماتما سے من ہوا۔ پھر من نے جگت رچا ہے۔ آتما کو ناتما اور ناتما کو آتما بھاؤ پراپت کرتا ہے۔ دُور کی وستو کو نکٹ اور نکٹ کی دُور کر کے دکھلاتا ہے۔ ایک چھن میں سنسار کو اُتپن کر لیتا ہے سب پدارتھ من سے اُپجے ہیں۔ اس کارن سب کا کارن روپ من ہے۔ جب تک آتما کا پرماد ہے۔ تب تک دویت روپ جگت بھاستا ہے۔ جب آتما کا گیان ہوا۔ سب بھرم دور ہو جاتا ہے۔

۸۰ واں سرگ

راجہ لون کا اتہاس

بششٹ جی نے ایک پراچین اتہاس سنایا۔ کہ ہے رام چندر جی ایک اُتر پاد نام دیس کا راجہ لون بڑا دھرماتما سُندر بتوان ہرشچندر کے کل میں ہوا۔ جس کا جس سُرگ تک پہنچا ایک دن وہ سنگھاسن پر بیٹھا ہوا اندر استریوں کا نرت دیکھ رہا تھا۔ سب وزیر امیر حاضر تھے۔ ایک مداری آیا۔ پٹاری میں سے ایک مور کا پنکھا نکال کر گھمانے لگا۔ اس سے راجہ کو نانا پرکار کی رچنا بھاسنے لگی۔ مانو پرماتما کی مایا ہے۔ راجہ نے نانا پرکار کے رنگ دیکھے۔ اسی سمے ایک دُوت منڈلیشور کا ایک گھوڑا لے کر آیا اور کہا کہ ہے راجن یہ بڑا پربل گھوڑا اچھوشروا کے سمان تمہارے کارن بھیجا ہے۔ اس کو انگیکار کرو۔ تب اندر جالی بولا کہ ہے راجن تم اس گھوڑے پر چڑھ کر دیکھو۔ راجہ گھوڑے کی اور دیکھ کر مورچھت اور راج اور منتری بھی اشچرج کو پراپت ہو کر مون ہو گئے۔ من میں جانا کہ کوئی بڑی چنتا اُتپت ہوئی ہے سب سبھا اشچرج کرنے لگی ؛

۸۱ واں سرگ

اندر جالی کا کھیان

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی ایک مہورت کے پیچھے راجہ کی موُرچھا دُور ہوئی اور اس کا دھیرج گرنے لگا۔ بدھی بیاکل ہوگئی۔ اور کہنے لگا۔ کہ یہ نگر کس کا ہے اور سینا کس کی ہے۔ اور یہاں کا راجہ کون ہے۔ منتریوں نے کہا کہ ہے راجن تم کیوں بیاکل ہو رہے ہو۔ تمہارا من نرمل اور اوُدار آتما ہے جس کی پرتیتی بھوگوں میں ہوتی ہے۔ اس کا من موہ میں پھنس جاتا ہے۔ اور سنت جنوں کا چت نرمل ہوتا ہے ان کو شریر کے ساتھ کچھ موہ نہیں ہوتا۔ تم تو آتم تتو میں آسکت ہو۔ کیونکہ موہ سے چلائمان ہوگئے۔ یہ سنکر راجہ چیتنیا اور نیتر کھول کر دیکھنے لگا۔ اور کرودھ دان ہو اندر جالی سے کہا کہ اے دُشٹ تو نے یہ کیا کرم کیا۔ راجہ سے بھی کوئی ایسا کرم کرتا ہے۔ بڑا آشچریہ ہے پرماتما کی اننت شکتی سے نانا پرکار کے پدارتھ پھرتے ہیں۔ میں نے ایک مہورت میں کیا بھرم دیکھا۔ میرا من جو سدا گیان کے ابھیاس میں تھا۔ سو موہ کو پراپت ہوگیا۔ تو اوروں کی کیا گنتی ہے۔ یہ اندر جالی سمیر وشٹ کے سمان ہے۔ یا تو ساری سرشٹی اس کے پاس ہی ہے ؛

۱۰۲ واں سرگ

اندر جالی کے چرتر کا برنن

راجہ بولا۔ ہے سادھو میں نے بڑا بھرم جال دیکھا ہے۔ جب اندر جالی نے مور کا پنکھا گھمایا وہ مجھ کو سورج کی کرنوں کی نیائیں دکھلائی دیا۔ اور مور کا پنکھا اندر دھنش کے تل بچتر روپ دکھلاتے پھر وہ گھوڑا جو وہ لایا تھا۔ مجھ کو ایسے بھیانک دیسوں میں لے گیا۔ جہاں نہ ترن تھا۔ نہ برچھ نہ جیو وہاں میں بہت دکھی اور دین ہوا۔ اور سورج کے است ہونے پر رات بڑے دکھ سے کاٹی۔ جب سورج اودے ہوا۔ وہاں سے آگے کو چلا تو پکشیوں اور پشوؤں کے بول سنے۔ اندر کشن بھی دیکھے پرنتو کسان پان کی کوئی وستو نہ دیکھی۔ ایک جامن کے برکش کے نیچے بیٹھ گیا اور گھوڑا مجھ کو چھوڑ کر چلا گیا۔ اتنے میں پھر سورج است ہوگیا۔ رات دو میں بیتیت کی۔ انن جل کچھ نہ ملا۔ نہ اشنان کیا۔ میں مہا دین ہوگیا۔ دوسرے دن آگے گیا دوپہر دن چڑھے ایک کنیا کو کچھ چاول سی کے بھانڈے میں پکے ہوئے لے جاتے دیکھ کر میں نے کہا کہ میں بھوک سے وباکل ہو رہا ہوں۔ کچھ بھوجن مجھے دے کر جو بھوکے اور دین کو بھوجن دیتا ہے وہ پھل پاتا ہے۔ وہ بولی تم تو کوئی راجہ دکھلائی دیتے ہو تم کو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بھوجن نہ دوں گی۔ یہ کہہ کر وہ آگے کو بڑھی اور میں اس کے پیچھے مانگتا چلا۔ اس نے پھر کہا کہ ہے راجن! ہم نیچ جاتی ہیں۔ بنا اپنے پریوجن کے کسی کو نہیں دیتے۔ جو تم میرے بھرتا ہو جاؤ۔ تو تم کو بھوجن دوں جو اپنے پتا کے لئے لئے جاتی ہوں۔ جو شمشان میں بھوت بیتال کی نیائیں دھوت ہو کر بیٹھا ہے۔ میں نے کہا اچھا تم سے بواہ کروں گا۔ پرنتو بھوجن دے ہے سادھو کون ہے۔ جو آپدا کے وقت اپنا ورن آشرم استھر رکھے اُس نے آدھا بھوجن اور آدھا جامنوں کا رس مجھے دیا۔ میں بھوجن کر کے شانت ہوا۔ پرنتو میرا موہ دور نہ ہوا۔ پھر اُس نے میرے دونو ہاتھ پکڑ کر آگے دھر لیا۔ اور اپنے پتا کے پاس لے گئی۔ اور کہا کہ ہے پتا میں نے اس کو اپنا پُرش کیا ہے۔ پتا نے کہا اچھا اپنے گھر لے جا۔ اور وہ مجھ کو اپنے گھر لے گئی۔ اس کے گھر کے پاس گھوڑے ہاتھیوں گدھوں کے ہاڈ اور لہو پڑا دیکھا۔ جیسے پاپیوں کو جمدوت نرک میں لے جاتے ہیں۔ وہ اپنے گھر میں اپنی ماتا کے پاس مجھ کو لے گئی۔ اور اپنی ماتا سے کہا۔ کہ ہے ماں یہ تیرا جوائی ہے۔ اس چنڈالنی نے مجھ کو بھوجن دیا۔ وہ میں نے کھایا۔ مانو جنماں جنم کے پاپ اودے ہو گئے۔ پھر بواہ کا دن پڑا۔ بواہ کیا۔ چانڈال نرت اور گان جو کرتے تھے۔ مانو میرے پاپ نرت کرتے ہیں ؛

۸۳ واں سرگ

اندر جالی کے چرتر

راجہ بولا میں چانڈال ہو کر آٹھ مہینے وہاں رہا۔ اُس کے پیچھے اور بھی استھانوں میں رہا۔ تب وہ چانڈالنی گربھ وتی ہوئی۔ اور اس کے کنیا ہوئی۔ اور تین برس پیچھے پُتر ہوا۔ ایسے ہی تین پُتر اور تین پُتری اُتپت ہوئیں۔ اور دُکھی ہو کر بہت برسوں تک چانڈالوں میں بچرتا رہا۔ دن میں ننگے پیروں چلیں۔ رات کو بھون میں سوویں۔ دودھ کے بھرے ہوئے لبستر اوڑھیں۔ ابھکش بھوجن کریں۔ اور پکشیوں کو جال سے پکڑ کر ماریں۔ ایسے ایسے نیچ کرم کرتا رہا۔ اور دکھ پا کر کرشن ہو گیا۔ اور چانڈالوں میں اشیمہ بڑھ گیا۔ پھر برکھا نہ ہوئی۔ کال پڑ گیا۔ ایسا سخت کال پڑا۔ کہ بہت جیو بھوک پیاس سے مر گئے میں بھی دُکھی ہو کر کٹنب سمیت نکلا ؛

۸۴ واں سرگ

اندر جالی کے چرتر

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

راجہ بولا اس پرکار ہم بہت سے کال تک کشٹ مان ہوکر بچرتے رہے ہیں۔ اور میں بردھ ہوگیا
راج کا ابھیمان سب جاتا رہا۔ پھر ایک برکش کے نیچے بسرام کیا۔ ایک چھوٹے پتر نے مانس مانگا۔
مانس جب نہ ملا۔ تو چھوٹے پتر پیارے کے کارن میں نے کہا کہ ہے پتر اور مانس تو ملتا نہیں۔ میرا مانس
کھالے۔ اس نے کہا اچھا تب میں بن سے لکڑی اکھٹی کر اگن جلائی۔ اور اگنی میں بیٹھ گیا اور
پتر سے کہہ دیا۔ کہ جب میرا مانس پک جاوے بھوجن کر لیجو۔ جب اگنی کی مجھے داہ لگی۔ میں کمہائیان ہوا۔
ایسے ہی چرتر دیکھتا رہا۔ جیسے اندر جالی نے مور کا پنکھا گھمایا تب سے میں یہ ہی اشچرج دیکھتا رہا۔
جب مجھے موہ لیا تو اور جیووں کی کیا گنتی ہے۔ بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جب اس پرکار
راجہ نے کہا تب وہ اندر جالی انتردھیان ہوگیا اور سب منش اشچرج کرنے لگے۔ کہ بھگوان کی مایا
بچتر روپ ہے۔ یہ اندر جالی نہیں ہے۔ مایا ہے۔ کیونکہ اندر جالی اپنے لوبھ کے لئے چرتر دکھلاتے
ہیں۔ اور بنا کسی لستو کے انتردھیان ہوگیا ہے۔ اس لئے یہ ایشور کی مایا ہے۔ یہ برتیں میں نے
اپنی آنکھ سے دیکھا۔ کسی سے سنا نہیں ہے۔ ہے رام چندر جی یہ چدانوروپ نہیں ہے۔ جہاں موہ
اور ابدیا ہے۔ اس کے پھرنے سے انیک پرکار کا موہ دکھائی دیتا ہے۔ جب یہ من اوپشم ہو
تب کلیان ہے۔ اس لئے اس من کو جو کلپنا سہت اٹھا ہے۔ تیاگ کر آتم پد میں استھت کرو۔

۸۵ واں سرگ

من سے جگت کا پھرنا

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی چت سمبیدن شدھ پرماتما سے پھرا ہے اور کلپنا روپ
ہوکر استھر ہوا ہے۔ جس سے درشیہ بھرم ست کو بھاستا ہے۔ آتما کے پرماد سے موہ میں پراپت
ہوکر چت کے پھرنے سے بہت کال تک جگت میں ڈوب رہا ہے۔ اور من اسنت روپ ہے۔ اور من نے
ہی سمپورن جگت چلایا ہے۔ ابھیاس کرنے سے سب پدارتھ مل سکتے ہیں۔ سو آتم پد کے ابھیاس سے آتما
نکٹ بھاستا ہے۔ اور سنسار دور ہوجاتا ہے۔ اور مورکھوں کو ابناشی پد پراپت کرنے میں ہی آتا ہے
باسنا سہت ملین من میں نانا پرکار بھرم سنسار اٹھتا ہے۔ سنسکار کا کارن موہ ہے۔ جس سے جیو
بھٹکتے پھرتے ہیں۔ جیسا من کا نشچے ہوتا ہے۔ وہی ست ہوکر بھاستا ہے۔ اندر کو ایک گھڑی میں
جگوں کا انبھو ہوا۔ اور من کے ہی نشچے سے اندر برہمن کے دسوں پتر برہما ہوگئے۔ منش سکھ
میں بیٹھا ہوا اور من میں کوئی چنتا پھرے تو سکھ میں اس کو نرک کا دکھ بیاپت ہوتا ہے۔ ایسے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ایسے ہی دُکھ بھی سُکھ رُوپ ہو جاتا ہے۔ سو جیسے نشچے من میں ہوتا ہے۔ ویسا ہی رُوپ ہو کر
دیکھتا ہے۔ اس لئے من کو استھر کرنا چاہیئے ؛

۸۶ واں سرگ

من کے جیتنے کا اُپائے

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی چت روپی روگ کے دُور ہونے کو میں سُندر اوشدھی بتاتا
ہوں۔ سُو کر جتن بھی اپنا ہے۔ اور آپ ہی سادھنے والا ہے۔ اور اوشدھی بھی آپ ہی ہے۔
اور سب پُرشارتھ اپنے سے ہی سدھ ہوتے ہیں۔ اس جتن سے من کو بس کرو۔ جو کچھ پدارتھ تم
کو دکھتے ہیں۔ اُن کا تیاگ کرو۔ تب من کو جیت لو گے۔ اور اچل پدارتھ پاؤ گے۔ دیہ آدک البتو
میں جو بستو کی بھاونا اور آتم تتو میں جو دیہہ کی بھاونا ہو رہی ہے۔ اُن کو تیاگو۔ یہ سنسار نشچے سو دکھ
من نے کلپا ہے۔ پرشارتھ کر کے چت کو اچت کرو۔ تب اس بندھن سے چھوٹو گے۔ جیسے لوہے سے
لوہا کاٹا جاتا ہے۔ ایسے من سے من کاٹو رہے۔ ہے رام چندر جی چت آکاش میں چت کو لگاؤ۔
جس کو یہ انبھو ہوتا ہے۔ کہ میں اُتپت ہوا ہوں۔ اور مروں گا۔ اور میں برہمن اتھوا چھتری اور ویش
شودر۔ پنڈت۔ چتر گنوان ہوں۔ وہ سب است روپ بھاستا ہے۔ جیسے ایک استھان میں بیٹھا
ہوا اور من میں اور دیس میں کارج کرنے لگے۔ ایسے ہی اپنے جنم مرن کو بھرم سے مانتا ہے۔ یہ
جنش من روپی شریر سے اس لوک پرلوک میں چت میں ہی بھٹکتا ہے۔ من کے نشٹ ہونے سے
آتم پد ملتا ہے ؛

۸۷ واں سرگ

من کے اُپ شم کرنے کا جتن

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی جس کے من میں اتینت بیراگ ہوتا ہے۔ اس کو
من دکھتا ہے اور اگیانی کا چت جنم مرن بکار دیکھتا ہے جیسے من کا نشچا ہوتا ہے۔ ویسا
رُوپ ہو جاتا ہے۔ جو ست است اور جڑ چیتن میں چلائمان ہے۔ اس کا نام من ہے۔ جب یہ
جڑ کی اور جاتا ہے۔ تب آتما کے پڑدے سے آتما میں آتم بھاؤ کر لیتا ہے۔ اور جب وویک بچار
میں لگتا ہے۔ تب اس ابھیاس سے جڑتا دُور ہو جاتی ہے۔ سب سنساری پدارتھ من سے ہیں ؛

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہوتے ہیں۔ اس من کے اُپشم کرنے کا جتن کرو۔ اور کوئی اُوپائے نہیں ہے۔ من کو من ہی دوکھتا ہے۔ سو من سے ہی من کو مار و سنسار سمندر سے پار ہونے کو من ہی نوکا ہے۔ اپنا من ہی بندھن کا کارن ہے۔ بیراگ سے آتم تتو کا ابھیاس کرو۔ تب چھوٹو گے جو کچھ سمبیدن پھرتا ہے۔ یہ ہی جگت ہے۔ اور سمبیدن کے نہ پھرنے سے دُکھ سے چھوٹنے کا اُپائے کرو۔ اور سنسار کے پدارتھوں اور موہ کا تیاگ کرو ؛

٨٨واں سرگ

آتما کی بھرانتی سے جگت کا بھاسنا

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی یہ بھاسنا بھرانتی سے اُٹھی ہے جیسے اکاش میں دوسرے چندرماں بھرانتی ہوتی ہے۔ ایسے ہی آتما میں بھرانتی سے جگت بھاستا ہے گیانیوں کو جگت نہیں بھاستا سنسار کچھ نہیں ہے۔ آتم تتو ہی اپنے سروپ میں استھت ہے۔ وُہ نت شُدھ سم ادویت تمہارا اپنا آپ ہے۔ نہ تو تم کرتا ہو نہ اکرتا ہو۔ کرتا اکرتا۔ گرہن۔ تیاگ کر کے کہلاتا ہے۔ تم دونوں بکلپوں کو تیاگ کر اپنے سروپ میں استھت ہو جاؤ۔ جو کچھ لوگک بیوہار وو جاوہیں۔ ان کو کرو۔ اور بھیتر سے اپنے کو بھوگتا مت مانو۔ کیونکہ سب پدارتھ جھوٹے ہیں۔ جھوٹے پدارتھوں میں موہ کرنا اگیان کا کارن ہے۔ اگیانی جھوٹے پدارتھوں کو دوڑتے ہیں اور ملنے کا جتن کرتے ہیں۔ گیانی اس ترشنا کو تیاگ کر شانت ہو جاتے ہیں۔ جن کی رُچی پدارتھوں میں ہو رہی ہے۔ ان کی بھاونا سے اُن کا چت بڑا کشٹ پاتا ہے۔ جیسے پکشی کی پریتی دانہ میں ہوتی ہے۔ اور اکاش سے اُڑتا ہوا دانہ پر گر کے چگتا ہے۔ اور جال میں پھنستا ہے۔ اور دُکھ پاتا ہے۔ بھوگ پہلے تو میٹھے روپ دکھلائی دیتے ہیں۔ انت میں زہر روپ ہو جاتے ہیں۔ سو دکھ اگیانی کو یہ ایسے لگتے ہیں ؛

٨٩واں سرگ

ابدیا کی نردرتی کی ریت

سری رام چندر جی بولے ہے بھگون جگت کے بھاسنے کی ابدیا سے نردرتی کس ریت سے ہو۔ بشسٹ جی بولے۔ ابدیا آتما کے پرکاش سے نشٹ ہو جاتی ہے۔ جب تک آتما کا درشن نہیں ہوتا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ابدیا بھرم دکھلائی دیتی ہے۔ جب آتما کے درشن کی اچھیا ہوتی ہے۔ تب وہی اچھیا مرہ کا ناش کر دیتی ہے۔ جیسے دھوپ سے چھایا نشٹ ہو جاتی ہے۔ جب پرش یہ سنکلپ کرتا ہے کہ سب برہم ہے تب موکش ہوتا ہے۔ اور جب اناتما میں اہنکار ابھمان مدرڑھ ہوتا ہے۔ وہی بندھن ہے۔ یہ ابدیا ہی بھاونا ماتر ہے۔ اگیانی جانتا ہے۔ کہ میں دُبلا اور بوڑھا اور دُکھی ہوں۔ یہ سب بیوہار بندھن کے ہیں۔ جب گیان ہوتا ہے اور جانتا ہے کہ نہ میں ہوں نہ میرا شریر ہے نہ بندھن میں ہوں۔ اس سے نیارا ساکشی بھوت ہوں۔ ایسے نشچے والے کو مکت کہنا چاہیئے۔ سری رام چندر جی نے کہا۔ ہے بھگون سمیرو کی چھایا اکاش میں پڑتی ہے۔ اتھوا اندھیرا ہے۔ اتھوا اور کچھ ہے۔ یہ نیلا پن کیسا بھاستا ہے۔ اور کچھ نہیں یہ برہمانڈ تیج روپ ہے۔ اس کا پرکاش ہی سروپ ہے۔ اندھیرا برہمانڈ سے باہر ہے۔ جس کی مند درشٹی ہے۔ اس کو نیلا ہو کر بھاستا ہے۔ ایسے ہی اگیانی کی ابدیا ست ہو کر بھاستی ہے ؛

۹۰ واں سرگ

راجہ لون کا برتانت

بشسٹ جی بولے کہ دیہہ کاشٹ اور مرتکا کی سمان ہے۔ جیسے سپنے میں چت کے پھرنے سے دیہہ بھاستا ہے۔ ایسی ہی یہ دیہہ چت کی کلپنا سے ہوا ہے۔ نٹ کے سوانگ کی نیائیں من اپنے پھرنے سے انیک شریر دھارتا ہے۔ دُکھ سکھ۔ اشٹ۔ انشٹ سب من کے پھرنے سے ہی ہیں۔ شریر میں اسکت ہو کر چیشٹا کرتا ہے۔ جیسے سارتھی رتھ پر بیٹھ کر اور سرب بانی میں بیٹھ کر چیشٹا کرتا ہے۔ اس جڑ روپ شریر کو من چنچل کرتا ہے۔ من ہی بھوگتا اور کرتا بن جاتا ہے۔ وہ ہی منش کا روپ ہو جاتا ہے۔ راجہ لون بھرم سے خیال ہوا۔ ایک سمے اُس نے ایکانت استھان میں بیٹھ کر بچارا کہ میرا دادا ہرشچندر راجہ ہوا ہے اور میرے بزرگوں نے راجسو جگ کیا ہے۔ میں بھی راجسو جگ کروں۔ یہ سوچ کر مانسی راجسو جگ کا آرمبھ کر دیا اور من سے سب دیو۔ رکھشر۔ اگنی۔ پون آدک کرلئے۔ اور من سے ہی سامگری اکٹھی کرکے سب کو بخشتا دی۔ سوا برس میں جگ مانسی پورن کی۔ اور من سے ہی اس کا پھل بھوگتا۔ سو ایسے ہی سب کرم من سے ہوتا ہے۔ من ہی بھوگتا ہے۔ جیسا چت ہے۔ ویسا ہی پُرش ہے۔ جس کا چت آتم تتو سے پورن ہے۔ سو پورن ہے۔ جس کا چت پورن بیبک سے جاگا ہے۔ اُس کے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سب دکھاؤں کا ابھاؤ ہے ۔

۹۱ واں سرگ

راجوں کی آپدا کا برتانت

رام چندر جی بولے ہے بھگون راجاؤں سے مانسی جگ کرنے والے کو ساںبھری نے بھرم دکھلایا۔ ایسا وہ کون تھا۔ بسشٹ جی بولے کہ جب وہ ساںبھری راجاؤں کی سبھا میں آیا تھا میں بیٹھا ہوا تھا۔ راجہ نے مجھ سے پوچھا کہ یہ کون ہے۔ میں نے کہا کہ جو پرش راجسو جگ کرتا ہے اس کو ۱۲ برس کی آپدا آتی ہے۔ اور انیک دکھ پاتا ہے۔ راجاؤں نے مانسی جگ کری من سے ہی آپدا بھی بھوگنی پڑی۔ اندر نے اپنے دوت کو ساںبھری کے روپ میں آپدا بھوگ کرانے کے لئے بھیجا تھا۔ وہ راجہ کو آپدا بھوگ کرا کے سرگ کو چلا گیا۔ اس لئے من ہی کرتا من ہی بھوگتا ہے۔ جیسا جیسا درڑھ من میں پھرتا ہے۔ اس کے انوسار دکھ سکھ کا انبھو ہوتا ہے۔ جب من استھر ہو جاتا ہے۔ آپدا مٹ جاتی ہے۔ اس لئے اس چت کے بھرم کو ووبیک کے سورج سے پگھلاؤ۔ تب پرم پد کی پراپتی ہوگی۔ یہ من ہی سب جگت کا کارن ہے۔ اودیا جیو بدھی اہنکار۔ من۔ چت سب چت کے پھرنے کے نام ہیں۔ ان کو وویک سے لین کر دو دھرم کرنا پدارتھ ہے۔ جو پرشارتھ سے نہ ملے۔ نشچے سے سب کچھ ملتا ہے۔ آتم بودھ سے سب پدارتھوں کی ایکتا ہو جاتی ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون اس من کی چپلتا کیسے دور ہو۔ بسشٹ جی بولے۔ میں بھگون کے روکنے کی جگتی بتلاتا ہوں۔ اس سے من تمہارے بس میں ہو جائے گا۔ جیسے سارتھی کے بس میں گھوڑا سب سورت پربرہم سے اتپت ہوتے ہیں۔ سو تین پرکار کے ہیں۔ ساتکی۔ راجسی۔ تامسی۔ پرتھم سدھ چیتنیہ میں کلپنا اٹھی۔ اس بھرم کے پھرنے کا نام من ہوا۔ وہ برہمانڈ روپ ہے۔ اس برہمانڈ جیسا نند کا روپ کیا ویسا ہی اننت برہمانڈ اتپت ہوئے اور لین ہو گئے۔ اور ہوں گے۔ جیسے برہم تتو سے اتپت ہونے اور لین ہونے کا سنکلپ ہوتے ہیں۔ وہ سب پانچوں بھوتوں کے اتپتی اور استھتی کرن ورپ کہ پچھلے سرگوں میں برنن ہو چکا ہے۔ دوبارہ لکھنے کی ضرورت نہیں ہوئی۔ پرش کو نرم کرنے سے ساتوں بھومکا چندرماں کے سمان چت میں پرکاش ہوتے ہیں ۔

۹۲ واں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

گیان اگیان کے لکشن

رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ سات بھومکا گیان کی نو اس کرنیوالی کیسی ہیں لبشٹ جی بولے کہ سات بھومکا تو اگیان کی ہیں۔ اور سات ہی گیان کی ہیں۔ ان کے مدھ میں بہت سی اوستھا ہیں۔ جن کی گنتی نہیں۔ آتم روپی ایک برکش ہے۔ اور اپنا پرشاد بھقہ لبشنت رُت ہے۔ اس سے دو پرکار کی بیل چلتی ہے۔ ایک شبھ دوسری اشبھ۔ پرشاد بھقہ کے رس کے بڑھنے سے پھل لگتا ہے اب سنو گیان کس کو کہتے ہیں۔ کہ پرتھم سدھ چنماتر میں چت درشیہ پھرنے سے رہت ہو کر استھت ہوتا ہے۔ اسی کا نام گیان ہے۔ اور سدھ چنماتر ادویت ہیں (آہنگ) سپھید اٹھتی ہے۔ وہ اگیان کی اوستھا ہے۔ گیان اگیان کے یہ لکشن ہیں۔ جن کی نشٹا چنماتر میں ہے۔ اور سب سروپ سے چلے تیاں نہیں ہوتے۔ اور راگ دویش سے رہت ہیں وہ گیانی ہیں۔ اور برپریت اس کے اگیانی ہیں۔ اور جاگرت اوستھا کو تیاگ کر کے سوشپتی اوستھا ہوتی ہے۔ اس کو مدھ میں جو نربین روپ رہتا ہے اسی کا نام سروپ ہی۔ استھت ہوتا ہے۔ جن کے سنکلپ پہلے پرکار شانت ہوئے ہیں۔ اور سپھورنے سے رہت شوبیہ ہیں اور وہ شومیتا اور جڑ بھاؤ سے رہت ہے۔ اس اوستھا میں استھر ہونا ہی سروپ آتمتی ہے۔ اس تتو میں جو جیوؤں کی اوستھا ہوئی ہے۔ سو سنو۔ بیج جاگرت۔ جاگرت۔ مہا جاگرت۔ سپن جاگرت سپن۔ مہا جاگرت سپن۔ سوشپتی یہ سات پرکار کی موہ کی اوستھا ہیں۔ اسکی مدھ میں اور بھی ہیں پر تتو مکھ یہ سات ہیں۔ اب ان کی لکشن سنو۔ کہ پرتھم جو شدھ چنماتر شبد پد تتو سے چیتنتا کا آہنگ ہے۔ اس کا بھوشٹ جیو نام ہوتا ہے۔ وہ سب پدارتھوں کا بیج روپ ہے۔ اس کا نام بیج جاگرت ہے۔ پھر جو آہنگ میرا نیرا آدک جاونا ہے۔ وہ جاگرت ہے۔ اور دیہ ہے۔ میں ہوں۔ ان شبدوں سے تن من ہونا اور چنماتروں میں جو یہ درڑھ پرتیت ہو جائے۔ اس کا نام مہا جاگرت ہے۔ من کا پھرنا جاگرت سپنا ہے۔ اور جو چندر اکال میں چرتر اور پدارتھ دیکھے اور جاگرت میں ان کو است جانے اس کا نام سپن ہے اور جو سپن میں دیکھا اور اس سے پرتیت ہوا اور ست جان کر جنم مرن آدک دیکھے اس کا نام سپن جاگرت ہے۔ وہ سپنا مہا جاگرت روپ کو پراپت ہوتا ہے۔ ان چھ اوستھا کا جہاں ابھاؤ ہوا۔ اور جڑ روپ ہو۔ اس کا نام سوشپتی ہے اس اوستھا میں ترن پاشان۔ برکش آدک استھت ہیں۔ یہ سات بھومکا اگیان کی کہی ہیں۔ اور بیج جاگرت ہے۔ اور اس کے مدھ میں اور بہت۔ اس پرکار ایک ایک میں انیک ہیں۔ یہ موہ کا سمودہ ہے۔ اس سے جیو پھرتے ہیں۔ ان اوستھاؤں کو تم بچار کر مکت ہو۔ تب اس بھرم جال سے پار ہو جاؤ گے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۹۳ واں سرگ

گیان کی سات بھومکا

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی اب گیان کی ساتوں بھومکا سنو۔ بھومکا چت کی اوستھا
حالت کو کہتے ہیں۔ سو گیان کی بھومکا کے جاننے سے موہ روپی کیچڑ میں نہیں پھنستا۔ اور ست والے
بھومکا کو انیک پرکار سے کہتے ہیں۔ اور میرا بچار یہ ہے کہ اس سے نرمل بودھ شگھر مل جاتا ہے
سپن میں جاگرت کا نام گیان ہے۔ اس گیان کی سات بھومکا یہ ہیں۔ شبھ اچھیا۔ بچار۔ تنومان۔
ستوا پتی۔ اسنسکتی۔ پدارتھ بھاونی۔ تریا۔ اس کے سار جاننے والا پھر سوگ نہیں کرتا۔ پر ہتم شوک کر جس کو
دیکھ کر بچار ہو جائے کہ میں موڑھ اگیانی ہوں۔ اور بیراگ سمیت ست شاستر اور سنتوں کے ست
سنگ کی اچھیا ہو۔ اس کا نام شبھ اچھیا ہے۔ اور ست شاستروں کا اور سنتوں کا ست سنگ اور
کا تیاگ ست مارگ کا ابھیاس ست اچاروں پر ورتی ست اسّت کو جان کر اسّت کا تیاگ کرنا اس کا
نام بچار ہے۔ بچار اور شبھ اچھیا سہت تتو کا ابھیاس اور اندریوں کا دمن یہ تنومان ہے۔ ان
تین بھومکاؤں کا ابھیاس اور اندریوں اور جگت سے بیراگ کرنا اور سروں میں سے ست
آتما میں استھت ہونا ستوا پتی ہے۔ ان چاروں بھومکا کے سنجم روپ کے پھل میں اسکت نہ ہونا
اس کا نام اسنسکتی ہے۔ درشیہ کا بھلا دینا اندر باہر سے نانا پرکار کے پدارتھوں کو کچھ نہ سمجھنا
پدارتھ ابھاونی ہے۔ اس چھٹی بھومکا کے بہت کال کے ابھیاس سے بھید کلپنا کا ابھاؤ ہو جاتا
ہے۔ اور پرنام سروپ میں درڑھ ہوتا ہے۔ یہ چھیوں بھومکا جہاں ایک ہو جاویں اس کا نام
تریا۔ ساتویں بھومکا جیون مکت کی اوستھا ہے۔ جیون مکت تریا پد میں استھت ہے۔ اور ان
تین بھومکا جگت کی جاگرت اوستھا میں ہیں۔ اور چوتھی تتو گیانی کی اور پانچویں چھٹی جیون مکت
کی اوستھا ہے۔ اور تریا پد میں بدیہہ مکت استھت ہوتا ہے۔ جو پرش ان سات بھومکا میں استھت
ہوتے ہیں۔ بھاگوان ہیں۔ اور پرم پد کو پراپت ہوتے ہیں۔ جیون مکت پرش سکھ دکھ میں نہیں ڈوبتے
شانت روپ ہو کر اپنے پرکرتی اچار کو کرتے ہیں۔ اور جو نہ کریں تو بھی اُن کو بندھن نہیں۔ ان کو کریا
کا کچھ بودھ نہیں رہتا ہے۔ جیسے سوشپتی والے پرش کو روپ اور اندری اور من کا ابھاؤ ہو
جاتا ہے۔ ایسے ساتویں بھومکا میں ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ یہ وشے گیانوان کا ہے۔ ملیچھ اور
پاپیوں آدک کے چت میں اُن کا ادھکار نہیں ہوتا ہے۔ نرمل من والوں کو بھومکا میں ادھکار ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اور جو کہ اچت طبیعہ اور پلش آدک کو بھی ان کا ابھیاس ہو تو وہ بھی مکت ہو جاتے ہیں۔ اس میں کچھ
شک نہیں۔ جن کے ہردے میں آتما کے گیان کی گانٹھ کھل گئی ہے۔ ان کو سنسار مرگ ترشنا
کے تل کی طرح دکھائی دیتا ہے۔ اور مکت روپ میں جو پرش سنسار سے ورکت ہو کر ان بھو مکاؤں
میں آئے ہیں اور ابھی موہ کے ساگر سے پار بھی نہیں ہوئے ہیں۔ اور کسی ایک بھومکا میں بدھی لگی
ہے۔ وہ بھی اُتم پد کو پورن آتما ہوں گے۔ ہے رام چندر جی ایک اتھوا دو اتھوا کسی ایک بھومکا
میں بھی جو پراپت ہوئے ہیں۔ اور اتھوا گھر اتھوا بن میں تپسیا کرتے ہیں۔ وہی دھن اور شور
ہیں۔ اور نمسکار کرنے یوگ ہیں۔ وہ پرم پد کو پراپت ہیں۔

۹۴ واں سرگ

آتما میں اہنگ بھاؤ کا ہونا اور برہم میں برہم کا استھت ہونا

بششٹ جی بولے۔ جیسے سورن میں ابھوشن اپنے روپ کو بھول کر اپنے آپ کو ابھوشن
جانتا ہے۔ ایسے ہی اگیانتا سے اہنکار روپ ہے۔ جو کہتا ہے کہ میں ہوں۔ رامچندر جی نے
پوچھا ہے بھگون آتما میں اہنگ بھاؤ کیسے ہوتا ہے۔ بششٹ جی نے کہا کہ اہنکار آدک
کا ہونا اسنت روپ اگیانتا ہی ہے۔ اس کا نیارا روپ نہیں ہے۔ آتما کا چمتکار ہے۔ پرم تتو
اور بھاگ کلپنا کوئی نہیں۔ شانت روپ ہے۔ جیسے ساگر میں ترنگ بھاستے ہیں۔ ایسے برہم میں
سے جگت بھرم بھاستا ہے۔ آتما میں نانا پرکار کا بھرم بھاستا ہے۔ اور کچھ نہیں ہے۔ جیسے
کمہار مٹی کے گھوڑے ہاتھی بناتا ہے اور وہ مرتکا ہے۔ مرتکا سے نیارے نہیں
اسی پرکار سب جگت آتم روپ ہے بھرم سے نیارا نیارا بھاستا ہے۔ آتما پورن روپ اپنے
آپ میں استھت ہے۔ جیسے آکاش میں آکاش ایسے برہم میں برہم استھت ہے اور دوست
میں دوست جیسے درپن میں پرتبمب ایسے آتما میں جگت ہے۔

۹۵ واں سرگ

راجہ نون کی کتھا

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جیسے سورن میں ابھوشن متھیا روپ ہے۔ ایسے
آتما میں اور نو آدک ابدیا روپ ہے۔ اب راجہ نون کی کتھا شرون کرو۔ کہ نون راجہ دوسرے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

دن بچار کرنے لگا۔ کہ یہ مجھ کو بھرم بھاستا ہے پرنتو ست روپ ہوکر دیکھتا ہے جا کر دیکھوں کہ بات کیا ہے اور اپنے منتریوں اور سبھا کو ساتھ لے کر دکشن دشا کو دگ بجے کے لیئے نکلا۔ اور دیسوں میں پھر کر بندھیاچل پربت کے سمیپ پہنچا اور چنڈدیس اور نگر آدک مور چھا میں دیکھے سب دیکھ بڑا اشچرج مانا اور آگے بڑھا وہ اپنی ساس چنڈالنی بھی رودن کرتی دیکھی اور پرلاپ کر رہی ہے اور کہتی ہے کہ میرا جنوائی کہاں گیا۔ میری بیٹی بدھوا ہوگئی۔ دو ہتا دوہتی کال پڑنے سے کہیں چلے گئے۔ راجہ نے اپنی چانڈالنی ساس سے پوچھا کہ تو کیوں روتی ہے کون تجھ سے بچھڑ گیا ہے ؟

۹۶ واں سرگ

اودیا کے بھرم اور روپ کا برتانت

چانڈالنی بولی کہ ہے راجن ایک سمے دربھکش کال پڑا تھا۔ جس کے دکھ سے میرے دوہتے دوہتی جنوائی سب چلے گئے۔ اتھوا مر گئے۔ اُن کے دیوگ میں روتی ہوں۔ اتینت اشچرج کر کے چانڈالنی کو دھیرج دیکر اپنے دیس کو لوٹ آیا۔ جب پربھات ہوا۔ راجہ نے سبھا میں آکر مجھ سے وہ سب سپن کہہ کر پوچھا کہ کیا بات ہے میں نے اُس کو جگتی سہت ایسا اُتر دیا کہ اس کا اشچرج جاتا رہا۔ جیسے میگھ پون سے جاتا رہتا ہے۔ ہے رام چندر جی اودیا ایسی ہے۔ کہ است اور ست کو دکھلاتی ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون سپنا ست کیونکر ہوا۔ بششٹ جی بولے اس کا کیا اشچرج ہے۔ اودیا میں سب کچھ بنتا ہے۔ سپنے اور مرت مورچھا میں بدھی الٹی ہو جاتی ہے۔ چت باسنا سے ملا ہوا ہے۔ اس کا جیسا سمبیدن ہوتا ہے۔ ویسے بھاسنے لگتا ہے جن کا چت سروپ سے گرا ہے ان کو اودیا انیک بھرم دکھلاتی ہے۔ جیسے مدھرا اور وش کا پان کر کے بدمست ہو کر بھرم دیکھتا ہے۔ ایک اور راجہ تھا۔ اس کی بھی یہی اوستھا ہوئی تھی۔ سولون راجہ کے چت میں جو پھرا۔ اس نے جانا کہ میں نے یہ کر پا کی ہے۔ جیسے ابھوگتا دیکھتا ہے۔ جیسے سپن میں دیکھا کہ میں رتھ ہو گیا ہوں۔ ایسے سپن کو پھر آیا۔ سو پرتما بھاش ہے۔ انیک جیووں کو ایک بھرم انیک ہو کر بھاستا ہے۔ جتنے پدارتھ بھاستے ہیں۔ ان کی ستا روپ سمبیدن ہے جیسے ان میں سنکلپ درڑھ ہوتا ہے۔ ویسے ہو کر بھاستا ہے۔ پدارتھ اور تینوں کال بھی سمبیدن سے اُپجے ہیں۔ ان کا بیج سمبیدن ہے۔ جو اودیا روپ ہے۔ آتما سے اودیا کا سمبندھ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کداچت نہیں ہے۔ سمبندھ اکار ہوتا ہے۔ جو اکار رہت ہے اُس کا سمبندھ کیسے ہو۔ جو جڑ
سے آتما کا سمبندھ ہو تو آتما بھی جڑ ہونا چاہیئے۔ سو آتما سدا چیتن روپ ہے۔ اس کو جڑ کیونکر
کہا جاوے۔ سمبندھ سجاتی سے ہوتا ہے۔ اس لیئے سب چیتن اکاش ہے اور پاشان آدک
بھید سنسیہ اکار بھرم سے بھاستے ہیں۔ جیسے سورن سے نانا پرکار کے ابھوشن بھاستے ہیں۔ گیانوں
کو ایک برہم ستا ہی بھاستی ہے۔ اگیانیوں کو جگت مایا رُوپ دکھتا ہے۔ درشٹا۔ درشیہ
درشن برہم ہی میں پھُرے ہیں۔ ان کے مدھ میں اور اُن سے رہت جو ستا ہے وُہی برہم ستا ہے
ہے رام چندر جی ستا چیتن روپ نر وکلپ ہے۔ اس میں چت ستھر ہو۔ اور سمادھی میں رہو
تب تم کو سب وہی روپ بھاسے گا۔ جو پرش ستا میں استھت ہوا ہے۔ وہ شریر کے اشٹ میں
پرسن نہیں ہوتا۔ اور انشٹ میں بھی پرسن نہیں ہوتا۔ نرمل رُوپ استھت ہوتا ہے۔ جیسے پُرش
پردیس کو جاتا ہے۔ اور مارگ میں انیک پدارتھ دکھلائی دیتے ہیں۔ اس کو ان میں راگ دویش
نہیں ہوتا۔ ایسے ہی تم ہو جاؤ۔ آتما میں چت نہیں ہے۔ بنا بچار کے بھرم سے چت جانتا ہے مول
کچھ نہیں۔ سو سدھ پرمانند سروپ اپنے آپ میں استھت ہے۔ اس کے بھول جانے سے دُکھ
ہوتا ہے۔ اس لیئے تم ساودھان ہو جاؤ۔ بھرم نے کہا ہی نام چت ہے۔ چت کو تیاگو۔ جو تم ہو
اسی سروپ میں استھت ہو۔ اور جس کا مثل بھاؤ نشٹ ہوا ہے۔ وہی مہا پُرش سنسار سے
پار ہو کر پرم پد میں پراپت ہوتا ہے ؁

۹۷ واں سرگ

پُرش کا بھومکا کو پراپت ہونا

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی بھومکا کو پراپت جیسے ہوتا ہے۔ وُہ سُنو۔ کر پرتھم
جنم سے پُرش کو بودھ ہوتا ہے۔ اور پھر سنتوں کی سنگت کرتا ہے۔ اور ست شاستر پڑھتے
اور سنتوں کے ست سنگ میں ابھیاس کرتا ہے۔ جب اس کو گرہن اور تیاگ کی بُدھی اچھی
ہے۔ اور شبھ اشبھ کو جانتا ہے۔ ہے رام چندر جی جو جاننے کے یوگ ہے وہ تم نے جانا ہے
اب تمہارے ساتھ شریر رہے اتھوا نہ رہے۔ ہرکھ شوک سے بنا در ہے تم نروکلپ آتما
ہو۔ سرب گت سدا ادویت روپ جنم مرن جو سکھ دُکھ سے رہت ہو۔ اور اپنے آپ میں استھت
ہو۔ دمیہ ادوے بھی ہوتا ہے۔ اور لین بھی ہو جاتا ہے۔ دیس۔ کال۔ وستو کے بھید سے جو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

آتما ہے وُہ اودے اور است کیسے ہو۔ ہے رام چندر جی تم ابناشی ہو۔ آپ کو ناش روپ
جان کر شوک کیوں کرتے ہو۔ جو سب کا آتما ہے۔ وہی برہم کہلاتا ہے۔ اس کے جاننے سے جگت
کو جانتا ہے۔ جو ابیکت نِرا کار نِربان روپ ہے۔ اس کے جاننے کے کارن شاستر کاروں نے
برہم آتما آدک نام کلپے ہیں۔ مول کوئی نام سنگیا نہیں ہے۔ جن کو اگیان سے دیہہ میں ابھمان
ہوتا ہے۔ ان کو دُکھ کا ابھمان ہوتا ہے۔ گیانی کو نہیں ہوتا۔ آتما سب بکاروں سے رہت من
کے مارگ سے اتیت شونیہ کے تُل استھت ہے۔ اُس کو دُکھ سُکھ کیسے ہو۔ باسنا کے انوسار
دیہہ سمبندھ ہوتا ہے۔ سو دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہیں ہوتا۔ تم کیوں سوچ کرتے
ہو۔ یہ جگت چیتن تتو کے سوبھاؤ سے اُپجا ہے۔ پرتھم آتما سے من اُپجا۔ اُس سے
یہ جگت جالی رچا ہے۔ اور یہ جگت چت میں استھت ہے۔ واستو میں آتما کے سوائے اور
کچھ نہیں ہے۔ اور چت سنکلپ روپ ہے۔ جب سنکلپ مٹ جاتا ہے۔ چت نشٹ
ہو جاتا ہے۔ چت کے نشٹ ہونے سے سنسار نشٹ ہو جاتا ہے ؛

بول اٹل چھتر کی جے

تیسرا اُتپتی پرکرن یوگ بسشٹ

سماپت ہوا

؛

اوم

چوتھا استھتی پرکرن

پہلا سرگ

بھرانتی ماتر ہونا

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی اب استھتی پرکرن شروع کرو۔ کہ یہ درشٹ روپ جگت بھرانتی ماتر ہے۔ جیسے سنبد دیت اکستھا کر کے اگنی کی بھاونا کرتا ہے۔ اور سردی نورت نہیں ہوتی۔ اتھوا جیسے مرگ ترشنا کا جل اتھوا سپنا ایسے یہ جگت بھی پرتیکش بھاستا ہے۔ واستو میں کچھ نہیں درشٹ روپ ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مہا کلپ کا انت ہو کر ناش ہوتا ہے۔ تب درشٹ مان جگت آتم روپ بیج میں لے ہو جاتا ہے۔ پھر اتپت ہوتا ہے۔ پھر لے ہو جاتا ہے۔ ایسا بچار اور بدھی گیان کی ہے۔ اتھوا اگیان کی۔ بسشٹ جی نے کہا کہ جو مہا کلپ کے ناش ہوتا ہے۔ بیج روپ آتما میں جگت کا استھت ہونا ورنن کرتے ہیں پرم اگیانی اور مورکھ ہیں۔ بیج تو درشٹ روپ اندریوں کا وشے ہوتا ہے۔ اور من چھ اندریوں سے نیارا ہے۔ اور آکاش سے بھی ادھک نرمل اور سوکشم ہے۔ اس کو جگت کا بیج کیسے کہا جاوے۔ وہ مہا سوکشم روپ پرتر سے بھی پرتر ہے۔ آتما میں جگت نہیں ہوتا۔ ست روپ آتما میں است روپ جگت کیونکر ہو سکتا ہے۔ نراکار آتما میں ساکار جگت کا ہونا مہا اسنبھو ہے۔ کارن دو پرکار کا ہوتا ہے۔ ایک سمواے ہے دوسرا نمت۔ ان دونوں سے آتما رہت ہے۔ نمت کارن جب ہوتا ہے۔ جب کارج سے کرتا نیارا ہو۔ وہ نمت ہے۔ جب نمت سے کرتا نیارا ہو۔ آتما ادویت ہے۔ اس کے نکٹ دوسری وستو نہیں ہے۔ کرتا کیسے ہو۔ اور کس بستو کا ہو من اور اندریوں سے نیارا نراکار ہے۔ اور سمواے کارن بھی پرنام سے ہوتا ہے۔ جیسے بٹ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کے بیچ پری نام سے پرکش ہوتا ہے۔ سو آتما مہاتما مہا سوکشم اچنت روپ ہے۔ پری نام کو کداچت پراپت نہیں ہوتا۔ اس لئے یہ جگت اکارن روپ بھرانتی سے بھاستا ہے۔ اور بدھی سے سنکلپ رچنا ہوئی ہے۔ اس کو تیاگ کرو ؛

دوسرا سرگ

جگت کا چت سے سنکلپ ماتر ہونا

بسشٹ جی نے کہا کہ ہے رام چندر جی! بیج سے انکور وت آتما سے جگت کا ہونا مانو تو بھی نہیں بنتا۔ آتما سب کلپنا سے رہت ہے۔ اس کو جگت کا بیج کیسے مانا جاوے۔ آتما میں سموائے اور نمت کداچت نہیں بنتے جیسے بانجھ استری کے سنتان نہیں ہوتی۔ ایسے آتما میں جگت نہیں ہوتا۔ جو بنا سموائے اور نمت کے اکار سہت درشٹ میں آوے جانو کچھ نہیں ہے۔ بھرانتی ہے۔ پرانو کے ہزاروں بھاگ کی تل سوکشم چت کلا ہے۔ اس چت کلا میں انت کروڑ سرشٹی ہیں۔ وہی چت پھرنے سے جگت روپ ہو کر بھاستی ہے۔ آتما پرکاش روپ ہو کر بھاستی ہے۔ آتما پرکاش اور نراکار شانت روپ ہے۔ نہ اودے ہوتا ہے۔ نہ است۔ نہ آتا ہے نہ جاتا ہے ؛

تیسرا سرگ

جگت کا اکارن ہونا

رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مہاپرلے کے انت اور سرشٹی کے آدمیں جو پرجاپتی جگت کو پہلی سمرتی سے ویسا ہی رچتا ہے تو یہ جگت سمرتی روپ کیوں نہ ہو۔ بسشٹ جی نے کہا کہ مہاپرلے کے آدمیں پرجاپتی کو جگت کا رچنے والا نہیں مانتے۔ کیونکہ مہاپرلے میں پرجاپتی کہاں رہتا ہے جب وہ آپ ہی نہیں رہتا۔ پھر اس کی سمرتی کہاں رہی۔ رام چندر جی بولے ہے بھگون جگت کے آدمیں برہما نے جگت رچا۔ مہاپرلے میں اسکی سمرتی کا ناش نہیں ہوتا۔ تو وہ پھر سمرتی سے جگت رچتا ہے۔ آپ کیسے کہتے ہو کہ نہیں مانتے۔ بسشٹ جی بولے کہ مہاپرلے ہونے کے پہلے جو برہمادک ہوتے ہیں۔ وہ بھی بزبان بدیہہ مکت ہو جاتے ہیں۔ جب سمرتی کرنے والے انتردھیان ہو گئے۔ تو سمرتی کہاں رہی۔ جب سمرتی نرمول ہو گئی۔ تو اس کو جگت کا کارن کیسے کہیں۔ مہاپرلے اس کا نام ہے کہ جہاں شبد ارتھ سہت نرمول ہو جاتے ہیں۔ پھر سمرتی کس کو کہیں۔ جب نرمول

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہوگئی۔ اور جب سمرتی کا ابھاؤ ہؤا تو کارن کہاں رہا۔ اس لئے سب جگت چت کے پھُرنے سے مہا
پرلے میں سب بنا جتن کے ہی موکش ہو جاتے ہیں۔ جن کو آتما گیان ہے۔ وہ جگت کے ہوتے ہی
موکش کے بھاگی ہیں۔ جس کا سمبیدن شدھ برہم میں پھُرتا ہے۔ وہ برہم روپ ہے۔ انت باہک
دیہہ بیراٹ جگت ہو کر بھاستا ہے۔ اس کا ایک پرانو روپ یہ تینوں جگت ہیں۔ اس میں دلیس
کال کریا۔ دن رات کرم ہوتا ہے۔ پھر اس کے آنو میں جگت پھُرتے ہیں۔ سو سب سنکلپ روپ ہیں
گیانی کو سب جگت ایک روپ ہو کر بھاستا ہے۔ اگیانی کے چت میں جگت کی بھاونا ہوتی ہے۔
دویت بھاؤ سے وہ بھرمتا ہے جیسے اس برہمانڈ کے انیک جیو پرانو ہیں۔ اس کے بھیتر بے شمار
سرشٹی ہیں۔ ان کے باہر اور اننت سرشٹی ہیں۔ برہم تتو کا کیول پرکاش ہے۔ برہم روپی سمیر میں
انیک جگت روپی پرانو ہیں۔ سو ابھن روپ ہے۔ جن کی گنتی نہیں ہو سکتی۔ آتما میں انگنت
پرانو سرشٹی ہیں۔ آتما چد اکاش جگت روپ ہے۔ اس سرشٹی کو جگت جانے تو اگیان بدھی
ہے۔ اور جو برہم جانے پرم سار کو پراپت ہوگا۔ سب وشو برہم سے پھُرتا ہے۔ جب جانو گے۔
ادویت روپ بھلے گا ؛

چوتھا سرگ

اندریوں کا جیتنا موکش کا کارن ہے

بسشٹ جی بولے اندریوں کا جیتنا موکش کا کارن ہے۔ اور کوئی اُپائے نہیں اور
اندری شاستر کے بچار اور ست سنگ سنتوں سے بس ہوتی ہیں۔ اور جگت کا اتیت ابھاؤ ہوتا
ہے۔ جب تک جگت کا ابھاؤ نہیں ہوتا۔ آتم بودھ نہیں ہوتا۔ سب کا بیج من ہے۔ من کے مارنے
سے جگت مارا جاتا ہے۔ اس کا اُپائے کرو۔ ملین من سے انیک جنم کے سمود اُتپن ہوتے
ہیں۔ من کے مرے دیہہ بھی نہیں بھاستے۔ جب من سے درشٹ کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ تب
من ہی مر جاتا ہے ؛

پانچواں سرگ

بھرگو جی کے پُتر شکر کا برتانت

رام چندر جی بولے ہے بھگوان من کے پھُرنے سے جگت کیونکر پھُرتا ہے۔ بسشٹ جی نے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کہا کر جیسے اندر برہمن کے پتروں کے من کے پھرنے سے دس سرشٹی اور دس ہی ارچنا ہوئیں۔ جیسے راجہ بون کو اندر جالی کی مایا سے چانڈالنی درڑھ ہو کر بھاسی۔ جیسے من کے پھرنے سے شکر جی چرکال تک سُرگ بھوگتے رہے اور انیک بھرم دیکھتے رہے۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ بھرگو کے پتر شکر جی نے کیسے سُرگ کے سُکھ بھوگے۔ مجھ سے کہو۔ بسشٹ جی بولے کہ مندراچل پربت میں بھرگو جی تپ کرتے تھے۔ اور شکر جی ان کی سیوا کرتے تھے۔ بھرگو جی نربکلپ سمادھی میں گئے۔ شکر جی ایک ایکانت کونے میں جا بیٹھے۔ سو شکر جی بدیا ابدیا کے مدھ میں استھت تھے۔ انہوں نے ایک مہا سندر اپسرا سرگ کو جاتی دیکھی۔ اور ان کا من چلائمان ہوا اور ان کی برتی کامدیو کے بیگ سے اپسرا میں چلی گئی۔

چھٹا سرگ

شکر جی کا سُرگ کو جانا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی شکر جی اپسرا کو دیکھ آنکھ موند من سے اس کے پیچھے چلے اور سرگ میں پہنچے۔ اندر نے شکر جی کو دیکھ کھڑا ہو نمسکار کر ہاتھ پکڑ اپنے سمیپ بٹھلا اور ستکار کر کے کہا کہ اب تم بہت کال اسی استھان میں رہو۔ اور سب دیوتاؤں نے ان کو پرنام کیا۔

ساتواں سرگ

شکر جی کا برتانت

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی شکر جی نے اپنا روپ اور بھاؤ بھلا دیا اور پھرنا سے منومئے شریر درڑھ ہو گیا۔ ایک مہورت اندر کے پاس بیٹھے رہے پرنتو چت اپسرا میں رہا وہاں سے اُٹھ کر سُرگ کو دیکھتے دیکھتے وہاں گئے۔ جہاں اپسرا تھی۔ اور کامدیو سے بیاکل ہو گئے اور اپسرا کا بھی چت موہت ہو گیا۔ اور دونوں آپس میں آشکت ہو گئے۔ اس سمے شکر جی نے تمر رچا کر سب مندروں میں تم ہو گیا اور اپسرا شکر جی کے سمیپ آئی۔ اور دونوں کامدیو کے بس ہو کر بھوگ ولاس کرنے لگے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

آٹھواں سرگ

شکر جی کا بھوگ بھوگنا

بسنٹ جی بولے ہے رام چندر جی اسی پرکار وہ بھوگ بلاس کرتے رہے اور آنند سہت
کیلاش پربت کو گئے۔ اور لوکالوک اور سپت دیپ اور سب لوکوں میں پھرتے رہے۔ بتیس جگ
تک بھوگ بھوگے۔ جب پن پورن ہوئے۔ تب مرت لوک میں گرائے گئے۔ اور باسنا میں پھنسے ہوئے
ان میں پرویش کیا۔ اس ان کو دس رن نام برہمن نے بھوجن کیا تو بیج ہو کر برہمن کے گھر میں تو شکر
جی اور مالوہ دیس کے راجہ کے گھر استری پیدا ہوئی۔ جب وہ سولہ برس کی ہوئی تو مہادیو جی کی پوجا
پہلے بھرتا کی پراپتی کے نمت کیا کرے۔ ایک دن راجہ نے جگ رچا۔ اس میں راجہ اور برہمن سب ہی آئے
وہ دس رن برہمن بھی اپنے پتر سہت آیا۔ راج پتری نے اسے دیکھ کر کہ ہو پوربہ جنم کا بھرتا جان
اس کے کنٹھ میں مالا ڈال کر اپنا بھرتا مان لیا اور راجہ نے دونوں کا بواہ کر دیا اور آپ راج اپنے جنوائی
کو سونپ کر کے بن کو چلا گیا۔ وہ دونوں راج کرتے رہے۔ پھر بردھ ہونے پر یہ بیراگ اتپت ہوا
کہ استری مہا دکھ کا روپ ہے۔ پورن بیراگ نہ تھا۔ شریر نربل ہو گیا۔ پرنتو ترشنا دور نہ ہوئی
اور مرتیو آ گئی۔ گھر والوں نے داہ کر دیا۔ بنا گیان کے پراپتی کے مہا اندھ کوپ میں جا پڑا۔ مرنے کے
پیچھے ان کو پرلوک دیکھ آیا۔ اور وہاں کرموں انوسار سکھ دکھ بھوگ کر انگ بنگ دیس میں پیدا
ہوا۔ جب بردھ ہوا۔ من میں بیراگ ہوا کہ یہ سنسار مہا دکھ روپ ہے۔ اور سورج نارائن کا
تپ کرنے لگا۔ اور جب مرت ہوا۔ تپ کے انوسار سورج بنسی راجہ کے گھر پیدا ہوا۔ کچھ گیان
ہو گیا۔ وید پڑھنے لگا۔ اور یوگ کی بھاونا سے جو شریر چھوٹا۔ ودیا دھر ہوا۔ ایک کلپ تک
ودیا دھر رہا۔ جب کلپ کا انت ہوا۔ شریر انتردھیان ہو گیا اور باسنا باقی رہی۔ جب برہما
کی رات پوری ہو کر دن ہوا۔ برہما جی سرشٹی رچی۔ تب ایک منشیہ کے گھر جنم لے کر گھور تپ کیا۔
پھر سمیر پربت میں ایک منونتر تک تپ کیا۔ جب ۷۱ چوکڑی جگ بتیت ہو گئیں۔ تب دیو جوگ سے
مرگی کا بچہ ہوا۔ اور رشی کے آکار سے وہاں رہا۔ اور پچھلے سنسکار سے وہ ہو گیا کہ میرے
پتر کو دھن گن آیو پراپت ہو۔ رات دن یہی بچار کرنے لگا۔ اس لئے اس کا نتیجہ نشپھل ہو گیا۔ اور شریر
چھوٹ گیا۔ تب بھوگ کی باسنا سنجگت مدر دیس کے راجہ کے گھر جنم لیا۔ اور راج بھوگا۔ اور شریر
تپ کی ابلا کھا سے چھوٹ گیا۔ اس کا دن سنسوپی کے گھر جنم ہوا۔ اب سنتاپ سے رہت

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہو کر گنگا جی کے تٹ پر تپ کرنے لگا۔ اس پرکار شُکر نے من کے پُھرنے سے انیک شریر پائے

نواں سرگ

شُکر جی کا برتانت

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی شُکر جی کا شریر جو مندراچل پربت پر بھرگو جی کے پاس تھا وہ نرجیو ہو گیا۔ پَوَن اور دھوپ سے جرجری بھوت ہو گیا اور جو من بھوگ کی ترشنا سے گر گیا منشیہ کے گھر جنم لینے سے بسرام پا کر گنگا جی کے تٹ تپ کرنے لگا۔ اور وہ شریر مندراچل پربت والا ابھی پکشیوں نے نہیں کھایا۔ اس کا کارن یہ ہے کہ راگ دویش سے رہت پُن آشرم تھا اور بھرگو جی مہا تپسوی کے تیج سے کوئی پشو پکشی نہیں آ سکتا تھا۔ یہاں تو شریر کی یہ اوستھا رہی اور وہاں شُکر پَوَن کے شریر سے چیشٹا کرتا رہا۔

دسواں سرگ

بھرگو جی اور کال کا سمباد

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی جب مرت لوک کے تین لاکھ ساٹھ ہزار برس گذر گئے تب بھرگو جی کی سمادھی کھلی۔ اور شُکر جی کے شریر کو گرا دیکھ کر مرت ہوا جان کر آسن سے اُٹھ کر کرودھ وان ہو بولے کہ میرے پرم تپسوی اور سرشٹی پر نیت رہنے والے پتر کو کال نے اکال کیوں مارا۔ میں اس کو شراپ دے کر بھسم کروں گا۔ جب کال چھ مکھ چھ ہاتھ اور کھڑگ ترشول پھانسی دھارن کیے ہوئے مکھ سے اگنی نکالتا ہوا آیا۔ پرتھوی اور پربت کانپنے لگے۔ آ کر بھرگو جی سے کہا ہے منی پرماتما اور مریادہ کے جاننے والے کرودھ نہیں کرتے۔ تم کیوں مورت ہوئے ہو تم تو پوجنے کے یوگ ہو۔ میں تمہارے شراپ سے بھسم نہ ہوں گا۔ مجھ کو پرلے کال کی اگنی بھی نہیں جلا سکتی۔ میں انیک برہمانڈوں کو بھکشن کر گیا ہوں۔ کوٹوں برہما اور رُدر بھکشن کر لیے۔ تم سے رکھشیہ تو میرا ایک گراس بھی۔ سب سرشٹی کال کے مکھ میں ہے۔ اور جو گیان درشٹی سے دیکھو تو نہ کوئی کرتا ہے۔ نہ بھوگتا ہے۔ نہ کارن ہے نہ کارج ہے۔ کیول ایک برہم ستا ہی ہے اگیان درشٹی سے بھوگتا کرتا بھاسنے ہیں۔ اُتپت ہوتے ہیں۔ اور نشٹ ہوتے ہیں۔ من کے پُھرنے سے آتما میں بھاستا ہے۔ واستو میں کچھ نہیں ہے۔ اس لیے تم کرودھ مت کرو۔ یہ استت کرم آپدا کا کارن ہے۔ ہے منیشر میں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اپنے بل اور ابھیمان سے نہیں کہتا ہوں۔ یہ ایشور کی نیتی ہے۔ جو گیانوان ہیں وہ اپنی پرکرتی چار میں وچرتے ہیں۔ ابھیمان نہیں کرتے اور سوشپتی کے سمان ایک رس ہردے سے رہتے ہیں اور باہر سے کریا چار کرتے ہیں۔ تم کیوں بنا بچار موہ مارگ میں پڑے ہو۔ تم تو کال درشٹی ہو۔ تمہارا پُترا اپنے کرموں کے پھل کو پراپت ہوا ہے تم مجھ کو شراپ دیا چاہتے ہو۔ ہے منیشر اس لوک میں جیوؤں کے دو دو شریر ہیں۔ ایک من روپ ہے۔ دوسرا آدھی بھوت۔ آدھی بھوت جڑ اور ناش وان ہے۔ من کی پریرنا سے چلا بُجھاں ہے۔ آپ سے کچھ نہیں کرسکتا۔ جب من بھلا ہوتا ہے اُتم لوک میں جاتا ہے۔ جب من دشٹ ہوتا ہے۔ نیچ استھان میں جاتا ہے۔ من ہی ست است کو جانتا ہے۔ چت روپی پرش جو چاہتا ہے۔ وہ ہوتا ہے۔ جو چت نہیں کرتا وہ نہیں ہوتا۔ جو پھرتا ہے۔ وہ یہ ہے۔ نیز لنگ سب من روپ ہیں۔ من کا ہی نام جیو ہے۔ وہی من کی برتی جب نشچے روپ ہوتی ہے۔ تب اس کا نام بُدھی ہوتا ہے۔ جب وہ بُدھی کو گرہن کرتا ہے۔ اس کا نام اہنکار جب وہ اسیہ کا سمرن کرتا ہے۔ تب اُس کا نام چت ہوتا ہے۔ اس لیئے شریر کوئی نہیں ہے۔ من ہی دو رڑھ بھاونا ہے۔ شریر روپ ہوتا ہے۔ وہی ادھی بھوتک ہو کر بھاستا ہے۔ جب شریر کی بھاونا کوٹی نیا گتا ہے۔ تب چت پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔ یہ جگت من کے پھرنے میں استھت ہے۔ جیسا من پھرتا ہے ویسا ہی روپ ہو کر بھاستا ہے۔ تمہارے پتر شکر نے بھی من کے پھرنے سے انیک استھان دیکھے جب تم سمادھی میں استھت تھے۔ وہ وشواچی اپسرا کے ساتھ گیا اور سارا حال شکر کا جیسا اُوپر آٹھوں سرگ میں لکھا گیا ہے کہ دیا۔ اور اب وہ برہمن کا پتر لبدیو نام ہو کر گنگا تٹ پر تپ کر رہا ہے۔ جس کو آٹھ سو برس ہو گئے ہیں جب تم بھی گیان درشٹی سے دیکھو گے۔ تو تم کو بھی اس کا سب برتانت معلوم ہو جائے گا۔

اوال سرگ

کال اور بھر گو جی کا سمباد

کال بولا ہے منیشر۔ تمہارا پتر تپ کر رہا ہے۔ جو تم کو اس کے دیکھنے کی اچھیا ہو تو گیان درشٹی سے دیکھ لو۔ اور منیشر نے گیان کی آنکھوں سے ایک مہورت میں اپنے پتر کا سب برتانت دیکھ لیا اور بھر مندراچل والے شریر بھرگو میں پرویش ہوا۔ انت بالک شریر سے اپنے سنکھ کال بھیاں دیکھ کر اپنے پتر شکر کو گنگا تٹ پر دیکھا اور اشچریہ کو پراپت ہو کال

سے کہا۔ ہے بھگون تم تینوں کال کے جاننے والے ہو۔ ہم بالک نردوش ہیں۔ تم بدھیوان
ترکال درشٹی ہو۔ ایشور کی مایا جیوؤں کو انیک بھرم دکھلاتی ہے۔ من کی برتی انوسار جیو بھرمتے
ہیں۔ میں نے اس کارن کہ میرے پتر کی مرت نہ تھی۔ چرجیو تھا۔ اس کے شریر کو نرجیو جان کر کرودھ
کیا۔ سو کرودھ بھی نیت روپ ہے۔ اور آپ کا کارن اس لئے نہیں کہ میں نے پتر کی اکال مرت
دیکھ کر کرودھ کیا تھا۔ جب میں نے بچار کیا۔ ایشر کی مایا سمجھی اور پتر کو بہت بھرم دیکھنے کے پشچات
اب گنگا کے تیر بیٹھا ہوا دیکھا۔ اور جانا کہ کیول من ہی شریر ہے۔ دوسرا کوئی نہیں ہے۔ جیسے کمہار
گھڑے کو بناتا ہے۔ ایسے شریر کو من رچتا ہے۔ جو من شریر سے رہت نراکار ہوتا ہے۔ تو ایک
چھن میں اکار کو رچ کر لیتا ہے۔ من میں جو پھرنا ستا ہے۔ وہ ہی بھرم دکھلاتی ہے۔ استھول
درشٹی سے جیون کے دو شریر بھاستے ہیں۔ گیانیوں کو تینوں جگت من روپ بھاستے ہیں جب
باسنا ہوتی ہے۔ تب است روپ جگت نانا پرکار ہو کر بھاستا ہے۔ اور من شریر کا روپ
بن کر بیٹھ جاتا ہے۔ کہ میں دُربل ہوں میں موٹا ہوں سُکھی ہوں۔ دُکھی ہوں۔ یہ جگت ہے یہ سُرگ
نرک ہے۔ یہ کال ہے ایسے بھرم دیکھتا ہے۔ سو سنسار باسنا ماتر ہے۔ جب من شریر
کی باسنا تیاگ کر پرمارتھ کی اور آتا ہے۔ تب اپنے مول بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے۔ یہ سنسار
سپن وت ہے اور درڑھ ہو کر پرتیکش بھاستا ہے ؂

۱۲ واں سرگ

کال اور بھرگو کا سمباد

کال بولا ہے منیشر دیوتا۔ دیت منش آدک اکار سے برہم نیارا روپ نہیں ہے یہ
ست ہے اور جب مہتھیا سنکلپ سے جیو کلپت ہوتا ہے۔ تب جانتا ہے۔ کہ میں برہم
نہیں اس نشچے کو پا کر موہت ہوتا ہے۔ جیسے جل جس میں ملتا ہے۔ ویسا ہی روپ ہو جاتا
ہے۔ ایسے ہی من جس بھاونا کو چنت کرتا ہے۔ اسی کا روپ ہو کر بھاستا ہے۔ چت کا
پھرنا جیسے کرم سے ملتا ہے۔ اسی گتی کو پراپت ہوتا ہے۔ تو پھر برہم ستا ہی ہے اس سے نیارا
نہیں۔ ست سنگ اور ست شاستروں کو بھی پا کر پھر مایا کے بیوہار میں لگ جاتے ہیں۔ کوئی توا
سوکو پراپت ہو کر پھر برہم سمندر میں لے ہوتے ہیں۔ کوئی انترگت برہم سمندر کو جان کر استھت
ہوتے ہیں۔ کئی انیک کوٹی جنم لیتے ہیں۔ کئی اونچے سے نیچے نیچے سے اونچے چلے جاتے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہیں۔ اسی پرکار انیک جون پاکر دکھ بھوگتے ہیں۔ جب آتما کا گیان ہوتا ہے۔ تب آپدا سے چھوٹ کر شانت ہوتے ہیں ؎

۱۳واں سرگ

کال اور بھرگوجی کا سمباد

کال بولا۔ جتنا جگت ہے سب آتم روپ سمندر کی ترنگ ہیں۔ جو من کو جیت کر سے وہ آتما برہم کا درشن کرتا ہے۔ وہی جیومکت ہے۔ لوکوں میں تین پرکار کے جیو ہیں ایک اگیانی مہا موڈھ دوسرے جگیاسو۔ تیسرے گیانوان موڈھوں کو شاستر کے سننے اور بچار میں رچی نہیں۔ جگیاسو کی رچی ست شاستر اور ست سنگ میں ہوتی ہے۔ اور نرمل بودھ ہو کر موہ دور ہو جاتا ہے۔ تمہارے پتر نے سن روپی شریر سے جو کیا اسی گتی کو پہنچا۔ ہمارا اس میں کچھ دوش نہیں اپنے اپنے باسنا کے انوسار کرم کر کے پھل پاتے ہیں۔ اب تم وہاں چلو جہاں گنگا جی کے تیر وہ برہمن کا پتر تپ کر رہا ہے۔ بالمیک جی بولے ہے بھاردواج پھر دونوں جگت کی گتی کو سن کر اٹھ کھڑے ہوئے اور وہاں سے چلتے چلتے آکاش مارگ میں چلے ؎

۱۴واں سرگ

کال اور بھرگو کا شکر کے پاس جانا

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی کال اور بھرگو مندراچل پربت سے پرتھوی پر آئے اور گنگا جی کے تٹ پر جہاں شکر سمادھی میں بیٹھا ہوا تھا پہنچے اور دیکھا کہ اس کا من اچل ہو کر بسرام کو پراپت ہے۔ اور راگ دویش سے رہت پرانند میں استھت کال نے اونچے شبد سے کہا۔ ہے بھرگو اس کو اب سمادھی سے جگاؤ۔ یہ شبد سن کر شکر سمادھی سے جاگا اور کال اور بھرگو کو دیکھا پرنتو کسی کو نہیں پہچانا۔ اور اٹھ کر دونوں کے چرنوں میں پرنام کیا۔ اور نمرتائی سے آدرستکار کیا۔ وہ دونوں ایک پتھر کی شلا پر بیٹھ گئے۔ اور لبدھ نام شکر نے کہا ہے پربھو میں تمہارے درشنوں سے شانت ہوا۔ آپ کون ہو۔ جو میرے پاس پدھارے ہیں۔ بھرگو جی بولے ہے سادھو تو بودھ آتما ہے۔ اپنے آپ کو سمرن کر کہ کون ہے۔ شکر جی نے ایک مہورت نیتر موندھ کے دھیان کیا اور اپنے سب برتانت کو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

جان کر بستر کھول کر کہا کہ الیشر کی گتی بچتر روپ ہے۔ اس کے بس ہو کر میں نے بڑے بھرم دیکھے
ہیں۔ اور اننت جنم بھرما ہوں۔ ان سب کو سمرن کر کے مجھ کو اسچرج آتا ہے۔ اب جو کچھ جاننے
جوگ ہے۔ وہ میں نے جانا ہے۔ اور اب میں آتم تتو میں بسرام وان ہوں۔ اور سنکلپ
بھرم بھرانت ہو گیا ہے۔ اب جہاں میرا شریر مندراچل پر پڑا ہے۔ وہاں چلو۔ تدپی مجھ
کو اس شریر کی کچھ اچھیا نہیں ہے۔ تدپی جگت کی رچنا دیکھ کر جو بودھ وان ہیں۔ وہ پرکرتی
اچار میں بچرتے ہیں۔ آگے جو اچھیا ہو سو کرو۔

۱۵واں سرگ

تینوں کا مندراچل پر جانا

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی وہ تینوں آکاش مارگ سے شیگھر مندراچل پربت پر
سورن کی گپھا میں پہنچے اور شکر کے پہلے شریر کو دیکھا۔ شکر بولے کہ ہے تات اس میرے پورب
شریر کو دیکھو جس کو تم پالن کرتے تھے۔ اب وہ دھرتی پر پڑا سوکھ گیا ہے۔ سب گن اس کو چھوڑ
گئے ہیں۔ سادھو سب انرتھ کا کارن چت ہے۔ رام چندر نے پوچھا۔ ہے بھگون بھرگو کے پتر
نے تو انیک شریر دھارے تھے۔ اور یادم بھوگ بھوگے تھے۔ بھرگو سے اُتپت ہوئے
شریر کا کیوں سوچ کیا۔ بسشٹ جی نے کہا ہے رام چندر جی شکر کی سمبیدن وکلپنا پنچ بھاؤ کو
پراپت ہوئی تھی۔ سو کرموں کے انوسار بھرگو جی سے اُتپت ہوئی۔ اور وہ شکر کا بدیا وان اور گنوان
شریر۔ اس کو چرکال تک سیون کیا تھا۔ اس کارن اس کا سوچ کیا۔ راگ سے تو رہت تھا پرنتو
چرکال تک اس میں ابھیاس کیا تھا۔ وہی پھر آیا۔ گیانی اگیانی دونوں شریر بیوہار سمان ہوتا ہے
سکھی دُکھی کا بھید ہے۔ گیانی سب اچھیاؤں سے رہت اور استپدارتھوں سے نرلیپ رہتا ہے
اگیانی کریا میں پھنسا رہتا ہے۔ گیانی موکش روپ ہے۔ اگیانی لوگ بیوہار میں بندھا رہتا ہے
اور شریر کے بیوہار تو گیانی اگیانی دونوں سمان کرتے ہیں۔ جو باسنا سے رہت ہے۔ وہ مکت
ہے۔ باسنا والا بندھن میں ہے۔ شریر کے رہنے تک دُکھ سکھ بھی ہوتا ہے۔ پرنتو گیان وان
کی دونوں میں شانت بدھی رہتی ہے۔ اگیانی ہرکھ شوک سے جلتا رہتا ہے۔ اور باہر سے
کریا کا تیاگ کرتا ہے۔ تو بھی بندھن میں رہتا ہے۔ انتہ کرن سے بندھ اور موکش ہے جو
برہم شدھ سروپ آتما نرا کار نرا کار آتم پد میں استھت ہیں۔ اُن کو میرا نمسکار ہے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۱۶واں سرگ

شنکر جی کا شریر میں پرویش کرنا

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی شنکر نے اس بھیانک شریر کو دیکھ کر اس سے اپنا موہ نروِرت کیا۔ کال بھگوان شنکر سے بولے کہ ہے شنکر تو اس تپ روپی شریر کو تیاگ کر بھرگو کے پتر والے شریر کو گرہن کر کیونکہ بھارگو شریر تو اسروں کا گورو ہوگا۔ یہ آدی پتا تما کی نیتی ہے۔ تیری آیو مہا کلپ تک ہے۔ کلپ کے انت میں بھارگو شریر نشٹ ہوگا۔ اور پھر تجھ کو شریر نہ ملیگا۔ اس لئے تو اپنے شریر بھارگو کو گرہن کر۔ اب ہم جاتے ہیں۔ تم دونوں کا کلیان ہو۔ یہ کہہ کر کال بھگوان انتردھیان ہو گئے اور شنکر اس دربل شریر میں پرویش ہوا۔ اور تپسوی براہمن کا شریر تیاگ دیا۔ اور شنکر دیہہ کا سنجگت ہوا۔ تب بھرگو دربل دیہہ کو جیوکلا سنجگت دیکھ کر اٹھے۔ اور ہاتھ میں جل کا کمنڈل لے کر منتر لشٹ کرنیوالا پڑھ کر پتر کے شریر پر جل چھڑکا۔ تب شریر لشٹ ہوگیا۔ اور سانس جاری ہوگیا۔ تب شنکر نے پتا کو نمسکار کی۔ بھرگو جی نے پتر کو گلے لگایا۔ سو ہے رام چندر جی جب تک دیہہ ہے۔ تب تک دیہہ کے بھرم پھر آتے ہیں۔ جب ایسے گیانی کو متھیا اسنیہہ پھر آیا تو اوروں کی کیا گنتی ہے پتا اور پتر دونوں ایک گھڑی تک بارتا کرتے رہے پھر اٹھ کر تپسوی شریر کو داہ کیا۔ لشچات اودار آتما ملکت ہو کر وہاں رہے۔ پھر سمے کے پربھاؤ سے شنکر جی دیتوں کے گورو ہوئے۔ اور بھرگو جی سمادھی میں استھت ہوئے۔ اس لئے جو سب بکار سے رہت جیون مکت پرش جگت کو دہیں وہ سب کے پوجن یوگیہ ہیں ؎

۱۷واں سرگ

شنکر جی کا اکھیان

رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون جیسے بھرگو کے پتر کے من کی برتی پھرتی گئی۔ اور من کا بچار سدھ ہوتا گیا۔ ایسے اور جیووں کا من کا سنکلپ کیوں سدھ نہیں ہوتا۔ لبشٹ جی بولے کہ شنکر کا پرتھم ہی بھارگو جنم ہوا ہے اور جنم نہیں ہوا۔ اور سب دوشوں سے رہت شدھ نرمل ہردا تھا۔ نرمل ہردے میں جو بات پھرتی ہے وہی سدھ ہو جاتی ہے۔ میلے ہردے والوں کا سنکلپ سدھ نہیں ہوتا۔ جب تک سروپ کا ساکشات کار نہ ہو۔ تب تک شانتی پراپت نہیں ہوتی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

یہ بھرگو کے پُتر کا اکھیان منو راج کی درڑھتا کے لئے تم کو سنایا ہے جو کچھ جگت تم کو بھاستا ہے
سب من کے پھُرنے کا روپ ہے۔ مہا بھرم سے نانا پرکار بھاستا ہے۔ سب سنکلپ ماتر ہے نہ
کچھ اُتپت ہوتا ہے۔ نہ ناش ہوتا ہے۔ جیسا یہ جگت ہے۔ ایسے انیک جگت ہیں ایک دوسرے
کو گیات نہیں۔ کیول برہم ستا اپنے آپ میں استھت ہے۔ جگت کے ست جاننے والے کا پُرشارتھ نشٹ
ہوتا ہے۔ جو بھرانتی سے بستو بھاسنی ہے۔ اُس کا ابھاؤ گیان سے ہو جاتا ہے۔ یہ جاگرت جگت
بھی بڑا سپن ہے۔ اور چت ستا سے ست بھاستا ہے۔ اور جگت ستا سے چت ہے۔ ایک کے ناش
ہونے سے دونوں کا ناش ہو جاتا ہے۔ اور دونوں کا ناش آتما کے بچار سے ہوتا ہے۔ ایک ایک
جیو کے ہردے میں اپنی اپنی سرشٹی ہے ملین چت ہونے کے کارن کر کے ایک دوسرے کو نہیں جان
سکتا۔ جب چت شُدھ ہوتا ہے۔ تب دوسرے ہردے کی سرشٹی کو بھی جان لیتا ہے۔ سب کا
دھشٹانا ایک آتما ہے۔ اُس میں ٹھہرنے سے سب گیان ہوتا ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا ہے
بھگوان شکر کو بھرم ماتر ابھیاس ہوا تھا۔ اُس میں جگت درڑھ ہو کر کیسے بھاسے۔ بششٹ جی نے
کہا کہ شکر نے اپنے انبھو روپ میں من سے جگت دیکھا۔ یہاں سپن کا دشٹانت ٹھیک ہے
جیسے ایک ایک کے سپنے میں جگت ہوتا ہے ایسے ہی یہ جگت ہے۔ جیسا درڑھ ہوتا ہے ویسا
بھاسنے لگتا ہے۔ پھر رام چندر جی پوچھا کہ سرشٹی سموہ پرسپر کیسے ہیں۔ اور کیونکر نہیں ملتے۔ بششٹ
جی بولے کہ لین چت پرسپر بھی ملتا ہے۔ سو ست روپ آتما سے سب پھُرتے ہیں۔ جب کو اُس
میں بسرام ہوتا ہے۔ سو گیان درشٹی سے سب سے مل جاتا ہے۔ جیسے جل سے جل مل جاتا ہے۔
ایسے سب سے مل کر سب کو جانتا ہے ؞

۱۸ واں سرگ

سنسار آتما کا ابھاش ہونا

بششٹ جی بولتے ہے رام چندر جی سنسار کا بیج روپ آتما ہے سب آتما کا ابھیاس ہے
آتم ستا جیوں کی تیوں ہے۔ سب جیو کا اپنا آپ واستو روپ ہے۔ اس ستا میں جیو پھُرتے ہیں تب
سپنے کی نیائیں جگت بھرم دیکھتے ہیں۔ جیو جیو میں اپنی سرشٹی ہے۔ جو پرش آتما کی اور آتا ہے وہ
آتم پد پاتا ہے۔ جب پُرش کو آتم برہم سے ایکتا ہوتی ہے اس کو پرسپر دوسرے کی سرشٹی بھاستی
ہے۔ سرشٹی انتش کرن میں ہوتی ہے۔ سو انتش کرن میں جیو کلا کے ملنے سے ایک دوسرے کی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سرشٹی دکھلائی دیتی ہے۔ جب تک دیہہ کی بھاونا نہیں تیاگتا۔ اور چت ملین رہتا ہے۔ کسی پدارتھ
سے اکیتا نہیں ہوتی۔ نرمل چت والے کو جیسے آتم چت کا گیان ہوجاتا ہے۔ ایسے سرشٹی میں ٹکنے
کی سامرتھ ہو آتی ہے۔ سب جیوؤں کی تین اوستھا ہیں۔ جاگرت۔ سپن۔ سُشپتی ان تینوں ہی میں آتما
ہی جیو روپ کا لکش ہے۔ جب چت کلا ترِیا اوستھا میں استھت ہوتی ہے۔ تب جیون مکت ہوتا ہے
جب اگیانی سُشپتی سے جاگتی ہے۔ تب سنسار کو دیکھتا ہے۔ انیک بھرم جال میں پھنسا رہتا ہے۔
شانت نہیں ہوتا۔ جب الٹ کر اپنے سوبھاؤ میں آتا ہے۔ سب بھرم نرورت ہوجاتی ہیں۔ جگت کے
سمبوہ بھاسنے میں بھی آتما سے دویت ہیں۔ ابناشی ایک روپ ہے ایک آتم ستا انیک جیو دیہہ ہو
بھاستی ہے۔ ایک آتما میں انیک چیدانو پھرتے ہیں۔ ان کے مدھ میں سرشٹی پھر سرشٹی کے مدھ
میں چدانو ایسے ہی انیک سرشٹی برہمانڈ ہیں۔ جن کی سنکھیا نہیں ہوسکتی۔ اس کارن جو بچارے
اُتپت ہیں۔ اُن کو یہ جگت ست بھاستا ہے۔ اور جس کو ست سنگ اور ست شاستر کا سنجوگ
اور بچار ہوا ہے۔ اُس کی ترشنا دن دن گھٹتی جاتی ہے۔ اور آتم بچار درڑھ ہوجاتا ہے۔
اور اندری لبس ہوتی جاتی ہیں۔ سنتوش سے پروا ستیل ہوجاتا ہے۔ ترشنا مٹ جاتی ہے۔ یہ
بیبک کا پھل ہے ؏

۱۹ واں سرگ

جیو کا روپ اور دیوتا کی اُپاسنا کا پھل

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی سب جیوں کا بیج پیدا ہوتا ہے۔ اُس کے پھرنے کا نام
جیو ہے۔ اور جو جیو کے مدھ میں گنگنتے ہے۔ سادھ ناناپرکار کی رچنا واسنا میں چدگھن جگت کے روپ سے
استھر ہے۔ اس لئے سب جیو چدگھن روپ ہیں۔ جیسے پسینے سے جوں آدک اُتپت ہوجاتی ہیں ایسے
آتما میں چت کلا پھرنے سے جیو کے سمبوہ پڑتے ہیں۔ پھر جیو جیسی جیسی اچھیا پورن ہونے کو یتن
کرتا ہے۔ ویسی ویسی گتی پاتا ہے۔ جو دیوتا کی اُپاسنا کرتے ہیں۔ وہ دیوتا کو پراپت ہوتے ہیں یکش
کے اُپاسک یکش۔ بھوت پریت کے پوجنے والے بھوت پریت کو۔ جو جس کی اُپاسنا کرے گا۔ اس کو
پراپت ہوگا۔ اس لئے برہم کے پوجنے والے برہم کو پاتے ہیں۔ رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگوان جاگرت
اور سپن میں کیا بھید ہے۔ بسشٹ جی بولے جو وستو چرکال تک استھر دکھلائی دیتی ہے۔ اس کا نام
جاگرت ہے۔ اور جو پرتیت استھر نہیں ہے۔ وہ سپن ہے۔ اور کوئی بھید نہیں ہے۔ کیول تھوڑے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کال اور بہت کال کا بھید ہے۔ جو شریر میں استھرہ کر شریر کو جیون رکھتا ہے۔ اس کا نام جیو ہے اور جیو دھاتو بھی اسی چد آتما کے پھُرنے سے اہنکار پد ہے۔ چت جیو آدک انیک نام ہیں۔ اُدآتم سنا سے جو پھُرتا ہے اُسی کا نام جاگرت ہے۔ اور سروپ سے پرماد دوش کرکے پھُرے اور جگت بھاسے اور اس کو ست روپ جانے یہ پرتیت تھوڑے کال رہ کر دُور ہو جاوے اس کا نام سُپن ہے۔ اور درشٹ کے پھُرنے کا ہو جاوے۔ اور اگیات برتی جڑتا روپ ہے۔ اس کا نام سوشپتی ہے اور جب تینوں کا ابھاؤ ہو جائے۔ کیول گیان میں اہنگ پھُرن ہو۔ اور برتی چلاتمان نہ ہو۔ اس کا نام تریا پد ہے۔ اس پد میں استھر رہنا جیون مکت نام ہے؛

۲۰ واں سرگ

جیو چت کے انوسار ہو کر بھاستا ہے

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جیسا نشچہ چت میں ہوتا ہے۔ ویسا ہی ہو کر بھاستا ہے جیسے اگنی میں لوہا اگنی روپ ہو جاتا ہے۔ بھاؤ۔ ابھاؤ۔ گرہن۔ تیاگ سب من سے ہیں۔ نہ کوئی ست ہے۔ نہ است۔ کیول من کی چپلتا سے پھُرتے ہیں۔ اور من کے موہ سے ہی جگت بھاستا ہے من کے نشٹ ہونے سے جگت بھی نشٹ ہو جاتا ہے۔ اس من کو اشبھ مارگ میں لگانا چاہیئے من کے جیتنے سے جگت میں جے ہو گی۔ شریر کا نام پرش نہیں ہے۔ من کا نام پرش ہے۔ دیکھو سُکر کا شریر وہاں پڑا رہا۔ اور من دوسرے شریروں کو رچتا پھرا۔ شریر چت کا کیا ہوا ہے۔ چت شریر کا کیا ہوا نہیں۔ جس پدارتھ کو چت چاہتا ہے۔ اُسی کی پراپتی ہوتی ہے۔ اس لئے چت میں آتم ستا کا سدا ابھیاس کرو۔ اور بھرم کو تیاگ دو۔ آتما کی اور چت کے جاننے سے پرم پد ملتا ہے

۲۱ واں سرگ

من کا نشچے اور آتما کی بھاونا

رام چندر جی بولے ہے منیشر مجھے ایک سندیہہ ہوتا ہے۔ کہ جو دیش۔ کال۔ بستو کے پرچھید سے رہت نرمل آتما ستا ہے۔ تو اس میں ملین سمت کہاں سے آیا۔ بششٹ جی نے کہا کہ تم نے بڑا اُتم پرشن کیا۔ اب تمہاری بُدھی سُرکش مارگ ہوئی۔ جب کہتا ہے پرشنوں کا امرت سدھانت کال میں دوں گا۔ جب تم کو آتم پد بھاسیگا۔ پرشن اُتر اپنے اپنے سمے پر شوبھا دیتے ہیں۔ سدھانت

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کا اُترسدھانت کے سمے اور جگیا سو کال میں جگیا سو شو بھاؤ دیتا ہے۔ من کی شانتی کا اُپائے وید
اور شاستر نے نرنے کیا ہے۔ ان کے لکشن سُنو۔ کرچنچل من نے جیسا جیسا بھاؤ گرہن کیا ہے ویسا
ہی رُوپ ہو کر بھاسنے لگا ہے۔ جیسے پون سوگندھ سے ملتی ہے۔ اس کا ویسا ہی سو بھاؤ ہو جاتا
ہے۔ جیسے جل جس برن میں ملتا ہے۔ ویسا ہی برن ہو جاتا ہے۔ جو کریا من سے کی جاتی ہے اس کا
پھل پورن ملتا ہے۔ من سے بھن شریر کی کریا نشپھل ہے۔ جس اور من بہتا ہے۔ اُسی طرف
شریر لگ جاتا ہے۔ دیکھو سُپن میں شریر پڑا رہتا ہے۔ من انیک استھانوں میں چلا جاتا ہے۔
دھرم۔ ارتھ۔ کام۔ موکش ان چاروں پدارتھوں سے جس کی بھاونا درڑھ کر تا ہے اُسی
کی پراپتی ہوتی ہے۔ کپل دیو نے ست شاستر من کی ستا سے ہی نرنے کیا ہے کہ پرکرتی
کے دو سو بھاؤ ہیں۔ ایک انولوم دوسرا پرتی لوم پری نام ہوتا ہے۔ تب درشٹ بھاؤ کو
پراپت ہوتا ہے۔ اور انولوم پری نام سے انترمکھ آتما کی اور آتا ہے۔ اور اُپائے
کوئی نہیں اور ویدانت وادی نے یہ نشچے کیا ہے کہ یہ سب برہم ہی ہے۔ سم۔ دم آدک
سے جب من سمپن ہوتا ہے۔ تب یہ نشچے ہوتا ہے کہ سب برہم ہے۔ اور بنا برہم
گیان کے اور اور اُپائے سے موکش نہیں ہوتی۔ اور بے گیان وادی کہتے ہیں۔ کہ جب
تک بُدھی پھرتی ہے تب تک سنسار ہے۔ جب یہ اپنے سو بھاؤ میں پھرتی ہے تب
اس کال میں سروپ استھر ہوتا ہے۔ جب وہ کال آوے گا۔ موکش کی پراپتی ہوگی۔ شاستر
کاروں نے اپنی بُدھی سے جیسا جیسا نشچے دھارا ہے۔ ویسا ہی ان کو بھاستا ہے۔
سروپ میں نہ کوئی مت ہے نہ شاستر ہے۔ سب کا کارن من ہے۔ من کو بس کرنا چاہیئے
نہ نینب کڑوا ہے نہ بد ہو میٹھا ہے۔ نہ اگنی تیج ہے۔ نہ چندرماں سیتل ہے اپنے اپنے
نشچے کے انوسار بھاستا ہے۔ دیکھو نینب کے کیڑے کو بد ہو اچھا نہیں لگتا۔ پتی برتا
استری کو اپنے بھرتا کے بیوگ میں چندرماں اگنی کے تُل دیکھتا ہے۔ چکور اگنی کو بھکشن
کرتا ہے۔ جیسی جس کو جس میں بھاونا ہو گئی ہے۔ ویسا ہی ہو کر بھاستا ہے۔ سب جگت
بھاونا ماتر ہے۔ جس کی درشٹ میں بھاونا ہے۔ وہ انیک دکھ اور بھرم دیکھتا ہے جو
سم آدک سادھن سے اُتم بدھ کی پراپتی ہوئی ہے۔ اور من اسی کے روپ ہوا ہے۔ وہ شانت
وان ہے۔ ہے رامچندر جی یہ جگت تمہارے من میں سمرن سے ہوا ہے۔ اس کو من سے تیاگ
کرو۔ یہ سکھ دکھ آدک مہا بھرم کے دکھلانے والے ہیں۔ یہ سنسار اپوترا است۔ وہ سروپ اننت

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بیجے کا کارن ہے۔ اور مایا ماتر روپ ہے۔ جب درشٹا کو درشٹ سے سنجوگ ہوتا ہے۔ تب بڑے موہ کو پراپت ہوتا ہے۔ درشٹ سے مل کر برہم سے اناتم میں آتم ابھمان کرتا ہے۔ اور دیہہ آدک کو اپنا جانتا ہے۔ سنسار روپ ادھرا میں بدمست ہو جاتا ہے۔ اپنے سروپ کا گیان نہیں رہتا۔ اس کا نام اودیا پد کہتے ہیں۔ جو درشٹ سے ملا ہے اس کا کلیان نہیں۔ اس من کا روپ پھرتا ہے اس میں جو جو سنکلپ پھریں اس کو تیاگ دو۔ جب تمہارے من میں کوئی پدارتھ نہ پھرے گا۔ تب درشٹا پُرش تم سے پرشن ہوگا۔ اس سے نرکلپ چِد آتما کو پراپت ہو جاؤ گے۔ وہاں جگت کی ستا ہے نہ سُکھ ہے۔ نہ دکھ ہے اپنے آپ میں پرکاش ہے۔ جب سنسار کی بھاونا ہردے سے اُٹھ جائے گی۔ نرمل سروپ میں استھر ہو گی۔ اس لئے درشٹ بھاونا کو تیاگ کر چد آتما کی بھاونا کرو۔ ہے رامچندر جی تمہارا آتم سروپ ہے۔ تم بُدھی آدک کی کلپنا مت کرو۔ جیسے بالک کو سُوپنہ میں کہیں کہ سُکھ ہے تو وہ دُکھ جاتا ہے۔ ایسے جب سُوپنہ شریر آدک میں بچار سے بُدھی نہیں پاتی۔ یہ میں ہوں۔ یہ اور ہیں اگر اپنی کلپنا کے بس سے بھاوا بھاو شبھ اشبھ چھین چھین میں پراپت ہوتے ہیں۔ کوئی ست روپ کوئی اَست روپ ہیں۔ جیسے استری میں ماتا کا بھاو کرتا ہے کامدیو بُدھی دُور ہو جاتی ہے۔ اس کارن جیسی بھاونا ہوتی ہے۔ اسی کے انوسار پھل ہوتا ہے۔ ایسا کوئی پدارتھ نہیں۔ جو ست نہیں اور جو است نہیں جیسا کسی نے نشچے کیا ہے۔ ویسا ہی اس کو بھاستا ہے۔ اس لئے اس سنسار کی بھاونا کو تیاگ کر سروپ میں استھت ہو جاؤ۔ اور پرکرتی بیوہار کرتے رہو۔ جیسے من میں پرتبنت باہر سے دیکھتا ہے۔ اس کے بھیتر رنگ نہیں چڑھتا۔ ایسے ہی جو باہر سے بیوہار تم میں بھاسیں۔ بھا شوبھ ہر دے میں راگ دویش کا اسپرش مت کرو۔

۲۲ واں سرگ

بیراگ اور گیان سے برہم ستا کو جانتے ہیں

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جب جیو کو سنتوں کے ست سنگ اور ست شاستر کے بچار سے بچار ہوتا ہے۔ تب سب اور سے برتی نروِرت ہو کر سنسار کا منن دُور ہو کر وویک کی بُدھی اُودے ہوتی ہے۔ اور سنسار کی بُدھی چھوٹ جاتی ہے۔ اور آتما میں لگ جاتی ہے۔ اور درشٹا ادرشٹ ہوتی ہے۔ جب گیان ہوتا ہے۔ پرم تتو میں جاگتا ہے سنسار سے بیراگ ہو کر من اپنی ستا کو تیاگ کر آتما روپ ہو جاتا ہے۔ جب تک سنسار کی ستا رہتی ہے۔ من نشٹ نہیں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہوتا۔ سنسار باسنا کا جال ہے۔ اس میں جیو روپی پکشی پھنسے ہیں۔ جب بیراگ کا موسا اُس جال کو کترے جب جیو اس جال سے نکلے بیراگ سے جیو نرمل ہوکر بندھن سے چھوٹ جاتا ہے اور کھوٹی مت جاتی رہتی ہے۔ جگت کا بھرم دُور ہو جاتا ہے۔ ہے رام چندر جی گیانی پُرش اکاش روپ ہو جاتا ہے۔ وہ نہ تو اودے ہوتا ہے نہ است ہوتا ہے۔ بچار کر کے پاتا ہے۔ جہاں برہما وشنو رودر استھت ہیں۔ ایسے پُرش کا اکار شریر آدک پرگھٹ تو دکھلائی دیتا ہے۔ ہردے میں اہنکار نہیں اور دیلیپ کے سمبوہ اس کو نہیں کھینچ سکتے۔ سنسار اس کو دُکھ نہیں دے سکتا۔ اور وہ شریر کے ناش میں اپنا ناش نہیں مانتا۔ اور شریر کی اُتپتی میں اپنی اُتپتی نہیں جانتا۔ جیسے گھڑے کے ٹوٹ جانے سے اکاش کا بھاؤ نہیں ہو سکتا۔ جب ایسا ووِیک ہوتا ہے۔ تب باسنا نشٹ ہو جاتی ہے۔ کوئی بھرم نہیں رہتا۔ جب تک یہ بچار نہ ہو کہ میں کون ہُوں جگت کیا ہے۔ تب تک سنسار کا اندھکار رہتا ہے۔ جب سنسار کو بھرم سمجھیا اور دیہہ اناتم روپ کو پرم آپدا کا کارن جان کر اور جگت کو آتما سے بھن نہ جان کر اور سب کو آتما روپ جان کر استھت ہو۔ وہ پُرش سمیا دِرشٹ دیکھتا ہے۔ کہ سب چیتن ستا ہی میں اننت چد اکاش روپ ہوں۔ اور دیس۔ کال۔ وستو کے پرچھند سے رہت ہوں اور آدھی بیادھی جرا مان آدک سے رہت ہوں۔ اور سرب شکتمان اننت آتما ہوں۔ اور ادویت روپ ہُوں۔ اور سب میں ویاپک ہوں۔ نہ میں ہُوں نہ یہ جگت ہے۔ کیول برہمہ ستا استھت ہے۔ اور میں ایک ابناشی پُرش ہوں۔ جو ایسے دیکھتے ہیں۔ اور مانتے ہیں وہی سرد ویاپی ہیں۔ ایسے پُرش سُکھ دُکھ۔ بھاو۔ ابھاو میں چلائمان نہیں ہوتے (کیول برہمہ روپ میں ٹھہرے ہیں۔ ان کو گرہن تیاگ کی بُدھی نہیں ہوتی) ایسے مہاتما پُرش منتر تم اور پرکاش سے رہت سب کلپنا سے رہت اُستے رہت سُوکشم روپ ہیں۔ ایسے مہاتما پُرشوں کو میرا نمسکار ہے۔

۲۳ واں سرگ

گیانی کے لکشن

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی جس نے آتم پد کا آسرا لیا ہے۔ وہ جیون مکت ہو کر کمہار کے چکر کی طرح پراربدھ انوسار شریر روپی نگر میں راج کرتے ہیں۔ اور لپت نہیں ہوتے سُکھ سے سُکھی دُکھ سے دُکھی نہیں ہوتے۔ سروپ میں استھت رہتے ہیں۔ رام چندر جی نے پوچھا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کہ ہے منیشر شریر روپی نگر کیسا ہے۔ اور یوگی اس ہی باس کر کے کیسے راج کرتا ہے۔ اور سکھ
کیسے بھوگتا ہے۔ بسشٹ جی بولے اس نگر کا سروپ یہ ہے۔ کہ جو شریر میں پسلی ہیں۔ وہ تو اینٹ
سمجھو۔ اور مانس کو گارا اور استھی کو لکڑی کے استھنب اور کواڑ اور اُدر کو کھائی اور بکش استھل
کو آنگن جانو۔ اور نو اس کے دروازے ہیں۔ اور نیتر جھروکے ہیں۔ اس دوار سے ترلوکی کا
پرکاش ہوتا ہے۔ ہاتھ گلی ہیں۔ جس سے لیتا دیتا ہے۔ مکھ بڑی کندرا ہے گویا سکھ مندر کی اور
رکھیا ملا ہیں۔ اور جو بہت سبھی ناڑی ہیں۔ وہ بھاگ کرنے کے استھان ہیں۔ اور پران والیو آدک
سے ناڑیوں میں جیو بچرتے ہیں۔ آتما چیتنا روپی ہیں۔ سرلیشٹ بدھی رانی استری رہتی ہے۔ جس نے
اندری روپی بندن وار باندھ رکھے ہیں۔ ہاش بلاش کے سمے مانو مہا سندر لشپ ہیں۔ ایسا
شریر روپی نگر گیانوان کو مہا سکھ کا نمت ہے۔ سو بھاگ سندر روپ ہے۔ شریر کے سکھ دکھ
سے گیانوان سکھی دکھی نہیں ہوتے۔ اگیانیوں کو شریر روپی نگر اتینت دکھ دائی ہے۔ اور شریر
کے نشٹ ہو جانے سے آپ کو نشٹ ہوا مانتے ہیں۔ اور گیانوان اپنے کو نشٹ ہوا نہیں جانتے
اور جب تک شریر رہتا ہے۔ تب تک اسپرش۔ شبد۔ روپ۔ رس گندھ کو گرہن کرتے ہیں۔
شریر روپی نگر کا بھرم سے رہت راج کرتے ہیں۔ اور لوبھ سے رہت ہیں۔ اس لئے شترو ان
کا کچھ نہیں کر سکتا۔ کیونکہ شترو کو ارتھات کرودھ۔ مان۔ موہ آدک اگیان کو اپنے استھانوں میں
پیدا نہیں ہوتے دیتے۔ نہ ان کے استھانوں میں آپ جاتے ہیں۔ اندھیان روپی مندر میں
ستا اور ایکتا دو استریوں سہت رہتے ہیں۔ اور من کے گھوڑے کو بچار کی لگام دے کر اس پر چڑھ
کر تیرتھوں کو جاتے ہیں۔ اور برہم کے ایکتا روپی سنگم تیرتھ میں اشنان کر کے سدا آنند رہتے ہیں۔
اور بھوگ موکش دونوں سے سمپن ہوتے ہیں۔ جیسے گھڑے کے پھوٹنے سے آکاش کی کچھ
نیونتا نہیں ہوتی۔ ایسے دیہہ کے ناش ہونے سے گیانی کے سروپ میں کچھ ہانی نہیں ہوتی۔
سب کریا کا بھوگتا کرتا ہے۔ پرنتو کسی سے لپائمان نہیں ہوتے۔ سدا ایک رس بھگوان آتما دیو
میں رہتے ہیں۔ اور سدا ایکتا ستا استریوں سے شوبھائمان رہتا ہے۔ اور آنندوان بچرتے
ہیں۔ ان کے سمان جگت میں کوئی نہیں ہے۔ دھرم ارتھ کام موکش ان کو پراپت ہو سکتے ہیں
اور وہ بھوگتے ہیں۔ پرنتو ان کو پیدا ہو کر دکھدائک نہیں ہیں۔ جیسے شو جی نے تکھ پان کیا
اور دکھدائک نہ ہوا۔ جب تک بھوگوں میں آسکت ہے۔ دکھ کا کارن ہے۔ گیانی پدارتھوں
میں چت نہیں لگاتے۔ اور بھوگ کریا میں راگ دویش سے بندھوان نہیں ہوتے۔ باسنا کے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سمبوہ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ ہے رام چندر جی ان جیووُں کو بھوگ کی اچھیا دین کرتی ہے۔ اس کارن
آتم پد سے گر جاتے ہیں۔ اور ناتمایں پرولیش ہوتے ہیں۔ چنچل من ہی پرم سدھانت سکھ سے
جیووُں کو گراتا ہے۔ اس من کو تم ہاتھی کی بھانتی انکس سے بس کرو۔ تب سدھ پد کو پراپت ہو گے
جس کا من بستو کی اور دوڑتا ہے۔ وہ سنسار روپی برکھہ کا بیج ہوتا ہے۔ اس لئے پہلے من
کو تار دو۔ تب شانتی پاؤ گے۔ اور اس کا تاڑنا کیا ہے۔ وشے سے سنجم کرنا۔ جب سنجم کرنے
زبان ہوُا۔ تب یہ سمان کرنا کہ اس کو سنسار کے پدارتھوں میں برتاؤ نا۔ تب شترو بھاو کو نشٹ
کرمت ہو جاتا ہے اس لئے ہاتھ سے ہاتھ دبا کر اور دانتوں سے دانت ملا کر اور انگ سے
انگ روک کر اندریوں کو جیت لو۔ اس پرش کے ہردے میں من کا سانپ کنڈل مار کر بیٹھا
ہے۔ اور کلپنا کے برکھہ سے پورن ہے۔ جس نے اس کو مار ڈالا ہے۔ اس کو میرا نمسکار
ہے ؛

۴۲واں سرگ

اگیانی کی درگتی کا برتانت

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی اگیانی مہا نرک میں جاتے ہیں۔ آشا کے بال
لگتے ہیں۔ اندری شستر مارتی ہیں۔ اندری بڑی دشٹ کرتگھنی ہیں۔ جس دیہہ کے آسرے
رہتی ہیں۔ اس کو اچھیا سے پورن کرتی ہیں۔ ان کو تم جیت لو۔ اندری اور من چپل مکشی
جب وشے نہیں ہوتے اوپر کو اُڑتی ہیں۔ جب انہیں جوگ ملتا ہے نیچے کو گرتی ہیں۔ جس س
وویک کے جال سے اُن کو پھانسا۔ اُس کو یہ نہیں ستا سکیں۔ گیانوان گیان کے دھن سے بڑ
ہیں۔ کیونکہ انہوں نے اندریوں کو پراجے کیا ہے۔ جس پرش نے اندری روپی شترو کو جیتا ہے
وہ پرم شوبھا سے شوبھت ہے۔ جب تک باسنا روپی بیتال نشچے پھرتے ہیں۔ تب تک ایک
تتو کا درڑھ ابھیاس کر کے من کو نہیں جیت سکتا۔ وویک کے سورج سے اہنکار نشٹ
جاتا ہے۔ اور اندری بس ہو جاتی ہیں۔ اور من متر ہو جاتا ہے۔ آپ راجہ ہو کر راج کو جو
ہے۔ اندری وویک کی پتی برتا استری ہو جاتی ہے۔ اور من ستا کی طرح پالنا کرنے والا ہو
ہے۔ اور چت بس ہو جاتا ہے۔ جب نشچے وان پرش ست شاستر کو بچارتا ہے۔ تب پر
سدھانت کو پراپت ہوتا ہے۔ اور من اپنے سو بھاؤ کو چھوڑ کر شانت روپ پتا کے سمان

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پرتی پالک ہوجاتا ہے۔ اس من کو وویک سے بس کرو۔ وویک کا کوہاڑا وویک سے برکش کو کاٹ ڈالتا ہے۔ اور جو من بس میں نہیں ہوتا۔ دُکھ دیتا ہے۔ اہنکار اور ممتا آدک جو اگیان سے نکلتے ہوئے ہیں۔ سب برتھا ہیں۔ ان کو تیاگ کر تت پد کا آسرا لو۔ چلتے پھرتے بیٹھتے کھاتے پیتے من میں اپنے سروپ کا منن کرو۔ اور است پدارتھوں کی سمرتی کا ابھاو کرو۔

۲۵واں سرگ

سمبر اور دام بیال کٹ راکششوں کا برتانت

رام چندر نے پوچھا کہ ہے بھگون دام بیال کٹ کی بارتا وستار سے کہو۔ وششٹ جی بولے کہ پاتال میں سمبر نام دیت راجہ مایا روپ من کا موہنے والا تھا۔ اُس نے اپنی مایا سے آکاش میں نگر رچا جس میں سورج چاند آدک سب رچے۔ اور دیتوں کا راجہ ہو کر سب کو اپنا آگیا کاری کر لیا۔ جب سمبر کہیں جائے دیوتا اس کی سینا کو مار جائیں اور استھانوں کو لوٹ لے جائیں جب سمبر نے رکشا کرنیوالی ستیا پتی رچی اور کرودھ کر کے امراوتی پوری پر چڑھ گیا۔ دیوتا بھے بھیت ہو کر کوئی سمیر پربت میں کوئی بھوانی شنکر کے پاس کوئی بن۔ کوئی سمندر میں جا چھپے۔ سرگ شونیہ ہو گیا سمبر نے سُرگ میں اگنی لگا دی اور دیوتاؤں کو ڈھونڈا۔ جب کہیں نہ ملے تو بڑے بلی راکشش دام بیال کٹ نام شستر دھارن کئے ہوئے مایا سے اُتپت کئے۔ اور وہ دیت دھرم کرم سے رہت تھے۔ ان کو پورب باسنا کرم نہ تھا۔ اور نہ سنکلپ چِنتا تھا۔ اُن کا سروپ تھا۔ اور سبھاؤ ستا میں استھت نہ تھے۔ کیول ایک سپندماتر کرم روپ چیشٹا اُن میں تھی۔ ہردے میں اُن کی باسنا نہ پھری آکاش ماتر سبھاو سے کریا لگی ہوئی تھی۔ بنا باسنا کے چیشٹا کرتے تھے نہ اپنا مرنا جینا چاہتے تھے۔ نہ کچھ گیان جیت ہار کا تھا۔ کیول شستر سا پرہار کرتے تھے۔ سمبر اُن کو دیکھ کر پرسن ہوا۔

۲۶واں سرگ

راکششوں اور دیوتاؤں کا یُدھ

وششٹ جی بولے۔ دیوتاؤں کی سینا چڑھ کر آتی تھی۔ اور بھاگ جاتی تھی پھر دیوتا بھی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سمندر اور پربتوں سے نکل کر یُدھ کرنے لگے۔ ایسا یُدھ ہوا۔ مانو پرلے آگئی۔ بہت دیوتا مارے گئے۔ بہت دیت مارے گئے۔

۲۷واں سرگ

راکھشسوں اور دیوتاؤں کا یُدھ

بشسٹ جی بولے کہ ایسا گھور یُدھ ہوا۔ کہ وام نے دیوتاؤں کے سموہ کو گھیر لیا۔ اور ببال نے پکڑ کر پربتوں میں لے جا کر چورن کر ڈالا۔ استھان توڑ ڈالے۔ دیوتاؤں کا سیناپتی بھاگ گیا اور دیوتا بھی بھاگ گئے۔ وام ببال کٹ کی جیت ہوئی۔ اور وام ببال کٹ جیت کر اپنے سوامی کے پاس پاتال میں گئے۔ سمبر پرسن ہوا۔ اور دیوتاؤں کو نربل دیکھ کر برہما جی اُن کے پاس آئے۔ اندر آد نے پرنام کر کے کہا۔ کہ ہے ترلوکی ناتھ ہم آپ کی شرن ہیں۔ ہماری رکھشا کرو۔ کوئی اُوپائے ہم کو بتلاؤ۔ برہما جی نے کہا کہ ہے اندر یہ دیت اب تو نشٹ نہیں ہوں گے۔ جب اُن کو اہنکار اُپجے تب مارے جائیں۔ اور تم جیتو۔ یہ دیت مایا کے رچے ہوئے ہیں۔ اُن کو ہار جیت مرن جیون کا گیان نہیں اُن کا ناش کیونکر ہو۔ جس کو اہنگ آدھم کا ابھمان ہو۔ اُس کا ناش بھی ہوتا ہے۔ یہ تو اہنگ ہم کو جانتے بھی نہیں۔ سو اہنکار اُپجانے کا یہ اُپائے ہے (تم اُن کے ساتھ ایسے یُدھ کرتے رہو۔ کہ کبھی اُن کے سنمکھ کبھی دائیں کبھی بائیں ہو کبھی بھاگ جاؤ۔ جب ایسے بار بار کرو گے تب اُن کی یُدھ کی ابھیاس سے اہنکار ہردے میں اُپجے گا۔ پھر باسنا بھی پھر آنے لگی اور اُن کو کرنے نہ کرنے یوگ وستو کا گیان ہوگا۔ تب اُن کو بس کر لو گے۔ اور تمہاری جیت ہو گی ہے سادھو جو پرش باسنا سے بندھے ہوئے ہیں۔ اور کارن کارج کے بس ہیں۔ وہ اس لوک میں بس ہو جاتے ہیں۔ اور جو نر باسنا ہیں۔ اور جن کی سرب اشکت بُدھی ہے۔ اور کسی بندھن میں نہیں۔ ادوست است میں سم رہتے ہیں۔ وہ کسی سے جیتے نہیں جاتے (جن کو دیہہ کا ابھمان ہے۔ چاہے وہ سرب گیاتا بھی ہو۔ ایک بالک بھی اُن کو جیت لیتا ہے) پُرش کا اپنا سروپ اننت آتما ہے۔ جس کو دیہہ آدک میں آتما بُدھی ہوا ہے۔ وہ آپ ہی دین ہے۔ جب تک دام ببال کٹ کو جگت کے پدارتھوں میں استھا بھاؤ نہیں۔ تب تک تم اس کو جیت نہ سکو گے۔ جس کے انتشکرن میں باسنا نہ ہو۔ اُس کا جیتنا کٹھن ہے۔ اس لئے وہ اُوپائے کرنا چاہیے جس سے دام ببال کٹ کے ہردے میں "میں یہ" آدک باسنا پیدا ہو کرے۔ تب تمہاری جیت

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہوگی۔ باسنا سے بندھا ہوا گنوان اور بدھوان ہو۔ انیک جنم دکھ کے پانے والا ہے۔ اس
کو یم راج بس کرتا ہے۔ باسنا سے رہت کو کوئی مار نہیں سکتا۔ اس لیئے اپنی ششتر سے یدھ
مت کرو۔ کیول ان کے ہردے میں باسنا اُتپت کرو۔ ہے انند! یہ تینوں سمبر دیت کے
رچے ہوئے ہیں۔ ان کے ہردے میں کوئی باسنا نہیں۔ جب تک اُن کے انتش کرن میں
باسنا نہیں پھرے تب تک تم اُن کو جیت نہ سکو گے:

۲۸واں سرگ

یُدھ

ہے رام چندر جی برہما جی ایسے کہہ کر انتردھیان ہو گئے۔ کچھ کال پیچھے دیوتا سنکھ
بجا کر یدھ کرنے لگے۔ اور سنکھ کا شبد سن کر دیت نکلے۔ اور یدھ ہونے لگا۔ دارُن یدھ
ہوا۔ جس میں دیوتا اور دیت بہت مارے گئے۔ اور دونوں کو بڑا سنکٹ ہوا:

۲۹واں سرگ

دیتوں کا بھاگ جانا

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی دیوتا ادھیر جوان ہو کر سنگرام چھوڑ چھپ گئے
پھر ۳۵ برس بعد یدھ کرنے لگے۔ کبھی چھپ جاتے کبھی پرگٹ ہو جاتے۔ ارتھات جیسے
برہما جی نے اُپائے یدھ کا بتلایا تھا۔ دیوتاؤں نے ویسا ہی کیا۔ دیتوں کو اہنکار پھر آیا اور پھر
باسنا بھی پھر آئی۔ پھر وہ جاننے لگے (کہ ہم وام۔ بیال کٹ ہیں۔ کسی پرکار ہمارا ناش نہ ہو۔ ایسے
آسا کی پھانسی میں بندھ کر دین ہو گئے) اور آپ کو دیہہ ماتر ہی استھا کرنے لگے۔ اور دیوتاؤں
کو اپنا ناش کرتا جاننے لگے۔ اور دھیرج نشٹ ہو گیا اور بُدھ کی منشا کر کے یدھ کرنے لگے۔
اور اہنکار اُتپت ہونے سے اُن کو آپدا اُتپت ہو گئی۔ اور سینا سہت بھاگ گئے۔ اور
کندراؤں اور سمندر میں چھپ گئے۔ دیتوں کی ہار۔ دیوتاؤں کی جیت ہوئی۔ دیت پاتال کو
بھاگ گئے۔

۳۰واں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

دام بیال کٹ کا پاتال میں جانا

لبشٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی دیوتا پرسن ہوئے اور دام بیال کٹ پاتال میں چلے گئے۔ سمبر بھی پاتال میں جا رہا۔ وہاں اُن کی بہت سنتان ہوئی۔ ہزار برس ایسے ہی گذر گئے۔ پریوار سے سینہہ بڑھ گیا۔ ایک سمے دھرم راج آیا۔ سب نے کھڑے ہو کر پرنام کیا۔ دام بیال کٹ دھرم راج کی بڑائی جانتے نہ تھے۔ دھرم راج کو اُنہوں نے پرنام نہیں کیا۔ دھرم راج کو کرودھ آیا۔ اپنے چاکروں سے کہا کہ ان کو کٹنب پریوار سہت آگ میں ڈال دو۔ اُنہوں نے ڈال دیا۔ پھر وہ ملین باسنا کے کارن کرانت دیس میں دھینور ہوئے۔ پھر پربت دیس میں مچھیر ہوئے۔ ایسے ہی ہاتھی چیل بگلے ہوتے رہے۔ پھر دھینور ترگٹ دیس میں ہوئے۔ جیوؤں کو مار کر پاپ کرم کرتے رہے۔ ایسے انیک جنم پائے (اب کشمیر دیش کے ایک تال میں مچھ ہو کر جنم لیتے ہیں، مرتے ہیں)۔ اب تک ان کو شانتی نہیں ہوئی۔ اہنکار۔ باسنا چھاد دکھ کا مول ہے۔ اس کے تیاگنے سے ہی سکھ ہے۔ اور پرکار نہیں ؛

۳۱واں سرگ

اہنکار کے دُور کرنے کا اُپدیش

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی اہنکار ہی سنسار کے برکش کا بیج ہے۔ تم اہنکار کو جتن کر کے دُور کرو۔ یہی اُپائے ہے کہ اہنکار کو است روپ جانو اور اپنے آپ کو مکھ مت جانو۔ پھر سکھی ہو گے۔ دیکھو دام بیال کٹ نے اہنکار کے اُپجنے سے کیسی آپدا اور دُکھ ہو گئے۔ جو اہنکار نہ ہوتا تو کیوں دُکھ ہو گئے۔ رام چندر جی بولے ہے بھگون ست کا ابھاؤ اور است کا بھاؤ نہیں ہوتا (دام بیال کٹ تو است روپ تھے۔ وہ ست کیونکر ہوئے) لبشٹ جی نے کہا ست تو است کو پراپت ہوا دیکھتا ہے۔ است ست کو نہیں دیکھتا۔ اس لئے میں جگتی سے تم کو پربودھ کرتا ہوں۔ کہ جیسے دام بیال کٹ مایا ماتر روپ است سے ہوئے۔ ایسے ہی ہم تم دیوتا دیت سب سنسار است مایا ماتر ست ہو کر بھاستے ہیں۔ مول میں کچھ نہیں جیسے سُپنے میں اپنا مرنا است روپ ہی ہے۔ ہے رام چندر جی (مورکھوں کو میرے بچن اچھے نہیں لگتے۔ کیونکہ اُن کے ہردے میں سنسار کا ست بھاؤ درڑھ ہو گیا ہے۔) اور بنا ابھیاس کے اپنے نشچے کا ابھاؤ نہیں ہوتا۔ گیانیوں کے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہردے میں جگت کا ست بھاؤ نہیں ہوتا۔ کیول برہمہ ستا کا بھاؤ ہوتا ہے۔ اور اگیانی کو جگت ست بھاستا ہے۔ گیانی کے نشچے کو اگیانی اور اگیانی کے نشچے کو گیانی نہیں جانتا۔ گیانی اگیانی کا نشچے اکٹھا نہیں ہوتا۔ جیسے پرکاش اور تمر اور دھوپ اور چھایا اکٹھا نہیں ہوتے۔ چت کا نشچے جتن سے دُور ہوتا ہے۔ گیانی بھی اگیانی کے نشچے کو دُور نہیں کر سکتا۔ آتما کا انبھو سربدا ست روپ ہے۔ اور سب پدارتھ است ہیں۔ اگیانی کو جگت ست بھاتا ہے۔ اس کارن برہم بانی اُس کو نہیں بھاتی۔ پرماتما سے بھن کچھ نہیں۔ جیسے سورن میں بھوشن ابھاؤ نہیں۔ آتما میں سرشٹی بھاؤ نہیں۔ اگیانی کو پنج بھوتوں سے پیارا کچھ نہیں بھاتا سب جگت است روپ ہے۔ ست دیہی ہے۔ جو شدھ سمیت بودھ اکاش نرنجن سرب گت شانت رُوپ اودے است سے رہت ہے۔ آتما ستا میں جیسا جیسا کسی کو نشچہ ہو گیا ہے۔ ویسا ہی تت کال ہو کر بھاستا ہے۔ اور پربودھ کو ست چد اکاش ہو کر بھاستا ہے۔ جو پرش آتما میں لے ہوئے ہیں۔ وہ موکش روپ ہیں۔ بپریت اُس کے بندھن میں ہیں۔ برہمہ اور جگت ایک ہی وستو کے نام ہیں۔ اس لئے سرب کلپنا کو تیاگ کر اپنے آپ میں استھت ہو ؏

۳۲ واں سرگ

دام بیال کٹ کا بھوت برتانت

رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون دام بیال کٹ کے دُکھ کا انت کیسے ہوگا۔ بشسٹ جی بولے جب اُن کو اگنی میں یمراج نے بھسم کر دیا۔ تب دھرمراج کے کنکروں نے پُوچھا۔ ان کا اودھار کب ہوگا۔ یمراج نے کہا کہ جب یہ تینوں آپس میں بچھڑ جاویں گے اور اپنا سمپورن برتانت شروع کرینگے۔ تب مُکت ہوں گے۔ پھر رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ برتانت کہاں شروع کرینگے۔ اور کون سُناوے گا۔ بشسٹ جی نے کہا کشمیر دیس میں بارم بار مچھ ہو کر پھر مچھ کا شریر تیاگ کر ان کے پاپ نشٹ ہو کر بُدھی نرمل ہوگی۔ تب تینوں آپس میں بچھڑ جائینگے۔ اور جگتی سے مُکت پاوینگے۔ کشمیر دیس میں ایک پربت کے اوپر ایک نگر بسیگا۔ اُس کا نام پردمن ہوگا۔ اور کنوؤں سے پورن ایک سرووَر ہوگا۔ وہاں ایک راجہ سری شنکر نام اندر کے سمان کا اکشیان کون میں مندر ہوگا۔ اُس مندر میں بیال دیکنت چڑیا

ہو کر ترن سے گھونسلا بنا کر رہے گا۔ اور سری شنکر نام راجہ ہوگا۔ اُس کے مندر میں دام دیت مچھر ہو کر شبد کرتا اُڑتا پھرے گا۔ اور کٹ دیت طوطا ہو کر پنجرے میں رہے گا۔ اُس راجہ کا منتری انبر سنگھ نام بُدھیوان اور مکتی کا گیان جاننے والا ہوگا۔ وہ راجہ سے دام بیال کٹ کی کتھا اتہاس بنا کر کہے گا۔ تب کٹ پنجرے میں اپنا پورب کا برتانت سُن کر بچار لگا تب اہنکار شانت ہو کر پرم نربان ستا کو پراپت ہوگا۔ ایسے ہی بیال چڑیا نشر رہ اور دام مچھر سُن کر مکت ہوں گے۔ ہے رام چندر جی یہ سنسار بھرم مایا ماتر ہے۔ اور اننت پرکاش روپ بھاستا ہے۔ سو بنا بچار کے سدھ ہو رہا ہے۔ بچار کر کے گیان ہونے سے شانت ہو جاتا ہے۔ جب گیانی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے تو بھی مہا موہ میں پھنسکر نیچ سے نیچ پدوی میں جاتا ہے۔ جیسے دام بیال کٹ مہا جال میں پڑے تھے۔ یہ سب اہنکار کا کارن تھا اہنکاری جیوؤں کو اپنی باسنا سے جگت ست روپ بھاستا ہے۔ اس سمندر کو بنا گیان کے کوئی پار نہیں کر سکتا۔ اگیانی مِتھیا پدارتھوں کو ست اور سُکھ روپ جان کر اپنے سروپ کو بھول کر مہا دُکھ کے جال میں پھنستا ہے۔ ہے رام چندر جی جس کے ہردے میں پرماتما کا چمتکار ہوا ہے۔ وہ ترلوکی کے پدارتھوں کو تچھ سمجھ کر تیاگتا ہے۔ اس کارن ان سب کو ہردے سے تیاگ دو۔ اور باہر سے اپنا آچار بیوہار کرتے رہو۔ اس کو مت تیاگو۔ کُکرم کرنے سے شبھ کارج بھی اشبھ ہو جاتا ہے۔ جیسے راہو دیت نے کُکرم کرنے سے سر کٹایا۔ اس لئے سرب شاستر کے انوسار چلنا سُکھ اور کلیان کا کارن ہے۔ سنت جن کی سنگت اور ست شاستر کے پڑھنے سُننے سے بڑا پرکاش ہوتا ہے۔ جو ان کا سیون کرتا ہے۔ اندھ کوپ موہ میں گرتا ہے۔ جس کے ہردے میں براگ دھیرج سنتوش اودلتا پرویش کرتے ہیں۔ وہ پرم سمپدا وان ہوتا ہے۔ وہی پُرش ہے۔ برپیت اس کے پشو ہے۔ جس پُرش کا شاستر سنگت آچار اور یتھا کرم کا نشچے ہے۔ اس کو بھوگ کی ترشنا نورت ہو جاتی ہے۔ ان کی شوبھا دیوتا ورنن کرتے ہیں۔ اس کارن پُرشارتھ کا آسرا کرو۔ تب پرم سدھی پراپت ہوگی کوئی وستو نہیں جو شاستر انوسار اُدیم کرنے سے نہ ملے۔ جو چرکال ستیت ہو جائے اور من اُدبیگ نہ کرے۔ وہ سپھل ہو کر ملیگا۔ اور سُکھ ایک ہوگا۔ تم اُدار آتما ہو۔ کھڑے ہو۔ اور اپنے پرشارتھ کا آسرا کرو۔ جیسے سنگرام سے شور ما امر پد کی اچھیا سے نہیں بھاگتے۔ اس سنساری رن کا پُرشارتھ شستر ہے۔ شاستر کو بچار و۔ کہ کرنے یوگ کیا ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پُرشارتھ کو گرہن کرو۔ سب سمپدا آپدا روپ ہیں۔ شاستر کے انوسار کرم کرنا سکھدائیک ہے۔ دُکھ نشٹ ہو جاتا ہے۔ آیو۔ جس۔ گُن۔ لکشمی کی بردھی ہوتی ہے ؛

۳۳واں سرگ

پریم بودھ کا ابھیاس

بششٹ جی بولے ہے رام چندر سرب سکھ دُکھ سمے پاکر اپنے کرموں کے انوسار ہوتا ہے۔ ایک دن نندی گن نے ایک سرو ور پر جاکر سداشیو جی کا آرادھن کیا۔ شیو جی پرسن ہوئے اور اسی سے اُس نے مرت کو جیت نندی گن نام پایا اور دیت شاستر انوسار جتن کر کے دیوتاؤں کو جیت لیتے ہیں۔ اور سمبرت نام رکھشیر نے مرتراج کے جگت میں دیوتا دیت منش آدک سرشٹی اپنے پُرشارتھ سے رچی۔ اور وشوامتر نے تپ کے بل سے راج سے برہمہ رشی کی پدوی پائی۔ ایک دربھاگے برہمن اوپ منو نے ایک گرہستی کے گھر پتا سہت جاکر دودھ چاول مشٹان کا بھوجن کیا۔ ایک دن اپنے پتا سے کہا کہ ویسے ہی بھوجن دو پتا نے سانک کے چاول اور آٹے کا دودھ گھول کر دے دیا۔ اُس نے بھوجن کیا تو وہ سواد نہ پایا۔ اُس نے پھر کہا کہ میں تو ویسے بھوجن لوں گا۔ پتا نے کہا کہ ہے پتر! وہ بھوجن ہمارے گھر میں کہاں ہیں۔ سداشیو جی کے پاس ہیں۔ وہی دینگے۔ تو ہم بھوجن کرینگے۔ تب وہ برہمن سداشیو جی کی اُپاسنا کرنے لگا۔ اور گھور تپ کیا۔ تب شیو جی نے پرسن ہو کر درشن دیا اور کہا کہ جو اچھیا ہو۔ برمانگ۔ برہمن نے کہا کہ دودھ چاول دو۔ سداشیو جی نے پرسن ہو کر کہا کہ ایسا ہی ہوگا۔ اور جب تو ہم کو سمرن کرے گا۔ ہم تجھ کو درشن دینگے۔ دیکھو یہ بھی اپنا ہی پُرشارتھ ہوا۔ اور ساوتری اپنے بھرتا مرتک کو میراج کو نمسکار اور اُستتی کر کے پرسن کر کے پرلوک سے لائی۔ یہ بھی اپنا ہی پُرشارتھ ہوا۔ سویت نام رکھشیر نے اپنے پرشارتھ سے کال کو جیت کر مرتیو وجے نام پایا۔ سو ایسا کوئی پدارتھ نہیں جو اودم کرنے سے نہ ملے۔ اور جو اپنا سکھ چاہیے تو آتم بودھ کا ابھیاس کرے (سنسار کے سکھ دُکھ سے ملے ہوئے ہیں۔ اور آتما سب سکھ دُکھ کا ناش کرتا ہے۔ ہم آتم سب برہم ہی ہے۔ پھر بھی ہم پریم کلیان کا کرنا ہے۔ ابھیمان کا تیاگ کرکے ہم کا آسرا کر اور نرمل بُدھی سے بچار کرو۔ جب جتن کر کے سنتوں کا سنگ کروگے تب پرم پد پاؤگے۔ ست سنگ سے اُتم نوکا سنسار سمندر سے پار ہونے کو ہے۔ سنتوں کی سیوا کرنے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سے بھوساگر سے تر جاتا ہے۔ جس کے وسیلہ موہ کرودھ آدک دن بدن گھٹتے جاتے ہیں
اور سچا شاستر اُن کا کرم ہے۔ اُس کو سنت جن اور اچار نج کہتے ہیں۔ جگت نہ اُپجا ہے
نہ آگے ہوگا۔ نہ ورتمان میں ہے۔ گیان وان کو سدا ایسا ہی نشچے ہوتا ہے۔ اچل چید آتما میں
چنچل چت پھُرا ہے۔ اُسی نے جگت ابھیاس رچا ہے۔ جیسے جیسے پھُرتا ہے۔ ویسے
ویسے بھاستا ہے۔ جگت اور آتما میں سورج اور کرنوں کی طرح کچھ بھید نہیں ہے۔ جب
پرپا ہد میں اہنگ بھاؤ کو جانے گا۔ تب انا تما میں اہنگ بھاؤ لین ہو جاویگا۔ تب چید آکاش
سے جیو کو اتینت ایکتا ہوتی ہے۔ اہنگ آدک درشیہ کچھ بھاستا نہیں۔ یہ جگت اپنی کلپنا سے
بھاستا ہے۔ آتم روپی چندرماں سدا پرکاشت ہے۔ اہنکار کا بادل آگے آگیا ہے اس سے کنول
کھلتے نہیں۔ وویک کی بیالو سے اُس میگھ کو نشٹ کرو۔ نرک سرگ۔ بندھ۔ موکش۔ ترشنا۔
گرہن تیاگ اور سب اہنکار سے ہیں۔ سنسار کے دکھ سکھ سب اہنکار سے ہیں۔ جتن کر کے
اس کا ناش کرو۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ نرمل چیناتر آتم ستا میں اہنکار کی ملنتا کہاں سے پرتیت
ہوئی۔ بسشٹ جی بولے کہ اہنکار کا حقیقت کار و استو دھرم نہیں۔ متھیا ہے۔ باسنا بھرم سے ہوا
ہے۔ سو جتن سے نشٹ ہو جاتا ہے۔ جب یہ شانت ہوگا۔ کوئی دکھ نہ رہے گا۔ آتما میں کوئی
اہنگ نہیں ہے۔ نہ درشیہ میں سار ہے۔ جب اس کا پھُرنا شانت ہوگا۔ اہنکار بھی نشٹ
ہو جائے گا۔ جب اہنکار نشٹ ہوا گرہن تیاگ کی بدھی میں شانتی آجائے گی۔ رام چندر جی نے
پوچھا۔ ہے پربھو اہنکار کا روپ کیسا ہے۔ اس کا تیاگ کیسے ہوتا ہے۔ کیا شریر سے نرالا
ہوتا ہے۔ اس کے تیاگ سے پھل کیا ہوتا ہے۔ بسشٹ جی بولے کہ اہنکار تین پرکار کا ہے۔
دو پرکار کا سریشٹ انگیکار کرنے یوگیہ ہے۔ تیسرے پرکار کا تیاگنا جوگ ہے۔ ایک یہ نشچے پرم
اہنکار ہے۔ اور موکش کا دینے والا ہے کہ میں ہوں اور پرماتما اودویت روپ ہوں۔ مجھ
سے نرالا کچھ نہیں ہے۔ اِس ہی جیون مکت برتتے ہیں۔ یہ اہنکار بھی میں نے تم کو اُپدیش کے
نمت کہا ہے۔ واستو میں یہ بھی نہیں کیول اچینت چیناتر ستا ہے۔ اور دوسرا اہنکار یہ ہے کہ
میں سب سے نیارا ہوں۔ اور سوکشم سے سوکشم ہوں۔ ایسا نشچے بھی جیون مکتی کا ہے اور موکش
دائک ہے۔ بندھن کا کارن نہیں۔ تیسرا یہ کہ ہاتھ پاؤں آدک سے اُتنا ہی آپ کو جاننا ایسا
نشچے تچھ ہے۔ اور بندھن کا کارن ہے۔ اس کو تیاگ کرو۔ یہ پرم شترو ہے اس کے تیاگ
سے جو رہتا ہے وہ آتم بھگوان مکت روپ رہتا ہے۔ وہ پہلے دونوں اہنکار انگیکار کرنے جوگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہیں۔ کہ موکش کا کارن ہیں۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ تیرے اہنکار کے تیاگ کرنے والے کا کیا بھاؤ ہوتا ہے۔ اور کیا بڑائی ملتی ہے۔ بسشٹ جی نے کہا کہ جب یہ جیواتما کے اہنکار کو تیاگ کرتا ہے۔ تب پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔ مہاپرش کی شوبھا ہوتی ہے۔ جب اس کو تیاگو گے۔ اُونچی پدوی پاؤ گے۔ جن کا اہنکار شانت وان ہوا ہے۔ راگ دویش سے وُہ چلایمان نہیں ہوتا سب ترشنا مٹ جاتی ہے۔ سنسار سمندر کو پار کر جاتے ہیں۔ نشچے جان لو کہ نہ میں ہوں۔ نہ کوئی میرا ہے ؛

۳۴ واں سرگ

سمبر کا بھیم بیاس دت دیت اُتپن کرنا

بسشٹ جی بولے۔ رام بیال کُٹی کے یُدھ سے بھاگ جانے کے بعد کئی برس گذرنے پر سمبر نے مایا سے تین دیت بھیم۔ بیاس۔ دت نام پرم پوتر ہردہ سودبیر آتم رُوپ آتما کے جاننے والے رچے۔ اُنہوں نے بھاری اشبد کیا۔ جن کو سُن کر دیوتا سینا لے آئے۔ اور گھور یُدھ ہونے لگا۔ اور اُن دیتوں نے دیوتاؤں کی کچھ سینا مار ڈالی۔ کچھ بھگا دیئے۔ دیوتا چھیر ساگر پر سری وشنو بھگوان کی شرن گئے۔ سری وشنو بھگوان نے کہا کہ ہے دیوتاؤ تم یہاں ٹھیرو۔ میں جا کر یُدھ کر کے مار آتا ہوں۔ اور سدرشن چکر دھارن کر کے گئے۔ ایسا بھیانک یُدھ ہُوا۔ مانو مہاپرلے آگئی اور سمبر بھاگا۔ بھگوان نے سدرشن چکر سے اُس کا سیس کاٹ ڈالا۔ اور سمبر وشنو پوری کو جا پراپت ہُوا اور ان تینوں دیتیوں کے انت کرن میں وشنو بھگوان نے پرویش کیا اور اُن کی چت کلا کو جو پران سے ملی ہوئی تھی۔ انت کیا اور بدیہہ مکت ہوئے۔ جو کہ وُہ تینوں دیت نرباسنک تھے۔ اس لئے دیپک کے سمان نربان ہوگئے ہے رام چندر جی جو باسنا سنجگت پُرش ہیں۔ وہ بندھوان ہیں۔ باسنا سے رہت مکت روپ ہیں۔ تم بھی دویک کر کے نرباسنک ہو۔ است روپ نشچے ہو جاتے۔ تب باسنا اُس کی اور نہیں آتی۔ اور باسنا اور چت ایک ہی وستو ہے۔ جو چت باسنا سنجگت ہے۔ اُس میں انیک پدارتھوں کی ترشنا ہوتی ہے۔ اس سے جو رہت ہیں۔ وُہی مکت ہیں۔ یہ برتانت مجھ سے پہلے برہما جی نے کہا تھا۔ جو میں نے سُنایا۔ اس سنسار میں سُکھی کوئی برلا ہی ہے۔ دُکھی انیک ہیں۔ یہ سنسار تیاگنے ہی جوگ ہے ؛

۳۵واں سرگ

من کے جیتنے اور شاستر کے بچار کا اُپدیش

بششٹ جی بولے۔ ہے رام چندر جی جس نے من کو جیت لیا ہے وُہی سکھی ہے۔ اور سُورما ہے۔ اُسی کی جے ہے۔ اس سنسار کا اُپاؤ من کا بس کرنا ہے۔ اس ہیرے شاستر گیان سے جگت کو سُن کر بچارے۔ کہ یہ جگت کیا ہے۔ بھوگ سے رہت ہو کر ست سروپ آتما کا ابھیاس کرنا چاہئے بھوگ کی اچھیا ہی بندھن کا کارن ہے۔ اُس کے تیاگنے کا نام موکش ہے۔ اور سنسار کو ست جان کر جو باسنا پھُرتی ہے سو ہی دُکھ ہے۔ اور جس بُدھی میں شانتی سہت باسنا ہوتی ہے اُس سے شُبھ گُن بیراگ۔ دھیرج۔ اُدارتا۔ شانت روپ پیدا ہوتے ہیں۔ جب شُبھ باسنا ہوگی۔ تب من بُدھی نرمل ہو جائے گی۔ جب من شُدھ ہوا شینہ شینہ اگیان نشٹ ہو جائے گا۔ جب ان شُبھ گُنوں کی پرم پرا اُسھتت ہوتی ہے۔ پھر وویک پیدا ہوتا ہے۔ اُس کے پرکاش سے ہردے کے موہ کا تمر نشٹ ہو جاتا ہے۔ اور جب ست سنگ اور ست شاستر کا ابھیاس ہوتا ہے۔ تب مہا آنند کا کارن سنتل شانت روپ پرگھٹ ہوتا ہے۔ ست سنگ سے وویک ہوتا ہے۔ اور وویک سے سمتا کا امرت برستا ہے۔ اُس سے ان سرب کامنا سے رہت نراوید آنند شانت ہو جاتا ہے اور شاستر کے بچار سے سندیہہ نشٹ ہو جاتا ہے۔ پھر جیون مُکت ہو جاتا ہے۔ جو پُرش ترشنا کے جال سے نکل گیا۔ وہی سُورما ہے۔ جس کی ترشنا نشٹ نہیں ہوئی۔ انیک جنم دُکھ میں بھرمتا ہے۔ ترشنا کے گھٹنے سے من سوکشم ہو جاتا ہے۔ اور گیانی کا من بھی نشٹ ہو جاتا ہے۔ اگیانی کا من بردھ ہوتا ہے۔ من کس کو کہتے ہیں۔ کہ شُدھ چیتنا میں جو چیت کلا کا پھُرنا ہوتا ہے۔ اور وہی سمبیدن سنکلپ بکلپ سے مل کر ملین ہوا ہے۔ اور سروپ کو بھول گیا ہے۔ اُس کا نام من ہے۔ وہی باسنا سے سنسار بھوگی ہے۔ جب چیت سمبیدن درشیہ سے ملا۔ اس سے تن لے ہو گیا۔ چیت سمبت کا نام جیو ہوتا ہے اور آتما چیتن اکاش وت الیپت ہے۔ من ہی جیو ہے۔ جیو ہی من ہے۔ من سے نیارا کوئی نہیں اس پُرش کے بندھن کا کارن اپنی کلپنا ہے۔ اپنی ہی باسنا سے آپ ہی سنسار بندھن میں پھنستا ہے۔ بھوگ کی باسنا سنسار کا بیج ہے۔ جب من نرمل ہوتا ہے۔ من کی کلپنا پاپ باسنا مٹ جاتی ہے۔ اس لئے باسنا کو تیاگو۔ اگیانیوں کو نشچے ہو رہا ہے۔ کہ اتیت آتما میں ہوں جب اس نشچے کا ابھاؤ ہو۔ اور آپ کو اننت آتما نشچے کر کے جانے اور پھر اس کا ابھیاس کر کے تب

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہردے میں اسمقت ہو۔ اس نشچے سے اُس نشچے بیج کا ابھاؤ ہوتا ہے۔ سرب جگت تو نرمل آتما ہے۔ اس سے جسکو دیہہ روپ کی بھاونا ہوئی ہے۔ اُسی کو لوک میں بندھن ہوتا ہے۔ اور جس کو سروپ میں بھاونا ہوئی ہے۔ اُس کو موکش بھاستا ہے۔ آتما ستا موکش اور بندھن دونوں سے رہت ہے جب من نرمل ہوتا ہے۔ تب ایسے دیکھتا ہے اور پرکار سے نہیں دیکھتا۔ جب سرب آتما بھاونا ہوئی۔ پھر بندھ موکش بھی نہیں رہتا۔ جب من کی برتی بھوگ کے سوکشم باسنا سے مکت ہوتی ہے اور ست شاستر کے بچار سے بیراگ پیدا ہوتا ہے۔ تب پرم بودھ کو پراپت ہوتا ہے۔ اور بدھی کنول کی طرح کھل جاتی ہے۔ من سے سب پدارتھ رہے ہیں۔ اُس سے مل کر گیان ہو جاتا ہے اُس کا نام اسمیک گیان ہے۔ جب درشٹی ہوتی ہے۔ تب اس کا نرت ہی ناش کرتا ہے جب بھیتر سے اور باہر سے درشیہ کو تیاگ کرتا ہے۔ اور من ست بھاؤ میں اسھتت ہوتا ہے۔ تب پرم پد کو پراپت ہوا کہلاتا ہے۔ جس پدارتھ کا آدانت نہ ہو۔ اور مدھ میں دکھلائی دیوے اُس کو اَست روپ جانو۔ سو یہ درشیہ است روپ ہے۔ جب درشیہ میں آتما بھاونا ہوتا ہے۔ تب درشیہ بھی مُکت دائک ہو جاتا ہے۔ ہے رام چندر جی اپنے سنکلپ اکلپ کا نام من ہے۔ سو است روپ ہے۔ اور جب آتما میں اہنگ پرتیت ہوتی ہے۔ اور دیہہ آدک میں نہیں ہوتی۔ تب دیہہ آدک سکھ دُکھ اسپرش نہیں کرتے۔ سو تتو گیان سے کوئی دُکھ نہیں رہتا۔ من کی شانتی سے ترشنا جاتی رہتی ہے۔ اور موہ نشٹ ہو جاتا ہے۔ اور آتما کا پرکاش ہوتا ہے۔ جب پرتھم شُبھ گُنوں سے ببیک ہوتا ہے۔ تب شُبھ من سرب سمپد کا دینے والا پرم آنند پاتا ہے۔ اور آتم پرکاش کا سُورج اُدے ہوا ہے۔ اُس کا من نرِبان ہو گیا ہے ؞

۳۶ واں سرگ

اگیانی گیانی کا بھید

رام چندر جی بولے (ہے بھگون آتما چیتن روپ وشو سے نیارا ہے۔ اُس جڑ آتما میں بشو کیسے اُتپن ہوا۔ بودھ کی بردھی کی نمت یہی مجھ سے کہو۔ بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جیسے جل میں ترنگ درشٹی ماتر ہی ہوتی ہے۔ ایسے آتما میں جگت سنکلپ ماتر ہے آتما نراکار نرانش سرب گت سرب ویاپک ہے۔ پرنتو پہچانا نہیں جاتا۔ یہ جگت آتما کے آسرے سے اسھتت ہے آتما اُس سے کداچت اسپرس نہیں کرتا۔ آتما سب میں بھرپور ہے۔ پرنتو پرتیکش روپ سرب ہے میں

بھاستا ہے۔ آتما کا دیہہ اندری اور پران میں پرتبنب نہیں بھاستا۔ سو آتما سرب سنکلپ اور سنگ سے رہت اُس کو گیانی اُپدیشٹوں کی مت چیتن ابناشی آتما برہما آدک سنگیا کر کے کہتے ہیں۔ سو اکاش سے بھی سوکشم نرمل ہے۔ ابھیاس سے جگت رُوپ ہو کر بھاستا ہے۔ اور جگت کچھ وستو نہیں۔ گیانی کو آتما اگیانی کو جگت دکھتا ہے۔ آتما سب کا پرشنے والا اور سب سوادوں اور کریا سے رہت ہے اپنے سمبیدن پھُرنے سے پُرش نانا پرکار کے سنکلپ سے بیرجی رُوپ دیکھتا ہے۔ جب اپنے آپ کو جانتا ہے۔ سب بھرم اگیان نشٹ ہو جاتا ہے۔ آتما ستا میں جب سمبیدن پھُرتا ہے۔ پھُرنا آتما ستا کے آسرے لبستار ہو جاتا ہے۔ سو سنکلپ روپ ہے۔ جن کو آتم گیان ہوتا ہے وہ شانت رُوپ آتما کو پا کر آنند کرتے ہیں۔ جن کو بیادھ ہے وہ بھٹکتے ہیں۔ اور جنم مرن اپنے کرموں کے انوسار پاتے ہیں ؎

۳۷ واں سرگ

کیول برہم ستا کا ہونا اور جگت کا اسار

لبشنٹ جی بولے ہے رام چندر جی آتما سے جگت آپ ہی اُپجا ہے۔ کسی کارن سے نہیں۔ پیچھے سے کارن کارج کا بھاؤ ہو جاتا ہے۔ دُبی درڑھ ہو کر چت میں بھاستا ہے جیسے جل سے ترنگ اُٹھ کر لے ہو جاتی ہیں۔ ایسے آتما سے سو بھاوک جگت اُپج کر لے ہوتا ہے یہ پُرش آتما روپ چت سے آپ کو دیوتا منش آدک شریر جانتے اور مانتے ہیں۔ ستا ہے نہ استا۔ جیسے سورج میں ابھوجن اس لئے تم درشیہ کو تیاگ کر درشٹا میں استھت ہو۔ جس سے شبد اسپرس گندھ آدک کو ست جانتا ہے۔ اس کو آتما برہم جانو۔ جو سب میں نرمل بھرپور ہے آتما ستا میں ادویت کچھ نہیں۔ آتما سے نیاری وستو جو کچھ دیکھے ہے۔ جب ہی تک ہے۔ جب تک باسنا ہے۔ آتما کو اشٹ لنشٹ بکار نہیں اور کرتا کرن کرم تینوں کی ایکتا ہے۔ نہ کوئی آدھار ہے نہ آدیہ ہے۔ دویت کلپنا کا اسمبھو اور آہنگ (ترشنگ) آدک کچھ نہیں کیول برہم ستا استھت ہے۔ پہلے کئے نرگنے سے تم کو کیا سدھ ہوتا ہے۔ اور پانی جوگ کونسا پد پاتا ہے (تم آپ کو ہردے میں اکرتا بھاونا کرو۔ اور باہر سے جگت کے کارج کرو۔ جب تمہاری برتی استھر ہو جائے گی۔ تب شانت آتما ہو گی۔ سب جگت کے پدارتھ کو جو رہے گا۔ وہ ہی آتما ہے ؎

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۳۸ واں سرگ

آتما میں گیانی اگیانی کا بھید

وشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی گیانیوں میں کرتب بھاؤ ہی دیکھے اور ہنسا آدک
تامسی کرم ہی ہو۔ تو بھی سروپ کے گیان سے وہ اکرتا ہے۔ اُس نے کچھ نہیں کیا۔ اور اگیانی جیسا
کرم کرتے ہیں۔ ویسا پھل پاتے ہیں۔ کرتب نام گرہن کی اچھیا اور باسنا پھرنے کا ہے۔ جس پدارتھ
کو ست جان کر باسنا پھرتی ہے۔ اس کا نام انبھو ہوتا ہے۔ شریر کرے اتھوا نہ کرے۔ جیسی باسنا
من میں درڑھ ہو۔ اُس کے انوسار دیکھتا ہے۔ شبھ سے سرگ اشبھ سے نرک دیکھتا ہے۔ گیان
وان کے ہردے میں دونو نہیں۔ اُن میں کرتب کا ابھاؤ ہے۔ جو کرم بھی کرتے ہیں کے پھل کو پراپت نہیں
ہوتے سنسار کو است جانتے ہیں۔ کیول شریر کے سپند ماتر اُن کا کرم ہے۔ ہردے میں مند بھیمان
نہیں ہونے۔ پھلی پر الپدھ سے سکھ دُکھ کا پھل ملتا ہے۔ پرنتو آتما سے نیارا اُس کو نہیں جانتے
سب برہم ہی برہم نظر آتا ہے۔ اگیانی اپنے آپ کو کرتا مانتے ہیں۔ جن کا من اناتم بھاؤ میں مگن ہے
وہ اکرتا ہوتے ہیں۔ اس لئے من کرتا ہے۔ شریر کچھ نہیں کرتا۔ یہ سب جگت من سے اُپجا ہے۔ جس کا
من مٹ گیا ہے۔ اور آتما کا گیان ہو گیا ہے اُس کو سب شانت روپ ہے سنسار کے دُکھ اس
کو اسپرس نہیں کرتے۔ جیسا من ہوتا ہے۔ ویسی سدھتا پراپت ہوتی ہے۔ کرم کرنے سے کرتا ہو جاؤ گے
گیان وان دُکھ سے چلائمان نہیں ہوتے۔ پرمانند سے لیلا ماتر بچرتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں آدک
اندریوں سے کرتا کا نام کرم نہیں۔ من کے کرنے کا نام کرم ہے۔ جب من ناش ہو۔ سب کرم
نشٹ ہو جاتے ہیں۔ نہ کوئی بندھ ہے نہ موکش نہ کوئی باندھنے یوگ ہے۔ اگیان سے دُکھ ہے
گیان سے لین ہو جاتا ہے۔ تم اس مِتھیا کلپنا اناتما اہنکار کو تیاگ کر آتما میں نشچے کرو۔ اور
دھیرج بُدھی ہو کر پرکرت اچار کرو۔ تب اسپرس کچھ نہ کرو گے ؎

۳۹ واں سرگ

یہ جگت آتما کا پرکاش ہے

رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان ست چت آنند ادویت نرلکار برہم تتو سے رہت
جگت اودیا کہاں سے آیا ہے۔ وشسٹ جی بولے۔ سب جگت برہم سروپ ہے۔ برہم شکتی برہم سا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ست شکتی ہے۔ اس کارن درشیہ روپ ہو رہا ہے۔ سب پدارتھوں کا بیج اُتپتی کرنا برہم ستا ہے۔ پھر
رام چندر جی نے پوچھا کہ جو پدارتھ جس سے اُپجتا ہے۔ وہی روپ ہو جاتا ہے۔ تو جو نرلکار آتما
سے جگت اُپجا ہے۔ جگت بھی نرلکار چاہیئے۔ آتما نرلکار شانت روپ ہے اور جگت لکار والا
دکھ روپ ہے۔ اُس سے کلنک روپ جگت کیسے اُپجا۔ بششٹ جی نے کہا کہ یہ جگت برہم
روپ ہے۔ اور نانا پرکار ملین جو دیکھتا ہے۔ سو ملینتا نہیں۔ جیسے ترنگ کی سموہ سمندر
میں پھرتے ہیں۔ سو ملینتا کچھ نہیں۔ وہی روپ ہے۔ ایسے ہی آتما میں آتما روپ ہے۔ جیسے
اگنی میں تیج اگنی روپ ہے۔ رام چندر جی نے پھر پرشن کیا۔ کہ نردکھ برہم سے جو جگت دکھ روپ
اُپجا ہے۔ سو یہ کلنک ہے۔ یہ جو آپ کے بچن ہیں۔ اکاش روپ ہیں۔ اور مجھے اسپشٹ
بھاستے ہیں۔ میں سمجھا نہیں۔ بششٹ جی نے سوچا کہ ابھی ان کی بدھی پرکاش پرم کو پراپت نہیں ہوئی
کچھ نرمل تو ہوئی ہے۔ اس لئے سدھانت کا کہنا چاہیئے۔ کیونکہ گورو کو چاہیئے۔ کہ پرتھم سم دم آدک
گنوں سے ششیہ کو شدھ کرے۔ پیچھے سرب برہمہ شدھ تو ئی کا اُپدیش کرے۔ جس سے جگت
کی بھاونا دور ہو۔ اور اگیانی سے یہ کہنا کہ سرب برہم لوئی اُس کو نرک میں ڈالتا ہے۔ جو پر بدھ
ہے۔ اُس کو بھوگ کی اچھیا دور ہو جاتی ہے۔ وہ نیش کام ہے۔ اُس کے ہردے سے اودیا کی
میل جاتا رہتا ہے۔ یہ بچار کر بششٹ جی نے اُتر دیا۔ کہ ہے رام چندر جی کلپنا روپ کلنک برہم
میں ہے۔ اور نہیں۔ سو یہ میں تم کو سدھانت کال میں کہوں گا۔ جب تم آپ ہی جانو گے برہمہ
ستا ست شکتی روپ سرب بیاپک سرب گت ہے۔ اور سب اُسی سے رچے ہیں۔ اور اپنی شکتی
سے پربتوں کو گڑھا اور بیل میں پاشان اور پاشان میں بیل اور بن کے پرتھی کو اکاش اور اکاش
کو پرتھی کرتا ہے۔ یہ بچتر روپ درشیہ تم سے کہا ہے۔ چت سمبیدن پھرنے سے وہی جگت روپ
ہو کر بھاستا ہے۔ سب میں وہی ایک روپ ہے۔ جو ایک روپ ہے تو سرکھ شوک اشچرنج کس
کا مانے۔ اسی کارن تم کو سمتا بھاؤ اٹھا ہے۔ اور دیس کال لبتو یہ جگت بھاستا ہے۔ ان
کا برچے ہونا بھی بھاستا ہے۔ اور وہ اپنے سو بھاؤ میں استھت ہے۔ کیونکہ یہ درشیہ ان کو
اپنے سروپ کا بھاس پھرتا ہوا دکھلائی دیتا ہے۔ جو کچھ درشیہ پرپنچ ہے۔ وہ سب چت شکت
کے سپند کا سے پھرتا ہے۔ اور نانا پرکار دبسی کام کریا درب ہو کر بھاستے ہیں۔ اس کو آتما تا
کسی اُپائے سے نہیں رچتی۔ سو بھاد کی پھرنے سے پھرتی ہے۔ آتما اور جگت میں سمندر اور ترنگ
کی نیائیں کچھ بھید جیسے دودھ گھی کا روپ ہے۔ گھٹ پرتھی کا۔ ایسے جگت آتما روپ ہے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

آتما میں نہ کوئی کرتا ہے۔ نہ بھوگتا ہے نہ کوئی مرتا ہے نہ اُتپت ہوتا ہے۔ کیول آتم تتو ساکشی اپنے
آپ سوبھاؤ ستا میں استھت ہے۔ یہ جگت آتما کا پرکاش ہے۔ کسی کارن کارج سے نہیں ہُوا۔ آتما
میں سمبین پُھرتا ہے۔ تب جگت ہو کر بھاستا ہے۔ جب لَے ہوتا ہے۔ تب جگت نہیں بھاستا
جگت نہ ست ہے نہ است کہیں پرگھٹ دکھتا ہے۔ کہیں چھپا ہُوا ہے۔ جگت برکش ہے اگیان
اُس کا بیج ہے۔ شُبھ اشُبھ پھول ہیں۔ آسا بیل ہے۔ دُکھ سُکھ شاکھا ہیں۔ بھوگ جڑا پھل
ہیں۔ ترشنا کی لتا اُن سے کھڑی ہوئی بھاسی ہیں۔ ایسے برکش سنسار روپی کو وویک کی
کوہاڑی سے کاٹ کر مکت ہو ٭

۴۰ واں سرگ

سرب برہم ہے کارن کارج کا بھید کلپنا ماتر ہے

رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون یہ جیو برہم سے کیونکر اُتپت ہوئے ہیں۔ اور کیسے ہیں
بسشٹ جی بولے کہ شُدھ برہم تتو کی برتی چیتن شکتی نرمل ہے۔ جب وہ پھُرتی ہے تب سنکلپ
روپ کو پا ورتن سے ہو کر من روپ ہوتی ہے۔ سو من سنکلپ ماتر جگت کو رچتا ہے۔ سو
آتم ستا کا چمتکار ہے۔ شریر کچھ نہیں۔ سنکلپ ماتر بھرانتی سے دیکھتے ہیں۔ اُس بھرانتی روپ
جگت میں کوئی جیو اگیانی ہیں۔ کوئی گیانی سب آدی بیادی دُکھ سے سنجگت ہیں۔ ان میں گُنوان بھی
ستوگنی ہیں۔ راجسی بھی ہیں۔ رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون برہم تتو تو اتینت نراکار روپ ہے
اس کا ایک انش ایک استھان کیسے ہوا۔ بسشٹ جی بولے اس کرکے انش اُس کر کے پوچھتے ہیں
بھرانتی ماتر ہے۔ یہ شاستر رچنا بیوہار کے نِمت ہے۔ پرمارتھ تو کچھ نہیں۔ اُدے اور است
کلپنا ماتر ہے۔ سو کلپنا کچھ وستو نہیں۔ نہ کچھ ہوگی۔ اس میں شبد ارتھ آدک جگت بیوہار کے
نِمت ہے۔ شانت رُوپ آتما ہی ہے۔ اَور کچھ نہیں۔ کارن کارج کا بھید ہوتا ہے۔ ایک ادویت
میں شبد کیسے ہو۔ اور ارتھ کیسے ہو۔ جو بُدھ وان ہیں۔ اُن کو سب برہم ہی برہم بھاستا ہے۔
برہم سے بھِن کچھ نہیں۔ جو اُس سے بھِن دیکھتا ہے۔ وہ متھیا اگیان کے بکلپ ہیں۔ اگیانی
کو درشٹی دوش سے ست ہو کر بھاستا ہے۔ سدھانت کال میں جو تم سے ایک اتہاس کہوں گا
تم کو بھی درشٹی اُپجے گی۔ اور اگیان ناش ہونے کے پشچات ست است کو جانو گے۔ اور
شُدھ وچار سے بھرانتی نشٹ ہوگی۔ نرمل پرکاش ستا تم کو بھلے گی اس میں سنشے نہیں ٭

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۴۱ واں سرگ

اودیا کے ناش کا اُپدیش اور برہم کی ستا

رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون آتما برہم روپ ہے۔ سب وہی پرکاش روپ ہے۔ تو ادویت تتو میں کلپنا کہاں سے آئی۔ بششٹ جی بولے میرا کہنا یتھارتھ ہے۔ جس کے ہردے میں پرویش کرے۔ اس کو آتم پد میں پراپت کرتا ہے۔ پرنتو گیان درشٹی سے جب تمہارا ہردہ نرمل ہوگا۔ جب تم میرے بچنوں کے تات پرج کو جانوگے۔ گیانوان کو سدا پرمارتھ ادویت ستا بھاستی ہے۔ اچیتا آدک کلپنا آتما میں نہیں۔ آتما ہی جگت روپ ہے۔ جب آتم بودھ ہوگا۔ جانو گے۔ شدھ آتم ستا کے آسرے بھید نا بھاؤ پھرتا ہے۔ اُسی کا نام اودیا ہے۔ سو دو روپ رکھتی ہے۔ ایک اُتم ایک ملین جو اسپند کلا اودیا کے ناش کے نمت پرورت ہوتی ہے وہ اُتم ہے۔ اور اُسی کا نام ودیا بھی ہے۔ اور جو سنسار کے اور پھرتی ہے وہ اودیا ملین ہے۔ سو ودیا سے اودیا کا ناش کرو۔ بچار سے اُس کا ناش ہوتا ہے۔ تب معلوم نہیں ہوتی کہ کہاں گئی۔ جیسے دیپک سے تم مایا نے سنسار کو باندھ رکھا ہے اور ست ہو کر بڑے بڑے بدھیوانوں کو سرمار کیا۔ نرنتر آتما ابھید روپ ہے جس نے سنسار مایا کو جانا ہے وہ پرش اُتم ہے جس کو جگت است نشچے ہوا ہے۔ وہ پرش موکش بھاگی ہے۔ سب جگت برہم روپ ہے جس کو اس میں است بدھی ہے اور برہم میں ست بدھی ہے وہ سنسار کے دکھ میں نہیں ڈوبتا۔ اس لئے آتم گیان سے اودیا کا ناش ہوتا ہے۔ یہ اودیا دردھ ہو کر استھت ہوئی ہے۔ اس نے تت پد کو گھیر لیا ہے۔ سو تم کچھ بچار نہ کرو۔ کہ اودیا کہاں سے آئی اس کے ناش کا ہی بچار کرو جب یہ نشٹ ہو جائے گی۔ تب اُس کی اُتپتی اور کارن کا رنج کو بھلی پرکار جان لوگے۔

۴۲ واں سرگ

سنسار کی باسنا اور اودیا کے ناش کا اُپائے

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی اودیا کے روگ کی اوشدھی بتلاتا ہوں کہ جو امرت برہم روپ ہے۔ وہ سرو ویاپی چیتن پرکاش آنند سے رہتا ہے جب دھ چیتن پرکاش

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اسپند روپ ہو کر پھُرتا ہے۔ تب تیج پرکاش چیتن رُوپ چت کلا جگت کو چیتنے لگتا ہے جب جگت پھُرتا ہے یہ اسپند روپ بھی ابھید ہے۔ آتما میں چت شکتی ہے اتما ادویت ہے آپ نے آپ اس میں چت کلا درشیہ جگت آتی ہے جیسے وایو میں سو بھاوک اسپند ہوتا ہے۔ اسپند اور نسپند دونو بایو کے روپ ہیں جب چلتا ہے۔ بایو بھاستا ہے۔ جب نہیں چلتا ہے۔ دکھائی نہیں دیتا۔ آتما سے بھن کچھ نہیں۔ چت شکتی دلیس کال کریا درب کو جیسے جیسے دھیان کرتی ہے۔ ویسے ویسے ہو کر بھاستی ہے۔ اُس کے لشچیات نام سنگھیا ہوتی ہے۔ اپنے سروپ کو بھول کر درشیہ سے تن میں ہوتی ہے۔ تو بھی سروپ سے بھن نہیں ہوتی ہے۔ شریر کا نام کشیترگ ہوتا ہے۔ شریر کو اندر باہر جاننے سے کشیترگ ہوتا ہے۔ سو کشیترگ چت کلا اہنگ بھاؤ کی بھاسنا کرتی ہے۔ اُس اہنکار سے آتما نیارا روپ دھرتی ہے۔ پھر اہنکار میں لشچے کلپنا ہوتی ہے۔ اُس کا نام بُدھی ہوتا ہے۔ اہنگ بھاؤ سے جب لشچے سنکلپ ہوتی ہے اُس کا نام من ہوتا ہے۔ وُہی چت کلا من بھاؤ کو پراپت ہوتی ہے۔ جب من میں اننت بکلپ اُٹھتے ہیں جب شبد سپرس روپ رس۔ گندھ کی بھاونا سے اندری پھر آتی ہیں۔ پھر ہاتھ پاؤں پران سمیت دیہہ بھاس آتی ہیں۔ ایسے دیہہ کو پا کر جیو جنم مرن کو پراپت ہوتا ہے۔ اور باسنا سے دُکھ پاتا ہے۔ اور کرموں انوسار اکار دھارتا ہے۔ اور آپ کو کارن کارنج ان کر اہنگ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے۔ سو یہ من دیہہ اندری روپ ہو کر استھت ہوتا ہے۔ اپنا روپ بھول جاتا ہے۔ پرچھن بھاؤ کو گرہن کرتا ہے۔ ایک سروپ ہے وہی پھرنے سے نانا پرکار سے کہیں من کہیں بدھی کہیں اہنکار کہیں گیان کہیں کریا کہیں پرکرتی کہیں ملیا کرم بدیا ابدیا اچھیا کہلاتا ہے اور ترشنا سے دُکھ پاتا ہے۔ تم جتن کر کے پار ہو جاؤ۔ سنسار کی بھاونا جیو کو نشٹ کرتی ہے۔ کرم سے سنسار کا برکش بڑھتا ہے۔ اور کلپنا سے اپنا واستو روپ بھول گیا ہے۔ اور واسنا سے دُکھ پاتا ہے یہ بھوگ پرم شترو ہے۔ اپنا ادھار ابھیاس اور بیراگ کے بل سے کرو۔

۴۴ واں سرگ

جیو کی اُتپتی

وششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جیو پڑتا ہے پھر کر سنسار بھاونا کرتے ہیں کوئی پہلے کوئی پیچھے اُپجتے ہیں۔ اماتیک اُپجتے ہیں۔ برہم ستہ سے پھُرتے ہیں۔ اور اپنی باسنا سے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بندھے ہوئے ہیں۔ جیسے سمندر کی ترنگ ایسے ہی مرتے جنمتے ہیں جن کو آتم بودھ ہوا ہے وُہی
کلیان روپ ہیں۔ جس نے اپنے سروپ کو جانا اور سنسار کے بداسنوں سے رہت آتما کی اور
دوڑا۔ وہ سے پاکر آتم پد کو پراپت ہو کر پھر جنم نہیں پاتا۔ کوئی انیک جنم بھوگ کر گیان سے
برہماجی کے لوک کو جاتے ہیں۔ پھر پرم پد پاتے ہیں۔ کوئی پھر سنسار میں گرتے ہیں ایسے ہی اپنی
باسنا میں جنم لیتے ہیں۔ جب سمبت اسپند ہوتی ہے۔ اُپجتے ہیں۔ جب لپسند ہوتی ہے ملے
ہوتے ہیں۔ آتما ستا سے جی اُپجتے ہیں۔ اور لے ہوتے ہیں جتنے جیو ہیں سب ہی سمے پاکر
اپنے سروپ میں لے ہوں گے ؛

۴۴واں سرگ

جگت کا مایا ماتر ہونا

رام چندر جی بولے ہے بھگون جب جیو آتم سروپ میں اِستھت ہے تو پھر اُس سے
بھاسا ہوا دیہہ کیوں ہوا۔ بسشٹ جی بولے کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں۔ کہ جو کچھ ستھر آدک استھاور
جنگم جگت دیکھتا ہے۔ سب ابھاس ماتر ہے۔ سپن کی نیائیں اگیان سے بھرم بھاستا ہے یہ
جو سنسار درشٹی سے پہلے برہم است روپ دیکھتے ہیں۔ اُن کی سنسار بھاونا است نہیں
ہوتی۔ اسمار سر برہما است انند کلپتے ہیں۔ اور جیووں کے انیک اکار چھل روپ چمن بھگ
ہوتے ہیں (جہاں من پھرتا ہے۔ وہاں ہی دیہہ رچتا ہے۔ اور جگت بھی من سے رچا ہوا ہے اور
سب سنکلپ اور مایا ماتر ہے۔ دیس کال آدک سے رہت آتم تتو اپنے آپ میں استھت ہے وہ
لیلا شکتی سے دیس کال کریا کر کے جگت روپ ہوا ہے اُس سے جیو کے اتنے نام ہوئے ہیں
اپنی باسنا سے تدروپ ہوئی۔ چت کلا چھل روپ من ہوئی۔ اور درشیہ کلپنا کے سنگ ہوئی۔ اسی
کلا نے ماننی شکتی ہو کر پہلے اکاش کی بھاونا کی۔ اور سوچھ بیج روپ شبد کے سنمکھ دھرم
چت گیہ دھرم ہے۔ جیسے بالک ترت کا اُتپت ہوا ہوتا ہے۔ ایسے اکاش پھول روپ پھر آیا
پھر اُسی میں بیج کے سنمکھ چت کلا ہوئی۔ تب پون پھر آیا۔ جب پنچ تن ماترا اُتپن ہو گئیں تب
من کے تن ہونے سے اگنی اچکر بڑا پرکاش ہوا۔ پھر پانچوں تت ہوئے۔ پھر استھول بھاونا سے
جل پرتھوی اکاش ہوئے۔ اہنکار کلا سے گلبت اور بدھی رچی بیج سے سم چت روپ ہوئے
اور آٹھویں جیوستا ہوئی۔ ان آٹھوں کا نام پر ٹیک ہوا۔ اُس آتم ستا میں تیر بھاونا کر کے اسی

چت ستا نے بڑا استھول شریر دیکھا جیسے بیج سے برکش پھول ہونے سے رس ٹپکتا ہے۔ ایسے نرمل اکاش میں برتی لسپند روپ ہوئی ہے۔ برہما جی نے اپنے چتن سمبیلن میں تیبر بھاونا کی اُس سے استھولتا کو پراپت ہوئے۔ اور برہما کا شریر اُتپن ہوا۔ ایسی باسنا اور کلپت من سے شریر اُتپن ہوا ہے۔ اور برہما جی کبھی پرکاش میں رہتے ہیں۔ کبھی کلپانت مہا سگر اگنی میں کبھی لشنو کی نابھی میں ایسی ہی لیلا کرتے ہیں۔ اور پنچ تتوں کو رچتے ہیں۔ اور لیلا کرکے بچتر روپ پرجا کو اُتپن کرا ایسے سرشٹی ہو گئی ہے اور دھرم ارتھ کام موکش چار پدارتھ اُس کے سادھن رچے۔ پھر ان میں بُدھی پھرنا لسپند جی کر پیرکرم کرنے کے جوگ ہے ان کے انوسار پھل کی رچنا کی۔ اور اسنبھ بچترتا رچی۔ ایسے سرشٹی پھرنے کی دردھنا سے استھر ہوئی ہے۔ سروپ میں نہ کچھ اُپجا ہے نہ کچھ نشٹ ہوتا ہے۔

۴۵ واں سرگ

سرشٹی کا برہما جی کے سنکلپ سے ہونا

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی من کے پھرنے سے سرشٹی بھاستی ہے۔ یہ برہمانڈ سپن کے تُل سنکلپ ماتر ہے۔ من کا پھرنا اس کا کارن ہے۔ من نے اپنے رہنے کا استھان یہ شریر رنچ لیا ہے۔ اور آپ ہی دُکھی ہوتا ہے۔ اور پرتما سب کی شکتی ہے۔ اور من بھی اُسی کی شکتی ہے۔ اور چت کلا برہما روپ ہو کر اودے ہوئی ہے۔ اس بھاونا کے انوسار آپ کو برہما کا شریر دیکھا اس نے کلپنا روپ دیوتا دیت منش استھاور جنگم روپ جگت رچا ہے۔ جب سنکلپ مٹ جائے گا۔ سرشٹی بھی میٹ جائے گی۔ نہ کوئی اُپجا ہے نہ مرتا ہے۔ اگیان سے سب پدارتھ لبدھ سنجگت بھاستے ہیں۔ گیان درشٹی سے برہما سے لے کر ترن تک بھرم ہیں۔ یہ دیہ مایا رچا گیا ہے۔ اور من کے منن سے است روپ ست کی نیائیں دیکھتا ہے۔ اس مستھیا جگت کی ترشنا تیاگ کر سکھی ہو جاؤ۔ جو مورکھ میرے بچنوں کو نہ مان کر دیہ کو سُکھ روپ جان کر پرپت کرتے ہیں۔ اگیانی ہیں۔ جگت کے ناش ہونے سے آتما ناش نہیں ہو جاتا۔ گیان وان کو کوئی پدارتھ جگت سا گرہن کرنا جوگ نہیں ہے۔

۴۶ واں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

دھن ست آدک سے ہرکھ وان نہ ہونا چاہیئے

بششٹ جی نے کہا ہے رام چندر جی دھن ست استری پوتر آدک کو اندر جال سمجھ کر شوک نہ کرنا چاہیئے۔ جو ایک چھن میں دکھلائی دے کر نشٹ ہو جائے۔ اُس کا ہرکھ سوگ برتھا ہے۔ بُدھی وان ان کی اچھیا نہیں کرتے اس لئے تم گیان وان کی بنائیں شاستر انوسار بیوہار کرو۔ ہرکھ سوگ سے رہت ہو کر جو پراپت نہ ہو۔ اچھیا مت کرو۔ جن کی بدھی میں اپنا سروپ نشچے ہوا ہے کسی پدارتھ کی اچھیا نہیں کرتے۔ جو ست است کے مدھ میں بھاسے ہے۔ اس کا آسرا کر دوار شٹ پدارتھ کو گرہن نہ کرو۔ ان کی آشا چھوڑ کر پرم پد کو پراپت ہو کر آتما میں اسنغت ہو جاؤ۔ راگ دویش سے رہت سب کا سنح کرو۔ جس کو پدارتھوں کی اچھیا نہیں۔ اس کو کرم کا اسپرس نہیں ہوتا۔ کنول کی طرح سدا نرلیپ ہے۔ جنا اچھیا کو مکتی کی بھی اِچھا نہ ہو تو بھی مکتی روپ ہے۔ اس دیہہ سے آپ کو نیارا جان کر آتم پد میں اسنغت ہو جاؤ۔ یہ بودھ کہا ہوا میرا تلوار کی دھار سے بھی تیکشن اِبدیا کے کاٹنے کو ہے۔ جیون مکت ہو کر اچار کرو۔ بھوگ میں دین نہ ہونا چاہیئے۔ گیانی پرماتما میں لین ہو کر کسی بستو کی اِچھا نہیں کرتے۔ پرار بدھ سے جو پراپت ہوتا ہے۔ اسی میں بچرتے ہیں۔ راگ دویش نہیں کرتے۔ نہ لکشمی پا کر پرشن نہ دردر میں دکھی سم بھاؤ رہتے ہیں۔ بالمیک جی بولے رام چندر جی کا نربل چت بودھ کے امرت سے ستیل اور پورن ہوا ۷

۷۹ واں سرگ

سرشٹی اور برہمانڈوں کا برنن

(رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون برہما جی کی اُتپتی کس پرکار سے شاستر نے کیسی کہی ہے یہ سندیہہ دُور کرو۔ بششٹ جی نے کہا کہ کئی لاکھ برہما اور انیک وشنو اور شیو ہوئے اور کئی برہما ہوتے ہیں آور ہوتے ہیں۔ آور ہوں گے۔ سو کبھی سداشیو سے سرشٹی ہوتی ہے۔ کبھی برہما سے کبھی وشنو سے کبھی منیشر راج رشی لیتے ہیں۔ کبھی برہما کنول سے کبھی جل سے کبھی انڈے سے اُتپن ہوتے ہیں۔ کبھی کسی برہمانڈ میں اندر کے تین نیتر ہوتے ہیں۔ کبھی وشنو کبھی شدا شیو ہوتے ہیں۔ کسی سرشٹی میں پربت اُچھلتے ہیں۔ کبھی منش کبھی برکش کبھی مرت کا ہی ہوتا ہے۔ کبھی پاشان کبھی مرلکا کبھی سورن سے ہوتی ہے۔ ایسے ہی انیک پرکار سرشٹی کی اُتپتی ہوتی ہے۔ اور کئی سرشٹیوں میں چودہ لوک کسی میں کئی لوک ہوئے ہیں۔ کسی میں برہمانڈ نہیں ہوتے۔ ایسی سرشٹی چدا کاش برہم

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

تتو سے پھُری ہیں۔ اور لین ہوئی ہیں۔ آتما سرشٹی کا آدانت کچھ نہیں جیسا یہ برہمانڈ بھاسے
بنا ہے۔ ایسے انیک ہو گئے ہیں۔ اور ہوں گے۔ جب آتم سروپ درشٹی سے دیکھو گے۔ تب کوئی
لکھارنہ بھاسے گا۔ نہ جگت ست کبھی جاویں نہ استبا ستو ہیں برہم جگت میں کچھ بھید نہیں ابدیا
سے بھن ہو کر بھاستے ہیں۔ بچار سے نورت ہو جاتے ہیں۔ سب آتما سروپ ہے۔ کبھی برہم تتو
سے پرتھم برہم اکاش اُپجتا ہے اس سے برہما اُپجتا ہے۔ تب اس کا نام اکاشج۔ باپو جا۔
جل جا۔ پرجاپتی۔ پار بھو جا۔ اگنی جا۔ یہ سب نام برہما کے ہیں۔ کبھی پرتھم پون اُپجتا ہے اس سے
برہما ہوتا ہے۔ وہ باپو جا کہلاتا ہے۔ کبھی پرجاپتی سے ہوتا ہے۔ ایسے ہی سمجھو یہ اُتپتی برہما کی
پنچ بھوت سے ہوئی ہے۔ جب چار تتو پورن ہوتے ہیں۔ پانچواں تتو ست سے بڑھتا ہے
اس سے پرجاپتی اُپجکر اپنے جگت کو رچتا ہے۔ کبھی برہم تتو سے آپ ہی آتا ہے۔ ارتھات برہماجی
اُپجکر پرش بھاونا سے پُرش روپ ہوتا ہے۔ اس کا نام سوئمبھو ہوتا ہے۔ کبھی وشنو کی نابھ سے
کبھی بسیٹھ سے کبھی بتیر سے اُتپن ہوتا ہے۔ مول سب مایا ماتر سپن کی نیائیں متھیا روپ بھاستا
ہے۔ شدھ ستا کا بھاش سمبدین پھُرتا ہے۔ تب وہ جگت روپ ہو کر بھاش آتا ہے۔ کبھی شدھ
اکاش میں منن کلا پھُرتی ہے۔ اس سے سورن کا انڈا ہوتا ہے۔ انڈے سے برہما اُپج آتا
ہے۔ کبھی پُرش لشنو دیو جل میں بیج ڈالتا ہے۔ اس سے کنول اُگتا ہے۔ اُس کنول سے برہما
پرگھٹ ہوتا ہے۔ کبھی سورج سے سرشٹی پھُر آتی ہے۔ اس پرکار بچتر روپ رچنا برہم سے ہوتی
ہے۔ پھر لے ہو جاتی ہے۔ مول میں کچھ نہیں ایسے بھرانتی کر کے جو برہم تتو سے جگت بھاستا
ہے۔ وہ برہم روپ ہی ہے۔ جو کوئی دوسری لبتو نہیں۔ برہما سے لے کر چیونٹی تک دیکھ لو۔
کبھی ست جگ کبھی دواپر۔ کبھی تریتا کبھی کل جگ آتا ہے۔ ایسے ہی کال چکر پھرتا ہے۔ آتما
سربگیان ہے۔ جو شکتی اس سے پھُرتی ہے وہ اسی کا روپ ہو کر بھاستی ہے۔ جس کے
نشچے میں است روپ جگت بھاستا ہے۔ وہ پُرش پھر سنساری نہیں ہوتا۔ گیان وان کی درشٹی
میں سرب برہم کا نشچے ہے۔ اگیانی کو جگت ست بھاستا ہے۔ سو باسنا سے اُپجکر نشٹ ہوتا
رہتا ہے۔ برہم اُتپتی اور ناش سے رہت ہے ؎

۸۰ واں سرگ

ماسو برہمن کی کتھا

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی جن کا چت بھوگ اور الیشرج میں لگا ہوا ہے۔ نانا
پرکار کے راجس تامس ساتک کرم کرتے ہیں۔ اور آتما کی شانتی نہیں کرتے۔ ترشنا چھوٹے تو اتما
درشٹ پڑے جس نے اہنکار کو شریر سے نکال دیا ہے اور اندریوں کو بس کر لیا ہے۔ ایسے
پُرش اتم درشٹی جگت کے پدارتھوں میں اسکت بھاستے ہیں۔ پرنتو جنم مرن نہیں پاتے۔ یہ
سنسار چکر واسور کے برتانت کی طرح ہے۔ تم ہی سب بیوہار کرو۔ پرنتو ہردے سے کچھ اچھا نہ کرو
آتما میں استھت رہو۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ وہ چکر واسور کا برتانت کیسے ہے۔ بسشٹ جی بولے
کہ مگدھ دیس میں ایک واسور نام دھرماتما تپسوی بن میں کدمب کے برکش پر بیٹھ کر تپ کرتا تھا
اس کے تپ کا کارن یہ تھا۔ کہ سربوبا نام رکھیشر ایک پربت پر رہتا تھا۔ واسور پُتر اس کا اس کے
پاس رہتا۔ سربوبا نے شریر تیاگ دیا۔ واسور پتا کے شوک میں رُدن کرنے لگا۔ وہاں ادرشٹ شریر
دیوی تھی۔ اُس نے دیا کر کے اکاش بانی سے کہا کہ ہے رکھیشر کے پُتر تو بدھیوان ہو کر کیوں رُدن کرتا
ہے۔ یہ سنسار است روپ ناشوان ہے تو پتا کے مرنے کا شوک مت کرو۔ جو جنما ہے مرتا ہو گا۔ واسور
نے یہ بانی سُن کر دھیرج وان ہو شاستر انوسار پتا کی کریا کر کے سدھی کے نمت تپ کا اُدم کیا۔ اگیانی
تھا۔ اس کو سب پرتھوی شسر پرنت ہوئی۔ سوچا کہ کدمب کے اوپر بیٹھ کر تپ کروں اور کرنے لگا اور
اپنے مکھ کا مانس کاٹ کر ہوم کرنے لگا۔ تب دیوتا کا مکھ جو اگنی ہے اس نے بچارا کہ برہمن کے مکھ
کا مانس میرے مکھ میں نہ آوے۔ تب شریر دھارن کر برہمن کے پاس آ کر کہا کہ ہے برہمن جو تیری
بانچھا ہو۔ بر مانگ۔ واسور نے پوجن اگنی کا کر کے کہا کہ ہے بھگون پران اہوتی کے پون شریر سے
تم نے تپ کرنے کے نمت اُدم کیا ہے۔ سو دوسرا پوتر استھان کوئی نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ
اس برکش کے شاکھا پر بیٹھنے کی مجھ کو سامرتھ ہو جائے۔ یہاں بیٹھ کر تپ کروں۔ اگنی دیوتا نے
کہا۔ ایسے ہی ہو گا۔ اور اگنی دیوتا انتردھیان ہو گیا ؛

۹۵واں سرگ

واسور کی کتھا میں تپلی کا براٹ سروپ

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی واسور کدمب کی شاکھا پر جا بیٹھا۔ وہاں ایک بیر
بہتر دیکھا کہ ایک تپلی ہے۔ جس کا شیام اکاش سیس ہے۔ اور پاتال چرن میگھ روپی بستر اور
گورا رنگ شریر کا ہے۔ سمندر کیلاش اس کے بھوشن ہیں۔ پران روپی پھُرنے سے پرکاشتی
ہے

سوہ روپی شتر اور روم بجاتے ہیں۔ سورج چندرماں اس کے کنڈل پون پران پاؤں سمیت ہاتھ سمندر اس کی آرسی ہے۔ ایسی بیلی دیکھی ؛

۵۰ واں سرگ

داسور کا تپ اور دیوی کی کتھا

ہے رام چندر جی اس کے اوپر بیٹھ کر برہمن تپ کیا کرے ایک سمے اگیان سے اس نے پھل کی اچھا کر کے من سے ہی جگ کا آرمبھ کیا اور دس برس تک مانسی جگ کی اس کا انتش کرن شدھ ہوگیا اور نرمل چت ہوگیا۔ ادویت بھاو دور ہو چت سنکلپ سے رہت ہوا۔ ایک دن اس نے ایک دیوی پرم سندر کو دیکھ کر پوچھا کہ ہے دیوی تو کون ہے یہاں کس لئے آئی ہے۔ دیوی بولی ہم اس بن کے دیوتا بیلا کرتے پھرتے ہیں۔ تم سے میرا یہ پریوجن ہے کہ میرے کوئی پتر نہیں ہے۔ میں دکھی ہو کر تمہارے پاس آئی ہوں۔ تم میرا پریوجن پورن کرو۔ اور جو تم مجھ کو پتر نہ دو گے۔ تو میں اگنی میں بھسم ہو جاؤں گی۔ منیشر نے سمان کر کے دیا سے اس کے ہاتھ میں پھل دے کر کہا کہ ہے سندری تو جا ایک مہینے میں تجھ کو سندر پتر ملیگا۔ پرنتو تو نے جو کہا کہ پتر نہ ملیگا تو بھسم ہو جاؤں گی۔ اس لئے اگیانی پتر ہوگا۔ دیوی بولی ہے منیشر میں یہاں رہ کر تمہاری سیوا کرونگی۔ منیشر نے کہا ہے سندری تو اپنے گھر کو جا اور وہ چلی گئی۔ اور سمے پا کر اس کے پتر پیدا ہوا۔ جب وہ بالک دس برس کا ہوا۔ تب اس کو منیشر کے پاس لا کر کہا کہ ہے بھگوان یہ کلیان مورتی میرا تمہارا دونوں کا پتر ہے۔ میں نے سب ودیا اس کو پڑھائی ہے۔ اور وید جانتا ہے پرنتو گیان پراپت نہیں ہوا۔ کرپا کر کے اس کو گیان اپدیش کرو۔ اس پتر کو سدکھ رکھنا اچت نہیں ہے۔ منیشر بولے کہ تم یہاں اس کو چھوڑ جاؤ۔ وہ چھوڑ گئی اور چلی گئی۔ سو بڑے جتن سے اس کو گیان کی پراپتی ہوئی۔ اور نانا پرکار کے گیان اور ابھیاس اور درشٹانت و دیک شنا کر وید ویدانت کا اپدیش کیا۔ کہ وہ شانت آتما ہوا ؛

۵۱ واں سرگ

واسور کا اپنے پتر کو کتھا سنانا

بسشٹ جی بولے کہ میں بھی کیلاش اور گنگا جی کے اشنان کر رشیوں کے منڈل کو چلا جاتا تھا۔ جب میں اس برکش کے پاس آیا۔ میں نے یہ شبد سنا کہ ہے پتر بدھی وان کون ہے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

لشنو کے زوپن کے نمت تجھ کو میں اشچریہ برتانت کہتا ہوں۔ یہ ایک راجہ پراکرتی ترلوکی میں نام
انلکٹ سونگی نسخہ نام بڑا لکشمی وان جگت کا رکھپال ہے۔ اور جگت کے راجہ اس کے بس میں ہیں۔
اُس کے تین شریر ہیں۔ وہ سب سمپت میں پورن ہو رہے ہیں۔ اُن تینوں دیہوں سے جگت میں اُتم
مدھم۔ ادھم روپ ہو کر پھیل رہا ہے۔ اور اکاش سے اُتپن ہوا ہے۔ اور وہاں ہی شریر سے استھت
ہے۔ اور پرم اکاش میں ایک استھان اپنے اور دیاں کے کارن رچا ہے۔ اور پربت کے شکھر میں
ستی کی بیل رچی ہے۔ اور اس میں سات باولی دو دیپک بنا تیل اور باتی کے چلتے ہیں۔ وہ
ستیل اور نیچ روپ ہے۔ کبھی نیچے کبھی اُوپر نگر میں بھرتے ہیں۔ استھان کے نو دوار کئے ہیں اس
میں بہت برکش لگائے ہیں۔ پانچ دیپ دیکھنے کے نمت کئے ہیں۔ بڑے ستون ہیں۔ ان میں
اور چھوٹے تھم اور نگر کی رکشا کے لئے سینا رچی ہے۔ نانا پرکار کے پکشی ہیں۔ ان شریروں
سے بچرتا ہے۔ اور لیلا کر کے ایک استھان سے دوسرے استھانوں میں چیشٹا کرتا ہے کبھی
اچھا ہوتی ہے۔ تو چنچل چت سے بھوشت نگر کو رچ کر اس میں استھت ہوتا ہے۔ اور بھے کھا کر
پھر وہاں سے اُٹھ آتا ہے۔ کبھی گندھرب نگر رچتا ہے۔ جب اِچھا کرتا ہے کہ میں اُچوں اُپج
آتا ہے۔ اور اپنی اچھا سے مر جاتا ہے۔ کبھی روتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ میں کیا کروں۔ آگیانی دُکھی
ہوں اور کبھی آپ کو سُکھی مانتا ہے۔ اور چلتا پھرتا ہے۔ اور اُچت رُوپ ہو کر نگر میں استھت ہے

۵۲واں سرگ

داسور اور اُس کے پتر کا اکھیان

ہے رام چندر جی جب ایسے داسور نے کہا تو پتر نے پوچھا کہ وہ راجہ کون ہے اور کیسا نگر
رچا ہے۔ جو بھوشت نگر میں رہتا ہے۔ رہتا تو ورتمان کال ہی ہوتا ہے۔ یہ بردھ کیونکر ہو سکتا
ہے۔ داسور نے کہا کہ یہ سنسار است لستار سے دیکھتا ہے۔ اور جیسے استھت ہے میں
تجھ سے کہتا ہوں۔ جو شدھ اچنت چنماتر چداکاش ہے۔ اس سے جو سنکلپ اٹھا ہے
اُس سنکلپ کا نام شونیہ ہے جو آپ ہی اُپجتا ہے۔ آپ ہی لین ہو جاتا ہے۔ اور سب
جگت اُس کا روپ ہے۔ سو بہت لستار سے بھاستا ہے۔ اور اس کے اُپجنے سے
جگت اُپجتا ہے۔ اور نشٹ ہونے سے نشٹ ہوتا ہے۔ برہما لشنو۔ رُدر۔ اندر آدک
سب اس کے انگ ہیں۔ شونیہ اکاش جو اُس سے یہ جگت روپی نگر رچا ہے۔ اور پرتی بھاش

کے انوسندان سے وہی چیت کلا برہمانڈ کو پراپت ہوتی ہے۔ اور چودہ لوک جو برنن ہوئے وہ
لستار سمیت لوک ہیں۔ بن سنگت پربت آدک کریڑا کے استھان ہیں۔ اور جو دیپک بنا تیل
کے کہے وہ سورج چندرما ہیں۔ جو جگت روپی نگر میں نیچے اوپر جاتے ہیں۔ پاپ سے نرک
میں سوپن سے سرگ میں چلے جاتے ہیں۔ اور جگت میں سنکلپ کر کے جو کریڑا کے نمت اس
نے گن رچے ہیں۔ وہ دیہہ ہیں۔ کوئی دیوتا ہو کر سرگ میں رہتے ہیں۔ کئی منش ہو کر مدھ
لوک میں رہتے ہیں۔ پون روپی پرواہ سب جنتر چلتے پھرتے ہیں۔ ہاڈ روپی ان میں لکڑی
ہیں۔ کوئی چر کال میں کوئی شیگھر نشٹ ہو جاتے ہیں۔ بسیں پرکیش تمام لسبتر ہیں۔ اور کان
ناسکا نیتر جیبا اور لنگ۔ اندری گدا یہ نو دوارے ہیں۔ ایسی نرنتر پون چلتی ہے۔
سیت اوشن روپ مان اپمان ناک آنکھ آدک اس کے جھروکے ہیں۔ ہاتھ اس کی نگر کی گلی
ہیں۔ پانچ دیپک پانچ اندری ہیں۔ اہنکار اس میں یکش ہے۔ یہ استھان اہنکار انیت
ہے۔ بہت ہوتا ہے۔ دیہہ روپی گن ہیں۔ سو اہنکار روپی یکش سمیت بچرتے ہیں۔ چیپ
استا روپ ہے۔ پرنوست ہو کر اس کے ساتھ کریڑا کرتے ہیں۔ اور بھوشت نگر بہے کر جو اپنا
کوئی پریوجن سوچتا ہے کہ یہ کارج اس پرکار کروں گا۔ اور پردیس میں جاؤں گا۔ جیسے دھیان
کرتا ہے ویسے بھاس آتا ہے۔ اور اس میں جا پراپت ہوتا ہے جب تک کھوٹی باسنا ہے تب
تک انیک دکھ ہوتے ہیں۔ اور یہ دشٹ من اہنکار استھول ہو جاتا ہے۔ اور سنکلپ کے میٹ
جانے سے شیگھر ناش ہو جاتا ہے جب تو سنکلپ کا ناش کرے گا۔ تب شیگھر کلیان ہوگا۔ اپنا
سنکلپ اٹھ کر آپ ہی دکھدائیک ہے۔ سمپورن جگت آتما کی ستا سے اتپنت ہوتا ہے۔ اور
نشٹ ہو جاتا ہے۔ بچار کئے سے یہ سنسار نہیں رہتا۔ جب من میں بچار ہوتا ہے۔ تب
سنسار نشٹ ہو جاتا ہے۔ ہے شونیر کے میں نے جو تین شریر کہے۔ اتم۔ مدھم۔ ادھم وہ ساتک
راجس تامس یہ تین گن دیہہ میں ہیں۔ یہ ہی سب جگت کا کارن ہیں۔ جب تامسی سنکلپ
سے ملتا ہے۔ تب نیچ روپ پاپ کر کے مہا کرشٹا کو پراپت ہوتا ہے۔ اور مرت پا کر کیڑے
آدک جون میں جنم پاتا ہے۔ جب راجسی سنکلپ سے ملتا ہے۔ استری پتر آدک میں آشنیہ
کرتا ہے۔ اور پاپ کرم نہیں کرتا۔ وہ مرت پا کر شریر منش کا پاتا ہے۔ جب ساتک بھاو میں
ملتا ہے۔ تب دھرم اور گیان کو پراپت ہوتا ہے۔ اور موکش پد کی بھاونا ہوتی ہے اور
سنسار درشٹی کو تیاگ کر من سے من کو بس کر کے اور درشیہ کو نرورت کر کے بنانت آتما ہوتا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بیٹے (ہے پُتر بنا اس کے اور کوئی اُپائے نہیں چاہے نو ہزار برس تک تپ کرے اگر
سمندر اور اگنی میں کیوں نہ پرویش ہو جائے اور سدا شیو۔ برہما۔ وشنو۔ برہسپتی بھی اپدیش
کریں تو بھی کلیان کے نمت اور کوئی اُپائے نہیں۔ اس لئے سنکلپ کو اُپائے سے مٹاؤ
ست است پدارتھ سب سنکلپ ماتر ہیں۔ سنکلپ کے دُور ہونے سے نشٹ ہو جاتے
ہیں ؛)

۵۳ واں سرگ

داسور کا اپنے پُتر کو سمجھانا

داسور نے کہا کہ ہے پُتر چت سمبیدن درشیہ کی اور پھُرنے کا نام سنکلپ ہے۔ سروپ
سے بھُول کر چت درشیہ کی اور پھُرتا ہے۔ تب سنکلپ کی بردھی ہو کر وہی جگت جنجال
رچتا ہے۔ جب تو اس پرکار جانے گا۔ میں اور تو کی بھاونا جب ہو گی۔ تب آپ سے آپ
اپنے سروپ میں استھت ہو جائے گا (سنکلپ کے تیاگنے میں کچھ جتن نہیں ہونا۔ اس درشیہ
پرپنچ سے اُلٹا سمجھنا کہ نہ میں ہوں نہ جگت ہے۔ جس پُرش نے اس درشیہ جگت کا ست
بھاؤ سنکلپ ناش کیا ہے۔ وہ شانت روپ ہوتا ہے۔ اس لئے سنکلپ کو مردے
سے دُور کر کے شانت ہو جاؤ۔ جیسے آکاش بھرانتی سے نیلا دکھلائی دیتا ہے۔ ایسے یہ جگت
است دکلپ سے اُٹھتا ہے۔ سنکلپ اور جگت دونوں است ہیں۔ اس کی بھاونا مِتھیا
ہے۔ جب اس پرکار جان لے تب است روپ کس کو جانے اور باسنا کس کی کرے۔ جب
باسنا نشٹ ہو جاتی ہے۔ باسنا کے نشٹ ہونے سے سدھی پراپت ہوتی ہے۔ جس پُرش
کی جگت بھاونا اُٹھ گئی۔ اس کو جگت کے سُکھ دُکھ اسپرش نہیں کرتے۔ کہ جو من سے رچے
ہیں۔ بھوت بھوشت ورتمان کال جگت من کی باسنا سے پھُرتے ہیں۔ وہ من چیتن میں
دیرگھ اکار ہو جاتا ہے۔ جدپ دیرگھ اکار سے جگت بھاستا ہے۔ تو بھی کچھ بستو نہیں
ہے۔ کیول باسنا سے بھاستا ہے۔ باسنا کے دُور ہونے سے دُور ہو جاتا ہے۔ جو بستو
مول ہی کچھ نہیں۔ اس کا تیاگنا بھی کیا کٹھن ہے۔ اس کا دن ست آتما کا انگیکار کرو۔
اور سب پدارتھ اور جگت است روپ ہیں۔ دیکھتے دیکھتے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ یہ جگت
نہ تیرا ہے۔ نہ تو اس کا ہے ؛

۵۴ واں سرگ

گیان چرچا

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی جب یہ اُپدیش داسور نے اپنے پُتر کو کہا۔ میں اُس کے پیچھے اکاش میں استھت تھا۔ سو کدمب کی انگلی شاکھا پہ میں جا بیٹھا اور واسور نے مجھ کو دیکھا اور لبشٹ جان کر پوجن کیا۔ پھر ہم دونو کتھا پرسنگ چلانے لگے۔ اور اس کے پُتر کو اس چرچا سے گیان دیا۔ اور اُتم اُپدیش وشانت سہت کیا۔ اور نانا پرکار بچتر ابھیاس کہے ساری رات گیان سنایا۔ جب پربھات کال ہُوا۔ میں اُٹھ کر گنگا جی کی اور چلا گیا ؛

۵۵ واں سرگ

جگت کا مِتھیا ہونا

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی یہ جگت کچھ نہیں ہے اس کو است جان کر پریت ہٹا دو۔ اور آتم تتو میں ٹھیر جاؤ۔ آتما سب اندریوں سے نیارا کرتا روپ ہے۔ اس کو کرتا کیونکر کہا جائے۔ جگت آتم بچار سے شُونیہ روپ ہے۔ آتم تتو ہی سب کا کرتا اور اکرتا اداسین ہے جیسے سورج کے پرکاش سے سب اپنا اپنا کارج کرتے ہیں۔ اور وہ کسی کے آسرے نہیں ہے وہ آپ ہی پرکاش روپ ہے اور چلتا ہے۔ اور چلایا ہُوا نہیں ہُوا۔ جو سورج کا پرتیبمب چلتا دکھائی دیتا ہے۔ سو اس کا چلنا سورج میں نہیں ہے۔ ایسے تمہارا سروپ آتما سدا اکرتا اچل ہے۔ اس میں استھت ہو جاؤ۔ یہ جگت ناشوان ست نہیں بھرم ہے۔ یہی نشچے کرو کہ سب میں ہی ہوں۔ اور اکرتا ابھوگتا ہوں۔ اس دریڑھ سے جگت کے کارج کرتے بھی بندھن نہ ہوگا۔ اتھوا یہ نشچے دھارو۔ کہ سب کا کرتا میں ہی ہوں۔ سب کے ہردے میں استھت ہو کر سب کارج کرتا ہوں۔ ان دونوں بچنوں سے جس میں تمہاری رُچی ہو۔ اُس میں استھت ہو جاؤ۔ جب نشچے ہو جائے گی۔ راگ دویش نہیں ہوگا۔ جگت کے دُکھ سُکھ نہ ہوں گے۔ اتھوا دونوں نشچے کو تیاگ کر نس سنکلپ نرمن ہو جاؤ۔ تب تمہارا وہی سروپ رہے گا ؛

۵۶ واں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

باسنا کا تیاگ

رام چندر جی نے کہا ہے بھگون جو کچھ آپ نے کہا۔ ست ہے۔ برہمہ ستا میرے ہردے میں رم رہا ہے، اور آپ کے بچنوں سے میرا ہردہ ستیل ہو کر اُداسین اور نِرا اچھا ہے۔ پرنتو کچھ سندیہہ مجھ کو ہے۔ وہ بھی دُور کرو۔ کہ یہ ست یہ است۔ یہ ہیں۔ یہ سب دویت کلپنا ایک ادویت لبرت شانت روپ میں کہاں سے آئی۔ بسشٹ جی بولے کہ کرتا اور کرم کا بچار کر کے باسنا کا تیاگ کرو۔ اس کے دُور ہونے سے موکش ہے۔ میتری (سب میں برہمہ بھاؤ ہے انیہ بجانے کسی سے شترتا نہ کرے) کرنا (لکشمی وان میں پریت کرے اس کو دیکھ کر اِیرکھا نہ کرے۔ دین پر دیا کرے) مُتتا (دھرماتما پرش کو دیکھ کر پرسن ہو) اوپیکشا (پاپیوں کو دیکھ کر اُداسین رہنا ان کی برائی نہ کرنا) ان چار پرکار کی باسنا سے سنبین ہونا۔ اور ہردے سے ان کا بھی تیاگ کر کے ان کا ابھمان نہ رکھنا اور باہر سے اُن کا بیوہار ہو۔ پھر ہردے سے تین گن کی باسنا تیاگ کر چینماتر میں باسنا رکھنا چاہیئے اس کو بھی من بدھی کے ساتھ تیاگ کرنا چاہیئے پھر اس کے پشچات جو رہے وہ آتما ہی ہے۔ ہے رام چندر جی چینماتر تتو سے کلپنا کر کے دیہہ اندریاں پران اور تم۔ پرکاش باسنا آدک بھرم ماتر بھاس آئی ہیں۔ جب اہنکار سنجگت آپ کو تیاگ کرو گے۔ تب اکاش وت (سم سوچھ) ہو جاؤ گے۔ پھر جو رہے وہ تمہارا سروپ ہے۔ سمادھی میں رہے الفعا کرم کرے الفوا نہ کرے۔ جس کے ہردے سے سب ارتھوں کی استھا نشٹ ہوئی ہے۔ وہ مکت اور اُتم اودار چیت ہے۔ اس کو کرنے نہ کرنے میں لابھ ہے نہ ہانی۔ نہ سمادھی سے پریوجن نہ تپ سے۔ میں نے چرکال تک انیک شاستر بچارے اور اچھے پرشوں سے چرچا کر بھی نشچے کیا ہے کہ باسنا کا تیاگ اور تم مون ہے۔ بنا اس کے کوئی اور اتم پد پانے کے یوگ نہیں ہے۔ میں نے سب کچھ دلیشوں اور دشاؤں میں پھر کر دیکھا اس جتن سے نیارا کچھ نہیں دیکھا۔ سب برہمانڈ کا راج کرے۔ اگنی اور جل میں پرویش کرے تو بھی آتما کی ابھید بنا شانتی نہیں ہوتی۔ وہی بدھیوان وہی سورما۔ وہی شانت ہیں وہی اُپاسنا کے یوگ ہیں۔ ان کو ہی جنم مرن کا ابھاؤ ہے۔ جنہوں نے اپنی اندریاں جیت لی ہیں۔ گیانوان کو کسی درشیہ پدارتھ میں پریت نہیں ہوتی۔ اور دار چیتوں کو سمپورن جگت پول دکھائی دیتا ہے۔ وہ تیاگ کریں کس کا۔ ہرکھ شوک کس کا کریں۔ گرہن تیاگ سے رہت ایک ادویت آتم بھاو کو پراپت ہوتے ہیں۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۵۷ واں سرگ

گج کی کتھا

بششٹ جی بولے اس سدھانت کا ورتانت جو برہسپتی کے پُتر گج نے کہا تھا۔ وہ یہ ہے۔ ایک سمے سمیر پربت پر گج کو ابھیاس سے آتم تتو میں لیسرانتی ہوئی۔ اور برہم پدتا میں رہنے لگا۔ اور سوچا کہ سب پدارتھ آتما ہی ہے۔ آتما سے نیارا کچھ نہیں ہے سب میں ہوں اور اپنے آپ میں استھت ہوں۔ اور آدانت سے رہت اننت آتما ہوں۔ سب کچھ میں ہی ہوں۔ جو پدارتھ میں نہیں وہ ہی نہیں۔ ایسی بھاونا کر اونکار شبد کرنے لگا۔ اور اونکار کی جو اردھ کلا ہے۔ جس کو اردھ ماترا کہتے ہیں۔ اس میں استھت ہوا۔ وہ ماترا نہ اندر ہے نہ باہر ہے۔ اور کلپنا روپی من سے رہت ہو کر نرمل ہوا۔ چت کی برتی نرنتر لین ہو گئی۔

۵۸ واں سرگ

مایا کا ورتانت

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی گیان وانوں کو جگت کے پدارتھ تچھ اور اگیانیوں کو پیارے لگتے ہیں۔ اندریوں کے جو پانچ وشے ہیں۔ وہ موہ کے بڑھانے والے ہیں۔ اور دویک مارگ کے روکنے والے جو پریم دکھلائی ہیں۔ اس لئے ان کو تیاگ کر اپنے سوبھاؤ میں استھت ہو جاؤ۔ جب اناتما کا آتما میں ابھیمان ہوتا ہے۔ جب جگت جال بھی ست ہو کر بھاستا ہے برہما کا بھی سنجوگ شریر سے باسنا کے بس سے کلپنا ماتر ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون! برہما روپ ہو کر یہ جگت جال کیسے رچے ہیں۔ بششٹ جی بولے جب برہما جی پہلے ہی اُتپت ہوا تو یہ شبد اُچارن کیا۔ کہ (برہما برہما) اس لئے اس کو برہما کہتے ہیں۔ پھر بن ہوا۔ اُس بن نے سنکلپ لکشمی کا کیا پرنتم سنکلپ سے مایا اُپجتی ہے۔ وہ تیج اگنی کے چکر کیسے تُل پھیرنے لگا۔ اُس سے بڑا اکار ہو گیا اور شریر میں سنجگت سورج روپ ہو کر استھت ہوا۔ ایسے برہما سورج ہوا۔ اور جو تیج کرن پھیرتی ہے۔ وہ اکاش میں تارا گن ہیں۔ پھر جوں جوں وہ سنکلپ کرتا گیا۔ تیوں تیوں نرت ہو کر بھاستا گیا۔ ایسے ہی سمپورن جگت رچا اور برہما جی نے وید اُتپن کئے۔ اور جیووں کے نام اچار کرم آدک رچے جگت کی مریادہ کے کارن بہتی روپ اگنی کو رچا۔ اس

پرکار برہمہ کی مایا شریر دھارن کر رہی ہے۔ سب جگت مایا ماتر ہے۔ مایا اُسے کہتے ہیں جو بستو مول میں کچھ نہ ہو اور دکھائی دے۔ جب برہما کا سنکلپ پربان ہوتا ہے۔ جگت مِٹ جاتا ہے ایک سمے برہما پدم آسن لگا بچارنے لگے۔ کہ یہ جگت سنکلپ ماتر ہی اُپج آتا ہے۔ اس سے چھوٹ جاؤں۔ اور آد انت سے رہت اناد پرم برہم آتما تتو میں من کو لے گئے۔ اور آنند روپ آتما ہے کر نرمل نراہنکار پرم تتو کو پراپت ہوئے۔ جب پردھیان سے جاگے تو سنسار کو دُکھ سُکھ سے سنجگت بندھان راگ دویش موہ آدک بکاروں سے آپت ہیں دیکھ کر دیاوان ہوئے اور ادھیاتم گیان سے بھرے ہوئے وید اُپنشد و یدانت پرگٹ کیا۔ پھر شاستر رچے پھر پرم پد الیسی پرکار جگت کو مریادا میں لگایا۔ پھر کنول میں استھت ہو کر آتما سے دھیان میں لے ہوئے۔ ایسے ہی کبھار چکر کی تُل عنیتا کے انوسار کرتے ہیں۔ برہما جی کو شریر کے رکھنے اور تیاگنے کی اِچھا نہیں اور نہ جگت کی استھتی میں اِچھا ہے۔ سب میں سم بُدھی ہیں۔ اور جگت کے رچنے میں اُن کو پرشرم نہیں ہوتا۔ جگت کلپنا سے بھاستا ہے۔ جب کلپنا دور ہو۔ سنسار چھوٹ جاتا ہے۔

۵۹واں سرگ

برہم ستا میں لے ہونے سے موکش ہے

بسشٹ جی بولے برہما جی نے نرمل پد میں استھت ہو کر سرگ پھیلایا۔ باسنا کی رسی میں بندھے ہوئے جیو اندھ کوپ سنسار میں پھرتے ہیں۔ جب باسنا کی رسی ٹوٹے برہم تتو میں مل جائے۔ جب تن ماترا منڈل سے چت نکلے ہے اُس کے ساتھ جیو ایک روپ ہو جاتے ہیں۔ جو اپنے سروپ کو بھول جاتے ہیں۔ وہ اپجتے ہیں۔ اور جو اپنے سروپ کو نہیں بھولتے وہ ساتکی روپ ہیں۔ بپریت اس کے راجسی تامسی کہلاتے ہیں۔ رام چندر جی اُپجنے ماتر سے جو آدی پادی ہوئے۔ وہ شدھ ساتکی ہیں۔ ایسے پُرش بچارتے ہیں۔ کہ میں کون ہوں۔ اور جگت کیا ہے اس بچار سے موکش بھاگی ہوتے ہیں۔

۶۰واں سرگ

آتم ستا میں استھت ہونیکا اُپدیش

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

لبشٹ جی بولے کہ جو پُرش رجوگن کو چھوڑ کر ساتکی ہوتے ہیں۔ وہی بھاگوان ہیں۔ اور سدا آنند رہتے ہیں۔ وہ آپدا آجانے سے ملین نہیں ہوتے۔ سو تم بھی مہا پُرشوں کے مارگ میں ہوا چلو اور ست شاستر کا بچار کرو۔ مرتیو کو جو کوئی بھول جاتا ہے۔ وہ سنسار ساگر ہی ڈوبا رہتا ہے۔ اہنکار کو دیہہ سے نکالو۔ سب بھوتوں میں چیتنتا ایک ہی ہے۔ انجھو سے جانا جاتا ہے ست ستا چن ماتر میں جنم مرن آدک اگیان سے بھاستا ہے نہ کوئی مرتا ہے۔ نہ پیدا ہوتا ہے ایک آتم ستا جیوتوں کی تیوں استھت ہے۔ اس ہی جگت نربکار ابھاش ماتر ہے۔ نہ ست ہے نہ اَست ہے۔ کیول چت کے پھُرنے سے بھاستا ہے۔ چت کے شانت ہونے سے شانت ہو جاتا ہے تم بھوگ کو تیاگ دو۔ نہ تمہارا جنم ہے نہ مرن ہے۔ اکاش کی طرح نرمل شانت روپ ہو جاؤ۔

۱۶۱واں سرگ

ست سنگ کا اُپدیش

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی بُدھی وان کو ست شاستر کا بچارنا اور سنت جنوں کا ست سنگ کرنا چاہیئے۔ میرے بچنوں کو تم ہردے میں رکھ کر بچارو۔ پھر سنسار کی بھاونا سے مکت ہو کر نرمل بھاو سے۔ میں تو اُدک کی کلپنا سے مکت ہو جاؤ گے۔ اس میں کچھ شک نہیں ہے۔ رام چندر جی تمہارا جو انجھو اُتم بیوہار ہے۔ اس کے انوسار چلو گے تو تم سرگ سے رہت پد پاؤ گے۔ اور جو کوئی اس مارگ میں چلیگا وہ بھی سنسار ساگر کو پار ہو جائےگا۔ پرشارتھ کرکے اپنا اُدھار کرو۔ پرشارتھ سے پُرش موکش پاتا ہے۔ پھر جنم نہیں ہوتا۔ نیشٹ کرم سب چھوٹ جاتے ہیں۔ اس لئے ایسا کوئی پدارتھ نہیں۔ جو شاستر کے انوسار جتن کرنے سے نہ ملے۔ ہے رام چندر جی تم تو بڑے گنوں سے پورن ہو۔ تمہاری بنتی کو جو کوئی انگیکار کریگا وہ مور کھتائی سے چھوٹ کر آنند کو پراپت ہوگا۔ تم اپنے سروپ میں استھت ہو۔

پورن ہُوا

چوتھا

استھتی پرکرن

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پانچواں اُپشم پرکرن

پہلا سرگ

بالمیک جی بولے اب استھتی پرکرن کے پشچات اُپشم پرکرن کا اُپدیش کرتا ہوں جس سے نربانتا پاؤگے۔ اس پرکار بششٹ جی نے کہا سب سبھا پرم آنند کو مون ہو گئے۔ اور سری رام چندر جی اور راجہ دسرتھ اور جو سبھا میں بیٹھے تھے۔ سب پرسن ہوئے اور باجے بجنے لگے۔ پشچات اپنے اپنے گوروؤں کو نمسکار کرکے اُٹھ گئے ؛

دوسرا سرگ

رام چندر جی کا بچار کرنا

بالمیک جی بولے۔ سب سبھا اُٹھ گئی اور اپنے اپنے کرم سندھیا ونت نیم میں سب لگ گئے۔ رام چندر جی مہاراج نے جو کچھ اُپدیش سُنا تھا۔ اس کو بچارنے لگے۔ اُن کے من میں آیا کہ سنسار کہاں سے آیا۔ کہاں کو جاتا ہے۔ اور من کا سروپ کیا ہے۔ شانتی کیونکر ملتی ہے۔ یہ مایا کہاں سے اُتپنن ہوئی ہے۔ کہاں نبرت اور انت ہوتی ہے۔ اور نبرت ہونے سے کیا بڑائی ملتی ہے اور کس پرش کی یہ مایا نشٹ ہوتی ہے اور جبکہ اننت روپ آتما سب میں ویاپک ہے۔ پھر اہنکار کہاں سے اُٹھتا ہے۔ اور من کی نشٹ ہونے اور اندریوں کے جیتنے کے لئے سری بششٹ جی نے کیا اُپدیش کیا۔ جیو چت من مایا سب ایک ہی روپ ہیں۔ مایا نے ہی سنسار کا بستار کیا ہے اُس کے روگ نشٹ کرنے کو کون اوشدھی ہے۔ اور بھوگ میں موہت ہوئی میری بدھی تن میں ہو گئی ہے۔ اسے کیونکر بچاؤں اور مجھے بھوگوں کے تیاگنے کی بھی سامرتھ نہیں ہے۔ اور ان

کے ناش کرنے کے بھی سامرتھ نہیں ہے۔ بڑا آشچرج ہے کہ آتم پد کی پراپتی من کے جیتنے سے ہوتی ہے
اور وید اور شاستر کے اُپدیش کا پریوجن بھی یہی ہے کہ گورو کے بچنوں سے من کا بھرم نشٹ ہو جاتا ہے
وہ کون سمے آوے گا۔ جو میں شانتی پاؤں گا۔ مایا کب میں آدی اور انت سے رہت آتم
پد میں پراپت ہوؤں گا۔ اور میرا من کب نرمل پرکاش روپ پد میں استھت ہوگا۔ اور کب میں کلپنا
کو تیاگ کر آتم پد میں لین ہوں گا۔ ایسے بچار میں سب رات بیتت کی ؛

تیسرا سرگ

سبھا کا اکٹھا ہونا

بالمیک جی بولے ہے بھاردواج پربھات کی سنکھ دھن ہونے پر رام چندر جی نے
بھائیوں سمیت سندھیا آدک کرم کئے اور سری بسشٹ جی کے آشرم میں آئے اور سب سبھا
اکٹھی ہوئی۔ بسشٹ جی کو نمسکار کر یتھا یوگ آسنوں پر بیٹھ گئے ؛

چوتھا سرگ

رام چندر جی کی پرارتھنا اُپدیش کو

بالمیک جی بولے کہ راجہ دسرتھ نے بسشٹ جی کی اُستتی کر کے رام چندر جی سے کہا کہ ہے
راگھو تم بسشٹ جی سے کچھ اور اُپدیش کرنے کی پرارتھنا کرو۔ بسشٹ جی نے کہا کہ ہے کل
کے چندرماں جو بچن میں نے کہے۔ تم نے رات کو بچار بھی کیا۔ سری رامچندر جی بولے ہے بھگوان
جو آپ نے پرم اودار بچن کہے اُن سے میں پربودھوان ہوا ہوں۔ مجھ کو یاد ہیں۔ اور اُپدیش کرو۔

پانچواں سرگ

ست سنگ اور شاستروں کا بچار

بسشٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی یہ اُتم سدھانت جو اُپشم پد کرن ہے۔ تمہارے کلیان
کے کارن کہتا ہوں۔ یہ سنسار جہاد یرگھ روپ ہے۔ اور راجسی جیؤں کا آسرا یہی سنسار یا مایا
ہے تم سے مہاتما جو ستوگنی روپ ہیں وہی سُودھا ہیں۔ اور جو بیراگ آدک گنوں سے پورن ہیں
وہ مایا کو تیاگ دیتے ہیں۔ اور سنت جن اور شاستروں کا سنگ کرنے سے پرماتما کے دیکھنے کی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اُپجتی ہے۔ اور گیان پرکاش ہونے لگتا ہے۔ جب تک اپنے بچار سے اپنے سروپ کو نہ پہچانے گیان
پراپت نہیں ہوتا۔ اور بچار سے آتم پد کو پاکر پرانند پراپت ہوتا ہے۔ پہلے اس سنسار میں ست اَست
کو بچار کرو۔ اور پھر اَست کو تیاگ کر ست کا آسرا لیکر لو (جس پدارتھ کا آد انت مدھ میں بھاستا
ہے۔ اس کو اَست ہی جانو۔ اور آد انت میں سمان ہے اس کو ست جانو) اور من ہی اُپجاتا ہے من
ہی بڑھتا ہے۔ اور گیان اودے ہونے سے من نرمان پد کو پراپت ہو جاتا ہے۔ من روپ
سنسار ہے۔ اور آتم ستا جیوں کی تیوں ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون جو کچھ آپ نے کہا
میں نے جانا۔ اس من سے ترنے کا اُپائے کہو۔ بششٹ جی بولے کہ پہلے تو بچار پوروک بیراگ
کہا گیا ہے۔ کہ سنت جنوں کے سنگ اور شاستروں سے من کو نرمل کرے۔ جب پرم پد پائے گا۔ پھر
بیراگ اُسے آپ ہی آپ اُپجے گا۔ جب بیراگ ہوا۔ گیاوان مہاتما گورو کے اُپدیش سے پرم پد کو
پراپت ہوگا۔ نرمل بچار سے اپنے آپ کو دیکھنا ہے۔ جب تک بچار کا آسرا نہیں لیتا۔ سنسار بھرم
میں ڈوبا رہتا ہے اگیان سے موہ پیدا ہوتا ہے۔ بچار سے نشٹ ہو جاتا ہے۔ اور انہناشی رُوپ
آتما کو دیکھنے لگتا ہے (جب تک جیو آتم تت کو نہیں جانتا دُکھ کا بھوگی ہوتا ہے۔ یہ دیہہ سے ملا ہُوا
بھاستا ہے۔ پرنتو ملا ہُوا نہیں ہے۔ نرمل سروپ آتما کو دیہہ سے ذرا بھر بھی سمبندھ نہیں نرلیپ
ہی رہتا ہے۔ آتما نیارا ہے۔ دیہہ نیارا ہے۔ سنکلپ سے رہت ہونا ہی پرم کلیان ہے
نِشچے سے رہت ہو کر سروپ کو جان کر آتما میں استھت ہونا سنسار کے اندھیرے دُور کرنے اور
پرم تت میں استھت ہونے کا کارن جب تک آتم پد کا بودھ نہیں۔ سنسار ساگر میں ڈوبا رہے
گا۔ دیہہ جڑ ہے۔ اور آتما اس سے بھن ہے۔ اور دُکھ سُکھ کا ابھمان جو آتما میں بھاستا
ہے۔ وہ بھرم ماتر اَست ہے۔ دُکھ سُکھ دیہہ کو ہوتا ہے۔ آتما کو نہیں ہوتا۔ دیہہ کے ناش
ہونے سے آتما کا ناش نہیں ہوتا۔ وہ سدا اننت روپ ہے۔ جو کچھ ہے سو آتما ہی ہے۔
نہ ایک ہے نہ دو۔ سب ابھیاش ماتر ہے۔ یہ سب بھید درشٹی اگیان سے بھاستا ہے۔ پرم آتما
میں اور کلپنا کوئی نہیں۔ سرب روپ آتما ایک ہی روپ ہے۔ سو اپنے ہی سروپ کی آپ ہی
بھاونا کرو۔ کہ میں چتنا نند روپ ہوں۔ جگت جال سب میرا ہی سروپ ہے۔ میں ہی بستریت
روپ ہوں۔ نہ شوک ہے۔ نہ موہ ہے نہ جنم ہے نہ دیہہ ہے۔ ایسے جان کر پرمانند کو پراپت
ہو جاؤ۔ اور ست سنکلپ اور دھیر زن وان ہو یتھا پراپتی برتو۔ اور بیت راگ نرمل ہو جاؤ
تیاگ گرہن سے رہت نردُکھ ہو جاؤ۔ جو پرپنچ رچنا بھاستی ہے۔ سو اَست ہے۔ گیانی اُسکی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

طرف نگاہ ہی نہیں کرتے اور نت شانت روپ شبدگن سے سنجگت چکرورتی ہو کر پرتھوی کا راج کرو۔ اور پرجا کی پالن کرو۔ اور سم درشٹی سے بچارو۔ اور باہر سے کارج راج کے شاستر انوسار کرو۔ ہردے سے نرلیپ رہو۔ تم تیاگ اور گرہن سے پرَیوجن نہیں شُدھ بُدھی اور سم بھاؤ کر کے راج کرو ؛

چھٹا سرگ

اپنے پرشارتھ کا آسرا

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جس کے ہردے کی باسنا نشٹ ہوئی ہے وہ سنساری کارج کرتا ہے۔ مکت ہے باسنا بندھن کا کارن ہے۔ کوئی پُرش اپنے پُرشارتھ کا آسرا کر کے کرتب بھی کرتے ہیں۔ اور پریت کر کے اس ہی پہ ورت رہتے ہیں۔ وہ بھی اپنی باسنا کر کے سُرگ میں جاتے ہیں۔ پھر سرگ بھوگ کر نرک میں جاتے ہیں۔ اور کوئی آتما کے جاننے والے بندھن کو کاٹ کر اُتم پد پاتے ہیں۔ جو کوئی پورب جنم کو بھوگ کر اسی جنم میں مکت ہوا ہے وہ راجس ساتکی ہوتا ہے۔ جن کا یہ جنم انت کا ہے وہ کر کے پرم پد پاتے ہیں۔ اور اُن میں نرمل گن یہ ہوتے ہیں۔ تیسری (جیوؤں پر دیا کرنا) سو ملتا (ہمیشہ خوش رہنا) ایکینا۔ گیاتو تا گیان انیتھا نبار سر کا اچار کرنا سو وہ پرتھوی پر سب کارجوں کو کرتا ہے۔ پرنتو اُس کے ہردے میں لابھ الابھ کا راگ دویش نہیں ہوتا سربدا کال سم بھاؤ رہتے ہیں۔ نہ پانے سے سُکھی نہ کھونے سے دُکھی اُس کا اچار ہی مدھر ہوتا ہے۔ اور سب جیو اُس کے اچار کی اچھا کرتے ہیں۔ وہ گنوں سے پورن ہو کر گورو کے پاس جا کر وویک کا اُپدیش لیتا ہے۔ اور پرم پد میں استھت ہوتا ہے۔ بیراگ اور بچار سے جس کا چیت سُن ہے وہ آتم دیو کو دیکھتا ہے۔ اس کو کوئی دُکھ نہیں ہوتا۔ تم بھی بچار کر کے اپنے من کو جگاؤ۔ اور انت کا جنم والا پریتم گیان سے پھر گنوں سے اور نرمل بُدھی سے بچارتا ہے۔ اُس بچار سے سب جگت کو اُتم روپ دیکھتا ہے۔ اور اُتم کے بچار سے اودیا کا ناش ہو جاتا ہے ؛

ساتواں سرگ

جیوؤں کا کرم سے مکتی پد پانا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

لبشٹ جی بولے اس جگت میں دیہہ دھاری جیوؤں کی گتی پرکاب کے کرموں سے موکش
ہوتی ہے۔ کئی تو اتم کرم ہیں۔ اور کئی سمان ایک تو گورو کے اُپدیش سے سنرسنہ ایک الھوا انیک
جنموں سے سدھتا ہوتی ہے۔ دوسرے وہ کرم ہے جو اپنے آپ سے گیان پیدا ہوتا ہے اس
میں ایک پورب برتانت کہتا ہوں ؛

آٹھواں سرگ

راجہ جنک کا برتانت

لبشٹ جی بولے جبکی پیدا اودے اَحد آپدا لنشٹ ہوئیں۔ وہ راجہ جنک ہوا ہے۔
جو کوئی کچھ اچھا دھر کے آتا تھا۔ کلپ برکش کی طرح پورن کرتا تھا۔ وہ راجہ ایک سمے باغ میں
سیر کرنے گیا جا ایک سال کے برکش سے اُس نے شبد سُنا۔ جیسے سات سدھ اُچارن کر رہے تھے
جس سے ان کو اتم بودھ پراپت ہو رہا تھا۔ پہلا سدھ بولا کر درشٹا پرش اور درش جگت ملاپ
میں جو بدھی میں نشچیت آنند ہوتا ہے اور ست کے سنجوگ اور است کے بیوگ کا جو آنند چت میں
ہوتا ہے۔ وہ آتما نت سے اودے ہوتا ہے۔ میں آتما کی اُپاسنا کرتا ہوں۔ دوسرا سدھ
بولا کہ درشٹا درش اور درشن کی باسنا کو تیاگ دو۔ جو درش سے پرتھم پرکاش روپ ہے اور
جس کے پرکاش سے یہ تینوں پرکاشتے ہیں۔ اُس آتما کی میں اُپاسنا کرتا ہوں۔ تیسرا بولا۔ جو
نرابھاش نرمل اور ابھاش روپ ہے۔ اور جس میں ہے کے بھاؤ ابھاؤ ہے۔ دویت کلپنا
نہیں ہے۔ اور ادویت روپ ہے۔ میں اُس کی اُپاسنا کرتا ہوں۔ چوتھا بولا جو دونوں کے مدھ
میں استی ناستی ہے۔ رہت اور پرکاش روپ ستا ہے۔ اور سب سورج آدک کو بھی پرکاشتا
ہے۔ اُس آتما کی میں اُپاسنا کرتا ہوں۔ پانچواں بولا۔ جو الشیر سو شگ ہے اور انت سے رہت
اننت سوپرماتما جو سب جیوؤں کے ہردے میں استھت ہے۔ اُس آتما کی اُپاسنا کرتا ہوں۔
چھٹا بولا ہردے میں استھت الشیر کو تیاگ کر جو ان دیو کے پانے کو جتن کرتے ہیں۔ وہ پُرش ہاتھ
میں آئے ہوئے کو چھوڑ کر اور رتنوں میں باکھیا کرتے ہیں۔ ساتواں بولا۔ جب سب آشا
کو تیاگتا ہے تب اس کو پھل پراپت ہوتا ہے۔ جن پدارتھوں کو پُرش نے سواد بان لیا ہے
اور پھر اس میں آسا رکھتا ہے۔ وہ بدھی گردیپ ہے۔ منش نہیں جو درشٹی لبتوں کی اور
آوے اس کو وویک سے نشٹ کرو۔ جب اس پکار شدھ اچرن کرے گا۔ تب سم بھاؤ کو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پراپت ہوگا۔ اور اس سے من آتم پد کو اُپ شم کو پراپت ہو پد کو پراپت ہوگا۔

نواں سرگ

راجہ جنک کا بیراگ

بسشٹ جی بولے راجہ جنک وہ چرچا سُن کر بہمان ہو۔ سنسار کی چنچل گتی کو دیکھ کر برلاپ کرنے لگا۔ کہ بڑا کشٹ ہے۔ میں سنسار میں ایسے آکر آشا باندھ رہا ہوں۔ یہ جیو تو سب چھڑروپ ہیں۔ چیتن کوئی نہیں۔ مجھ کو دھکار ہے۔ میرا جینا اور سب راج چھن بھنگ ہے اس سے رہت ہیں کس پرکار ہوں۔ یہ آدانت مدھ میں کچھ روپ ہے اس میں میں نے آشا باندھی ہوئی ہے۔ یہ جگت اندرجال کے تُل ہے اس میں کیوں موہت ہوا ہوں۔ سنساری پدارتھو کی استھا میں تیاگتا ہوں۔ سب اگیا پائی ہیں۔ سب سکھ دُکھ سے ملے ہوئے ہیں۔ سکھ تو کبھی ہی ہوتا ہے۔ دکھ بار بار آتے ہیں۔ میں کس سکھ کے کارن جینے کی آشا کروں۔ جگت کے سب پدارتھ ناشوان ہیں۔ اگیان سے مجھے آتما نہیں بھاستا۔ یہ راج اور بھائی بندھو سب ہی ناشوان ہیں۔ برہما آدک انیک نشٹ ہو گئے۔ یہ وہ ہیں۔ اتیادک بھرم آتما میں متھیا کلپنا اُٹھی ہے۔ اہنکار ہی چھن چھن میں اُتپتی ہوتی ہے۔ کال سب کو بھکشن کر جائے گا۔ ایسے بہت سے پشچاتاپ کر کے سوچا کر جس کا نام من ہے یہ ہی میرا چور ہے میں نے اس کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا اس نے مجھے چر کال تک مارا ہے میں اسی کو ماروں گا۔ اور بچار کی اور لگاؤں گا۔ یہ آتم گیان کے جوگ ہے۔ اور ایکانت میں استھت ہوں گا۔ من کے تسرووں نے مجھ کو بھرم دکھایا تھا۔ اس کو وویک سے ناش کیا ہے۔ اور اُپ شم کو پراپت ہوا ہوں۔ ہے وویک تجھ کو نمسکار ہے۔

دسواں سرگ

راجا جنک کا بچار

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی جب راجہ جنک چنتون کرتا تھا۔ تب داسی نے آکر کہا کہ ہے مہاراج اُٹھ کر اشنان سندھیا بندھن کیجئے بھوجن کا سمے آگیا ہے راجہ تب بچار کیا کہ اب مجھ کو راج کے کارجوں سے کچھ پریوجن نہیں۔ سب متھیا ہیں ایکانت میں بیٹھ

کرشانت ہونگا۔ نانا پرکار کے راج بھوگے۔ اور کریا کرم سے میں ترپت ہوگیا ہوں۔ ترشنا برھتی جاتی ہے۔ ان بھوگوں کو جب تیاگونگا۔ تب سکھی ہونگا۔ اس کے پشچات سمتا کے نمت پھر راجہ نے بچار کیا کہ مجھ کو گرہن اور تیاگ کرنے کے جوگ کچھ نہیں جس کا میں سادھن کروں۔ جو کچھ کرم کرتا ہے وہ شریر کرتا ہے۔ نرمل اچل روپ چیتن نہ کرتا ہے نہ بھوگتا ہے اس لئے مجھ کو کرم سے کوئی سمبندھ نہیں جو کچھ پراپت ہؤا۔ اس میں بچرتا ہوں۔ جو وستو میرے پاس نہیں اس کی اچھیا نہیں کرتا۔ پراپت کا تیاگ نہیں کرتا۔ اپنے سروپ میں استھت ہو کر شانت ہونگا۔ جو کریا شریر کے ساتھ ہے وہ کرو۔ الفواتہ کرو۔ آتما کو کچھ کرتب نہیں ہے۔ میں آتم سروپ ہوں۔ من اور شریر دونو مل کر کرم کرتے ہیں۔ اس لئے جیو اہنکار سنجگت کرتا بھوگتا اپنے آپ کو جانتا ہے۔ جب بچار کرتا ہے تو اپنے آپ کو آتم روپ جان کر من اور شریر کے دھرموں سے نیارا مانتا ہے۔ جیسی نشچے ہردے میں درڑھ ہوتی ہے۔ وہ روپ پرش کا ہوتا ہے۔ جس کے ہردے میں اہنکار کا ابھاو ہے اور باہر سے کرم کرتا ہے۔ تو بھی اس نے کچھ نہیں کیا۔ اور اس کا ہردا اہنکار سنجگت ہے وہ باہر سے کچھ کرم نہ کرے اور مون ہو کر بیٹھ جاوے تو بھی وہ من کے سنکلپ بکلپ سے انیک کرم کرتا ہے۔ اس لئے جیسے ہردے میں درڑھ نشچے ہوتا ہے۔ ویسا ہی پھل ہوتا ہے ‫:‬

اوال سرگ

راجہ جنک کا بچار

بششٹ جی نے کہا کہ ایسے بچارتا ہؤا راجہ جنک اشنان سندھیا آدک کرموں کے کرنے کو اٹھا اور جو اشٹ انشٹ پدارتھوں کی باسا تھی۔ وہ چت سے تیاگ دی۔ دن کو شاستر کے انوسار کریا کرے۔ رات کو دھیان میں رہے اور من کو روک کر یہ بہتی رکھے کہ اپنے من کو سنسار کے متھیا سکھ اور باسنا کے اوگنوں اور دکھوں بھلاوے اور کہے کہ ہے من تو آتم تتو کے آسرے سے شدھ نرمل ہو کر جگت میں بچر۔ دکھ اپرس نہ ہوگا۔ یہ سنسار است روپ ہے اور تو ست روپ ہے۔ است اور ست کا ملاپ کیسے ہو۔ مرتیت اور جیون کا سمبندھ کبھی نہیں ہوتا۔ کداچت تو کہے چیتن تو درشیہ روپ ہے تو دونو ست روپ ہیں۔ تو سدا البترت روپ سوامی ہو۔ ہرکھ شوک کس کا کرتا ہے۔ سمندر کی نیائیں ستیل سو بھاؤ سے اپنے آپ میں استھت ہو۔ اور سنسار کی بھاونا سے رہت ہو کر موہ اور مان کو تیاگ کر کر اس کی اچھیا دکھ کا کارن

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہے۔ آتم تو میں استھت ہو۔ تب پری پورن پد کو پراپت ہوگا ؛

۱۲واں سرگ

بودھ اور گیان کا اُپدیش

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی ایسے بچار کر راجہ جنک نے سب کارج کئے پر اس کا
من موہ کو پراپت نہ ہُوا۔ کیول سم بھاؤ میں اپنے سروپ میں استھت ہُوا۔ اور نراہنکار بیوہار
سنسار ہی کرتا رہا۔ جیون مکت ہو کر بچرا۔ اور راج کاج کرنے لگا۔ ہے رام چندر جی تم بھی سب
کارج کرو۔ پرنتو نرنتر آتم روپ میں استھت ہو۔ تم جیون مکت ہو۔ راجہ جنک کی سب بھاونا جاتی
رہی۔ بھوت کال کو یاد نہیں کرتا۔ برتمان کو شاستر انوسار کرتا ہے بھوشت کی اچھیا نہیں۔ جب تک
یہ آتم پد نہیں ملتا تب تک پُرش کے ہردے میں اپنا پُرشارتھ بچار نہیں ہوتا۔ جب اپنے آپ سے
اپنا بچار روپ پُرشارتھ جاگے۔ تب سُکھ دُکھ مٹ جاتے ہیں۔ اور پرم سمپدا کو پراپت ہوتا ہے
ایسا پد شاستر اور تیرتھ ادھین کرنے سے نہیں ملتا۔ جیسا اپنے ہردے میں بچار کرنے سے ملتا ہے اور
بُدھی کے بچار کے پرکاش سے ہردے کا اگیان نشٹ ہو جاتا ہے اور کسی اپائے سے نشٹ نہیں ہوتا
پرتھم سنتوں کا ست سنگ اور ست شاستروں کا بچار کرے اور بُدھی بڑھائے جب بُدھی ست مارگ
کی اور پڑے گی تب پرم بودھ اس کو پراپت ہوگا۔ سنسار کے برکش کا بیج اگیان ہے بُدھیوان ہونے
سے سرگ پتال کا راج آدک اپنے بودھ سے ملتا ہے۔ سنسار کے ساگر سے اپنی بُدھی کی نوکا پار
لگاتی ہے۔ نہ تیرتھ نہ شیگھر اچار آدک سے نوکا سنسار ساگر میں ترتی ہے۔ اس لئے اس سے پار
ہونے کو بودھ کا ملاح اور بُدھی کی نوکا چاہئے۔ ایک جیو کو جڑ روپ بناتا ہے۔ اور سمیک بودھ
سنسار ساگر سے پار کرتا ہے ؛

تیرھواں سرگ

من کے بس کرنے کا اُپدیش

بششٹ جی بولے تم بھی راجہ جنک کی طرح اپنے آپ سے آپ کو بچار دو جیسے جو برہم گیانی
پُرشوں نے کیا ہے۔ ویسے تم بھی شریر کا ابھمان چھوڑ دو۔ جو بُدھیمان پُرش ہیں جن کا یہ جنم انت
کا ہے وہ راجس ساتکی پُرش آپ ہی پرم پد کو پراپت ہوتے ہیں۔ جب تک اپنے آپ سے آتم

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

دیو پُرش نہیں ہوگا۔ تب تک اندریوں کو جیتنے کا جتن کرو۔ جب آتم دیو پرش ہوگا تو آپ ہی اپنا روپ
دیکھو گے اور سب دوش درشٹی نشٹ ہو جائے گی۔ جب پرماتما کا گیان ساکشات کار ہوتا ہے۔ سب اپادھی
مٹ جاتی ہے۔ تم برہمہ لکش وان ہو کر جگت میں بچرو۔ تم کو کچھ دکھ نہ ہوگا۔ سنسار کے دکھ سے رکشا
کرنے کو اپنا ہی بچار شار پدارتھ کام آتا ہے۔ اور کوئی کام نہیں آتا۔ تم پرم وویک کا آسرا لو۔ آپ اپنے آپ کو
دیکھو جب ایک دو دن تو آدک کی بھاونا ہر دے سے دور ہو جائے گی۔ تب من شانت ہو جائیگا
اور پہلے بڑے پدارتھوں میں گرہن تیاگ کی بدھی کرنی یہ من کا روپ ہے۔ اور من ہی بندھن کا
کارن ہے۔ تم تو چیتن روپ اجنما پُرش ہو۔ ہم ہے۔ نیارا کچھ نہیں تم ہی سب میں ویاپک ہو رہے ہو
جس کو سدا یہ نشچے رہتا ہے اُس کو سنسار کے پدارتھ چلائمان نہیں کر سکتے۔ گیانیوں کو لوہا پاشان
سورن سمان ہیں۔ سنسار کی باسنا کا تیاگ ہی مکت ہے۔ جس کو سروپ میں استھتی ہوتی ہے اس کو دکھ
سکھ سمان ہیں۔ وہ کرتا دیکھتا ہے۔ تو بھی کچھ نہیں کرتا۔ انتہکرن سے کسی پدارتھ میں بھاونا
نہیں ہوتی۔ یہ من جڑ روپ ہے اور آتما چیتن روپ ہے۔ اُس چیتن کی ستا سے من پدارتھوں کو
گرہن کرتا ہے۔ اس میں اپنی ستا کچھ نہیں من آپ ست روپ ہے۔ چیتن کی ستا پا کر چیتنا رہتا
ہے۔ چیتن ستا سے رہت مرتک سمان ہے۔ آتم ستا کے بنا اُٹھ نہیں سکتا۔ آتم ستا کو بھلا کر جو پھرتا
ہے اس پھرنے کو بدھیوان کلپنا کہتے ہیں۔ جب وہی کلپنا آپ کو شدھ چیتن روپ جانتی ہے تب
ابھاؤ کو پراپت ہوتا ہے۔ اور پرماد سے رہت آتم روپ ہے۔ چت کلا چیت چت درشیہ سے
اسکتھ ہوتی ہے۔ اُس کا نام نت شانت برہمہ ہوتا ہے۔ اور جب چت کے ساتھ ملتی ہے۔ تب اُس کا
نام سپنا ہوتا ہے۔ اُسی بھرانتی سے من آدک بھاستے ہیں۔ جب چیتن ستا درشیہ کے سنمکھ ہوتی
ہے۔ تب وہ ہی سپنا نرورت ہوتی ہے۔ اور سروپ کو بھول جانے سے سنکلپ کی آور دوڑنے
سے کلپنا کہلاتی ہے۔ اور آپ کو ایک ٹکڑا انیا را جانتی ہے۔ اور اس سے نیاری ہو جاتی ہے۔
اور تیاگ گرہن دھرم کو انگیکار کرتی ہے۔ چت ستا اپنے ہی پھرنے سے جڑ روپ ہو گئی ہے جب
تک بچار نہ جگاوے تب تک اپنے سروپ میں نہیں جاگتی ہے۔ اسی کارن سب شاستروں کے بچار
اور بیراگ سے اندریوں کو روک کر اپنی کلپنا کو آپ جگا اور سب جیووں کی کلپنا بگیان اور سکم
سے جگانے سے برہمہ تتو میں ملتی ہے۔ اور جو پرش موہ روپی مدھرا پی کر مست ہوا ہے وہ
دنسے کے گڑھے میں گرتا ہے۔ آتم بودھ سے سوئے ہوئے کلپنا کو جگاتی نہیں اپر بودھ رہتے
ہیں۔ اور ان کی چت کلپنا جڑ رہتی ہے۔ جو بھاستی ہے تو بھی است روپ ہے۔ ایسا پدارتھ جگت

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہیں کوئی نہیں جو سنکلپ سے کلپت نہ ہو۔ دیہہ ہی جو کلپنا ہے۔ وہ چیتن کے کارن ہے نہیں کر سکتی۔ شریر میں جو اسپند شکتی بھاستی ہے۔ وہ پران شکتی ہے اور پرانوں سے بولتا چلتا بیٹھتا ہے۔ گیان روپ سنجگت جو آتم تتو ہے۔ اُس سے کچھ نیارا نہیں جب سنکلپ کلا پھرتی ہے۔ تب ہمیں تو آدک کلپنا سے وُہی روپ ہو جاتا ہے۔ جب آتما اور پران کا پھرنا اکٹھا ہوتا ہے اور تہات پرانوں سے چت سمت ملتا ہے۔ تب اُس کا نام جیو ہوتا ہے۔ بُدھی چت من سب اُسی کے نام ہیں۔ اور سب نام اگیان سے کلپت ہوتے ہیں۔ کیول آتما تر لپنے آپ میں استھر ہے۔ سب جگت آتم روپ ہے۔ اور کال کریا آدک سب آتم روپ ہیں۔ اکاش سے بھی نرمل اور استی ناستی دُہی روپ ہے۔ دویت پھرنے سے رہت ہے۔ اور سب پدارتھوں سے آتما رہت ہے۔ اس کا من است کی نیائیں انبھو روپ ہے۔ ایسے انبھو کا جہاں گیان ہوتا ہے۔ وہاں من نشٹ ہو جاتا ہے اور جب آتم ستا سمبندھ سے اچھا اتپنن ہوتی ہے۔ سو سنکلپ کے سنمکھ ہو کر تھوڑی بھی بہت بڑی ہو جاتی ہے۔ تب چیتن کلا کو آتم سروپ بھول جاتا ہے۔ اور جنموں کی چیشٹا سے جگت باد ہوتا ہے اور پرم پُرش کے سنکلپ سے رہت ہوتی ہے۔ تب موکش روپ ہوتی ہے۔ سمپورن کا بیج من ہے اور نرولکلپ ستا جب سنکلپ سے ہین ہوتی ہے۔ تب اُس کو کلپنا کہتے ہیں۔ وہی من پر چھن بیدکو پراپت ہوتا ہے۔ تب پران اور گیان شکتی سے ملتا ہے۔ جب اس سنجوگ کا نام سنکلپ بکلپ کا کرتا من ہوتا ہے۔ وہی جگت کا بیج ہے۔ اُس کے لین کرنے کے دو اپاؤ ہیں۔ ایک تو گیان دوسرا پرانوں کا روکنا۔ جب پران شکتی کو روکتا ہے۔ تب من بھی لین ہو جاتی ہے اور پران وہ ہے جو ہردے سے نکلتا ہے اور باہر جاتا ہے اور باہر سے بھیتر آتا ہے اور من اسکو کہتے ہیں۔ جو شریر میں بیٹھا ہے۔ اور باسنا سے دیش دشانتر کو جاتا ہے۔ اور بھرمتا ہے اُس کو بیراگ اور یوگ ابھیاس سے باسنا سے چھڑانا اور پھر پران وایو کو ٹھہرانا یہ دونو اپاؤ ہیں۔ تتو گیان ہونے سے من استھر ہو جاتا ہے کیونکہ پران اور چت کا آپس میں یوگ ہوتا ہے اور پرانوں کے استھت ہونے سے من ستھت ہو جاتا ہے۔ وہ چلائمان نہیں رہتا۔ من کا روپ بنا پھرنے اور چیتن کلا کے نہیں رہتا۔ من کو بھی اپنی ستا شکتی کچھ نہیں اسپند روپ شکتی پرانوں کی ہے۔ سو آتم ستا چیتن روپ ہے۔ وہ اپنے آپ میں استھت ہے۔ چیتن شکتی اور اسپند شکتی کا سمبندھ سنکلپ سے کلپت ہے۔ جو تم سنکلپ نہ اُٹھاؤ۔ من ستھت ہو جاوے گی۔ مٹ جاوے گی۔ اس لئے سنسار بھرم سے کچھ بھی نہ کرو۔ اور چیتن اسپند روپ پران کو

چیت ستا چیتا ہے اور جب من چیت روپ ہو جاتا ہے۔ اور اپنے پھرنے سے دکھ پاتا ہے اکھنڈ
منڈل اکار چیتن ستا سرب گت کا سمبندھ کس کے ساتھ ہو۔ اکھنڈ شکتی آتما کو کوئی اکٹھا نہیں
کر سکتا (اس کارن سمدہ کا ابھاؤ ہے جو سمبندھ ہی نہیں تو ملنا کس سے ہوا اور ملاپ نہ ہوا۔ تو
من کی سدھتا کیا کہی جاوے۔ چیت اسپند کی ایکتا کا نام من ہے۔ اور من کچھ وستو نہیں اس
لئے دُشٹ من کے تُلّ تینوں لوک میں کوئی نہیں۔ جب سمیک گیان ہووے۔ تب من نشٹ ہو
جاتا ہے۔ سنسار کا کارن چیت ہے۔ اس لئے سنکلپ کا تیاگ کرو۔ اس کا اُپچار
مستھیا ہے۔ بڑا اشچرج ہے کہ من کے انگ بھی نہیں ادھار بھی نہیں ادبھت ہے تو بھی جگت کو
بھکشن کرتا ہے۔ جڑ روپ مورکھ ایسے مانتے ہیں کہ ہم باندھے ہوئے ہیں۔ اُپدیش کا ادھکاری
جگیاسو ہی ہے۔ جس کو سروپ کا ساکشات کار نہیں ہوا۔ اور سنسار سے من ست گیا ہے
اور موکش کی اچھیا رکھتا ہے اور پدارتھ کا جاننے والا ہے۔ ایسا پُرش اُپدیش کرنے کے
جوگ ہے پورن گیانوان کو بھی اُپدیش کرنا نہیں بنتا۔ اور اگیانی مورکھ کو بھی مورکھوں کو من سے
لیس ہی کرنا ہے۔ اور بھوگوں کے سنکلپ کے کارن جیو انیک اُپاے کرتے ہیں۔ اور دکھ
پاتے ہیں ہردے میں اپنے سروپ کو نہیں دیکھتے

۴۱واں سرگ

من کے مارنے کا اُپدیش

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی من ایک پنچھ لیٹو ہے۔ اس کا بس کرنا کچھ کٹھن
نہیں ہے۔ جس نے اپنے من کو بس نہیں کیا وہ دُربدھی ہے۔ گیانی سدا آتما ہی کو دیکھتا ہے
اندری اپنے اپنے دھرم میں پھرتے ہیں۔ پر ان کی اسپند شکتی ہے۔ اور گیان شکتی پرماتما کی
اندریوں کو کیول اُتپتی شکتی ہے۔ پھر شوک کس نے باندھا ہے۔ اس سے سرب شکتی آتما
ہے۔ اس من نے سب جگت کو بس کیا ہے مجھے مورکھوں کو دیکھ کر دیا آتی ہے مورکھ
پشو ہیں۔ ان کے مرنے کا شوک نہیں۔ مورکھوں کو ہماری کتھا کا اُپدیش بھی بل نہیں کرتا۔
جنہوں نے چیت کو بندھن سے نکالا ہے اور سمپدا وان ہیں۔ ان کے سب دکھ مٹ جاتے
ہیں سنسار میں پھر جنم نہیں لیتے (جب یہ نشچے ہوا کہ میں آتما ہوں جیو نہیں اس آتم بودھ سے
من نشٹ ہو جاتا ہے جب تک یہ من چنچل بنا رہتا ہے۔ تب تک جیو دُکھی ہوتا ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

من کو تیاگو اس کے تیاگنے سے کچھ بھی نہیں رہے گا۔ یہ چت بھرم ماتر اُدے ہُوا ہے
گیان سے اس کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ اب تم میرے بچنوں سے بیراگی ہو۔ اور من کو
جیت لیا ہے۔ اس بچار سے وویک چت نشٹ ہو جاتا ہے ؛

۱۵واں سرگ

ترشنا کے ناش کرنے کا اُپدیش

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی تم دھیان کرو۔ کہ چیت آپ بچپر رُوپ جیو کے بندھن
کا جال ہے۔ جب چت سمیت آتم ستا کو تیاگتا ہے۔ درشیہ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے۔ اور ملین
روپ میل کو دھارن کرتا ہے۔ اور سوہ اُس سے اُچکر سنسار کا کارن کرتا ہے۔ تب ترشنا بڑھتی
ہے اُس سے مہبل ہو جاتا ہے۔ آتم پد کی اور سادھان نہیں ہوتا۔ جہاں ترشنا نشٹ ہوئی
وہاں مُن کی بردھی ہوئی۔ ترشنا وان کدا چت مکت نہیں ہوتا۔ اس لئے ترشنا کو تیاگو۔ سب جگت
من کے سنکلپ میں ہے۔ جب اُس کا ناش ہو۔ ترشنا کا ناش ہو جائے تو یہ آدک چنتوں
مت کرو۔ یہ مہا سوہمٹی درشٹی ہے ایک ادویت آتما کی بھاونا کرو ؛

سولھواں سرگ

جیوُن مکت کی برتی

بششٹ جی سے رام چندر نے پوچھا کہ ہے بھگوان تم کہتے ہو کہ اہنکار ترشنا مت کرو
جو اہنکار کو تیاگے گا۔ تو یہ چیشٹا کیسے ہو گی دیہہ کا بھی تیاگ ہو جائے گا۔ دیہہ کو یہ اہنکار دھارن
کر رہا ہے۔ اس لئے اہنکار کو تیاگ کر کیونکہ جیتا رہوں گا۔ مجھ کو نشچے کر کے سمجھائیے۔ بششٹ
جی بولے کہ ہے راگھو سب گیا نوانوں نے باسنا کا تیاگ کیا ہے۔ سو دو پرکار کا ہے ایک ہے گیر نشچے
جانے کرنے میں پدارتھ ہوں نہ میرے پدارتھ ہیں۔ ایسے پرشوں کا انتش کرن آتما کی پرکاش سے
سیتل ہو جاتا ہے۔ سب کریا لیلا ماتر کرتے ہیں سب کو آتما میں جانتے ہیں۔ اُن کو بندھن
نہیں ہوتا۔ دُس کے ہردے میں تو سب کے باسنا کا تیاگ ہے۔ اور باہر سے اندریوں کی
چیشٹا کرتا ہے۔ ایسا پرش جیوُن مکت سے دوسرے یہ ہے کہ جس پرش نے من میں سب جگت
دیہہ باسنا کا تیاگ کیا ہے۔ اور سنسار کے اچھے بُرے پدارتھوں کی اچھا تیاگی۔ اور دُکھ سکھ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کو بھسم جانا اور دیہہ کا ابھیمان تیاگ دیا اور باہر کی کریا سے رہت ہو گیا وہ بدیہہ مکت روپ ہے اور جو پرش بھیتر سے باسنا کو تیاگ کر باہر سے لیلا ماتر کرتے ہیں۔ جیسے راجہ جنک۔ وہی پرش جیون مکت کہلاتے ہیں جب دیہہ کو کال پا کر تیاگتے ہیں۔ وہ بدیہہ پد میں استھت ہوتے ہیں اُن کے ساتھ باسنا اور دیہہ دونو نہیں بھاستے ایسے پرش پوجنے کے جوگ ہیں۔ اتنے میں شام ہو گئی سبھا اُٹھ گئی ؛

۱۷واں سرگ

جیون مکت کے لکشن

بششٹ جی بولے کہ اور بھی لکشن جیون مکت کے سُنو۔ کہ جو پرکرتی کرم کرتا ہے پرنتو ترشنا اور اہنکار سے رہت ہے وہ سنسار میں لیلا ماتر بچرتا ہے۔ درشٹ پدارتھوں میں جس کی درڑھ بھاونا ہے۔ وہ ترشنا سے سدا دُکھی رہتا ہے اور اپنے آپ کو بندھا ہوا جانتا ہے سو تم پرم پد میں سربدا کال استھت ہو جاؤ اور بندھ موکش ست اور است کی کلپنا کو تیاگ دو۔ یہ جگت بھرانتی ماتر ہے باسنا ہے۔ ست پرشوں کا یہی نشچے ہے کہ میں سب بھاؤ اور پدارتھوں سے رہت ہوں۔ اور بدھیوان کا یہ نشچے ہے کہ میں ماتا پتا سے اتپنت ہوا ہوں۔ جنکو یہ بھاونا ہے کہ میں نہ پدارتھ ہوں۔ نہ میرے پدارتھ ہیں۔ اُن کا انتہ کرن سِتیل ہو جاتا ہے۔ اُن کی سب کریا لیلا ماتر ہے۔ جس پرش نے باسنا کا تیاگ کیا ہے وہ سب کریاؤں میں سرب آتما کو جانتا ہے۔ اُس کو بندھن کا کارن نہیں ہوتا۔ ایسی باسنا کے تیاگ کا نام دیہہ تیاگ ہے۔ اور جس نے من سنجگت دیہہ باسنا کا تیاگ کیا ہے۔ وہ کچھ کرم نہیں کرتا وہ بدیہہ مکت کہلاتا ہے۔ یہ ترشنا متھیا روپ ہے آتم ستا سے کوئی پدارتھ نہیں دویت ادویت میں جو بھید ہے وہ پرماتما کی پھُرنا شکتی ہے۔ وہی دویت ادویت ہو کر بھاستا ہے پدارتھوں کے اُتپت ہونے اور مٹ جانے کا دُکھ سکھ گرہن مت کرو۔ اور ادویت آتم ستا کا آسرا کرو۔ مہاتما پرش کو راگ دویش کچھ نہیں ہوتا۔ تم پورن سروپ ہو۔ میں۔ تو کی کلپنا تیاگ کر اپنے ہردے میں نشچے دھارو۔ اور ستھاپرانپت کریا کرو۔ تم اہنکار سے رہت شانت روپ ہو ؛

۱۸واں سرگ

جیون مکتوں کے اچار اور سنسار کا سپن وت ہوتا

بسشٹ جی بولے جن کا ہردہ مکت سروپ ہے ۔ ایسے مہاتماؤں کا شبھ سبھاؤ ہے کہ سمیک درشٹی اور دیہہ ابھمان سے ملے ہوئے نہیں رہتے ۔ اور لیلا سے جگت کے کاموں میں لگے رہتے ہیں اور شانت روپ ہو کر سب کارج بیوہار ماتر کرتے ہیں ۔ اور بیگ سے رہت سب پدارتھوں میں سنتوش دھارن کئے ہوئے ہیں ۔ وہ جیون مکت ہیں ۔ سدا سکھی رہتے ہیں ۔ نہ پدارتھ کے ملنے کا ہرکھ نہ جانے کا شوک سب سے میٹھے بچنوں سے برتتے ہیں ۔ اور جگت آدک کرم بھی کرتے ہیں ۔ سنسار کے کارجوں اور ترشنا میں نہیں ڈوبتے ۔ جیون مکت سب جگت کو جانتا ہے ۔ اور باستو سروپ میں کچھ دویت نہیں دیکھتا اور جن مورکھوں نے اپنا چت نہ جیتا ۔ بھوگوں کی کیچڑ میں پھنسے ہوئے ہیں ۔ سدا دکھی ہیں ۔ اور شبھ کرم ان کے پھل کی اچھا کرتے ہیں ۔ کرموں کے انوسار دکھ سکھ بھوگتے ہیں ۔ اُن کو نہ بندھ ہے نہ موکش نہ کوئی جیتا ہے نہ مرتا ہے ۔ اور جو جنم بھی پالے تو آتما اس کو ستا دینے والا ہے اس شریر سے آگے اور بھی کوئی شریر اوشیہ ہوگا ۔ پھر پہلے جنم کے کٹمب کا شوک کیوں نہیں کرتے ۔ جیسی دیہہ وہ تھی ۔ ایسی یہ بھی ہے تم شانت روپ ہو ۔ وہ کیول کرتے ہو ۔ ست سروپ کا کوئی شترو نہ متر ۔ نہ وہ ناش ہوتا ہے اپنی پرکرتی میں ہرکھ شوک سے رہت ہو کر بچرو ۔ سب میں ایک آتما دیا پک ہے یہ سنسار پرمادسے سار بھوت ہو گیا ہے ۔ سپن اور جاگرت کا بھید جانو سرب شکتی جو سرب آتما ہے اس میں پھرنا شکتی ہے اس سے یہ سنسار باسنا اٹھی ہے ۔ سو ست نہیں کیول گیان سروپ آتم ستا ہی استھت ہے ۔ اور سب متھیا ہے ؛

۱۹واں سرگ

پن اور پاون دو بھائیوں کا اکھیان

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی ایک پرانا اتہاس کہتا ہوں سنو ۔ اسی جمبو دیپ میں ایک مندر نام پربت پر کلپ برچھ ہے ۔ اُس کی چھایا میں دیوتا کنر ودیادھر بسرام کرتے ہیں وہاں گنگا جی کے تٹ پر ایک تپسوی اپنی استری سہت تپ کرتا تھا ۔ اُس کے دو پتر مہا سندر تھے

ایک پُن نام بڑا اور باون نام چھوٹا۔ چھوٹا کھیل کود میں رہا کرے۔ بہت دن پیچھے اُس تپسوی نے جوگ بل سے شریر کو چھوڑ دیا۔ اچنت چنمات ستا سروپ میں استھت ہوا۔ ایسے ہی اُس کی استری نے جوگ بل سے شریر چھوڑ دیا۔ اور بھرتلک کے پد کو پراپت ہوئی۔ چھوٹا بھائی ماتا پتا کے بیوگ سے شوک وان ہو کر بن میں بچرنے لگا۔ بڑے نے کہا تم سوگوان کیوں ہو۔ ماتا پتا نے تو آتم پد پایا ہے۔ نہ تو تم اُن کے پتر تھے۔ نہ وہ تمہارے ماتا پتا تھے۔ تمہارے ایسے کئی ماتا پتا ہو گئے ہیں۔ اور تم اُن کے کئی بار پتر ہوئے اور وہ تمہارے کئی بار ماتا پتا ہوتے ہیں۔ تم کیوں سوگ کرتے ہو۔ جو پہلے ہزارہا ماتا پتا ہو چکے ہیں۔ اُن کا بھی سوگ کیوں نہیں کرتے۔ جو تم کو جگت بھاستا ہے۔ وہ جاگرت بھرم پرمارتھ میں نہ کوئی جگت ہے نہ ماتا پتا نہ بھائی۔ سب ناشوان ہیں۔ تم پرمارتھ درشٹی سے بچار کر دیکھو۔ درشیہ کو ہردے سے تیاگو۔ جگت ایک ندی سرا گنگا ہے۔ جس میں شبھ اشبھ روپی ترنگ اُٹھتی ہیں۔ اور مٹ جاتی ہیں۔

٢٠ واں سرگ

پُن اور باون کا سمباد

پُن نے کہا ہے بھائی نہ کوئی پتر ہے نہ متر۔ جیسی بھاونا ہوتی ہے ویسی ہی ہو کر بھاستی ہے۔ یہ دیہہ اُدر انش سے رچا ہے۔ اس میں اہنگ ستا کون ہے اور اہنکار۔ چت۔ بدھی کا مالک کون۔ پرمارتھ درشٹی سے کچھ بھی نہیں ہے۔ میں تیرے جنموں کا برتانت کہتا ہوں۔ کہ ایک تال میں بہت سے ہاتھی بچرتے تھے۔ تو وہاں ہاتھنی کا پتر تھا۔ پھر تو ان ہاتھیوں کا سوگ کیوں نہیں کرتا۔ پھر بن کا برکش۔ پھر ندی میں مچھ پھر بانر۔ پھر سگال ایسے انیک جنم تیرے ہوئے۔ ان جنموں کے سب بندھوؤں کا شوک کیوں نہیں کرتا۔ جیسے وہ تھے ایسے یہ ہیں۔ ان کا شوک کیوں کرتا ہے۔ اے بے گیان کر جان۔ میرے بھی انیک جنم ہوئے ہیں۔ مجھ کو اب ادویت گیان ہوا ہے۔ ہے بھائی یہ سنسار دُکھ سُکھ روپ بھرانتی ماتر ہے۔ جب اہنکار باسنا چھوٹے تب پرم پد ملے۔ تو اپنے اس مول سروپ کو یاد کر ہو۔ دُکھ مت بن۔ ستیا دیہہ کی بھاونا تیاگ کر شدھ شانت پرمانند سروپ میں استھت ہو۔

٢١ واں سرگ

پُن اور باون کا نربان ہونا

لبشٹ جی بولے۔ جب پُن نے باون کو اُپدیش کیا وہ بدھیوان ہُوا اور دونو بھائی پرن گیانی اِچھا رہت سنسار میں بچرتے ہیں۔ اور بدیہہ مکت نربان پد کو پراپت ہوئے۔ اس لئے چِت کے اُپاشم ہونے کو تم بھی یہ برتی دھارو۔ کہ باسنا نرشٹا جاتی رہے۔ پھر آتم پد پراپت ہو :

۲۲ واں سرگ

راجہ بلی کا برتانت

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی میرے اُپدیش کو بُدھی سے بچارو۔ رام چندر جی بولے بھگون تمہاری کرپا سے جو جاننے جوگ تھا۔ جانا اور نرمل پد میں بسرام کیا ہے۔ لیکن میری ترپتی نہیں ہوئی راجہ بلی کا برتانت بتائیے۔ کہ اس کو گیان کس پرکار ہُوا۔ لبشٹ جی بولے اس جگت کے نیچے پاتال اتی سندر استھان ہے وہاں پروچن کا پُتر بلی تینوں لوک کو جیت کر راجہ ہُوا۔ جس کے دوارپال وشنو بھگوان ہوئے۔ اس نے دس کروڑ برس تک راج کیا۔ ایک دن اُس نے بچار کیا کہ یہ سنسار بالکوں کا کھیل ہے۔ اس لئے ابناشی پد کو پراپت کروں۔ کیونکہ میرے پتا پروچن نے مجھے کو یہ بچن رکھا تھا۔ کہ جو تو اننیت سکھ چاہتا ہے تو جو نت ابناشی ہے اُس کے چیننے کا جتن کر۔

۲۳ واں سرگ

راجہ بلی کو پروچن کا اُپدیش

پروچن بولا۔ بہل نام ایک دیس بڑا ہے۔ اس میں انیک ترتوں کی بھاستی ہیں۔ وہاں سمپربت بن بنر بھدرا دِک کوئی بھی نہیں ہے۔ صرف ایک ہی ناناپرکار پرکاش کو دھارنیوالا سب کا کرتا سو دیا یک سرب روپا استھت ہے۔ اور ایک منتری جو سب بنانے کی سامرتھ رکھتا ہے کیول راجہ کے کارن سب کام کرتا ہے۔ اور راجہ اپنے آپ میں استھت ہے۔ بلی بولا کہ جو دیس آدی بیادی دُکھ سُکھ سے رہت پرکاشوان ہے کونسا ہے اور کس طرح ملتا ہے۔ پہلے کس نے پایا ہے۔ ایسا کون راجہ اور منتری ہے میں نے پہلے کبھی نہیں سُنا۔ اب مجھ سے کہو۔ پروچن بولا ہے پُتر اِس دیس میں منتری بھگوان ہے۔ وہ کسی سے جیتا نہیں جاتا۔ ترتوں کو اس نے بس کر رکھا ہے۔ دُرمتی اور دُرشٹ ہنکار کرودھ اس سے اور بے ہوتا ہے جب اِسکے راجہ کو بس کر لیا جائے۔ تب وہ منتری بس کرنا آسان ہے۔ بنا راجہ کے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پکڑے منتری بس میں نہیں آتا۔ یہ منتری بڑا بلی ہے۔ تینوں لوک کا وہ سورج ہے اس کے جیتنے سے مانو سب کچھ جیت لیا۔ اگر تو سکھ چاہتا ہے۔ تو اس کے جیتنے کا جتن کر۔

۴۲واں سرگ

من کے جیتنے کے اُوپائے

بلی بولا ہے بھگوان اس کے جیتنے کا اُپائے کیا ہے۔ اور وہ کون ہے۔ پروچن بولا کہ وہ منتری بنا اُپائے بس نہیں ہوتا۔ جو پُرش اس کو جگتی سے بس کرتا ہے اس کو راجہ کا درشن ہوتا ہے اور پرم پد ملتا ہے۔ راجہ کے بس ہونے سے منتری بس ہو جاتا ہے۔ جب منتری بس ہوا۔ راجہ کے درشن ہوں گے۔ اس لئے دونوں کا اکٹھا ابھیاس کرو۔ سنو۔ دلیں نام موکش ہے اور راجہ وہاں کا آتم بھگوان ہے۔ من اس کا منتری ہے۔ جو من کو جیت لیتا ہے۔ وہ سب وشو کے سکھ جیت لیتا ہے۔ اس کا جیتنا کٹھن ہے۔ پرنتو جگتی سے بس ہوتا ہے۔ شبد۔ اسپرش۔ روپ۔ رس گندھ کی پریت کو تیاگو۔ یہ من کے جیتنے کی پرم جگتی کٹھن ہے اپنے پرشارتھ سے سنکلپ کو دور کرتا ہے۔ ویسا ہو کر بھاستا ہے۔ اپنا سنکلپ ہی دُکھ سکھ کا داتا ہے۔ جیسی نیتی ہوتی ہے ویسا ہی سنکلپ کرتا ہے۔ اس نیتی سے مل کر کرم کرتا ہے۔ اس سے جگت میں شریر دھارن کر کے پھرتا ہے جب تک من ہے تب تک نیتی ہے۔ جب تک بیراگ نہیں ہوتا موکش پد نہیں ملتا۔ بلی نے پوچھا کہ بھوگوں سے بیراگ کیونکر ہو۔ پروچن نے اُتر دیا کہ بچار کرنے اور ست شاستروں کے سرون سے بھوگوں کا بیراگ ہوتا ہے۔ سوکشم بُدھی سے بچار کرنیوالے پُرش نے آتم دیو کو دیکھا ہے اور بھوگ پدارتھ کے تُل دکھائی دیتے ہیں۔ سو دن کے ایسے بھاگ کر کے کارج کرنے چاہئیں۔ پہلے دو بھاگ دن میں تو بھوگ کرم دیہہ کے کارج کرے ایک بھاگ میں شاستروں کا شروَن اور بچار۔ اور چوتھے بھاگ میں گورو کی سیوا کرے۔ جب کچھ بچار سنگت من ہوئے تب بچار اور براگ سنگت شاستروں کو بچارے۔ دو بھاگ گورو کی پرچن اور سیوا میں گذارے اس بدھی سے گیان پانے جوگ ہوتا ہے۔ اور نرمل چت ہوتا ہے۔ شاستروں کے ارتھ بچارنے میں چت کو لگاؤ۔ بُدھی کے بچار سے آتما کو دیکھو۔ جس کے دیکھنے سے ترشنا دور ہو جائے۔ ترشنا کے تیاگ سے آتما کا درشن ہوتا ہے۔ اس سے برہم ہی اتینت لیرانتی اُودے ہوتی ہے۔ موکش روپ آنند پراپت ہوتا ہے نہ دان نہ تپ نہ تیرتھ سے وہ پرمانند ملتا ہے وہ صرف آتما کے بچار سے ملتا ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اور آتما کا درشن نہ اپنے پرشارتھ اور اُپائے کے ہیں ہوتا۔ اس لئے ہے تم تو دو یہ کا نادر کرو۔ اور پُرشارتھ کر کے بھوگوں کی پرتیتی نیاگ تب اپنے آپ میں اتینت بسرام پاؤ گے ؎

۲۵واں سرگ

بلی کو پرم پد کا نشچے ہونا

بلی بولے ایسے پتا کے اُپدیش سے بیراگ اُپجا ہے جس دھن سنچے کرتا ہے استریوں کو گرہن کرتا ہے۔ سب ناش ہو جاتے ہیں۔ پھر اتینت ہو جاتے ہیں۔ ایسے دُکھ پاتے ہیں۔ پہلے میری پرتیتی موہ سے بڑھ گئی تھی۔ اور ہر ایک بھوگ ہوگا۔ اس سے میری کچھ شوبھا نہ ہوئی۔ اس لئے وچار سے ان کو نشچے تیاگ کر پرم پد میں استھت ہوں گا۔ پہلے کئے کرموں کا پشچاتاپ کرتا ہوں۔ ورتمان کال میں پرشارتھ سے کلیان ہوگا۔ اور گورو شکر بھگوان کا چنتن کروں گا۔ ان کے اُپدیش دھارن کروں گا۔ اور ان پر عمل کروں گا ؎

۲۶واں سرگ

شکر جی کا اُپدیش

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی بلی نے نیتر بند کر کے شکر جی کا آواہن کیا۔ شکر جی آئے۔ بلی نے اُٹھ کر پرنام کیا اور کہا کہ ہے بھگوان اب میں بھوگوں سے نردست ہوا ہوں۔ تتو گیان کی اِچھا کرتا ہوں۔ اس برہمانڈ میں استھر وستو کون ہے۔ اس کا کیا پرمان ہے انند کیا ہے۔ اور اہنکار کیا ہے۔ میں کون ہوں تم کون ہو۔ یہ بھوگ کیا ہے۔ شکر جی بولے سنو۔ میں تمہارے کہتا ہوں۔ جو چیتن تتو اور سنسار بستار روپ ہے وہ سب چیتن ماتر ہے اور چیتن ہی پرمان ہے تو بھی چیتن سروپ ہے۔ اور میں بھی چیتن ہوں۔ یہ لوک بھی چیتن روپ ہے۔ جب اس نشچے کو درڑھ کر کے ہردے میں دھرے گا۔ تب نرمل نشچاتمک بدھی سے اپنے آپ سے دیکھے گا۔ راجن تم جب کلیان روپی ہوئے۔ تب تم سدھانت کو پراپت ہو گے۔ سب کا سار تتو جو آتما ہے تم اس کو پاؤ گے اور جو تم کلیان سے دتی نہیں تو پھر کہنا ہی برتھا ہے۔ چیتن کو جو چیت کلا کا شبد ہے وہ ہی بندھن ہے اس سے جو مکت ہے۔ وہ ہی مکت روپ ہے اور تم تو چیتن سروپ چیت سنکلپا سے رہت ہے۔ ہے راجن اس نشچے کو دھارن کر اپنے آپ سے آپ کو دیکھو۔ اب میں اکاش کو جاتا ہوں جب تک وہ بھا سکتی ہے

تب تک مکت بدھی پرش کو یتھا پراپت کارج تیاگنے یوگ نہیں۔ اور شکر جی بڑے بیگ سے اکاش کو چلے گئے ؛

۲۷واں سرگ

راجہ کا شانت روپ پد میں استھت ہونا

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی شکر جی کے جانے کے بعد راجہ بلی نے بچارا۔ کہ شکر جی کہہ گئے ہیں۔ کہ تینوں کی چیتن چنماتر روپ ہے۔ میں بھی چیتن ہوں۔ اور دشا بھی چیتن ہے اُس سے کوئی وستو بھن نہیں۔ جگت بنا چیتن کے جگت بھاؤ نہیں اکاش بھی اکاش نہیں۔ اندریا ہر چیز آتما ہے۔ میں اور تو بھاؤ ہو کر استھت ہے۔ سب اندریوں سمیت میں وشیوں کا اسپرش کرتا ہوں۔ اور کداچت کچھ نہیں سمپورن جگت میں آتما چیتن میں ہی ہوں۔ جو اس لوک میں دویت بھاؤ نہیں ہے تو شترو کون ہے متر کون ہے سب میں آتما پورن ہے۔ جب چیت دکھ پاتا ہے تب دکھی ہو جاتا ہے اس کارن جو دکھدائیک بھاؤ ابھاؤ پدارتھ بھاستے ہیں۔ وہ سب آتم روپ ہیں۔ چیتن سے کچھ نہیں آتما سے نیارا ہو کر جگت کا کچھ بیوہار نہیں نہ دکھ ہے نہ روگ ہے۔ نہ من ہے نہ من کی برتی ہے۔ ایک شدھ چیتن ماتر آتم تتو ہے۔ اور سنکلپ کلپنا کوئی نہیں جو چیتن آتما کی پھرنا شکتی ہے وہی لستار سے جگت روپ ہو کر بھاستی ہے۔ درشٹا درشیہ سے نہیں کیول ادویت روپ ہے اور پرکاش پرکاشک بھاؤ سے رہت نرابھاس درشٹا پرمیشر روپ ہوں۔ مجھ کو نمسکار ہے۔ اکاش کی طرح اننت سوکشم سے دکھ سکھ سے مکت اور سمبیدن سے رہت ہوں۔ جگت کے بھاؤ ابھاؤ پدارتھ مجھ کو چھید نہیں سکتے۔ اچھید روپ ہوں۔ میں ہی چھیدنے والا ہوں۔ میں سب پرکار شکتی روپ ہوں۔ سنکلپ سے اب کیا ہے۔ جو کچھ ہے سب میں ہی ہوں۔ ایسے راجہ بلی نے بچارا۔ تب اونکار کی آدھی ماترا تریا پد کی بھاونا سے دھیان میں استھت ہوا اور اس کے سنکلپ شانت ہو گئے۔ اور سب باسنائیں نشٹ ہو گئیں۔ اور چرکال تک سمادھی میں لگا رہا ؛

۲۸واں سرگ

شکر اور دیوتاؤں کا راجہ بلی کو دیکھ کر پرسن ہونا

بششٹ جی بولے۔ ہے رام چندر جی راجہ بلی بہت عرصہ تک سمادھی میں بیٹھا رہا تب سب دیوتا دیکت

راجہ کے پاس آئے۔ تب راجہ نے شکر جی کا دھیان کیا۔ شکر جی آئے۔ راجہ بلی کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ اور کہا کہ میرے اپدیش کے انوسار راجہ نے بسرام پایا۔ اس کا سب بھرم نشٹ ہوگیا۔ شکر جی نے دیتوں سے کہا کہ راجہ کو ابھی مت جگاؤ۔ یہ ہزار برس کے بعد جاگے گا۔ ابھی اس سریر کا پراربدھ کول بنا ہوا ہے یہ اُٹھ کر اپنا راج کرے گا۔ اور شکر جی انتردھیان ہو گئے۔ اور سب اپنے اپنے استھان کو چلے گئے ٭

۲۹ واں سرگ

راجہ بلی کا آتم پد میں بسرام پانا

بسشٹ جی بولے۔ جب یگ کے ہزار برس بیت گئے تب راجہ کی سمادھی کھلی۔ بڑا اتساہ ہوا۔ اور راجہ بلی نے پھر بچار کر کے شانت روپ ستیل پرم پد میں میں نے بسرام پایا ہے۔ اس لئے پھر اُسی پد کا آسرا کروں اور اُسی پد میں استھت ہوا۔ اور سمادھی لگانے میں چت لگ گیا۔ تب دیتوں اور منتریوں نے آ کر راجہ کو پرنام کیا۔ اور راجہ نے پھر بچار کر کہ مجھے اب کچھ اچھیا نہیں رہی۔ بندھ موکش کی سلپنا بھی مور کھتا ہے۔ اب مجھ کو یہ مکت کی اچھیا ہے (میں ایک ادویت سروپ آتما ہوں اس راج کریا میں استھت ہوں تو بھی آتما پد میں ہوں اب مجھے نہ سمادھی سے پریوجن ہے نہ راج سے۔ میں اکاش وت نرلیپ ہو رہتا ہوں بندھن کا کارن اگیان ہے سو نشٹ ہوا۔ اس پرکار نشچے کر کے بلی نے دیتوں اور دیوتاؤں کو نمسکار کی۔ تب راجہ باسنا کو من سے تیاگ کر راج کاج کرنے لگا۔ اور سب کا پریوجن پورن کیا اور اپرادھیوں کو ڈنڈ دیا۔ پھر جگ کا آرمبھ کیا۔ وشنو بھگوان نے اندر کے کارن چھل کر کے راجہ بلی کو اپنے بچنوں میں باندھ کر پاتال میں بھیجا ہے۔ رام چندر جی جیون مکت راجہ بلی آپدا اور سمپدا میں ایک سا بچرتا ہے۔ اور دس کروڑ برس تک اندر کی کا راج کر کے وشے بھوگوں کو تجھ جان کر ترشنا نشٹ کر کے اپنے سروپ میں ستھت ہوا۔ آگے کو یہ راجہ بلی اندر پد پا کر پرسن اور ابھمانی نہ ہوگا۔ اندر ایشریہ کے جانے سے دکھی ہوگا۔ تم بھی راجہ بلی کے سمان آتم پد میں استھت ہو جاؤ۔ تم آتم سروپ ہو۔ اور پرنتو ہو۔ تم بھی سب ہی پورن ہو۔ یہ سنسار اگیان سے بھاستا ہے۔ اس کے دور کرنے کو کیول گیان ہی سمرتھ ہے۔ آتما کے ساکشات کار ہونے پر وشیوں سے بیراگ ہوتا ہے۔ بیدانت شاستر کے ارتھ جاننے اور اپنے پرشارتھ سے آتم پد کی پراپتی ہوتی ہے۔ اس سکلپ بکلپ سے رہت ہو کر چیتن تنو میں استھت ہو جاؤ ٭

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۳۰ واں سرگ

پرہلاد اور ہرنکشب ونرسنگھ جی کا برتانت

بششٹ جی بولے۔ اب گیان کی پراپتی کے لیئے پرہلاد کا برتانت سنو۔ پاتال میں ایک ہرنکشب دیت مہابلی ہوا اُس کے پتروں میں پرہلاد بڑا اُتم پُرش ہوا۔ ہرنکشب دیوتاؤں کو دُکھ دینے لگا دیوتاؤں نے وشنو سے پکار کی۔ وشنو بھگوان نے کہا کہ تم جاؤ۔ میں اُس کا ناش کروں گا۔ پرہلاد وشنو بھگوان کی ارادھنا کرتا۔ ہرنکشب اُس کو کشٹ دیتا کر تو مجھے پیارا تھا جان اور طرح طرح کے دُکھ دیئے۔ آخر بھگوان نرسنگھ روپ ہو کر کھمبے سے نکلے۔ اور ہرنکشب کو مار ڈالا۔ دیت بھے سے بھاگ گئے۔ اور وشنو بھگوان انتردھیان ہو گئے ؛

۳۱ واں سرگ

بششٹ جی بولے ہرنکشپ کے مرنے کے بعد سب دیت شوک کو پراپت ہوئے۔ پرہلاد نے اُپدیش کیا کر اپنی رکشا کے کارن وشنو بھگوان کی شرن جاؤ۔ دیوتا بلوان ہو گئے ہیں۔ اس منتر کا جاپ کرو۔ "اوم نمو نارائنائے" اس جاپ سے سب اچھیا پورن ہوتی ہیں ؛

۳۲ واں سرگ

بششٹ جی بولے پرہلاد نے وشنو بھگوان کی نانا پرکار سامگری سے پوجن کیا۔ دیتوں کی بھگتی کو دیکھ کر دیوتاؤں نے وشنو بھگوان کی شرن میں جا کر کہا کہ یہ کیا مایا ہے کہ جو دیت آپ سے ورودھ کرتے تھے۔ وہ تمہارے ساتھ تن من سے ایک روپ ہو رہے ہیں۔ یہ بات ہم کو اچھی نہیں لگی کیا کارن ہے ؛

۳۳ واں سرگ

بششٹ جی بولے ہے رام جیسے جی دیوتاؤں کا بچن سنکر وشنو جی بولے ہے دیوتاؤ تم سوچ مت کرو۔ یہ پرہلاد کا آخری جنم ہے۔ وہ مکت ہو کر پھر جنم نہ پاوے گا۔ ہے دیوتاؤ تم دان کے لچھنوں کو تیاگ دو۔ تم اپنے استھانوں کو جاؤ۔ وہ میرا بھگت ہے۔ بھگوان انتردھیان ہو گئے۔ پرہلاد کی بھگتی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

دن بدن بڑھنے لگی۔ اور بہت بڑے کال میں پرم وویک پراپت ہوکر وشے بھوگ سے بیراگوان ہوگئے
پرنتو پرم سمادھی کو پراپت نہ ہوئے۔ تب بشنو بھگوان پرہلاد کی بھگتی بچار کر اُس کے پاس پاتال میں گئے اور
پرہلاد نے استتی کرکے کہا۔ کہ میں شرن ہوں۔ شرن ہوں ؛

۳۴واں سرگ

پرہلاد کا پرم آنند کو پراپت ہونا

سری بھگوان بولے ہے پرہلاد۔ تم کو جو اچھا ہو۔ سو مانگو۔ پرہلاد نے کہا۔ ہے بھگوان مجھے
بھگتی دیجئے۔ بھگوان بولے ہے پُتر پرم پھل روپ پریم سے ہی آنند ہوتا ہے۔ سو وُہی وویک
تجھے ہوگا۔ پرہلاد جی پرم آسن لگا اُتم شاستروں کا پاٹھ کرنے لگے۔ جب نسچنت ہوئے بچارا کہ سنسار ساگر
ترنے کے لئے شیگھر ہی بچار کروں۔ اس سنسار میں میں کون ہوں۔ جو بولتا ہوں۔ یہ جگت تو است سے اپجا
ہوا جڑ روپ پون سے پُھرنا روپ ہوتا ہے۔ یہ دیہہ بھی میں نہیں ہوں۔ سب پدارتھوں۔ جگت اور
جیووں اور اندریوں میں سروگیہ میں ہی ہوں۔ اور سروگیہ میں انبھو سنا کر کے من کی شکتی پُھرتی ہے
اور سب پدارتھ پرگٹ ہوتے ہیں۔ اور جگت اودے ہوتا ہے۔ جب چیت ورش کلپنا سے رہت
ستا پرکاش روپ آتما میرا ہے سو مجھ کو ہی نمسکار ہے۔ سب کا آسرا بھوت آتما ہے جو اس چیت سے
انتش کرن کلپت روپ ہو جاتا ہے۔ وہ گیانی پُرش پرم اکاش روپ آتما میں ابھیاس سے تن سے
ہو جاتا ہے سو انبھو ستا پدارتھوں کے بردھ ہونے سے بردھ نہیں ہوتی اور نشٹ نہیں ہوتی۔
جیوں کی تیوں رہتی ہے۔ ترلوکی بھوت گہن آتما سے بھن نہیں۔ برہما سے کر ترن تک سب کا پرکاشک
آتما ہے۔ وہ آد انت سے رہت ہے۔ وہ ایک بھوت آتما میں ہوں۔ اور میں ہی چد اکاش روپ
ہوں۔ تات پرج یہ ہے کہ سب میں پرکاشک ہوں۔ مجھ سے بھن کچھ نہیں ست روپ ہوں۔ اور سب
بھرم مستقیا ہیں۔ اب میں چیتن آتما میں استھت ہوں۔ میری جے ہوئی ہے سنسار بھرم سے نکلا ہوں
جو جیو پرکرتی کو پاکر بھولے ہوئے ہیں۔ ان کو دھکار ہے اس جگت میں کوئی گن نہیں ہے۔ ہرنکشپ
نے چر کال تک راج سکھ بھوگا پرنتو اس کو اُپشم رنچک ماتر بھی پراپت نہ ہوا۔ کچھ بھی ایسا سکھ نہ ملا
جو اکھنڈ ہو کیونکہ اک رپر چھینتا کو پراپت ہے وُہ سوہ ہے۔ کوئی ایسا پدارتھ نہیں جس کی اچھیا کروں
سب ہی چیتن سروپ ہے۔ جتنی شکتی سب ترلوکی چیتن کی ہے۔ وہی سب کا آسرا بھوت ہے۔ جیسا
انبھو اس میں ہوتا ہے۔ ویسا ہی تات کال ہو کر بھاستا ہے۔ سو کشم چیتن ہی ستا سروپ پدارتھوں کا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

آسرا ہے۔ اور اُس سے اناگت ہو کر دویت جگت بھاستا ہے۔ اور جو ناناپرکار لچھن ہے۔ وہ اننت دُکھ کو پراپت کرتا ہے۔ بھاؤ پدارتھ میں جو پدارتھ ہے وہ الیشر کا ہے ان بھاؤ پدارتھوں کا تیاگ کر اور بھاؤ کی بھاونا کرنے سے دُکھ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور پرسنتا پراپت ہوتی ہے۔ اس لئے سرکال کو ست دیکھو۔ یہ بندھن روپ ہے۔ جو پرم پد کا ابھیاس کرتا ہے اس کو آتم تتو بھاستا ہے جس کی بُدھی جگت کے پدارتھوں کے تیاگ میں شانت ہوئی ہے۔ وہی مہاپرش ہے۔ باقی سب مرتک سروپ ہیں۔ چدآتما دیو مجھ کو تو پرم آنند ملا ہے اور تو نے ہی کلپ روپی سمندر سے میرا اُدھار کیا ہے۔ جو تو ہے سو میں ہوں۔ تم کو نمسکار ہے ؎

۳۵واں سرگ

پرہلاد جی کا اوپشم ہو کر آتما میں لین ہونا

پرہلاد جی بولے جس کا نام اوم ہے وہی بکار سے رہت میں برہم ہوں جو جگت ہے سو سب آتم سروپ ہے۔ وہ چیتن آتما سب کے بھیتر ہے۔ میں سونا بیٹھتا کھڑا شانت روپ ہوں کسی سے لپٹایمان نہیں ہوں۔ سب جگت آتم تت سے اُپجا ہے پرم آتما دیہوں میں استھت ہے۔ بچار کرکے نہیں جانا جاتا بچار اودے ہونے سے آتما اور پرمیشر کو جان لیتا ہے۔ آتما کو پراپت ہونے سے آتما روپ ہو جاتے ہیں۔ اور سب اور سے آتم تت اپنا پرکاش دیکھتا ہے۔ سب میں آتم تت بیاپ رہا ہے پران نکل جانے سے دیہہ ناش ہو جاتی ہے۔ آتما کا ناش نہیں ہوتا میری اوِدیا نشٹ ہو گئی ہے۔ اب بڑا پرسن ہوں۔ میں پرمیشر روپ ہوا ہوں ؎

۳۶واں سرگ

پرہلاد جی بولے ہے مہاتما پرش تم کو نمسکار ہے۔ تیرے ملنے سے میرا کلیان ہوا ہے تم کو نمسکار کرتا ہوں۔ ہے آتم دیو تیری سدا جے ہو۔ تجھ میں استھت ہونے سے میرے سب راگ دویش مٹ گئے۔ اور شانتی ہوئی ہے تیری جے ہو ؎

۳۷واں سرگ

پرہلاد جی یہ کہہ کر نربکار نرآنند سمادھی میں استھت ہوئے۔ جب سمادھی میں پانچ ہزار برس

گذر گئے۔ شریر اسی پرکار لشٹ رہا۔ کلپنا سب مٹ گئی۔ راج بھے دُور ہو گیا۔ اپدرو ہونے لگے۔ مریادہ سب دُور ہو گئی۔ استری پرش رُودن کرنے لگے۔ دیت مہا دُکھی ہو گئے ::

۳۸ واں سرگ

پرہلاد کا سمادھی سے جاگنا

وششٹ جی بولے۔ وشنو نے دیکھا کہ پاتال میں پرہلاد سمادھی میں استھت ہؤا ہے اور سرشٹی دیتوں سے رہت ہو گئی۔ اب دیوتاؤں کو جیتنے کی اچھیا نہ رہے گی۔ اور آتم پد میں استھت ہو جائیں گے۔ پرتھوی پر یگیہ آدک کرم نشپھل ہوں گے۔ کیونکہ جب دیوتاؤں اور دیتوں میں لڑائی ہوتی ہے تو دیوتا اپنی جیت اور راج کی اچھیا سے یگیہ آدک کرم کرتے ہیں۔ جب سب دیوتاؤں سے پرم پد کو پا کر شانت ہوں گے۔ تو مریادہ کرم یگ کا نشٹ ہو جائے گا۔ اس میں کلیان نہیں۔ اس لئے پرہلاد کو جگانا چاہیئے کہ وہ جاگ کر جیون مکت ہو کر دیتوں کا راج کرے ::

۳۹ واں سرگ

پرہلاد کا جاگنا

وششٹ جی بولے ہے رام چندر جی سری وشنو لکشمی سہت جا کر پرہلاد کے نگر میں گئے۔ اور ساتھ انیک دیوتا اور رشی بھی تھے۔ وشنو جی نے کہا کہ پرہلاد جاگو۔ جاگو۔ اور پنج جن سنکھ کو بجایا جس سے بڑا گھور شبد ہؤا۔ پرہلاد کی پران شکتی جو برہم میں تھی اُسے اُٹھایا تب وہ شریر میں پرویش کر گئی۔ جب پرہلاد چیتن ہوئے اور من بھاؤ کو پراپت ہوئے۔ پرہلاد جاگے۔ تب وشنو نے کہا کہ ہے سادھو تو اپنی مہا لکشمی کو سمرن کر کہ تو کون ہے (تیاگنے دیہہ کے تیاگنے کی اچھیا کیوں کی تھی جو گرہن تیاگ کے سنکلپ سے رہت پُرش ہیں۔ اُن کو بھاؤ ابھاؤ کے ہونے میں کیا پریوجن ہے) اُٹھو اب اپنے آچار میں ساودھان ہو۔ یہ تیرا شریر کلپ تک رہے گا۔ نشٹ نہ ہوگا۔ اور جیون مکت ہو کر راج کر۔ اور کلپ کے انت میں تو شریر تیاگ کر اپنی مہما میں استھت ہوگا۔ اب تو نرمل درشٹی اور جیون مکت ہؤا ہے۔ اُس کو مرنا شوبھتا ہے جس کو ترشنا جلاتی ہے اُس کو مرنا سریشٹ ہے اور سروپ میں ناش کسی کا نہیں ہوتا (جس نے چت کو آتم پد میں لگایا ہے۔ جگت کے پدارتھ استت سمان بھاستے ہیں۔ شانت چت ہوئے ہیں۔ لیلا ماتر جگت کا راج کرتے ہیں۔ اُس کا جینا سریشٹ ہے ::

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۴۰واں سرگ

پرہلاد کا پرم پد پانا

شری بھگوان جی بولے ہے سادھو! جو دیہہ کے ساتھ درشٹی ہے اُس کا نام جیونا ہے۔ جب اس دیہہ کو تیاگ کر اور دیہہ میں پراپت ہو۔ اُس کا نام مرنا ہے۔ سو تم کو دونو سے مکت ہو۔ دونوں تم کو بھرم مانتر ہیں۔ تتّو وانوں کو جیونا سرشٹ ہے۔ موڑھ کا مرنا بھلا ہے۔ اور تُو تو نہ جیتا ہے نہ مرے۔ دیہہ کے ہوتے ہی بدیہہ ہے۔ تو دیہہ سے آکاش کی طرح نرلیپ رہے گا۔ دیہہ من اندری آدک کی کریا سب تجھ سے ہوتی ہے۔ اور سب کا کرتا تو ہی ہے۔ اور سروبیاپی سے اکرتا ہے۔ تو نے جُوں کا تُوں وشنو کو جانا ہے کہ استی ناستی سب کا آتما ہے۔ یہ دیہہ کیول دُکھوں کا کارن ہے۔ نت درشٹی پرشوں کا بھاؤ پدارتھ ادے ہوا۔ اتھوا لین ہونے پر کال کا بھی پون چلا نہیں سکتا۔ اپنے آپ میں استھت ہے۔ تیرا اناتما بھرم نشٹ ہو گیا ہے۔ یہ کسی پدارتھ جگت کی اچھا نہیں کرتا۔ جب ایسا ہو تب آتم پد شیش رہتا ہے۔ اسی کے نسچے کی درڑھتا کا نام مکت ہے ایسا پُرش سب جگت میں آتما کو دیکھتا ہے۔ ایک رس آتم پد میں استھت رہتے ہیں۔ بُری بھلی بھاونا اُس کو اسپرش نہیں کرتی ہے پُتر! تو اگیات پرم پد کو پراپت ہوا ہے۔ تو اس دیہہ سے ایک دن برہما کا راج بھوگے گا۔ اور پھر راج کو بھوگ کر پرم پد کو پراپت ہو گا:

۴۱واں سرگ

پرہلاد کو راج تلک دینا

بششٹ جی بولے جب اس پرکار وشنو نے کہا پرہلاد نے دیکھا بڑا کلیان ہوا ہے۔ پرمیشر اپنا آپ سروپ اننت آتما ہے اور سرب سنکلپ سے رہت نرمل ہے۔ اب مجھ کو نہ سوگ ہے نہ موہ۔ درکت ہوا ہوں۔ اور وشنو بھگوان کی پوجا کی۔ تب بھگوان بولے ہے پرہلاد اُٹھ کر راج سنگھاسن پر بیٹھ۔ میں اپنے ہاتھ سے راج تلک دیتا ہوں۔ اور پرہلاد کو سنگھاسن پر بٹھلا کر پنچ جن سنکھ بجایا سب دیوتاؤں نے آکر استتی کی۔ بھگوان بولے۔ جب تک پرتھوی اور سورج چندرماں ہیں۔ تب تک تم بدھی سے راج بھوگنا۔ ہرکھ سوگ سے رہت ہو کر بچرنا۔ اب دیوتاؤں اور دیتوں سے برودھ نہ ہو گا۔ اب موہ کا تم ہردے دُور ہوا۔ سدا پرکاش سر

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

لکشمی تجھے پراپت ہوئی ہے۔ رام جی بھوگو۔ آتم پد میں استھت رہو؛

۲۱۴ واں سرگ

سدیہ بدیہہ مکتی کا اکھیان

لبشنٹ جی بولے شری بھگوان خیر ساگر کو گئے۔ اور پرہلاد کے بودھ کی پراپتی کا اکھیان جو منش پڑھتا ہے اپنی بھی بچاتا ہے۔ تاتکال ہی پرم پد کو پراپت ہو۔ اور اگیان نشٹ ہو۔ رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگوان پرہلاد کا من تو اپد میں لگ گیا تھا۔ پنچ جنیہ سنکھ کا شبد کیسے سنا۔ لبشٹ جی بولے۔ دو پرکار کی مکتی ہے۔ ایک سدیہ ایک بدیہہ۔ جس پرش کی بدھی دیہہ اوگنوں سے نیاری ہے۔ اور جس کو گرہن تیاگ کی اچھیا نہیں اور نہ آہنکار چیشٹا ہے وہ تو سدیہ مکت ہے اور جس کے دیہہ آدک سب نشٹ ہو جاویں پھر جنم نہیں دھرے اس کو بدیہہ مکت جانو۔ وہ اس پد کو پراپت ہوتا ہے۔ جو ادرش روپ ہے اور اگیانی کی واسنا کچھ بیج کی طرح ہے جو جنم کو پراپت کرتی ہے۔ اور گیانی کی بھنے بیج کی طرح ہے۔ جنم سے رہت ہے اور بدیہہ مکت کے ہردے میں شدھ باسنا ہوتی ہے اور نت آتم دھیان میں رہتا ہے۔ سنسار کی اور سے شانت روپ ہوتا ہے۔ وہ ہزار برس کی سمادھی سے بھی جاگتا ہے۔ وہ جیون مکت ہے۔ سو پرہلاد کے ہردے میں شدھ باسنا تھی۔ اس لئے پنچ جنیہ سنکھ کے شبد سے جاگا۔ اور وشنو جی سب بھوتوں کے آتما ہیں۔ جیسی جسکی اچھا ہوتی ہے۔ ویسے ہی تتکال ہوتا ہے۔ اور سرو گیہ اور سب کے کارن ہیں۔ پرسشٹی کی استھتی کے نمت آتما پرش نے یہ وشنو دیہہ دھاری ہے۔ اور آتما کے دیکھنے سے ہی وشنو جی کا درشن ہوتا ہے۔ اور وشنو کی ارادھنا سے تتکال آتما کا درشن ہوتا ہے۔ سنسار بچار سے آتما کے دیکھنے کے نمت تم بھی اس درشٹی کا آسرا کرو۔ تم وراٹ روپ ہو۔ وشنو روپ جو آتما ہے اس کی پرشنتا سے بدھمان کو یہ پرکاش مان مایا جڑ دکھائی دیتا ہے۔ ایسے آتما کی اچھیا دکھ نہیں دیتی۔ جیسے لکشمی مایا لکشمی منتر والے کو ہانی نہیں پہنچا سکتی۔ جیسے والیو سے اگنی بڑھتی ہے سنسار مایا سمادھی جاتی ہے۔ اور آتما کی اچھا سے نورت ہو جاتی ہے۔ اور نشٹ ہوتی ہے؛

۳۱۴ واں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اپنے پرشارتھ سے پرہلاد کو آتم تت ملنا

رام چندر جی بولے ہے بھگوان آپ کے بچن پرم شدھ اور کلیان روپ سُنکر مجھے آنند ہُوا ہے۔ گورو جی آپ کہتے ہیں۔ کہ سب کارج اپنے جتن سے سدھ ہوتا ہے۔ ایسے ہے تو وشنو نے پرہلاد کو جب بر دیا۔ تب گیان کو پراپت کیوں ہُوا۔ بسشٹ جی بولے پرہلاد کو جو پراپت ہُوا ہے اپنے پرشارتھ سے ملا ہے۔ وشنو بھگوان اور آتما میں کچھ بھید نہیں دونو ایک ہیں۔ پرہلاد نے پرتھم اپنے آپ سے اپنی پریم سکتی بھگتی میں لگائی تھی۔ سو آتم شکتی سے آپ ہی بر پایا۔ اور آپ ہی بچار کرا نے من کو جتایا۔ یہ کہ دا چت آتما میں آپ ہی اپنی شکتی سے جاگتا ہے۔ پرہلاد نے بہت دنوں اور برسوں تک ارادھنا کی۔ تب پرتاپ وان ہُوا۔ اس لئے بچار سے رہت بشنو بھی نہیں دے سکتے آتما کے ساکشات کار میں مکھ کارن اپنے پُرشارتھ سے اُبچار بچار سادک ہیں۔ اس لئے تم مکھ کارن کا آسرا کرو۔ پرتھم پانچوں اندریوں کو بس کر کے چت کو آتم بچار میں لگاؤ۔ جو کچھ کسی کو پراپت ہُوا ہے اپنے پرشارتھ سے ہُوا ہے۔ بنا پرشارتھ کچھ نہیں ہوتا۔ اس لئے مہاتما لوگ اپنے من کو بس کرنے بنا پرم سدھتا کی پراپتی نہیں چاہتے۔ جنہوں نے بیراگ اور ابھیاس سے اندری بس میں کی ہیں۔ وہ اپنے آپ سے اس کو پاتے ہیں۔ ہے رام چندر جی آپ سے اپنی ارادھنا کرو۔ آپ سے آپ کو دیکھو اور آپ میں اسقت رہو۔ شاستر بچار سے رہت ہو۔ سادھوؤں کے سوبھاؤ کی اُستتی کے نمت وشنو بھگتی کہلی گئی ہے۔ پرتھم سکھ جو ابھیاس جتن کہا ہے اُس سے رہت جو پُرش ہیں۔ اُن کو پوجا کا کرم کہا گیا ہے کیونکہ اُنہوں نے اندریوں کو بس نہیں کیا ہے (جس نے اندریوں کو بس کیا ہے اس کو پوجن سے کچھ پریوجن نہیں ہے۔ اس سے بچار سنجگت ہو کر آتما کا ارادھنا کرو۔ اُسکی سدھتا سے تم شدھ ہو گئے جو جیو لُبھنو کے آگے پرارتھنا کرتے ہیں۔ وُہ چت کے آگے کیوں نہیں کرتے۔ سب جیوؤں کے اندر وشنو براجمان ہیں۔ اُس کو تیاگ کر جو باہر کی وستو میں چت لگا دیتے ہیں۔ وُہ بدھیوان نہیں ہیں۔ ہردے میں چیتن نت استھت ہے۔ جس نے من کو بیگ سے بس نہیں کیا اُس کے چت کو راگ دویش چھوڑنے نہیں دیتے۔ اور جو سنکھ چکر گدا پدم دھاری کی پُوجا کرتے ہیں۔ وہ کشٹ تپسیا سے پوجن کرتے ہیں۔ اُن کا چت وقت پا کر نرمل بھاؤ ابھیاس سے بیراگ کو پراپت ہو جاتا ہے۔ بنا چت نرمل ہونے کے آتم پھل کو پراپت نہیں ہوتے۔ جب چت نرمل ہُوا تب بیراگ ابھیاس وان ہو کر آتم پھل کا بھوگی ہوتا ہے۔ من کا روکنا دکھ کا ناش کرتا ہے ایسا اور کوئی نہیں۔ جب تک یہ جیو انیک جنم پاتا ہے تب تک اُپ شم کو پراپت نہیں ہوتا۔ جو دیوتا کرپال ہوں تو بھی سنسار ساگر سے پار نہیں کر سکتا۔ جگت کے پدارتھوں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کو اندریوں سے تیاگ کیجئے۔ جب جنم کا ابھاؤ جانو۔ سب وستوؤں سے رہت ہو کر پراپجے آتما میں استھت

۴۴واں سرگ

گادل برہمن کا برتانت

وششٹ جی بولے ہے رام چندر جی سنسار روپ مایا اننت ہے۔ اس کا انت نہیں آتا۔ چت کے نہ ہونے سے نبرت ہو جاتی ہے۔ سب جگت مایا ماتر ہے۔ اور بھرم سے بھاستا ہے۔ ایک پرانا اتہاس سنو۔ ایک کوشک دیس میں ایک گادل نام برہمن وید ودیا میں پربین ایک سمے کچھ کارج من میں دھر کے بن کے ایک سروور میں کنٹھ تک جل میں کھڑا رہا۔ اس کے درڑھ تپ کو دیکھ کر وشنو پرسن ہو کر آئے۔ اور کہا کہ ور مانگ۔ برہمن نے نمسکار کر کے مایا کے دیکھنے کی اچھیا کی۔ وشنو بولے کہ تم مایا کو دیکھو گے اور پھر اسے تیاگ بھی دو گے۔ اور وشنو انتردھیان ہو گئے۔ کچھ دن بعد وہ اسی سروور میں اشنان کرنے لگا۔ اور من میں اگھ مرکھن منتر جپنے لگا۔ اگھ مرکھن پاپوں کے منتر کو کہتے ہیں۔ اس منتر کو جپتے جپتے اس کا چت الٹا ہو گیا۔ تب اس کرشن منتر کو بھول گیا اور پہلے اس نے اپنے آپ کو گھر میں استھت دیکھا پھر اپنے آپ کو مرا ہوا دیکھا اور اپنے پریوار کو روتا ہوا دیکھا سب اس کو داہ کرنے کے لئے لے گئے۔ اور داہ کر کے کریا کرم کی۔ اور وہ برہمن ایک دیس میں چنڈال ہوا۔ اور چنڈالنی کے گربھ میں آپ کو وشٹا کے کیڑے کی طرح پرویش ہوا دیکھا۔ ایسے ہی انیک جنم پاتا رہا۔ راجہ بھی ہو گیا اور گادل کے نام سے پکارا جانے لگا۔

۴۵واں سرگ

گادل کا مایا دیکھنا

وششٹ جی بولے کہ گادل نے آٹھ برس تک راج کیا ایک دن اس کے من میں آیا کہ ان بستر اور آبھوشنوں کو پہننے سے مجھ کو کیا۔ میں تو راج ادھیراج ہوں۔ سب بستر اتار دئے اور اپنے چنڈال روپ کے بستر پہن کر اکیلا باہر نکلا۔ اور ڈیوڑھی پر جا کھڑا ہوا۔ اس دیس کے بڑے چنڈال جن کو مہا کال میں یہ گادل چھوڑ آیا تھا۔ اس طرف آ نکلے۔ ایک چنڈال نے راجہ کو پہچان کر کہا۔ ارے بھائی اتنا عرصہ تو کہاں رہا۔ تو ہم کو چھوڑ کر سکھ بھوگنے لگا ہے۔ وہ چنڈال اس کے پاس چلا آیا اور یہ اس کو نیتروں سے جتاوے کہ چپ رہو۔ پرنتو مکھ سے نہ بولے وہ کچھ نہ سمجھے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اور پاس کوئی چلتا آوے۔ راجہ کی کانتی کٹتی جاوے۔ جبر دنوں سے سہیلیوں نے دیکھا اور بچارا
کہ یہ راجہ چانڈال ہے ہم نے اس چانڈال کے ساتھ بھوجن اور اسپرش کیا۔ ہم کو بڑا پاپ ہوا۔ سب نگر
میں چرچا پھیل گیا۔ راجہ جب نگر میں آیا۔ اس کو دیکھ کر سب بھاگیں۔ کوئی نکٹ نہ آوے۔ بدھیوان
پنڈتوں نے پرائشچت کیا کہ سب برہمن چھتری بدھیوان اپنے پتروں اور بندھوؤں کو چھوڑ کر چتا بنا
کر اگنی پرویش کرنے لگے۔ تو دھرماتما پرش اپنی اچھیا سے چلے۔ اور جو نہ چلے ان کو اور لوگ جلانے لگے۔
راجہ چنڈال نے جب دیکھا کہ میرے کارن نگر باسی جلتے ہیں۔ میرا جینا اکارتھ ہے۔ اور وہ بھی چتا بنا کر
جل گیا۔ اگنی کے تیج سے گادل کا شریر جو شریر میں ڈبکی لگائے تھا۔ کانپنے لگا۔ اور جل سے باہر اس
کا شریر نکلا۔ پرنتو ساودھان نہ ہوا۔ بالمیک جی بولے کہ اس پرکار جب وششٹ جی نے کہا تو سمجھا کال
ہو گیا۔ سب سبھا اٹھ گئی ؛

٤٦ واں سرگ

گادل کا مایا چرتر دیکھنا

وششٹ جی بولے اتنا بھرم اس نے چار گھڑی میں دیکھ لیا۔ وہ جان گیا کہ یہ مایا کھیل تھا جس کے
دیکھنے کی میں نے اچھا کی تھی۔ اور یہ نشچے کر سنسار بھرم سے رہت ہوا۔ کچھ دن بعد ایک دربل بھوکا
اور تھکا ہوا برہمن اس کے آشرم میں آیا۔ گادل نے اس کو آدر سہت بٹھایا اور پھل اس کے آگے دھرے
اور وہ برہمن کئی دن ٹھیرا۔ ایک دن گادل نے پوچھا کہ ہے برہمن تیرا شریر دربل کیوں ہے۔ اس نے کہا
میں سادھو ست بادی ہوں۔ ایک سمے پھرتا پھرتا کرانت دیس میں جا پہنچا۔ وہاں کے منش میری بہت
ٹہل کریں۔ ایک دن میرے منہ سے نکلا کہ یہاں کے لوگ بڑے شردھا وان ہیں۔ لوگ کہنے لگے کہ اب
تو کم ہو گئے ہیں۔ پہلے بڑے دیا وان تھے۔ میں نے کارن پوچھا۔ انہوں نے اس گادل راجہ کا برتانت
کہا جس کا اوپر ذکر آچکا ہے۔ وہ برتانت سن کر سوگوان ہو کر پریاگ آدک تیرتھوں میں پھرا۔ اور
چاندرائن برت کیا۔ وہاں سے آکر اب تیرے آشرم میں برت کھولا ہے اس لئے میرا شریر دربل ہو
گیا ہے۔ یہ سن کر گادل بڑا حیران ہوا۔ اور چار کرنے لگا کہ یہ میں نے کیسا بھرم دیکھا ہے۔ اور برہمن
نے اسے کیونکر ست دیکھا ہے اور اس دیس کو چل دیا۔ اور وہاں جا کر سب استھان آدک وہی دیکھے جو
مایا میں دیکھے تھے۔ اور وہاں کے منشوں سے پوچھا کہ ایک چانڈال یہاں تھا۔ تم کو بھی کچھ یاد ہے تو
انہوں نے سب برتانت چنڈال اور راجہ کا جوں کا توں سنا دیا۔ میں بڑا حیران ہوا۔ اتنے میں مجھ کو بھگوان

کا بر مایا دیکھنے کا یاد آیا۔ اور من میں آیا کہ چار گھڑی میں میں نے بھرم دیکھ لیا۔ اس سے یہی بھلا
ہے۔ کہ اس سنسار کے دُور کرنے کو وشنو جی کا دھیان کر لوں۔ جس کی مایا سے میں نے اتنا بھرم دیکھا ہے
اور پربت کی کندرا میں جاکر تپ کیا۔ ڈیڑھ برس تپ میں رہا۔ تب لوکی ناتھ پرسن ہو کر آئے اور کہا کہ اے
برہمن میری مایا تو دیکھ لی۔ اب کیا اچھا ہے۔ برہمن بولا کہ میں نے مایا تو دیکھی پر تو یہ سندیہہ ہے کال کا
بھید کیسے ہوا۔ یہاں چار گھڑی بیتیں ہوئیں وہاں چر کال تک بھرمتا رہا۔ اور اُن جھوٹے پدارتھوں
کو میں نے جاگرت میں پرتیکش کیسے دیکھا۔ بھگوان بولے کہ یہ تیرا چت ہی کا بھرم ہے۔ جس کے چت میں
نت کی ادرشتا ہی اس کو یہ چت بھرم ہوتا ہے جتنا کچھ جگت پرتیکش دیکھتا ہے وہ تیرے ہی من میں
استھت ہے پرتھوی آدک نت کوئی نہیں۔ جیسے بیج کے بھیتر ہی پھول پھل پتر ہیں۔ ایسے پرتھوی
جل وایو آکاش جو کچھ پانچ بھوتک ہے وہ سب لستار پوروک چت میں استھت ہے ایسے جب چت
گیان میں ہوتا ہے۔ تب جگت نہیں بھاستا اور جب اسپند روپ ہوتا ہے تب بڑی لستار سنجگت
جگت بھاستا ہے۔ وہ سب چت کا بھرم ہے جو چت باسنا سے رہت ہے۔ اُس سے بھرم رُوپ کوئی
نہیں اُپجتا اسی لئے چت کو استھر کر اس چت میں کوٹوں برہمانڈ استھت ہیں۔ جو تجھ کو چنڈال اوستھا
کا انبھو ہوا۔ تو آشچرج ہے اسی کو مایا کہتے ہیں۔ جو تو نے دیکھا سب مایا تھی۔ ایسے ہی یہ سنسار کا
پھیلاؤ بھی مایا ہی کا ہے۔ جیسے سپن میں دیکھتے ہیں ایسے ہی یہ جگت بھی بھرم سے دیکھتا ہے اور
چت کے استھت کرنے سے جگت بھرم نشٹ ہو جاتا ہے۔ جب چت ہی نشٹ ہو جائے گا۔ بھرم کہاں
رہے گا۔ اس لئے بھرم کو تیاگ کر اپنے دھرم کے کرم کرو۔ یہ کہہ کر وشنو شیر ساگر کو چلے گئے اور گادل
یہ آشچرج دیکھ کر تپ کرنے لگا۔ تھوڑے کال پیچھے پھر وشنو پرسن ہو کر آئے۔ اور برہمن سے کہا۔ اب
کیا چاہتا ہے۔ گادل بولا کہ ہے بھگون! تم کہتے ہو سب بھرم مانتر ہے پر تو پرتیکش دیکھتا ہے بھرم
پرتیکش نہیں دیکھا کرتا۔ بھگوان نے کہا کہ ہے برہمن جیسے تجھ کو انبھو ہوا ہے وہ سن کر وہ کنٹ جل
نام ایک چانڈال کے گھر میں اُتپن ہوا تھا۔ پھر کرم سے بڑا ہو کر گیرہی ہوا۔ پھر وہاں مہا کال پڑا تب
اُس کو تیاگ کر انت دیس کا راجہ ہوا۔ جب لوگوں نے سُنا تب سب اگنی میں جل گئے۔ اور وہ چانڈال
آپ بھی جلا۔ سو کنٹ جل چانڈال اور تھا۔ یہ اوستھا اُس کی ہوئی تھی۔ وہی اوستھا تجھ کو پھر آئی جان لیا
کہ یہ اوستھا میں نے دیکھی ہے اکثمات ایسے ہی ہوتا ہے۔ جو آدر کی پرتھا اور کو پھرتی ہے کہیں انتہا بھی
ہوتی ہے۔ اس بھرم کا انت نہیں لیا جا سکتا ہے۔ یہ چت کے پھرنے سے ہوتا ہے۔ جب چت آتم پد
میں استھت ہوتا ہے تب جگت بھرم دُور ہو جاتا ہے۔ یہ کہہ کر وشنو جی انتر دھیان ہو گئے۔ اور برہمن کا سنشے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

دُور نہ ہُوا ۔ اور پھر تپ کیا۔ پھر وشنو بھگوان نے درشن دے کر کہا کہ ہے برہمن کیا چاہتا ہے۔ برہمن نے
کہا یہ سنسار جس پرکار میرے چت سے دُور ہووے وہ اُپا کہو۔ اور میرا کوئی پریوجن نہیں ہے۔ سری
بھگوان بولے کہ ہے برہمن یہ سارا جگت میری مایا سے رچا ہے۔ وُہ سب مایا ماتر ہے اور چت کے
بھرم سے بھاستا ہے۔ چانڈال کی اوستھا تیرے چت میں بھاس آئی ہے۔ جیسے ایک رسّی میں کسی کو سرپ
بھاستا ہے۔ ایسے ہی یہ پرت بھاس آئی ہے اور کال کا روپ اکار کچھ نہیں اور کال بھی تجھ کو پدارتھ
کی طرح پھر آیا ہے۔ اور چت میں پدارتھ کال سے بھاستے ہیں۔ اور کال پدارتھوں سے بھاستا ہے سو
یہ سب سُپن کی نیائیں ہے۔ سو یہ چت کا پھرنا ہے۔ جیسے جیسے پُھرتا ہے۔ ویسے ویسے بھاستا ہے روگی
کو تھوڑا کال بھی بہت بھاستا ہے۔ اور بھوگی کو بہت کال تھوڑا بھاستا ہے۔ جو نہیں ہوگا۔ اس کا بھی انبھو
ہوتا ہے۔ جیسے نرکال درشی کو بھوشت بھی ورتمان کی طرح بھاستا ہے۔ ایسے ہی تجھ کو انبھو ہوا ہے۔ اور
ایسے ہی ہوتا ہے۔ جو پرتیکش انبھو کیا ہوا بھول جاتا ہے۔ یہ سب مایا روپ چت کا بھرم ہے۔ جب چت
آتم پد میں استھت ہوتا ہے۔ تب بھرم مٹ جاتا ہے۔ کیول ادویت آتم تت ہی بھاستا ہے۔ اب تک
تیرا چت بس میں نہیں آیا۔ چت کو آتم پد میں لگانے سے سب بھرم مٹ جاتے ہیں۔ اور آہنگ تو ہنگ
جو کچھ شبد ہیں۔ وہ اگیانی کے چت میں درڑھ ہوتے ہیں۔ گیانی ان میں نہیں پھنستا ہے۔ ہے سادھو
جو کچھ جگت ہے سو اگیان سے بھاستا ہے۔ آتم گیان سے ناش ہو جاتا ہے گیانی کا چت اچت
ہیں پراپت ہوتا ہے۔ اس لئے تو دس برس تک تپ میں استھت ہو۔ جب تیرا ہردا شُدھ ہوگا۔ تب
سنکلپ سے رہت آتم پد تجھ کو پراپت ہوگا۔ اور سب سنشے مٹ جاویں گے۔ ایسے کہہ کر تر لوکی ناتھ
انتر دھیان ہو گئے۔ اور گادل تپ کرنے لگا۔ اور من کے پُھرنے کو استھت کیا اور دس برس سادھی
میں چت کو روکا۔ جب اس پرم نت شُدھ چدانند سا کشات کار ہو۔ اور شانتی ملی ہو

۷۸ واں سرگ

ست سنگ اور شاستر کا بچار

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی گادل کا برتانت مایا کے چرتر جتلانے کو سنایا ہے۔
جان لو کر پرماتما کی موہ مایا کی دینے والی ہے۔ جو آتم تتو کو بھولا ہوا ہے۔ اس کو بھرم دکھلاتی ہے۔
جب تک بودھ نہ ہو۔ تب تک بھرم دکھلائی دیتا ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ سنسار
مایا چکر ہے بڑی بلوان ہے میں کیونکر اس بھرم سے چھوٹوں۔ وہ اُپاؤ بتلاؤ۔ لبشٹ جی بولے مایا کا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

استھان چت ہے۔ چت کے لیس ہونے سے سنسار چکر دکھا جاتا ہے۔ سو تم جب چت کو استھر کرو گے سارا
جگت بھرم دُور ہو جائے گا۔ اور برہم پراپت ہوگا۔ سو سب نت پرت آدک کو تیاگ کر چت کے استھر کرنے کا
اُپائے کرو۔ سو وہ اُپائے سنتوں کے ست سنگ اور برہم ودیا شاستر کا بچار ہے۔ سو سنسار سے بیراگ
کرو۔ جب استھت ہوگا۔ اور آتم پد کی پراپتی ہوگی۔ سب کارج کرے۔ اندر سے کسی بیوہار میں چت کو نہ لگا
سنت کے ساکشی انبھو پرکاش کی اور برتی کرے۔ ایسے ابھیاس چت استھت ہو کر آتم پد پاوٗ گے اس
چت کے سنجوگ سے چیتن نام جیو ہے۔ جب چت کا ناش ہوگا۔ تب یہ جیو بھید کا ناش ہوگا۔ جب تک چت
ہے۔ تب تک سنسار بھی ہے۔ اور جہاں چت ہے راگ دویش بکار بھی ہوتے ہیں۔ جہاں چت نہیں
وہاں بکار بھی نہیں جو چت نشٹ ہو تو آتما بھی وہی ہے اور برتا بھی وہی ہے۔ چت نشٹ نہ ہو
تو کوئی پد نہیں ملتا۔ چت سے رہت چیتن ہے۔ بودھ ہونے پر ایک ادویت آتم ستا بھاستی
ہے اس لئے پرم گیان میں برتی کو استھر کرو۔ جگت کی اور نہ کرو۔ یہ چت کے استھر کرنے کا
اُپائے ہے۔ ایسے ابھیاس سے چت آپ سے آپ نشٹ ہو جاتا ہے۔ کہ اگر ابھیاس نہ ہو
تو بھی سنتوں کا سنگ اور ست شاستروں کو سُن کر اس نشٹ چت من کو من سے منتھنے سے گیان
کی اگنی آشا کی پھانسی کو جلا ڈالے گی۔ جب تم کو آتم پد کا ساکشات کار ہوگا۔ تت نات کال بسی
بھی امرت ہو جائے گا۔ تم چت کو استھر کرو۔ تب ورتمان کال بھی بھوکھشت کال کے سمان ہو جائیگا۔
جیسے بھوکھشت کال کا راگ دویش سپرش نہیں کرتا۔ ایسے ورتمان کال راگ دویش بھی اسپرش
نہ کرے گا۔ جس پُرش کی آتم پد میں استھتی ہوئی ہے وہی سب سے اُتم ہے اور سب پدارتھ
تجھ میں پرم پرکاش روپ ادویت تت میں استھت ہو جاؤ اور جیونا ان کا ہی سریشٹ ہے جو
آتم پانے کا جتن کرتے ہیں اور جو سنسار کے کارن جتن کرتے ہیں۔ ان کا جینا بیرتھا ہے۔
اس چت نے جیو کو دین کیا ہے۔ جیوں جیوں چت کی بردھنا ہوتی ہے تیوں تیوں اُسکو دکھ
ہوتا ہے۔ جس کا چت نشٹ ہوا۔ اسی کا کلیان ہوا۔ چت بھوگوں کی ترشنا دُور ہو جانے سے
نشٹ ہو جاتا ہے۔ اس چت دشٹ کو مار ڈالنا ہی جوگ ہے۔ جس سے کلیان ہو اور اس
سرپ کے مکھ انتر بکار بستر ہے۔ اس ہی بہت سے دشٹ نشٹ ہے ہیں۔ سب کا تات
پرج یہ ہے کہ ست سنگ اور بچار اور بیراگ سے چت کو مارو۔

۴۸ واں سرگ

ادوالک برہمن کا ورتانت

لبشسٹ جی بولے کہ یہ جو من کی برتی ہے۔ یہی انشٹ الشٹ کو گرہن کرتی ہے اور کھڑگ کی دھار سے تیز ہے۔ اس کو مثھیا جان کر تیاگ کرو۔ بودھ کی بل سُشبھ چیشٹا اور شبھ کال کرکے پراپت ہوئی ہے۔ اس کو بیگ کے جیسے سینچو پرم پد ملیگا۔ جب تک شریر ملینتا کو پراپت نہیں ہوا۔ پرتھوی پہ نہیں گرا۔ بُدھی کو اودار کرکے سنسار سے مکت ہو۔ جو میں نے بچن کہے ہیں۔ ان میں درڑھ کرکے ابھیاس کرو۔ تب درشن بھرم دُور ہو جائیگا۔ تمہارا روپ سدھ چیتن ہے بودھ سے بچار کرکے زماتما پنچ بھوت کے ابھمان کو تیاگو۔ سری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون کس اور بچار سے ان کا ابھمان تیاگ کر ادوالک نام برہمن سُکھی ہوئے تھے۔ اُن کا برتانت کہو۔ لبشسٹ جی بولے کہ پوربَ جُگ میں ایک نگر میں ایک ادوالک نام برہمن بُدھیمان جوگ بدیا والا تھا۔ ابھی اُس نے پرم پد کو نہیں پایا تھا۔ وہ بال اوستھا سے ہی سُشبھ اچھیا کرکے یم نیم تپ کو شاستر کی مریادا سے سادھے تھا۔ اور جنم مرن کے بندھن سے چھوٹنے اور پرم پد میں بسرام اور من کے مَن کے تیاگنے اور چیت کی باسنا مٹنے اور گیان اُتپت ہونے کی ابھلاکھا سے چیت کو دھیان لگانے لگا۔ پرنتو جب بھوگوں کی باسنا میں چلا جاتا تھا۔ اور نانا پرکار کے اُپاو چیت کے روکنے کے کرتا تھا۔ وہ کبھی پرم کلاپ نہیں ہوتا تھا۔ ایک دن وہ گندھامادن پربت پر گیا اور ایکانت کندرا میں مرگ چھالا بچھا دھیان میں استھت ہوا۔ اور سب کامنا تیاگ دی اور اپنے من کو نانا پرکار درشٹانتوں سے سمجھانے لگا۔ کہ ہے من تجھ سے پریت کرکے بڑے بڑے دُکھ پائے اب میں تجھے تیاگ کر پرم آکاش کو پراپت ہونگا۔ جب تیرا ناش ہوگا۔ تب میں آنند ہونگا۔ جب تو نربان ہو جائیگا۔ تب میں برہم روپ ہونگا۔ تو شیگھر سب اندریوں کو ساتھ لے کر نربان ہو۔ تیری جے ہو ؛

۹۴ واں سرگ

ادوالک برہمن کا پرم پد پانا

ہے رام چندر جی ایسے ایسے بہت پرکار من کو بکاروں کی بُرائی سمجھائی اس مقام پر بہت سے درشٹانت من کے بکاروں کے کہے گئے ہیں۔ سب کا تات پرج یہ ہے کہ من بکار وان ہے۔ ادوالک برہمن ایسے بچار کر اپنی پرتی کو نرورت کرکے پدم آسن لگا۔ پرنتو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کی اردہ ماترا کی۔ اکار۔ مسکار کرم کرکے اُپاسنا کرنے لگا۔ اور پیرانایام کرکے اردھ ماترا کے دھیان میں لین ہو گیا۔ اور پرمانند امرت میں مگن ہو کر جس پد میں دیوتا رکھشیشر برہما وشنو رُدر استھت ہیں۔ اس میں استھت ہُوا جس کو اس پد کا اسنبھو ہُوا ہے۔ وہ بھوگوں کی اچھیا نہیں کرتا اور کداچت گیانوان کو اچھا نہیں ہوتی۔ اور ترشنا چلا تیمان نہیں کرتی۔ برہم کو جاننے کا ابھیاس کرکے چت مہا چیتن تت کو پراپت ہوتا ہے ؛

۵۰ واں سرگ

ستاساماں کے لکشن اور تریا پد کی پراپتی

رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان ستاساماں کا روپ کیا ہے۔ بشسٹ جی بولے کر جگت کی اتیند ابھاؤ کی بھاونا کرکے جب چت ناش ہو وے اس سے جو شیش رہے وہ ستا ساماں ہے۔ جب چت سے رہت آتم ستا ہو۔ اور اس میں چت لین ہو جاوے تب ستاساماں اودے ہو جاتا ہے۔ جو اَست کی نیائیں استھت ہے۔ سو ستاساماں ہے۔ اتھوا سب اندریوں کا پرپنچ شانتی ہو کر شُدھ بدھ ہے۔ اور اندر باہر کا بھید ساں مٹ جاوے۔ سب جگت ایک روپ ہو کر سمادھی اور اوتھان ایک سا ہو جاوے ایسی دشا کی جو پراپتی ہے۔ سو ستاساماں ہے۔ اور ایسا پرش دیہہ کے ہوتے ہی بدیہہ روپ ہے۔ اور اسی کو تریاتیت پد کہتے ہیں۔ سمادھی میں استھتی ہوئے تو کیول روپ سے اوتھان ہوئے تو بھی اگیانی سمادھی میں اوتھان کے تُل نہیں ہوتا۔ کیونکہ گیان سے اُپجی ہوئی سمادھی اسے پراپت نہیں ہوئی۔ ہم سے آدی کر نارد۔ دیورشی۔ برہما۔ وشنو۔ رُدر آدک جن کو گیان کی بہت بڑی بڑی درشٹی ہے وہ بھی ستاساماں میں استھت ہیں۔ ان کو سمادھی اوتھان میں ایک سی اوستھا رہتی ہے۔ جب تک جگت میں بچرنے کی اچھیا ہے۔ تب تک بچرتے رہے۔ جب بدیہہ مکت ہونے کی اچھا ہوئی۔ تب پربت کی کندرا میں جا کر اندریوں کو روک کر چت کی برتی کو آتم تت میں لگایا۔ شدھ چینماتر میں چت کی بستی جا پراپت ہوئی۔ اور شریر کے روم روم کھڑے ہو گئے اور ستاساماں لشمبر پد کو پراپت ہو گئے۔ جو پرم لسبرانت اُمادی انند سندر روپ ہے۔ اور نرمل پد پراپت ہو گیا۔ درجس سے چت اُپجا تھا اسی میں جا کر لین ہو گیا ہے۔ رامچندر جی ادوامک کے چت کی برتی میں کلیان ہے رہت بیبیک سے آتما انند کا پھل ہُوا۔ جس کے ہردے میں ایسے پھولوں کی سوگندھ استھت ہو۔ وہ کیونکر اس کے سارے بھرم ناش ہو جاویں ؛

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۵۱واں سرگ

سمادھی کا لکشن

لبنشٹ جی بولے ہے رام چندر جی جیسے ادوالک وکھیشر آتم تتو کو پراپت ہؤا۔ تم بھی اُسکو بچار کر آتم پد کو پراپت ہو۔ اور گورو اور شاستروں کے بچنوں میں نشچے لاکر جگت بھرم سے مکت ہو کر آتم ابھیاس سے شانت پد کو پراپت ہو جاؤ۔ اور اسکو ایک بُدھی میں تیکش ابھیاس ہووے۔ اور کلنک کلپنا سے رہت ایسا بودھ ہووے۔ اور سادھن آدی سامگری سے بھی رہت ہووے اسکو ابیراگ آدی سامگری سے رہت ہووے تو بھی ابناشی پد کو پراپت ہوتا ہے۔ رام چندر جی بولے ہے ایشرا ایک گیان وان پُرش سمادھی میں استھت ہوتا ہے۔ پھر جگت بیوہار میں بجرتا ہے۔ اور ایک سمادھی میں استھت ہے۔ اور جگت کا بیوہار نہیں کرتا۔ ان دونوں میں سرشیٹ کون ہے۔ لبنشٹ جی بولے کہ پہلے تم سمادھی کا لکشن سنو۔ یہ جو گنوں کا سموہ اہنکار سے لے کر نشٹ گن آتمک ہے۔ جو انکو آتم روپ میں دیکھتا ہے اور آپ کو کیول اُن کا ساکشی چیتن جانتا ہے اور سوبھاوک جس کا چت سیتل ہے۔ اُس کو سمادھی کہتے ہیں۔ جو بیتری مدنا آدک گن سے استھت ہؤا ہے۔ اور من بکھے سے شانتی کو پراپت ہوتا ہے اُس کو سمادھی کہتے ہیں۔ جس کو یہ نشچے ہؤا ہے کہ ہم سدھ چدانند سروپ درشیہ کے سمبندھ سے رہت ہوں چاہے وہ بن میں رہے چاہے گھر میں وہ سمان ہیں۔ جو پاکھنڈ سے اندریوں کو اپنے بس میں کر کے بیٹھتا ہے۔ اور من سے جگت کے پدارتھوں کی چنتا کرتا ہے۔ اُس کی سمادھی مٹھیا ہے۔ گیا نوان پرشاد نفر کرتا ہے۔ درشٹ آتا ہے تو بھی اکرتا ہے۔ اور جو اگیانی کرتا بھی نہیں پرنتو باسنا کے بس سے کرتو بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے۔ جس میں کرترت کا ابھمان ہے اور نشچے سے آپ کو کرتا جانتا ہے۔ اس کو سمادھی میں استھت جانو اور جس کو ابھمان ہے۔ اس کو جانو کہ سمادھی میں بیٹھا بھی نہیں چت کے جلانے کا کارن سمرتی ہے۔ جو سمرتی جگت کو لے کر سمادھی لگائے بیٹھا ہے اُس کا چت اُس باسنا سے اپل جاتا ہے جب جگت کی باسنا من سے دُور ہو جاوے تب ادیل ہو جاتا ہے۔ اور جس کے چت میں سدا باسنا رہتی ہے اس کو سدا ہی دُکھ ہوتا ہے۔ اس سے نرباسنا ہو کر پرم پد کو پراپت ہو جاؤ۔ اور جس کے چت سے جگت کا راگ دویش مٹ گیا وہ شانت ہے۔ اس کو دیو سمادھی کہتے ہیں۔ چت کے پدارتھ بھاؤ کو تیاگ کر اپنے بھاؤ میں استھت ہو جاؤ۔ چاہو بن میں رہو۔ چاہو گھر میں جس کا چت زبان پد آتما میں استھت ہوتا ہے وہ اُپسم پد پاتا ہے۔ جو پرش سب میں آتما کو اتیبت جانتا ہے۔ وہ سماہت چت کہلاتا ہے اور جس کو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

جاگرت سپن ورت بھاستا ہے وہی سماہت چت ہے۔ جس کی آتما میں پریتی ہے۔ وہ انت مکھی ہے۔ یہ سب جگت آتم روپ ہے۔ جس کے ہردے میں شانتی ہے۔ اس کو شانتی ہی شانتی ہے۔ جس کے ہردے میں دیہ کا ابھمان ہے۔ وہ ناش روپ ہے۔ جس پرش کو آتم پد میں پراپتی ہے۔ اور وہ اندریوں سے کرم بھی کرتا ہے۔ اس کو ہرکھ شوک لیس نہیں کرسکتا۔ وہ سماہت چت کہلاتا ہے۔ اور سب کو آتما دیکھتا ہے۔ اور جو کیول ادویت تت کو دیکھتا ہے۔ وہ مہانت پد میں اِستھت ہے۔ اس کو کلنک کداچت نہیں لگتا۔ گیانی کو آہنگ ہی کلنک ہے۔ اہنکار ہی سکھ دکھ کا مول ہے۔ جب اس کو تیاگتا ہے۔ شانت ہوتا ہے۔ گیانوان کسی کارج اپنے کئے ہوئے کا ابھمان نہیں کرتا۔ اور سب جگت کو ادویت بھاو اہم بھاو سے دیکھتا ہے ؛

۵۲واں سرگ

چت۔ جگت اور آتما میں بھید کا نہ ہونا

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی چت آدک جگت آتما سے بھن نہیں۔ جگت میں جو بھاستا ہے سو آتم تت کا ہی پرکاش ہے اور آتما آنند سب میں پورن ہے۔ ایک ہی الیشر بھاؤ میں اِستھت ہے۔ اس سے کچھ بھن نہیں جیسے اکاش اپنے سبھاؤ میں اِستھت ہے۔ ہے رامچندر جی جیوؤں کا جینا گیان سے ہوتا ہے۔ اور گیان ستا کا جینا چیتن ستا سے ہوتا ہے۔ جیسے گیان اور چیتن ستا میں بھید نہیں ایسے گیاتا اور جگت میں بھید نہیں ایک ہی اکھنڈ ستا جیوؤں کے تتو میں اِستھت ہے۔ اور آدانت مدھ سے رہت پرکاش روپ چیتن ادویت تت ہے۔ اس میں بانی پرویش نہیں کرسکتی۔ اور جتنے باک ہیں وہ اس کے جتلانے کئے ہیں۔ دویت وستو کچھ نہیں تم بھی ایک آتم تتو کو ہی اپنے ہردے میں دھارو ؛

۵۳واں سرگ

راجہ سرگھ اور مانڈو منی کا سمباد

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی اب ایک پراتا اتہاس سنو۔ کرات دیس میں ایک راجہ سرگھ نام بڑا بلی دھرماتما گیانی تھا۔ ایک سمے اپنے راج مندر میں بیٹھا یہ بچار کیا میں جیوؤں کو کشٹ دیتا ہوں۔ بڑا افسوس ہے۔ اس کے بدلے ان کو دھن دوں۔ تو بھلا ہے۔ دشٹوں کو ڈنڈ

دیئے بنا راج کا کام نہیں ہوتا۔ جو ڈنڈ دوں۔ دُکھ پاتے ہیں۔ ان دونوں میں کشٹ ہے۔ اسی
سوچ بچار میں تھا کہ ایک دن مانڈوی آ گئے۔ راجہ نے پوچھا کہ ہے منیشر جب میں دُشٹوں کو ڈنڈ
دیتا ہوں تو مجھ کو دیا آتی ہے۔ ایسا اُپائے بتلاؤ جسے مجھ کو سمتا پراپت ہو۔ رکھی بولے کہ سب اوپار
من سے اُٹھتے ہیں۔ بچار کرنے سے جاتے رہتے ہیں۔ سو تم بچار کرو کہ میں کون ہوں اور اندری کیا
ہیں۔ اور جگت کیا ہے اور جنم مرن کس کو کہتے ہیں۔ اس بچار سے جب تم اپنے بھاؤ میں استھت
ہو گے۔ تم کو ہرکھ سوگ کرودھ راگ دویش چلائیمان نہ کر سکیں گے۔ جب تم کو بودھ ہوگا۔ تب
تمہارا من اپنے بھاؤ کو تیاگ دے گا۔ اور تم سنتاپ سے رہت اپنے سروپ کو پراپت ہو گے
اور تمہاری پرجا بھی سادھو ہو جائے گی۔ جب وویک ہو جائے گا۔ سنسار کی کچھ برتی میں تمہاری
بُدھی نہ رہے گی۔ جس کو دیہہ ابھمان ہے۔ اور چت میں باسنا ہے۔ وہی سنسار کی کچھ برتی میں
ڈوبتا ہے۔ جتنا اناتم بھاو درشٹ پڑتا ہے۔ اس کا تیاگ کرو۔ جو شیش رہتا ہے اس کو تم آتما
جانو۔ استو کو ہردے میں دھارن کرو۔ اور است کو تیاگو جب آتم تت کا ساکشاتکار ہوتا ہے
تب بچار سے پریوجن نہیں رہتا۔ اس لئے سب کال اور سب پرکار آتما کی ہی بھاونا کرو۔ جب
تک سب درشٹ کا تیاگ نہ کرو گے۔ آتم پد نہیں بھاسے گا۔

۵۴ واں سرگ

راجہ سرگھ کو مانڈوی کا اُپدیش گیان میں

لیشٹ جی بولے مانڈو رکھیشر کے بچن سُن کر راجہ نے ایکانت میں بیٹھ کر بچار کیا کہ میں کون
ہوں۔ نہ میں جگت ہوں نہ میرا جگت ہے نہ میں پرتھوی ہوں۔ نہ میری پرتھوی ہے یہ سب اپنے
بھاؤ میں استھت ہے۔ جب میں نہ ہوں گا۔ تو بھی نہ رہیں گے۔ ان سب پدارتھوں کا جگت میں
اشکت ہونا اور تمنا کرنی برتھا ہے اور یہ شریر جڑ ہے۔ اور میں چیتن ہوں۔ مجھ کو ان کا اسپرش
نہیں۔ میں کرم اندری ہوں۔ نہ میرے کرم اندریاں ہیں۔ من بھی میرا نہیں میں تو ایک نرِوکلپ
چیتن اور انت آتما سب میں ویاپت پرم روپ ہوں۔ اب میں اچنت چِنماتر تت کو پراپت
ہوا ہوں۔ اہنگ تم سب دُکھ دُور ہو گئے ہیں۔ چدہ انند اودت شدہ انت آتما روپ میں
استھت ہوں۔ اب کوئی کلیش مجھے نہیں رہا۔ یہ جگت آتما کے پرکاش سے ہے۔

۵۵ واں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

راجہ سرگھہ کا شریر چھوڑ کر آتم تت میں لین ہو جاتا

لبشٹ جی بولے وہ راجہ اس بچار اور ابھیاس سے پرمانند ہو۔ کرراگ دویش سے رہت لوک کاج کرتا رہا۔ ابھمان نہیں کرتا تھا۔ سب پدارتھوں میں ایک بھاؤ آتما کو دیکھتا تھا۔ کال سے پاکر اس نے شریر کو تیاگ دیا اور آتم تت میں لین ہو گیا ؛

۵۶ واں سرگ

راجہ سرگھہ اور پرگھہ کا سمباد

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی تم بھی جب اسی درشٹی کا آسرا کر کے بچارو گے تو سنشیہ تمہارا دور ہو جائے گا۔ سری رام چندر نے پوچھا کہ ہے منشیر ایکانت سمادھی کس کو کہتے ہیں۔ اور کیسی ہوتی ہے۔ لبشٹ جی بولے کہ راجہ سرگھہ اور پرماد نام راج رکھی کا برتانت سنو۔ پارس دیس میں راجہ سرگھہ کا پرم متر ایک راجہ پرگھہ تھا۔ پرگھہ کے دیس میں مہا کال پڑ گیا۔ پرجا بھوکی مر گئی۔ پرجا کے دکھ دور کرنے کے لئے پربت میں جا کر گھور تپ کیا۔ پتر آدک کا آہار کرتا رہا۔ اس لئے اس کا نام پرماد بھی ہو گیا۔ ہزار برس تک تپ کیا۔ آتم پرکاش ہردے میں ہو کر جیون مکت ہو کر بچرنے لگا۔ اور کرانت دیس میں راجہ سرگھہ کے پاس پہنچا اور آپس میں بات چیت ہوئی۔ پرگھہ بولا کہ میں اب گیانوان ہوا ہوں۔ اور تم بھی ماندو منی کی کرپا سے گیان کو پراپت ہوئے ہو بڑا اشچرج ہے کہ ایشر کی نیتی پائی نہیں جاتی دکھ سے سکھ اور سکھ سے دکھ۔ سنجوگ سے بیوگ۔ بیوگ سے سنجوگ ہو جاتا ہے۔ ایسے ہمارا تمہارا بیوگ ہو گیا تھا۔ اب سنجوگ ہو گیا۔ سرگھہ بولا کہ ہے دیو پرم آتما کی نیتی ہم اور تم کداچت نہیں جان سکتے۔ سنتوں کا درشن بھی امرت روپ ہے۔ سو تمہارا درشن پا کر میں بڑا انند ہوا ؛

۵۷ واں سرگ

سرگھہ اور پرگھہ کا سمباد

لبشٹ جی بولے ہے رامچندر جی پرگھہ بولا کہ جو ساہت چیت جگت میں کرم کرتا ہے۔ وہ سکھی ہے۔ سو تم نربلپ پرم بسرام اور پرم اُپشم سمادھی میں استھت ہوئے (ور پرگھہ نے کہا کہ نربلپ پرم اُپشم سمادھی کو سنو۔ گیانوان مہاتما مون رہتے ہیں۔ جن کا نپ پر بدھ کا درشد ھ چیت ہے وہی جگت کے کام بھی کرتے ہیں اور آتم تت میں سربدا سمادھی میں بھی استھت ہیں۔ اور جن کا چیت آتم پد میں استھت نہیں ہوتا

آمد پدم آسن لگا کر بیٹھے ہیں۔ ان کو سمادھی گیان پرپار تھ تت بودھ سب آشا کی جلانے والی ہے۔ وہی سمادھی ہے۔ چپ چاپ رہنے اور مون دھارنے کا نام سمادھی نہیں۔ جس کا چت راہت۔ تت ترپت اور سرو شانت روپ ہے۔ وہ سدیو سمادھی میں ہے۔ جن کا چت چیتن رہنے آتم تت میں استھر ہو جاتا ہے اُسے اتینت سمادھی پراپت ہوتی ہے۔ گیانوان کو کسی سمے آتم درشٹی بنا کوئی پدارتھ نہیں بھاستا اپنا آپ ہی بھاستا ہے۔ اور آتما بنا جگت ہی نہیں ہے۔ ہے سادھو آتم تت سدیو جاننے کے جوگ ہے جس کو کارن کارن میں بھید کی اچھیا نہیں پھرتی اور وہ آتم تت میں سدا ہی استھت ہے۔ ادویت بھید کچھ نہیں۔ اُسے سماہت اور اسماہت کیا کہئے:

۵۸ واں سرگ

سرگھ ادرپر گھ کا سمباد

ہے راجہ اب تم جاگے اور پرم پد کو پراپت ہوئے ہو۔ اب تمہارا انتشکرن ستیل ہوا۔ اور اہنکار نشٹ ہو گیا ہے۔ اب تم کو راگ دویش نہیں رہا۔ اور سارا سنکلپ جان کر بھاو ابھاو سم آتم جگت کے پدارتھوں سے مکت ہو گئے ہو۔ اشٹ انشٹ تیاگ گرہن ہی دور ہو گیا۔ گندھ روپ رس شبد سپرش اندریوں کے وشے آتما روپ ہیں۔ استری کو لوگ بڑا پدارتھ جانتے ہیں۔ وہ دیکھنے ماتر سندر ہے۔ پرنتو وشٹا موتر مانس رودھر سے بھری ہوئی ہے۔ اس میں سار کچھ نہیں جو کوئی ان پدارتھوں کی اچھیا کرتے ہیں۔ وہ اپنے ناش کے نمت کرتے ہیں۔ سم درشی گیانی ان کی رتی بھر بھی اچھیا نہیں کرتے۔ سب راگ دویش اور تمام ابکاروں کو چھوڑ کر شدھ آتم تت میں استھت ہو جاؤ۔ جس کے من سے باسنا نشٹ ہو گئی ہے وہی اُپ سم وان اور کلیان مورتی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے:

۵۹ واں سرگ

ست سنگ اور شاستر کے بچار میں

لشٹ جی بولے ہے رام جی پرگھ اور سرگھ کا سمباد پرم بودھ کا کارن ہے جب ایسا ہی بچار کرو گے تمہارے اہنکار کا ابھاو ہو جائیگا۔ سو پرم پد کے پانے کا جتن کرو۔ اودیا کی نورتی کا کارن ودیا ہے۔ اور کسی اُپائے سے نورت نہیں ہوتی۔ ابچار کا نام اودیا ہے۔ بچار کا نام ودیا ہے راگ دویش نشٹ ہو جانے سے کرا چت موہ پراپت نہیں ہوتا۔ آتم تت کے پانے سے سارے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کلیش مٹ جاتے ہیں۔ اس جیو کو اودیا کے گڑھے سے نکلنے کا جتن کرنا چاہیے اور آتم تت کو پانے سے دیکھے جب اس کا چت بھرم نشٹ ہو۔ مہا پُرش سنت جن ملاح ہیں۔ ان کی جُگتی کی ناؤ کا ملے تو سنسار ساگر سے پار ہو سکتے ہیں۔ جس دیس میں سنت جن نہیں۔ اس دیس میں ایک چھن بھی رہنا بھلا نہیں۔ سنت جن برکش ہیں۔ ان کے ستیل بچن پتر ہیں۔ ان کی پرستائی پھول ہیں۔ نشچے اُپدیش پھل ہیں۔ جو پُرش ان کی چھایا میں جائے گا۔ گرمی سے شانت پائے گا۔ پُرش آپ ہی اپنا متر ہے۔ آپ ہی شترو ہے۔ جو دیہہ میں اہم بھاؤ سے وشیوں کی ترشنا کرتا ہے وہ اپنا ناش آپ کرتا ہے اور جو ابھیاس کرتا ہے اپنا اُدھار کرتا ہے۔ اس منش کا نہ دھن کلیان کرتا ہے نہ شاستر۔ یہ اپنا اُدھار آپ ہی کرتا ہے۔ اس لیئے تم اپنے من کے ساتھ متر تائی کرو۔ جب درڑھ براگ اور ابھیاس کرو گے تب سنسار کشٹ سے چھوٹو گے۔ ترشنا۔ اہنکار کا نشا سے چھوٹنا مکت پد پانا ہے۔ ہردے کے نیتروں میں آتما کا ابھاس کا بل کت ہو گیا ہے بچار کے انجن سے اُسے دُور کرو تب آتم رُوپی سورج کا درشن ہوگا۔ سب جگت انت آتما ہے۔ چیت سے استھاور جنگم جگت ہی پرم آتما بھاسے گا سب باسنا دُور ہو جائے گی۔ کیول پرم آنند آتم تت ہی دکھائی دے گا ؂

۶۰ واں سرگ

من نشٹ کرنے میں رکھشیر کا اکھیان

بسشٹ جی بولے کہ جب تک من نشٹ نہیں ہوتا۔ جگت کے دُکھ دُور نہیں ہوتے۔ انتاچل پربت پر ایک سندر سرو ور پر اتری نام ایک رکھشیر رہتے تھے۔ ان کے آشرم میں دو تپسوی آ رہے تھوڑی دیر بعد دونوں کے گھر دو سندر پتر ہوئے ایک کا نام بھاس دوسرے کا نام ہلاس تھا جب وہ بڑے ہوئے آپس میں بڑی متر تائی سے رہنے لگے۔ کچھ عرصہ بعد ان کے ماتا پتا مر گئے ؂

۶۱ واں سرگ

بھاش اور ہلاس کا اتہاس

بسشٹ جی بولے کہ اپنے ماتا پتا کے کارن بھاش ہلاس کا شریر سوکھ گیا۔ ایک دن وہ دُکھت ہو کر آپس میں چرچا کرنے لگے۔ ہلاس نے کہا کہ ہے بھائی میں نے جیتے کا پھل سُکھ جانا ہے تم نے بھی کچھ نرمل چت ہو کر آتم پد کو پایا ہے۔ بھاش بولا سچ پوچھو تو جگت میں کسل اور سدا سُکھ کہیں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

نہیں جب تک پرم تت کو نہیں پاتے اور جب تک بھوگ کا نشٹ نہ ہو سنسار ساگر کو آتم گیان سے نہ ترے
تب تک کسل کہاں۔ سنسار کے روگ بنا آتم کی اوشدھی کے دُور نہیں ہوتے۔ چت ایک ہاتھی ہے
بیراگ کی پٹری بنا لیس میں نہیں آتا۔ یہ ترشنا اور ترشنا میں پڑا ہوا دکھ پاتا ہے۔ یہ چت
ایک کنول ہے راگ دویش کا ہاتھی اسے چور چور کرتا ہے۔ اور سدھ آتم روپ کو تیاگ کر دیہہ اور
اناتم روپ میں اہنگ بھاؤ کرتا۔ دینتا کو پراپت ہوتا ہے اور کشٹ پاتا ہے۔ جب دیہہ ابھمان کو
تیاگ کرے۔ تب کسل ہو ؛

۶۲ واں سرگ

گیانی اگیانی وبندھ موکش وابھمان شریر کا نرنابت

بسشٹ جی بولے کہ کچھ کال میں ان کو چرچا کرتے ہوئے آتما کا گیان ہو گیا اور موکش پد کو
پراپت ہو گئے ہے رام چندر جی گیان سے ادھک مارگ کلیان کرتا نہیں گیانی چت سنسار ساگر میں
آشا کے بندھن سے دوکھی کھا نا رہتا ہے۔ گیانی غنگھری نر جاتا ہے۔ جو دیہہ ابھمان رہت چیتن
تت میں استھت ہوئی ہیں وہ سب سے اوپرے ہو کر دیکھتے ہیں۔ اور اپنی دیہہ کو بھی دیکھ کر ہنستے ہیں گیانی
سب کچھ بیوہار کرتا ہے کسی میں لپٹایمان نہیں ہوتا۔ دیہہ اور آتما کا کچھ سمبندھ نہیں ہے۔ جیو آتما کو
دکھ دیہہ کے سنگ سے ہوتا ہے۔ جیوں جیوں اس سے سمبندھ دور ہوتے ہیں۔ تیوں تیوں کشٹ
بھی دُور ہو جاتا ہے۔ جب دیہہ سے سمبندھ اُٹھ جاویں تب اسے بھی کوئی کشٹ نہیں ہوتا۔
سرب ویاپک آتم تت ہے وہ ہی سمبندھ ہے اور وہی دویت شبد کے پھرنے سے رہت ہے جو اس میں استھت
ہے اس کو کوا چت دویت شبد نہیں پھرتا۔ اگیانی کو ہی دویت کلپنا اُٹھتی ہے۔ یہ سب دکھ روپ
ہیں۔ پرنتو اگیان بھرم سے آپکو دکھی جانتے ہیں۔ یہ پرش اشبد روپ ہے پرنتو کلپنا کے کارن
سے آپکو شبد بھی جانتا ہے دیہہ اور آتما کا سمبندھ است ہے ہے رام چندر جی تم نردکھ
میں پراپت ہو۔ جس کو دیہہ میں آتما کا ابھمان ہے۔ اس کو جنم مرن دکھ روپ سنسار ہے جس کا
چت دیہہ آدکوں میں بندھا نہیں ہے۔ وہ ایک ہی آتم بھاؤ کو دیکھتا ہے جو پُرش بیوہار کرتا ہے
اور چت اس کا سنگ سے رہت ہے وہ سنسار سے نرسنشے مکت ہے بندھ اور مکتی کا اتنا ہی
بھید ہے کہ جس کا من اسنگ ہے وہ سب کاروں کو کرتا ہوا اکرتا ہے اور الیپ ہی رہتا ہے
جو من کے ابھمانی ہیں۔ وہ جو کچھ کرتے بھی نہیں تو بھی کرتا ہیں۔ تات پرنج یہ ہے کہ نشٹ چت کے کرنے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

رتاہے اور چیت کے نہ کرنے سے اکرتا ہے شریر سے نہ کرتا ہے نہ اکرتا ہے۔ پرم تتھا سے ہی اسنگ
سنکت پُرش کو پاپ نہیں ہوتا اور نہ کچھ پُن ہوتا ہے۔ جس کے چیت سے ست سنکلپ دور ہو چکی ہے وہ
مکت روپ ہے اور جس کو چیت اسنکت ہے وہ بھی بندھ ہے ؛

۶۳ واں سرگ

سنگ اسنگ کے لکشن

سری رامچندر نے پوچھا ہے بھگون اسنگ کس کو کہتے ہیں۔ اور موکش روپ سنگ کس کو کہتے ہیں
اور بندھ روپ کس کو اور سنگ بندھنوں سے مکت کس کا نام اور کس اُپائے سے مکت پد ملتا ہے
بششٹ جی نے کہا کہ دیہ اور دیہی کے بھاگ کو تیاگ کر اس کے ساتھ مل کر جو کرتا ہے۔ اور پاہر دیہ
میں اپنا نسواس کرتا ہے۔ کہ اننا ہی میں ہوں۔ اسی کو سنگ اور بندھ کہتے ہیں۔ آتم تت اننت ہے اور
دیہ مانز میں اہنگ بھاونا سے آپ کو آتما پرش جانتا ہے۔ اور اس میں ابھیمان کر کے سکھ کی اچھیا
کرتا ہے اسی کا نام بندھ اور سنگ ہے اور جس کو سرب آتما ہی نشچے ہوا ہے۔ اس اسنگ سے
جیون مکت کہلاتا ہے۔ اور سب بھاؤ کو تیاگ کر ادویت ستا میں اسھت ہونا اس کا نام جیون مکتا
ہے۔ بندکرموں کے تیاگ کی اچھیا ان کے کو نکی اور من سے کرزت بھاؤ نہیں اس سنگ کا جس نے
تیاگ کیا وہی اسنگ کہلاتا ہے جس کو آتم تت میں نشچے ہے اور راگ دویش ہرکھ سوگ کے لبس
نہیں ہوتا۔ وہ اسنگ اسنگ کہلاتا ہے۔ اس کو کوئی کرم بندھن نہیں کر سکتا۔ اور سرب سپید
اس کو پراپت ہوتی ہے۔ اور جو سنسکت پورکھ کرزت اور بھوگ زت کا ابھیمان اسھت ہے اسی
کو تنیت دُکھ اُتپن ہوتے ہیں۔ جیسے اُونٹ گدھے بوجھ اٹھاتے ہیں۔ مار کھاتے ہیں دُکھ پاتے ہیں
اسھوا پرکش آدک سے سنسکت کے پھل سے کاٹے جاتے ہیں۔ جلائے جاتے ہیں۔ اسی پرکار سب
جیو سنسکتا سے باندھے ہوئے کلیش پاتے ہیں۔ سنسکتا بھی دو پرکار کی ہے۔ ایک بندھ ہے
دوسری بندھن کرنے کو یہ ہے۔ جو پُرش آتم تت سے رہے دیہ آدک میں ابھمانی ہے وہ ہی
بندھ ہے جس کو آتم تو میں ہی سنسکت ہے۔ بندھا کرنے یوگ ہے جو نرالیپت سو رنج اکاش
میں بچرتا ہے اور سدا سروپ کو جیوں کا تیوں جانتا ہے۔ اور جو مہا پرے نگ جگت کو اُتپن
کرتا ہے اور سدا شو سروپ سنسکت ہے اور بر بھا روپ ہو کر رہتا ہے۔ جو اپنی لیلا سے استری
کو اردھ انگ میں رکھتا ہے۔ اور اسکے پریم روپی بندھن سے باندھا ہوا ہے۔ اور بھبوتی لگاتا ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اور سدا شیو سروپ میں سنسکت ہے اور شنکر شریر دھار کر استھت ہے اور ایسے شدھ دیوتا
بدیا دھر لوکپال جو سروپ ہیں وہ مکت سروپ ہیں۔ یہ سب بنناکرنے یوگ ہیں۔ جن کو شریر میں ابھمان
ہے اور باہر سے اودار بھی دکھائی دیتے ہیں۔ پرنتو جب بھوگوں کو دیکھتے ہیں۔ چیل کی طرح مانس پر
گرتے ہیں۔ وہی پرتھا جتن کرتے ہیں۔ تات پرج یہ ہے کہ سنسکت جیو باندھے ہوئے ہیں اور آپدا
میں بھٹکتے ہیں۔ اور دیہہ ابھمانی جیو نرک میں پڑینگے۔ اسنگ سنگی چت جہاں سکھ کو پراپت ہو لگے
اور ان کو امرت روپ جانو ؛

۶۴واں سرگ

چت کو روک کر تیاگ ادویت میں ٹھیرنا!

بسشٹ جی بولے میرے اُپدیش کو سمجھ کر ابھیاس کرو۔ اور سب کا تیاگ کرتے ہوئے
چت کو دیہہ آدک میں سنسکت نہ کرو۔ کیول آتم چت میں ٹھیرو۔ چت کو سب اور سے روک کر چیتن
تت میں بسرام کرو۔ تب جگت مکت ہو گے سب بیوہار کرو۔ ابھمان نہ کرو۔ کرتا بھی اکرتا ہوگے۔ چدانند
شانت روپ میں ٹھیرو۔ ادویت روپ سوبھاوک بھاسے گا۔ اور چت کا پھرنا چھوٹ جائے گا۔
چیتن تب دکھائی آوے گا۔ اور جب آتم گت نرباں روپ ہو جائے گا ؛

۶۵واں سرگ

اسنسکت پرش کے لکش

بسشٹ جی بولے اسنسکت پُرش دھیان کرے اتھوا بیوہاری سدا ہی دھیان میں ٹھیرا ہوا
سوگ سے رہت ہے۔ اس کو کوئی دُکھ جیو نہیں آسکتا۔ آتمارامی پرسن دیکھنے میں کچھ دکھلائی دیتے
ہیں۔ من سے سمیر پربت سے اچل رہتے ہیں۔ آتم دھیانی جس کو پرم بودھ ساکشاتکار ہوا ہے۔ کلپنا
کی مل سے مکت ہو چکے ہیں۔ وہی اسنسکت کہلاتے ہیں۔ جب چت چیت بھاو سے ہین ہوتا ہے تب
شانت کلپنا کہلاتا ہے اس کو جاگرت بھی سکھ پتی روپ ہو جاتا ہے۔ کوئی کریا پھل دائیک نہیں ہوتی کیونکہ
نراشکار ہو جاتا ہے۔ نرلیپ رہتا ہے۔ ہے رام چندر جی جگت کی کریا کرو۔ پرنتو کریا کرتا کے بھاو
سے رہت ہو جاؤ۔ تب تم کو کلیش نہیں ہوگا۔ اور گرہن تیاگ کا ابھمان نہ ہوگا۔ اور بینا پراپت میں
اسنسکت ہو گے۔ سکھیپتی بودھ ولاس کرتے ہوئے بھی کچھ نہیں کرتے ایسے لکشن دھار کر جو اچھا ہو سو کرو

سکھیپتی بودھ والا مہاتیج وان آنند سے پورن ہو جاتا ہے۔ سنساری دکھوں سے کداچت چلائمان نہیں ہوتا۔ ابھیمان آدک کلپنا سے رہت ہو کر پرم جوتی میں لین ہو جاتا ہے +

٦٦واں سرگ

اہنگ توہنگ کا تیاگ

لبشٹ جی نے کہا ہے رامچندر جی جب تک یہ پرش تریا پد میں استھت ہوتا ہے تب تک کیول جیون مکت ہوتا ہے۔ اور بدیہہ مکت تریا پد سے بھی پرے ہے۔ لبرانت اسی پد میں ملتا ہے۔ اب تم کچھ کال سکھیپتی اوستھا کو پراپت ہو پرمانند کو پہنچ جاؤ گے۔ سکھیپتی میں جگت کے کارج بھی کرتے رہو گے اور سا وہ است کا بھاو بھی نہ ہوگا۔ راگ دویش سے رہت رہو۔ گیانی کبھی دیہہ کے ناش ہونے سے سوگوان نہیں ہوتے۔ یہ جگت چدانند سروپ ہے۔ آدانت اہنگ توہنگ آدک بھرم سے رہت ہے۔ تم بھی اسی سروپ میں ٹھہر جاؤ۔ آتما کیول چیتنا سے رہت ہے۔ اس کا شریر کے ساتھ سمبندھ کیسے ہو۔ آتما آدک نام بھی اپدیش بیوہار کے لئے کلپے گئے ہیں۔ وہ نام اور روپ۔ بھید ادریکھ سے رہت شبد بیہہ ہے۔ وہی جگت روپ ہو کر استھت ہوا ہے۔ جگت اس سے بھن نہیں دویت کچھ وستو نہیں پرنتو تمہارے اپدیش کے لئے دویت کو انگیکار کر کے کہتا ہوں۔ کہ یہ جو شریر ہے اس کے ساتھ تمہارا سمبندھ کچھ نہیں۔ دیہہ جڑ آدملین ہے۔ اور درشی است ہے آتما نرمل چیتن اور سنت ہے۔ اس کا دیہہ سے سمبندھ کیسے ہو۔ اگیانی سمبندھ سمجھتے ہیں۔ جیسے مرو استھل کا جل ایسے اگیانی آتما میں دیہہ بھاو رکھتے ہیں۔ نہ کوئی بندھ ہے نہ کوئی مکت سرب ستا ایک ہی آتم تت انند باہر سب کچھ وہی ہے شریر جو پون ہے بایو کے بل سے بولتا ہے۔ آٹھ استھانوں میں وایو کے بل سے اکشروں کا اچارن ہوتا ہے۔ اور۔ کنٹھ۔ سیس۔ جہامول۔ دانت۔ ناسکا ہونٹھ۔ تالو۔ کھاگا ان چاروں کا کنٹھ میں اچارن ہوتا ہے۔ پا بھا۔ با۔ بھا۔ ما۔ ان پانچوں کا ہونٹوں سے۔ چا۔ چھا۔ جا۔ جھا تالو سے۔ نا۔ تھا۔ انا۔ ناسکا سے۔ چا کا اچارن جہامول میں ہوتا ہے۔ ٹا۔ ٹھا۔ ڈا۔ ڈھا مودھنی ہے۔ اور تا۔ تھا۔ دا۔ دھا دانتوں سے ڈا۔ جا۔ نا اڑان ناسکا میں ہوتا ہے۔ جیسے پد کے ادہین ہنکار ہو۔ وہ چھاتی سے بولا جاتا ہے۔ ایسے ہی جو اکشر جہاں سے بولا جاتا ہے۔ کہا ہے اور نو شر کا اچار سوکشم ہوتا ہے۔ پرنتو آتما سے نریپ ہوتا ہے سو ان میں آتما کا ابھیمان کرنا مود کھتا ہے اور اندری بھی وایو سے چیشٹا کرتی ہیں۔ تم اس ستا

بھرم کو تیاگ کر آتم تت میں اسفت ہو جاؤ۔ آتما سب میں پورن ہے۔ جہاں چت ہوتا ہے، وہی بھاستا ہے۔ جگت جو بھاستا ہے سو اچار سے بھاستا ہے۔ سنسار کا کارن انتش کرن ہے۔ اسمیک گیان سے یہ جگت ست بھاستا ہے۔ جب جیاد یکھ گیان ہو جاتا ہے۔ تب چت جو جگت کا کارن ہے نشٹ ہو جاتا ہے۔ سنسار کا کارن اپنا ہی چت ہے۔ اور اسی چت کا نام جیو اور انتش کرن اور من ہے رام چندر جی بولے۔ چت کی اتنی سنگیا کیسے ہوئی۔ لسبشٹ جی بولے کہ سرب بھاو روپ ایک پرم آتما تت ہے۔ جیسے سمندر ندی ترنگ آدی کی سنگیا ایک جل ہی دھارتا ہے۔ ایسے چت آدک انیک سنگیا کو آتما دھارتا ہے۔ سرب شکتی آتما سب شریروں میں سرب روپ ہوتا ہے اور جیت سپند کلپنا دور ہوتی ہے۔ تب وہ شدھ سروپ ہو کر بھاستا ہے۔ اور جہاں اگیان کو انگی کار کرتا ہے۔ وہاں وہی اننت آتما جیو کہلاتا ہے۔ یہ آتما جیو روپ ہو کر شریر میں بندھ ہو جاتا ہے جیسے سنکھ بخبری میں جہاں اہم بھاو پھرتا ہے۔ وہاں جیو کہلاتا ہے۔ اور جہاں نسچے برتی پھرتا ہے۔ اس کو بدھی کہتے ہیں۔ اور سنکلپ بکلپ سے من کہلاتا ہے۔ اور چنتا کرنے سے چت اور پرکرت بھاو سے پرکرتی جو پرکرتی پدارتھ ہے۔ وہی جڑ کہلاتا ہے۔ اور جو چیتن ہے سو جیو کہلاتا ہے۔ جب تک اہم بھاو سے چت سنترا ہے تب تک ہی جگت بھرم رہتا ہے جیسے سورج جب تک اودے ہے پرکاش ہے۔ جب است ہے نشٹ ہے۔ ایسے ہی جب چت کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ تب جگت بھرم دور ہو جاتا ہے۔ جو دیہہ کے ناش سے سوگوان ہے۔ وہ مہا مورکھ ہے دیہہ کے نشٹ ہونے سے آتما نشٹ نہیں ہوتا۔ وہ سدا ہی ابناشی ہے جیسے پرانے بستر کو تیاگ کر کے بستر پہنتے ہیں۔ ایسے ہی آتما بھی پرانے شریر کو تیاگ کر نئے شریر میں پرویش کرتا ہے اس کا نام مورکھوں نے مرت رکھ چھوڑا ہے۔ جن کا چت برباشک ہوا ہے۔ اس کا جب شریر چھوٹتا ہے تو اس کا چت چد اکاش میں لین ہو جاتا ہے۔ جس کا چت باسنا میں بھٹکتا ہے۔ اسے جنم مرن کے دکھ ہوتے ہیں۔ ہے رام چندر جی بدیا روپی سنسار کو بھرم روپ جان کر اس کی باسنا کا تیاگ کرو۔ اور اپنے سروپ میں اسفت ہو؛

۶۷ واں سرگ

آتما کبھی ناش نہیں ہوتا

لسبشٹ جی بولے۔ آتما دیہہ اپجنے سے نہیں اپجتا نہ اس کے ناش ہونے سے ناش ہوتا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہے۔ سو تم نس کلنک آتما ہو۔ دیہہ کے ساتھ سمبندھ کر اچت نہیں ہے۔ رتھ۔ رتھی گھوڑے کا سمبندھ سے رہت سنجوگ ہوتا ہے۔ ایسے شریر اور اندریوں کا سنجوگ ہوتا ہے۔ یہ شریر پانچوں تت سے بنتا ہے۔ اور انہی میں لین ہو جاتا ہے۔ اس کا نام مرب ہے نہ کوئی پرش ہے نہ کوئی استری ہے۔ موڑھ انہیں کے نمت رُدن کرتے ہیں۔ جیسے مٹی کے کھلونے ملنے سے بچہ خوش ہوتا ہے۔ ٹوٹ جانے سے دُکھ پاتا ہے۔ گیانوان سب بھرانتی مانز دیکھتا ہے۔ کسی سے راگ دویش نہیں ہوتا۔ سب سے الگ رہو۔ سوگ کس کا کرتے ہو۔ ملاپ اور بچھڑنے سے آتما کو کچھ دُکھ سُکھ نہیں ہوتا۔ آتما۔ اناتما۔ دیہہ اندری۔ پران۔ من۔ بُدھی آدک ایک دوسرے سے بیاپتے ہیں تم تت بودھ کو بچار کر اور چت کو تیاگ کر اپنے سروپ میں استھت ہو جاؤ۔ ہے رام چندر جی تم دیہہ آدبھوت کو تیاگ دو۔ آتم گیانی کو بھوگوں کے آنے جانے سے راگ دویش نہیں ہوتا۔ جو کچھ درشٹ ہے وہ است روپ ہے جو ست ہے اسے بُدھی اور اندری نہیں پا سکتے۔ تم ہی اسی ست کا آسرا کر کے الیپ ہو جاؤ۔ سمیک درشٹی کر اچت موہ کو پراپت نہیں ہوتے۔ تم بھی سمیک درشٹی ہو جاؤ۔ جو سب کا انبھو کرنے والا ہے نہ وہ پرتیکش ہے نہ اپرتیکش نہ چیتن۔ نہ جڑ نہ ست ہے نہ است نہ آہنگ ہے نہ تو تنگ نہ ایک نہ انیک۔ نہ نکٹ نہ دُور۔ نہ استی ہے نہ ناستی۔ نہ پراپتی ہے نہ اپراپتی نہ سرب نہ اسرب نہ پدارتھ نہ اپدارتھ نہ پنچ بھوتک نہ اپنچ بھوتک ہے۔ یہ پرتھوی جل وایو اگنی پرکاش کہلاتے ہیں۔ وہ سب ہے آتم روپ ہیں کوئی آتم ستا سے بھن نہیں۔ آد سے لے کر انت تک سب آتما ہی کا چمتکار ہے سو تم بھی ایسے ہی جان کر اپنے سروپ میں استھت ہو کر سنسار ساگر سے تر جاؤ ٭

۶۸ واں سرگ

پرم درشٹی والوں کا آچار

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی یہ جو میں نے دویت کے تیاگ کی درشٹی کہی ہے اس کے بچار سے پرم پد پراپت ہوتا ہے۔ اب تم اس سے بھی ادھک پرم درشٹی کر کے منش اجل آتم سروپ کو دیکھتا ہے۔ کہ میں ہی اکاش دشا سورج تیجی ست ہوں۔ سب جگت آتما ہی ہے۔ پھر آہنگ ترنگ سے بھن اور ایک انیک کیسے ہو۔ جس کے من میں ایسا نشچے ہوتا ہے۔ اسی کو سب جگت آتم روپ بھاستا ہے۔ ایسے پرش کو ہرکھ سوگ کبھی نہیں ہوتا۔ اور اپنکار دنین پرکار کے ہیں

دو چار نو ساتک نرمل ہیں۔ اور دو تت گیان سے اودے ہوتے ہیں۔ اور موکش دو ایک پرکار کا
روپ بھی ایک وہ اہنگ ہے جو کہا گیا کہ سرب میں ہی ہوں۔ مجھ سے بھن اور کچھ نہیں۔ یہ دونو
موکش دو ایک ہیں۔ تیسرا سنسار کا دکھلاتا ہے۔ تم تینوں کو تیاگ کر استھت ہو جاؤ۔ یہ سرب
سدھانت کا کارن ہے۔ آتم سب سے اتیت۔ سب میں پورن سب سے بھن۔ کسی سے کہا بھی
نہیں جاتا۔ سب میں ویاپک ہے اور اپنے پھرنے سے جیو روپ ہو کر بھاستا ہے۔ اس کے اگیان
سے جو نا تم بھاو کو پراپت ہوتا ہے۔ بندھ موکش کلپنا چھوڑ دو۔ بھرانتی کے ابھمان سے رہت
چیشٹا کرو۔ اسی کا نام آتما مون ہے۔ موکش کوئی پدارتھ نہیں ہے۔ چت کا نرمل ہونا ہی موکش
ہے۔ اناتما کے ساتھ ان کو ملانا اور اس میں آتم ابھمان کرنا ہی بکار ہے۔ سدھ آتما میں چت
کا لگنا ہی موکش ہے۔ جب چت سے گنوں کی برتی سا تیاگ اور سمیک آتم گیان ہو۔ تب اس کو
تت درشٹی موکش کہتے ہیں۔ جب تک آتم بودھ نہیں ہوتا۔ تب یہ دکھی ہوتا ہے۔ اس لئے اپادیوں
کو تیاگ کر اعد بھگتی سے موکش کی بانچھا کرو۔ بنا آتم بودھ کے اور اپایہ موکش کا کوئی نہیں۔
چت کے اچیت ہونے سے جگت بھرم مٹ جاتا ہے۔ یہ جگت کوئی بستو نہیں۔ ادویت آتم تت
ہے پھر جب وہی ہے تو بندھ کس کو کہیں اور مکت کس کو۔ بندھ اور موکش کی کلپنا ہی تچھ
ہے تم اس کا بھی تیاگ کر کے چکرورتی ہو کر پرتھوی کی پالنا کرو۔ تم کو کرنت کا اسپرش کچھ نہ ہوگا۔

۶۹ واں سرگ

آہنکار اندری بدھی چت من کا ابھید

بششٹ جی بولے منش کے سنکلپ سے ہی جگت اپجا ہے۔ اور یہ گیان کر کے ہی
آپ کو شریر جانتا ہے۔ اور نانا پرکار کا درشن اگیان سے بھاستا ہے۔ من بدھی۔ چت۔
اہنکار۔ اندری دیہہ ایک کلپنا کے پھرنے سے انیک سنگیا ہیں جیسے ایک جل کی انیک سنگیا
ہیں۔ ان میں کچھ بھید نہیں۔ ایک کے ناش ہونے سے ان سب کا ناش ہو جاتا ہے اس لئے بیگ
اور براگ ابھیاس سے من کو نرمل کرو۔ جب من نرمل ہو۔ من کا بھاو نشٹ ہو جائے گا جب یہ
پھرتا ہے۔ کریں مکت ہوں تب ہی من جاگ آتا ہے۔ اور من کے جاگنے سے من بھی ہوتا ہے۔
اور جب من ہوا اپنے ساتھ شریر بھی بھاس آتا ہے انیک دکھ بھی بھاس آتے ہیں۔ آتم تت سب سے
اتیت ہے۔ جس کا من نرودت ہو جاتا ہے پھر نہ کوئی بندھ نہ مکت چت شکتی سدا استھت روپ ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

آتما اہنگ اور تونگ آدک کلپنا سے رہت ہے پھر وہاں دُکھ سُکھ کیسے پھُرے اس لئے گیانوان
میں کرترت اور بھوگ ترت نہیں پھُرتے آتما نراہنکار اور نراکار ہے۔ تب بودھ ہو جاتا ہے۔
اودیا کا ناش ہو جاتا ہے۔ اور پرمارتھ ستا کا بودھ ہو کر واسنا بھی نشٹ ہو جاتی ہے۔ سو سنت شاستر
کی یکتی سے بچار پراپت ہو کر اودیا کا ناش ہو جاتا ہے۔ دیہہ جڑ ہے آتما سر چیتن۔ پھر جڑ دیہہ کے نمت
بھوگوں کی اچھا کرنی مورکھتا ہی ہے۔ آتما کے ساکشات کار ہونے سے انند ملیگا۔ آشا کو تیاگ کر
آتم پد میں نرمان ہو جاتا ہے۔ پھر جنم مرن کو پراپت نہیں ہوتا ہے۔ رام چندر جی جب تم سب اچھیا کو
تیاگ کر مون ہو گئے۔ تب نرلیش بھاؤ کو پراپت ہو گئے۔ ایسا سُکھ سُرگ میں بھی نہیں ہوتا۔
ستیا جگت بھرم روپ میں موہ نہ کرو۔ نرواسنگ پرش سے مایا ہی بھاگ جاتی ہے جیتھارتھ
درشٹی انشٹ انشٹ میں چلائمان نہیں ہوتا۔ آتم ستا سدا پرکاش روپ سدھ پرم آنند سروپ
ہے۔ جس پُرش کے شریر سے آتم بھاؤ اُٹھ گیا ہے۔ وہ کرم کرتا ہی نہیں کرتا۔ اور جس کے شریر
میں اناتم بھاؤ ہے وہ نہ کرتا بھی کرتا ہے۔ جس پُرش کو آتما ساکشاتکار ہوتا ہے۔ اس کو البتہ
میں لپتو بدھی نہیں ہوتی۔ تب ہوتی ہے جب کرتو کی بھول ہو جاتی ہے۔ گیانوان کو سدا ہی سروپ
کا سمرن ہے ؏

٧٠ واں سرگ

آتم پد میں جتن کرنا

بششٹ جی نے کہا کہ ہے رام چندر جی راجہ جنک راج بیوہار کرتا رہا پرنتو وہ آتم پد میں استھت
تھا اس سے اس کو کوئی کلنک نہ ہوا تھا۔ تمہارا پتامہ راجہ دلیپ ایسے ہی چرکال تک راگ دویش سے رہت
کا رنج بیوہار کرتا رہا اور سدا جیون مکت سو بھاؤ میں استھت رہا۔ ایسے ہی راجہ مان دھاتا۔ راجہ بلی راجہ
پرہلاد کسی پدارتھ میں لپتائمان نہ ہوئے۔ اس لئے اس سنسار مایا روپ کو تیاگ کر اپنے سروپ میں ٹھہر
جاؤ۔ وشنو بھگوان سدا ہی دیتوں کو مارتے رہتے ہیں۔ ہردے سے البتہ بدھی رکھتے ہیں سب دیوتا
گنوں کا مکھ اگنی ہے۔ اور سدا جگ کی لکشمی کو بھوگتے ہیں۔ اور کسی میں لپتائمان نہیں ہوتے جیسے دیتوں کے
گورو شکر جی دیتوں کے کارن سدا جتن کرتے رہتے ہیں۔ اور جیون مکت ہیں۔ جو ہردے سے سدا استھل
رہتا ہے وہ کبھی کھید نہیں پاتا۔ ایسے ہی برہما وشنو سوامی کارتک جی اور گوری جی آدک کا نرلیپ
رہنا اور سدا جیون مکت کہا ہے۔ تات پریہ یہ کہ جیتھارتھ بچار کر کے ست روپ آتم میں استھت ہو اور است

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

روپا جگت کی استھاگ کی ستتا بھاؤ کو گرہن کرو۔ جن کی پرورتی بیگ میں ہے وہی مکت ہو جاتے ہیں
جن کا من نشٹ ہو گیا ہے۔ اُسی کو مکت رُوپ جانو۔ آتم بچار کرنے سے سب دُکھ مٹ جاتے ہیں دکھوں کا
مول چت ہے۔ چت کے نشٹ ہونے پر سب دُکھ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ آتم گیان ہونے سے چت کا ابھاؤ ہو
جاتا ہے۔ جنک آدک جو جیون مکت ہوئے ہیں۔ وہ راگ دویش سے رہت اور نس سندیہہ ہو کر بیوہار کرتے
رہے ہیں پرنتو سدا استھِل چت رہے۔ اس لئے تم بیگ سے چت کو لین کرو۔ اپنے جتن کے بل سے سب کچھ
ہو سکتا ہے۔ آتم پد کی پراپتی کا جتن کرو ؛

۷۱ واں سرگ

گیانیوں کا ست سنگ

ہے رام چندر جی جو کچھ جگت جال ہے وہ سب آتما پرم کا ابھاس روپ ہے جو اگیان سے اندھکار
کو پراپت ہوا اور وویک سے شانت ہو جاتا ہے۔ سمیک درشن جگت کی استھتی کا کارن ہے اور
سمیک درشن سے شانتی ہو جاتی ہے۔ سنسار سمندر پار گھور دکھ ایک ہے جگتی اور آتم ابھیاس
بنا ترنا کٹھن ہے۔ اس لئے گیانیوں کے ساتھ بچار اُچت ہے۔ بل۔ پراکرم۔ پیچھے یہ تینوں تت سے
اودے ہوتے ہیں جب کو گیان ہو جاتا ہے وہ پُورن امرت استھِل شُدھ سم پرکاش روپ ہو جاتا ہے ؛

۷۳ واں سرگ

جیون مکت کے لکشن

رام چندر جی نے پُوچھا ہے منیشر تت وتا کے لکھن پھر کہو۔ اور جن کو تت چمتکار پڑا ہے
ان کی برتی کیا ہے۔ بششٹ جی بولے جیون مکت کے لکشن سنو۔ کہ گیاوان سنسار کو سکھپتی کی طرح
جانتا ہے۔ سب جگت کو آتم روپ دیکھتا ہے۔ انند میں مگن سب کام کرتا ہے۔ اور سب کاریوں میں
اکرتا رہتا ہے۔ ہردے سے استھِل بُدھی رہ کر سنسار کی اور آتما میں جاگتا رہتا ہے دُکھ سکھ میں ایک
رہتا ہے نہ شُبھ کرم میں ارتھ سمجھتا ہے نہ اشُبھ میں انرتھ نہ گرہن سے کارج نہ تیاگ سے پر یوجن
نہ بندھ نہ مکت سب میں آتما کو ہی دیکھتا ہے دویت بھاؤ نہیں رکھتا سب میں سم رہتا ہے۔ ہردے
سے نرلیپ رہتا ہے۔ سب میں آتم تت کو دیکھتا ہے۔ سورج استھِل اور چندرماں تیجوان ہو جائے
گیاوان اشچرج نہیں کرتے۔ نہ وہ کسی پر دیا نہ نردیا نہ لجا کرتا ہے یعنی سب وکاروں سے رہت ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پھر ایسا پُرش دُکھ سکھ کا بھاگی کیسے ہو تم بھی ایسے ہی سوبھاؤ میں استھت ہو جاؤ۔ سب دُکھ سُکھ من کے
پُھرنے سے ہیں۔ جہاں چت کا ابھاؤ ہے۔ بکاروں کا بھی ابھاؤ ہے۔ جب ان کا ابھاؤ ہوا گرہن تیاگ
بھی سدھ گئے۔ اشٹ انشٹ جب یہ نشٹ ہوئے شبھ اشبھ بھی نہیں رہتا۔ جب وہ نہ رہے بھوگوں کی
اِچھا جاتی رہی۔ تب من نراس پد میں لین ہو جاتا ہے۔ ہے رام چندر جی سروپ کا ابھیاس کر کے کلپنا کو
تیاگ کر نرمل ہو جاؤ ۔

۳۷ واں سرگ

پرانایام کی وِدھی

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جب چت کے پُھرنے سے یہ است جگت ست ہو کر بھاستا
ہے جیسے جل میں چکر دکھلائی دیتے ہیں۔ رام چندر جی بولے ہے بھگون جس سے چت پُھرتا ہے اور جس
سے ابھرتا ہے بستار سے کہو۔ بششٹ جی بولے۔ جیسے گملے میں سلتا۔ بنوں میں بیل پھولوں میں سگندھ
اگنی میں تیج ہوتا ہے۔ ایسے ہی چت میں پُھرنا ہوتی ہے۔ چت اور پُھرنا دونوں ایک ہی وستو ہیں۔ ایک کے نشٹ
ہونے سے دوسرا بھی نشٹ ہو جاتا ہے۔ چت کا ناش جوگ اور گیان سے ہوتا ہے۔ چت کی برتی روکنے کو جوگ
اور سمیک بچار کو گیان کہتے ہیں۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ چت کیونکر روکا جاتا ہے۔ اور پران اپان کیونکر رکتے
جاتے ہیں۔ بششٹ جی نے کہا کہ دیہہ کے ناڑیوں میں پران وایو ایسے پھرتی ہے جیسے پرتھوی جو سپند کے بس
سے نانا پرکار کے بچت بایو کو پراپت ہوتی ہے۔ اس سے اپان آدک نام ہوتے ہیں۔ پران اور چت
اسپند روپ ہیں۔ جب بھیتر پران بایو کا نرودھ ہوتا ہے۔ تب نسچے کر کے من بھی شانت ہو جاتا ہے
من کے لین ہونے سے سنسار بھی لین ہو جاتا ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ یہ پران تو دن رات آتے جاتے
ہیں۔ پھر دیہہ میں اُن کا رکنا کیسے ہو۔ بششٹ جی بولے سنت جنوں کے ست سنگ اور ست شاستر
کے بچار اور بیراگ کے دھارنے سے جوگ ابھیاس ہوتا ہے۔ پرنتم جگت کو است جانو اور اپنے
اشٹ دیو کا دھیان کرو۔ اور چِرکال تک ابھیاس کرو گے۔ تب آتم تتّ کا ابھیاس ہو جاویگا اور
اسی ابھیاس سے پرانوں کا سپند آپ سے آپ رُک جاتا ہے۔ رِیچک پورک کمبھک پرانایام اس
ابھیاس کی جڑ ہے۔ جب کوئی پُرش اکھنڈ چت ہو کر ایسا درڑھ ابھیاس کرتا ہے۔ دھیان سنگیت
تب ہی وہ پرانوں کے اسپند کو روک لیتا ہے۔ اوم کا اُچارن کرو۔ اُس کے پرنتم شبد کو بڑی دُھنی سے
اُچارن کرو۔ پھر جو کہ ختم دُھنی اُس میں سنسش چلتی رہتی ہے اس میں چت کو استھر کرو۔ پھر آپ سے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

آپ سکھیپتی اوستھا کو پراپت ہو جاؤ گے اور تمہاری برتی تدروپ ہو جائے گی۔ اور پران اسپند آپ ہی رُک
جاتا ہے۔ رچک پرانایام کرنیوالے کے پران بالیو آکاش میں جا لین ہوتے ہیں۔ پھر پران آپ ہی رُک جاتا
ہے۔ کمبک پران وایو کو ٹھیراتا ہے۔ اس کا بھی پران وایو رُک جاتا ہے تالو کی جڑ کے ساتھ جبھ سے جو لگاتا
ہے اس کھیچری مدرا سے اُس کی بالیو اردھ رندھر کو جاتی ہے۔ اور اردھ رندھر میں پران کے جانے سے
اُس کے پران بایو اسپند آپ سے آپ رُک جاتا ہے۔ جو کوئی جوگی بارہ اُنگل تک ناک سے اوپر بھوکٹی
میں ابھاس رُوپی چندرماں کا نرمل استھان دیکھے تو بھی اس کا پران سپند رک جاتا ہے۔ اور جو تالو کے اندر
بارہ اُنگل اُردھ رندھر کا ابھیاس ہووے اور اُس کے انت میں کوئی پرانوں کو لگا دیوے تو بھی پران کی
کلا رُک جاتی ہے۔ اور سرب باسنا کو تیاگ کر آکاش میں چیتن سموت کا دھیان کرے تو بھی چرکال کے ابھیاس
سے پران سپند روکا جاتا ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ جگت کے بھوتوں کا بروا کیا کہلاتا ہے جس کے جہاں
ادرش میں سرب پدارتھ پرتبنب ہو جاتے ہیں۔ وششٹ جی بولے کہ جگت کے بھوتوں کے دو بروے ہیں
ایک کرنے یوگ دوسرا تیاگ کرنے یوگ ہے۔ ناہی سے اوپر جو ہردیہ میں دس انگل اردھ ہے وہ تیاگنے
یوگ ہے جو پرچھن لحاف کر کے دیہ کے ایک ہی استھان میں استھت ہے۔ اور اس ہی سوت ماتر گیان سرب
انبھو سے پرکاشتا ہے وہ سب شٹوں کو گرہن کرنا یوگ ہے جو بھیتر اور باہر ویاپ رہا ہے اور داستو
میں وہ بھیتر باہر سے بھی رہت ہے اُس کو پردھان بروا کہتے ہیں۔ وہ ہی جس میں پرتبنب دھرنے
والا ادرش ہے اور وہی سرب سمندر بھنڈار اور سموت روپ ہے۔ ایک انگ کا نام ہردا ہے وہ
جڑ روپ ہے۔ اور آتما چیتن کاش ہے۔ پردھان ہردے میں لیل کرکے سوت باہر کی اور چت لگاؤ
تب تمہارا پران سپند بھی آپ سے آپ رُک جائے گا۔ ابھیاس کرکے ہی پرانایام ہوتا ہے۔ اور ویراگ کی
دڑھتا سے ہی سب پرکار کی باسنا رُک سکتی ہے۔ درڑھ ابھیاس سے ہی چت اچیت ہو جاتا ہے
پھر ہنگ کے دس انگل پر بنیت بایو جاتا ہے۔ اُس کا بارہم ادابھیاس جو پرش کرتا ہے وہ تات کال
ہی رُک جاتا ہے۔ اور کھیچری مدرا کا جو ابھیاس کرے تو بھی اس کے پران رُک جاتے ہیں۔ اور چت
کی ویاکلتا جاتی رہتی ہے۔ اور پرم اُپ شم پد پراپت ہوتا ہے۔ اور سارے سوگ دُور ہو جاتے ہیں
جب پران سپند مٹ جاتا ہے تب چت بھی استھت ہو جاتا ہے۔ اُس کے پیچھے جو پد ہے۔ سو ہی
پرانت روپ ہے۔ پران وایو کو روک اور باسنا سے رہت ہو کر جہاں تمہاری اچھیا ہو۔ وہاں
بچرو۔ تم کو کوئی بندھن نہ ہوگا۔ ہے رام چندر جی جب پران پھرتا ہے تب من اودے ہوتا ہے۔
جب من اودے ہوتا ہے تب ہی سنسار بھرم ہوتا ہے۔ جب من بس میں ہو جاتا ہے سنسار بھرم بھی نشٹ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہو جاتا ہے۔ جب من سے سنسار کی بھاونا مٹ جاتی ہے۔ تب اسپند پراپت ہوتا ہے جو سروپ کلپنا کے تیاگ کے بنا کدا چت نہیں ملتا۔ آتما ابیناشی نرلیپ نرگن ہے اور یہ جگت ناشوان سنکلپ سے رچت گن روپ سے سب سوادوں کا سواد کرتا اور پداشواں کا پرکاش کرتا دہی ہے۔ اور سب پدارتھوں کا ادھشٹان روپ بھی وہی ہے۔ ایسا جو آتما سروپ ستیل چیتن ماں ہے اس میں جو کوئی بدھی مان لین ہوتا ہے۔ تب وہ جیون مکت کہلاتا ہے۔ اس کو آہنگ تو شانت آدک کلپنا میٹ جاتی ہے ؎

۷۴ واں سرگ

سمیک اسمیک گیان کے لکشن

سری رام چندر جی بولے اب سمیک گیان کے لکشن کہو۔ بسشٹ جی بولے کہ یہ جو نشچے ہے کہ آتما انند روپ اور انت سمے نرالا ہے۔ اس کا نام سمیگ گیان ہے کوئی وستو اس سے بھن نہیں یہی سمیگ گیان کی درشٹی ہے جو اس سے بھن ہے۔ وہ اسمیک گیان ہے سمیک درشٹی موکش ہے۔ اسمیک درشٹی بندھ ہے اسکو آتما جگت سروپ بھاستا ہے سمیک درشٹی کو بھی آتما دکھتا ہے۔ جو اس کو جانتا ہے وہ ہی بودھ ایشر ہے وہی سمیک درشٹی ہے۔ آتما میں ابھاؤ بھاؤ۔ بندھ موکش کوئی نہیں سب کچھ چداکاش وہی ہے۔ جس کو برہما سے لے کر تن تک سب کچھ بھسم ہے اس کو تت شدھ اور موکش کہا جاتا ہے۔ سو تم بھی آتم ستا میں پراپت رہو۔ بچارو ان پرکس کبھی بھوگوں سے چلائیمان نہیں ہوتا۔ اگیانی کو سنساری بھوگ اپنا گراس بنا لیتے ہیں۔ جس کو سرب آتما ہی بھاستا ہے۔ اس کو سمیک درشٹی پرش کہتے ہیں۔ وہی مکت روپ ہے ؎

۷۵ واں سرگ

آتم گیانی کا چت نشٹ ہو جانا

بسشٹ جی بولے کہ وویکی پرش بھوگوں کے پاس آنے کی بھی اچھیا نہیں کرتا۔ روپ۔ من انندی آپس میں اسنگ بھاؤ رکھتے ہیں۔ پرنتو گیان سے آپس میں ملے ہوئے بھاستے ہیں۔ جب آتم گیان ہو جاتا ہے۔ چت بھی نشٹ ہو جاتا ہے ؎

۷۶ واں سرگ

سرب برہم ہی برہم کا ہونا راگ دویش سے رہت ہونا

لبشسٹ جی نے کہا کہ گیانی جب بچار سے چت کی باسنا کو ناش کرکے آتم تت کو پاتے ہیں تم بھی
آتم وچار کا آسرا کرو۔ سب جگت آتما روپ ہے۔ جب مورکھتا روپ بھرم شانت ہو جاتا ہے۔ پھر کچھ
بھی نہیں رہتا۔ جس کو یہ پدوی ملی ہے راگ دویش سے شانت ہو کر ملی ہے ؛

۷۷ واں سرگ

الیشر سب کا کرتا ہے

لبشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی دیتو منیشر نے اسی بچار سے بیراگ کیا تھا اس نے
تر وکلپ سادھی کی اچھیا کر کے سب کریا کو تیاگ شانت روپ ہو۔ اندریوں کو بس کر من کو روکا تھا۔
پرنتو جب من بس سے نکل جاتا تھا۔ وہ من کو نانا پرکار سے برہم کا سرکھیہ ہونا اور ایشر پرم آتما
کو کارن نہ کرنے سے کچھ پریوجن نہ ہونا آدک سمجھاتا اور کہتا کہ ہے من تو جڑ ہے وہ پرکاش روپ
ہے۔ وہ سرب کلپنا سے رہت ہے۔ پھر تیرا اس کا سمبندھ کیسے ہو۔ سمبندھ تین پرکار کا ہوتا
ہے سم۔ اردھ سم۔ ولکش۔ جل سے جل تیج سے تیج کی ایکتا تو سم ہے استری پرش کے انگ
جیسے ہوتے ہیں۔ پرنتو ولکش روپ ہیں۔ یہ اردھ سم ہے جیسے جل اور دودھ کا سمبندھ ہوتا
ہے۔ اس کو ولکش سمبندھ کہتے ہیں۔ ان میں سے تیرا سمبندھ آتما سے کچھ بھی نہیں جب کوئی انگ
نہ ملے تو سمبندھ کیسے ہو۔ سب جگت برہم سروپ ہے۔ ارے من تو تب ہی تک تھا جب تک
سروپ سے اگیان تھا۔ جب سروپ کا گیان ہو گیا اور اگیان نشٹ ہو گیا پھر تو کہاں رہا ؛

۷۸ و ۷۹ واں سرگ

دیتو رکھیشر کے جیون مکت کا برتانت

لبشسٹ جی بولے۔ ہے رام چندر جی ایسے دیتو رکھیشر اپنے من کو سمجھاتا رہا اور جان لیا
کہ دیہہ اندری من آدک سب سنکلپ سے اپجے ہیں۔ گیان ہونے سے سب کا ابھاو ہو جاتا ہے۔
باسنا سے جگت دکھتا ہے۔ جب باسنا مٹی نہ جگت ہے نہ چت ہے۔ باسنا ہی کا نام بندھ ہے
آتما اور اناتما کا سمبندھ نہیں۔ آتما سدا ساکھشی بھوت ہے۔ اس میں کچھ تغیر نہیں ہے پھر اس
کا سنجوگ اندریوں سے کیسے ہو۔ اب ہم نے اپنے آپ کو جان لیا۔ پرم نربان اور شانت روپ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہوگیا ہوں۔ جگت کی سب کلپنا میری نشٹ ہو گئی ہیں ؛

۸۰ واں سرگ

دیتور کھشیر کے تپ کا برتانت

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی دیتور کھشیر نے زباشانک بندھیاچل پربت میں ایسی سمادھی لگائی کہ گھر پن دھوپ آدک کسی اُپدرو سے سمادھی سے نہیں جاگتا تھا۔ سو برس پیچھے چت پھر آیا کر شریر میرے ساتھ ہے پر تو میرے پران نہیں اور اپنے آپ کو کیلاش پر کدم کے برکش کے نیچے دیکھا اور سو برس تک دن اور جیون مکت نرمل آتما ہو کر بدیا دھروں میں بچرا۔ پھر اندر ؤ ا- دیوتا نمسکار کرنے لگے۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان دیس کال آدک اُسنے کیونکر بھاسے لبشٹ جی نے کہا کہ جب سرب آتما روپ ہے جیسا جیسا اُن میں پُھرتا ہے ویسا ہو کر بھاستا ہے۔ اور جیسے جیسے دیس کال ہوتا ہے۔ ویسے ہی انبھو ہوتا ہے۔ دیتو نیشیر نے چت کے پُھرنے سے دیکھا وہ است روپ تھا۔ اُس کی باسنا ہی ایا سا تھی۔ جیسے بُھنا ہوا بیج نہیں اُگتا۔ ہے رام چندر جی جیسا کسی کا سنسکار درڑھ ہوتا ہے۔ ویسا ہی اُس کو انبھو ہوتا ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا کر ہے بھگون جب جیون مکت ایسے ہیں۔ تو پھر اُن کی مت میں بھی بندھ اور موکش ہوا۔ لبشٹ جی بولے کہ جیون مکت کو سب کچھ برہم روپ بھاستا ہے۔ بندھ موکش اوستھا اس میں نہیں رہتی۔ گیان ماتر آکاش میں جیسا پُھرنا ہوتا ہے۔ ویسا ہی ہو بھاستا ہے۔ یہ سب چن ماتر سروپ ہے اور جگت نانا پرکار کا من سے بھاستا ہے۔ واستو میں جگت کچھ نہیں کیول برہم ستا استھت ہے ایسا سے من اُپجا ہے اور اُس سے جگت پرگٹ ہوا ہے۔ چدا کاش میں اکار بھاستے ہیں جیسے سمندر میں ترنگ ؛

۸۱ واں سرگ

دیتور کھشیر کا پرم پد کو پراپت ہونا

رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون دیتور کھیشر کا شریر جو بندھیاچل پربت میں دب گیا تھا اس کی کیا اوستھا ہوئی۔ لبشٹ جی بولے اس کے پشچات منیشر نے دیکھا کر کندرا کی دھول میں بر کھا سے اُس کا شریر پھنس گیا اور اس کے اوپر گھاس جم گیا ہے بچار کر یہ جو ہے اس میں پرویش کر کے گیا

کروں گا۔ بہتر ہے کہ میں سورج منڈل میں جاؤں۔ پھر ایک چھن میں چنتون کرانے لگا۔ کہ پرتھوی میں دیہہ سے کچھ نہ تیاگنے یوگ ہے نہ گرہن کرنے یوگ اس لئے دیہہ کا تیاگ اور رکھنا ایک سا ہے ایسے بچار کر پرلیشٹکا روپ اکاش کو چلا اور بادو روپ ہوکر سورج میں پرویش کر گیا۔ سورج کی اگنی سے سارتھی نے اس کا شریر کیچڑ سے نکال کر سورج لوک میں پہنچا دیا۔ منیشر نے پرلیشٹکا کے اپنے شریر میں پرویش کیا اور ساودھان ہوکر ان کو نمسکار کی۔ اور منیشر نے اپنے شریر دھونے کو سروور میں ڈبکی لگاکر اشنان کیا اور سندھیا آدک کرم کیا اور سورج کا پوجن کیا اس کا شریر جیسا تپ سے پہلے ہوتا تھا۔ ویسا ہی ہوگیا اور شانت پد کو پراپت ہوا ؛

۸۲ واں سرگ

دیتور کھیشر کا پرانوں کے بچار میں لین ہونا

لبشٹ جی بولے کہ تھوڑے کال پیچھے رکھیشر نے پھر سمادھی لگائی اور چت کو پہلے کی طرح سمجھایا اور چھ دن تک دھیان میں لگا رہا اور پھر جیون مکت ہوکر چرکال تک بچرتا رہا۔ اور من آدی اندریوں کو سمجھاتا رہا۔ بہت سے درشٹانتوں سے من آدی اندریوں کو آتما کی سروگتا سمجھاتا رہا ہے سب باسنا اور ترشنا کے بیوہاروں کو بدا کیا ہے جیسا پہلے آچکا ہے۔ ایسے منیشر بچار کرتے کرتے سب کارج سے رہت ہو دھیان میں لگ گیا اور سنت است سے شانت ہو پرانوں کے بچار میں لین ہوگیا۔

۸۳ واں سرگ

دیتور کھیشر کا نربان پد پانا

لبشٹ جی بولے دیتو منیشر اوم کے اچار سے سچم بھومکا کو پراپت ہوا اور ترلوکی کے سب پدارتھ تیاگ کر ایسے روپ میں استھت ہوا۔ اور پرانوں کا بھی تیاگی ہوگیا پھر نہ پنچ رہا نہ تم کیول ابچار برتی ہی رہ گئی۔ اسکو بھی تیاگ دیا۔ ترنت کے جیسے بالک کی سی اوستھا ہوگئی کیول چیتن ماتر میں پراپت ہوا

۸۴ واں سرگ

آتم تت میں استھت ہونے کا اپدیش

لبشٹ جی بولے دیتو منیشر پرم پد کو پراپت ہوا۔ اس کا شریر آپ ہی گر گیا ہے رام جی دیتور کھیشر

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کی کتھا بڑے بچار کے یوگ ہے۔ تم بھی اسی بچار سے سدھتا کو پراپت ہو۔ بھلی پرکار نشچے کر کے گیان
سے سارے دُکھ دُور ہوتے ہیں۔ گیان سے مکتی ہوتی ہے۔ بنا گیان کوئی دُکھ ناش نہیں کر سکتا جو
دُکھ ہوتا ہے من سے ہوتا ہے۔ من کے اُپشم ہونے سے جگت اسنبھو روپ ہو جاتا ہے اور جگت
ہی من روپ ہے۔ جو گیانوان ہیں۔ وہ صرف سچدانند آتم تت میں استھت ہوتے ہیں۔ راگ دویش
بکار اُن سے کٹ جاتے ہیں ؛

۸۵واں سرگ

جیون مکت اور آتم گیانی کی سدھتا آدک

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی تم بھی راگ دویش سے رہت جیون مکت ہو جاؤ۔
آتما سروگیہ ہے تم کیوں سوگ کرتے ہو۔ رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون جیون مکت کے شریر میں شکتی
کیونکر دکھلائی نہیں دیتی۔ بسشٹ جی نے کہا آکاش میں اُڑنے کی سدھی تب آدک کرموں کی شکتی ہیں
نشچے کر کے جان لو کہ شکتی کا پراپت ہونا آتم گیان کا پھل نہیں۔ آتم گیانی کو کیول آتم گیان ہی کی سدھتا
ہوتی ہے۔ وہ اپنے آپ سے ہی پرتپت ہوتا ہے۔ وہ کسی سدھی کی اور نہیں جاتا وہ سمپورن جگت کو
ابدیا روپ جانتا ہے۔ اگیانی سدھتا کے نمت پدارتھوں کی اور دوڑتا ہے۔ گیانوان کو جو کچھ پراپت
ہوتا ہے آتما کی ہی بھینٹ کرتا ہے۔ جو جو شکتی آدے رچی گئی ہیں۔ ان کو سدا شیو جی انتھا نہیں
کر سکتے نہ گھٹ بڑھت ہو سکتا ہے۔ آتم گیانی سدا ہی آتم پراین ہوتا ہے۔ اس کو سدھیوں اور شکتیوں
سے پریوجن نہیں ان کو پریم لابھ آتما ہی ہے جس کو پھل ملا ہے وہ اپنے پریتن سے ملا ہے۔ رام چندر
جی نے پوچھا ہے بھگون دیتو رکھشیر ۳۰۰ برس تک سمادھی میں رہا۔ اُس کا شریر مٹی کیوں نہ ہو گیا اور
سنگھر آدک نے بھکشن کیوں نہ کر لیا۔ اور مرنے کے بعد وہ بدیہہ مکت ہوا۔ پہلے ہی کیوں نہ ہوا بسشٹ
جی بولے کہ سمرت باسنا کے ساتھ باندھی ہوئی ہے اور وہی سکھ دکھ کو بھوگتی ہے۔ جو سمرت باسنا سے رہت
ہے وہ شدھ سمتا روپ ہے دُکھ سکھ کے جوگ سے رہت ہے۔ وہ کسی کارن سے چھیدی نہیں جاتی۔
جس جس پدارتھ میں چت لگتا ہے اس کا روپ ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی جب کوئی جوگی دیہہ اندریوں
کی باسنا اور مت بھاؤ کو تیاگ کر سم بھاؤ میں پراپت ہوتا ہے تب اُس کو بھاؤ کا اسنبھو ہو جاتا ہے۔
ارتھات اس کو سب میں ایک ہی بھاستا ہے۔ اس کارن شریر کو منشیر کے پشتوں سنگھر آدک نے نہیں
کیا۔ نہ مٹی ہوا نہ کچھ کھید ہوا۔ جیسا تھا ویسا ہی رہا۔ پنچ تتوں کا پھرنا بھی تب ہی ہوتا ہے۔ جب پران

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پھُرتے ہیں۔ جب پران پھُرنے سے رہت ہو جاتے ہیں۔ پھر تت بھی نہیں پھُرتے۔ تو منیشر کا تو پھُرنا ہی مٹ گیا تھا۔ اور اس کے پران اور اسکی چت کلا پھُرنے سے رہت ہو گئی تھی۔ پھر وہ کیونکر جیا کا نیا شانت روپ نہ رہتا۔ اور وہ مرنے سے پہلے بدیہہ مکت یوں نہ ہوا۔ کہ جن پُرشوں کی ابھمان کی گانٹھ ٹوٹ پڑتی ہے وہ ہی سوتنتر استھت ہوتے ہیں۔ ان کو نہ کوئی پرالبدھ کرم لیپائمان ہوتا ہے اور نہ نشچنت نہ ہرتمان یہ تت دیتا پُرش سب سے مکت اور سوتنتر بچرتے ہیں۔ منیشر کو آکاش ماتر جیسے کا سپند پھُرا تھا اس لئے وہ کچھ کال جیتا رہا جب اسکو سمپورت بدیہہ مکت ہونیکا دھیان ہوا۔ تب تت کال ہی بدیہہ مکت کو پراپت ہو گیا۔ ایسے تت دیتا پُرش جس کی یا کچھا کرتے ہیں تت کال اسکو پراپت ہو جاتے ہیں۔ اُن کا من سدھی آتم پد میں استھت ہوتا ہے۔ ان کو کچھ کرت اور کرتویہ سے پریوجن نہیں رہتا ۔

۸۶ واں سرگ

چت کے ناش کرنے کا اوپاۓ

رام چندر جی نے پوچھا کہ بھگوان آپ کہتے ہیں کہ جب بچار کر کے لشوامتر کا چت شانت ہو گیا تب بھی اس کو منتری آدک آکر پراپت ہوئی۔ جب بھیک کر کے منیشر کا چت نشٹ ہو گیا تھا۔ پھر منتری آدک گن اسے کیونکر پراپت ہوئے۔ وششٹ جی بولے ہے رام چندر جی چت کا ناش دو پرکار کا ہے جیون مکت کا چت تو چت روپ ہو جاتا ہے اور بدیہہ مکت کا چت سروپ سے نشٹ ہو جاتا ہے بدیہہ مکت کا چت دیکھنے ماتر بھی رہتا نہیں ہے۔ سب دکھوں کا کارن ہے۔ چت سے وشیوں میں باسنا من کی برتی ہے۔ چت ہی جنموں کا کارن ہے۔ چت ہی سے اہنگ ترشنگ ہے چت ہی سے پرش جیو کہلاتا ہے رام جی نے پوچھا چت کس کا نام ہے۔ اور وہ نشٹ کیسے ہوتا ہے۔ وششٹ جی بولے کہ جس نے راگ دویش آدک لکھا دکھو لیس کر لیا۔ اس چت کو مرا جانو۔ اور جس کا چت مر گیا اس کو جیون مکت سمجھو۔ اور جس کا چت نہیں مرا وہ بندھن میں ہے۔ جب چت سنسار سے ستسنگ اور ست شاستروں کے سرون منن سے برکت ہو تب چت اچت ہو جاتا ہے۔ وہ پرش جیون مکت ہے۔ بدیہہ مکت کا چت سروپ سے ہی نشٹ ہو جاتا ہے۔ اسکا کارن جیون مکت میں منتری آدک گن پائے جاتے ہیں۔ اور بدیہہ مکت میں آتما نرمل ہو جاتا ہے

۸۷ واں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

چت کے مارنے کا اُپائے

رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون جگت کا کارن کون ہے۔ وششٹ جی بولے۔ چت ہی سنسار کا کارن ہے اور چت کے پھرنے سے جگت بھرم بھاستا ہے۔ چت کی دو برتی ہوتی ہیں۔ ایک پرانوں کا پھرنا دوسرا درڑھ بھاونا۔ چت پران سپند ہونے سے چت سمبوت اچھلتی ہے۔ جب پران سپند میں سرگت سمبوت روپ لبدھ روپ ہوتی ہے۔ تب وہاں پریتیت روپ ہو کر ساتمک بھاگ میں آسکت ہوتی ہے یہ مہا سوکشم سے سوکشم رہتی ہے۔ وہ ہی سمبوت روپ کو تیاگ کر باہر کی اور دھاوتی ہے اس سے نانا پرکار کے جگت بھاستے ہیں۔ اور باسنا اٹھتی ہیں۔ انہیں کے کارن پرنش انیک دکھ پاتا ہے سمبوت کو سمبھو روکنا ہی کلیان کاری ہے پھر شانتی پراپت ہو جاتی ہے۔ اور چت شدھ سمبوت میں اسنگ ہوتا ہے تب وہ سب کچھ جاننے والی ہو جاتی ہے۔ اس کا نام چت ہے۔ چت کا ہونا ہی انرتھ ہے چت کے روکنے سے باسنا جاتی رہتی ہے۔ چت جوگ سے ہی روکا جاتا ہے اور گیان سے ہی چت باسنا سے اتیت ہوتا ہے۔ اور باسنا بچار سے رہت ہے۔ یہ پرش باسنا ہی سے موہ کو پراپت ہوتا ہے۔ اپنی آتما کو جان نہیں سکتا۔ اسمیک گیان سے جیو دکھی ہوتا ہے شانتی نہیں پاتا۔ جو انیک گیان سے اناتما میں آتم بھاونا کرے اور آتم بھاؤ میں اناتما کی۔ اسی کا نام من ہے۔ جب چیتن سمبوت میں پدارتھوں کی درڑھ بھاونا ہوتی ہے۔ تب وہ ہی چیتن سمبوت چت روپ ہو جاتی ہے۔ اور اس چت میں پھر جنم مرن آدک بکار اُپجتے ہیں۔ پھر یہ چت کسی کا تیاگ کسی کا گرہن کرتا ہے۔ جب تیاگ گرہن کا سنکلپ دور ہو۔ تب چت گومرا جانو اور باسنا نشٹ ہو جاتی ہے۔ اور من اَمن ہو جاتا ہے۔ جو پرم اُپشم کا کارن ہے۔ ہے رام چندر جی جتنے جگت کے پدارتھ ہیں۔ ان کا ابھاؤ کیجئے۔ آپ سے آپ چت شانت ہو جاوے۔ جب چت اچت ہو جاتا ہے سب آشا دور ہو جاتی ہیں۔ پرم شانتی ہو جاتی ہے۔ جبکی چیشٹا ابھمان سے رہت ہے وہی جیون مکت کہلاتا ہے۔ چت کے دو بیج ہیں۔ ایک پرانوں کا پھرنا دوسرا باسنا کا پھرنا ایک کے ناش سے دونوں ناش ہو جاتے ہیں۔ چت اسپند ہو جاتا ہے اور سمبیدن کا بیج آتم ستا ہے اور سمبوت ستا ہی ہے وہ پرگٹ ہوتا ہے۔ وہ ایک دوسرے سے بھن نہیں یہ سمبیدن ہی جگت جال ہے۔ سمبیدن اٹھنا ہی دکھوں کا کارن ہے۔ اور سمبیدن جو اجڑ ہے وہی پرم سکھ کا کارن ہے۔ اور جو آدرش کی اور سے جڑ ہے وہ سروپ میں چیتن ہے وہی اجڑ کہلاتا ہے۔ جس کے ہردے کا سمبیدن سپند نہ ہو وہی سمبوت اجڑ کہلاتا ہے۔ دیوتا منش استھاور جنگم سمبوت دھاری ہوئے ہیں۔ اسی میں چیشٹا کر کے ایک روپ نانا پرکار ہو کر بھاستا ہے۔ دوسرا ایک ہی روپ ورش میں آتا ہے۔ ایک ہی آکاش ستا کے نانا پرکار کے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بھاگ ہیں۔ اور بھاگ سے رہت ایک ہی ستا نرمل اپناشی استھت ہے۔ اور ایک کال ستا ہے ایک
اکاش ستا یہ دونوں ستا لیسفوروپ ہیں۔ اس بھاگ ستا کو تیاگ کر چیتن ستا پراپت ہو جاؤ۔ کال ستا اور
اکاش ستا نرسنشے اُتم ہیں۔ پرنتو باستو میں وہی سب کا بیج ہے۔ اور اُسی سے سب پروِرتی ہوئی
ہیں جتنے پدارتھ ہیں۔ ان کی کلپنا ستا سمان پرتیت ہے۔ پرنتو اس پرم پد اننت انادی بیج روپ کا
اور کوئی بیج نہیں۔ جب اس پُرش کا بھان ہو۔ تب پُرش نربکار ہو کر استھت ہووے۔ ایسے پُرش جیون
مکت کہلاتے ہیں۔ جس سمبوت میں درشن کا سپرش ہوتا ہے۔ وہی سمبوت جڑ کہلاتی ہے۔ سروپ میں استھتی
والے سرب باسنا کو تیاگ کر نربکلپ سمادھی میں استھت ہوتے ہیں۔ ایسے پرش کو اجڑ کہتے ہیں۔ ایسی
درشٹی پہلے تو کنشٹ روپ دکھتی ہے۔ پرنتو سب دکھوں کی ناش کرتا ہے۔ تم بھی اس درشٹی کا آسرا کر کے
سنسار سے تر جاؤ۔ سرب ستا سب کارنوں کا کارن ہے اس کا کوئی کارن نہیں وہ سب ساروں کا
سار ہے۔ اس کا سار نہیں۔ سب پدارتھ آتما ستا سے شدھ ہوتے ہیں۔ سب جگت کے گن اُس سے
اُپجتے ہیں۔ سب کا ادھشٹا وہی ہے۔ ہے رام جی ایسے پرم پاون ستا میں جتن کر کے استھت ہو جاؤ

۸۸ واں سرگ

پرم پد پانے کا اُپدیش

رام چندر جی نے پُوچھا ہے بھگون جو تیجوں کا بیج آپ نے کہا ہے وہ کیسے پراپت ہو۔ وششٹ جی
بولے اسی بیج کے پانے سے جو اوپر کہا گیا ہے پرم پد کی پراپتی ہوتی ہے ستا سمان استھت ہونے کے نت
پورا پورا جتن کرو۔ سنسار کی باسنا کو تیاگ کر سدا آتما میں درڑھ ابھیاس کرو۔ شیگھر آتم سروپ کی پراپتی ہوگی
سمبوت سدا ابھاسک ہوتی ہے آتم تت پرتبکش ہے۔ وہ دکھتی نہیں جو کچھ دکھتا ہے سو ابدیا ہی سروپ
ہے۔ یہ پرش سروپ کے بھول جانے سے ادرش کی باسنا کرتا ہے جس سے انتش کرن دکھ پاتا ہے باسنا
کے تیاگ سے شریر کے دکھ آپ سے آپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ وہ کے درڑھ ہو جانے سے باسنا کا
تیاگ کٹھن ہو رہا ہے۔ باسنا من کے مرنے سے دور ہو جاتی ہے۔ تت گیان بھی جب ہی ہوتا ہے اور
من باسنا جب دور ہوئی شانتی ہو جاتی ہے۔ اس لئے من کے سنکلپ بکلپ دور کر کے ابھیاس اور
بچار سے دو یک گرہن کرو۔ جب تک بارم بار ابھیاس نہ کرو گے شانتی نہ پاؤ گے۔ بنا باسنا کے ناش
ہوئے آنند نہیں پاتا۔ تت گیان سے من اور باسنا کے ناش کا اکٹھا ابھیاس ہو۔ تب ہی سنسار روپی شترو
کا ناش ہو۔ سو ابھیاس جوگ سے ناش ہو جائے گی۔ باسنا کے تیاگنے سے ہی پران سپند آپ سے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

آپ رُک جاتا ہے۔ اور چت اچت ہو جاتا ہے۔ جب سمیک گیان سے جگت کو وستو جانو گے تب باسنا
بھی نہیں رہے گی۔ اور باسنا کے ناش ہونے سے چت بھی نشٹ ہو جائے گا؂

۸۹ واں سرگ

من کے جیتنے کا اُپائے

لبشسٹ جی بولے ہے رام چندر پران سمبندھی چت سمبندھی کے پھُرنے سے ہی جگت بھرم اُپجتا ہے
تم بھی پران سپند اتھوا باسنا کے ناش ہونے کا ابھیاس کرو۔ اور من کے جیتنے کا اُپائے سنتوں کا ست سنگ
اور ست شاستروں کا وچار آدھنت گیان اور باسنا کا ناش اور پرانوں کے سپند کی روک ہے اس
جگتی بنا کر اچت بس نہ ہوگا۔ جس نے من بس نہیں کیا شانتی نہیں پائی۔ اس لئے شدھ سمبوت
ستا کا آسرا کرو۔ اور گیا وان ہو کر اسی پد کو پراپت ہو۔ جو سب سے آد اور سب سے ادم کلپنا سے
رہت ہے؂

۹۰ واں سرگ

گیانی اگیانی کی بیوستھا اور ست سنگ کا لکشن

(لبشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی جس نے اپنے چت کو چھن بھر بھی بس کیا ہے۔ سمپورن
پھل کو پراپت ہوا۔ اور ہوگا۔ اسی کا جنم سپھل ہے۔ اگیانیوں کو اندری کہا جاتا ہے۔ کدا چت شانتی نہیں
پاتے اور گیانی بسرانتی پا کر چلائمان نہیں ہوتا۔ اس لئے بھاؤ ابھاؤ کی بدھی کو تیاگ کر اور نس
سمبیلن روپ ہو کر سنسار ساگر سے تر جاؤ۔ جس کا من ابھمان سے رہت ہوا ہے۔ اس کو کریا کرم
بھی لپتائمان نہیں ہوتی۔ گیان کا چت آتم پد میں ہی رہتا ہے۔ سب انرتھوں کا کارن سنسار کا
سنگ ہے۔ اُس کے تیاگ سے موکش روپ اور اجنما ہوتا ہے سو ہے رام چندر جی تم بھی سنگ کو
تیاگ کر اور جیون مکت ہو کر بچرو۔ رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون سنگ کس کو کہتے ہیں۔ لبشسٹ
جی بولے بھاؤ ابھاؤ پدارتھ جو ہرکھ شوک دینے والے ہیں۔ باسنا سے ہی پراپت ہوتی ہیں۔
اسی باسنا کو سنگ کہتے ہیں۔ جو دیہہ میں آتم بدھی ہوتی ہے۔ اور سنسار کی است پر تیتی ہے اور
اسی سے سنسار کے اشٹ انشٹ سو راگ دویش کے ساتھ گرہن کیا جاتا ہے۔ ایسی ہی ملین باسنا
کو سنگ کہتے ہیں۔ جیون مکت کی باسنا ہرکھ شوک سے رہت شدھ ہوتی ہے وہ شریر کے ست

استت میں راگ دویش نہیں کرتا۔ اور اس کو شدھ باسنا کہتے ہیں۔ وہ جو کچھ کرتا ہے بندھن کا
کارن نہیں ہوتا۔ جس کی برتی جگت کے پدارتھوں میں رہتی ہے اور وہ راگ دویش سے گرہن
اور تیاگ کرتا ہے۔ ایسی ملین باسنا جنموں کا کارن ہے۔ ہے رام چندر جی اس باسنا کو تیاگ کرو
جب تم پرم پد میں استھت ہو گے تم کرتا ہوئے بھی بہت روگ ہو کر نرلیپ رہو گے۔ اور ہرکھ شوک آدک
بکاروں سے رہت ہو گے۔ جس کا من اسنگ ہے وہ جیون مکت ہوا ہے تم بھی بہت راگ ہو کر آتم
تت میں استھت ہو جاؤ۔ جیون مکت اندریوں کو بس میں کر کے استھت ہوتا ہے۔ اور مان۔ بدھ۔ بیر کو تیاگ
کر سدا سنتاپ سے رہت اسنگ ہو کر کرتا ہے۔ سو کرتا بھی اکرتا ہی ہوتا ہے اس کو آپدا اتھوا سمپدا پراپت
ہو وہیں وہ کداچت اپنے سوبھاؤ کو نہیں تیاگتا ہے۔ آپدا پراپت ہو۔ اتھوا چکرورتی راج ملے۔ اتھوا سرپ
کا شریر پراپت ہووے۔ سب میں سم آتم بھاؤ استھت ہوتا ہے۔ ہرکھ شوک کو پراپت نہیں ہوتا۔ تم بھی
اسی درشٹی کو پا کر آتم تت کو دیکھو۔ تب نردکھ نردوش ہو گے۔ اور آتم پد کو پا کر پھر جنم مرن کے
بندھن میں نہ آؤ گے ؛

سماپت ہوا

پانچواں اُپ شم پرکرن

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

چھٹا نربان پرکرن

پہلا سرگ

نربان پرکرن کا برنن

بالمیک جی بولے ہے بچار دواج اب تم نربان پرکرن سُنو جس کے جاننے سے نربان پد کو پراپت ہوگے۔ شری رام چندر جی کو نربان کے شرون کرنے سے نسنچے ہوگیا کہ جس جگت کو ستِ جان رکھا ہے۔ وہ ہے ہی نہیں۔ بشسٹ جی نے کہا کہ ہے رگھنا تھ جی میں نے تمہارے چت کے بس کرنے کو اپدیش دیا۔ تم اپنے چت کو بس کر کے آتم پد میں استھت ہو جاؤ۔ اور جو کوئی میرے بچنوں کو انگیکار کرے گا۔ وہ سنسار ساگر سے تر جائے گا۔ یہ جو میں نے تم کو تت گیان اور منو اور باسنا ناش اتہاس کہا ہے اس سے تم سدھی کو پراپت ہونگے :

دوسرا سرگ

برہم سے بھن کچھ جگت کا بھرم ماتر ہونا

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی اب میں آتم سدھانت نرنتر شاستر کہتا ہوں۔ جس کے بچار سے منش سنسار ساگر سے تر سکتے ہیں۔ ہے رام چندر جی جب سمیک تت کے بودھ نشٹ ہوجاتا ہے تب باسنا بھی نشٹ ہوجاتی ہے۔ آنند دُکھ پد کی پراپتی ہوجاتی ہے۔ برہم جگت روپ ہوکر استھت ہوا ہے۔ اور بھرم سے دویت کے تُلی بھاستا ہے۔ تم بھی سرب برہم جان کر شانت ہوجاؤ۔ کیونکہ برہم ہی کچھ چت ہے نہ ایدیا ہے نہ من ہے نہ جیو ہے یہ سب کلپنا بھرم سے ہے برہم کے بنا کوئی پدارتھ نہیں جب تک اگیان کلپنا سے جگت میں استھت بدھی اور آتم بھاؤ انیک پر کاش سے ہے۔ تب تک چت آدک کلپنا ہوتی ہے۔ جب دیہ ابھمان دور ہو سنسار کی بھاونا مٹ جائے۔ بنا بچار کے ہردے کے بھوگ

باسنا نہیں مٹتی۔ جب بھوگوں کی آشا نشٹ جاوے اور ست سنتوش ہردے میں پراپت ہووے تب
چت کا بھرم دُور ہو جبکہ آستھتی سروپ میں ہوتی ہے۔ وہ آپ کو دیہہ سے دُور دیکھتا ہے۔ ایسے
سمیک درشٹی کی بھومکا سُنو کہ جب چیتن تت کی بھاونا ہوتی ہے اور درش کو چھوڑ کر آتم سروپ کی
پراپتی ہوتی ہے۔ وہ پرش سب جگت کو اپنا ہی انگ دیکھتا ہے۔ ایسے پرش کو جیو آدک بھرم نہیں
رہتے۔ اگیان کے دور ہونے اور پرم ادویت پد کے اُدے ہونے سے سروپ کا ساکشاتکار
ہو جاتا ہے۔ چت نشٹ ہو جاتا ہے۔ جیون مکت کا ہی چت ست پد کو پراپت ہوتا ہے اور اس میں
باسنا دکھلائی نہیں دیتی۔ ایسا ہی چت چیتن کو پراپت ہو جاتا ہے۔ گیانوان کو یہ جگت لیلا ماتر ہی
بھاستا ہے۔ پرنتو ہردے سے سدا ہی شانت روپ ہے۔ ایسا چت کرتا بھی اکرتا ہے موہ کو
پراپت نہیں ہوتا۔ اگیانی کی استا وہ سنگت رہتی ہے۔ جنہوں نے گیان کی اگنی سے چت کو جلا دیا
ہے۔ وہ پھر جنم نہیں لیتے۔ ایسے پرشوں کو سب جگت برہم روپ ہی دکھلائی دیتا ہے رام چندر جی
تم بھی برہم کا سروپ ہو۔ جو تم کہو کہ ہم چیت نہیں تو کیونکر مانا جائے اور جو تم کہو کر ہیں جڑ ہوں تو تم
اکاش وت ہوتے تو پھر تم میں کلپنا کیسی ہوتی۔ اور جو تم چیتن ہو تو پھر سوگ کس کا کرتے ہو۔ جب اپنے
سروپ کو سمرن کرو گے تب شانتی پاؤ گے۔ تم سب کے اُتپن کرنیوالے چیتن برہم روپ ہو۔ تمہارے ہردے
میں باسنا کا پھرنا کہاں ہووے۔ ست است روپ ہو کر بھاستا ہے۔ جس میں اہنگ توہنگ اور گیان
اگیان کلپنا کچھ بھی نہیں اُسی چدگھن آتما کو نمسکار ہے۔

تیسرا سرگ

سب برہم ہی برہم ہے

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی انت آتما کی بھاونا سے بکت اور بھاؤ ابھاؤ سے رہت ہو
جاؤ۔ جیو اور آتما ایک ہے۔ سب تمہارا ہی روپ ہے۔ سمندر اور ترنگ تم ہی ہو۔ آتم تت جگت روپ ہو کر بھاستا
ہے انیک بھن نہیں۔ ابھنو سے اہنگتو ہنگ سے جیو۔ جیو سے من۔ اندریوں سے دیہہ۔ دیہہ سے جگت بھی
نہیں سرب دا ایک ہی اکھنڈ مت ابرہم آتم تت ہے۔ جو پرش اپنے سروپ میں استھت ہے وہ جیون مکت ہے
گیانوان سدا نرلیپ رہتا ہے۔ جب تک گرہن اور تیاگ کی بُدھی رہتی ہے تب تک سنسار کے دُکھ سکھ
رہتے ہیں۔ جن کو ان کا ابھاؤ ہوا۔ دُکھ سکھ نہیں ہوتے۔ تم بھی باہر سے سنساری بیوہار کرو۔ پرنتو اندر سے
ہرکھ شوک سے رہت ہو جاؤ۔ یہی گیانیوں کا کرتویہ ہے ٭

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

چوتھا سرگ

اگیان جگت کا کارن ہونا اور گیان سے اس کا ابھاؤ ہو جانا

لبشٹ جی بولے کہ بدھی اہنکار اندری جو درش ہے سب ہی اخیت چیتا ہے اور یہ جیو بھی ابھن روپ ہے اگیان ہی جگت کا کارن ہے ویدانت شاستر کے ابھیاس سے چیت آدک نشٹ ہو جاتے ہیں۔ جب چیت اچنتا کو پراپت ہوتا ہے۔ باسنا بھرم بھی دُور ہو جاتے ہیں۔ ہے رام جی نشچے کہتا ہوں کہ تم میرے بچنوں سے آتم بودھی ہو کر اگیان روپی نِدرا سے جاگے ہوگے

پانچواں سرگ

رام چندر جی کا شانت ہونا

رام چندر جی بولے کہ ہے منشیر! میں پرم ستا کو پراپت ہو کر آپ کے بچنوں سے شانت ہو گیا ہوں اور آتم آنند سے ترپت ہو گیا ہوں۔ اور سب سندیہ سے رہت ہو کر سرب آتما ہی مجھ کو دکھتا ہے۔ کوئی کلپنا نہیں رہی۔ نردکھ پرم سدھتا اور سمتا اور انبھو ادویت کو پراپت ہؤا ہوں ؛

چھٹا سرگ

آتما کا سمبندھ دیہہ سے نہیں

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی جس کو اناتم میں آتم ابھمان ہے اس کو اندری دُکھ دیتی ہیں۔ استھتی والے کو دُکھ نہیں ہوتا۔ آتما سب بکاروں سے رہت ہے۔ نرلیپ ہے اس کا سمبندھ کیسے ہؤا۔ گیان سے ہی آتما اور دیہہ کا سنجوگ ہے۔ سمیک گیان سے اس سنجوگ کا ابھاؤ ہو جاتا ہے جب درڑھ ابھیاس ہوا گیان دُور ہو جاتا ہے۔ سو تم بھی ابھیاس کرو۔ آتما دیہہ کے گُن کو کداچت انگیکار نہیں۔ آتما چیتن ہے دیہہ جڑ۔ آتما ست دیہہ اسّت۔ آتما نراکار اور استھول دیہہ۔ پھر ان کا سمبندھ کیسے ہو۔ جب سنجوگ ہی نہیں پھر دُکھ کس کا ہو۔ دیہہ کے سکھ دُکھ سے آتما کو کوئی واسطہ نہیں ہے باستو میں کیول برہم ستا اپنے آپ میں استھت ہے اور آتم گیان ہونے سے استھت ہؤا کبھی بھرم کو پراپت نہیں ہوتا۔ اور ست کو اسّت اور اسّت کو ست جانتا ہے۔ جو اپنا باستو روپ ہے وہ برہم ہے۔ اس کو بھول کر موہ پراپت ہوتا ہے اگیانی کا سنگ کلیان نہیں کرتا۔ اس سے بولنا اکارتھ ہے اگیانی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

آواگون میں پھنسا رہتا ہے۔ کدا چیت مکت نہیں ہوتے۔ جب جنم لیتا ہے تب چھاگربھ اگنی سے جلتا ہُوا نکلتا ہے۔ اور اُس اوستھا کو دیکھ کر دُکھی ہوتا ہے۔ جوبن اوستھا میں وشیوں میں لین۔ بردھ ہو کر اشکت ہوجاتا ہے۔ اور ہردے کی ترشنا جلاتی ہے اور جنم مرن پا پا کر بھرمتے رہتے ہیں۔ گیانی سنسار کو تچھ سمجھتے ہیں۔ ان کو سنسار کوئی دُکھ نہیں دے سکتا۔ تات پریہ یہ کہ سب جگت ایک نمک ماتر میں لین ہو جاتے ہیں۔ شیش جو رہے گا۔ ایک ہی پرم تت برہم ستا رہتی ہے۔ جب تک آتم بچار نہیں ہوتا تب تک اگیان رہتا ہے جب آتم بچار اپجتا ہے اگیان نشٹ ہوجاتا ہے کیول برہم پد ہی بھاستا ہے ؀

ساتواں سرگ

درش جال کا مایا ماتر ہونا

بششٹ جی بولے ہے رامچندر جی سنسار کے بھل دکھ اور سکھ ہیں۔ جہاں ابدیا سکھ رُوپ ہو کر اسپھنت ہوتی ہے وہاں اُچھی سکھ کو بھوگتی ہے۔ اور پھر وہی دکھ روپ ہو کر بھاستی ہے جب بچار سا گہن برکش کو کھانے لگتا ہے تب وہ نشٹ ہوجاتی ہے جب تک بچار نہ ہو۔ اودیا بڑھتی رہتی ہے جو پُرش اس درش جال سے ابنت ہے اسی کو اتم ابھی جانو ؀

آٹھواں سرگ

بدیا ابدیا کے بھید

رام چندر جی بولے ہے بھگون وشنو اور ہر آدک تو سدھا کار اسپھرت جاتی ہیں۔ ان کو ابدیا تم کیسے کہتے ہو۔ بششٹ جی بولے پہلے تم جانو۔ کہ اودیا اور بت کس کو کہتے ہیں۔ جو ابدیا نہ ہو۔ ابدیا بھاسے وہ ابدیا ہے۔ جو سدا ابدیا ہو۔ وہ تو ہے۔ سو شُدھ سمبوت کلپنا سے رہت چنماتر آتم ستا بھی تو ہے۔ اس میں جو اہنگ سے سبھین کلپنا پورن روپ پھُری ہے سو چنماتر سموت کا ابھیاس ہے اور وہی پھر کر سو کشم اسفول اور بدھ بھاو کو پراپت ہوئی ہے۔ پھر وہی درڑھ سنکلپ سے من بھاؤ کو پراپت ہوئی ہے۔ اور ساتک راجس تامس تینوں اس کے اکار ہیں۔ سو ابدیا نرگن سے اکرت ہوئی ہے اور تین گن بھی ایک ایک تین پرکار کی ہوتی ہیں۔ اس گتی سے ابدیا نو پرکار کی ہے۔ جو کچھ تم کو درش بھاستا ہے وہ اودیا کے نو گنوں میں ہے۔ رکھیشر۔ سدھ۔ ناگ۔ ودیادھر۔ دیوتا نو ابدیا کے ساتھ بھاگ ہیں اور اس ساتک بھاگ میں ناگ ساتک تامس ہیں اور وہ سب اودیا کے ساتھ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ساتک بھاگ ہیں۔ ساتک راجس ہیں۔ اور یہی ہر آدک ساتک ہیں۔ سو ساتک پرکرت تتوکو جاننے والے ہوتے ہیں۔ وہ موہ کو پراپت نہیں ہوتے سداہی مکت روپ رہتے ہیں۔ جگت میں یہ جیون مکت ہیں اور جب بدیھ مکت ہوتے ہیں۔ پرمیشر میں لین ہو جاتے ہیں۔ ایک ابدیا کے روپ ہیں۔ ایک ابدیا روپ تو بدیا روپ ہے جیسے بیج پھل کو پراپت ہوتا ہے۔ اور پھل بیج بھاو کو۔ بدیا اور ابدیا کا آپس میں درود ھ ہے جیسے اندھیرا اور روشنی۔ اس لئے دونوں کو چھوڑ کر آتم ستا میں ٹھہر جاؤ۔ بدیا ابدیا کلپنا ماتر ہیں ایک کے ہونے سے دوسری نشٹ ہو جاتی ہے۔ اس سے جو شیش رہتا ہے۔ وہ سرو ویاپی برہم نت ہے۔ سب جگت میں برہم ویاپ رہا ہے۔ بنا بچار کے آتما نہیں بھاستا۔ جگت کے ابھاؤ سے آتما ابناشی ہے اور آتما کی ستا سے جگت دیہہ آدک چیشٹا کرنے چیتن ہوتے ہیں۔ آتما سدا ہی اکرتا ہے۔

۹ واں سرگ

اودیا کے نشٹ ہونیکا اوپائے

وششٹ جی بولے ہے رام جی استھاور جنگم جو کچھ جگت تم کو بھاستا ہے۔ سب چداکاش روپ ہے۔ اس میں کچھ بھاؤ ابھاؤ کی کلپنا نہیں اور جیو آدک بھید بھی نہیں آتما کے اگیان سے بھید کلپنا بھاستی ہے۔ جب شدھ چیتن میں چت کا سمبندھ ہوتا ہے۔ تب اس کا نام ابدیا ہو جاتا ہے۔ جو پرش چیت کی اپادھی سے رہت چنا تر ہے وہ شریر کے ناش ہونے ناش نہیں ہوتا۔ اور شریر کے اپجنے سے اپجتا نہیں وہ سدا ایک رس رہتا ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون انیت مورکھتا کو پراپت ہو کر جو استھاور آدک شریر کو پا کر استھت ہوتے ہیں۔ ان کی باسنا کیسی ہوتی ہے۔ وششٹ جی بولے جو استھاور جیو ہیں وہ من استھا کو پراپت نہیں ہوئے۔ اور کیول من اوستھا میں بھی نہیں وہ مدھ اوستھا میں ہیں۔ اولا ان کی پریشٹ کا سکھیپتی روپ کیول دکھ ہی کارن ہے کیونکہ ان کا من نشٹ نہیں ہوا۔ وہ لو سکھیپتی اوستھا میں جڑ روپ ہیں۔ سمے پا کر جاگیں گے۔ رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون! جب ان کی ستا ادویت روپ ہو کر استھاور میں استھت ہے تب تو یہ سدھ ہوا کہ وہ مکت ہوئے۔ وششٹ جی بولے۔ کہ مکتی تو تب ہوتی ہے۔ جب بدی پوروک لسنو کو بچاریں اور مہا بھوت پتھار تھ درشٹی پتھار تھ درشٹی میں اوسے ستا ان بودھ کیول آتم پد ملتا ہے۔ چاہیئے کہ پہلے ادھیاتم شاستر کو بچارے اور اس کے سار سے جو پراپت ہو۔ وہ پرم برہم کہلاتا ہے۔ استھاور کے اندر باسنا ہے پرنتو باہر میں دکھلائی نہیں دیتی۔ کیونکہ ان کی سکھیپت باسنا ہے۔ جیسے بیج میں آن کر اپجتا ہے۔ ایسے ان کے جنم ہوں گے۔ اور یہی سکھیپت مانند جڑ بدھ دھرم ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

لشچہات وہ اننت جنم کے دُکھ پاویں گے۔ جس میں باسنا روپی بیج ہے۔ وُہی سکھپت رُوپ کہلاتا ہے۔
مکتی اُس کو کب چت نہیں ملتی۔ جہاں پر باسنا ہے سونڈ یا پد ہے وہ سدھتا کو پراپت کرتی ہے۔ جب چت مکتی
باسنا سے ملی ہوتی ہے تب استھاوہ ہوتی ہے سو پھر جاگتی ہے۔ آتم درشٹی ملنے سے سب دُکھ ناش ہو
جاتے ہیں۔ اسیک درشٹی کا نام ابدیا بودھ الشیر کہتے ہیں۔ او ابدیا ہی جگت کا کارن ہے۔ جب اپنا
سروپ بھاسے ابدیا کا ناش ہو۔ ستاست بچار کر آتم تت کا ابھیاس کرے اور است دیہہ آدک سے براگ
کرے تب نسچے کر کے ابدیا لین ہو جاتی ہے۔ اس کے نشٹ سے برہم اننتو لبنورہ جاتی ہے ؛

۱۰ واں سرگ

گیان وان کا سب میں برہم ہی جاننا

وسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی بودھ کے نمت تم کو بار بار کہتا ہوں کہ آتما کا ساکشات کار بنا
بھاونا اور ابھیاس کے نہ ہوگا۔ آتما اندریوں سے نیارا ہے۔ اگیان اور ابدیا من سہت ابھاؤ ہونے
سے کیول شانتی پراپت ہوتی ہے جو برتی بار بار پھرتی ہے سو ابدیا ہے اور انتر مکھ جو پھرے وہ بدیا ہے
جو ودیا کا ناش کرتی ہے۔ اور پھر آپ ہی ناش ہو جاتی ہے۔ سو تم بھی ابدیا بھاو کو ابھیاس سے ناش کرو
رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون جس کا نسچے کر کے بدھمان اشوک رہتے ہیں وہ مجھ سے کہو۔ بسشٹ
جی بولے کہ جو کچھ تم کو جگت جال دکھتا ہے وہ نرمل برہم ستا ہی ہے جہاں استھت ہے جو یہ نسچے کرتا ہے جانتا
ہے کہ برہم کو برہم سپرش کرتا ہے من کسی سے سپرش نہیں رہتا۔ اور اُن کو راگ دویش دُکھ نہیں دے
سکتے برہم ہی برہم کو جپتا ہے اور برہم میں ہی استھت ہے۔ سروتر جو برہم ہی جانتا ہے اس کو راگ دویش
نہیں لپیٹتے ہو۔ گیانی کو سب سروتر برہم ہی بھاستا ہے۔ اگیانی کو یہ مایا جگت روپ بھاستی ہے جو دُکھ
دائک ہے۔ میں برہم ہی نسچے ہے نہ کوئی ناش کرتا ہے نہ کوئی اُپجتا ہے شریر کے ناش ہونے سے آتما کا
ناش نہیں ہوتا۔ من بُدھی۔ اہنکار۔ تنماترا۔ اندری سب برہم ہی کے نام ہیں۔ جس کو سمیک گیان
ہوتا ہے۔ اس کو ایسا بھاستا ہے۔ برہم سرب شکت ہے اس میں جیسی بھاونا ہوتی ہے وہی بھاونا بھاسی
ہوتی ہے۔ سمیک گیان والا اتم نسکار کرتا۔ کارن۔ کرم۔ سمپردان۔ اوپادان۔ ادھی کرن ان بُدھیوں
میں سروتر برہم ہی برہم کو دیکھتا ہے۔ ہوم۔ امرتی۔ اگنی سب کچھ برہم ہے اور ہوم کا پھل بھی برہم ہی ہے
ایسے جاننے والے کا نام گیانی ہے۔ گیانی جانتا ہے کہ نہ مجھ کو دُکھ ہے نہ سکھ نہ کرم نہ تیاگ۔ نہ اچھا ہے
سرب اننت نرالے ہوں۔ جیسے ایک کھیت کے بونے میں ایک رس ہوتا ہے۔ ایسے سب میں ایک برہم ستا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہی اُستھت ہے۔ اتھوا جیسے موتی میں دھاگا گپت ہوتا ہے ایسے سنسار میں تو گپت میں ہی ہوں۔ آتما سے کوئی پدارتھ بھِن نہیں۔ سرب سنکلپ کا پھل داتا ایک اور سب کا پرکاشک آتما ہی ہے اور سب میں استھت ہے۔ ایسے چیتن روپ کی میں اُپاسنا کرتا ہوں ؂

۱۱واں سرگ

نشپاپ پُرش کا ایک سمان رہنا!

لسِشٹ جی بولے ہے رام چندر جی نشپاپ پُرش کو یہ نشچے رہتا ہے کہ سب روپ آتم تتّ ہے اُس پرش کو نہ تو کسی میں راگ و دویش ہوتا ہے نہ جینا۔ مرنا۔ سکھ دُکھ وہ سدا ہی ایک سمان رہتا ہے وہ چلائیاں نہیں ہوتا سب ٹھور بچرتے ہیں۔ کسی میں اشکت نہیں ہوتے۔ اُن کا ہردا چھا چھپا ہو۔ سوکرد۔ رام چندر جی بولے ہے بھگون میں نے آپ کے اُپدیش سے جاننے یوگ پد کو جانا ہے اور پربدھ ہوا ہوں اور سب کلپنا سے رہت شانتی کو پراپت ہوا ہوں ؂

۱۲واں سرگ

سمیک گیان اور یوگ کی جگتی

رام چندر جی نے پوچھا کہ سمیک گیان کے ڈھونڈنے سے بانا او دے ہوتی ہے پھر جیون مکتی پد میں کس پرکار سے بسرانتی پاوے۔ لسِشٹ جی بولے کہ سنسار کے ترنے کی جگتی یوگ ہے۔ اور وہ جگتی دو پرکار کی ہے ایک سمیک گیان دوسرے پرانوں کو روکنے سے۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ ان دونوں سے سگم جس سے دکھ نہ ہو اور پھر کلپنا بھی نہ اپجے کون سی ہے۔ لسِشٹ جی بولے کہ یوگ پرانوں کے روکنے کا نام ہے یوگ اور گیان دونوں سنسار سے ترنے کے اُپائے ہیں۔ ان دونوں کا پھل شیو جی نے ایک ہی کہا ہے۔ کسی کو تو یوگ کرنا کٹھن ہے گیان سوگم ہے کسی کو گیان کٹھن ہے یوگ کرنا سوگم ہے پر تو میری جان میں گیان سوگم ہے اس میں جتن اور کشٹ بہت تھوڑا ہے۔ جاننے یوگ پدارتھ کے جان لینے سے پھر سپنے میں بھی بھرم نہیں ہوتا۔ اور وہ آپ سے آپ ساکشی روپ ہو کر دیکھنے لگتا ہے اور جو گیشوروں کو بھی کچھ جتن نہیں وہ بھی سوبھاوک کریا کرتے جاتے ہیں۔ اور ان کا چت بھی شانت ہو جاتا ہے دونوں کی سدھتا ابھیاس اور جتن سے ہوتی ہے۔ ابھیاس بنا کچھ پراپت نہیں ہوتا۔ اب یوگ کا بھی کرم سنو کہ پران وایو جو ناسکا اور سکھم کے مارگ سے آتی ہے اس کے روکنے کا کرم کہتا ہوں۔ جس سے چت آپ ختم ہو جاتا ہے ؂

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۱۳ واں سرگ

کاگ بھشنڈ جی کا برتانت

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی جگت کا کارن اور کرتا وہی برہم ہے جو گھٹ گھٹ میں پرکاشک اور بیاپک ہے۔ میں بھی اُسی کا اُپاسک ہوں۔ ایک دفعہ میں اندر کی سبھا میں بیٹھا تھا۔ نارد آدک نے چرنجیوں کا پرسنگ چلایا۔ جس پر ایک بدھی مان رکھشیسر نے کہا کہ سب میں چرنجیو کاگ بھشنڈ ہے جو ایک کلپ برکش کی ڈالی پر سمیر پربت پر رہتا ہے اور جس کی آتم پد میں بسرانتی ہوئی ہے اور سنسار کی استھا جاتی رہی ہے اور جگت کی اگما بانی دیکھتے دیکھتے کئی پرکار کا سمرن اسکو ہے کئی باند بھی اُس نے دیکھے ہیں اور پرشن اور نرمل نرہنکار ہے۔ بانی اُسکی مہاشنسا ورنیٹی ہے۔ میں بھی اُسکے درشن کیلئے سمیر پربت پر گیا تھا۔

۱۴ واں سرگ

کاگ بھشنڈ جی کا اکھیان

لبشٹ جی بولے کہ اُس چرنجیو کاگ نے مجھے ترت ہی پہچان کر آدر سنکار سے کہا کہ ہے بھگون آپ نے بڑی کرپا کی جو درشن دیئے آپ اپنا منورتھ کہئے۔ میں نے کہا کہ آپ مجھ کو یہ بتلاؤ کہ آپنے کب سے جنم لیا اور کب سے گیانا ہوئے اور تمہاری آیو کتنی ہے اور تم یہاں کب سے نواس کرتے ہو۔ کاگ بھشنڈ جی بولے۔ کہ میں وستار پوروک اپنا برتانت کہتا ہوں ؛

۱۵ واں سرگ

کاگ بھشنڈ جی کا برتانت

کاگ بھشنڈ جی نے کہا کہ اس جگت میں سداشیو دیوتاؤں مہادیو ہیں جنہوں نے اردھ انگ میں بھگوتی کو دھارن کر رکھا ہے اُن کی کرپا سے میری اودیا نشٹ ہو کر ترپت اور شانت ہو گیا اور جیون مکت پد میں میری استھتی ہے ایک سمے میں نے بچار کیا کہ اکانت جگہ میں رہنا چاہئے سو اس سمیر پربت پر آ کر استھت ہو گیا ؛

۱۶ واں سرگ

کاگ بھشنڈ جی کا اکھیان

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کاگ بھشنڈ جی بولے اس بات کو کئی کلپ بیت ہو گئے ہیں۔ لشسٹ جی نے کہا کہ بہت سے تمہارے
بھائی کہاں ہیں تم اکیلے ہی دیکھتے ہو۔ کاگ بھشنڈ بولے مجھے یہاں رہتے ہوئے بہت جگ بیت
گئے۔ اپنا اپنا سمے پا کر شریروں کو تیاگ کر اتم پد کو پراپت ہوئے۔ کال نے سب کو گرس لیا ہے۔ میں نے
پوچھا کہ بڑے کال میں کوئی نہیں رہتا ہے مجھے اشچرج ہے کہ تم کیسے رہے۔ بھشنڈ جی نے کہا کہ اس جگت
میں کئی جیو آدھارے رہتے ہیں کئی نرآدھار رہتے ہیں۔ جن کو اگیان آدک پدارتھ ہوتے ہیں وہ
تو آدھار سہت ہوتے ہیں۔ اور زیادہ وہ پدارتھ نہیں وہ نرآدھار ہیں۔ میں دونوں کو است جانتا
ہوں۔ کلپنا کی جو ان کچھ ہے۔ جن کا نواس سدا ہی اجاڑ میں رہتا ہے اور وہاں ہی اس کو دانہ پانی ملتا
ہے۔ سو یہ بھی نرآدھار ہیں۔ سو میں سدا ہی سکھی ہوں۔ چیشٹا سے مکت ہوں مجھے نہ مرنے کی
اچھیا ہے نہ جینے کی۔ جیسا مرنا شریر کا ہے آتما کو نہیں۔ جگت کے اشٹ انشٹ مجھ کو چلایمان نہیں
کر سکتے۔ اوستھا پراپت ہوئے اسی میں پرسن ہوں۔ میں نے بڑے بڑے راجا اور تپسیوں کی اوستھا
دیکھی ہے۔ اور دیکھ کر میری کلپنا جاتی رہی اور اس کلپ برکش پر بیٹھا ہوں۔ اور پران اپان
کی گتی کو دیکھ رہا ہوں۔ آتما کی سوکشم گتی کو جان لیا ہوں۔ رات دن کے مجھے کچھ بھی گیان نہیں رہا
چت بدھی سے تین کال کو جانتا ہوں۔ ست است کچھ بھی نہیں اس کارن مجھے کسی درشٹ پدارتھ کی
اچھیا نہیں رہی اور پرم اپ شم پدوں میں سارا جگت اپ شم چاہی دکھلائی دیتا ہے اس جگت کے آسرا
کرنیوالے کا چت سکھی نہیں رہتا۔ پر انشٹ میں ہوں۔ جتنے جیو روپ ہیں سب سمندر میں ڈوب رہے ہیں
اور میں تٹ پر کھڑا ہوں۔ سب جگت کے دکھوں سے رہت ہوں۔ اب میں تمہارے درشن سے پرم آنند
ہوا ہوں کیونکہ تمہارے سنگ جیسا وہ ونت سیتل ہے۔ سنت کے سنگ کا امرت انتش کرن کی
تپت کو بجھا دیتا ہے۔ اور سنت بھی وہ ہیں جن کی سب اچھیا نورت ہو چکی ہیں اور سدا ہی آتم آنند میں
ترپت رہتے ہیں ؛

۱۷واں سرگ

کاگ بھشنڈ جی کا پچھلا برتانت

بھشنڈ جی بولے کہ جب جگت کو پرلے کال نشٹ کر دیتا ہے تب بھی میرا یہ کلپ برکش نشٹ
نہیں ہوتا۔ استھر رہتا ہے۔ جب ہرنکشپ ساری پرتھوی کو سمیٹ لے گیا تھا تب بھی یہ برکش کمپایمان
نہیں ہوا تھا۔ اور بہت اپدرو ہو چکے ہیں۔ میرا برکش نہیں ہلا۔ میں نے پھر پوچھا کہ پرلے کال میں تم نر دکھ

کیسے رہتے ہو۔ بھُشنڈ جی بولے کہ پرلے کال میں برکش کو تیاگ کر میں دُکھوں سے رہت آکاش میں استھت ہو جاتا ہوں۔ جب پرلے کال کا سورج تپتا ہے میں جل کی دھارا سے جل روپ ہو جاتا ہوں اور جب وایو چلتی ہے۔ پربت کی دھارا باندھ لیتا ہوں۔ جب برہما اُتپت ہو کر سرشٹی کو رچتے ہیں۔ اس کلپ برکش پر آ کر بیٹھ جاتا ہوں۔ پھر میں نے پوچھا کہ ہے سادھو جیسے تم اکھنڈ استھت ہوتے ہو۔ ایسے اور جوگیشر کیوں نہیں ہوتے۔ بھشنڈ جی بولے کہ یہ پرم آتما کی نیتی ہے جو کسی سے اُولنگھن نہیں ہوتی۔ اُن جوگیشروں کی نیتی ویسی ہی ہوتی ہے۔ میری ایسی ہی ہوئی۔ سو ایشر کی نیتی میرے لئے یہ ہوئی جو ہر کلپ کے نشٹ ہونے پر اپنے برکش کے اوپر ایک گھونسلا بن جاتا ہے۔ اس میں نواس کرتا ہوں۔ وسشٹ جی بولے ہے منشیشر تمہاری بڑی دیر کی آیو ہے تم نے انیک آشچرج دیکھے ہیں۔ اُن میں جو سمرن ہے سو کہو۔ بھُشنڈ جی نے کہا کہ ہے بھگون ایک سمے پرتھوی پر ترن اور برکش ہی تھے۔ اور کچھ نہ تھا۔ ایک سمے گیارہ ہزار برس تک بھسمی ہی بھسمی درشٹ پڑتی تھی۔ برکش اور جل کچھ نہ تھا۔ ایک سمے برکھا ایسی ہوتی تھی کہ چندرماں سورج نہ نکلتے تھے۔ دن رات پہچانے نہ جاتے تھے۔ ایک کلپ میں دیوتا اور دیتوں کا یُدھ ہوا۔ دیتوں کی جیت ہوئی۔ سب دیوتا مار ڈالے کیول برہما۔ وشنو۔ شیو بچ رہے تھے۔ اور بیس جگ تک دیتوں کا راج رہا۔ پھر ایک بار دو جگ تک پرتھوی پر برکش ہی رہے اور کچھ نہ تھا۔ ایک بار جل ہی جل ہو گیا۔ ایک بار اگست منی دکھن دشا سے آئے بندھیاچل پربت نے بڑھ کر سارے برہمنڈ کا چُورن کر دیا۔ ایسے ہی بہت کچھ سمرن ہے۔ پرنتو تھوڑا تھوڑا اسنو۔ ایک سمے منش اور دیوتا کچھ بھی نہیں تھے۔ ایک بار برہمن مدرا پان کرتے تھے۔ اور شودروں کی بڑائی تھی۔ سارے جیووں میں اُلٹا ہی دھرم وباپک ہو رہا تھا۔ ایک سمے پرتھوی پر کوئی پربت نہیں دکھائی دیتا تھا۔ ایک بار کوئی تارا نہ تھا۔ ایک بار سرشٹی میں اگم گانگ نہ اُپجے دیتوں کا راج ہو گیا۔ ایسے ہی سورج چندرماں نچھتر اندر لوکپال کے بہت جنم سمرن ہیں۔ جب ہرنکشپ کو ہری نے مارا تھا سب یاد ہے۔ ایک بار گرڑ جی کے اور ہنس برہما جی کے۔ برکھیب شیو جی کے باہن نہیں ہوئے تھے۔ یہ سب سمرن ہے ٭

۱۸واں سرگ

بہت سی سرشٹیوں کا ورنن

بھُشنڈ جی بولے جب یہ سرشٹی اُتپت ہوئی۔ تب تم بچار دو راج۔ پولست۔ نارد۔ مریچی اُدالک۔ بھرگو۔ انگرا۔ سنت کمار آدک اُتپت ہوئے اور سمیر۔ مندراچل۔ کیلاش۔ ہمالہ آدک پربت

بامدیو۔ اتری۔ بالمیک اتیادک تو تھوڑے کال سے ہوئے ہیں۔ ہے منیشر تم برہما کے پتر ہو۔ تمہارے جنم مجھ کو یاد ہیں۔ کبھی تم اکاش۔ کبھی جل۔ کبھی پربت کبھی اگنی سے اُتپت ہوئے۔ ایکبار سمندر میں مندراچل پربت ڈال کر وشنو نے متھ کر امرت نکالا ہے۔ اور تین بار ہرنکشپ پرتھوی کو پاتال لے گیا۔ چھ بار شری پرسرام جی اُتپن ہوئے اور کشتریوں کو انہوں نے اس کارن کر دیت کشتریوں میں اُتپن ہونے لگے تھے۔ نشٹ کیا ہے ایک بار سرشٹی اور سرشٹیوں سے الٹی ہو گئی تھی۔ اُس میں شاستر اور پران اور پرکار سے بنے اور جگ جگ میں اور اور ہی پران پرگٹ ہوئے ہیں۔ مجھ کو یہ سب سمرن ہے۔ بالمیک جی نے بارہ بار رامائن بنائی ہے اور بیاس نے دو بار مہابھارت بنایا ہے۔ اور سات بار اوتار دھارا ہے۔ اور گیارہ بار رامچندر جی نے اوتار دھارا ہے۔ اور سولہ بار شری کرشن جی نے اوتار لیا ہے۔ اور تین بار نرسنگھ جی نے ایسے ہی سرشٹی مجھ کو سمرن ہیں۔ پرنتو سب ہی بھرم مانتا ہیں۔ واستو میں کچھ اُپجے نہیں جب آتم بچار کرتا ہوں تو یہ نشچے ہو جاتا ہے کہ یہ سرشٹی کچھ بھی نہیں یہ سنکلپ ماتر ہے۔ بھرم روپ ہے۔ نہ ست۔ انیک آشچرج دکھلائی دیتے ہیں کبھی کلجگ میں ست جگ برتنے لگتا ہے۔ ست جگ میں کل جگ۔ دواپر میں ترتیا۔ ترتیا میں دواپر برتنے لگتا ہے۔ بید سے باہر بید بدیا کے ارتھ ہونے لگ جاتے ہیں۔ ہے منیشر جب ایک ہزار چوکڑی جگ کی بتیت ہوتی ہیں۔ تب برہما جی کا ایک دن ہوتا ہے۔ ایک سمے مجھے یاد ہے کہ برہما جی دو دن سمادھی میں لگے رہے تھے۔ اور سارا جگت شونیہ ہی دکھینا تھا:

۹واں سرگ

بھشنڈ کا کبھی کال لبس نہ ہونا

بششٹ جی بولے ہے رامچندر جی میں نے بھشنڈ سے پوچھا کہ کال نے تم کو اتنے چرتک کیوں نگر سا بھشنڈ جی بولے کہ باسنا کی ڈوری میں دُکھ کے موتی پروئے ہوئے ہیں۔ جس نے اُس مالا کو اپنے کنٹھ میں ڈالا اس کو کال کھاتا ہے۔ جو اس سے رہت ہیں اُن پر مرتیو کا لبس نہیں چلتا۔ جس کو کرودھ۔ لوبھ۔ موہ ادک دُکھ ہوتے ہیں۔ اسی پر لبس چلتا ہے جس کو یہ روگ نہیں اس کو آدھی بیادھی چھو بھی نہیں سکتے وہ سب کارج کرتا ہے پرنتو چت میں اناتم ابھمان نہیں ہوتا۔ جو پرش اسٹ نشٹ دونوں میں سم رہتا ہے۔ اُس کو سماہت چت کہتے ہیں۔ ہے منیشر جتنے پدارتھ سُندر ہیں۔ وہ سب اسنت روپ ہیں۔ مرشٹ وہی ہے۔ جہاں سنت کا من استھت ہے۔ جو گیاوان پرش ہیں۔ ایسے پدارتھوں است میں نہیں دیتے نہ وہ بہت جینے کی اچھیا کرتے ہیں:

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۲۰ واں سرگ

آتم درشٹی اُتم اُپائے ہے

بھُسنڈ جی بولے ہے منیشر سب سے سریشٹ آتم درشٹی ہے ۔ تینوں پاپوں کو آتم بچار ناش کر دیتا ہے ۔ جیسے تم کو پرکاش آتم چنتا سب سنکلپ سے رہت ہے ۔ اُس درشٹی کا آسرا کر کے پرم پد کو پراپت ہؤا ہوں مجھے کوئی بندھن نہیں رہا ۔ میرا چت سدیو ساودھان رہتا ہے اُسی اُپائے سے مجھ کو آتم بودھ ہؤا ہے شانت روپ ہو گیا ہوں جس کو پران اپان کی گتی پراپت ہوئی وہ کرم کرے یا نہ کرے وہ سدا ہی شانت روپ ہے ۔ پران ہردے سے اُچھلتا ہے اور بارہ اُنگل تک باہر پھیلکر وہاں سے اپان روپ ہو کر ہردے میں استھت ہوتا ہے اور پران جو باہر اکاش کے سنمکھ جاتا ہے ۔ وہ اگنی کے سمان گرم ہوتا ہے جب وہ ہردے کے سنمکھ ہوتا ہے تو سیتل ہو جاتا ہے ؛

۲۱ واں سرگ

دھیان اور برتی کا ہرن

بھُسنڈ جی بولے ہے منیشر میں اس پران سمادھی کے کرم سے آتم پد کو پراپت ہؤا ہوں اور سمیر و پربت کے سمان اپنے دھیان میں استھت ہوں ۔ چھن بھر بھی بنا دھیان نہیں سمادھی میں لگا ہؤا مگن رہتا ہوں ۔ جس کو یہ کلا پراپت نہیں وہ ہی مہا پرلے تک کشٹ پاتا ہے ۔ آتم پد پانے والا سکھ میں بچرتا ہے تیاگ پراپت ۔ راگ دویش اور بھاؤ ابھاؤ پدارتھوں سے رہت بچرتا ہوں ۔ اور جو بیچ پران اپان کو سم کر کے سروپ میں ٹھہرا ہؤا ہوں ۔ نہ کوئی اچھا ہے نہ کسی کی نندا نہ کسی کی استتی کرتا ہوں ۔ سب کو ہی آتم سروپ دیکھتا ہوں ۔ اشٹ انشٹ سے ہرکھ سوگ نہیں رکھتا ۔ سب کو ایک سمان دیکھتا ہوں ۔ جرا مرن کے دکھ سے رہت ہوں ۔ بھائی بندھوں کی پریت سے پریوجن نہیں رہا ۔ دیہہ کا ابھمان تیاگ دیا ۔ سرب کال سب پدارتھوں میں سم بُدھی رکھتا ہوں جیسے ہاتھ پھیلائے تو بھی شریر ہے اور سکوڑ لے تو بھی شریر ہے ۔ ایسے میں نے سرب آتما آپ کو ہی جانا ہے ۔ نہ ممتا ہی نہ اہنکار ۔ اروگ نشکام جیتا ہوں اناخم میں آتم ابھاس کی برتی نہیں پھُرتی ہے آپ ہی میں چلائمان نہیں ہوتا ۔ سپدا ہی اچل نہیں ہوتا نہ میں کسی کا ہوں ۔ نہ میرا کوئی ہے ۔ سب کچھ جیتین تنتر ہے ۔

۲۲ واں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بھشنڈ جی کے اتہاس سرون کرنے کی مہما

لبشنٹ جی بولے ہے رام چندر جی ہمارا اور بھشنڈ جی کا دو سو برس ست جگ کے بتیت ہونے کے بعد یہ سماگم ہؤا تھا۔ اب وہ ست جگ بتیت ہو کر تریتا جگ بھی بتیت ہو رہا ہے اب بھی آٹھ برس ہوئے پھر اُن کا ہمارا ملاپ ہؤا تھا وہ اسی پرکرش پرشانت روپ استھت ہے۔ ہے رام چندر جی جو میں نے تم کو یہ اتہاس پرم پوتر سنایا ہے۔ جب تم اس کو بچارو گے سنسار بھرم دُور ہو جائے گا اور جو کوئی من کی تل سے بچارے گا۔ وہ بھوساگر سے پار ہو جائے گا۔

۲۳ واں سرگ

شریر کا ابھیاس ماتر رچا جانا من سے

لبشنٹ جی بولے ہے رام چندر جی بھشنڈ کے تل ابھیاس کر کے پرم تت کو پراپت ہو۔ رامچندر جی بولے کہ آپ کی کرپا سے میرے ہردے کا تمر دُور ہو کر آنند روپ ہؤا ہوں۔ ہے بھگون یہ شریر کس نے رچا ہے اور کہاں سے اپجا ہے کون اس میں استھت ہے۔ لبشنٹ جی بولے کہ یہ شریر کا گھر کسی کاریگر نے بنایا ہؤا نہیں ہے۔ ابھیاس ماتر ممتا بھرم سے دیکھتا ہے۔ جیسے اکاش میں دوسرا چندرما اتھوا جیسے سپن کے پدارتھ جیسے بدبدے جل کے اور مرو ستھل بھرم سے ست بھاستے ہیں گیان ہونے سے است بھاستے ہیں۔ ایسے ہی آتما میں یہ اناتما بھاستا ہے۔ یہ جگت ابھیاس ماتر اگیان سے بھاستا ہے۔ اہنگ تو منگ آدک کلپنا سب من ہی میں پھُرتی ہیں۔ یہ شریر کیول سنکلپ ماتر ہے۔ سنکلپ کے ابھاو سے پھر نہیں دکھتا۔ دیکھو سپن میں اس دیہہ سے الگ ہو کر دشاؤں میں جاتا ہے۔ جاگرت میں وہ دیہہ کہاں چلا جاتا ہے جو وہ ست ہوتا تو جاگرت میں بھی رہتا ایسے ہی یہ پُرش منوراج کر کے سرگ آدک میں جاتا ہے تو بتاؤ اور جو شریر ست ہے تو وہ کہاں رہتا ہے سو تم کداچت اس شریر کو ست نہ جانو۔ دھن۔ سری۔ دلیس اتیادک جو اپنا مان رکھا ہے سب کلپنا من کی رچی ہوئی ہے۔ ان کا بیج چت ہے۔ اس جگت کا دیرگھ کال سپن اتھوا دیرگھ چت کا بھرم اتھوا دیرگھ منوراج جانو۔ باستو میں جگت کچھ نہیں ہے۔ تات پرج یہ ہے کہ یہ جگت من کا ہی رچا ہؤا ہے۔ چرکال کے ابھیاس سے ست بھاستا ہے ہردے کی درڑھ بھاونا کا بیج ابھاؤ ہونا سوگم ہی ہے۔ جب آتم بھاونا کرے تب وہ کلپنا مٹ جاوے اور سب آتما ہی بھاسے جس کی تیبر بھاونا ہوتی ہے وہی روپ سپھل اس کا ہو جاتا ہے جیسے دن میں جو بھاونا

من میں ہوتی ہے۔ وانت کو ویسا ہی سپنا دکھلائی دیتا ہے۔ سروپ کے جاننے سے بھرم اور بھے اور دکھ نشٹ ہو جاتا ہے۔ دویش روپی مل کو اسپرش نہیں کرتا۔ جیسے لوہا پارس کے لگنے سے سونا بن جاتا ہے۔ جو تت گیان سے سم درشٹی ہو گیا ہے اُس کو جگت کے پدارتھ ملنے سے کچھ ہرکھ نہیں ملنے سے شوک نہیں شانت روپ رہتا ہے۔ سکھ دکھ شریر کا بیوہار ہے۔ ست کدا چیت است نہیں ہو سکتا۔ بچار سے دُکھ نہیں رہتا۔ اسی کارن سم درشٹی کو دکھ نہیں ہوتا۔ کہ اس کا ہردا استھِل ہو جاتا ہے جس کو کرتا ہیں کرتر کا ابھمان نہیں وہ سمیک درشٹی ہے سب درشن کو ابھاس ماتر جان کر نرابھیاس ہو جاؤ اور راگ دویش سے رہت رہا کرو۔ راگ دویش سے سنتوش اور بیراگ نہیں ملتا۔ جس ہردے سے کوئی پدارتھ ایسا ہے جو پراپت نہ ہو۔ راگ دویش سنکیت بدھ وان پنڈت کو بھی دھرکار ہے پر ابد سے اوش ہوتی ہے پھر دھن کے لئے کیول جتن کرے اور بھاؤ ابھاؤ روپ پرمیشر کی مایا ہے اور سنسار سپن کے تل ہے جو اس میں اخکت ہوتا ہے اُسکو سب کی نیائیں ڈستی ہے ہے رام چندر جی میں نے جو گیان کہا اس سے تم بودھ کو پراپت ہو۔ نہ تم کو جنم ہے نہ مرن نہ کوئی دکھ ہے نہ بھرم تم سب سنکلپ سے رہت آتم روپ میں استھت ہو؛

۴۲واں سرگ

ست سنگ ست شاستر کے وچار اور آتما کے ابھیاس میں

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی اب تم سمیک پربودھی ہوئے ہو۔ اب جو تم نے جانا ہے اُس کا تیاگ نہ کرنا۔ اسی میں درڑھ رہنا یہ سنسار چکر بڑا چلنے والا ہے اس کا استھان ہے اس کو سنتوں کے ست سنگ اور ست شاستروں کے سرون سے۔ روکو اور کوئی اُپائے نہیں ہے۔ اپنے پُرشارتھ کا آسرا کرو۔ یہ ہما سے لے کر چیونٹی تک سنسار بھرم ہے۔ اُس کا تیاگ کرو۔ است پدارتھوں میں راگ دویش کرنا مورکھتا ہے اس پرش کا آدھار بھوت ابناشی ہے۔ اُس کا کبھی ناش نہیں ہوتا جب ادھار بھوت کا ناش نہ ہووے۔ تب پُرش کا کیونکر ناش ہو۔ مورکھ اپنے آپ کو اگیان سے ناش ہوا مانتے ہیں۔ یہ دیہہ سنکلپ ماتر ہے۔ جو ست ہے نہ است ہے اس کے بھوگ کے نمت مورکھ جتن کرتے ہیں۔ اور کلیش پاتے ہیں۔ اور شریر کے ناش ہونے سے اپنے آپ کو ناش ہوا مانتے ہیں۔ اور دیہہ کے ناش ہونے سے دیہہ کے پُرش کا ناش ہوتا نہیں ہے آتم ستا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

نہ کبھی وکار کو پراپت ہوتی ہے۔ نہ چلائمان ہوتی ہے۔ سدا اپنے آپ میں استھت رہتی ہے آتما کے
درڑھ ابھیاس سے دیہہ ابھیمان جاتا رہتا ہے۔ آتما میں یہ است اور جڑ دیہہ بھاستی ہے جو نہ
کرم کو کرتی ہے نہ مکت کی اچھیا کرتی ہے اور پرماتما بھی کچھ کرتا نہیں کیونکہ وہ سدا شدھ اور درشٹا
پرکاشک ہے۔ جیسے دیپک بنا ہوا کے استھر رہتا ہے۔ جیسے سورج کے پرکاش سے سب چیشٹا
کرتے ہیں۔ سورج کچھ نہیں کرتا۔ وہ سب کا ساکشی بھوت ہے ایسے ہی آتما کے آسرے دیہہ آدک
کی چیشٹا ہوتی ہے۔ آتما ساکشی روپ ہے اور پاپ پُن سے رہت ہے۔ رام چندر جی یہ دیہہ
شونیہ گھر ہے اہنکار کا پشاچ اس میں اڑ رہا ہے۔ اس کے نکالنے کا اُپائے ست سنگ ہے
اور ست بچار شاستر اور ست سنگ ہے۔ اُس کا ناش کرو۔ کیونکہ یہ اہنکار منش کو اپنے سروپ
سے گرا دیتا ہے۔ جہاں اہنکار سے نہ دھن سے کلیان ہو نہ باندھو اور متر سے۔ اہنکاری
پرش کی سب کریا نشپھل ہے یہ اہنکار سرپ ہے جس کو ڈسے گا۔ مار لے گا۔ اور یہ ابھیمان
ہے کرتا ہوں۔ میں مرتا ہوں۔ میں وہی ہوں۔ میں منش ہوں۔ یہ سب ملین کلپنا اہنکار کی شکتی
ہیں۔ منش اہنکار کے بس میں آیا ہوا اپنے آپ کو دکھی مانتا ہے۔ آتما سدا نرلیپ ہے اور کارج
کارن کے بھاؤ سے رہت ہے۔ آتما اور اہنکار کا سمبندھ نہیں یہ چت مورکھ اور جڑ ہے آتما
سرتگیہ اور چیتن روپ ہے۔ سو اس چت کو مار ڈالو۔ تمہارا اس کے ساتھ کچھ سمبندھ نہیں جہاں
سنتوش بچار آتم ابھیاس ست سنگ ست شاستر سے رہت دیہہ ہے وہاں ہی یہ اہنکار کا
پشاچ نواس کرتا ہے جہاں دو پدارتھ ہوں گے وہ پشاچ جڑ نہیں رہ سکتا۔ تم اپنے آپ سے
اُدھار کرو۔ یہ جگت پرانا بن ہے۔ جیو کے مرگ بچرتے ہیں۔ بھوگ کے ترن دیکھنے میں سندر
دکھینے ہیں۔ اور نیچے اُن کے گہرا گڑھا ہے۔ اس میں گر پڑتے ہیں۔ اور ترشنا سے سنگ میں
جاتے ہیں۔ سو تم سنگھ ہو کر موہ کے ہاتھی کو مارو۔ بھوگ کی ترشنا مت کرو۔ استری رینگ کی
دلدل سے نہیں نکل سکتا۔ جیسے ہاتھی کیچڑ میں پھنسا ہوا نکل نہیں سکتا۔ تیاگ کے بچار سے
آتم تتّ کا آسرا کرو۔ اس دیہہ کے نمت بھوگ کی اچھیا کرنے سے پرمارتھ سیدھ نہیں ہوتا
ایک برہم ستا سب میں سامان ہے۔ اس میں جڑ اور چیتن کی کلپنا متھیا ہے۔ جب تک سمیک
درشٹی پراپت نہیں ہوتی۔ تب ہی تک جڑ اور چیتن کی درشٹی ہوتی ہے اور جب یتھارتھ درشٹی
پراپت ہوتی ہے یہ سب کلپنا مٹ جاتی ہے۔ آتما میں جڑ چیتن ست است بلکش کلپنا ہیں جو
ست ہے است نہیں ہو سکتا۔ است ست نہیں ہو سکتا۔ آتما سدا ست روپ اپنے آپ میں استھت ہے اس میں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

درشٹا کچھ نہیں۔ چت سے بھید کلپنا بھاستی ہے۔ جب چت کا ابھاؤ ہوتا ہے۔ جڑ چیتن کی کلپنا نشٹ ہو جاتی ہیں۔ آتما میں کلپنا کا ابھاؤ ہے۔ گورو اور شاستر آتما کو چیتن اور اناتما کو جڑ بودھ کے نمت کہتے ہیں۔ سروپ میں درڑھ ہونے سے سب جڑ چیتن کی کلپنا آپ ہی جاتی رہتی ہے اور کیول اچینت چنماتر ستا بھاستی ہے۔ اشچرج دیکھو کہ چت اودیہ ہے۔ اندری اور دیہہ اودیہ ہے۔ دیہہ کا کرتا کوئی درشٹ میں نہیں آتا۔ اودیہ جیو مور کھ دیہہ کو اپنا جانتا ہے اور دکھ پاتا ہے۔ بدوان آتم پد میں استھت ہوئے ہیں۔ ان کو کوئی کریا دکھدائی نہیں ہو سکتی۔ جیسے منتر جاننے والے کو سرپ دکھ نہیں دے سکتا۔ ہے رام چندر جی تم تو چت سے رہت چیتن کیول چنماتر ساکشی بھوت ہو۔ سریر سے ممتا تیاگ کرتے سدھ اور سرب گت آتم سروپ میں استھت ہو رہو۔

۲۵واں سرگ

کشٹ درشٹی کا ناش

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی کشٹ درشٹی نشٹ ہوتی ہے آتم گھٹ ہوتا ہے جس آتمک پانے سے اشٹ سدھی کا ایشور ج بھی آپ سے آپ کشٹ جان کر تیاگو گے وہ جو مہا موہ کا ناش اور آتم پد کی پراپتی کرتی ہے۔ جو میں نے سری شیو جی سے سنا ہے تم سنو۔

۲۶واں سرگ

شیو گیتا کا ورنن

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی اس شیو گیتا کو جو شیو جی نے مجھ سے اپدیش کیا کہتا ہوں۔ شیو جی نے کہا کہ ہے برہمن چت کی برتی تیرے سروپ میں ابسرانتی کو تیرے سمبوت آتم پد میں استھت ہوئی ہے۔ کیا تم اشٹ انشٹ سے کھید وان تو نہیں ہوتے کوئی راکشس پشاچ تو تم کو دکھ نہیں دیتا۔ میں نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے کلیان روپ جو تم کو سدا سمرن کرتے ہیں۔ ان کو کوئی بھی پدارتھ نہیں ہے جو پراپت نہ ہو۔ نہ ان کو بھے ہو سکے۔ آپ کے سمرن کرنے والے کبھی دین نہیں ہوتے ہے پربھو تمہارا سمرن سمپت آپداؤں کا ہٹانے والا پورن پن سے ہے۔ اور تم اگیان کے ناش کرنے والے سورج اور گیان سروپ موکش کا داتا ہے۔ اور آتم پد کا دینے والا ہے۔ ایک چھن کے سمرن سے انت کال سب دکھ اور بھے ناش ہو جاتے ہیں۔

۲۷واں سرگ

وششٹ جی اور شیوجی کا سمباد پرشنوتر گیتا

وششٹ جی بولے کہ گوری جی مجھ سے بولیں کہ ہے وششٹ جی سری پیاری ارندھتی کہاں ہیں میں اُن سے چرچا کروں گی۔ اور میں ترت ہی ارندھتی کو لے آیا۔ وہ دونوں آپس میں چرچا کرنے لگیں اور میں نے شیوجی سے پوچھا کہ ہے بھگوان! بھوت بھوشت برتمان تینوں کے ایشور سب پاپوں کے ناش کرتا مجھ سے پوجا بدھان کہئے۔ شیوجی بولے ہے منیشر وہ ایشور پوجا سنسار ساگر سے تات کال تارنے والی ہے۔ وشنو۔ برہما۔ شیو۔ چندرماں۔ تم۔ برہمن۔ چھتری دیہہ۔ چت یہ اکار آدک پرچھن روپ ہیں۔ واستو میں ایک اکرترم۔ انادی۔ اننت چیتن روپ ایشور ہے اور ایشور ہی شبد ہی کہا جاتا ہے۔ اس کا جو جاننا ہے وہی پوجن ہے ارتھات اس کو سروتر جاننا جس سے یہ سب ہوا ہے اور سناتن شانت آتم روپ سروگیہ کو دیکھنا یہی اس کا پوجن ہے۔ اور جو اُس سمبوت تت کو نہیں جانتے اور اُس اکرترم دیو کی پوجا نہیں کر سکتے۔ اُن کو اکار کی پوجا کہی ہے جیسے جو پُرش ایک جوجن تک نہیں چل سکتا۔ اس کو ایک دو کوس چلنا ہی بھلا ہے۔ جس کی بھاونا کوئی کرتا ہے اُس کے پھل کو اُسی کے انوسار بھوگتا ہے اور جو پرچھن کی اُپاسنا کرتا ہے اُس کا پھل بھی پرچھن ہی ہوتا ہے اور اگر پرم آنند اننت دیو کی اُپاسنا سے وہی آتم پھل پراپت ہوتا ہے۔ جو اکرترم پھل کو تیاگ کر کرترم پھل کو چاہتے ہیں۔ وہ ایسے ہیں جیسے کلپ برکش کو چھوڑ کر کمل آدک لیتے ہیں۔ اُس دیو کی پوجا تین شتوں سے ہوتی ہے ایک بودھ دوسرا سامیہ تیسرا سم بودھ تو سمیک گیان نام ہے۔ (آتم تت کو جیوں کا تیوں جاننا) (سامیہ نام سب کو پُورن دیکھنے کا ہے) (سم کا ارتھ چت کو نرورت کرنا ہے) ان تینوں پھولوں سے شوچنماتر سدھ دیو کی پوجا ہوتی ہے اور کسی پرکار نہیں جو اس کو تیاگ کر اور جڑ آدک کی پوجا کرتے ہیں۔ وہ چرتک کلیش کے بھاگی ہوتے ہیں آتم دھیان سے بھن پوجن ارچن کو مالک کا کھیل مانتے ہیں۔ ہے منیشر آتما بھگوان ایک دیو ہے۔ جو شیو اور پرم کارن روپ ہے۔ اس کا پوجن سربدا گیان ارچن سے ہوتا ہے۔ ہے منیشر چیتن اکاش ایک ہی آتم دیو کو جان آدھ نشچے کر کے پورن پوجا سے آتم دیو کی پوجا نہیں ہو سکتی۔ ہے رام چند جی میں نے پھر پوچھا کہ ہے بھگوان آتما اکاش مانند ہیں یہ جگت ہے پھر چیتن کو کیسے جیو کہتے ہیں۔ شیوجی بولے کہ چیتن اکاش پر سدھ ہی سرب پر کرتی ہے۔ رہت مہا کلپ میں شیش رہتا ہے۔ اور آپ ہی کچن روپ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہے۔ اُسی کچھن سے یہ جگت ہوتا ہے۔ جو چھن ماتر ہے اس سے بھن کچھ نہیں جو کچھ دویت کلپنا دکھیتی ہے سب بھرم ماتر ہے۔ اکاش پرم اکاش پر برہم اکاش تینوں ایک ہی کے نام ہیں۔ آتما سے بھن کوئی نہیں ؛

۲۸واں سرگ

بشسٹ اور شیو جی کا سمباد

بشسٹ جی نے کہا ہے برہمن یہ جگت پرماتما روپ ہے پرم آکاش برہم ہی ایک دیو کہلاتا ہے اُسی کا پوجن سار ہے اُسے سب پھل ملتے ہیں۔ اور وہی سروگیہ اور وہی اکرتم دیو انج پرم آنند اکھنڈ روپ ہے۔ اس کو سادھن کر کے پایا جاتا ہے سمیک درشٹی جن کو نیچے روپ بدھی پراپت نہیں ہوئی ہے اُن کو دھوپ دیپ پشپ آدک سے پوجنا کہا ہے۔ ان کے کئی آکار کر کے کلپت کی کلپنا کی ہے اپنے سنکلپ سے جو دیو بناتے ہیں۔ اور اُس کو پشپ دھوپ دیپ سے پوجتے ہیں۔ وہ بھاونا ماتر ہی ہیں ان سے سنکلپ رچت پھل ملتا ہے۔ ہمارے مت میں تو ایک ہی پرم آتما دیو ہے اور کوئی دیو نہیں۔ جو سمپورن ستا پنچ بھوت کا اسے انیت ہے وہ ستا دینے والا اور ستا ہرنے والا ہے جو برہم ست اور اسن کے پرے کہلاتا ہے۔ وہ ہی پرم آتما ہے اور وہ ہی پرم ستا ہو کر پراپت ہوا ہے وہ ہی مہا چیت کر کے کہلاتا ہے۔ جو چیتن نت میرے میں ہے وہ ہی تیرے میں ہے اور کوئی دیو نہیں ہے۔ جو ہاتھ پاؤں سنجگت دیو کلپتی ہیں۔ وہ چنماتر کا سار نہیں۔ چنماتر ہی سب جگت کا سار بھوت ہے اپی ارچنا کرنے کے جو گیہ ہے وہ دیو کہیں دور نہیں۔ اس کا ملنا کٹھن نہیں ہے سب کے بھیتر پر تیکش ہے۔ وہی پالن اور ناش کا کرتا ہے وہ ہی سواس لیتا ہے اور سب کا گیاتا ہے۔ من سہت گوٹ اندریوں کی چیشٹا آتما کے آسرے ہوئی ہے۔ جو کچھ لبتا رسہت جگت بھاستا ہے وہ ہی سب کا سنگ ہے۔ اور وہ سب سے رہت ہے۔ نت شدھ ادویت روپ جگت میں ویاپک ہے جو کچھ جگت ہے۔ آتما ہی کا چمتکار ہے۔ دیوتا منش۔ دیت سب اسی دیو میں رہتے ہیں جیسے جل میں ترنگ۔ وہ ہی چیتن نت چتر بھج روپ ہو کر دیتوں کا ناش کرتا ہے وہ ہی شیو روپ وہ ہی وشنو وہ ہی برہما روپ نابھی کمل میں استھت ہے۔ جیسے ایک ہی سورج انیک بھوشن روپ ہو کر بھاستا ہے۔ سب روپ ایک ہی چیتن تت کے ہیں۔ آدمشی کا پرتبیب جگت ہے اور اپنی رچی ہوئی وستو کو آپ ہی گرہن کر کے اپنے میں دھارتا ہے۔ جیسے گربھ وتی استری اپنے گربھ کو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

دھارتی ہے۔ سب کریا اُسی دیو سے سدھ ہوتی ہے اور سورج آدک اُسی سے پرکاشتے ہیں اور
جڑ چیتن کی اسرتھتا اُسی سے ہے۔ چیتن بھی اُسی سے ہوتا ہے۔ شیوجی بھی اُسی سے۔ بنا چیتن کوئی
پدارتھ نہیں۔ شریر اور بڑھنا گھٹنا سب ایک آتما سے ہی سدھ ہوتے ہیں، یہ جگت سب چیتن روپ
اپنے آپ میں استھت ہے۔ ہے رام چندرجی میں نے پھر پوچھا کہ ہے مہاراج جب چیتن سرب
گت و یا ایک روپ ہے تو نشچے ہوتا ہے کہ سب سے پہلے چیتن ہی تھا اور آپ چیتنا سے رہت ہی ہو
اس کلپنا کا پرتیکش انجھو لوگوں میں کیسے ہوتا ہے۔ شیوجی نے کہا کہ اس شریر میں دو چن ہیں ایک
سنکلپ اور وِکلپ ہیں۔ جو سنکلپ وکلپ میں رہتا ہے جیو ہے۔ دوسرا نروکلپ آتما ہے وہ
سنکلپ کے پھرنے سے اُن کی نیائیں ہو گیا۔ لبستو میں اور کچھ نہیں ہو۔ آدرش سنکلپ کے انجھو
کو اپنے گرہن کر لیا ہے۔ اُس سے جیو روپ کو پراپت ہو گیا ہے۔ چیتن سروپ کہیں نہیں جاتا
آدمی جو چت سپند کلاس ہوا ہے سو شبد کے چیتنے سے اکاش ہوا ہے اور پھر سپرش تنماترا
کا چیتنا ہوا ہے۔ اور تب ہی جا لو پرگٹ ہوئی۔ ایسے ہی پنچ تن ماترا کے پھرنے سے پنچ تت
ہو کر دلیس آدک بھاگ ہوئے اور ان میں جیو پرتیبب ہوا ہے اور جو نشچے برتی ہوئی ہے اُسی کا
نام بدھی ہوا ہے اور جو پھر آہنگ برتی پھرتی ہے۔ اُسی کا نام اہنکار ہوا ہے۔ اور جب سنکلپ
وکلپ پھرا ہے اس کا نام من ہوا ہے۔ اور جب چت بھاونا کر کے چت ہوا ہے۔ تب سنسار کا
ہوا ہے۔ اور ابھیاس کر جس سے سنسار رچا سنے لگا ہے۔ جیسے برہمن دُربدھی اپنے آپ کو چنڈال
جانے ایسے اُلٹی بھاونا سے یہ چیتن بھی آپ کو جیو ماننے لگا ہے۔ سنکلپ کی جڑتا سے یہ چیتن جیو
کو گرہن کر کے کلپ میں برتتا ہے اور جڑ بھاؤ کو گرہن کرو۔ یہ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے جیسے جل دڑھ
جیتا سے ہم روپ ہو جاتا ہے۔ اور جیت آدمن سے موہت جڑتا کا آسرا کر کے سنسار میں جنم لے
ترشنا سے دکھی ہوتا ہے اور اپنی اتما کو تیاگ بر چین بھاونا بیوہار میں برتتا ہے اور بھید بھاو سے
مہا دین ہو رہتا ہے۔ آشا ترشنا کے تیاگ میں بالک۔ بردھ۔ جوبن اوستھا گنوا کر برت پا پا کر جنم
لیتا ہے۔ اپنے سروپ سے گرا ہوا بھٹکتا رہتا ہے۔ استر کدا چت نہیں رہتا ہے سنشر ایک
چت شتا سپند بھاو کر کے انیک بھاو کو پراپت ہوتی ہے اور یہی ستا شیر ساگر میں وشنو روپ اور
برہم لوک میں برہما روپ اور ترنیتر ہو کر رودر روپ اور سورگ میں اندر اور سورج روپ ہو کر
چین ناس برکھ کرتی ہے اور کہیں تم کہیں پرکاش کہیں کچھ آدک ہوتی ہے اس پرکار سرب
آتما سر جگت سرب شکتا کر کے ایک ہی روپ ہے۔ اور یہ جگت سنکھیتی اکاش سے بھی نرمل ہے۔ اور

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

جیسی بھاونا چت شکتی کرتی ہے ویسے ہی روپ ہو جاتی ہے پر تو سروپ سے بھن کچھ نہیں ہے ہے منیشر جو شکتی مہا چاید کو گرہن کرکے بدھی بیج اور لیشو دھرمی ہوتی ہے اور سروپ کے پرماد سے جیسا جیسا سنکلپ کرتی ہے ویسے ویسے گتی کو پراپت ہوتی ہے۔ اور سکھ دوان ہو کر اتینت دکھ پاتی ہے۔ ہے منیشر جڑ ورش اناتم روپ کی پراپتی کرنے اور نج سروپ کے وسرنے سے آشا کی پھانسی میں بندھا ہوا یہ چت جیو کو نیچ جونی میں پراپت کرتا ہے ؛

۲۹ واں سرگ

شیو گیان کتھا

شیو جی بولے ہے منیشر سروپ کے بھول جانے سے یہ جیو اس گتی کو پہنچتا ہے۔ شدھ چیتن تت ہی جو چت بھاو ہوا ہے۔ سو چت کا پھرنے سے جگت کا کارن ہوا ہے واستو میں سروپ سے بھن نہیں ہے اور اکھنڈ نج ہے۔ کہ وہ چت کا چت کا کارن روپ ہی نہیں ہے تو پھر بت کار نج کس کو کہئے۔ ہے منیشر نہ وہ چت ہے اور نہ وہ چیتن اور نہ چیتنے والا اور نہ درشٹا ہے اور نہ درش۔ جیسے پتھر میں پھل نہیں ہوتا۔ ویسا ہی اس سے نہ وہ کارن ہوتا ہے اور نہ کرم وہ چت سنکلپنا کرم اندری بھی نہیں اسی پرکار نہ وہ من ہے اور نہ ماننے جوگ ورش لستو ہے نہ وہ تاتا ہے نہ بانا نہ شبد ہے نہ اسپرس نہ لستو نہ لستو نہ وہ شتوتیہ نہ اشتوتیہ نہ جڑ نہ چیتن اتیادک شبد اور ارتھ کی کلپنا اس میں کچھ نہیں ہے۔ جگت کو ست جان کر بھاونا کرنی اور آتما کو ست جان کر بھاونا کرنے سے سرب ارتھ نورت ہو جاتے ہیں۔ سو وہ آتما اور کسی سے پراپت نہیں ہوتا اپنے آپ ہی پراپت ہوتا ہے۔ آتما کی اور بھاونا ہونے سے سب بھرم مٹ جاتے ہیں اور آتما ابھیاس بنا کیسے ہے آتم تت پرم بیچ کا بھی پرکاشک سرب گت نرمل اور نت سدا ادویت شکتی روپ نرلکار نرنجن ہے اور سب کریا سے آپ اتیت ہے۔ سب کا رنج اسی سے سدھ ہوتے ہیں پرنتو وہ چیتن اور نرلکلپ اور پرم سوکشم ہے۔ بودھ سے جیوں کا نیوں آتما بھاستا ہے۔ جیو اس کے پرماد سے چت بھاو کو پراپت ہوتا ہے جیسے سادھو اسنگ سے اسادھو ہو جاتے ہیں ایسے اناتما کے سنگ سے نیچ ہو جاتا ہے ابھیاس سے آتم تت بھاسنے لگتا ہے اور جگت کی استا بھی پرتکش دکھلائی دینے لگتی ہے۔ جب شدھ سکیتت میں چت کا پھرنا دور ہو جاتا ہے۔ تب یہ جیو اتما بھاو کو پراپت ہوتا ہے اور جب اہنکار کو پراپت ہوتا ہے تب ابناشی روپ کو بناشی جانتا ہے۔ سب پدارتھ کا سار دیا آتا ہے اس کے اگیان سے یہ انیک پرکار جون پاتا ہے اور آتما کے گیان سے کیول شدھ چیتن تت میں مل جا

ہے۔ شدھ چیتن کی ستا سے ہی دیہہ اور اندریاں آدک چیتن ہوتی ہیں۔ پانچوں اندریوں سے مل کر
اُن کا جاننے والا جو ساکشی بھوت ہے۔ وہ پرم چیتن آتم تت ہے۔ اور جو باہر کو درش سے ملا ہے وہ
ملین چت کہلاتا ہے۔ اور جب وہی ملین روپ اپنے شدھ روپ میں استھت ہوتا ہے تب شدھ ہوتا ہے یہ
جگت سب آتم سروپ ہے۔ اور دویت اور سب بکھیڑے رہتے ہے نہ یہ ادوے ہوتا ہے اور نہ است
سنکلپ کے دوش سے جیو بھاو کو پراپت ہوتا ہے۔ اور سنکلپ کے دُور ہونے سے پرم آتم روپ ہو
جاتا ہے۔ آدمیں جو چت کلا اُٹھی ہے جیو کے رتھ پر اور جیو اہنکار کے اور اہنکار بدھی کے اور بدھی
من کے اور من پران کے اور پران اندریوں کے رتھ پر چڑھے رہتے ہیں۔ اور اندریوں کا رتھ یہ دیہہ
ہے۔ جو کرم کرتی ہے سو اپنے کرموں انوسار جرا مرن کے پنجرے میں تڑپتے ہیں۔ یہ سنسار چکر ہے۔ اس میں
جیو سروپ کے پرماد سے بھٹکتے پھرتے ہیں۔ پران کے استھت ہونے سے من کا من بھاو شانت ہو
جاتا ہے۔ پران شبد کے ساتھ من بھی ہوتا ہے۔ ہردے میں جو ناڑی ہیں اس میں پران اپنے آپ سے
پھرتے ہیں۔ اور اسی سے من ہوتا ہے اور سمبوت جو شبد روپ ہے۔ سو جڑ ہے۔ اجڑ سب میں بھاستا ہے
اور سمبیدن پران کلا میں پھرتی ہے آتم ستا سب میں بھرپور ہے پرنتو جہاں پران کلا ہوتی ہے وہاں
بھاستی ہے ⁂

۳۰ واں سرگ

شیو گیتا۔ آتم ستا اور گیان کا ورنن

شیو جی بولے ہے منیشر جیو میں آتم ستا کے کند کی سمان آتم ستا سے چیتن ہو کر چیشٹا کرتا بھی اور
آتم ستا بھی جیو کلا میں ہی بھاستی ہے اور سٹھور بنی شدھ باستو سروپ ہیں وہ کلا اُٹھی ہے اور درش
کی اور اُس کا دھیان اگر لگا ہے۔ اسی سے یہ چت بھاؤ کو پراپت ہوا ہے اگیان سے یہ جیو ونیتا کو پہنچا
ہے اور دیہہ کے ابھیاس سے کشٹ پاتا ہے۔ اور کام کرودھ لوبھ آدک سے جلتا ہے جیسی جیسی بھاونا
ہوتی ہے ویسا ویسا کرم کرتا ہے اور اُن کرموں انوسار بھٹکتا ہے۔ چیتن ہی جڑ درش کو انگیکار کر کے
جیوت بھاو کو پراپت ہوتا ہے۔ سو یہ جیو کلا آتما کی ستا کو پا کر برتی میں پھرتی روپ ہوتی ہے۔ اور پرم آتم
چیتن میں جو استھت ہے اس سے پھُرن روپ یہ جیو کی جیوتا ہے جب تک دیپک ہوتا ہے پرکاش رہتا
ہے۔ اپنے سروپ کو بھول کر جو جیو درش کی اور لگا ہے۔ اس کارن یہ آدھی بیادھی سے دُکھی ہوتا
ہے۔ جب پرانوں کا ابھیاس ہو۔ جب جڑتا دُور ہو۔ اور اپنا آپ سمرن ہو جبکی باسنا نربل ہوئی ہے اور

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اُن کی نرملتا ہردے سے دُور نہیں ہوئی سو وہ استھر ہو کر ایک ہی روپ ہو جاتی ہے۔ جب جیو جیون مکت ہو کر چرتک جیتا ہے۔ اور ہردہ کمل میں پرانوں کو روک کر شانتی پاتا ہے جب دیہ گر پڑتی ہے تب پرلشٹیکا اکاش میں لین ہو جاتی ہے جس کی باشنا شدھ نہیں ہوئی اُن کی مرتیو کال پرلشٹیکا اکاش میں استھت ہوتی ہے اور اُس کی بھیتر پھر آتی ہے (اور یہ جیو اپنی اپنی باسنا کے انوسار سرگ اور نرک کو دیکھنے لگ جاتے ہیں) اور جب یہ شریر من اور پران سے رہت ہو جاتا ہے تب شونیہ روپ ہو جاتا ہے۔ جیسے پُرش گھر تیاگ کر دُور جا رہتا ہے ایسے شریر کو تیاگ گرہن اور پران اور بھور جا رہتے ہیں۔ اور شریر شونیہ پڑا رہ جاتا ہے جب یہ جیو شریر کو تیاگ کرتا ہے جہاں اُسکی باسنا ہوتی ہے وہاں ہی پراپت ہوتا ہے اس کا پرتھم انت باہک شریر ہوتا ہے۔ اور پھر یہ درشن کی دڑھتا ہے استھول بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے۔ اور انت باہکتا بھول جاتی ہے۔ جب موہ کر کے مرتا ہے تب اپنے ساتھ استھول اکار دیکھتا ہے اور پھر استھول دیہہ میں اہم پرتیت کرتا ہے اور اس سے مل کر کریا کرتا ہے تب است کو ست اور ست کو است۔ ایسے کرم کرتا ہے بھرم کرتا ہے جب سرو گیہ چدانش سے جیو سپنن ہو جاتا ہے تب جگت بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے۔ اور جب دیہہ سے لشٹیکا نکلتی ہے تب اکاش میں جا کر لین ہو جاتی ہے۔ اور یہ پُھرنے سے رہت ہو جاتی ہے اور اسکو مرتک کہتے ہیں۔ اور یہ جیو اپنی سروپ شکتی کو یاد کر کے تجرتری بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے اور جب جیو شکتی ہردہ کمل میں مورچھت ہوتی ہے اور پران رک جاتے ہیں۔ تب یہ مرتک ہوتا ہے اور جنم لیتا ہے پھر مرتا ہے اس کا سوگ کرنا فضول ہے سب پدارتھ چیتن میں بھاستے ہیں۔ وہ سب چیتن ہی روپ ہیں ؛

۱۳۱واں سرگ

شیو گیتا برہم ستا کا نشچے کرنا

لبشٹ جی بولے ہے مہاراج جو چیتن نت سپاتنا پُرش ہے وہ انت اور ایک رُوپ ہے اُس کو یہ دویت کہاں سے آیا اور بھوت بھوشت ورتمان کال کہاں سے درڑھ ہو رہا ہے اور ایک میں ایک بنا کیونکر ہوا اور اُبھیان کیسے دُکھ دُور کرتے ہیں۔ شیو جی بولے ہے منیشر برہم چیتن سرب شکت ہے۔ جب وہ ایک ہی ادویت ہوتا ہے تب نرملتا کو پراپت ہوتا ہے۔ اور ایک بھاؤ سے دویت کہلاتا ہے اور دویت کے ناش ہونے سے ایک کہلاتا ہے سو یہ دونوں کلپنا مات ہیں۔ جب چت پُھرتا ہے تب ایک اور دو کی کلپنا ہوتی ہے۔ سپند کے دُور ہونے سے دونوں کی کلپنا مٹ جاتی ہے اور کارن کارن بھی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ایک روپ ہے اگیان درشٹی سے شدھ چیتن میں چیتن کلپنا پھُرنے سے جگت بھاستا ہے سب ہی چیتن ہے۔ سب پدارتھ میں ایک ہی چدآتما ہے برہم میں جگت پھُرنے سے آہنگ تومنگ آدک نانا پکار کے نام پرم برہم کے ہیں۔ ان ناموں سے جو اتینت ہے۔ جس کو بانی نہیں کہہ سکتی۔ وہی نرلکلپ اور نرلیش تت ہے جو سدا اپنے آپ میں استھت ہے۔ یہ جگت بھی وہی چیتن تت ہے مہا چیتن میں جب تمجن ہوتا ہے جیو روپ ہو کر استھت ہوتا ہے۔ اور وہی کلپنا کو دیکھتا ہے (جگت بھرم ہی بھرم ہے اور کچھ بھی نہیں جب یہ جیو اپنے واستو سروپ کی اور ساودھان ہوتا ہے۔ تب اس کے ابھیاس سے وہی روپ ہو جاتا ہے) اس جیو کا آدی شریر انت باہک سنکلپ روپ ہوتا ہے۔ چت اس میں اہم بھاؤ تیبر ہوتی ہے تب وہ بھی آدھی بھوتک ہو کر بھاستا ہے اور اس میں ستا دڑھ ہو جاتی ہے۔ اور اس ستا سے راگ دویش ہو جاتا ہے۔ ہردے کے بچار سے سنکلپ دُور ہو کر اپنے واستو سروپ کو پراپت ہو جاتا ہے جگت سنکلپ ماتر ہے جب درش کا سنکلپ دور ہو جاتا ہے اور آتم بھاؤنا میں لگ جاتا ہے تب جگت بھرم دُور ہو جاتا ہے اور آتما ہی بھاستا ہے یہ سب رچنا سنکلپ سے ہے۔ سنکلپ کے ابھاؤ سے ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ سنکلپ کے تیاگ سے چیت اچیت ہو کر پرم نرملتا کو پراپت ہوتا ہے اور جو تیاگنے سے بچ رہتا ہے۔ سو ستا ماتر پرم آنند تیرا سروپ ہے۔ آتما سرب شکتی روپ ہے۔ جیسی بھاونا ہوتی ہے ویسا ہی دیکھتا ہے۔ سنکلپ اور ترشنا کے تیاگ سے شانتی ملتی ہے۔ بچار سے سب بھرم ناش ہو جاتے ہیں۔

۳۲ واں سرگ

شیو گیتا۔ بھرم پد پانے کا اوپاہ

شیوجی بولے ہے منیشر دیو نرنتر دویت ادویت استھت ہے۔ سنکلپ سے مل کر چیتن روپ سنسار کو پراپت ہوا ہے۔ جو سنکلپ سے رہت ہے وہ سنسار سے رہت ہے۔ جب جانتا ہے کہ میں ہوں تب اسی سنکلپ سے بدھمان ہے بپرت اس کے مکت۔ بسشٹ جی بولے ہے پربھو جب من کا من میں ناش ہو جاتا ہے اور اندری بھی من میں لین ہو جاتی ہیں۔ پھر دوتیہ اور ترتیہ کس کے نیائیں شیش رہتا ہے جو مہا ستا اور آتم ستا اور سب کاریہ کرتا ہے سو کس کی نیائیں ہے شیوجی نے کہا کہ ہے منیشر! جب من سے من کو بچار سے مارتا ہے تب دویت اور ایک کی کلپنا اور جگت کی ستا بھی لنشٹ ہو جاتی ہے اس کے پیچھے جو شیش رہتا ہے سوئی آتم تت ہے من کے اپ شم ہو جانے سے جگت کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ اور نرمل آتم

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ستا بھاستی ہے اور چت کی چلپنا مٹ کر پرم نرمل پاون چتا نند تت مل جاتا ہے۔ من کے ناش ہونے کا بھید یہ ہے۔ دوسرا یہ کر چت شکتی کی من سے مکتی ہو جاتی ہے یہ پرش چندرماں کے تل ستیل ہو جاتا ہے اس کو اپنا روپ آپ بھاستا ہے۔ اور چت آتما میں لین ہو جاتا ہے آتم ستا نہ جڑ ہے نہ چیتن اچنت اور چنتا تر انکر یہ سب ستا کی دھارنیوالی ہے جسکو پراپت ہو اُس کو تریا پد بھی کہتے ہیں۔ اُس آتم ستا کا جس کو آتم تت سے انبھو ہوتا ہے اس کو دوتیہ پد ملتا ہے اب تریتیہ پد سُنو کر جب برتی آتم تت میں ہوتی ہے۔ تب برہما ادتا تما اَدک ناموں کی بھی پہرے ہو جاتی ہے اور بھاؤ ابھاؤ کی کلپنا پھر نہیں اُٹھتی۔ اور جو پد سب سے بڑھکر ہے۔ وہ مل جاتا ہے۔ جس میں بانی کی بھی گم نہیں ہے۔ ہے منیشر یہ پد سب کلپنا سے رہت میں نے کہا تم ایسے کرو۔ کیونکہ اسی میں نہ کچھ پرورت ہے نہ کچھ نورت ہے سم ستا اکاش روپ ادویت تت اپنے آپ میں استھت ہے اُس ہی میں دویت بھرم کا ابھاؤ ہے اس میں اور جگت میں کچھ بھید نہیں جیسے برہم اور جگت میں کچھ بھید نہیں وہ سم ست نما شانتی روپ بانی سے پرے ہے اور یہ ہی پرم شانت تریا پد ہے۔ بالمیک جی کہتے ہیں۔ کر لسبٹ جی یہ شوگیتا سنتے ہی مور چھت ہو سادھی میں استھت ہو گئے ؛

۳۳ واں سرگ

شیو گیتا آتم تت میں

شیو جی بولے ہے لسبٹ جی جو کچھ تم کو دکھیا تھا۔ دیکھ چکے اب تم سمادھی میں کس لے استھت ہوئے۔ ہے منیشر اس شریر کی کریا کارن پران سے ہی شریر کی چیشٹا ہوتی ہے اُس میں او دا سین کے تل استھت ہے نہ کچھ کرتا ہے نہ بھوگتا ہے ہاں جب اس جیو کو اپنے سروپ کا پرماد ہوتا ہے تب دیہ میں ابھمان ہوتا ہے اپنے آپ کو کریا کا کرتا اور بھوگتا مانتا ہے جس سے دُکھ پاتا ہے جب آتم بچار ہوتا ہے آتما کے ابھیاس سے دیہہ کا ابھمان مٹ کر دُکھ سے مکت ہو جاتا ہے شریر کے نشٹ ہونے سے آتما نشٹ نہیں ہوتا ہے جب شریر سے پران نکل جاتے ہیں۔ تب شریر جڑ روپ ہو جاتا ہے ہے منیشر آتم تت برہم ستا سرو نر ہے پرنتو جہاں ساتک گن کا انس من اور پران ہوتا ہے وہاں ہی بھاستی ہے آتما من اور پرانوں کے ساتھ دیہہ میں بھاستی ہے سب دیوتاؤں اور جگت آدریو آتم ستا ہے بہم اور برہما۔ وشنو۔ رُدر سب اُسی تت سے پرگٹ ہوئے ہیں۔ اور اودیا بھی اُسی سے ہوئی ہے سب اسی سے ہوئے ہیں۔ سب کا مول وہی ہے وہ ہی پوجنے جوگ ہے۔ اُس کے ارادھن کو کوئی سامگری نہیں چاہیئے جہاں جہاں اس کے پانے کا جتن کرے۔ وہاں ہی آگے ہی من اور باقی رُوپ ہو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کر جاستا ہے۔ جاننے جوگ وُہی ہے جت بھُنے بیج کی نیائیں ہو جاتا ہے کہ وا چت نہیں اُپجتا سو خیو تت جیو کا جیو ہے اور سرو بید کا پد بھی وہی ہے۔ اور اسنبھو روپ آتما بھی وہی ہے اُس سے بھن درشٹی کا تیاگ کرو

۳۴ واں سرگ

سب سنسار کا سار ایشر اور اُسکی مایا کا ہونا

شیو جی بولے ہے منیشر وہ چید روپ تت سب کے بھیتر استھت ہے جو اسنبھو ہے کار سدھ دیو ایشر سب بیجوں کا بیج سب کا سار کرم دھرم کا دھرم چیتن دھاتو نرمل روپ سب کا کارن اور اپنا آپ ہی کارن ہے۔ اور سب بھاؤ ابھاؤ کا پرکاشک سب چیتن کا چیتن پرکاش روپ سے رہت الولک پرکاشک سب جیوؤں کا جیو ست است سے رہت جہاست روپ سرب ستا کی ستا ہے وہی مایا روپ ہو رہا ہے اور اُس میں یہ جگت بھی بھاستا ہے اُسی آتم تت کا یہ ابھاس پرکاش ہے۔ اُس سے بھن کچھ نہیں سمیر بھی اُس کا ایک پرمانو روپ ہے اور سمپورن کال اُس کا ایک نمکھ روپ ہے پرتھوی ساتوں سمندر سہت اُس کے ردھم کے سرسے کے آگے تچھ ہے وہ ایسا دیو ہے کہ سنسار رچنا کر تا نہیں پرنتو کرت بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے وہ بڑے کرموں کا کرتا بھاستا ہے اور کچھ نہیں کرتا دربیہ روپ بھاستا ہے۔ اور دربیہ سے رہت نردربیہ ہے تو بھی دربیہ دان ہے۔ بڑا دیہ وان ہے تو بھی ادیہ ہے ایسے آتما کو میرا نمسکار ہے۔

۳۵ واں سرگ

آتما کا سرب ہونا

شیو جی بولے ہے منیشر سنید کی ستا روپ بھی وہی ہے۔ سب رتنوں کا ڈبا وہی ہے چمتکار کرکے پھرتا ہے وہی پھول وہی گچھا وہی سوگندھ وہی سونگھنے والا وہی پون وہی اسپرس وہی جل وہی سُننے والا وہی شبد وہی جیبا وہی ناسکا اور کرن اور نیتر ہے۔ اور روپ۔ رس گندھ اور شبد کو آپ ہی گرہن کرتا ہے اُسی نے سارے پدارتھ اور سرشٹی رچی ہیں۔ اور برہما وشنو رودر شیو۔ ایشر بھی وہی ہوتا ہے۔ آپ ہی ساکشی وت استھت ہے اُسکی شکتی سنسار میں نرت کرتی ہے جس کو وہ آپ ہی دیکھتا ہے وششٹ جی بولے ہے مہاراج ایشر کی شکتی کیا ہے کیسے وہ ساکشی تا نرت کرتی ہے شیو جی بولے ہے منیشر آتم تت سو بھا ؤ ہی سے اچل ہے اور شانت اور پرم آتما اور نرمل اور چیتن روپ اور نراکار ہے۔ اچھیا۔ کال۔ بنیتی۔ موہ گیان

کریا کرتا آدک اُس کی سب شانتی ہیں۔ اس کی شکتیوں کا انت نہیں۔ اننت روپ ہے اور سب شکتیاں شیو روپ ہی ہیں۔ اُس سے بھن شیو اور شکتی ایک روپ ہے۔ اور ناناپرکار ہو کر بھاستی ہے۔ جتنے پدارتھ ہیں۔ ارتھ شکتی اور آتما ہی ساکشی شکتی کا کلپت ہے۔ ایسے کال شکتی بھی ہے۔ جو برہمہ روپ منڈل میں نرت کرتی ہے۔ کریا شکتی کر نرت سے نرت کرتی ہے اور جیسے آد سنی ہوتی ہے برہما سے لے کر ترن تک ویسی ہی استھت ہے۔ انتہا نہیں ہوتی یہ سمپورن جگت نرت کرتا ہے۔ سنسار نٹنی ہے اُسکی پریرک نیتی ہے پرنتو ساکشی روپ ہے جو سدا ادویت اور پرکاش روپ ایک رس استھت ہے اور یہ نیتی آدک شکتی بھی اس میں ہی ہیں ؛

۳۶ واں سرگ

شیو گیتا - پرم دیو کا پُوجن

شیو جی بولے ہے منیشر ایک دیو پرماتما ہی پُوجنے کے جوگ ہیں۔ جو سب میں بھرپور ہے اس دیوتا کا پُوجن دو پرکار سے ہوتا ہے ساشٹ دیو کا پوجن دھیان ہے جہاں من جاوے وہاں ہی آتما کا روپ جانو۔ سب کا پرکاشک آتما ہے (یہاں وراٹ سروپ ورنن کیا ہے) سب میں وہی ہے۔ ہے منیشر ایسے دیو کے دھیان میں ساودھان رہو۔ یہ ہی اُس کا پُوجن ہے اب بھیتر کا پوجن سُنو۔ کر سمبوت انترجو دیو ہے سو سدا ہی انبھو سے پرکاشتا ہے اُس کے پوجن کو دھوپ دیپ آد سامگری کچھ نہیں چاہیئے۔ اُس کا پرم پوجن گیان اور جیوں کا تیوں دھیان ہے۔ اُسی کا سربدا کال پوجن کرو۔ اس سے پرم آنند پراپت ہوتا ہے۔ اُسی پوجن کرنے سے موڑھ بھی سنسار ساگر سے پار ہو جاتا ہے ایسی پوجن دھیان ایک گھڑی کی راجسو جگ کا پھل دیتی ہے۔ اور دو پہر کی پوجن سے لاکھ راجسو جگ کا پھل ہوتا ہے یا دو دن بھر کرے تو اسنکھ پھل پاوے یہ ہی پرم جوگ ہے۔ یہ ہی پرم کریا یہ ہی پرم پوجن ہے۔ جسکو یہ پرم پوجا پراپت ہے وُہی پرم پد پاوے ہے ؛

۳۷ واں سرگ

شیو گیتا چیتاتر سمبوت نت کا پوجن

شیو جی بولے ہے منیشر اب انتر سے انتر پوجن سرب پوتر کرتا اور اگیان ناش کرتا کو سُنو۔ اس پوجن کا کوئی کال دیس نہیں چلتے پھرتے بیٹھتے کھاتے پیتے سب بیوہار کرتے اس کا دھیان ہی پوجن ہے اور

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہیتا پراپت ہیں راگ دویش سے رہت سم رہنا ہی اس کا پوجن ہے سب جگہ سب میں پرتیکش سب
سما کرتا ہوگتا سروگیہ وہی ہے اسی وراٹ روپ کا پوجن کرو۔ جس سے سب کلیش دُور ہو جاتے ہیں جس بدھی
کو سم بھاونا ہو گئی ہے وہی اس کو پاتے ہیں۔ اور مکت ہوتے ہیں اور وہ ہی اس دیو کے اُپاسک ہیں ؁

۳۸ واں سرگ

شیو گیتا - پرم دیو کا پوجن!

شیوجی بولے ہے منیشر جیسی کامنا ہوتی ہے اُسی دیو چیتنا تر سمبوت نت کی پوجا کرنے سے پراپت ہوتی ہے۔ جب وہ دیو پرسن ہُوا تب پرگٹ ہو کر پا جاتا ہے۔ پھر راگ دویش آدک نہیں رہتا سب گھٹ اور پٹ سب پدارتھوں میں ویاپک ہے۔ اور سب پدارتھ برہم روپ ہیں۔ اُسی انت کا پوجن کرو ؁

۳۹ واں سرگ

شیو گیتا برہم اور پرماتما کا برتانت

بسشٹ جی بولے ہے دیو شیو کس کو کہتے ہیں۔ اور برہم اور آتما اور پرم آتما اور نت ست آور نس کنچن اور شونیہ اور گیان کس کو کہتے ہیں۔ ایشر بولے جب سب کا ابھاؤ ہوتا ہے تب اُپادی اور انت ستا ماتر سے جو شیش رہتا ہے جو اندریوں کا وشئے نہیں اس کو انس کنچن کہتے ہیں۔ بسشٹ جی بولے جو اندریوں اور بدھی آدک کا وشئے نہیں تو اُس کو کیونکر پا سکتے ہیں۔ ایشر نے کہا۔ جو ممو کشو ہیں اور جن کو بید آدی سے سنگت ساتکی برتی پراپت ہوئی ہے۔ ان کو ساتکی ودیا جانو جب گورو شاستر میں بدیا پراپت ہوتی ہے تب اس سے بدیا نشٹ ہو جاتی ہے اور آتم تت پرکاش ہوتا ہے تب اپنا آپ ہی دیکھتا ہے۔ دویت بھرم مٹ جاتا ہے۔ اور سرب آتما ہی آتما ہے ہے منیشر اندریوں کے سمبوہ کا نام گورو ہے۔ اور بھیپ اندریوں سے رہت ہے۔ گورو شاستر دیکھ کر اور اپنا پرشارتھ منیشر ہیں۔ جب دونوں ہوں۔ اور تیکش بدھی بھی ہو۔ تب آتم تت پایا جاتا ہے۔ اور دکھ سکھ سنسار کے دو رچوں جب بودھ سے کرم اور بدھی اور اندریوں کا ناش ہو جاتا ہے اس کے پیچھے جو شیش رہتا ہے اس کا نام سمبوت تت اور انت ستا آدک ہیں۔ جو شانت روپ ممو کشو کلپنا سے سنگت ہے اسکو جیون مکتی پد کی بودھ کی نت شاستر آدک موکش اوپا رچے گئے ہیں شاستروں

نے چیتن برہم اور شیو آتما پرماتما آدک نام انیک کہتے ہیں۔ پرگیانی کو ان میں کچھ بھید بسشٹ جی بولے ہے بھگون یہ جگت ابھان ہے اور بدھمان کی نیائیں استھت ہے جیسے ہوا ہے ویسے ہی کہو۔ شیو جی نے کہا۔ جو برہم آدک نام سے کہا جاتا ہے۔ وہ شدھ کیول سمبوت مات ہے اور آکاش سے بھی سوکشم ہے۔ جب بیدنا شکتی ابھاش ہو کر پھرتی ہے۔ تب اسی کا نام چیتن رکھا جاتا ہے اور وہ انتہا بھاو کو پراپت ہو جاتا ہے اور وہ آپ کو آہنگ ماننے لگ جاتا ہے پھر دیس کال اور اکاش دیکھنے لگتے ہیں اور پھر وہ چیتن کلا جیو اوستھا کو پراپت ہو جاتی ہے۔ اور باسنا سے بلی ہو جاتی ہے۔ اور جب جیو بھاؤ ہوا بدھی نسچے آتمک ہو کر شبد اور کریا گیان سنجگت ہوئی۔ اسی پرکار من اور اندری اور دیس کال باسنا اسپرس پوجا سب ستا ہوئیں۔ انت باہک شریر ہوا۔ واستو میں کچھ اپجا نہیں کیول پرم آتم ستا اپنے آپ میں پھرتی ہے۔ سمبوت میں جو سمبیدن پرتھک روپ ہو کر پھرے سو سنکلپ کرکے جب سروپ کو جانا جاتا ہے۔ تب وہ نشٹ ہو جاتی ہے جیسے سنکلپ کار جا ہوا انگ سنکلپ کے جاتے رہنے سے جاتا رہتا ہے ایسے آتما کے گیان سے سمبیدن کا ابھاؤ ہو جاتا ہے اور سمبیدن سمبوت ہی لین ہو جاتا ہے ہے منیشر جو پہلے سوکشم تن ماتر استھتی سو بھاونا کے بس ہو کر استھول دیہ کو پراپت ہوئی۔ جو استھول دیہ ہو کر بھاسنے لگے آگے جیسی جیسی بھاونا ہوتی گئی۔ ویسی ویسی بھاسنے لگی۔ بسشٹ جی بولے ہے الیز یہ جگت تو پرتکش دیکھتا ہے۔ اسکو سپن کی نیائیں کیسے کہتے ہو۔ شیو جی نے کہا کہ سنسار کا دکھ اس باسنا کے بس سے دیکھتا ہے کہ ابدمان ہی سروپ کے پرماد سے بدمان بدھی ہوئی ہے اور جگت کے پدارتھوں کو ست جان کر جو باسنا پھرتی ہے۔ اس سے دکھ ہوتا ہے یہ جگت مرگ ترشنا کے سمان ابدمان اور است ہے۔ اس میں باسنا باسنک اور باسنا کرنے جوگ تینوں ابھاؤ ہونے سے کیول آتم تنت ہی رہتا ہے۔ ادھ سارے بھرم شانت ہو جاتے ہیں (یہ جگت بھرم ماتر ہے آتم بچار سے اس کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ بچار وان ہی اپدیش کے جوگ ہے۔ اپاتر کو اپدیش کرنا مورکھتا ہے)

۸۰ وال سرگ

شیو گیتا سرشٹی کا بھاؤ سے اپجنا

بسشٹ جی بولے ہے بھگون یہ جیو آدی سرشٹی سے اتپن ہوا اور اپنے ساتھ دیہ دھرم دیکھنے لگا۔ دیہ کے اندر کیسے استھت ہوا شیو جی بولے کہ یہ جیو سپن کی نیائیں آتما کے آسرے اپجکر اپنے شریر کو دیکھنے لگتا ہے اور آدی جو پھرا ہے اور پرماد کو پراپت نہیں ہوا اور اپنے سروپ میں ہی آتم بھاونا کرتا رہا اسلئے ایشر ہو کر استھت

ہوتا ہے اُسکو پرنشچے رہا کہیں سناتن اکھنڈ نت ادرسد اُور پرم آنند ادر پرم پُرش ہوں۔ آتما کی اپیکشا کرکے اس کو جیو کہا گیا ہے وہ جو آدسی جیو ہے اُس نے وشنو روپ ہو کر برہما کو نابھی کمل میں اُتپن کیا ہے کسی سرشٹی میں پہلے برہما ہؤا ہے۔ اُس سے وشنو رُدر ہوئے ہیں۔ ان سے وشنو اور برہما ہوئے ہیں ایسے ہی ہوتا رہا ہے۔ چیتن اکاش میں جیسا جیسا سنکلپ پھُرا ہے ویسا ویسا ہو کر اسفت ہؤا ہے واستو میں ست است روپ ہے۔ آدپُرش سے لے کر جو سرشٹی ہے سو پرم پرکاش کے ایک نمکھ میں ہوتی ہے اور ایک ہی نمکھ میں لے ہو جاتی ہے۔ ایک نمکھ میں کلپوں کے سمبوہ بیتیت ہو جاتے ہیں۔ اور پرمانو پرمانو میں سرشٹی پھُرتی ہے۔ ایسے اُس کے سپند کلپنا میں پھُری ہے۔ اور جب سنکلپ کلپنا سروپ کی اور آتی ہے تب لین ہو جاتی ہے ایک ایک جیو کی اپنی اپنی سرشٹی ہے۔ سب میں آتما کا چمتکار ہے ہے منیشر جیسے آدتت سے جیو لیشر پھُرے ہیں ایسے ہی کرم بھی پھُرے ہیں۔ سب جگت مایا ماتر ہے بھاونا سے بھاستا ہے۔ جب آتما کا ابھیاس ہوتا ہے تب بھید کلپنا مٹ جاتی ہے۔ کیول اُپ شم روپ شیو تت بھاستا ہے آتم تت نہ دور ہے نہ نکٹ نہ نیچے نہ اوپر نہ پورب نہ پچھم میں ست اور است کے مدھ میں انبھو روپ اور سب لگ گیا تا ہے۔ اس میں پرتیکش آدک پرمان نہیں کر سکتے جیسے جل میں اگنی نہیں نکلتی ہے۔ ہے منیشر! جو میں نے کہا ہے اُس میں چت لگانے سے تمہارا کلیان ہو گا۔ لبسشٹ جی بولے ہے رامجی سری شیوجی یہ کہہ کر مجھ کو سنا کر اکاش مارگ کو گئے اور میں دھیان میں لگ گیا ؛

اٹھوال سرگ

سب جگت مایا رُوپی ہے

لبسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی یہ جگت اور جگت کے دیکھنے والے سب است ہیں مایا روپی جگت ہے۔ میں نربا سنک جگت کی چیشٹا کرتا ہوں۔ بیوہار کرتا ہؤا شانت روپ آتم دیو میں اچھیا کرتا ہوں مجھے چھید ابھید کچھ نہیں سب جیووں میں موہ کا سمبندھ ایک سا ہے۔ گیانواں ساودھان رہتے ہیں۔ اگیانی کو کرتوت اور بھوگ کا ابھمان ہوتا ہے۔ وہ دُکھی رہتے ہیں۔ تم بھی اس درشٹی کا آسرا کر کے سنسار میں وچرو۔ ایسی درشٹی والے کو کوئی کشٹ نہیں ہوتا۔ اشٹ انشٹ سے ہرکھ شوک مت کرو۔ جب سب جگت تم ہی تم جگت روپ ہو۔ پھر ہرکھ شوک کس لئے کرتے ہیں۔ جب اس درشٹی کا آسرا کر کے سکھپت روپ وچرو گے۔ تب نربا پد کو پراپت ہو گے۔ رام چندر جی نے کہا ہے بھگون! اب مجھ کو کچھ سننے نہیں رہا ہے میں نے جانا۔ آپ کے بچنوں سے میری اگیانتا نشٹ ہو گئی ہے۔ اور شانت روپ میں اسفت ہو گیا ہوں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

نہ سرگ کی اچھیا ہے نہ نرک سے دویش ہے۔ مجھ کو سرب برہم روپ بھاستا ہے۔ سدا ادویت روپ ہو گیا ہوں ؛

۳۴واں سرگ

چت کے ناش اور باسنا کے تیاگ میں

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جو کیول دیہہ اندریوں سے کرتا ہے من سے نہیں کرتا۔ وہ کرتا ہی اکرتا ہے۔ جو اندریوں کے اشٹ پراپت ہونے سے پرسن ہوتا ہے۔ وہ مورکھ ہے۔ گیان وان اُس میں بندھوان نہیں ہوتے یا کھیا اگیان سے ہوتی ہے۔ سروپ کے گیان ہونے پر نہیں ہوتی یا کھیا ہی دُکھ روپ ہے۔ اس لئے یا کھیا تیاگنے جوگ ہے۔ آتما کا بودھ مکت روپ ہے۔ باسنا سے رہت پُرش کو گیان اور گیا تا اور گے نینوں ہی آتم روپ بھاستے ہیں۔ جب باسنا سہت پران اودے ہوتے ہیں۔ تب جگت اودے ہوتا ہے۔ جب باسنا سہت لین ہو جاتے ہیں۔ جگت لین ہو جاتا ہے۔ ابھیاس کر کے باسنا اور پرانوں کو اسفت کرے جب مورکھتا اودے ہوتی ہے تب کرم اودے ہوتے ہیں۔ اور مورکھتا کے لین ہونے سے کرم بھی لین ہو جاتے ہیں۔ سو ست شاستروں اور ست سنگ کے بچار سے مورکھتا کا ناش کرو۔ جب باسنا شانت ہوا۔ اتھوا پرانوں کا بردھ ہو۔ جب چت اچت ہوتا ہے۔ تب پرم پد ملتا ہے۔ اور درشٹ آدرش کے مدھ میں جو پرالم سکھ ہے سو سمپورت برہم روپ ہے۔ اُس کے ساکشاتکار ہوئے من نشٹ ہو جاتا ہے۔ چت کے اُپشم ہونے کا آتم سکھ کبھی ناش نہیں ہوتا۔ وہ ابناشی ہے اگیان سے چت ہے گیان سے شانت ہو جاتا ہے۔ جب چت بدمان بھی بھاستا ہے۔ تب بھی بودھ سے پرپنچ ہوتا ہے۔ جیسے تانبا پارس سے مل کر سورن ہو جاتا ہے۔ گیانی کا چت کریا کرتا دیکھتا ہے پرنتو وہ اچت ہو جاتا ہے گیانی کا چت شانت ہو کر دُیا پد کو پراپت ہو کر سب میں برہم ہی برہم دیکھتا ہے ؛

۳۵واں سرگ

ابناشی مہاں

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی اب تم ایک اشچرج کا گیان بودھ کے نمت سُنو کہ ایک بیل پھل ہے۔ جس سانت جو جگت تک بستار ہے۔ اور اننت جگ بیت گئے ہیں۔ جیوں کا تیوں

انادی ہے۔ اُس کا رس بھی ابناشی ہے۔ مہا پرلے کا بھی پون اُس کو نہیں اُڑا سکتا۔ سمیر پربت
اُس کے آگے رائی کے دانہ کے تل ہے۔ سارا برہمانڈ اس کے آگے سوکشم ہے۔ اُس کا آدانت بدھ
برہما وشنو رودر آدک بھی نہیں جان سکتے۔ اور وہ کیول اور شٹ ہے۔ آپ ہی پرکاشتا ہے۔ اور
نرمل نرہنکار نرنتر روپ گیان کے رس سے بھرپور ہے۔ اپنا رس آپ ہی لیتا ہے۔ اور سب کو وہی
دیتا ہے۔ انیک روپ ہو کر بھاستا ہے۔ اس میں سپند کا رس پھرتا ہے۔ دیش کال کریا نیتی راگ دویش
گرہن تیاگ۔ بھوت۔ بھوشت۔ ورتمان۔ تم۔ بدیا۔ ابدیا آدک کلپنا جال اُس پھرنے سے پھرتے ہیں
نت شانت روپ ہے۔ اُس کو جان کر پُرش کرت کرت ہوتا ہے:

۴۴ واں سرگ

آتما کا سروتر ہونا

لبشٹ جی بولے۔ رام جی بولے کہ ہے بھگون مجھ کو نشچے ہُوا کہ ادویت۔ دویت سب وہی چیتن
آتما ہے۔ لبشٹ جی بولے کہ چیتن روپی مرچ کا بیج ہے اس میں جگت روپی چمتکار ہے جو سُکھیت
وت نرمل ہے۔ ہے رام جی اب اور آشچرج کا اکھیان سُنو کہ مہاندر پرکاش سنجگت سل سپرش اور لبشرت
روپ شبد ہے۔ اُس میں کمل اُگتے ہیں۔ اور بہت اُونچی اُسکی بیل ہے اور وہ ادہار مول ہے۔ انیک
اُس کی شاکھا ہیں۔ رام جی بولے ہے بھگون یہ سلائیں نے بھی دیکھی ہے کہ لبشنو کی مورتی ندی میں
سالگرام ہے لبشٹ جی بولے کہ تم ایسے جانتے ہو اور تم نے اس کو دیکھا بھی ہے پرنتو جو سلا میں کہتا
ہوں اُس کے اندر برہمانڈ کے سمبوہ ہیں آد کچھ بھی نہیں۔ تات پرج یہ ہے کہ آتما سے کچھ بھن
نہیں ہے نانا پکار جگت من کی کلپنا سے بھاستا ہے۔ اور دویت کلپنا گیان سے دیکھتی ہے
بودھ ہونے سے شانت ہو جاتی ہے۔ چیتن آتما اننت ہے اس میں کوئی لکار نہیں اور جگت بھی
وہی روپ ہے۔ جب ایک ہوتا ہے۔ دویت بھی ہوتا ہے۔ جب ایک نہیں دو بھی نہیں۔ جگت اور
آتما میں کچھ بھید نہیں سب آتم روپ ہے:

۴۵ واں سرگ

آتما کا آدانت میں استھر ہونا

لبشٹ جی بولے آدانت مدھ میں آتما ہی ہے جیسے آد بیج ہوتا ہے اور مدھ میں پھل

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اور انت میں پھر وہی بیج ہو جاتا ہے۔ تات پرج یہ ہے کہ سب جگہ اور دلیس کال میں وہ ہی ہے جگت سنکلپ ماتر ہے ؛

۴۶ واں سرگ

سب برہم ہی کا ہونا

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جو سکھ آتما میں استھت ہونے سے ملتا ہے۔ کبھی نہیں ملتا سرگ میں بھی نہیں ملتا۔ جس کے پانے کے لئے منشیہ دیوتا سدھ مہرشی درش سمبندھ پھرنے کو تیاگ کر استھت ہوتے ہیں۔ جن پرشوں نے سمبیدن کے پھرنے کو تیاگ دیا ہے کہ اچت کوئی پھرنا نہیں پھرتا اور کوئی کرم اسپرش نہیں ہوتا۔ اور پران بھی ان کے نسپند ہوتے ہیں۔ اُن کے چت چیتن کے سمبندھ سے شانت ہو جاتے ہیں۔ چت کلا کے پھرنے سے سنسار بھرم پراپت ہوتا ہے۔ جب چت کا پھرنا مٹ گیا تب شانت روپ ادویت استھت ہوتا ہے آتما شانت روپ ہے۔ پرنتو من اور بدھی اور انتش کرن کے دوارہ آتما میں بھی بندھ اور موکش بھاستا ہے۔ آتما کیول اسبھو اور چیتن روپ ہے۔ دیہہ اندھی مرن جیون سے رہت ہے دیہہ کئی بار اپجتی ہے۔ نشٹ ہو جاتی ہے آتما ابناشی ہے۔ ہے رام چندر جی تم بھی اس درشٹی کا آسرا کرو۔ تم کو کوئی کارج اسپرش نہ کرے ؛

۴۷ واں سرگ

آتما کا نربکار ہونا

رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جب برہم میں کوئی بکار نہیں تب بھاؤ اور ابھاؤ روپ جگت کس سے بھاستا ہے۔ بششٹ جی بولے پہلے تو یہ جانو کہ بکار کس کو کہتے ہیں جو بستو اپنے روپ کو تیاگ کر دوسرے روپ کو پراپت ہو۔ اور پھر پورب سروپ کو پراپت نہ ہو۔ اُس کو بکار کہتے ہیں۔ جیسے دودھ سے دہی ہو کر پھر دودھ نہیں ہوتا جیسے بالک اور جوبن اوستھا گئی ہوئی پھر نہیں آتی برہم نرمل آد انت میں نربکار ہے مدھ میں جو کچھ بکار تل اس میں دیکھتا ہے اگیان سے دیکھتا ہے۔ برہم تو مدھ میں بھی نربکار ہے۔ برہم ستا سدا جیوں کی تینوں ادوئیت روپ آتم انبھو کے پرکاشتی ہے۔ جیو دوسرے روپ کو پراپت نہیں ہوتا۔ اس کو نربکار کہتے ہیں۔ جو بستو گیان اور بچار سے دور ہو جائے اس کو بھرم ماتر جانو۔ آتما نربکار اور اشیہ ہے وہ بکار کو پراپت نہیں ہوتا۔ راگھی نے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پوچھا ہے بھگون برہم سدا نرمل سروپ ہے۔ اس سمبوت برہم میں یہ ابدیا کہاں سے آئی۔ لبشٹ جی بولے کہ سب برہم ہے اب بھی ہے پیچھے بھی ہوگا۔ اس میں کوئی ابدیا نہیں ہے۔ جس کا نام ابدیا ہے۔ اس کو است بھرم ماتر جانو جو بدیا نہیں اس کا نام کیا کہیئے۔ رام چندر جی نے کہا ہے بھگون آپ نے اُپ شم پرکرن میں کہا ہے۔ ابدیا بدمان ہے آپ اس کو ابدیا کیوں کہتے ہیں۔ لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی تم جب تک ابودھ تھے اس لیئے تمہارے جگانے کو جگت کلپت کر کہی تھی۔ اب تم پربودھ ہوئے میں نے ابدیا کو بدمان کہا۔ ابدیا اور جیوا ور جگت آدک کرموں کے ابودھ کے جگانے کو بید نے ورنن کیا ہے۔ جب تک من ابودھ ہوتا ہے تب تک اس کو ابدیا بھرم ہے۔ سو جگتی بنا نیک اوپاء سے بھی بودھ دان نہیں ہوتا۔ بودھ ہونے پر بنا اُپدیش بھی سدھانت کو پا لیتا ہے۔ ابودھ کو سدھانت کا اُپدیش نراد تھک ہے اس لیئے یہ جانو کہ سب ہی برہم سو تم آتما ہیں لے پور ہو۔ اور اُٹھتے بیٹھتے چیشٹا کرتے اُسی میں استھت رہو۔ تمہارا اہنگ بھاؤ نرورت ہو جائے گا۔ آتما اور پرکرتی کہنے ماتر دو ہیں۔ پرنتو کچھ بھید نہیں ہے ایک ہی ہیں۔ چت کی کلپنا سے سنسار ہوتا ہے۔ آتم گیان سے چت کا بیج نسنٹ کرو۔ کوئی دُکھ نہ رہے گا۔ آتما پرم ارتھ سار ہے اسکی بھاونا کرو۔ سنسار بھرم سے مکت ہو گئے ؛

۸ واں سرگ

اندری جیو پرلیشٹکا کا روپ

رام جی بولے۔ میں نے سب کچھ جانا اور آپ کے بچنوں سے پورن آتما ہوا ہوں۔ بودھ کی بردھی کے سمنت کہ جب منش مر جاتا ہے اُس کے ناک جیسا اندری ہی رہتی ہیں۔ وہ وشئے کو گرہن کیوں نہیں کرتیں۔ لبشٹ جی بولے کہ اندری اور چت آدک نرمل چیتن روپ آتما سے بھن نہیں اور آتم تت اکاش سے بھی سوکشم ہے۔ جب چیتن تت سے چینا اور پرلیشٹکا کی بھاونا ہوئی تب اُس نے اندریوں کے گنوں کو دیکھا اور چت کے آگے اندری گن پرگھٹ ہا ہوئے۔ ان کی گنتا سے چیتن تت پرلیشٹکا بھاؤ کو پراپت ہوا۔ اور اس میں گھٹ آدک پدارتھ پرنیت ہوئے اور پرلیشٹکا میں آکر بھا سے رام چندر جی نے پوچھا کہ پرلیشٹکا کا روپ کیا ہے۔ اور وہ کیسے ہوئے ہے۔ لبشٹ جی بولے کہ آدانت کلپنا سے رہت ہا ہا حقیقت کا بیج انادی نرامی پرکاش روپ برہم ہے۔ جب وہ کلپنا کے سمکھ ہوا۔ تب اس کا نام جیو ہوا۔ اُس جیو نے دیہہ آدچینا اور اہم بھاؤ پھرنے سے اہنکار ہوا۔ اور جب منن کرنے لگا۔ تب من ہوا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

جیسے نشچے کرنے لگا۔ بدھی ہوئی۔ اسی پرکار جیسی جیسی بھاونا ہوتی گئی۔ ایسے ہی اندری آدک پدارتھ ہونے لگے۔ اسی کو پرتیشٹکا کہتے ہیں۔ اور جب سروپ سے بپرچی روپ درشٹی کی بھاونا ہوئی اور کرترت اور بھوگ ترت سکھ دکھ آدک کی بھاونا اور کلپنا اور ابھیمان چت کلا میں ہوا۔ اسی سے اس کو جیو کہتے ہیں جیسے جیسے بھاونا کا اکار ہوا۔ ویسی ویسی باسنا ہوتی گئیں۔ باسنا سے یہ جیو ہی مہا بھرم جال میں گر گیا اور جاننے لگا۔ کہ میں نش دیہہ کے ساتھ ہوں۔ الغرض دیوتا ہوں۔ اور یہ نہیں جانتا کہ میں چد آتما ہوں اور دیہہ سے ملا ہوا پرچھن اور تچھ روپ پھر آپ کو دیکھتا ہے۔ اور ڈوبتا ہے اور دیہہ میں ابھیمان کر کے باسنا کی۔ باسنا سے نیچے اونچے پھرتا ہے۔ جب آتم بودھ ہوتا ہے۔ تب سنسار بندھن سے مکت ہوتا ہے اور آتم پد کو پراپت ہوتا ہے۔ اب یہ سنو کہ اندریاں مرنے کے بعد کیوں کسی کو گرہن نہیں کرتیں۔ جب سدھ تنتا میں چیتا کلا پھرتی ہے۔ تب وہ جیو روپ ہوتی ہے۔ پھر من سہت کھٹ اندریوں کو لے کر دیہہ میں آسکت ہوتی ہے اور باہر کے وشے کو گرہن کرتی ہے۔ من سہت کھٹ اندریوں کے سمبندھ سے وشئے کا گرہن ہوتا ہے اس سے رہت کدا چت نہیں۔ اندریاں بھن بھن ہیں۔ تو بھی ان کو جیو کلا اکٹھا کر لیتی ہے اور اہنکار کے دھاگے سے اکٹھی ہوتی ہیں۔ ان کو اکٹھا کرکے ہی جیو کہلاتا ہے۔ اور جانتا ہے کہ میں دیکھتا ہوں۔ سونگھتا ہوں۔ دیہہ اندریاں من آدک جڑ ہیں۔ پرنتو آتما کی ستا مان کر اپنے اپنے وشئے کو گرہن کرتی ہیں۔ جب پرتیشٹکا دیہہ سے نکل جاتی ہے۔ اندریاں وشئے کو گرہن نہیں کرتیں یہ جو پرتیکش نیتر۔ ناسکا آدک بھاستے ہیں۔ یہ اندریاں نہیں۔ اندریاں تو سوکشم تنماترا ہیں یہ نو ان کے رہنے کے استھان ہیں۔ جیسے گھر میں چھروکے۔ اب جیو کا روپ سنو۔ کہ آتم تت سب ٹھور میں پورن ہے۔ پرنتو اس کا پرتبمب نرمل ٹھور میں بھاستا ہے۔ جہاں سانک نمس انتہ کرن ہوتا ہے۔ وہاں آتما کا پرتبمب جیو بھی ہوتا ہے۔ سو جب تک وہ شریر میں ہوتا ہے تب ہی تک شریر بھی چیتن دکھتا ہے۔ جب وہ جیو کلا شریر کو تیاگ جاتی ہے۔ تب جڑ شریر دکھتا جیسے گنڈلے سے نکل جاوے تو پرتبمب سورج کا بھی لے ہو جاتا ہے۔ جیسے چھروکے کے آگے کوئی پدارتھ رکھئے تو چھروکے کو پدارتھ کا گیان نہیں ہوتا۔ جب اس کا سوامی دیکھتا ہے تب پدارتھ کو گرہن کرتا ہے ایسے جب اندریوں کے استھان میں سوکشم تنماترا گرہن کرنے والی ہوتی ہیں۔ تب وشئے کو گرہن کرتی ہیں اور جب تنماترا نہیں ہوتیں۔ تب وشئے کو اندریاں گرہن نہیں کر سکتیں۔ ہے رام منیشچی اہم اور ممم آدے کر جو درشٹ ہے سو یہی سرشٹی کے آدہیں آتم روپی سمندر سے ترنگ وت پھرے ہے اور اس سے آگے درشٹی کلپنا ہوئی ہے۔ جو نہ دیس ہے اور نہ کال اور کریا سے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہی است روپ ہیں۔ واستو میں کچھ نہیں ؂

۹۹ واں سرگ

برہم ستا کا برتانت

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی واستو میں انّدی آدکچھ اُپجے نہیں۔ جیسے میں نے پہلے کہا ہے۔ شُدھ سمبوت ستا ماتر سے جو اہنگ کا پھرنا ہوتا ہے۔ اسی کو سمبیدن کہتے ہیں۔ یہ سمبیدن جیو روپ پرشٹیکا بھاؤ کو پراپت ہو کر بدھی اور من اور پنچ ماترا کو اُپجا کر اور جیو کلا روپ ہو کر آپ ہی اس میں پرولیش کر استھت ہوتی ہے۔ اسی کو پرلشٹیکا کہتے ہیں۔ پرنتو اُچی بھی سنیدیہں ہے آتما سے بھی نہیں۔ آتما نردوش ہے۔ جہاں جیو اُپجا ہے وہاں اُس کو اہم بھاؤ بیر جی ہوا ہے۔ اور یہی ابدیا ہے جو اُپدیش سے دُور ہو جاتی ہے۔ آتما میں جگت کچھ پایا نہیں جاتا۔ کیونکہ آتمیک گیان سے بھاسنی ہے اور سمیک گیان سے نہیں۔ سب جگت مایا ماتر ہے۔ جو وستو سمیک گیان سے پائی جائے وُہی ست جانو جب گورو شاستر کا بچار ہوتا ہے تب جگت بھرم مٹ جاتا ہے۔ اور سدھی ہوتی ہے۔ اور جیو پھر کر جیسا سنکلپ دھارتا ہے۔ ویسے ہی ہو کر بھاستا ہے یہ سمبیدن ہی آتما ابھن روپ ہے۔ اس سمبیدن نے اُبھکر نشچے دھارا کر یہ پدارتھ ایسے ہیں۔ اور ایسے ہوں ویسے ہی ہوئے۔ اسی نشچے کا نام نیتی ہے۔ سب آتم ستا ہی ہے دکھ آدک سب ہی چنمار ہے۔ آتما درشن روپ ہو کر بھاستا ہے۔ آتما تت اور شُدھ سب کا اپنا آپ ہے آتما کے گیان سے جگت بھرم نورت ہو جاتا ہے۔ پچھلے کو کرم اب کے سو کرم سے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور باسنا دُور ہو جاتی ہے۔ جو سنتوں کے ست سنگ اور شاستر کے بچار سے گیان ہوتا ہے۔ باسنا کے کلنک سے جیو گھرا ہوا ہے انیک بھرم دیہہ میں بیٹھ کر دیکھتا ہے۔ اور یہ دیہہ انت پاتک ہے۔ کبھی استھا ور میں جا کر برکش آدک جونی میں جاتی ہے کبھی سُپنے میں جنگم جونی پاتی ہے کرم باسنا کے انوسار اور بودھ سے جاگرت اوستھا پاتی ہیں۔ جاگرت دو پرکار کی ہے۔ جو پہلے سے رہت چیتن اوستھا ہے اور اس سے رہت سب سُوراج چیتن روپ ہیں۔ ایک جیون مکت روپی جاگرت ہے دوسری بدھ مکتی۔ اور جیون مکتی تریا روپ ہے اور بدیہہ مکتی تریاتیت ہے یہ اوستھا جیو کو بودھ سے ہوتی ہے جو کا مچھنا گیان رُوپ ہے۔ یہ چیت درشن کی اور لگتا ہے تب وہ ہی رُوپ ہو جاتا ہے جب تت کی اور لگتا ہے تب ست روپ ہو جاتا ہے۔ چیت درشن کی اور جاتا ہے تب دیرگھ بھرم کو دیکھتا ہے جب باسنا نشٹ ہو جاتا ہے تب مکتی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

رُوپ ہو جاتا ہے۔ جب سروپ کا ساکشاتکار ہوتا ہے تب سنسار باسنا ناش ہو جاتی ہے۔ کہیں باسنا سے سکھیتی جڑ اوستھا ہوتی ہے تب باسنا سے سُپن دیکھا جاتا ہے اور کہیں باسنا موہ سے جیو استھا کو پراپت ہوتا ہے۔ اور بندھ باسنا میں لپٹو پکشی سرپ آدک جونیوں میں پراپت ہوتا ہے اور سوکشم باسنا سے منش آدک اور نشٹ ہوئے باسنا سے موکش ہوتی ہے یہ جگت سب ہی سنکلپ سے رچا ہے جو باہر دکھتی اور گرہن کرتی ہو۔ وہی ہردے میں اسھت ہوتی ہیں۔ جب اُن کو گرہن کرتے ہوئے گراہک اور گرہن کرنے جوگ کا سمبندھ دیکھتے اور سمجھتے ہو کہ میں نے گرہن کیا ہے اور یہ میں نے تیاگ کیا ہے۔ گیانوان کو گرہن تیاگ کا ابھمان نہیں ہوتا۔ سب کچھ چدا کاش ہی بھاستا ہے ؁

۵۰واں سرگ

وشنو اور ارجن کا اوتار۔ اور گیتا کا سُنانا

ہے رام چندر جی جیسے جیو کو سپن ہی کلپنا مات سنسار اودے ہوتا ہے۔ ویسے جاگرت اوستھا بھی بھرم مات ہے۔ جیسی پُرش کو سروپ کی استھتی ہوئی ہے وہ سدا نرشنگھ ہو کر بچرتا ہے جیسے وشنو جی کے لیتن شنگفنا کے اپدیش سے ارجن مکت ہو کر بچرینگے ایسے ہی تم بھی نرشنگھ ہو کر بچرو۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ پانڈو کے پُتر ارجن کب ہونگے اور وشنو اس کو کیسے اُپدیش کرینگے۔ بششٹ جی بولے۔ ہے رام چندر جی آتما میں چودہ پرکار کی بھوشتا جاتی ہوتی ہیں۔ اور جیسے جال میں پکشی بھرمتے ہیں۔ اور چندرماں سورج گرہ پال ہو کر اسھت ہیں۔ جمراج چار چار جگوں میں کبھی آٹھ کبھی سات اور کبھی بارہ اور کبھی سولہ برسوں کا نیم دھار کے جیو کو جب نہیں مارتے۔ اور اداسین کی نیائیں اسھت رہتے ہیں۔ تب پرتھوی میں بہت بھتا ہو جاتے ہیں۔ اور چلنے پھرنے کو مارگ نہیں رہتا۔ دُشٹ جیوں کو بڑا دُکھ دیتے ہیں۔ اور پرتھوی پر بھار ہو جاتا ہے۔ جب پرتھوی کے بھار اُتارنے کو وشنو جی اوتار دھار کر دُشٹوں کا ناش کر کے دھرم مارگ کو اسھت کرتے ہیں۔ سو آگے کی اس سرشٹی کا جمراج دو اوش برس تک کا نیم کرے گا۔ جو کسی کو نہیں مارے گا۔ تب جیو کردر کرم کرنے لگینگے۔ پرتھوی بھوتوں سے بھر جائے گی۔ وشنو جی اوتار دھارینگے۔ کہ ایک دیہہ سے تو وسدیو کے گھر کرشن نام ہوں گے۔ دوسری دیہہ سے ارجن نام پانڈو کے گھر جنم لینگے۔ اور دریودھن ارجن کے چچا کے پُتر اور بھیم سین کا یُدھ ہوگا۔ جب ارجن بھائی بندھوؤں کے موہ سے یدھ نہ کرے گا۔ تب سری کرشن جی اُس کو گیتا شاستر کا اُپدیش کرینگے۔ یہاں سب گیتا درشن کی گئی ہے

جو بھوشت کال ہی ہوئی ہے ۔ اکیاون سرگ سے چھپن سرگ تک یہی ہے ۔ گیتا جی کو دیکھ لینا چاہئیے

۵۶ واں سرگ

سب پدارتھوں کا است ہونا اور آتما کا پرم شونیہ ہونا

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی اُسی ورشٹی کا آسرا تم بھی نرسنگ ہو کر اپنے اپنے سب کرم اور چیشٹا پریم ارپن کرو اُسی برہم ہی سب ہے جو سمبیدن پھرنے سے رہت چیتن پرکاشتا ہے اُسی کو تم پرم پد جانو وہ ہی آتما سب جگت کا پرکاش کرنے والا ہے ۔ یہ آتم سمبوت اسی بچار سے پائی جاتی ہے ۔ اور سب پدارتھ است ہیں جس کے ہردے میں یہ درڑھ ہو گیا وہ راگ ودیش سے رہت سدا شانت روپ رہتا ہے آتما پرم شونیہ ہے ۔ پرنتو اجڑ روپ پرم چیتن ہے ۔ گیان کو بھوگ کی اچھیا نہیں رہتی ۔ جگت بھرم نشٹ ہونے سے کوئی ترشنا نہیں رہتی ۔ سو گورو شاستر کی جگتی سے من لیں ہوتا ہے اور سمیک بودھ سے جگت نرورت ہو جاتا ہے ۔ چت کے پھُرنے سے ہی بندھن ہے ۔ نہ پھرنے سے موکش ہے پرنتو آتما سے کچھ بھن نہیں بودھ کے ہونے سے بندھ موکش دونو کا ابھاو ہو جاتا ہے ۔ سو تم چت ہی کو آتم پد میں لین کرو ۔ جس کے آسرے جگت اُتپن ہوتا ہے ۔ اور لین ہوتا ہے ﷺ

۵۷ واں سرگ

سب پدارتھ اور ادنار پرم پد سے ہیں

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی پرم آتم پد ہی وشنو روپ ہے جو ہم کو سدا ہی پرتیکش ہے ۔ جیسے بیج سے برکش کی ستا پرگٹ ہوتی ہے ۔ ایسے آتما سے جگت کی ستا پرگھٹ ہوتی ہے ۔ برہما وشنو رودر آدک سب پرم پد سے ہیں ۔ یہ جیو آتما کو پراپت ہو کر مرت نہیں ہوتا نہ سوگوان ہے جو کوئی جیون ماتر بھی آتما کو جیوں کا تیوں جانتا ہے ۔ مکت بھاگی ہے ۔ رام جی نے پوچھا کہ من اور بدھی اور چت اور اہنکار کے ابھاو ہونے سے ستا سامان ہی شیش رہتی ہے اس کا سبھاؤ کیسے ہوتا ہے ۔ لبشٹ جی بولے جو سب دیہوں میں اسنگت ہو کر بھوجن چلایا ہی کرتا ہے ۔ دیکھتا سُنتا کیا کرتا ہے ۔ سو وہ انت سے رہت سمبوت ستا اپنے آپ میں اسنگت ہے ۔ اور وہ ہی سب میں پرکاشتا ہے سو تم بھی اُسی ستا سامان میں اسنگت ہو ﷺ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۵۸ واں سرگ

جگت کا بھرم سے نانا پرکار ہو دکھنا

رام جی بولے ہے بھگون جیسے تمہارے سپنے میں پورا اور نگر اور منڈل دیکھتے ہیں ایسے ہی برہما آدک نے دیو کو گرہن کیا ہے۔ اس سے پایا جاتا ہے کہ اُن کو است میں ہی یہ پرتیت ہے اشچریہ ہے کہ تم کو درڑھ پرتیت کیسے ہوئی ہے۔ لسشٹ جی بولے کہ پہلے برہما جی کو ہی یہ جگت است بھاستا ہے۔ واستو نہیں بھاستا۔ جب سرب گت اور چیتن سمبوت کو سنسار کے درشن سے سمیک درشن کا ابھاؤ ہوا۔ اور سپن روپ میں اپنے آپ سے اہم پرتیت ہوئی۔ تب درڑھ ہو دکھنے لگا (جیسے اپنے سپنے کو سپنا نہیں جانا جاتا۔ درڑھ ہو کر بھاستا ہے) ایسا پدارتھ کوئی نہیں جو اس جگت میں سدھ نہیں ہوتا۔ اور نانا پرکار ہو کر نہیں بھاستا۔ اور اپنی مریادہ کو نہیں تیاگتا۔ کیونکہ یہ من کے سنکلپ سے اُپجے ہیں۔ یہ سب منوماتر ہیں۔ یہ جیو سروپ کو بھولا ہوا سب کو است دیکھتا ہے۔ بھرم سے ہی نانا پرکار کے سروپ بھاستے ہیں۔ ایسا پدارتھ کوئی نہیں۔ جو ست نہیں اور است بھی نہیں ؛

۵۹ واں سرگ

ایک سنیاسی اور سہسر باہو ارجن کی کتھا

لسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی یہ سنسار مستھیا ہے۔ ایک سنیاسی جوگ کے آٹھویں انگ کی سمادھی میں تھا۔ اُس کا ہردا سمادھی کرتے کرتے سدھ ہو چکا تھا۔ جب ایک سمادھی سے اُٹھتا دوسری سمادھی لگا دیتا تھا۔ جب بہت کال بیت گیا ایک سمے سمادھی سے اُٹھ کر بہت چنتا کرنے لگا کہ جیسے پراکرت پرش بچرتے ہیں اور چیشٹا کرتے ہیں۔ ایسے میں بھی چیشٹا کروں۔ سو اُس نے من کے سنکلپ سے وگھو کلپے اور اس میں ایک آپ بھی بنا اور نام بھی اُس کا جیوت ہو گیا۔ اور مدھیان کرتا تھا۔ یہ بہی چیشٹا کرتا ہوا سو گیا۔ سپنے میں اُس نے برہمن سماشر یردیکھا اور وید پڑھنے لگا۔ پھر اُس نے سپنے میں اپنے آپ کو راجہ ہو اجانا پھر دیو انگنا کے شریر میں دیکھا پھر دیکھا کہ میں ہرنی ہوں پھر دیکھا کہ بھونسری ہوں۔ اسی پرکار نانا پرکار کے سپن بھرم دیکھتا رہا۔ ایک بار سمے پا کر اُس کے برہما کے اُپدیش سے آتم گیان ہو گیا اور جتنے بھرم ہوئے تھے سب شانت ہو گئے۔ اور بدھ مکت کو بدھ کو

پہنچ گیا۔ پھر چرکال تک سمیر پربت پر اُڑتا رہا۔ پھر سنکلپ سے رُدّر ہو گیا۔ پھر بچارا کہ میں نے
اگیان سے اتنے بھرم دیکھے۔ مایا شکتی پرپل ہے کہ میں ہی شدھ چیتن ہوں۔ اور وشو میرا ہی سروپ
ہے۔ اور پھر چاہا کہ اس وشو میں میرے ہی شریر ہیں۔ اُن کو جا کر جگاؤں اور اپنے سنکلپ سے اُٹھا
کر اپنے استھانوں کو چلا۔ پہلے اُس نے سنیاسی کے شریر کو آ کر دیکھا اور چت شکتی سے اُس کو جگایا
اور سنیاسی نے جانا کہ مجھ کو رودر نے جگایا ہے اور پھر وہ اور سنیاسی دونوں چلے اور جھیوٹ
کے استھان میں آئے اور جھیوٹ کو چت شکتی سے جگایا۔ تب وہ اور سنیاسی اور جھیوٹ تینوں
چلے پھر بچار کیا کہ ہم نے اتنے شریر کیونکر پائے کہ آدمیں ایک پرماتما سے میں سنیاسی ہوا ہوں
اور پھر اسی پرکار جتنے شریر دھارے مشتبہ تھے۔ باسنا پا کر اتنے جنم پا کر جب برہما کا ہنس ہوا۔
جب گیان کی پراپتی ہوئی۔ ایسے بچار کرتے ہوئے وہاں سے چلے اور چیتن اکاش میں آئے پھر برہمن
پھر راجہ کی سرشٹی میں گئے۔ راجہ کو جگایا۔ ایسے ہی جتنے شریر دھارے تھے سب کو جگایا اور
اُن سے ہی نشچے ہوا کہ ہم سارے ہی چیتنا تم روپ ہیں۔ اور اگیان کے پھرنے سے رہت ہیں پھر اُن
کو سارے شریر الگ الگ دکھلائی دیئے۔ پر چیشٹا سب کی ایک ہی دیکھی اور اُن کا نام بھی سب
رودر ہی بھاسنے میں آیا ہے رام جی یہ سمپورن وشو اگیان کے پھرنے سے دکھلائی دیتے ہیں گیان
سے دیکھیئے تو کچھ بھی نہیں ہے سب کا سمبیدن اور نشچے ایک ہی سا ہے اور ایک ہی شانتی روپ
ہے۔ سو گیانوان سب وشو کو اپنا ہی سروپ دیکھتے ہیں۔ اگیانی بھن بھن جانتے ہیں۔ پھرنے کا
نام سنسار ہے نہ پھرنے میں کیول آتما سروپ ہے سو پھرنا چھوڑو اور چت کو مارو پھر وشو بھی
اپنا سروپ ہے اور کچھ نہیں بنا آتما کے کوئی پدارتھ سدھ نہیں ہوتا۔ رام چندر جی نے پوچھا
کہ جھیوٹ برہمن سے لے کر جو شریر پیچھے میں ہوئے۔ اُن کے اوپرانت کیا ہوا۔ وسشٹ جی بولے
کہ جب وہ شریر سب کے اکٹھے ہوئے۔ رودر نے اُن سے کہا کہ تم اپنے اپنے استھانوں کو جاؤ
اور کچھ کال تک بھوگ بھوگو۔ پھر تم میرے گن ہو کر مجھ کو پراپت ہو گے۔ اور مہا کلپ میں تم سب
ہی بدیہہ مکت ہو گے۔ سو وہ سب اپنے استھانوں کو گئے اور انتر دھیان ہوئے اب بھی تارول
کا اکار دھارے ہوئے کبھی کبھی مجھ کو اکاش میں دکھلائی دیتے ہیں۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ بھگون
سنیاسی سے آدے کر وہ سب شریر ستیہ کیسے ہوئے اور اُن کی سرشٹی کیسے ستیہ ہوئی۔ وسشٹ
جی بولے آتما سب کا اپنا آپ شدھ چیتن اور اکاش اور انبھو روپ ہے اس میں جیسے دیس کال وستو کا نشچے
ہوتا ہے۔ ویسے ہی بن جاتا ہے جیسی جیسی پھرنا ہے ویسے ہی آگے ہو جاتا ہے اور جو تم کہو کہ سنیاسی کی دل شدھ تھا۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اُس نے نیچ اُونچ جنم کیسے پائے۔ شدھ انتہ کرن میں ایسے جنم نہیں چاہئیں۔ سو اس کا اُتر یہ ہے کہ بھید
ہیں جیسا پھُرنا ہوتا ہے ویسا ہی ہو جاتا ہے جیسے ایک پُرش کا انتہکرن شدھ ہؤا اور اُس کو من میں
پھُرے کہ ایک شریر میرا ودیا دھر ہووے۔ اور ایک شریر میرا بھیڑیا ہووے اُس کو دونوں بھلے بُرے
شریر بھاستے ہیں۔ اور جو یہ کہو کہ بُرا کیوں بنا بھلا ہی بنتا اس کا اُتر یہ ہے کہ جیسے پہلے بند تُلک کے گرہتر
ہووے اور وہ باسنا کے چور ہو جائے تو اُس کو دکھ ہوتا ہے۔ ایسے ہی پھُرنے سے اُونچ نیچ ہوتے
ہیں۔ جب ابھیاس اور کرم جوگ ہوتا ہے تب پُرش شدھ ہوتا ہے۔ ابھیاس اور نشچے جاپ
اور چت کے استھت کرنے کو یوگ کہتے ہیں۔ اس کارن جیسی جیسی چنتنا ہوتی ہے ویسی ہی
سدھ ہوتی ہے پرنتو اگیانی کو نہیں ہوتی جیسے کوئی وستو نکٹ پڑی ہے جو اُسکی بھاونا نہیں
تو وہ ہی دُور ہے۔ سنکلپ بھی شدھ چت ہی ہوتا ہے۔ ایک سہنسر ہوا جین راجہ تھا ایک دن
اُس کے من میں سنکلپ ہؤا کہ میں سکھ ہو کر برسوں اس سنکلپ کی درڑھتا سے نشچے ہو گیا کہ
میں سکھ ہو کر بس رہا ہوں۔ سو جو جوگیشر ہیں اُن کا جیسا سنکلپ ہوتا ہے ویسا ہی سدھ ہوتا ہے
جو لوک اب تک بھرمے ہوئے ہیں وہ سے جیسا نیچ گتی پاتے ہیں۔ رام چندر جی نے کہا کہ آپنے اُس
سنیاسی کے سوائے اور بھی کوئی ویسا ہی دیکھا ہے۔ بششٹ جی بولے کہ میں نے اُتر دشا کے چین
ماچین نگر میں ایک بڑھی دیکھی تھی جس کا دوار بند تھا ایک سنیاسی اُس میں سہنسر برس کی سمادھی
کا ابھیاس کر کے اکیس دن سے بیٹھا ہؤا تھا۔ اور دوارے پر اُس کے چیلے باہر بیٹھے ہوئے تھے
اور اُس نے انیک جنم بھی پائے تھے۔ اور اُس نے پرتکیش اپنے سرشٹی دیکھی تھی۔ ایسا ہی ایک اور
سنیاسی پورب کلپ میں دیکھا تھا۔ اتنا سُن کر راجہ دسرتھ نے کہا کہ ہے مہاراج جو تم کہو تو میں
اپنے نوکر کو چین ماچین میں بھیج کر اُس سنیاسی کو جگوا دوں۔ بششٹ جی نے کہا کہ وہ سنیاسی اب برہما کا
ہنس ہو کر برہما کے اُپدیش سے جیون مکت ہو چکا ہے اور وہ شریر اُس کا مرتک ہو گیا ہے۔ اُس
میں اب جیو نہیں رہا۔ اُس کو کیا جگانا ہے۔ ایک مہینے پیچھے اُس کے چیلے دوارے کو کھولیں گے
اور نگر کے لوگ اُس کو دیکھیں گے۔ تم بھرم کیوں کرتے ہو یہ وشو سنکلپ ماتر ہے اور جو تم کہو کہ ایک
ہی سے کیونکر ہوئے سو سُنو کہ جیسے یہ منتری اور رکھی اور راجہ جو سنساری ہیں۔ سو کئی بار ایک سا شریر دھارتے
ہیں۔ کئی بار بلکش ایسے ہی نارد اور بھرگو آدک رکھی ایسے ہوں گے۔ یہ سنسار برہما سے لیکر پاتال
تک من کا ہی رچا ہؤا ہے۔ اور سب سُپنا ہے جب یہ چت کلا باہر دھارتی ہے تب سنسار اور دیش
کال ہو جاتا ہے اور جب انترمکھ ہوتی ہے تب آتم پد پراپت ہوتا ہے جاننا چاہیے کہ دیہہ اور اندریوں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سے مل کر ہی دکھ ہوتا ہے تم اس اگیان روپ کھپر نے سے رہت ہو جاؤ - اور جھونے سے ہی یہ
دیہ اوستھا پراپت ہوتی ہے ایک ادویت آتما میں نانا وشو کا اگیان سے بھاس ہوتا ہے جیسے چندرماں
ایک ہے اور نیتروں کے دوش سے بہت بھاستے ہیں - رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون میں تین مون
کو جانتا ہوں (ایک بانی مون دوسرا اندریوں کا مون تیسرا کشٹ مون ڈنڈ کر کے من اور اندریوں کو
بس کرنا) چوتھے سکھوپت مون کو نہیں جانتا وہ وستار سے کہو - بسشٹ جی بولے کہ وہ پہلے تین مون
تپسیوں کے ہیں اور چوتھا سکھوپت مون گیانیوں اور جیون مکتوں کا ہے اُن کے بھید سنو - بانی مون
کچھ بولنا نہیں دوسرا مون سمادھی کا کہ نیتروں کو موند لیں کچھ دیکھیں نہیں تیسرا ہٹھ کر کے سمادھی
میں من اور اندریوں کو ٹھہرانا - ایک اور مون بھی ہے کہ جس سے اندریوں کی چیشٹا سے رہت
کیا جاتا ہے - چوتھا سکھوپت مون وہ ہے - کہ بانی اور اندریوں سے چیشٹا کرنا اور آتما سے بھی کچھ
اور نہ دیکھنا اتھوا ایسے جاننا کہ نہ میں ہوں نہ جگت ہے یا یہ نشچے کرنا کہ سب میں ہی ہوں سو یہ مون
سب سے اُتم ہے - ہے رام چندر جی شاستر کی بدھی سے ہی آتما کی سدھی ہوتی ہے اور نشیدھ
سے رہت رہنے سے بھی آتما کی سدھی ہوتی ہے سو اُتم پد میں جاگتے رہنا اور ایسے نشچے کرنا کہ نہ مجھے
جاگرت ہے اور نہ سپن اس مون کو تریاتیت کہتے ہیں - یہ پد انادی اور اننت جرا سے رہت اور
شُدھ اور نردوش ہے اور گیانی اندریوں کے روکنے کی بھی اچھا نہیں کرتا - اور اندریوں میں پھنسنے
کی بھی اچھا نہیں رکھتا - ہے رام جی تمہارا سروپ اوم ہے تم اوم کو انگیکار کر کے اوم میں استھت
ہو جاؤ - رام چندر جی بولے کہ یہ جو کہا کہ سب رودر تھے یہ کیونکر مانوں - کیونکہ وہ تو ایک ہی چیت تھے
وہ سب رودر کیونکر ہوئے جیسے دیپک سے دیپک ہوتا ہے بسشٹ جی بولے ایک ساورن ہے
دوسرا انراورن جس کا انتش کرن شُدھ ہے نراورن ہے جس کا ملین انتش کرن ہے وہ ساورن
ہے - شُدھ انتش کرن میں جیسا نشچے ہوتا ہے ویسا ہی تات کال شُدھ ہو جاتا ہے اور ملین
انتش کرن کا پھُرنا شُدھ نہیں ہوتا شُدھ نراورن تو آتما سرب ویاپی ہے اور جہاں نشچے ہوتا ہے
سو ست ہے - رام چندر جی بولے ہے بھگون سدا شیو کی چیشٹا تو ملین ہے کہ رُنڈوں کی مالا گلے میں
دھارتے ہیں - اور بھبھوتی لگا کر شمشان میں بیوہار کرتے ہیں - اور استری اُن کے بائیں انگ میں رہتی
ہے - آپ کیونکر کہتے ہو - کہ اُس کا شُدھ انتش کرن ہے - بسشٹ جی بولے کہ شُدھ اور اشُدھ تو
اگیانی کو ہیں شُدھ میں برتی اور اشُدھ میں نہ برتی گیانی اپنے آپ میں کریا کو نہیں دیکھتے ان کو شُدھ اور
اشُدھ سے راگ دویش نہیں ہوتا ایسا ہی سدا شیو جی کو بھی گرہن تیاگ نہیں ہے جو سوبھاوک چیشٹا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہوتی ہے سو ہووے وہ کیسے ہوتی ہے کہ آدپرم آتما بیں بشنو بھگوان چار بھجا دھاری سنسار کی رکھشا کے لئے شدھ چیشٹا سے اوتار دھار کر دھرم کی رکھشا کرتے اور پاپیوں کو مارتے ہیں۔ یہ آدھیر نا ہوا ہے جو کریا سو بھاوک ہو اُس کریا مان کو راگ دویش سے گرہن تیاگ نہیں اور اُس کا ابھمان بھی نہیں اسی سے یہ کریا ان کو بندھن میں نہیں ڈالتی یہ سنسار پھرنے ہی ماتر ہے جب پھرنے سے رہت ہو گے سنسار بھی نہ بھاسے گا۔ اور آتما سے بھن کچھ نہ دیکھے گا۔ درشن آدرش پھرنا نہ پھرنا دویا اودیا یہ سب اُپدیش ہی کے نمت کہے گئے ہیں۔ آتما میں کچھ کہا نہیں جاتا ایک ہی اُس میں دویت ابھاؤ ہے رام جی جب یہ جیو اُپشم انترمکھ پنام پاتا ہے تب چیتن بھی نہیں کہا جاتا اور تب اس سے بھی ادھک پرنام پاتا ہے اور نہیں بھی کہا نہیں جاتا ایسا آتما تمہارا آپ سروپ ہے اور ایسا شانت پد ہے جس میں بانی کو گم نہیں۔ آتم روپی سورج کے ساکشات کار ہونے سے درشیہ روپی اندھکار کا ابھاؤ ہو جائے گا۔

۶۰ واں سرگ

شیو برہما وشنو کا ایک روپ ہونا

بسشٹ جی بولے ہے رام جی سدا شیو سنگھتا اور برہما سنسار کی اُتپتی وشنو پالنا کرتے ہیں۔ یہ تینوں ایکا روپ ہیں اُن کی چیشٹا سوبھاوک ہے نہ دے۔ دویش کرکے تیاگ نہ راگ کرکے انگیکار کرتے ہیں ہے رام جی بودھ میں ہی جاگرت ہے ایک جاگرت تو سانکھ مارگ سے ہوتی ہے دوسری جوگ مارگ سے سانکھ سے ست است کا بچار ہوتا ہے۔ کہ میں آتما چیتن ہوں اور سب مستھیا ہے اور جوگ پرانوں کے استھت کرنے کو کہتے ہیں۔ جب پران ٹھہر جاتے ہیں۔ من بھی ٹھہر جاتا ہے۔ جب پران استھت ہو جاتے ہیں۔ دونوں کا آپس میں سمبندھ ہے۔ رام چندر جی دیکھے ہے بھگون جو پران کے ٹھہرنے سے مکت ہو سکتی ہے تو مرتک پُرش کے پران ٹھہر جاتے ہیں وہ سب کے سب مکت ہونے چاہئیں۔ بسشٹ جی بولے یہ جیو جیسی باسنا کرتا ہے اُس کے انوسار شریر کو تیاگ کر آکاش میں استھت ہوتا ہے اُسی کا نام مرنا ہے سو باسنا سے پھر اُس کو سنسار بھاس آتا ہے۔ جب پران کی باسنا نشٹ ہو جائے تب جیون مکت ہوتا ہے گیانی کی باسنا نشٹ ہو جاتی ہے اس لئے وہ جنم مرن سے رہت ہو جاتا ہے اور جوگ سے چت پران با گو استھت ہو جاتی ہے۔ باسنا کا ناش ہو جاتا ہے۔ اور سنساری پدارتھو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سکا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ اور شانت آتما میں نہ بندھ ہے نہ موکش بندھ موکش بھی چت کی جگتی سے
ہوئی ہے۔ چت کے اودے ہونے کا نام بندھ ہے۔ اور شانت ہونے کا نام موکش ہے۔ جو تم ایک
چھون ہی چت کی شانتی کرو۔ تو تم کو آتم پد کی پراپتی ہو جائے چت کی باسنا سے بڑے بڑے بھرم
دکھلائی دیتے ہیں۔ ہے رام جی مندراچل پربت میں ایک بیتال اتنا بھیانک اور منشوں کا کھانے
والا۔ ایک دن اُس کے من میں آیا کہ کسی کو بھوجن کروں۔ پرنتو وہ کسی سمے سادھو کا سنگ بھی
کیا کرتا تھا۔ اُس کے پربھاؤ سے اُس نے بچار اکہ میرا آہار تو منش ہے پرنتو منش کا اگیانا پرم
ہیتا ہے اس کارن جو منش اگیانی ہوا کریں اُن کو کھایا کروں۔ اُتم پرشنوں کو نہ کھایا کروں۔
ایک دن رات کو بھوکا باہر سے نکلا۔ سنجوگ سے نگری کا راجہ مل گیا۔ اُس سے کہا کہ میں تجھ کو
کھا جاؤں گا۔ راجہ نے کہا جو تو انیائے سے میرے نکٹ آوے گا۔ تیرے سر کے ٹکڑے ہو
جائیں گے۔ بیتال نے کہا کہ میں نے پرتگیا کی ہوئی ہے۔ اگیانی کو کھاتا ہوں۔ گیانی کو نہیں مارتا
جو تو گیانی ہے میرے پرشنوں کا اُتر دے ایک یہ کہ جس میں برہمانڈ روپ انو ہے وہ سورج
کون ہے۔ دوسرا جس میں اکاش روپی انو اُڑتے ہیں۔ وہ پون کون سی ہے۔ تیرے جس
میں سے کیلے کے برکش کے سمان اور کچھ نہیں نکلتا۔ وہ کون برکش ہے چوتھے وہ پرش کون
ہے جو سپنے میں سپنا دیکھتا ہے اور پھر بھی ایک ہی رہتا ہے پر نام کو پراپت نہیں ہوتا ؛

۱۶۱ واں سرگ

بیتال کے پرشنوں کا اُتر

راجہ بولا کہ برہمانڈ روپ انو کا سورج وہ ہے جس سے سب پرکاشوان ہیں تات پریج
یہ کہ آتما ہے جس میں انت سرشٹی اسفُرت ہے اور جیسی یہ سرشٹی ہے ایسی ہی سب سرشٹیوں
کو جانو یہ سرشٹی ست ہے تو سب سرشٹیاں ستا ہیں۔ جو یہ سپن ماتر اَست ہے تو سب اَست
ہیں۔ سو ہے بیتال تو کس آتما کو ڈھونڈتا ہے اور پوچھتا ہے آتم ستا سے کال ستا اور
اکاش ستا سب سنکلپ سے اودے ہوئے ہیں۔ سنکلپ لے ہونے پر سب لے ہو جاتے
ہیں۔ سو وہ سورج برہم کا سورج ہے اُس سے کچھ بھن نہیں اور اسی میں کیلے کے برکش
کی نیائیں باہر اور اندر وشو کے آتما اسفُرت ہے۔ اور آتما سے بھن کچھ سار نہیں نکلتا اور
وہ پون برہم ہے جس میں برہمانڈ کے انو اُڑتے ہیں۔ اور چت کلا پھرنے سے انت برہمانڈ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کا جاش ہوتا ہے اس کو سُپنا کہتے ہیں۔ سو یہ بھی اس سے کچھ بھن نہیں ایک ہی رُوپ رہتا ہے اور وہ ایسا سوکشم سے سوکشم ہے اور استھول سے استھول ہے کہ جس میں مندراچل پربت بھی انو کے تل بھاسنا ہے اور جس میں باقی کو گم نہیں وہ اپنے آپ میں استھت ہے۔ وہ اندریوں سے پایا نہیں جاتا ہے مورکھ بیتال تو کس کو کھاتا ہے تو تو آتما ادویت انند روپ ہے جب راجہ نے پورا پورا اُتر اُس کے پرشنوں کا دیا تب وہ بیتال وہاں سے چل کر ایک ایکانت استھان میں بیٹھ کر بچار کر ایسے جھوٹے سنسار سے کیا پریوجن ہے اور ایک رس دھیان لگا کر آنند پد میں پھیر گیا ہے رام جی تُم سمجھے کرو کہ اس آتما میں برہمانڈ ایک انو کے تل استھت ہے تم اُسی نربکلپ آتما میں استھت ہو جاؤ۔

۶۲ واں سرگ

بھاگیرتھ کو ترتل رکھشیر کا اُپدیش

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی جیسے راجہ بھاگیرتھ اپنے پرشارتھ سے گنگا جی کو مدھ لوک میں لے آیا ایسے تم بھی شبھ کارج کرتے ہوئے سنسار میں وچرو۔ راجہ بھاگیرتھ بڑا اودار چیت جاچک کی کامنا پورا کرنے والا سب سے متر بھاؤ رکھنے والا سدا برے بھلے میں ایک سا رہنے والا تھا۔ رام چندر نے پوچھا بھاگیرتھ گنگا جی کو سُرگ سے مرت لوک میں کیوں لایا۔ بشسٹ جی بولے اُس نے ایک سمے اپنی پرجا کو دیکھا کہ بھلے مارگ کو چھوڑ کر برے مارگ میں لگی ہے تب وہ دیوتاؤں کا ارادھن گنگا جی کو لانے کے لئے منتر جپنے لگا۔ اور ایک دھارا گنگا جی کی سرگ سے مرت لوک میں آئی ایک دن راجہ نے سنسار کو مٹیا بچار گھر سے نکل ترتل رکھشیر کے پاس جا یہ پرشن کیا کہ ہے منیشر وہ کون سا سکھ ہے جس کے پانے سے جرا اور مرن کے دُکھ نورت ہوتے ہیں۔ اور یہ سنسار کے سُکھ بھنیر سے شوبھیہ کیوں ہیں۔ اور اُن کے نام پر نام میں دکھ کیوں ہے۔ رکھیشر بولے کہ ایک دگے) ہی جانتے ہو گے ہے جس کے جاننے میں شانت پد پراپت ہوتا ہے ہے راجہ وہ (دگے) تم اگیان ہی ہے۔ اگیان ہی سے جرا مرن دکھتا ہے گیان ہونے پر اندھکار دُور ہو جاتا ہے (آتم آنند کے بھلنے سے انا تم دیہہ اندری آدک میں ابھمان نہیں رہتا سب سنشے دُور ہو جاتے ہیں) ہے راجہ ابھمان مت کرو۔ اگیانی کا سنگ چھوڑ کر برہم پد پایا کا بچار کرتے رہو تو ادشیہ آتم پد پاؤ گے (آتما سروگیہ ہے) راجہ بولا یہ اہنکار تو ہر کال

سے دیہہ میں رہتا ہے اُس کو کیسے تیاگ کیا جائے۔ رکھی بولے اہنکار پرتیتی سے نورت ہوتا ہے۔ پہلے بھوگ اور بھوگوں کی واسنا سے رہت ہو جاؤ اور بار بار اپنے سروپ کی بھاونا کرو اس جتن سے اہنکار جاتا رہے گا۔ تب تم کو سرب آتما ہی بھاسیگا اور شانت ہو جاؤ گے

۶۳واں سرگ

راجہ بھاگیرتھ کا پرم پد میں استھت ہونا

بسشٹ جی بولے اس اُپدیش رکھیشر سے راجہ اُٹھ کر اپنے گھر کو گیا اور گورو کے اُپدیش کو ہردے میں دھارن کر راج کاج کرنے لگا۔ اور من سے آتم بچار میں لگا رہا تھوڑے کال پشچات راجہ نے اگنی استوم جگ کا آرمبھ کیا (دھن کے تیاگ کرنے کو اگنی استوم جگ کہتے ہیں) تات پرج یہ ہے کہ راجہ نے تین دن میں سارے دھن کا تیاگ کر دیا۔ اور سب ایشرج ہاتھی گھوڑا آدک بانٹ دیئے۔ جب شترو چڑھ آئے اور سب دیس لے لیا اور راجہ کے محل میں گھس آئے اس وقت راجہ کے پاس صرف ایک دھوتی اور انگوچھا رہ گیا تھا۔ راجہ بن میں وچرنے لگا۔ اور شانت آتما میں استھت ہو گیا۔ تھوڑے عرصہ بعد پھر اپنے دیس میں آیا اور اپنے شترؤں سے بھیک مانگنے لگا۔ تب شترؤں اور لوگوں نے راجہ کی پوجا کر کے کہا کہ ہے بھگون تم اپنا راج لے لو راجہ نے راج کی اچھیا نہ کی اور پھر ترتل رکھیشر کے پاس گیا۔ رکھیشر نے اسے آتما جان کر پوجا کی راجہ نے گورو کو آتما جان کر پوجا۔ دونوں بھاونا سے رہت شانت آتم پد میں استھت ہوئے سرگ لوک سے سدھیوں اور اپسراؤں نے بھوگوں کے لوبھ دکھلائے اُنھوں نے درشٹی بھی نہیں کی۔ ہے رام چندر جی تم بھی پرم پد میں استھت ہو۔

۶۴واں سرگ

راجہ بھاگیرتھ کا گنگا جی کو بھومنڈل میں لانا

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی ایک دیس کا راجہ مر گیا تھا اُس کے منتری ایک بدھیما راجہ کو ڈھونڈ رہے تھے۔ بھاگیرتھ بھکشا مانگتا اُس دیس جا نکلا۔ منتری نے راج چنھ اُس میں دیکھ کر اُسے راج انگیکار کرنے کو کہا۔ راجہ نے مان لیا۔ سب دیسوں کے منتری آئے راجہ کے پہلے دیس کا منتری بھی آیا اور کہا کہ ہے راجہ تمہارے شترو مارے گئے اُس دیس کا بھی تم اکھنڈت راج کرو کہ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اچیت وستو کا تیاگنا ٹھیک نہیں ہے۔ راجہ نے اُس دیس کے راج کو بھی انگیکار کر لیا پھر راجہ
نے پھلا بڑا نانت اپنے پتروں کے بھسم ہونے کا کپل منی کے شراپ سے کہا۔ راج اپنے منتری کو
سونپ کر کیلاش پربت پر جاکر ستر برس تک تپ کیا جس کے پھل سے گنگا جی مدھ منڈل
میں آئی ہیں۔ پھر راجہ بھاگیرتھ سم چت اور شانت پد میں راگ دویش سے رہت اچل پد کو
پراپت ہوا ٭

۶۵ واں سرگ

راجہ سکر دھونج کی کتھا

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی بھاگیرتھ والی درشٹی سب دُکھوں کا ناش کرتی ہے
ایسی ہی درشٹی سے وچرو۔ ہے رام جی ایک راجہ سکر دھونج نامی سات منونتر کے وتیت
ہونے پر دواپر کی چوتھی چوکڑی میں ہوا ہے اور پھر بھی وہ سنسار میں جنم پاوے گا۔ رام جی
نے پوچھا۔ ایسا بدھیہ مکت راجہ پھر کیونکر جنم پاوے گا۔ بششٹ جی بولے کہ جیسے ساگر میں
کئی لہریں اُٹھتی ہیں ایسے ہی آتم سمندر میں پھرتی ہیں۔ اُن کی چیشٹا آدمی کی اور ہوتی
ہے۔ پرنتو آکار سب سے ایک ہی سے دکھلائی دیتے ہیں۔ اسی پرکار راجہ سکر دھونج کا بھی آکار
ہوا۔ وہ جمبو دیپ کے مالو دیس میں راجہ ہوگا۔ جب وہ راجہ سولہ برس کا تھا تب ایک سمے اکھیٹ
کو نکلا۔ ایک باغ میں آیا تو وہاں سندر پھول اور استری دیکھ کر بواہ کی اِچھا کی۔ منتری نے
اس کا بواہ چوڑالا نام کی ایک راجہ کی لڑکی سے بواہ کیا۔ ایک سمے راجہ منتریوں کو راج سونپ
رانی سمیت بن میں وچرنے لگا۔ اور یوگ کرنے لگے اور دونوں پورن کلاؤں میں پورن ہو گئے

۶۶ واں سرگ

رانی چوڑالا کا گیان کو پراپت ہونا

بششٹ جی بولے ہے رام جی جب راجہ اور رانی بوڑھے ہو گئے ان کو بیراگ پیدا
ہو گیا۔ اور بچار کیا کہ یہ سنسار مِتھیا ہے اب ہم کو وہ جتن کرنا چاہیئے جس سے سنسار بھرم
نرورت ہو کر آتم گیان ملے۔ سنتوں کے پاس گئے اور آتم گیان کی چرچا کرنے لگے۔ سنتوں کے
آتم شدھ آنند روپ کے اُپدیش سے رانی آتم پد میں ایسی استھت ہوئی کہ اس کو اپنے شریر

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کی سُدھ نہ رہی ۔ اور سب سنسار اور اندریوں دیہہ آدک اور سنکلپ بکلپ سے رہت ہوگئی

۶۷ واں سرگ

رانی چوڑالا کا یوگ میں مگن ہونا

بسشٹ جی بولے ہے رام جی چوڑالا جاننے لگی کہ میں شانتی روپ اپنے آتم سوبھاؤ میں ٹھہر گئی ہوں ۔ میرے سارے دُکھ مٹ گئے ہیں ۔ راجہ سکر دھوج چوڑالا کی یہ دشا دیکھ کر رانی سے کہنے لگا ۔ کہ ہے رانی اب تو پھر جوبن اوستھا کو پراپت ہوئی ہے تم نے امرت پان کیا ہے ۔ رانی بولی ہے راجن جو کچھ دیکھتا ہے سو کنچت ہے ۔ اس سے رہت ریش کنچن بُدھی کو پاکر میں نے آتما میں بسرام کیا ہے ۔ راگ دویش سے رہت ہو گئی ہوں ۔ جو کچھ دیکھتا ہے اور جاننا جاتا ہے سب سمجھیا ہے ۔ جہاں من اور اندریاں نہیں پہنچ سکتیں اور اہنکار بھی وہاں نہیں اور جو سب آدھار سب کا آتما ہے میں نے اُس کے امرت کو پان کر لیا ہے اس لئے میرا کلا چینت ناش نہ ہوگا نہ کچھ بھے ہوگا ۔ راجہ بولا کہ تو پرتیکش وستو کو مسمجھیا اور ادرشٹ کو ست کہتی ہے اور کہتی ہے کہ میں دیکھتی ہوں یہ بچن تیرے بر تھا ہیں ۔ جو تیرا چت اپنے میں پر من ہے تو ایسے ہی وچر ۔ یہ کہہ کر راجہ اُٹھ کھڑا ہوا ۔ رانی سوگوان ہو سوچ کرنے لگی کہ راجہ نے میری استھتی آتم پد میں نہیں پائی اور میرے بچنوں کی سار نہ جانی ۔ رانی نے پھر اپنے نشچے کو راجہ پر ظاہر نہ کیا ۔ ایک سمے رانی یوگ میں استھت ہو اکاش اور پاتال کو جانے کی منسا کرکے پرانایام کرنے لگی ۔ یہ سُنکر رامجی نے پوچھا کہ ہے بھگوان یہ سنسار رسنکلپ سے اُتپن ہوا ہے ۔ وہ کون سا پرانایام ہے کہ جس سے اکاش کو اُڑتی اور نیچے کو آتی ہیں ۔ اور گیانی اس کو سدھ کرکے اس میں کیسے لیلا کرتے ہیں ۔ بسشٹ جی بولے تین پرکار کی سدھی ہوتی ہیں ایک تو یہ کہ وہ بستو مجھ کو ملے اُس کے نمت تو اگیانی جتن کرتے ہیں ۔ دوسرے دُکھ دور ہونے کو یہ چنتا جو اگیانی کو رہتی ہے تیسری یہ کہ جو کرم میں کرتا ہوں اُس کا مجھ کو پھل ملے ۔ یہ بچار کرنے والا اگیانی ہے ۔ ہے رام جی جوگ کر کے اسی پرکار سدھ ہوتی ہیں ۔ کہ دیس کال بستو کریا اُن کے آدھین ہو جاتی ہیں (کریا کمہ ہیں کرتکار تھنے کو کہتے ہیں) اس سے جہاں جہاں چاہے وہاں چلا جائے اور آنکھوں میں انجن ڈالنے سے جس کو چاہے دیکھ لے اور کھڑگ ہاتھ میں لے کر تمام پرتھوی کو بس کرے یہ کریا پدارتھ ہے اب جس پرکار سدھ ہوتی ہے وہ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

وستار سے سُنو کہ ایک کنڈلنی شکتی ادھار چکر میں نابھی کے تلے اُس میں سرپنی کا سا کنڈال ہے
اور باسنا ہی اُس میں مکھ ہے اور جتنی اس کی ناڑیاں ہیں وہ سمٹی نہیں ہیں۔ جب اُس کنڈلی
میں مثن ہوتا ہے تب من ہوکر پرگٹ ہوتا ہے اور جب نشچے ہوتا ہے تب بُدھی پرگٹ ہوتی ہے
اور جب اہم بھاؤ ہوتا ہے اہنکار پرگٹ ہوتا ہے جب سمرن ہوتا ہے چت پرگٹ ہوتا ہے جب
اُس میں سپرش کی اچھا ہوتی ہے تب پون پرگٹ ہوتی ہے۔ ایسے ہی پنچ تن ماترا اور چاروں
انتہہ کرن پرگٹ ہوتے ہیں۔ اور جتنی ناڑیاں ہیں۔ وُہ سب کنڈلنی سے پرگٹ ہوتی ہیں اور
آتما کا بھی پرگٹ ہونا اُسی سے جانا جاتا ہے آتما سروتر سمان ہے۔ پرنتو پرگھٹ ساتک گُن میں
ہی دیکھی جاتی ہے جب یہ جیو کنڈلنی شکتی میں استھت ہوکر پون کو استھر کرتا ہے تب جو کچھ
بھیتر پران وایو ہے۔ سب اُس کے بس ہو جاتی ہیں اور جو اُس کے بس نہیں ہوتے۔ تو اُس
کو آدھی بیادھی روگ اُپجتے ہیں۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ آدھی بیادھی کیسے ہوتی ہے بششٹ
جی بولے (من کی پیڑا کا نام آدھی) (اور دیہہ کی پیڑا کا نام بیادھی ہے) آدھی تب ہوتی ہے
جب اس کو سنکلپ ہوتا ہے کہ مجھ کو سکھ ملے اور وہ نہ ملے دکھ پاتا ہے تب ہوتی ہے
جب کوئی تپ کف آدک بکار شریر میں ہوتا ہے اور دُکھ پاتا ہے اور جب من اور شریر کا دُکھ
اکٹھا ہوتا ہے تب آدھی بیادھی دُکھ اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اور جب یہ دونوں نیارے ہوتے
ہیں تب دکھ بھی نیارے نیارے ہوتے ہیں۔ گیانی کو دونوں نہیں ہوتے یہ جوگ کلائیں تے
وستار سے نہیں کہی کیونکہ پورب کے گیان کرم کا پرسنگ رہ جاتا ہے اور جتنی کلائیں سب
کو جانتا ہوں پرنتو وہ سب کلا گیان مارگ کے روکنے والی ہے رامجی باسنا چار پرکار کی ہوتی
ہے ایک سکھوپتی دوسری سُپن تیسری جاگرت چوتھی ناش باسنا ہے۔ استھاور جونی کو سکھوپت
باسنا ہے۔ اور نرک کو سُپن ہے کہ اُن کو باسنا کا گیان ہی نہیں اور جنگم منش دیوتا آدک
کو جاگرت باسنا ہے جو باسنا ہی میں لگے رہتے ہیں۔ یہ تینوں باسنا اگیانیوں کو ہی ہوتی ہیں
ناش باسنا کیول گیانیوں ہی کو ہوتی ہے کیونکہ اُن کی باسنا ناش ہو جاتی ہے جب باسنا ناش
ہوئی سنسار بھی نہیں رہتا اور جب کنڈلنی شکتی سے باسنا پُھرتی ہے تب پنچ تن ماترا سے
سنسار دیکھتا ہے۔ سنسار کا بیج ہی باسنا ہے جیو جیسی باسنا کرتا ہے ویسا ہی پھل
ہوتا ہے تم باسنا کا تیاگ کرو۔ یہ بڑا جتن ہے جیسے سورج سے اندھیرا جاتا رہتا ہے گیان
سے سنسار کا اندھیرا دُور ہو جاتا ہے۔ آدھی بیادھی روگ من سے ہوتے ہیں۔ رام جی نے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پوچھا کہ آدھی تو من سے ہوتا ہے بیادھی جو شریر سے ہوتا ہے وہ من سے کیسے ہوتا ہے
لشٹ جی بولے کہ بیادھی دو پرکار کی ہے ایک چھوٹی دوسری بڑی جو شریر کو کوئی دکھ ہو
اُسے چھوٹی کہتے ہیں۔ استھان اور چت سے دُور ہوجاتی ہے اور بڑی جنم مرن کے روگ
کو کہتے ہیں۔ وہ بنا من کے شانت ہوئے دُور نہیں ہوتا اس کارن کہا ہے کہ آدھی بیادھی دونو
من سے ہی ہوتی ہیں۔ رامجی بولے کہ بیادھی من سے کیسے ہوتی ہے۔ لشٹ جی بولے
جب چت شانت ہوتا ہے کوئی روگ نہیں رہتا جو کچھ باہر اگنی سے پکتا ہے جب اس کو
پرش بھوجن کرتے ہیں۔ تب بھیتر کنڈلنی سو پرشٹ کا سے ملی ہوئی ہے وہ اودوان پون
اور وہ کمھ پرتی ہے اودسا پان پون اُس سے نیچے کو پھرتی ہے اور اودوان آپان کا آپس
میں ورودھ ہے اُن کے آپس میں رگڑنے سے اگنی اوپر نکلتی ہے۔ اور ہردے کمل میں
اسھقت ہوتی ہے تب باہر کی اگنی کا پکا ہوا بھوجن ہولی اگنی سے پھر پکتا ہے اور سب ناڑی
اپنے اپنے بھاگ کے اس کو لے جاتی ہیں۔ اس سے بیر جوالی ناڑی بیر نج کرکے رکھتی ہے اور
دُدروالی دُور کرکے رکھتی ہے اور جب راگ دویش کی کنڈلنی شکتی میں بھٹکتا ہے تب سب
ناڑی اپنے اپنے استھانوں کو چھوڑ دیتی ہیں۔ جب سے آن بھی بھیتر نہیں پک سکتا اور
اس کچے رس سے روگ اُٹھتا ہے۔ ہے رام جی آدھی بیادھی جب ہوتی ہے جب نربانک
نہیں ہوتا۔ جب چت شانت ہوتا ہے تب روگ کوئی نہیں ہوتا۔ تم نربانک پد میں اسھقت
ہوجاؤ رام جی بولے آپ نے کہا کہ منتروں سے بھی روگ دور ہوجاتا ہے سو وہ کیسے دُور
ہوتا ہے۔ لشٹ جی بولے کہ پہلے پرش کو شردھا ہوتی ہے کہ اس منتر سے روگ دور ہوگا۔
اور پن اور کریا اور دان اور سنت جنوں کے سنگ یا جاپ سے چت بھاونا سہت جپ
کرتا ہے تب بیادھی روگ نرورت ہوجاتے ہیں۔ ہے رام جی جو گیشر کا کرم انو اور استھول ہے
وہ سنو کہ جب یہ پران اور اپان کنڈلنی شکتی میں اسھقت ہوتی ہے تب اُن کو لیس کرکے
جوگی گمبھیر ہوتا ہے جیسے منک میں پون ہے جب اس پرکار پون کو اسھقت کرکے جوگی کنڈلنی
سکھمنا میں پرویش کرتا ہے تب برہم رندھر میں جاکر ٹھہرتا ہے وہاں ایک مہورت تک چت
اسھقت ہو اکاش میں سدھیوں کو دیکھتا ہے۔ رام جی بولے ہے بھگون جب برہم رندھر میں
جیو سلا جاکر اسھقت ہوتی ہے۔ تب کیسے درشن ہوتا ہے۔ کیونکہ درشن تو نیتروں سے ہوتا ہے
سو نیتر اندریاں وہاں نہیں ہوتیں۔ لشٹ جی بولے کہ پرتھوی والوں کو اکاش میں وچرنے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

والے ان نیتروں چرم درشٹی سے نہیں دیکھتے پرنتو دیہہ درشٹی سے نرمل بُدھی کے نیتروں سے
دکھلائی دیتے ہیں۔ جیسے سپن میں چرم نیتروں کے بنا سب پدارتھ دکھلائی دیتے ہیں۔ پرنتو سپن
کے پدارتھ جاگرت میں نہیں دیکھتے اور نہ کچھ اُس سے ارتھ سدھ ہوتا ہے۔ اور سدھیوں کے
سماگم کی چیشٹا جاگرت میں بھی استھر پرتیت ہوتی ہے مکھ کے باہر جو دوادش انگل تک اپان کا
استھان ہے اس میں ریچک پرانایام کا ابھاس ہوتا ہے۔ رام جی بولے ہے بھگون جو پدارتھ
چنچل روپ ہیں وہ کیونکر استھر ہوتے ہیں۔ بششٹ جی بولے جیسی جیسی بسنو ہے ویسی ویسی اُس
کی شکتی بھی سوبھاوک ہوتی ہے۔ جیسے یہ آدجگت کے پھُرنے سے بنیتی ہوتی ہے ایسے ایک
بگ آتما میں سوبھاؤ شکتی کا پھُرنا ہوتا ہے سو است روپ ہے جو کہیں لسنت روپ بھی ہو کر
بھاستی ہے تو ایسے ہی جیسے لسنت رُت میں سرو کال کے پھل پھُول کہیں کہیں دکھلائی دیتے
ہیں۔ اور یہ بھی اکبیر بیتی ہے جو اس در بھر کی شکتی ایسے ہوجائے پرنتو سروپ سے سب ہی برہم
روپ ہے اور دویت کچھ نہیں کیول برہم تت ہی اپنے آپ میں استھت ہے۔ بیوہار کے نمت
ہی نانا کلپنا ہوئی ہے واستو میں دویت کچھ نہیں۔ رام جی نے پوچھا ہے بھگون سوکشم رندھر
سے استھول کیسے نکل جاتی ہے اور انو سوکشم روپ ہو کر استھول بھاؤ کیسے پراپت ہوتی
ہے۔ بششٹ جی بولے ہے رام جی جیسے لکڑی کے دو ٹکڑوں کو رگڑیں تو اُن سے آگ پیدا
ہوتی ہے۔ ایسے ہی مانش کا کمل جو اُودر میں ہے۔ اُس کے مدھ میں ہردو کمل ہے اور
اُس میں سورج اور چندرماں کی استھتی ہے اُس کمل کے بھیتر دو کمل ایک نیچے ایک اُوپر ہیں۔
نیچے والے میں چندرماں اُوپر والے میں سورج ہے اُن کے مدھ میں کنڈلنی شکتی ہے اس
کنڈلنی سے پرنو شبد اودے ہوتا ہے۔ ہے رام جی سب کی ادھشٹان آدشکتی ہے جو ہردے
کمل میں براجمان ہے اور اسی ہردے کمل میں کنڈلنی شکتی ہے اور اس میں سے جو سوبھاوک
وائیو نکلتی ہے سو کومل روپ سے وہی پون نکل کر دودھ روپ ہوتی ہے۔ ایک پران دوسری
اپان سے آپس میں مل کر سورن روپ ہو جاتی ہے ارتھات آپس میں رگڑنے سے اگنی پرگٹ ہو کر
آکاش میں اودے ہوتی ہے تب سب اور سے بھیتر پرکاش ہوتا ہے جیسے سورج نکل آنے
سے پرکاش ہوتا ہے وہی پرکاش گیان روپ ہے اور اس یتن سے ہی جوگی کی برتی جب ایک بھاؤ
ہو جاتی ہے۔ اور سب پدارتھ کا گیان ہو آتا ہے اور جو ہردے کمل سے اپان روپ سیتل پون
نکل جاتی ہے اس کا نام چندرماں ہے اور جو پران روپ اوشن پون نکلتی ہے اسکا نام سورج ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سورنج اوش چندرماں ستھل ہے دونوں سے ملا ہوا ہے۔ ودیا اور اودیا ست اور است روپ جگت نہیں دونوں سے ملی ہوئی ہیں۔ سب چیت اور پرکاش اور اودیا اور اترائین اور سورنج اور اگنی آدک نام بدھیمانوں نے نرمل بھاؤ سے رکھے ہیں اور است جڑ۔ ودیا۔ تم اور دکشائن آدک مارگ یہ چندرماں روپ سے ملین بھاؤ رکھے گئے ہیں۔ رام جی نے پوچھا ہے بھگوان اگنی سورنج روپ جو پران بایو ہے اس سے ستھل جل روپ چندرماں اپان روپ کیسے اُتپن ہوتا ہے۔ اور اُپان جل چندرماں روپ سے سورنج کیسے اُتپن ہوتا ہے لشسٹ جی بولے سورنج چندرماں پرسپر کارن اور کارنج روپ ہیں۔ کارن اور کارنج بھی دو پرکار کے ہیں ایک تو کارنج ست روپ پرنام کر کے ہوتا ہے اور دوسرا بناش روپ پرنام کر کے ہوتا ہے کارن سے جو کارنج ہوتا ہے وُہ ایسے ہوتا ہے جیسے بیج کے نشٹ ہونے سے پیچھے انکر ہوتا ہے اور اسی کو بناش روپ نام کہتے ہیں جو کارن کارنج کی بھاونا ہیں اندریوں سے پرتکش پاؤ سے اس کا نام ست روپ پرنام ہے جو کارنج ہیں اندریوں سے پرتکش نہیں ہو سکتا۔ جیسے راتری ہیں دن اور دن ہیں راتری وہ بناس روپ پرنام کہلاتا ہے جیسے پرتکش پرمان ہے اس پرکار ایک بناش سبھاؤ بھی کارن روپ ہے جگتی والے جو کہتے ہیں کہ اپنے سمبوت ہیں کرتو یہ نہیں بنتا سو اس ارتھ کی اوگیا کرتے ہیں وہ اپنے انبھو کو نہیں جانتے کیونکہ انبھو کی جگتی ان کو نہیں آتی۔ یہ ابھاؤ پرمان بھی پرتکش پرگٹ ہوتی ہے۔ جیسے اگنی کے ابھاؤ سے سلتا اور سیلتا کے ابھاؤ ہیں اوشنتا ہوتی ہے اور دن کے ابھاؤ ہیں راتری اور اگنی سے جو دھوآں نکلتا ہے وُہی میگھ بن جاتا ہے اسی کارن ست روپ پرمان سے چندرماں کا کارن اگنی ہی کو کہا جاتا ہے۔ اور اگنی ہی ناش ہو کر ستھل بھاؤ کو پراپت ہوتی ہے اس لئے بناش پرمان سے اگنی کو چندرماں کا کارن سمجھتے ہیں۔ اور سات ساگروں کا جل پان کر کے بڑوا اگنی دھوئیں کو نکالتی ہے اور وہی دھوآں میگھ کو پراپت ہو کر جل کے برسنے کا کارن ہوتا ہے اور سورنج جو بناش کے ارتھ چندرماں کو پان کرتا ہے اور اماوس پر نیت بار بار بھکشن کرتا رہتا ہے اور پھر سکل کچھ اودگیرن کرتا ہے اپان وایو چندرماں روپ مکھ کے اگر بھاگ رہتا ہے اور وہ جل گنگا روپ چت شریر ہی جاتا ہے تب وہ جل کا الوپ اپان اور سورنج روپ پران ہیں ٹھہرنے کو پراپت ہوتا ہے۔ اس پرکار ست روپ پرمان سے جل اگنی کا کنکا ہوتا ہے اور جب جل کا ناش ہو جاتا ہے تب وہ اوشن بھاو اگنی کو پراپت ہوتا ہے۔ اسی کا نام بناش پرمان ہے اور ایسے ہی جل اگنی کا کارن کہلاتا ہے اور اگنی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کے ناش ہوئے چیندماں اُتپن ہوتا ہے اُسی کا نام بناش پرمان ہے اور چیندرماں کے ابھاؤ ہونے پر اگنی اُتپن ہوتی ہے۔ اُس کا نام بھی بناش پرمان ہے جیسے اندھیرے کے دُور ہونے سے پرکاش کے ابھاؤ سے اندھیرا ہوتا ہے اِس کے مدھ میں جو بلکش روپ ہے۔ سو بُدھیمان بھی اسے نہیں جان سکتے وہ اندھیرے اور پرکاش دونوں دُوپوں سے بکیت ہے جو اُن کے مدھ میں ہے وُہ آتم روپ ہے۔ اَودا اسی میں استھت ہونا چاہیئے چیتن اور جڑ دونوں روپوں سے بھوت پھُرتے ہیں جیسے دن اور رات۔ تم اور پرکاش سے پرتھوی میں چیشٹا کرتے ہیں ایسے ہی چیتن اور جڑ روپ سورج اور چندرماں دونوں روپ کر کے جگتی ہے نرمل روپ جو پرکاش چد روپ ہے اسی کا نام سورج ہے اور جڑ روپ تم روپ ہے اور وہی چندرماں کا شریر ہے۔ جب نرمل چیتن روپ سورج آتما کا درشن ہوتا ہے تب سنسار کے دُکھ روپ جو تم میں سو نشٹ ہو جاتے ہیں جیسے آکاش میں سورج نکلنے سے رات جاتی رہتی ہے اور جڑ چیندماں روپ دیہہ کو جب دیکھتے ہیں۔ تب چیتن روپ سورج نہیں دیکھتا۔ است کی نیائیں سمجھا جاتا ہے اور جب چیتن کی اور دیکھتے ہیں۔ دیہہ نہیں دیکھتا کیول چیتن پد میں پراپت ہونے سے دویت سے رہت نرباں بھاؤ ہوتا ہے اس لیے سنسار کے دیکھنے کا کارن دو ہیں۔ جیسے دیپک بنا اگنی کے پرکاش نہیں ہوتا ایسے ان دونو کے بنا آتما نہیں دیکھتا جب چت پھرتا ہے تب چیتن کو جگت بھاستا ہے اور پھُرنا جگت سے ہوتا ہے۔ پھُرنے سے رہت اچنت چنماتر نرباں ہوتا ہے۔ جب باہر سے ستیل روپ اپان پھُرتا ہے تب اوش روپ پران میں جا کر استھت ہوتا ہے اور جو ہردے سے نکل کر پران اوشن روپ ماتر دو ادش اُنگل پر نینت جاتا ہے۔ تب چندرماں کا منڈل اپان کو پراپت ہوتا ہے۔ سو اپان پران روپ ہو کر جیسے درپن میں پرتبنب۔ ایسے اُن کا پرتبنب پرسپر پڑتا ہے جہاں سولہ کلا روپی چندرماں کو سورج گرس لیتا ہے۔ ہے رام جی تم اس مدھ بھاؤ میں استھت ہو جاؤ۔ جب اپان پرانوں کے استھان میں اکر استھت ہوتا ہے اور پران روپ ہو کر اودے نہیں ہوتا وہی شانتی روپ بھاؤ ہے تم اسی میں استھت ہو۔ اور اترائن مارگ جو گیشروں کا سو کرم سے ہی بکیت ہوتے ہیں۔ اور دکشنائن مارگ کرم کرنے والوں کا ہے واس سے پھر سنسار بھاگی ہوتے ہیں اُن کے مارگ میں جو شبد ہے۔ اُسی میں استھت ہونے سے پرم اُتم پد پراپت ہوتا ہے ؂

۶۸ واں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

چوڑالا کا راجہ کو یوگ ابھیاس کا اُپدیش کرنا

لشٹ جی بولے ایک برہم چیت ست انند روپ ہے اس میں ایک بھاؤ استھر رہتا ہے اودیا کو ناش کرتا ہے اسی پرکار چوڑالا رانی یوگ ابھیاس سے آٹھوں سدھیوں کو پراپت ہوئی۔ ایک رات جب راجہ سو گیا وہ اوکاش کے سب استھانوں میں بچری اور رانی چنچل کالی روپ دھار کر سب لوکوں میں پھر کر راجہ کے پاس آکر سو رہی۔ راجہ نے کچھ نہ جانا۔ صبح راجہ کو میٹھے بچنوں سے تت کا اُپدیش کیا۔ اور جگت کے بکار سمجھائے پرنتو راجہ کو کچھ گیان نہ ہوا۔ رام جی بولے بھگون رانی جوگ کلا میں چتر تھی اور راجہ بھی موڑھ نہ تھا پھر اُس کو اُپدیش کیوں نہ درڑھ ہوا (لشٹ جی بولے جب تک پُرش آپ بچار نہ کرے تب تک برہما کا بھی اُپدیش کا پھل نہیں ہوتا۔ یہ آتما کیول آپ ہی سے جانا جاتا ہے نہ اندریوں سے رام جی بولے کہ جب آپ ہی دیکھتا ہے تو گورو اور شاستر کیوں اُپدیش کرتے ہیں۔ لشٹ جی بولے کہ آتما بچار کے نیتروں سے دیکھ سکتا ہے۔ آتما کسی اندری کا وشے نہیں وہ آپ ہی مول روپ ہے اور یہ ساری اندریاں کلپت ہیں۔ اور جو یہ کہو کہ تم بھی اندریوں سے اُپدیش کرتے ہو اُس کا اُتر یہ ہے کہ ایک پُرش کو انت دیش نام بہت دھنوان تھا پرنتو بڑا کرپن تھا اور دھن کی ترشنا میں لگا رہتا تھا۔ ایک سمے چنتامنی کے ڈھونڈنے کو گھر سے نکلا۔ تین دن بعد جہاں گھاس پھوس پڑا تھا اُس کو چار کوڑی پھر آٹھ کوڑی پائیں پھر اسکو چنتامنی چمکتی ہوئی دکھی اور لے کر بڑا پرکھ ہوا۔ اپنے گھر آیا۔ سو ہے رام جی گورو اور شاستر کا اُپدیش کوڑیوں کی نیائیں ہیں اس کھوج سے چنتامنی روپ آتما ملتا ہے دھن تپ کرم سے آتما نہیں ملتا اپنے آپ ہی سے پاتا ہے جب راجہ رانی کے پاس سے اُٹھ کر استھان کو گیا تب اُس کے من میں بیراگ اُپجا اور سنسار کو مٹھیا جاننے لگا۔ بہت سا دان کیا۔ اور تیرتھوں کو چل دیا۔ جب واپس آیا تو رانی سے کہا کہ یہ راج دکھدائی ہے۔ اس لئے میں تپ کرنے بن کو جاتا ہوں۔ رانی نے کہا کہ تمہاری اوستھا ابھی تپ کرنے کی نہیں ہے ابھی راج بھوگنے کا سمے ہے جب تم بردھ ہو گے جب ہم تم بن جاوینگے رانی نے بہت سمجھایا لیکن راجہ کا چت بیراگ سے نہ ہٹا اور دوسری رات راجہ سب کو سوتا چھوڑ کر کھڑگ ہاتھ میں لے بن کو چلا آیا بارہ دن بعد ایک جگہ پر ایک جھونپڑی بنا کر پھل پھول لگئے۔ نت کرم کر کے کال و بتیت کرنے لگا۔ اُدھر رانی جب جاگی تو راجہ کو نہ پایا تو جوگ میں استھت ہو آکاش کو اُڑی اور دیہ کو انتردھیان کر لیا اور آکاش سے دیکھا کہ راجہ چلا جاتا ہے چاہا کہ راجہ کو روکوں پرنتو بھوشیت کو بچار کر جانا ہے اور راجہ کے ملاپ میں ابھی بہت سمے رہتا ہے۔ میرا اُس کا اوشیہ ملاپ ہوگا۔ اور دیر سے اُپدیش سے جاگیگا ادھر رانی واپس آئی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پراتہ کال اُٹھ کر منتریوں کو کہہ دیا کہ راجہ تیرتھ یاترا کو گیا ہے۔ تم اپنے کام کرتے رہو۔ ایسے ہی آٹھ
برس گذر گئے۔ اُدھر راجہ تپ میں مہا دربل ہو گیا۔ رانی نے سوچا کہ راجہ کو دیکھنا چاہیئے اور اکاش
کو اڑی۔ مدراچل پربت پر سمادھی لگا کر دیکھا کہ وہ ایک جگہ تپ کر رہا ہے۔ اور دیہہ دربل ہو گیا ہے سوچا
کہ راجہ تپ سے کلیش پا رہا ہے اور یہ سروپ کے پرماد سے بھی چڑھے ہے اب ہو سکے تو کسی پرکار یہ اپنے
سروپ کو پراپت ہو جائے پرنتو میرے شریر سے اس کو گیان نہ ہوگا۔ اس لئے برہمچاری کا سروپ بنا
کر راجہ کے پاس گئی۔ راجہ نے نمسکار کی اور پوچھا کہ آپ کس کارن آئے ہیں۔ وہ بولے کہ ہم انیک تیرتھ
کرتے آئے ہیں۔ تم کو دھن ہے تم کو نمسکار ہے تم نے جوگ کے نمت بھی کچھ کیا ہے یا نہیں۔ راجہ بولا
کہ ہے دیو تم تو سندر دکھلائی دیتے ہو۔ میری استری کے بھی انگ ایسے ہی تھے پرنتو آپ تو تپسوی
دکھلائی دیتے ہو۔ میں کیسے کہوں کر رہی ہو۔ تم کس کی پتر ہو۔ یہاں کیسے آئے ہو اور کہاں جاؤ گے۔
دیوتا بولے کہ ہے راجہ ایک سمے ناردجی سمیر پربت کی کندر میں سمادھ لگا کر بیٹھے۔ جب سمادھی سے
اُترے تو بھوشنوں کا شبد سنا اور گنگاجی کے پرواہ میں مہا سندر اپسرا اشنان کرتی دیکھی۔
ناردجی کا وویک جاتا رہا اور ناردجی کا بیرج اسکھلت ہو کر ایک پیپل کے پتر پر پڑا اور ناردجی
نے وہ بیرج ایک سونے کے برتن میں رکھا اور اوپر سے دودھ ڈال دیا اور بیرج کو ایک کونے کی
طرف کر دیا اور منتروں کا اُچارن کر کے آہوتی دے کر پوجن کیا۔ ایک ماہ بعد مٹکے سے ایک بالک
پیدا ہوا۔ اس بالک کو ناردجی برہماجی کے پاس لے گئے۔ اور اُن کو نمسکار کی۔ سو وہ بالک میں ہی
ناردجی کا پتر اور برہماجی کا پوتا ہوں اور سرشٹی میری ماتا اور گائیتری میری ماؤسی ہے اور
برہماجی نے مجھے آشیرباد دیا ہے کہ تو سربگیہ ہو کر شیگھر ہی اپنے سروپ کو پراپت ہوگا۔ اور جو
میں کمبھ سے اُپجا تھا میرا نام کمبھ رکھا گیا ہے (یہ سن کر راجہ نے پوچھا کہ ہے دیوتا ایسے برہم ویتا
نارد کا بیرج کیوں گر گیا۔ دیوتا بولے کہ جب تک شریر ہے گیانی ہو یا اگیانی شریر کا سوبھاؤ
دور نہیں ہوتا۔ اتنا ہی بھید ہے کہ گیانی دکھ کو دکھ نہیں مانتا سکھ کو سکھ نہیں مانتا۔ اگیانی
کو دکھ سکھ کا ہرکھ شوک ہوتا ہے راجہ بولا کہ بیرج کیسے گرتا ہے دیوتا بولا کہ ہے راجہ
جب چت باسنا سے بھٹکتا ہے تب اُس کی ناڑیاں بھی بھٹکتی ہیں۔ اور اپنے استھانوں
کو تیاگنے لگتی ہیں اس سمے بیرج والی ناڑی سے سوبھاوک ہی بیرج نیچے کو چلا جاتا ہے راجہ
بولا سوبھاوک کس کو کہتے ہیں دیوتا بولا کہ اوپر آتم شدھ سپندن ہیں جو پھڑتا ہے اُس چیتن ماتر
نشکی کے اُٹھنے سے پرپنچ بن گیا ہے۔ اور اس میں آدینتی ہو گئی ہے کہ یہ گھٹ ہے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

یہ پٹ ہے یہ اگنی یہ جل ہے ایسے ہی یہ نیتی ہے کہ بیرنج اُوپر سے نیچے کو آتا ہے راجہ بولا کہ
دُکھ سُکھ کیسے ہوتا ہے اور ان کا ابھاؤ کیسے ہوتا ہے دیوتا بولا کہ چار دن انتش کرن اور اندری
دیہہ میں ابھمان ہونے سے دُکھی سُکھی ہو کر ان کے دُکھ سے دُکھ سُکھ سے سُکھ یہ سب اگیان
سے ہے گیان سے اُس کا ابھاؤ ہوتا ہے دیہہ کے ابھمان سے رہت ہونے کو گیان کہتے ہیں جب
ایسے نشچے ہو کر نہ دیہہ آدک ہے نہ میں ہوں۔ اُن سے نہ میں کچھ کرتا ہوں۔ تب سُکھ دُکھ نہیں
دیکھتا کیونکہ سنسار کا دُکھ سُکھ کیول اپنی بھاونا سے ہوتا ہے۔ جب باسنا سے رہت ہو جاتا ہے دُکھ
سُکھ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ دیوتا بولا کہ ہے راجہ اب تم کہو کون ہو اور کیا کرم کرتے ہو اور کس نمت
یہاں آئے ہو۔ راجہ نے کہا کہ میرا نام سکھر دھوج راجہ ہے اور راج کو تیاگ کر یہاں تپ کرنے لگا
ہوں۔ ترکال سندھیا اور جپ کرتا ہوں تو بھی شانتی نہیں ہوتی۔ مجھے وہ اُپاؤ بتاؤ جس سے میرے
دُکھ دُور ہوں۔ دیوتا بولا کہ تم راج کو تیاگ کر تپ کے گڑھے میں پڑ گئے ان مرگ چھالا اور پھولوں
کدا چت شانتی نہیں ہوتی۔ تم اپنے سروپ میں جاگو تمہارے دُکھ دُور ہو جائیں گے۔ میں نے بھی
برہما جی سے پُوچھا تھا کہ کرم سرشٹ ہے یا گیان۔ برہما جی نے کہا تھا کہ گیان کے پانے سے کوئی
دُکھ نہیں رہتا۔ سب آنندوں کا آنند گیان ہے پرنتو اگیانی کو کرم ہی سرشٹ ہے کیونکہ پاپ
کرم سے نرک اور شبھ کرم سے سورگ پراپت ہوتا ہے۔ سروپ کی پراپتی نہیں ہوتی شبھ کرم
کرنے سے بھی سُرگ تو ملتا ہے جیسے جب پٹ کا البتہ نہ ملے تو کمبل ہی اچھا ہے۔ ننگے سے تو اچھا
ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ نرباسنک ہو کر اپنے سروپ میں جاگو۔ نرباسنک ہی مُکت ہے۔ اور باسنا
سہت رہنا بندھن ہے "گے" کی باسنا کرنا ہی نرباسنک ہے اور "گے" آتم سروپ کو کہتے ہیں
جس کو جان کر کچھ نہیں رہتی بنا آتمک گیان کے کبھی شانتی نہ ہوگی۔ جب باسنا دور ہوگی تب
شانت پد پراپت ہوگا۔ راجہ بولا کہ ہے دیوتا میں نے بڑا دُکھ پایا ہے کرپا کر کے مجھے شانتی پد
کو پراپت کرو۔ دیوتا بولا کہ تم کو سنتوں کا سنگ کرنا چاہیئے۔ نرباسنک ہو جاؤ گے۔ جیسے میں تم کو
اُپدیش کروں۔ ہردے میں دھارن کرو۔ جو ہردے میں دھارن نہ کرو گے۔ ایسے جانو جیسے
ڈال پر بیٹھا کوا اپنی ہی ٹاں ٹاں کیا جائے۔ اور اپنا سو بھاؤ نہیں چھوڑتا۔ تم طوطے کی
طرح ہو جاؤ۔ اسی کی طرح سیکھو۔ راجہ نے یہ بات مان لی۔

۶۹واں سرگ

چورالا کا اُپدیش

دیوتا بولے کہ مدراچل پربت کے بن میں ایک ہاتھیوں کا راجہ بڑا بلوان تھا۔ مہاوت نے کسی جگتی سے بس کر کے سنگل سے باندھ رکھا تھا اور آپ ایک برچھ پر ڈاڈ لگائے بیٹھا ہو تو اُس کے اوپر چڑھ بیٹھے ہاتھی نے بل کر کے سنگل توڑ ڈالے اور وہ برچھ جس پر مہاوت بیٹھا تھا۔ گر پڑا۔ اور مہاوت ہاتھی کے پاؤں میں گر پڑا۔ ہاتھی نے من میں بچار کیا کہ یہ تو میرا اشترو ہے پرنتو مرتک سمان ہے اس کو کیا ماروں اور اس کے مارنے سے کیا کارج سدھ ہوگا۔ اور بن کو چلتا ہُوا۔ مہاوت اُٹھ کر اپنے سوبھاؤ کے انوسار ہاتھی کے پیچھے چلا اور دیکھا کہ ہاتھی برچھ کے نیچے سوتا ہے اور اُس کے پھر پکڑنے کو بن میں چاروں طرف کھائی بنائی اور اُس کے اوپر کچھ گھاس ڈال دی۔ ہاتھی جب سوتا اُٹھا اور کھائی کے اوپر گیا۔ گر گیا اور مہاوت نے اُسے قابو کر لیا۔ ہاتھی افسوس کرنے لگا کہ میں نے بھوشت کو بھی نہ جانا۔ نہ بچارا۔ ہے راجہ اگیانی بھوشت کا بچار نہیں کرتا۔ اس لئے دُکھ پاتا ہے ؛

۷۰ واں سرگ

چورالا کا گیان اُپدیش

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی۔ راجہ نے دیوتا سے کہا کہ ان دونوں اکھیانوں کا سار مجھ سے کہو۔ دیوتا بولا کہ تم اپنی بُدھی کو ٹھیرا کر میرا اُپدیش سُنو کہ ہاتھی کیا تھا۔ اور چنتامنی کیا تھی۔ تیرے سب پہلے تیاگ کا نام چنتامنی ہے جس کو تیاگ کر تو نے دُکھ پایا اور جس کر یا کا تو نے ارنبھ کیا ہے وہ سکانچھی من ہے دیکھو بڑا بادل وایو سے ناش ہو جاتا ہے چھوٹا رہ جاتا ہے اور وایو کے پھرنے سے وہی چھوٹا بادل بڑا ہو کر سورج کو چھپا لیتا ہے سو بادل کیا ہے راج اور کٹمب آدک اور وایو کیا ہے بیراگ کہ تو نے بیراگ سے راج کا تیاگ کیا پرنتو اہنکار کو نہ تیاگا تات پرج یہ ہے کہ ابھمان کرکے کریا کا آرنبھ کر لیا گیان کی چنتامنی اگیان کے کارج سے چھپ گئی جب تو گیان آتما کو جانے گا جب آتما آپ سے آپ دیکھنے لگیگا جس کا آتما میں درڑھ ہو جاتا ہے اس کو آتما سے بِن کچھ نہیں دکھتا اور دیکھتا ہے بہت سگم ہے تو میرے اُپدیش کو مان کر اپنے بھرم کو نورت کر۔ سو تو ہاتھی ہے اور اگیان تیرا مہاوت ہے اور آسا تیری سنگل ہے جس میں بندھ کر تو مہا دکھی ہے اور وویک اور بیراگ تیرے بھیانک دانت

اُن سے جب تو نے آسا کی سنگل کاٹ دی۔ جب اگیان کا مہاوت تیرے چرنوں میں پڑا پرنتو
تو نے دھوکا کھایا کہ اس کو مار ہی نہ ڈالا کہ پھر وہ آگیا اور تجھ کو پھانس لیا جو تپ آدک کریا کا
تُو نے آرنبھ کیا ہے وہی کھائی ہے جس میں گر کے مہا دُکھ کو پراپت ہو گیا ہے جو تو ست سنگ
اور شاستروں کے بچار کی سار جانتا اور بھوشت کا بچار کرتا تو دُکھی نہ ہوتا۔ تو نے سرب تیاگ
تو کیا پرنتو کریا کا آرنبھ کر کے پھنس گیا۔ بیراگ اور وویک سے اس سنگل کو توڑ سُکھ ملیگا
وویک سے بیراگ ہوتا ہے اور بیراگ سے وویک اُتپن ہوتا ہے جب ایسے نشچے کرے
تو وویک سے بیراگ اُپجتا ہے ؛

۶۱ واں سرگ

رانی اور راجہ کا سمباد

دیوتا بولے کہ ہے راجہ تیری رانی چوڑالا نے تجھے اُپدیش کیا تھا تم نے نرادر کیوں کیا
تھا۔ میں سب کچھ جانتا ہوں پرنتو اپنے مکھ سے کہو۔ راجہ بولا تم کیسے کہتے ہو کہ سب تیاگ نہیں
کیا میں نے تو راج استری ایشرج سب تیاگ کر دیا ہے۔ دیوتا بولے کہ راج میں تیرا کیا تھا۔
جیسا ایشرج راج کا آگے تھا اب بھی ہے پھر تم نے تیاگ کیا کیا جو تیرا ہو۔ اُس کا تیاگ کر کے
نردکھ پد کو پراپت ہو جا۔ راجہ نے کہا کہ آج سے میں نے بن کے پھل پھول جو میرے ہیں تیاگ کر
دیئے۔ اب میں سرب تیاگی ہوا یا نہیں۔ دیوتا بولے اب بھی سرب تیاگی نہیں ہوا یہ تیرے نہیں
پہلے بھی تھے اب بھی ہیں۔ راجہ نے کہا کہ مرگ چھالا اور کوٹی میری ہیں میں نے ان کو بھی تیاگا دیوتا
بولے اس میں بھی تیرا کچھ نہیں۔ راجہ نے لاٹھی کمنڈل آدک جو چیزیں تھیں سب میں آگ لگا کر
بھسمسار کری ؛

۶۲ واں سرگ

رانی کا اُپدیش

بسشٹ جی بولے ہے رام جی راجہ نے سب جلا کر دیوتا سے کہا کہ اب میرے پاس کچھ
نہیں رہا ایک شریر ہے کہو تو اُسے بھی جلا دوں۔ دیوتا بولا کہ جب تو ابھیمان کو تیاگے گا تب سرب
تیاگی ہوگا۔ دیہہ کے تیاگ سے کیا سِدھ ہوتا ہے جس کا نام چت۔ پران اور دیہہ ہے اُسے تیاگو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کیونکہ یہ سب لبکار چت سے دکھلائی دیتے ہیں۔ جیسے سانپ بل میں بیٹھا ہو۔ بل کا کچھ دوش
نہیں۔ سانپ کے منہ میں زہر ہے۔ جس کو ڈستا ہے اس کا ناش ہوتا ہے اُس کے ناش کا اُپاؤ کر
اور آتما میں نہ ایک ہے نہ دو ہیتا ہے۔ سب اور سے اُسی چت کا تیاگ کرنا اُچت ہے جب اُس
کا تیاگ کرے گا امر ہو جاوے گا۔ جب چت پُن کریا میں لگتا ہے تب پُن ہی پراپت ہوتا ہے
جب پاپ میں لگتا ہے تو پاپ ہوتا ہے۔ چت کے تیاگ سے سب دُکھ نشٹ ہو جاتے ہیں سو سرب
تیاگ کرے تو سرب آتما ہو کر سمپورن برہمانڈ کو اپنے آپ میں دیکھے گا۔ اور سرو ویاپک ہو جائیگا
جب نشچے کرے گا کہ سب میں ہی ہوں مجھ سے بھن کچھ نہیں یہ سب نام چت کے ہیں۔ یہ چت جڑ بھی
ہے چیتن بھی ہے دیہہ کے نشٹ ہونے سے چت نشٹ نہیں ہوتا۔ چت کے نشٹ ہونے
سے دیہہ نشٹ ہو جاتی ہے ۞

۳۷ واں سرگ

چت کے مارنے کا اُپدیش

بششٹ جی بولے جب اس پرکار دیوتا نے کہا۔ تب راجہ نے پوچھا کہ میں چت کو استھر کیسے
کروں۔ کُنبھ دیوتا بولا۔ چت کا روکنا بہت سوگم ہے پرنتو اگیانی کو مشکل ہے۔ راجہ بولا کہ مجھ کو تو بہت
کٹھن ہے تم پہلے چت کا روپ ورنن کرو۔ دیوتا بولا کہ اس چت کا روپ واسنا ہے جب واسنا نشٹ
ہو۔ تب چت بھی نشٹ ہو۔ سو تو چت کے بیج کو ہی ناش کر کے پھر نہ اُپجے راجہ نے پوچھا کہ اس کا بیج کیا
ہے اور اُس کا برچھ اور پھول کیا ہے۔ کیسے کاٹا جاتا ہے۔ دیوتا بولے کہ چیتن روپی برچھ نرمل ہے
اس میں ہم بھاؤ بیج ہے اُس اہنکار سمبندھ دیہہ اور اندری ہو کر پھیلے ہیں۔ اور اس میں نشچے بدھی
ہے وہ بدھی میں جو نشچے ہے کہ یہ میں ہوں یہ سنسار ہے وہی جیو آہنکار ہے اور آہنکار اس
برکھش کا بیج ہے اس کا ناش کرو۔ راجہ بولا کہ آہنگ جو دکھائی ہے وہ کیسے اُپتن ہوتا ہے دیوتا
بولے کہ شدھ چیتن میں آہنگ کا پھرنا ورش روپ مستھیا سمبندھ سے ہوتا ہے۔ اس آہنگ بھاؤ
کو نشٹ کرو کہ تم کو شانتی پراپت ہو۔ راجہ بولا وہ کونسی وستو ہے جو جلانے جوگ ہے اور کونسی آگ
میں وہ جلائی جاتی ہے دیوتا بولے کہ تم اپنے سروپ کو بچار و کہ میں کیا ہوں اور یہ سنسار کیا ہے
اس کا درڑھ بچار کرنا ہی اگنی ہے اور مستھیا اناتما ارتھات دیہہ اندری کو وستو بیپ بچار کر اگنی میں جلا
تب کیول چنماتر ہو جاؤ گے۔ راجہ بولا کہ میں راج پرتھوی پربت اکاش من بدھی سے رہت ہوں پرنتو آہنگ

کا کلنک مجھ کو لگا ہؤا ہے میں اس کو دُور نہیں کر سکتا ۔ دیوتا نے کہا کہ تو آہنگ کو تیاگ اور اپنے سروپ کو جان کہ کون ہے ۔ راجہ بولا کہ یہ میں جانتا ہوں کہ میرا سروپ آتما آنند روپ ہے ۔ پرنتو یہ نہیں جانتا کہ یہ اہم بھاؤ کی کہاں سے کلنکتا لگی ہے سو تم اس کے ناش ہونے کا اُپاؤ بتاؤ ۔ دیوتا بولا کہ کارنج بنا کارن کے نہیں ہوتا تم کہو کہ آہنکار کا کارن کیا ہے جب میں اُتر دوں گا ۔ راجہ بولا کہ آہنکار کارن شدھ آتما ہے اور شدھ آتما میں جو جانتا ہؤا ہے سو جاننے ماتر میں جاننے کا اوتھان ہؤا ہے کہ درشیہ کی اور لگا ہے سو ایسا جانتا ہے ۔ دیوتا بولا اس جاننے کا کارن کیا ہے جس کا کارن ست ہوتا ہے کارنج ست ہوتا ہے سو کارن اُس کا بھرم ہے راجہ بولا کہ ہے دیوتا جاننے کا کارن دیہہ آدک درشیہ ہے کیونکہ جاننا تب ہوتا ہے جب جاننے یوگ وستو آگے ہوتی ہے اور جو وستو ہی نہیں ہوتی تو جاننا بھی کچھ نہیں جانے اُس کے جاننے کا کارن دیہہ آدک ہوتی ہے دیوتا بولا کہ یہ دیہہ مستھیا بھرم سے ہوئے ہیں اُن کا کارن تو کوئی نہیں راجہ بولا کہ دیہہ کا کارن تو پرتیکش ہے جو کھاتا پیتا ہے اور پتا ہے اُس کی اُتپتی ہے تم کیسے کہتے ہو کہ یہ بنا کارن اور مستھیا ہے دیوتا بولے کہ بیٹے کا کارن کون ہے پتا ہی مستھیا ہے کیونکہ پتا کا کارن کیا ہے راجہ بولا کہ ہے بھگون پتر کا کارن پتا کا کارن پتامہ ہے ایسے ہی پرم پرا سب کا کارن برہما پرتیکش جانا گیا ہے (دیوتا بولے برہما سے لے کر اور سب سرشٹی سنکلپ سے ہی رچی ہوئی ہے ایسے ہی دیہہ بھی بھرم سے دیکھتا ہے جب بھرم دُور ہو گا کیول آتما ہی دیکھے گا ۔ راجہ بولا کہ اب تو نے جان لیا کہ سنسار مستھیا ہے صرف سنکلپ ماتر ہے جو کچھ ہے سب آتما ہی ہے ۔ میرے نشچے میں آتما ست ہؤا ہے دیوتا بولے کارن کارنج دویت میں ہوتے ہیں سو است ہیں جو وستو تا شوان ہے وہ است ہے آتما ادوئیت ہے اور سب میں بھرپور ہے ۔ جب ادوئیت ہے پھر کارن کارنج کس کا ہووے راجہ بولا کہ میرا سروپ آتما ہے اور میں نرمل ہوں ۔ اب میرا بھرم نشٹ ہؤا ❊

۴۷واں سرگ

راجہ کا ادوئیت میں لے ہو جانا

دیوتا بولے کہ آتما کا آدانت نہیں وہ اننت ہے اپنے سروپ سے کبھی نہیں گرتا وہ بھوگ اور بھوگتا دونوں نہیں یہ بھی دوئیت میں ہوتا ہے ۔ آتما میں کرم بھی نہیں آتما سب کا ادیہہ نرمل ہے راجہ نے کہا کہ مجھے اب دوئیت بھاؤ نہیں رہا میں ہی آتما ہوں مجھ میں اب کچھ نہ کوئی نہیں اب میرا نمسکار ہے

۷۵ واں سرگ

راجہ سکھر دھوج اور کُنبھ دیوتا کا سمباد

لشِشٹ جی بولے ہے رام جی سکھر دھوج کو کُنبھ کے اُپدیش سے پربودھ ہو گیا اور نرپان
پد میں اسھت ہو گیا راجہ نے ایک پرشن کیا کہ آتما تو ایک ہے اُس میں درشٹا اور درشی کہاں سے اُپجا
ہے دیوتا بولے کہ سنسار اُستھاور جنگم سب مہا پرلے تک ہے پیچھے کیول آتما ہی شیش رہتا ہے
جو نرا و پادی آنند روپ ہے اُس میں آہنگ تو ہنگ نہیں وہ پرمانوں سے جانا نہیں جاتا کیونکہ
وہ اندریوں کا وشے نہیں اور من کی چنتا سے رہت ہے جگت پھرنے سے دیکھتا ہے پھرنے
کے نورت ہونے سے کیول شدھ آتما ہی رہ جاتا ہے راجہ بولا کہ آتما میں پھرنا اور سمبیدن
کہاں سے آیا دیوتا بولا کہ پھرنا بھی آتما کا چمتکار ہے جیسے پون میں سپند اور لسپند دونوں
شکتی ہیں جس کے من میں سنسار بھاوتا ہے۔ اس کو دکھ ایک بھاستا ہے جس کے ہردے
میں آتم بھاونا ہوتی ہے ویسا ہی بھاستا ہے آتما سے کچھ بھن نہیں آہنگ تو ہنگ سب آتما
کے آسرے ہیں۔ آتما کیول ایک رس ہے جو کچھ درشی ہے سو آتما میں نہیں وہ چیت سے رچی
ہے کارن کارج کس کا ہو۔ آد انت مدھ میں وہی آتما ہے جو کچھ دیکھتا ہے سو بھرم ماتر ہے
دیس کال اندریاں سب میں سے جانی جاتی ہیں۔ آتما میں دیس کال کچھ نہیں ہے راجہ یہ سنسار
سمبیدن ماتر ہے اور سمبیدن چیت شکتی کا چمتکار ہے اور یہی چیت شکتی بہرمکھ ہو کر
اسھت ہوئے اور سنسار کو دیکھنے لگی ہے (انترمکھ ہونے سے سب آتما ہی دکھلائی دیتا
ہے باہرمکھ ہونے سے سنسار دکھلائی دیتا ہے۔)

۷۶ واں سرگ

آتما میں بانی کو گم نہ ہونا

دیوتا بولے سنسار آتما میں نہیں کیول شدھ آتما میں جو آہنگ اُٹھا وہی سنسار ہے
سو آہنگ کا چمتکار (نہ ست ہے نہ استت نہ بھیتر نہ باہر شونیہ نہ اشونیہ ہے اپنے آپ میں اسپھُرن
ہے) اور سنسار کا پرویش بھاؤ ہے سو آتما میں سنسار اودے است نہیں اور یہ بھی آتما
کو نہیں کہہ سکتے کہ وہ کیول اپنے آپ میں سو بھاوک استھت ہے کیونکہ اُن میں بانی کو گم نہیں۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

آتما شدھ نرنکار کیول شانت روپ ہے آتما میں کسی شبد کی پرورتی نہیں اور آتما کریا سے اکرتا ہے اور چت سے رہت ہے اس لئے آتما کسی کا کارن اور کارج نہیں اچنبھے اس میں استھت ہو سنسار دور ہو جائے گا ٭

۷۷ واں سرگ

آتما ہی نتّ ہے

دیوتا بولا کہ نانا پرکار کی سنکھیا چت نے کلپی ہیں۔ تو چت سے رہت ہو جائے گا۔ تب نانا اور ایک کی سنکھیا نہیں رہے گی سب برہم ہے جب یہ درڑھ ہو جائے گا۔ آتما ہی دیکھے گا۔ اور چت نشٹ ہو جائے گا۔ اور چت کے نشٹ ہونے پر کیول شدھ اکاش کی طرح ہو کر نردکھ پد کو پراپت ہو گا جو مکت روپ ہے راجہ بولا کہ چت کے نشٹ ہونے کا اُپائے پھر کہو۔ دیوتا بولا یہ چت نہ کسی کال کا ہے اور نہ کسی کو ہے اور نہ یہ دیکھتا ہے سو چت ہے ہی نہیں جو چت تجھ کو دکھتا ہے اُسے آتما ہی جانو کیونکہ آتما سے بھن کچھ نہیں آتما اُپت ہے اور چت بھی باسنا روپ ہے۔ جب باسنا ہوتی ہے بھاسنا ہے جو آگے سرشٹی بھی نہیں تو باسنا کس کی ہو۔ اور چت میں سنسار کی استھتی کیسے ہو۔ اس لئے چت کچھ نہیں یہ سب آتما کا چمتکار ہے۔ آتما میں اہنگ توہنگ آدک شبد کوئی نہیں یہ شبد جب ہوتے ہیں جب چت ہوتا ہے اور چت جب تک ہے تب تک باسنا ہے جب نرباسنک ہو جاتا ہے تب کوئی کلپنا نہیں رہتی۔ جہاں پرلے میں سنسار نشٹ ہو جائے گا۔ آتما ہی رہے گا سنسار میں استھتا کرنی ہو رکھتا ہے ٭

۷۸ واں سرگ

آتما کا سردگیہ ہونا

راجہ بولا کہ اب میرا موہ نشٹ ہو گیا ہے۔ اہنگ توہنگ شبد مجھ میں کوئی نہیں رہا صرف نروان پد کو پراپت ہو گیا دیوتا بولے کہ اہنگ اُچار سے اُپجا ہے اُچار کے نہیں رہتا یہ وشو سمبیدن ہی ہے۔ جب سمبیدن انتر مکھ ہوتی ہے تب سرب وشو مین ہو جاتا ہے یہ سمبیدن ہی موکش اور بندھن کا کارن ہے ٭

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۷۹واں سرگ

گیان اگیان کا برنن

راجہ بولا کہ جو کچھ تم کہتے ہو سب ست ہے اور میں بھی ایسے ہی جانتا ہوں۔ دیوتا بولا کہ آتما چیتن ماتر ہے کارن کارج کسی کا نہیں اپرتیک اور آتما اگر چیت اور نرس ہے۔ پھر جو شبد ہے وہ کارن کارج کس کا ہو۔ سو آتما روپ ہے اور کارن تب ہوتا ہے جب کریا ہوتی ہے پرش اگیان سے ناناپرکار کی کلپنا کرتا ہے اور اگیان نہ جاننے کو کہتے ہیں جس کو جاننا کہتے ہیں۔ وہ پرم آتما ہے اُس کے نہ جاننے سے باسنا روپ چیت سے سب کچھ اگیانی کلپتے ہیں۔ جب تو سمیک درشٹی سے دیکھے گا تب سنسار بھرم نیرفورت ہو جائے گا اور آہنگ توہنگ نشٹ ہو جانے سے چیت کا پھرنا نشٹ ہو جاتا ہے۔ راجہ بولا اگیان کیا ہے اور کیسے ناش ہوتا ہے۔ دیوتا بولا ایک گیان ہے۔ دوسرا اگیان گیان تو پدارتھوں کو پرتیکش جاننا اور ایک گیان ہی اگیان ہے جیسے مرگ ترشنا کے جل کو دیکھ کر استھا کرنی اور اسی میں شانتی جاننا یہ گیان بھی اگیان ہے کیونکہ سمیک درشٹی سے نہیں دیکھا گیا۔ خلاصہ یہ کہ جو سمیک درشن سے نشٹ ہو جائے سو اگیان ہے اگیان کا کارن چیت ہے جو پدارتھ چیت سے اودے ہوئے ہیں چیت سے ہی نشٹ ہو جاتے ہیں۔ بس چیت سے چیت کو ناش کر۔ نہ تو ہے نہ مَیں ہوں۔ نہ اندر ہاں نہ سنسار کیول شدھ آتما ہی ہے۔

۸۰واں سرگ

راجہ کا شانت ہونا

لبشٹ جی بولے کہ بندھ دیوتا کے اپدیش سے راجہ سکھر دھوج شانت ہُوا اور نیتر موند کے سب انگوں کی چیشٹا سے رہت ہو گیا اور کہا کہ اب میں شانت ہو کر اپنے آپ میں استھت ہوں۔ دیوتا بولے کہ ہے راجہ تیرا انتش کرن شدھ ہو گیا۔ جب انتش کرن شدھ ہوتا ہے۔ تب سنت کے بچن بھی کچھ پھل نہیں دیتے تیری باسنا بھوگ کی نشٹ ہوئی اور سروپ جاننے کی اچھا ہوئی۔ جب بھوگ سے ویوگ ہوتا ہے۔ باسنا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کوئی نہیں رہتی کیول آتم پد کی اچھا ہوتی ہے اور سروپ ساکشات کار ہو جاتا ہے۔ سو تیرا سرب تیاگ سدھ ہو کر اگیان نشٹ ہوا۔ اور چت نشٹ ہو کر اب کوئی دکھ نہیں رہا۔ راجہ بولا کہ اگیانی کو چت کا سمبندھ ہے اور گیان وان کو چت کا سمبندھ نہیں ہوتا۔ جو وہ سروپ میں استھت ہے۔ تو چت بنا جیون مکتی کریا میں کیسے برتتا ہے۔ دیوتا بولا کہ چت باسنا روپ ہے اور باسنا جرا مرن کا کارن ہے۔ پرنتو جیون مکت کو باسنا نہیں رہتی۔ گیان وانوں کا چت ست پد کو پراپت ہے اور اگیانی چت میں بندھا ہے اس کارن اس کو جنم مرن ہوتا بھی ہے۔ اور اگیانی کو نہ بندھ ہے نہ موکش وہ پرار بدھ انوسار بھوگ بھوگتا ہے اور سروتر آتما ہی کو دیکھتا ہے وہ اندریوں سے چیشٹا بھی کرتا ہے تو بھی سرب برہم ہی دیکھتا ہے اور کریا کرنے میں ابھمان سے رہت ہو جائے وہ کبھی نہیں کہتا کہ میں کرتا ہوں اور بھوگتا ہوں۔ اگیانی پرشوں کو چاہئیے کہ جب تک یہ پدارتھ پراپت نہ ہو۔ سرگ آدک کی بھلائی کا اُپائے کریں کہ نرک سے تو سرگ اچھا ہے اور تم کو اب کچھ کرنا نہیں رہا کہ آتما میں لے ہو گئے ہو تم سنکلپ وکلپ میں کبھی استھت نہ ہونا۔ ہے راجہ تپ آدک کریا سے کچھ سدھ نہیں ہوتا۔ نہ آتم پد ملتا ہے۔ آتم پد تو اپنے آپ سے ہی پایا جاتا ہے۔ جو وستو تیاگنے یوگ ہو۔ گیان وان پہلے ہی انگیکار نہ کرے۔ جب اندریوں کو جیت کر کسی پدارتھ میں اشکت نہ ہوگا۔ اور سرب باسنا کا تیاگ کرے گا۔ تب گیا نوان ہوگا۔ راجہ بولا کہ سپند اور نسپند میں گیانی جن کا توں کیسے رہتا ہے۔ دیوتا بولے چیتن اکاش کا جب ساکشات کار ہوتا ہے تب جہاں دیکھے چیتن ہی دیکھتا ہے۔ سو تم سمیک درشٹی ہو کر دیکھو کہ جگت بھی آتم روپ ہے اور سمیک درشٹی ہونے کا اُپائے ست سنگ اور ست شاستر کا بچار ہے اور جب سروپ کا ساکشات کار ہو جاتا ہے۔ سپند اور نسپند میں ایک سمان ہو جاتا ہے ؎

۸۱ واں سرگ

راجہ کو سمادھی سے جگانا

بشسٹ جی بولے کہ کُنبھ دیوتا ایسے اُپدیش کر کے چلے گئے اور راجہ سکھر دھوج اپنی اندریوں پران اور من کو استھت کر چیشٹا سے رہت ہو گیا۔ رانی چوڑالا کُنبھ روپ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کو تیاگ اپنے نگر میں گئی اور رات کو پھر کنبھ کا روپ دھر کر راجہ کے پاس پہنچی۔ وہ سمادھی
میں استھت تھا۔ راجہ کے جگانے کو گھور شبد کیا۔ وہ نہ جاگا پھر اُس کو ہلایا تب بھی نہ جاگا۔
رانی نے سوچا کہ ایسا نہ ہو۔ راجہ نے اپنا دیہہ تیاگ دیا ہو۔ ہاتھ لگا کر دیکھا تو جانا کہ ابھی پران
ہیں۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مجھ کو یہ سنشے ہے کہ رانی نے کیسے جانا کہ وہ جیوتا
ہے۔ وششٹ جی بولے کہ اگیانی کے شریر تیاگنے میں سو کشم سنسار ہوتا ہے اور اگیانی
شریر تیاگتا ہے تو پرم سمندر میں استھت ہوتا ہے اور جب تک ست شیش ہے تب
ہی تک پھرنا ہے۔ سو راجہ کا ست شیش رہتا تھا۔ اسی کر کے وہ پھرے گا۔ کنبھ سروپ
چوڑالا نے اپنے شریر کو تیاگ کر اور اپنے پھرنے کو لے کر اُس میں پرویش کیا اور اُس
کی چیشٹا میں جو ست شیش تھا اُس کو پھوڑا۔ جب راجہ وہاں سے ہلا۔ تب آپ باہر
نکل آئی اور اپنے شریر میں پرویش کر گئی۔ اور سام وید کا اُچارن کرنے لگی۔ تب راجہ
نے سُنا اور جانا کوئی سام وید گاتا ہے۔ راجہ جاگا اور راجہ نے کنبھ منی کو دیکھ خوش ہو
پوجن کیا اور آپس میں ایک دوسرے کی اُستتی کرنے لگے۔ راجہ بولا کہ ہے دیو تمہاری کرپا
سے میں نے سرلشٹ پد پایا اور میرے سنشے دُور ہو گئے۔ جو جاننے یوگ تھا۔ جان لیا
وششٹ جی بولے ہے رام جی ایسا سمباد کر کے دونوں نے اُٹھ کر کوٹی سمیت سرودر
میں اشنان کیا۔ گائتری جپی۔ سندھیا کی۔ اور پھر وہاں سے چلے اور بہت دیسوں
میں اور پربتوں۔ تیرتھوں۔ راجسی تامسی۔ ساتکی استھانوں میں بچرے کنبھ کا یہ پوجن بچرنے
سے یہ تھا کہ دیکھوں راجہ شبھ اشبھ استھانوں کو دیکھ کر ہرکھ شوک کرے گا یا نہیں۔ سو راجہ
نے ہرکھ شوک نہیں کیا۔ ایسے ہی پھرتے پھرتے دونوں ایک سے ہو گئے اور اکٹھے اشنان
جاپ کریں اور شوک ہرکھ سے رہت سروپ میں استھت رہے ایک بار رانی کے من
میں بچار ہوا کہ میرا یہ بھرتا ہے اور جب تک شریر ہے شریر کے سودیا ڈیھی ساتھ ہی ہے۔
اور راجہ کی پریکشا بھی لوں۔ یہ بچار کر کہا کہ ہے راجہ اب ہم سرگ میں جاتے ہیں۔ کہ برہما جی نے
چیت شدی اگیم کو سرشٹی اُتپن کی ہے اُس کا اُتسو ہے۔ وہاں نارد منی بھی آویں گے۔ میں
جاؤں گا میرے آنے تک تم یہاں ہی دھیان میں رہنا اور کنبھ دیوتا اکاش کو اُڑے
جب تک راجہ کی درشٹی پڑی کنبھ کا شریر دکھا۔ جب ادرشٹ ہو گئی۔ اپنے گلے کے
پھولوں کی مالا توڑ کر راجہ کے اوپر ڈال دی اور چوڑالا کا شریر دھار اپنے نگر میں پہنچی اور

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پرجا کا پالن کیا۔ اور پھر اُڑ کر راجہ کے استھان پر آئی۔ اور دیکھا کر راجہ بھوگ سے شوکوان ہے
کُمبھ بولے کہ راجن میں سُرگ سے چلا آتا تھا۔ دیکھا کہ درباشا رکھیشر اُڑتے ہوئے چلے جاتے
ہیں۔ میں نے اُن سے کہا کہ ہے منیشر تم نے کیا روپ دھارا ہے جو استری کی نیائیں دکھتے
ہو۔ دُرباشا نے کہا کہ تُو نے مجھے استری کہا۔ اس لئے تو بھی استری ہوگا۔ اور راتری کو تیرے
سب انگ بھی استری ہوں گے۔ سو یہ سُن کر میں تیرے پاس چلا آیا ہُوں۔ اور مجھے لجّا آتی
ہے کہ استری کا شریر دیوتاؤں کے ساتھ کیسے وچرے گا۔ یہ بھی مجھے شوک ہے (راجہ بولا کہ
دُرباشا رشی کے کہنے سے تم نے استری کا روپ دھار لیا۔ تم تو شریر نہیں۔ آتما نرلیپ ہو۔ کُمبھ
بولا کہ مجھ کو کوئی دُکھ نہیں جو شریر کی پراربدھ ہے وہی ہوتی ہے اور یہ ایشر کی نیتی ہے۔ کہ
جب تک شریر ہوتا ہے۔ شریر کے سوبھاؤ بھی رہتے ہیں۔ اور شریر کے سوبھاؤ کا تیاگ بھی
مُورکھتا ہے) جس استھان میں پراپت ہو۔ اُسی چیشٹا میں وچرے۔ اندریوں کو روکنا اور
من سے وشے کی چینتا بھی کرنا مُورکھتا ہے۔ اندریوں اور دیہہ کی چیشٹا گیا نوان بھی کرتے
ہیں۔ پرنتو اُس میں بندھمان نہیں ہوتا۔ جب رات ہوئی تو کُمبھ نے راجہ سے کہا کہ دیکھو میرے
شریر میں سب چہن استری کے ہو گئے۔ یہ سُن کر راجہ بھی شوکوان ہُوا۔ رات کو چارپائی پر بسرام
کیا۔ کوئی پھُرنا نہ پھُرا۔ استا سامان میں دونوں استھت رہے اور مُکھ سے کچھ نہ بولے۔ جب
سویرا ہُوا۔ چوڑالا نے پھر کُمبھ کا شریر دھار کر اشنان کیا اور گائتری جپ آدک کرم کئے۔ ایسے
ہی راتری کو استری۔ دن کو کُمبھ ہو جائے۔ کچھ کال بتیت ہونے پر دونوں نے سمیرو اچل
دیکھے۔ کچھ ہرکھ شوک نہ ہُوا ؀

۸۲ واں سرگ

رانی چوڑالا نے راجہ سے بواہ کرنا

بششٹ جی بولے۔ ایسے وچرتے وچرتے مدراچل پربت پر پہنچے۔ چوڑالا نے پریکشا
لینے کو راجہ سے کہا کہ جب میں راتری کو استری ہو جاتی ہوں تو مجھ کو استری کی کریا کی اچھیا
ہوتی ہے۔ کیونکہ ایشر کی نیتی ایسے ہی ہے کہ استری پُرش کا سنجوگ ہے تو مجھ کو تم سے
ادھک کوئی نہیں دکھتا تم میرے بھرتا ہو۔ میں تمہاری استری ہوں۔ یدی تم کو میری اچھیا
نہ ہو۔ پرنتو ایشر کی نیتی کے اُلنگھنے سے کچھ سدھ نہیں ہوتا۔ راجہ بولا جو تیری اچھیا ہو۔ مجھ کو تو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پرجا کا پالن کیا اور پھر راجہ کو ... سے شوکوان ہے
کنبھ بولے کہ راجن میں سُرگ سے ... ہوئے چلے جاتے
ہیں۔ میں نے اُن سے کہا کہ ہے من ... نیائیں دیکھتے
ہو۔ دُرباشا نے کہا کہ تُو نے مجھ ... رانتی کو تیرے
سب انگ بھی استری ہوں گے۔ ... مجھے لنشچر آتی
ہے کہ استری کا شریر دیوتاؤں ... راجہ بولا کہ
دُرباشا رشی کے کہنے سے تم نے ... بیب ہو۔ کنبھ
بولا کہ مجھ کو کوئی دُکھ نہیں جو شریر ... نیتی ہے۔ کہ
جب تک شریر ہوتا ہے۔ شریر ... تیاگ بھی
مُورکھتا ہے جس استھان میں ... کو روکتا اور
من سے وشے کی چنتا بھی کرتا ... بھی کرتے
ہیں۔ پرنتو اس میں بندھن نہیں ... کہ دیکھو میرے
شریر میں سب چہ استری کے ... پائی پر بسرام
کیا۔ کوئی کٹھر نہ پھر استا سامان ... ہے۔ جب
سویرا ہوا۔ چڑالا نے پھر کنبھ کا ش ... گئے۔ ایسے
ہی رات کو استری۔ دن کو کنبھ ... سمیر مداچل
دیکھیے۔ کچھ ہر کھ شوک نہ ہوا ...

۱۰۲

رانی چ...

لشٹ جی بولے۔ ایسے ... انے پریکشا
لینے کو راجہ سے کہا کہ جب میں رات ... کی کریا کی اچھیا
ہوتی ہے۔ کیونکہ ایشر کی نیتی ایسے ہی ہے کہ استری پرش کا بھوگ ہے تو مجھ کو تم سے
ادھک کوئی نہیں دیکھتا تم میرے بھرتا ہو۔ میں تمہاری استری ہوں۔ یدیپ تم کو میری اچھیا
نہ ہو۔ پرنتو ایشر کی نیتی کے اُلنگھنے سے کچھ سدھ نہیں ہوتا۔ راجہ بولا جو تیری اچھیا ہو۔ مجھ کو تو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پرجا کا پالن کیا اور پھر اُڑ کر راجہ کے … سے شوکوان ہے

کنبھ بولے کہ راجن ہیں سُرگ سے چلا … ئے چلے جاتے

ہیں۔ میں نے اُن سے کہا کہ ہے منش … ئیں دیکھتے

ہو۔ دُرباشا نے کہا کہ تُو نے مجھے ا… ی کو تیرے

سب انگ بھی استری ہوں گے۔ سو … شچر آتی

ہے کہ استری کا شریر دیوتاؤں کے … راجہ بولا کہ

دُرباشا رشی کے کہنے سے تم نے ا… پ ہو۔ کنبھ

بولا کہ مجھ کو کوئی دُکھ نہیں جو شریر کی … تی ہے۔ کر

جب تک شریر ہوتا ہے۔ شریر کے … اگ بھی

دُور کھتا ہے۔ جس استھان میں … روکتا اور

من سے وشے کی چنتا بھی کرتا … بھی کرتے

ہیں۔ پرنتو اُس میں بندھان نہیں … دیکھو میرے

شریر میں سب چہن استری کے ہو… ائی پر بسرام

کیا۔ کوئی چھپرنا نہ پھرا۔ ستا سامان … بولے۔ جب

سویرا ہوا۔ چوڑالا نے پھر کنبھ کا شر… گئے۔ ایسے

ہی رات کو استری۔ دن کو کنبھ … سمیر مداچل

دیکھے۔ کچھ پر کھ شوک نہ ہوا ۔

۲

رانی …

لشٹ جی بولے۔ ایسے … الانے پرکشا

لینے کو راجہ سے کہا کہ جب میں را… کی کرپا کی اچھیا

ہوتی ہے۔ کیونکہ ایشر کی نیتی ایسے ہ… مجھ کو تم سے

ادھک کوئی نہیں دیکھتا تم میرے بھرتا ہو۔ میں تمہاری استری ہوں۔ یدی تم کو میری اچھیا

نہ ہو۔ پرنتو ایشر کی نیتی کے اُلنگنے سے کچھ سدھ نہیں ہوتا۔ راجہ بولا جو تیری اچھیا ہو۔ مجھ کو تو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سب جگت آکاش روپ بھاستے ہیں۔ کمبھ نے سامگری اکٹھی کر رات ہونے پر استری کا شریر دھارن کیا اور راجہ نے آبھوشن بستر اس کو پہنائے۔ چوڑالا نے کہا کہ اب میں تیری استری مدنکا نام ہوں۔ راجہ کو کچھ ہرکھ نہ ہُوا۔ جُوں کا توں رہا۔ اور آپس میں بواہ کیا۔ پھر رانی نے کہا کہ سمپورن گیان نشٹھا مجھے دے۔ راجہ نے کہا کہ میں نے سمپورن گیان نشٹھا تجھے دی۔ پھر ایک پہر رات رہے پھُولوں کی سیجا پر دونوں نے بسرام کیا۔ پراتہ کال وہی شریر کمبھ کا دھارن کر لیا۔ ایسے ہی ایک مہینہ مندراچل پربت پر بتیت کیا۔

۱۰۴ واں سرگ

راجہ رانی کا پربتوں میں پھرنا

بششٹ جی بولے وہ دونوں سمیپ استیاچل کیلاش آدک استھانوں میں وچرے۔ جب رانی نے دیکھا کہ راجہ کا من کسی بندھان نہ ہُوا۔ پھر رانی نے مایا پھیلائی کہ اندر ۳۳ کروڑ دیوتا اور اپسرائوں سہت آیا۔ راجہ نے کہا کہ ہے تر لوکی ناتھ یہاں کیسے آئے۔ اندر بولا کہ ہم تیرا سرون کر کے آئے ہیں۔ تم سُرگ کو چلو۔ بھوگوں کو بھوگو۔ یہ آٹھوں سدھی کھڑی ہیں۔ راجہ بولا کہ مجھ کو سب سدھی اور سُرگ یہاں ہی پراپت ہیں۔ سدا سُرگ روپ آتما ہے۔ ہم اُس میں استھت ہیں۔ اور سدا آنند روپ ہیں۔ اندر نے بہت کچھ لالچ دیا۔ راجہ نے وہی اُتر دیا۔ آخر اندر چلا گیا۔ چوڑالا راجہ کی چت سمتا کو دیکھ کر بڑے آنند کو پراپت ہوئی۔

۱۰۵ واں سرگ

راجہ کی پریکشا

بششٹ جی بولے کہ جب چوڑالا نے دیکھا کہ راجہ مایا میں بندھان نہ ہُوا۔ تو ایک اور چرتر چاہا کہ شام کو راجہ گنگا کے تٹ پر سندھیا کرنے لگا کہ ایک مندر مدنکا سہت رچایا اور ایک پُرش سنکلپ سے رچکر سیجا پر اُس کے ساتھ سو رہی۔ جب راجہ سندھیا کر چکا۔ رانی کو ڈھونڈا۔ نہ پایا تو مندر میں جا کر دیکھا۔ جو دشا رانی کی تھی اور آنند میں اُس کو دیکھ کر شوک وان نہ ہُوا۔ نہ کرودھ کیا۔ مندر سے باہر نکل ایک سورن کی سلا پر بیٹھ گیا۔ دو گھڑی پیچھے مدنکا رانی اُس پُرش کو تیاگ کر باہر آئی۔ راجہ بولا کہ ہے مدنکا تو ایسے سُکھ کو چھوڑ کر کیوں آئی

وہاں ہی پھر جا۔ مجھے ہرکھ شوک کچھ نہیں ہے۔ مدنکا لجیاوان ہوکر بولی کہ ہے بھگون چھما کرو۔ اور کرودھ نہ کرو۔ راجہ نے کہا کہ مجھے کداچت کرودھ نہیں ہوتا۔ سروتر آتما ہی درشٹ پڑتا ہے۔ کرودھ کس پر کروں۔ تو اس پُرش کے پاس جا ‡

۸۵ واں سرگ

رانی کا اپنے اصلی روپ میں آنا

لبشٹ جی بولے۔ رانی نے جانا کہ راجہ اب آتم پد کو پراپت ہو گیا اور راگ دویش سے رہت شانت روپ ہو گیا۔ اپنا پہلا روپ رانی چوڑالا کا دھارن کرکے پرگٹ ہوئی۔ راجہ نے اسچرج کرکے پوچھا کہ ہے دیوی تو کہاں سے آئی ہے۔ ایسی ہی میری استری چوڑالا تھی بولی کہ میں وہی چوڑالا تیری استری ہوں تو میرا سوامی ہے وہ سب جتن میں نے تیرے ہی جگانے کو کئے تھے۔ تو اب دھیان میں استھت ہو کر دیکھ لے راجہ نے دھیان کرکے وہ سب چرتر دیکھ لئے اور نیتر کھول کر رانی کو اپنے کنٹھ سے لگا لیا اور دونوں آنند کو پراپت ہوئے کہا ہے دیوی تو نے مجھ پر بڑا انوگرہ کیا جو کچھ سنسار کے پدارتھ ہیں۔ سب مِتھیا ہیں اور تو نے بڑے جتن اور کشٹ سے مجھے سنسار ساگر سے پار کیا ہے تو اندر رانی سے بھی سریشٹ ہے جس پُرش کو پتی برتا استری پراپت ہوتی ہے اس کے سب کارج سدھ ہو ہیں۔ رانی بولی کہ تم اب یہ کہو کہ تم اپنے آپ کو کیا جانتے ہو اور کہاں استھت ہو اور تم کو راج دکھلائی دیتا ہے یا نہیں۔ اور اب تمہارا کیا اچھا ہے راجہ بولا کہ جو سروپ تو نے نشچے کیا ہے۔ اُس میں آپ کو جانتا ہوں۔ شانت ہو گیا ہوں مجھے اب کچھ اچھا یا نہیں بدھی اور سے تنی تو نے سنسار ساگر سے پار لگا دیا تو میری گرو ہے اور چوڑالا کے چرنوں میں گر پڑا۔ رانی بولی ہے راجہ اب اُچت ہے کہ تو اور میں موہ سے رہت ہو کر اپنی پرکرت اچار میں ورتیں ہے۔ ہے رام چندر جی ایسے پرسپر بچار کرتے دن بیت گیا اور سائنکال کی سندھیا راجہ نے کی اور سیجا پر بسرام کیا

۸۶ واں سرگ

راجہ کا اسرادہیں راج کرنا

بشسٹ جی بولے پرانہ کال راجہ نے اشنان کا آرمبھ کر چوڑالا رانی نے من کے سنکلپ
سے رتنوں کے مٹکے رچے اور ہاتھ پر دھر کر گنگا آدک سمپورن تیرتھوں کا جل ڈالا اور راجہ
کو اشنان کرا کر شدھ کیا۔ راجہ نے سندھیا آدک کرم کئے۔ چوڑالا بولی کہ اب سکھ سے راج
کاج کرنے چاہئیں کہ جس سے سکھ اور آنند ہو۔ کہ شریر کے پراربدھ ہو جب تک ہیں تب تک رہتا
ہے۔ راجہ نے سم درشٹی ہو کر ۱۰ ہزار برس تک راج کیا اور دونو ستاما ان میں استھت رہے
اور کسی پدارتھ میں راگ دویش نہ رکھا اور جتنی راج کی چیشٹا ہیں سب کرتے رہے۔ اننت
کرن سے کسی میں سندھان نہ ہوئے اور جیون مکت سے بچرے اور پھر بدیہہ مکت ہوئے

۸۰ واں سرگ

برہسپتی کے پتر کچ کا آکھیان

بشسٹ جی بولے ہے رام جی راجہ سکھ دھوج کا برتانت تو تم نے سن لیا تم بھی
اسی اندرشٹی کا آسرا کرو۔ اسی پرکار برہسپتی کا پتر کچ بدھوان ہو چکا ہے کہ کچ نے اپنے
پتا برہسپتی سے پوچھا کہ میں اس سنسار کے پنجرے سے کیسے نکلوں۔ برہسپتی بولے جب
سب کا تیاگ کرے تب مکتی ہوگی۔ کچ سب الیشرج کو تیاگ کر بن کی ایک کندرا میں تپ
کرنے لگا۔ جب اس نے آٹھ برس تک تپ کیا۔ برہسپتی نے جا کر دیکھا اور کچ کے پاس
جا بیٹھا۔ کچ نے پتا کا پوجن کر کے کہا کہ میں نے آٹھ برس تک تپ کیا ہے پر نتو شانتی نہ
ہوئی۔ برہسپتی یہ کہہ کر سرب تیاگ کرا کاش کو چلے گئے۔ کچ نے اس مرگ چھالا آدک
اور وہ بن بھی چھوڑ دوسرے بن کے ایک کندرا میں جا تپ کیا۔ تین برس پیچھے
برہسپت جی آئے۔ کچ نے پھر کہا کہ ہے پتا مجھے شانتی نہ ہوئی۔ سرب تیاگ بھی کر دیا
جس سے میرا کلیان ہو۔ وہ کہو۔ برہسپت جی بولے کہ تو نے چت کا تیاگ نہیں کیا۔ جب
چت کا تیاگ کرے گا۔ جب سرب تیاگی ہوگا۔ اور برہسپت جی اکاش کو چلے گئے۔
سوچنے لگا کہ چت کیا ہے کوئی اندری چت نہیں دیکھتی۔ ایسا بچار کر کے اکاش میں پتا کے
پاس پہنچا اور پوچھا کہ ہے گورو چت کا روپ کیا کہ اس کو تیاگ کروں۔ برہسپت جی بولے
چت اہنکار کا نام ہے وہ اگیان سے اپجا ہے اور آتم گیان سے ناش ہوتا ہے۔ سو تم
بھاؤ کا تیاگ کرو۔ کچ بولا کہ اہم بھاؤ کا تیاگ کیسے کروں اہنگ تو میں ہوں۔ اپنا تیاگ کیونکر

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

برہسپت جی بولے آہنکار کوئی لستو نہیں ہے یہ بھرم سے اُٹھا ہے۔ آتما شدھ اکاش سے بھی نرمل ہے۔ سو تو ہے تجھ میں اہنکار کا چیت نہیں اور آتما سب میں استھت ہے اس میں آتم جاؤ ایسے ہے جیسے سمندر میں دھول نہیں جو اکار درشٹی میں آتے ہیں وہ چیت کے پھرنے سے ہیں اور چیت کے نشٹ ہوئے آتما ہی اشیش رہ جاتا ہے۔ سب آتما ہی کا چمتکار ہے

۸۸ واں سرگ

بالک اور شونیہ کا اکھیان

لبشٹ جی بولے ہے رام جی اُپدیش برہسپت ہے جیسے کچھ سروپ میں استھت ہوگیا اور آتما در پرچھن آہنکار کی اکھیا کو پراپت ہو۔ آتم سروپ اور جیون مکت ہو کر پھرنے لگا۔ ایسے ہی تم بھی نراش ہو کر بچرو۔ اور کیول ادوئیت پد کو پراپت ہو جاؤ۔ تم آتما ہو تم میں اہنکار نہیں تم تیاگ کس کا کرو گے (مورکھ کو ایک آتما میں نانا پرکار دکھ بھاستے ہیں کسی کا شوک کرتا ہے کسی کا ہرکھ۔ تم میں کوئی دکھ ہی نہیں۔ ناش کس کا چاہتے ہو۔ رام جی بولے ہے بھگون تمہاری کرپا سے میں شانت پد کو پراپت ہوا ہوں۔ پرنتو یہ بتلاؤ کہ مستھیا کیا ہے اور ستیہ کیا ہے۔ جس کی اچھیا کرنی چاہیئے۔ لبشٹ جی نے کہا کہ تم سے ایک اکھیان کہتا ہوں اور ایک اکھیان بالک اور شونیہ کا آگے آوے گا۔ ہے رام جی اسی پرکار آتم گیان اور آکاش کے جانے بنا وہ مورکھ بالک دکھ پاتا رہا۔ اگر وہ آپ کو بھی یتھارتھ جانتا۔ اور آکاش کو بھی ایسے جانتا تو کشٹ کیوں پاتا ؎

۸۹ واں سرگ

آہنکار کا تیاگ

رام جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مستھیا پرش کون تھا اور جس کی اچھیا کرتا تھا وہ اکاش کیا تھا۔ جو گھر اور کوپ آدک بناتا تھا وہ کون تھا۔ لبشٹ جی بولے کہ مستھیا پرش اہنکار کو کہتے ہیں۔ جو بسیت پھرنے سے اپجا ہے اور اکاش چیت ہے اور اس سے اُپجا ہے۔ کر میں اکاش کی اچھیا کروں اور گرہ آدک دیکھتا ہے اور اُن میں آتما ہی ادھشٹان ہے۔ اس آتما کی رکھشا کرنے کی اچھا وہ مورکھ کرتا ہے آپ کو نہیں جانتا ہے کہ میں اسروپ کیا ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اور اپنے سروپ نہ جاننے سے دُکھ پاتا ہے اور یہ آپ مِتھیا ہے اور مِتھیا ہو کر اور اکاش
کو کلپ کر اس کے رکھنے کی اچھا کرتا ہے کہ میں جیتا رہوں۔ اور یہ دیہہ کال سے اُپجے ہے
جس کے نشٹ ہونے سے وہ سوگوان ہوتا ہے اور اپنے واستو سروپ کو نہیں جانتا۔ جس
کا کر اچیت ناش نہیں ہوتا۔ یہ اُس ہی مور کھتا کر کے اہنگ روپ سنسار کو کلپتا ہے۔ اور اُس
کے کتنے نام ہیں۔ آہنکار۔ من۔ جیو۔ بُدھی۔ چیت۔ مایا۔ پرکرتی۔ ورِش۔ یہ سب مِتھیا ہیں۔
اور اُن کا اتینت ابھاؤ ہے۔ یہ آہنکار کہ میں ہوں اور چھتری برہمن اور ورن آشرم اور
منش دیوتا دیت آدک یہ کلپنا ہی ہے۔ بچار کرنے سے کچھ بھی نہیں ہے۔ سروپ کے پرمادسے
آہنکار اودے ہوتا ہے اور جاننے سے اہنکار نشٹ ہو جاتا ہے۔ آپدوں کی کھان یہ
اہنکار ہے۔ آتما میں سمبندھ سے چیتکار ماتر دِشو ہے نہ وہ کداچت جنما ہے نہ مرتیو کو
پراپت ہوتا ہے۔ جوں کا توں اِستھت ہے۔ جنم مرن پر لیٹ ڈکا سے بھاسنتے ہیں۔ جب پرلیٹکا
دیہہ سے نکل جاوے پُرش مرتک بھاستا ہے تم بھی اُس سروپ میں استھت ہو کر
اہنکار کو تیاگ دو۔

۹۰واں سرگ

برہم کا بھاسنا

(بشسٹ جی بولے کہ شدھ آتما نِرکلپ میں وِبرت چیتن لکشن من سے استھت ہوا
ہے اُس نے جگت کی کلپنا کی ہے۔ اگیانی نانا پرکار کے وِشو کے گیان سے پرم آتما کو نہیں جانتے
گیانی کو سنسار بھاونا نہیں ہوتی۔ اُس کو سرو تو برہم بھاستا ہے) اور من بھی آتما سے بھِن
نہیں۔ یہ من بھی آتما ہی سروپ ہے جو اودے ہوئے کی نیائیں بھاستا ہے۔ من اور سنسار ست
بھی نہیں اور است بھی نہیں جو دوسری وستو ہو تو ست اتھوا است کہئے۔ آتما ادوئیت ہے
اور اُس کا وِبرت من ہو کر ٹھہرا ہے۔ وہی من کیٹ اور وہی برہما اور برہما ہی نے منوراج کر کے
استھاور اور جنگم سرشٹی کلپی ہے۔ جو نہ ست ہے نہ است ہے من نے ہی کلپا ہے۔ اور
من کے ہی من بُدھی چیت اہنکار جیو سب نام ہیں۔ جب من نشٹ ہو جاوے سب وِکار دُور ہو
جاویں آتما ہی آتما دکھائی دیتا ہے۔ سنسار کا ابھاؤ ہوتا ہے مطلب یہ کہ جس کو آتما ساکشات کار
ہوا ہے اُس کو جگت بھی آتما روپ بھاستا ہے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۱۹واں سرگ

سرنگی گن اور شیوجی کا اکھیان

بششٹ جی بولے ہے رام جی تم مہاکرتا اور مہابھوگتا اور مہاتیاگی ہو رہو۔ اور سب
شنکاؤں کو تیاگ کر نرنتر دھیرج دھار کر استھت ہو جاؤ۔ رامجی بولے ہے بھگون مہاکرتا۔
بھوگتا تیاگی کسے کہتے ہیں۔ اس پر بششٹ جی نے ایک اکھیان ورنن کیا کہ ایک سمے سداشیوجی
گوری سمیت اور گنوں سنگیت سمیر پربت کی اُتر دشا کی سکھر سے آئے۔ تب سرنگی گن نے ہاتھ
جوڑ کر پرشن کیا کہ ہے بھگون یہ سنسار مہتھیا بھرم ہے اس میں کوئی پدارتھ بھی ست نہیں دکھتا
میں کس کا آسرا کروں جو میرے دُکھ نشٹ ہوں۔ شیوجی بولے سرب آتما ابھوروپ کا تم
آسرا کر کے بچرو۔ دُکھ سے رہت ہو جاؤ گے۔ اور ان تینوں برتی کر کے تمہارے دُکھ نشٹ
ہو جاویں گے۔ ہے پُتر مہاکرتا تو یہ ہیں۔ ایک یہ کہ جو کچھ شبھ کریا آکر پراپت ہو۔ اُس کو شنکا
تیاگ کر کرے۔ دوسرے دھرم اور ادھرم کریا جو اکھپت پراپت ہو ویں۔ اُن کو راگ دویش
سے رہت ہو کر کرے تیسرے جو پُرش اچنت اور نر اہنکار اور نرمل ہے ہمیشہ سے رہت ہے
چوتھے جو اکھپت پراپت ہو۔ تیاگ نہ کرے اور جو نہیں پراپت ہو۔ اُس کی ابھلاکھا نہ کرے
پانچویں جو پُن اور پاپ کریا اکھپت پراپت ہوں اور اُن کو اہنکار سے رہت ہو کر کرے اور
پُن کریا سے آپ کو پُن دان یا پاپ کرنے سے ہانی نہ مانتے اور سدا آپ کو اکرتا مانے۔ چھٹے
جو سرو وتی میں سنیہہ نہیں رکھتا اور سب میں سنت ودت استھت ہے۔ اور دُکھ ہونے سے
خوش اور سُکھ ہونے سے ہرکھ نہ کرے اور چت سمتا کو سوبھاوک ہی دیکھے اور مکھیتا کو پراپت
نہ ہووے۔ اور سُکھ کی بھن بھن بکھیتا سے رہت ہے۔ ساتویں جس نے سُکھ اور دُکھ کا
تیاگ کیا ہے۔ اور مہابھوگتا یہ ہیں۔ پہلے جو وستو پراپت ہوئی اُس کو راگ دویش سے
رہت ہو کر بھوگتا ہے دوسرے جو بڑا کشٹ ہووے۔ دویش نہیں کرتا اور بڑے سُکھ کی
پراپتی میں ہرکھ ورن نہیں ہوتا۔ تیسرے راج کے سُکھ بھوگنے میں آپ کو سُکھی نہیں مانتا اور
راج کے الجاؤ ہوتے اور بھکشا مانگنے میں آپ کو دُکھی نہ مانے اور سدا ہی سروپ میں استھت
رہتا ہے۔ چوتھے جو مان اور اہنکار اور چنتا سے رہت کیول سمتا میں استھت ہے۔
پانچویں جو کوئی کچھ دے تو آپ کو لینے والا نہ مانے اور شبھ کریا میں بھوگتا ہوا آپ کو کرنت

ہو اور اُپدیش میں تو چاروں انتش کرن شدھ ہوتے ہیں۔ انتش کرن سے جب برہم اُپدیش
کرنے کی اچھیا ہوتی ہے تب اہنکار سدھ ہوتا ہے اور پھر یہ اُپدیش کرے یا نہ کرے۔ ایسے
سنکلپ کرنے سے تو من کی سدھی ہوتی ہے اور جب نشچے کیا کہ یہ اُپدیش کرے تب بُدھی کی
سدھی ہوتی ہے ارتھات اس سے چاروں انتش کرن سدھ ہوتے ہیں۔ آپ کیسے کہتے ہیں
کہ اہنکار نشٹ ہو جاتا ہے اور سرب چیشٹا ہوتی رہتی ہے بششٹ جی بولے رام جی
آتما کے سروپ میں اہنکار آدک انتش کرن اور اندریاں ہیں۔ واستو میں کچھ نہیں اور شاستر
اُپدیش بھی کلپنا ہے۔ اور آتما کیول آتمت ات ہے اُس نے سمبیدن کر کے اہنکار
آدک درشیں پھرے ہیں۔ اُس کے نورت کرنے کے لئے یہ برورتتے ہیں۔ آتما کے جتلانے کے
لئے شاستر ہیں جب آتما کو جان لیتے ہیں۔ اہنکار نشٹ ہو جاتا ہے جیسے انجن لگانے سے
نیتروں کا مل دُور ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی اُپدیش سے اگیان نشٹ ہو جاتا ہے۔ واستو میں
نہ کوئی اہنکار ہے اور نہ شاستر ہے کیونکہ آتما گورو اور شاستر سے ہی پایا جاتا ہے۔
گیان وان کے ساتھ چاروں انتش کرن اور اندریاں بھی دکھلائی دیتے ہیں۔ پر ان میں
ستا نہیں ہوتی جیسے بھُنا بیج گیانی کو ابھلاشا اور اہنکار نہیں ہوتا اور اُس سے کشٹ
بھی نہیں پاتا اہنکار اوچار سے سدھ ہوتا ہے۔ بچار سے ناش ہوتا ہے۔ رام چندر جی
بولے کہ جس کا اہنکار نشٹ ہو جاتا ہے۔ اس کے لکشن کیا ہوتے ہیں۔ بششٹ جی بولے
کہ اگیان کا گڑھا سنسار جو اس گڑھے میں نہیں گرتا۔ اُس کو کھشما اور شانتی آدک شبھ
گُن سوبھاوک پراپت ہو جاتے ہیں۔ اور کرودھ بھی نشٹ ہو جاتا ہے۔ وہ دیکھنے مات
ہی بھاستا ہے تو بھی ارتھاکار نہیں ہوتا۔ تکشنتا سے من بھاونا ہردے میں نہیں پھُرتی
اور بوجھ بھی جاتا رہتا ہے کوئی کامنا اُس کے من میں نہیں رہتی۔ گیان سے سمپورن
کامنا نشٹ ہو جاتی ہے۔ ایسا پُرش آتما میں استھر رہتا ہے۔ سنساری بھرم دُور ہو
جاتے ہیں۔

۳۹ واں سرگ

اکشاکو راجہ اور سمبھ مُنی کا اکھیان

بششٹ جی بولے۔ تمہارے بڑے اکشواکو راجہ جیون مُکت ہو کر بچرے ہیں۔ اُن کا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اکھیان سُنو۔ راکشو اکو منوراج کا پوتا راجوں میں سرشیٹ بھلی پرکار پرجا کی پالنا کرتا تھا ایک سمے وہ بچار کر رہا تھا کہ سنسار کے دکھوں سے ترنے کو کون سا اُپائے ہے کہ سمبھومنی برہم لوک سے آگئے۔ راجہ نے پرشن کیا کہ ہے بھگون یہ سنسار کہاں اُپجا ہے۔ اور درشیہ کا سروپ کیا ہے وہ کیسے دُور ہوتا ہے۔ میں سنسار سے نکلنا چاہتا ہوں۔ سوتم نکالو۔ مُنی بولے کہ ہے راجن یہ جگت سب ہی است ہے۔ جو کچھ اندریوں سے من بہت اتیت ہے اور شوبھیہ بھی نہیں سوست اور ابناشی اور آتما کہلاتا ہے جیسے سمندر میں ترنگ پُھرتی ہیں۔ ایسے پرماتما میں جگت پُھرتے ہیں۔ ارتھات اسی درپن میں سرب وستو پرتبیب ہوتی ہیں۔ سوچت شکتی اپنے سنکلپ سے بھوت آدک دبھیہ جگر اس میں سروپ کے پرماد سے آتما کا ابھمان کرتی ہے اور اپنا سنکلپ ہی بندھن کا کارن ہو جاتا ہے۔ کارن برہم شکتی پھرنے کر کے یہ کارن بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے اور اس میں بندھ اور موکش بھاستے ہیں۔ واستو میں نہ بندھ ہے نہ موکش نرا ہے برہم ہی اپنے آپ میں استھت ہے اس میں آہنگ تو منگ کچھ نہیں کہہ سکتے۔ تم بندھ اور موکش کی کلپنا کو تیاگ کر اپنے سوبھاؤ میں استھت ہو جاؤ ؎

۹۵ واں سرگ

راجہ اکشوا کو کو سمبھو منی کا اُپدیش

منی بولے کہ ہے راجہ سنکلپ کے پُھرنے سے جیو ہوتا ہے اور سنسار ہی کرموں کے بس سے بھرمتا ہوا آپ کو کرتا دیکھتا ہے اور آتما اور پرم برہم کرتا ہوا بھی کچھ نہیں کرتا۔ موڑھوں نے موہ سے سُکھ دُکھ آتما میں کلپنا کری ہے اور گیانی کو من۔ جیت۔ سُکھ اور دُکھ سب اکاش روپ ہیں۔ جرا مرن کو پراپت نہیں ہوتے۔ ان کو کوئی کریا اسپرش نہیں کرتی۔ دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہیں ہوتا اور دیہہ کا وکار آتما کو اسپرش نہیں کرتا۔ نرمل بُدھی میں ساکشات دیکھتا ہے۔ جب نرمل بُدھی ہوتی ہے اپنے آپ اُس کو پاتی ہے شاستر اور گورو سے ایشر نہیں ملتا۔ جب تک اپنی بُدھی نرمل نہ ہوا۔ اور بُدھی جب نرمل ہوتی ہے۔ جب سنسار کی ستا ہردے سے دُور ہو جاتی ہے اور آتما کا ابھاس ہوتا ہے۔ ہے راجہ جو درش پدارتھ کی اور سے اناتم دھرم

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بستے سے کھینچ کر اپنے آپ میں چت کو استھر کرتا ہے وہ اپنا آپ ہی متر ہے اور جو اناتم میں
چت لگاتا ہے وہ آپ ہی شترو ہے۔ آتما میں جگت کا ابھاؤ ہے۔ آتما میں کیول آتما ہی ہے
اگیان سے آتما میں سنسار کلپنا ہے۔ سنکلپ ہی اودیا ہی ہے اور کوئی نہیں جب
باسنا دور ہو گی آتما پر گھٹ ہو دکھیے گا اور سنکھیا بھی شاستروں نے جتلانے کے نمت
کلپے ہیں۔ نہیں تو آتما میں باقی کو نہیں ہے راجہ جو سب پر کرت اچار کرو۔ اور اپنا نشچے آتم
سروپ میں رکھ کر گرہن اور تیاگ جو کچھ سو بھاوک اگر پراپت جو اس میں جوں کا توں رہو۔
جب نرکلپ ہو کر اپنے سروپ کو دیکھے گا۔ تب سنسار بھی آتما روپ دیکھے گا ؂

۹۶واں سرگ

سمبھو منی کا اپدیش

منی بولے ہے راجہ سنکلپ ہی بندھ کا کارن ہے۔ جب سنکلپ سے درشیہ کی بھاونا
کرتا ہے۔ جنم مرن پا کر دکھی ہوتا ہے۔ جب سنکلپ سے رہت ہوتا ہے مکت ہو جاتا ہے۔ آتما
سدا اسمبھو روپ ہے اور یہ سنسار آتما کے پرماد اور پھرنے سے ہوا ہے۔ سو ست نہیں۔ آتما
اور جگت میں بھید نہیں۔ آتما ہی جگت روپ ہے اور یہ بھن بھن آکار چت شکتی کر کے ہیں
جیسے لوہا تپت ہوا ہستہ آدک کو جلاتا ہے۔ سو لوہے کو اپنے ستا میں اگنی کی ستا ہے۔ ایسے
چیتن کی ستا جگت روپ ہو کر استھت ہوئی ہے اور آتما سد اتنول روپ ہے جس میں ست
است نہ دیس نہ کال نہ گن نہ مایا نہ پدارتھ کیول شانت روپ ہے شاستر اور گورو جتلا دیتے
ہیں۔ اپنے آپ سے ہی جانا جاتا ہے۔ سو تر آتما کی بھاونا کر سب دکھ دور ہو جائیں گے۔ یہ
نکار مستھیا دیکھے ہیں۔ آتما نرلیپ ہے۔ آتما کے جاننے پر کوئی نکار نہ رہے گا۔ راجہ بولا
کہ آتما ادوئیت ہے تو پربت آدک کیسے دیکھتے ہیں۔ اور پنچ روپ بڑے آکار بن کر کہاں
سے اپجے ہیں۔ اور ادوئیت کا روپ کیا ہے۔ منی بولے آتما میں سنسار کوئی نہیں۔ وہ سدا
شانت روپ نرنکار ہے۔ اس میں سپند اور نسپند دونوں شکتی ہیں۔ جب نسپند شکتی
ہوتی ہے۔ تب کیول ادوئیت بھاستا ہے۔ جب سپند شکتی پھرتی ہے۔ تب جگت بھاستے
ہیں۔ پھرن شکتی اسنکار بھی نہیں بھاستے ہیں۔ واستو میں سرو تر آتما ہی اور کچھ نہیں آتما
سوکشم سے بھی سوکشم ہے۔ راجہ بولا ہے بھگون جو آتما سوکشم ہے تو پربت آدک استھول است

روپ ہو کر ست روپ کیسے بھاستے ہیں۔ منی بولے آتما میں جب سپند شکتی پھرتی ہے تب اہنکار پرگٹ ہوتا ہے۔ اور جب آتم بھاؤ ہوتا ہے تب چت اُودے ہوتا ہے۔ جب چت اودے ہوتا ہے تب اکاش کی بھاونا سے یہ اکاش بن جاتا ہے اور جب سپرش کی بھاونا ہوتی ہے۔ تب پون اُتپت ہوتی ہے اور روپ کی بھاونا سے اگنی بنتی ہے اور جب رس کی بھاونا ہوتی ہے تب جل پیدا ہوتا ہے۔ ایسے ہی چت کی بھاونا سے تتّ اُپجتے ہیں۔ جب چاروں تت اکٹھے ہوتے ہیں۔ تب ایک انڈا ہوتا ہے اور جب درڑھ سنکلپ ہوا۔ تب سمبھومن ہوا اور جب انڈا پھوٹا تب تینوں لوک ہوئے۔ اور تینوں لوک سے تینوں گن۔ راجس۔ تامس۔ ساتک ہوئے۔ پھر پربت آدک پدارتھ ہوئے۔ یہ سب سنکلپ ماتر ہوئے ہیں۔ آتما سے کچھ وستو نیاری نہیں۔ جب تک چت ہے تب تک وشو ہے۔ جب چت پھرنے سے رہت ہو جاتا ہے۔ تب سپند شکتی ہوتی ہے اور جب سپند شکتی ہوئی پھر جگت دکھلائی نہیں دیتا ہے راجہ جہاں اسچرج روپ مایا ہے۔ جس نے ست کو است اور است کو ست کی طرح کر رکھا ہے جب چت کو استھر کر کے دیکھو گے۔ سنسار نہ کھلے گا۔ آتما سے سنسار بھی بھن نہیں۔ سب آتما ہی ہے جس کا اہنگ ارتھ سے رہت ہے اور جس کا سرب شونیہ ہو گیا ہے وہ پُرش مکت روپ ہے۔

۹۷واں سرگ

بھومکاؤں کا اُپدیش

آتم گیانی کو گن آدک لیپت نہیں کرتے۔ دیکھنے ماتر ہی ہوتے ہیں۔ اُن کو کیول ستا سامان پد کا نشچے ہوتا ہے۔ جب وہ سپند ہوتا ہے۔ آتما ہو جاتا ہے۔ جب سپند ہوتا ہے سنساری ہوتا ہے پھرنا بند ہونے سے سنسار کا ابھاؤ ہو جاتا ہے تم باسنا کو تیاگو جب آپ کو نرمل آتما جانو گے (ورچت کے پھرنے کی نورتی کو سات بھومکا ہیں۔ پہلی بھومکا چت کے ٹھیرنے کی مشور کو کہتے ہیں۔ کہ سنت جنوں کے سنگ اور شاستروں کے دیکھنے کی اچھیا ہوتی ہے۔ دوسری بھومکا چت کے ٹھیرنے کی نشچیات کا بچار تیسری آپ کو آتما جاننا اور سنسار کو متھیا۔ چوتھی آتم بھاونا کی درڑھ سے آتما کا ساکشاتکار ہونا اور سمپورن باسنا مٹ جانا اور سنسار کا سُپنے کے تُل جاننا۔ پانچویں اس پرکار آنند ہونے پر گیان کے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بل سے اُس میں استھت ہونا۔ چھٹی بھومکا کو تُریا پد کہتے ہیں کہ چت کی درڑھتا ہی کا نام تُریا ہے۔ ساتویں تریا تیت پد کو پراپت ہو کر پرم نربان میں استھتی ہوتی ہے۔ ہے راجہ پرم نربان کو بانی نہیں کہہ سکتے۔ پہلی تین بھومکا جاگرت اوستھا ہیں۔ اُن میں سروَن منن ندھیا دھیان کہا جاتا ہے۔ اس میں سنسار کی شانتی رہتی ہے۔ اور چوتھی سپن روپ ہے جس میں سنسار کی ستا نہیں ہوتی۔ پانچویں سکھپتی اوستھا ہے چھٹی تریا پد ہے۔ جو جاگرت اور سپن اور سکھپتی کا ساکشی ہے اُس میں کیول برہم ہی پرکاشتا ہے اور نربان پد میں چت لے ہو جاتا ہے۔ ایسے تریا پد میں جیون مکت ہی بچرتے ہیں۔ ساتویں تریا تیت پرم نربان پد ہے اور بچر یا ہیں جو برہم اکار برتی رہتی ہے سو وہ بھی اسی میں لین ہو جاتی ہے۔ ہے راجہ جہاں بانی کا گم نہیں وہاں چت بھی نشٹ ہو جاتا ہے۔ وہ کیول آتما ماتر ہے۔ اس میں آتم بھاؤ نہیں ہوتا۔

۹۸ واں سرگ

آہنکار کے تیاگ کا اُپدیش

ہے راجہ یہ وشو آتما سے بھن نہیں سب کچھ آتم سروپ ہے تم شوک موہ کس کا کرتے ہو۔ ابھمان سے رہت بچرو۔ چاہے سنیاسی ہو رہو۔ چاہے بیوپاری۔ گرستی۔ دیہ دھاری دیہ تیاگی نرآہنکار رہو۔ پھر کچھ دُکھ نہ رہے گا۔ پھرنا ہی سنسار ہے اور اپھرنا اسنسار ہے۔ آتم گیان ہو جانے سے مرن جیون کا دُکھ نہیں رہتا۔ آتما تو پھُرنے نہ پھُرنے میں ایک ہے۔ پھُرنے میں جگت ہو کر بھاستا ہے۔ نہ پھرنے میں کیول آتما دیکھتا ہے۔ سو آہنکار کو تیاگ کر برہم جانو۔

۹۹ واں سرگ

شمبھو منی کا اُپدیش

منی بولے کہ ہے راجہ جس کا کارن ہی مِتھیا ہے اس کا کارج کیسے ست ہو۔ یہ ابھاس جو سمبیدن ہے۔ سوئی جگت کا کارن ہے۔ جب ابھاس ہی مِتھیا ہے تو وشو کیسے ست ہو۔ سو کس کا سوگ کرتا ہے نہ کوئی جیتا ہے نہ مرتا ہے نہ سکھ ہے نہ دُکھ۔ جوں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کا توں آتما ہی اسفت ہے۔ ہے رام تو سمبیدن ہی کا تیاگ کر۔ کہ نہ میں ہوں اور نہ یہ ہے پھر ایسے نشچے سے آتما ہی شیش رہے گا۔ جو وستو بھرم سے ست دیکھے اور بچار سے نشٹ ہو جائے۔ اُس کو مستھیا جانو۔ جیسے ہم سورج کے سنمکھ رکھو۔ گل جائے۔ ہاں جو وہ نہ گلے تو ست جانو۔ ایسے ہی بچار سے آہنکار نشٹ ہو جاتا ہے۔ سو وہ مستھیا ہے ست نہیں۔ ست لبتو کی بھاونا کر اور سمیک درشٹی ہو کر کوئی دکھ نہ ہو۔ اور اپنے سروپ کا آسرا کر۔ جب تیرا آہنکار جاتا رہے گا۔ کیول چیتن آنند روپ ہو جائے گا۔ اگیانی آتما کو دیہ کے آسرے جان کر دیہ کے نشٹ ہونے سے آتما کا ناش مانتا ہے۔ گیانی آتما کو اویناشی مانتے ہیں گیان سے سب کرم سنچت اور کریامان دگدھ ہو جاتے ہیں۔ باسنا سے رہت چیشٹا کرنے سے کوئی بندھن نہ ہو گا۔ گیانی کریا کرنے میں بھی آپ کو اکرتا جانتے ہیں اگیانی نہ کرنے میں ہی ابھمان سے آپ کو کرتا مانتے ہیں۔ جب گیان ہو جاتا ہے۔ تب جانتا ہے کہ نہیں مرتا ہوں۔ نہ جنتا ہوں اور نرا ہنکار نس کنچن روپ اور سب کا پرکاشک اور اجرامر ہوں۔ جس کو گیان کلا اودے ہوئی ہے اُس کو موہ کلا سپرش نہیں ہوتا جس پُرش کو آتما کی بھاونا ہو جاتی ہے وہ تات کال ہی سنسار ساگر سے پار ہو جاتا ہے ؛

۱۰۰ واں سرگ

ترشنا باسنا کے تیاگ میں

منی بولے درش کا آتما سے اگیان ہے آتما سے درش لین ہو جاتا ہے۔ پرتھم کارن روپ سے ایک جیو اُپجا اور اُس سے انیک جیو جیسے جیسے سنکلپ ہوتے گئے ویسے ہی روپ ہوتے گئے وہ استو میں جل اور مرتنگ نیائیں ہیں ہے رام جب کسی میں برہم سنکلپ ہو کر پُھرتا ہے جب وہ جانتا ہے کہ میں برہم اور شدھ روپ سدا مکت ہوں اور جیو نام سدا لبشے کی ترشنا کرنے کا ہے جہاں باسنا کا ناش ہو کر آتما پرتکیش ہو گیا ہے۔ جیو سنگیا کا ناش ہو جاتا ہے۔ یہ جیو پُن اور پاپ کرم سے سرگ نرک میں آشا کی رسی میں بندھا ہوا جنم مرن چکر میں بھرمتا ہے۔ جب آشا نرورت ہو جاتی ہے نہ نرک نہ سرگ دیہ کے ابھمان سے نیچ گتی ہوتی ہے۔ آتم بھاونا کرنے سے سمپورن وشو اپنے آپ میں دیکھتا ہے۔ جس نے اہنکار کو تیاگا اور سرب شاستر درشی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اور ست آتما ہو جاتا ہے ۔ ہے راجہ تو اہنکار کو تیاگ کر جان کر میں سب میں ہی ہوں۔ گیان سے من بُدھی اہنکار سُوکھے پتّے کی طرح گر پڑتے ہیں۔ موکش کا کوئی دیس کال نہیں نہ کوئی ایسا پدارتھ ہے جس کو پکڑ لیں یہ تو کیول اہنکار کے تیاگ سے ملتا ہے۔

۱۰۱ واں سرگ

گیانی کی مہماں

مُن بولے ہے راجہ تو آتما رام ہو جا۔ تیری ودیا کلنا نشٹ ہو جائے گی اور دو اچھا سے رہت کرم کر۔ گیانی کاشی میں دیہہ اتھوا چنڈال کے گھر اُس کو کمتی ہے کیونکہ دیہہ کا ابھاؤ تو گیان ہوتے ہی ہو جاتا ہے۔ دیکھنے آنکھوں گیانی ہنستا روتا ہے پرنتو انتش کرن میں راگ دویش کچھ نہیں کوئی کریا بندھن نہیں کرتی۔ گیا نوان سدا ہی ممنسکار کرنے یوگ ہے۔ سِدھی پانے کا سُکھ یا لیپ ہے۔ سِدھی سے آتم گیان نہیں پایا جاتا۔

۱۰۲ واں سرگ

گیان وان کے لکشن

لشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی اس پرکار منی اُپدیش کر چپ چاپ اکاش کو اُڑا۔ برہم لوک میں جا پہنچے راجہ اکشواکو راج کرنے لگا۔ سو جیسے اُس نے جیون مکت ہو کر راج کیا۔ تم بھی اُسی درشٹی کا آسرا کر کے راج کرو۔ رام چندر جی بولے ہے بھگون جو پہلے کبھی نہ ہؤا ہو اُس کا پانا بہت مشکل ہے۔ اور جو پہلے کسی نے پایا ہے۔ اُس کا پانا کٹھن نہیں اس لئے مجھ سے کہو کہ جو پہلے نہ پایا ہو۔ وہ پانا وشیش ہے یا نہیں۔ لشسٹ جی نے کہا کہ ہے رام جی گیانوان سدا شانت روپ راگ دویش سے رہت ہوتے ہیں۔ اور وہ جو پہلے ہو لیا اور جو نہ ہو لیا اُس کو پاتے ہیں۔ آتم گیان کو گیانی پاتے ہیں۔ سو گیان ایک ہی ہے اُسے دوسرا نہیں پاتا تو وہ اپورب اتنے شے ہؤا۔ اپورب اتنے شے کو پا کر گیا نوان پرکرت اچار اور سب چیشٹا بھی کرتے ہیں تو بھی نشچے سرید آتما میں ہی رکھتے ہیں۔ رام جی بولے کہ گیانوان کے لکشن کہو لشسٹ جی بولے کہ ہے رام جی ایک سوسنویدیہ لکشن دوسرا پر سنویدیہ اپنے آپ اتھوا اور کو جاننے کو سوسنویدیہ کہتے ہیں۔ اور پر سنویدیہ جس کو اور بھی جانتے ہیں۔ اس کے لکشن ہیں کہ تپ اور دان اور جگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بت کرنا۔ پرسنو پر ہیں۔ دھیرج سے سامان رہنا سادھو کے لکشن ہیں اور مہا کرتا مہا بھوگتا
مہا تیاگی اور چھما اور دیا سے پورن ہو۔ یہی سادھو کے لکشن ہیں۔ گیانوان کے ہنس اور سد بھوں
کا ہونا بھی سامان ہیں پرنتو اس سے یہ سوبھاوک ہی اٹھتے ہیں۔ اور گیانی کے لکشن سوسنو ید
ہیں۔ گیانی کو جیسے اور بیوہار ہیں۔ ایسے سدھی بھی ہیں۔ اور پن اور پاپ آدک کریا پرسنو ید
ہیں جو مایا سے کلپے گئے ہیں ؁

۱۰۳ واں سرگ

آتما اور برہم میں بھاونا کرنے کا اُپدیش

بششٹ جی بولے ہے رام جی مایا جال کا کاٹنا کٹھن ہے اور یہ آدکلپنا جیو کو ہوئی ہے
جو کوئی اس میں نشٹ بدھی کرتا ہے۔ وہ اناتم ابھیمان کے جال میں پھنسا ہوا نکل سکتا۔ برہم کی
بھاونا کرنے والا برہم ہی ہو جاتا ہے۔ جیسے گھرت میں گھرت جل میں جل مل جاتا ہے اور جو
اناتما کی بھاونا کرتا ہے۔ پرادھین ہو کر دکھ پاتا ہے۔ سو تم درش کی بھاونا چھوڑ کر اپنے انبھو
سروپ میں استھت ہو جاؤ۔ جب کوئی بھاونا نہ رہے گی پھر شانت پد ملنے میں کچھ بھی سنشے
نہیں رہے گا۔ رام چندر جی بولے ہے بھگوان مجھ آدک جو جیو پسینے سے پیدا ہوتے ہیں
وہ کرموں کر کے ہی اُتپن ہوتے ہیں۔ اتھوا بنا کرموں کے۔ بششٹ جی بولے کہ آد پرماتما سے جو
جیو ہوئے ہیں۔ سو چار پرکار کے ہوتے ہیں۔ کوئی کرموں سے کوئی بنا کرموں کے بھی۔ رام چندر
جی نے پوچھا کہ ان چاروں کو کرپا کر کے کہو۔ بششٹ جی نے کہا کہ آتما چد اکاش اپنے آپ میں
استھت ابناشی ہے۔ اس میں پھرنا شکتی سوبھاوک ہے جیسے پون میں سپند شکتی اور پھولوں
میں سوگندھ شکتی کے آدھ پھرنے سے اکاش ہوا۔ اور جب اسپرش کی اپیکشا ہوئی تب پون
پرگٹ ایسے ہی پانچ تن ماترا ہوئیں۔ سو شدھ سمبوت میں جو آد پھرنا ہوا تو پرتھم انت باہک شریر
ہوئے اُن کا نشچے آتما میں ہی رہا کہ ہم آتما ہیں۔ اور سمپورن وشو ہمارا ہی سنکلپ ہے۔ کئی
اس پرکار پیدا ہو کر انت باہک سے پھر بدیہہ مکتی کو پراپت ہوئے اور کئی انت باہک شریر
میں استھت ہوئے اور ان کا نشچے آتما میں ہی رہا اور کئی انت باہک سے آدھبھوتک ہو گئے
جب تک انت باہک میں سمرن رہا۔ انت باہک رہتے اور جب سروپ کا پرماد ہوا اور سنکلپ
سے جو بھوت رچے تھے اُن میں درڑھ نشچے ہوا اور جانا کہ ہم یہ ہیں تب آدھی بھوتک ہو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

گئے اور آدپ ماتما سے جو کرم بنا اُتپن ہوئے ہیں۔ اُن کا کرم کوئی نہیں۔ کیونکہ وہ انت
باہک میں رہے اور ان کی اِچھا سنگیا ہوگئی اور من کے سنکلپ سے جو جیو اُتپنے۔ اُن کا
کارن اِچھا ہوا اور آگے جو کلپنا سے اُن کا پھُرنا کرم ہوا۔ پھر جیسے جیسے وُہ سنکلپ سے
کرم کرتے ہیں۔ ویسے ویسے شریر دھارتے ہیں۔ آتما سے جو جیو اُتپجے ہیں۔ سو ہی ادہی کارن
ہوتے ہیں۔ اور جو آج الفواچ کال سے اُتپجے ہیں۔ تو بھی وہ پیچھے کارن بھاؤ کو کرم کے
بس سے پراپت ہوئے ہیں۔ جو آدپھُرنا ہوا ہے اور اُن کا سروپ میں درڈھ نشچا رہا ہے
اُن کی سنگیا پُن ہے۔ اور سروپ کو بسمرن کر کے آدھی بھوتک میں نشچہ کرتے رہے اُن
کی دہن سنگیا ہے۔ پُن سے دہن کا ہونا سوگم ہے اور دھن سے پُن کا ہونا کٹھن ہے
کوئی بھاگوان پُرش ہی جتن کر کے دھن سے پُن وان ہوتا ہے۔ اور کئی چرکال پُن کرکے دھن
میں رہتے ہیں۔ اور کوئی جتن کر کے شیگھر ہی پُن وان ہو جاتے ہیں۔ جو سدا انت باہک
رہتے ہیں۔ ان کی سنگیا اِچھا ہے اور جو انت باہک کو تیاگ کر آدھی بھوتک ہوتے ہیں
وہ جیو کہلاتے ہیں۔ اور وہی پرتنتر ہیں۔ وہ جیسے کرم کرتے ہیں۔ ویسے ہی شریر دھارتے
ہیں۔ اور جو دھن سے پُن وان ہوتے ہیں۔ وہ گیان وان ہیں۔ اُن کا پھر جنم نہیں
ہوتا۔ اب بھی جو پرکھتم اُتپن ہوتے ہیں۔ سو کرم بنا ہوتے ہیں۔ اور جب اپنے سروپ
میں گرتے ہیں۔ تب جیسا سنکلپ کرتے ہیں۔ ویسا ہی آگے شریر دھارتے ہیں۔ یہ وشو
سنکلپ ماتر ہے۔ اس لئے سنکلپ ہی تیاگ کرنا چاہیئے اور اس درش کی استھا نہ کرنی
چاہیئے۔ جو چیشٹا کرے اس میں اہم بھاؤ نہ کرے۔ ست میں راگ اَست میں دویش کرنا
ہی بندھن ہے اور گراہی گراہک اندریوں اور وشئے سمبندھ ہے۔ جیو کو اَست اور اَست
ہوتا ہے۔ جس میں اندریوں کا سنجوگ ہوتا ہے چاہیئے کہ اس میں سم بدھی رہے اور ان
کے دھرموں کو اپنے آپ میں دیکھئے۔ آتما میں راکشی روپ ہو کر استھت رہے۔ ایسا سدا
مکت سروپ ہے۔ اس سے بھن ہو کر جیو بندھائمان ہے۔ راگ دویش کرنے والا اور
دکھدائی۔ من ہے سو من کا تیاگ اُچت ہے۔ سنسار میں کوئی پدارتھ ست نہیں۔
کہ وہ آپ ہی مستھیا ہے یہ من بڑا دشٹ ہے۔ جس سے اُپجتا ہے۔ اُسی کا ناش کرتا ہے۔
اور کرموں کا بیج اہنکار ہے اور اہنکار سے شریر پرگٹ ہوتے ہیں۔ جب اہنکار نشٹ
ہوا۔ شریر نہیں رہتا۔ کیول آتم پد ہی رہ جاتا ہے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۱۰۴واں سرگ

جیو کے سروپ اور تُریا کا ورنن

لشسٹ جی بولے۔ اس جیو کے تین سروپ ہیں۔ ایک شُدھ آتما چدآنند برہم ہے۔ جس سے سب پرکاشتے ہیں۔ دوسرا انت باہک پن نام ہے۔ جو آتما کے پرماد سے ہوُا ہے جو مار پد سے اُٹھتا ہے تو بھی اس کو پرماد نہیں ہوُا۔ کیونکہ اُس کو آتما کا سمرن رہا ہے اور جب آتما کا سمرن بھولا۔ تب تیسرا ادھی بھوتک ہوُا۔ اور وہ پانچوں تت کو اپنا آپ جاننے لگا۔ یہ تین سروپ جیو کے ہیں۔ یہ آتما پرماد سے ہی جیو سنگیا پاتا ہے۔ اور دُکھی ہوتا ہے تم پنچ بھوتک اور انت باہک شریر کو تیاگ کر واستو سروپ میں استھت ہو جاؤ۔ رام چندر جی بولے ہے بھگون یہ تین روپ جو کہے ان کے مدھ میں ناشی روپ کون ہے۔ اور ست روپ کون ہے۔ لشسٹ جی بولے کر ہاتھ پاؤں سے سنجگت اور بھوگ سے ملی ہوئی دیہہ استھول روپ ہے۔ اور دیہہ جیو اپنے ہی سنکلپ سے سدا پھیلاؤ رچتا ہے۔ اور چت روپی دیہہ اس پُورنے روپ سے انت باہک ہے۔ جو سدا پران وایو کے رتھ پر استھت رہتا ہے۔ دیہہ ہو چاہے نہ ہو۔ یہ دونو شریر پیدا ہوتے ہیں۔ اور نشٹ بھی ہوتے ہیں۔ اور آد انت سے رہت جو چنماتر نرلکلپ میں اس کو جیو کا پرم روپ جانو۔ اور اسی سے جاگرت اور سکھپت آدک اُٹھتے ہیں۔ اور اسی میں لین ہوتے ہیں۔ رام چندر جی بولے ہے بھگون تم تریا اور تریا تیت کو کہو۔ لشسٹ جی بولے کر اپنا ہونا نہ ہونا دونو تیاگ کر پیچھے کیول تُریا پد رہتا ہے۔ اور وہ ہی شانت پد اور نرمل ہے تریا جاگرت نہیں۔ کیونکہ سپن بھرم روپ ہوتا ہے۔ اور تُریا سکھپتی بھی نہیں کیونکہ وہ اتنیت جڑتا ہے۔ تریا چیتن روپ اور او دا سین اور شُدھ ہے۔ اور جاگرت اور سکھپتی اور سپن سے رہت ہے۔ جیون مکت تریا پد میں استھت رہتے اور وہ جگت سے شانت روپ ہو جاتے ہیں۔ اور تریا تیت پد میں بانی کو گم نہیں۔ بدیہہ مکت اُسی پد کو پراپت ہوتا ہے اور اس کو سنسار کی ستا نہیں سیا ستی ؛

۱۰۵واں سرگ

کاشٹ مونی اور بھنڈک کا برتانت

لبشسٹ جی بولے ہے رام جی ایک بن میں کاشٹ مونی نام تپسی تھا۔ اور ایک بھیندک ایک مرگ کے پیچھے دوڑا جاتا تھا۔ تھوڑی دُور چل کر مرگ ادرشٹ ہوگیا۔ بھیندک نے کاشٹ مونی سے پُوچھا کہ مرگ کدھر کو گیا۔ مونی بولا کہ مجھ کو سُدھ نہیں۔ ہم تو نرآہنکار ہیں۔ جاگرت سُپن سکھپتی تینوں سے رہت تُریا پد میں استھت ہیں میرا آہنگ تو ہنگ مٹ گیا ہے۔ اندریوں کی سکھپتی نہیں رہی اور سوبھاوک رہتے ہیں۔ دیکھنے ماتر ہی دکھلائی دیتے ہیں۔ سو میں نہیں جانتا کہ مرگ کدھر کو گیا۔ بھیندک یہ سُن کر چلا گیا۔ ہے رام جی تریا پد شانت رُوپ ہے۔ کیول وہ ادویت پد ہے۔ تم اُسی سروپ میں استھت ہو جاؤ۔

۱۰۶ واں سرگ

چت سپند و لسپند کی کلپنا کا بھید

لبشسٹ جی بولے یہ وشو آتما کا ہی چمتکار ہے واستو میں برہم ہی ہے۔ رام جی بولے کہ وشو کو آپ نے برہم روپ کہا ہے۔ یہ بتاؤ کہ اس چت سپند کلا کے کارن کی اُتپتی برہم سے کیسے ہوئی ہے۔ یہ سپند کلا ست ہے اتھوا است ہے اس کا کارن کون ہے۔ لبشسٹ جی بولے۔ چت اور چت سپند یہ بھید کلپنا ہے۔ واستو میں کچھ نہیں اور سب بھرم سے بھاستے ہیں۔ سب کلپنا سے سدھ ہوئے ہیں۔ آتما میں کوئی نہیں۔ سمندر کا کارن کون ہے۔ اور دیپک میں پرکاش آدا گئی ہیں اوشنتا اور وایو کے سپند اور لسپند کا کارن کون ہے۔ جیسے اُن کا کارن کوئی نہیں۔ یہ کلپنا بھی آتما سروپ ہے۔ اُس سے بھن نہیں۔ سو تم اُس کلپنا کو تیاگ کرو۔ جب اپنے آپ کو دیکھو گے سب سنشے مٹ جاویں گے۔

۱۰۷ واں سرگ

دیہہ اندری پران آدک کا سار اور اُن کا تیاگ

رام چندر جی بولے ہے بھگون دیہہ اور اندریوں اور کلپنا میں سار وستو کیا ہے۔ لبشسٹ جی بولے کہ دیہہ اور اندری سب مستھیا ہیں۔ آتما میں کوئی نہیں۔ یہ چت کے ہی کلپے ہوئے ہیں۔ اور چت ہی اُن کو دیکھتا ہے۔ اور آتما شدھ اور نرلیپ ہے۔ اس میں چت نے بھرم سے بکار مان لئے ہیں اور یہ چت آتما کی ستا ہی لے کر چیشٹا کرتا ہے۔ اس لئے چت کا ہی

تیاگ کرنا چاہیئے۔ جو کچھ سنسار ہے اس میں سار دیہہ ہے کہ سب ہی دیہہ کے سمبندھ ہی ہیں اور
جب دیہہ نشٹ ہو جاتی ہے تب سمبندھ بھی نہیں رہتے۔ اور دیہہ میں سار اندریاں ہیں۔ اور
اندریوں میں سار پران ہیں۔ اور پرانوں میں سار من ہے۔ اور من کا سار بدھی اور بدھی کا
سار اہنکار ہے۔ اور اہنکار کا سار جیو ہے۔ اور جیو کا سار چتاولی ہے۔ چتاولی باسنا
سنگت چیشٹا کو کہتے ہیں۔ اور چتاولی کا سار چت سے رہت شدھ چیتن ہے۔ جس میں سب
ببلپ کی لے ہے اور شدھ اور نرمل ہے۔ سو تم چتاولی پرنیت سب کا تیاگ کرو اور ان
کا سار جو چیتن ماتر آتما ہے۔ اس میں استھت ہو جاؤ۔ کام کرودھ لوبھ موہ۔ ابھمان آدک
بکار آتما میں پائے نہیں جاتے جب سروپ کا ساکشاتکار ہو جاتا ہے تب گیانی پھرنے اور اپھرنے
میں سروپ کو تل دیکھتا ہے اور سمپورن جگت اس کو آتم روپ بھاستا ہے۔ سو تم پہلے دیہہ
کو تیاگو پھر اندریوں کے ابھمان کو تیاگو اور اپنے واستو سروپ میں استھت ہو جاؤ۔

۱۰۸واں سرگ

اناتما اہم پرتیتی کا تیاگ

بسشٹ جی بولے کوئی پدارتھ آتما سے بھن نہیں سب وشو کو اپنا سروپ جانو۔ دیہہ
اندریاں پران میں بدھی اور اہنکار اور جیو چتاولی (چتاولی شدھ چیدھ میں جیون مکت ہونے
کو کہتے ہیں) یہ سارے اناتم بھرم سے سدھ ہوئے ہیں۔ ان میں کوئی نہیں۔ میں شانت
روپ آتما ہوں۔ ایسے جان کر اپنے واستو روپ میں کہ تم وہی ہو۔ استھت رہو۔ اس سے
بھن اناتما میں اہم پرتیتی کا تیاگ کرو۔ تم دیہہ سے رہت نربکار ہو۔ تم میں مرن جنم آدک
کوئی نہیں ؛

۱۰۹واں سرگ

آتما کا چمتکار

بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی آتم چیتا ترستا سار ہے اور کوئی نہیں۔ تم
اسی میں استھت رہو۔ رام چندر جی بولے ہے بھگون تم کہتے ہو کہ سرب برہم ہی ہے۔ پھر
شاستر میں بدھی نشیدھ اور اپدیش کیوں کیے گئے ہیں۔ کہ یہ کرم کرنے لوگ ہے اور یہ نہیں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

لبشسٹ جی بولے کہ آتما سے کچھ بھن نہیں۔ وشو بھی اُس کا چمتکار ہے۔ اُس کے پھُرنے سے دو روپ ہوئے ہیں۔ ایک ودیا دوسرا اودّیا۔ جو ودیا روپ جیو اپنے سروپ میں اہم کی پیتی رکھتے ہیں۔ وہ الیشر ہیں جو اودیا روپ ہیں اور سنکلپ لکلپ میں دہتے ہیں۔ وہ دُکھی جیو ہیں یہ دونوں بھی آتما سے بھن نہیں۔ گیانی اگیانی سمیک درشن کا بھید ہے۔ ودیا بھی دو پرکار کی ہے۔ ایک الیشر وادی دوسری ان الیشر وادی۔ الیشر وادی نرت ہی آتم پد پاتے ہیں۔ جو ان الیشر وادی ہیں ان کو جب الیشر کی بھاونا ہوتی ہے۔ تب شاستر اور گورو کے اُپدیش سے الیشر کی پراپتی ہوتی ہے۔ اور الیشر وادی بھی دو پرکار کے ہیں۔ ایک تو ہیں جو اور اُپاسنا کو تیاگ کر الیشر پرائن ہوتے ہیں۔ وہ شیگھر الیشر کو پراپت ہوتے ہیں دوسرے الیشر کو مانتے ہیں۔ پرنتو ان کی باسنا سنسار کی اور ہوتی ہے وہ چرکال کے پیچھے آتم پد پاتے ہیں۔ اور ان الیشر بادی بھی دو پرکار کے ہیں۔ ایک کہتے ہیں کہ الیشر کچھ ہوگا۔ اور دیکھے ہوئے کی بھاونا سے شاستر اور گورو کے اُپدیش سے آتم پد کی پراپتی ہوگی۔ دوسرے کہتے ہیں کہ الیشر کچھ نہیں ان کو چرکال میں جب اسنگ بھاونا ہوگی تب آتم پد پراپت ہوگا۔ سو اُن کے نمت ہی بُدھی اور نشیدھ کہے گئے ہیں۔ کہ اس شبھ کرم کو انگیکار کرو اور اشبھ کرم کو تیاگو جب اس گرہن تیاگ سے ان کا انتش کرن شدھ ہوگا۔ تب ان کو آتم پد ملیگا۔ (جو شاستر میں بُدھی اور نشیدھ نہ کہے جاتے۔ تو بڑے چھوٹوں کو کھا جاتے اسی نمت شاستر نے کھوٹے کرموں کے لئے ڈنڈ بتلائے ہیں۔ اور جو سروپ میں استھت ہو۔ اُسے کوئی اُپدیش نہیں بھرم کے لئے اُپدیش ہیں۔ جن کا بھرم دُور ہو گیا ہے۔ وہ موہ میں پھر نہیں ڈوبتا جیسے جل میں تونبا نہیں ڈوبتا۔ جن کا چت باسنا سے گھرا ہوا ہے اُس کو اس سنسار سے نکلنا کٹھن ہے۔ شبھ کرم کرنے والا سرگ کو جاتا ہے۔ اور اشبھ کرم والا نرک میں جاتا ہے۔ اور شبھ کرم کے تیاگ سے بھی نرک میں پڑتا ہے کیونکہ اناتم میں آتم ابھمان رکھتا ہے۔ چت کو تیاگنا ہی آتم بھاؤ کا نام ہے (تاتپریہ یہ کہ جو آتما سے بھن بھاستے ہیں اُسے مسقیا جانو)

۱۱۰ اوال سرگ

ہردے سے تیاگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

لشسٹ جی بولے ہے رام جی ہردے سے سب تیاگ کرو۔ باہر سے کرم کرو۔ اور ابھمان سے رہت ہو کر انتر نکھی ہو رہو۔ انتر مکھی آتما میں استھت ہونے کو کہتے ہیں۔ سب سرشٹی اور بدیا رنفر سنکلپ سے رہت آتما ہی دیکھے گا۔ اور آتما جب دیکھے گا جیسے بھاونا ہوگی۔ سیدھ ہو گی ؛

۱۱۱واں سرگ

سپت بھومکا کی پراپتی

لشسٹ جی بولے ہے رام جی سپت بھومکا گیانی کی ہیں۔ اور انہیں سے گیان کی اُتپتی ہوتی ہے۔ رام جی بولے جس بھومکا میں جگیاسو پراپت ہوتا ہے۔ اُس کا لکشن کیا ہے۔ اور استھنت بھومکا کیا ہیں اور کیسے پراپت ہوتی ہیں۔ لشسٹ جی بولے جب بالک ماتا کے گربھ میں ہوتا ہے اور باہر نکلتا ہے۔ تب اس کو درڑھ سکھپتی جڑ اوستھا ہوتی ہے جیسے گیانی کی ہوتی ہے پرنتو بالک میں سنسار رہتا ہے۔ اس سے سنسار کی ستا آگے ہوتی ہے جب بالک کو چنتے ہوئے کچھ بیتیت ہوتا ہے تب درڑھ جڑتا نورت ہوتی ہے اور سکھپتی رہتی ہے۔ کچھ کال میں سکھپتی بھی ہو جاتی ہے۔ جب چنتا ہوتی ہے جانتا ہے کہ یہ میں ہوں یہ میری ماتا پتا ہیں۔ تب کل والے اس کو سکھلاتے ہیں کہ یہ میٹھا ہے یہ کڑوا ہے یہ ماتا ہے یہ پتا ہے۔ اس سے پاپ ہوتا ہے۔ اس سے پُن ہوتا ہے۔ اس سے سُرگ ملتا ہے اس سے نرک۔ اس اُپدیش اور شاستر کے بھے سے دھرم میں بچرتا ہے اور پاپ کو تیاگتا ہے ایسا شاستر میں بچرنے والا پُرش دھرم آتما کہلاتا ہے۔ دھرماتما پُرش بھی دو پرکار کے ہوتے ہیں۔ ایک پرورتی کی اور ہیں۔ دوسرے نورتی کی اور ہیں۔ جو پرورتی کی اور ہیں وہ پُن کرموں سے سُرگ کے پھل بھوگتے ہیں۔ اور وہ موکش کو اُتم نہیں جانتے اور اسی لئے وہ سنسار میں جل کے ترن وت بھرمتے رہتے ہیں۔ اور کبھی چرکال میں اس کرم میں آکر مکت ہوتے ہیں۔ اور جو نورتی کی اور ہیں اُن کو لیشے بھوگ سے بیراگ ہوتا ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ یہ سنسار متھیا ہے سنسار سرپ جل روپ اور دکھدائی ہیں اور جو دشو دھرم والے منش ہیں۔ اُن کو گیان کا پراپت ہونا کٹھن ہے شاستر کے ارتھ نہ جاننے والا دشو دھرم کہلاتا ہے۔ ایسے منش اشبھ کو گرہن کرتے ہیں۔ اور پرکار سے رہت ہوتے ہیں۔ اور منش پھر دو پرکار

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کے ہوتے ہیں۔ ایک پرورتی کے دھارنے والے دوسرے نورتی کے دھارنے والے (پرورتی شاستر اور سار شبھ کے گرہن کرنے اور اشبھ کے تیاگنے اور شبھ کرموں کے کرنے اور سرگ آدک پھل کے منورتھوں کے سِدھ ہونے کو کہتے ہیں) پرنتو باسنا کے سمندر میں بہتے رہتے ہیں۔ اور چرکال کے پیچھے نورتی کے اور بھی آئے ہیں۔ اور کبھی کبھی سروپ کو بھی پاتے ہیں۔ (نورتی شبھ کرم نشکام ہو کر کرنے کو کہتے ہیں) اُس کے دھارنے والے کو بیراگ اُپجتا ہے اور کرموں اور اُن کے پھل سے پریوجن نہیں رکھتے اور اہم پد پانے اور سنسار سے مُکت ہو جانے کی اِچھیا کرتے ہیں۔ اور بھوگوں کو سرپ کی نیائیں جانتے ہیں (اور سم اور دم آدک گیان کے سادھنوں میں بچرتے ہیں۔ اور مریادہ سے بولتے ہیں۔ اور ست سنگ میں رہتے ہیں۔ اور ست شاستر اور برہم ودیا کو بارم بار بچارتے رہتے ہیں۔ اور سب سے مت بھاؤ رکھتے ہیں۔ اور سدا دیا اور ست کو ملتا میں بچرتے رہتے ہیں۔ سدا کیول آتم پرائن رہتے ہیں۔ جو ایسے لکشن رکھتا ہوا اس کو جانو کہ پرتھم بھومکا کو پراپت ہوتا ہے۔ اس بھومکا کا نام شبھ اچھیا ہے۔ دوسری بھومکا والے کے یہ لکشن ہیں۔ کہ ست شاستر اور برہم بدیا کو بچارنے میں درڑھ بھاو تا لگتا ہی اور اداسین رہنا درجنوں کا سنگ نہ کرنا ایسا پُرش سرب اچھا تیاگی ہوتا ہے۔ پرنتو سب پر دیا کرنے کی اچھیا رکھتا ہے اور سدا ہی سنتوش وان رہتا ہے اور لشید ھ گن اُس سے سوبھاوک ہی جاتے رہتے ہیں۔ اور یہ گربھ۔ موہ۔ لوبھ آدک نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور جو کرودھ بھی ہوتا ہے تو چھن ماتر ہوتا ہے۔ اور کھانا پینا لینا دینا آدک کریا بچار پورک کرتا رہتا ہے اور سدا شدھ مارگ میں بچرتا رہتا ہے اور سنت جنوں کے سنگ اور ست شاستروں کے ارتھ سے اپنے بودھ کو بڑھاتا رہتا ہے اور تیرتھوں کے اشنان سے کال تیت کرتا ہے اور جب تیسری بھومکا آتی ہے سرتی وید اور سمرتی کے ارتھ ہردے میں دھارن کرتا ہے اور بن اور کندرا ہی اس کو سکھدائیک بھاستی ہے۔ اُس کا بیراگ دن بدن بڑھتا جاتا ہے اور ندی نالوں۔ باؤلیوں اور ندیوں میں اشنان کر کے شُدھ استھانوں میں رہتا ہے۔ اور پتھر کی سلا پر سین کرتا ہے اور تپ سے دیہہ کا ناش کرتا ہے اور دھارنا سے بات کو کسی بھور نہیں لگاتا اور آتم بھاونا اور دھیان کر کے بھوگ سے سربدا اُپرانت رہتا ہے۔ اور بھوگوں کو انت اور ست بچار اور دیہہ کے اہنکار کو اُپادھی جان کر تیاگتا ہے۔ اور پھل پھول کا آہار کرتا ہے اور سنت جنوں کی

سیوا کر کے عمر گذارتا ہے۔ اور سدا اسنگ رہتا ہے۔

۱۱۲ واں سرگ

گیان کا سادھن

وشسٹ جی بولے ہے رام جی گیان کا یہی سادھن ہے کہ برہم ودیا کو بچار کر اس کے ارتھ کی بار مبار بھاونا کرنا اور پن کریا میں بچرنا اسی سے گیان کی پراپتی ہوتی ہے۔ ایسا پرش پیا ستری کو ماتا سمان اور پرائے دھن کو پتھر کے تل جانتا ہے۔ اور سب پر دیا ہی کرتا ہے رام جی بولے ہے بھگون سنگ اور اسنگ کے لکشن کیا ہیں۔ اُن کا بھید سمجھا کر کہو۔ وشسٹ جی بولے اسنگ دو پرکار کا ہے۔ ایک سمان دوسرا وشیش۔ سمان تو یہ ہے کہ میں کچھ نہیں کرتا نہ میں کسی کو دیتا ہوں نہ مجھے کوئی دیتا ہے۔ سرب ایشر کی ہی اگیا ہے۔ دینے لینے کے ادھین نہیں۔ ایسا پرش جو کچھ اور تپ جگ آدک کرتا ہے وہ ایشر ارپن کرتا ہے اور اپنا ابھمان کچھ نہیں کرتا اور سب بھوگوں کو آپدا جانتا ہے۔ اور سب پدارتھوں کو ناشوان اور کسی کی اچھیا نہیں کرتا اور جانتا ہے کہ سمپورن وشو کا ایشر سکھ دُکھ جس کو چاہتا ہے۔ دیتا ہے۔ اس کے ہاتھ میں کچھ نہیں کرنے اور کرانے والا ایشر ہے نہ میں بھوگتا ہوں نہ کرتا ہوں اور وشیش اسنگ والا کہتا ہے کہ نہ میں کچھ کرتا ہوں نہ کراتا ہوں آکاش روپ ادویت آتما ہوں اور مجھ میں کرتا ہے نہ کراتا اور نہ کوئی اور ہے اور نہ میرا کوئی ہے۔ ایسا پرش نہ بھیتر ہوتا ہے اور نہ باہر اور نہ پدارتھ اور نہ جڑ نہ چیتن نہ آکاش نہ پاتال نہ دیش نہ پرتھوی اور نہ میں اور نہ میرے کو دیکھتا ہے اور نہ میں نرباش اور باشی اور سرب شبد ارتھوں سے رہت کیول شونیہ آکاش میں استھت ہے اور چت سے رہت چیتن میں جو استھت ہے اس کو اسنگ سرشیٹ کہتا ہے۔ اس کی چیشٹا درشٹ میں بھی آتی ہے تو بھی ہردے سے پدارتھوں کی بھاونا کا ابھاؤ ہے اور کنول کی نیائیں اسنگ رہتا ہے۔ اس کو کوئی کامنا نہیں رہتی۔ سنسار کا ابھاؤ نشچے ہو گیا ہے اس کو آتما سے بھن کسی پدارتھ کی ستا نہیں پھرتی ایسا ہی پرش سرشیٹ اسنگ کہلاتا ہے۔ کداچت سنسار میں نہیں ڈوبتا اور اہم بھاؤ کو چھوڑ دیا ہے۔ ہے رام جی سنت کی سنگت اور ست شاستروں کا بچار نا سار کو پراپت کرتا ہے۔ اور انہیں سے موکش کا امرت ملتا ہے یہ تیسری بھومکا ہوئی اور چوتھی بھومکا اس سے پراپت ہوتی ہے۔ اور اہنکار موہ آدک

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

تسترؤوں سے اس کی رکھشا کرتا ہے۔ یہ بھوم کا پُن کرم کرکے ملتی ہے۔ الفوا اکسمات ہی اپھُرتی ہے ؟

۱۱۳واں سرگ

بھومکاؤں کا پھل اور باسنا انوسار جنم پانا

رام چندر جی نے پوچھا کہ بھومکا۔ رہت اور پرکرت کے سنکھ میں اُن کو بھی گیان اُپجے گایا نہیں۔ اور جس نے ایک اور دو اور تین بھومکا پائیں اور اُس کا شریر چھوٹ گیا اور آتما کا ساکشات تکار نہ ہوا۔ اور اس کو سرگ کی کامنا نہ ہوئی تو وہ کون گتی پاتا ہے۔ بششٹ جی بولے وشنی پرش کو گیان کا پراپت ہونا کٹھن ہے باسنا سے کبھی سرگ کبھی پاتال کو جاتا اور دکھ پاتا ہے۔ اور کداچت اکسمات سنگ اور شاستروں کے سُننے کی باسنا پھُرتی ہے۔ بیراگ اُپجتا ہے اور اُس کی بُدھی نبرتی کی اور آتی ہے تب بھومکا کا دوار اُس کو پراپت ہوتا ہے۔ اور وہ پھر مکت ہوتا ہے اور جس کو ایک الفوا دو بھومکا پراپت ہوئیں اور اس کا شریر چھوٹ جائے تو وہ اور جنم پا کر گیان کو پراپت ہوتا ہے۔ اُس کا پچھلا سنسکار جاگ آتا ہے۔ اور ابھیاس دن بدن بڑھتا جاتا ہے اور جس کو لشٹیش ہونے کی بھاونا ہوتی ہے جنم پاتا ہے۔ اور گیانی کو لشٹیش کی اچھیا نہیں ہوتی پھر جنم نہیں پاتا۔ جنم کا کارن باسنا ہے جب شریر کے چھوٹنے کا سمے آتا ہے جب جو باسنا درڈھ ہوتی ہے۔ جس کا سریا و بھاشی ہوتا ہے۔ وہی انت کال میں دکھلائی دیتا ہے اور کوئی پدارتھ نہیں بھاستا وہی دیکھتا ہے جس پدارتھ کی باسنا ہوتی ہے اُسی کے انوسار شریر دھارتا ہے اور جب دیہ چھوٹتا ہے ایک مہورت تک سکھپتی کی نیائیں جڑ رہتا ہے۔ اس کے پیچھے چیتنا ہوتی ہے۔ تب باسنا کے انوسار دکھلائی دیتا ہے۔ اور جانتا ہے کہ یہ میرا شریر ہے اور میں اُتپن ہؤا ہوں کئی ایسا بھی کہتے ہیں۔ کہ وہاں اُسے چھن میں جگت کا انبھو کرتے ہیں۔ اور کئی ایسے ہوتے ہیں۔ کہ چر کال تک جڑ رہتے ہیں۔ اور چر کال پیچھے اُن کو چیتنا پھُرتی ہے۔ پھر اُس کے انوسار وہ سنسار بھرم کو دیکھتے ہیں۔ اور کئی سنسکار وان ہوتے ہیں۔ اُن کو شیگھر ہی ایک چھن میں چیتنا ہوتی ہے۔ اور جانتے ہیں۔ کہ میں اس بھور ہؤا ہوں۔ اس ٹھور جنما ہوں۔ یہ میری ماتا ہے یہ پتا ہے اور ایک مہورت میں جاگ کر بڑے بڑے کلوں اور پرلوک اور یمراج کے بھون کو دیکھتے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ مجھے لئے جاتے ہیں۔ اور میرے پتروں نے میرے پنڈ کئے ہیں اور اُسے میرا شریر ہوا ہے۔ اور پھر وہ دھرم راج کو دیکھتا ہے اُس کے پاس جا کر کھڑا ہوتا ہے اور پُن اور پاپ دونوں کی مورتی دھارتا ہے اور دھرم راج چتر گپت سے پوچھتا ہے کہ اُس نے کیا کرم کئے ہیں۔ اور یہ جو پُن وان ہوتا ہے تو سرگ کا بھوگ بھوگا کر پھر جونی میں ڈالا جاتا ہے۔ اور جو پاپی ہوتا ہے تو پھر اس کو نرک میں ڈلتے ہیں۔ ایسے ہی جنموں کو دھارتا ہے اور جس جون میں جاتا ہے جانتا ہے کہ میں اس جون میں ہوں اور جو اکسمات شریر منش کا پاتا ہے تو ماتا کے گربھ میں جانتا ہے کہ یہاں میں نے جنم لیا ہے اور یہ میرے ماتا پتا ہیں جب باہر نکلتا ہے۔ بالک سے جوان اوستھا کو پراپت ہو کر پھر بڈھا ہوتا ہے۔ ایسے ہی جنم دھار دھار کر دُکھ پاتا ہے۔ سو چِت کے سنجوگ سے اتنا بھرم دیکھتا ہے آتما سے بن کچھ نہیں۔ چِت کے استھر ہونے سے تمہارا بھرم مٹ جائے گا ؞

۱۱۴واں سرگ

کرم باسنا کے انوسار شریر کا ملنا اور آتما کا ملنا

بششٹ جی بولے ہے رام جی پرورتی والے کا وہ کرم ہوا۔ اب نورتی والے کا کرم سنو کہ جس کو بھوگ کا پراپت ہوئی اور آتم پد پراپت نہ ہوا۔ اُس کے پاپ سب دگدھ ہو جاتے ہیں جب اُس کا شریر جاگتا ہے تب باسنا کے انوسار وہ شوبھ آکار ہو کر پھر اپنے شریر کو پھر بڑے پرلوک کو دیکھتا ہے اور وہاں سرگ کے سُکھ بھوگتا ہے۔ اور دیوتاؤں میں کریڑا کر کے بھوگوں کو بھوگ کر سنسار میں اُتپن ہو کر پھر بھوگ کا کو پراپت ہوتا ہے۔ یہ سب جگت سنکلپ ماتر ہے اور سنکلپ کے انوسار ہی بھاسنا ہے۔ اور سُکھ دُکھ پاتا ہے۔ آتما کی اور آتما ہے۔ تب اُس کا سنسار بھرم مٹ جاتا ہے۔ اور تریا پد ملتا ہے۔ یہ وشو پھر نے ماتر ہے۔ پھر نا مٹ جانے پر وہ نہیں دیکھتا۔ اپنے سروپ میں استھت ہو جاتا ہے ؞

۱۱۵واں سرگ

اپنی اپنی سرشٹی کا سنکلپ ماتر ہونا

بششٹ جی بولے کہ بارم بار کہتا ہوں کہ سرشٹی سنکلپ ماتر ہے۔ جیو جیو کی سرشٹی

اپنی اپنی ہے ایک سرشٹی تو ایسی ہے کہ ان کا سنکلپ ایک ہی دکھلائی دیتا ہے۔ ایک ایسی
بھی ہے کہ ایک دوسرے سے بھن نہیں ہے۔ پرنتو ساتنا کر کے ایک ہی دکھلائی دیتی ہے
ایسی ایسی سرشٹی ہوتی ہے۔ اور لین ہو جاتی ہے۔ ادھشٹان جوں کا توں رہتا ہے برہم
اور آتما آدک سب پھرتے ہیں۔ ہوتے ہیں۔ شبد اور ارتھ کی بھاونا ہے۔ وہ تب ہی تک بھاستے
ہیں۔ جب وہ نورت ہو جاتی ہے۔ تب سپند بھاستا ہے نہ ارتھ کیول شدھ چیتن آتما
ہی شیش رہ جاتا ہے۔ کوئی پدارتھ بنا آتم ستا کے نہیں۔ ست اسّت سب میں آتما ہی ہے۔
تینوں کال میں گیان وان سم ہے آتما ہی دکھلائی دیتا ہے آتما سے بھن جو دیکھے۔ وہ
مِتھیا ہے ؟



۱۱۶ واں سرگ

آہنکار سے بندھن ہونا

وشسٹ جی بولے یہ وشو سُپن سمان ہے۔ اس کا آتما میں دیکھنا مِتھیا ہے۔ آتما
جگت سے رہت ہے۔ اور جگت روپ دیکھتا ہے۔ آہنگ تو ہنگ سب بھرم سے سِدھ ہوا
ہے۔ رام جی بولے ہے بھگون آپ نے کہا کہ تو ہنگ آدک اہم پرتیت اور آہنگ آدک تو ہنگ
پرتیت سُپن سُپنا کی نیائیں مِتھیا ہیں۔ اور جو انبھو سے دیکھے تو آتما روپ میں اہم سُپن
سپنا میں ہیں۔ الکھا ہارا اہنگ آتما ہے۔ وشسٹ جی بولے اناتم دیہہ آدک میں اہنگ
بھاونا کرنی تو سُپن سپنا کے تل ہے۔ اور ادھشٹان چیتماتر میں درشیہ اور اہنکار سے
رہت اہنگ بھاونا کرنی آتم روپ ہے۔ سو ادھشٹان شدھ اور اننت روپ چیت سے
رہت پرم برہم ہے اس میں اگیان سے درشیہ دیکھتا ہے۔ بچار سے درشیہ کچھ
وستو نہیں ہاں جس کے آسرے یہ کلپت ہے۔ سو وہ ادھشٹان ست ہے جیسے
سیپ کے جانے سے روپے کی بُدھی جاتی رہتی ہے رام جی بولے کہ ہے بھگون آپ
نے کہا کہ برہما اور رُدر آدک اور اُتپتی اور سنگھار کرنے پرتیت سب وشو دھرم بھرم
ماتر ہے کرپا کر کے یہ کہو کہ اس جانے سے کیا سدھ ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ تو پرتکش دُکھ
دائک دیکھتا ہے۔ وشسٹ جی بولے جو تم دیکھتے ہو سب ہی سمیک درشٹی سے آتم
روپ ہے اور اسمیک درشٹی سے وشو ہے۔ سو درشٹی کا بھید ہے۔ جس نے آتما

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کو جاناہے۔ اس کو درشیہ بھی آتما روپ ہی ہے۔ اگیانی اپنے سنکلپ سے آپ ہی بندھ
ان ہوتا ہے۔ درشیہ کو تیاگ کر آتما میں استھت ہو رہو۔ یہ وشو بھرم ماتر ہے۔ ست کا ابھاؤ
اور است کا بھاؤ نہیں ہو سکتا۔ است وستو جب تک ہی دکھیتی ہے۔ جب تک اس کو نہیں
جانا جاتا۔ اودیا پدارتھ ودیا سے ہو جاتے ہیں۔ جب تک چیتن ہے تب تک سرتا اور
جنم بھی پاتا ہے۔ جب جڑ ہوتا ہے تب شانتی پراپت ہو کر مکت ہوتا ہے۔ اہنکار کا
ہونا بھی بندھن ہے اور نہ ہونا مکتی ہے۔

۱۱۷واں سرگ

سنسار کا مستھیا ہونا

وششٹھ جی بولے سنسار مستھیا ہے۔ استھول درشٹی کا اکار دیکھ رہے ہیں۔ بڑا کا
اسے نہیں جانتے۔ سمیک درشٹی پھرنے اور نہ پھرنے میں آتما ہی دیکھتے ہیں۔ اگیانی
کو دوئیت من کے پھرنے سے جگت بھاستا ہے۔ سنسار کی بھاونا ترک کرنے والوں
کی سب چیشٹا بے ارتھ اور دکھدائیک ہے۔ اگیانی سنسار کو شیگھر ہی ست مان لیتا
ہے۔ آتما ست ہے۔ نہ است نہ جڑ نہ چیتن نہ پرکاش اور نہ تم نہ شونیہ نہ اشونیہ شاستر
نے جو بھید جڑ چیتن کے کئے ہیں۔ اس جیو کے جگانے کے کئے ہیں۔

۱۱۸واں سرگ

بھومکاؤں کا بیانت

رام جی بولے۔ ہے بھگوان بھومکا پرسنگ سے جو کچھ سار آپ نے کہا۔ میں نے
سنا اب بھومکاؤں کا بستار کہئے اور یہ بھی بتلائیے کہ جوگی کا شریر جب چھوٹتا ہے اور
سرگ کے بھوگوں کو بھوگتا ہے۔ تب پھر اس کی کیا اوستھا ہوتی ہے۔ وششٹھ جی بولے
جب جوگی کو بھوگ کی اچھیا ہوتی ہے۔ وہ سرگ میں جا کر بھوگ بھوگتا ہے۔ جب اس کو
اور بھی بھوگنے کی اچھیا ہوتی ہے تب وہ مدھ منڈل منش لوک میں پوتر استھان اور دھنوان
کے گھر جنم لیتے ہیں۔ اور تھوڑے کال پیچھے پچھلا سنسکار پھر اتنے اور آتما کی اور پھر چت
ہو جاتا ہے۔ اور دن بدن بڑھتا جاتا ہے۔ اور اگیانی کا سنگ نہیں کرتا اور اس کے دمبھ

گر بھ راگ دویش بھوگ ترشنا سوبھاوک ہی چھوٹ جاتی ہے۔ اور شانتی کو پراپت ہو جاتے
ہیں۔ اس لنیچہ کو پاکر وہ برن اور آشرم کے دھرموں کو شاستر انوسار کرتا ہوا بھوساگر پار کے
نکٹ پہنچ جاتا ہے۔ پرنتو اتنا ہی بھید ہے کہ وہ پار نہیں ہو جاتا۔ اور اسی کو تیسری بھومکا
کہتے ہیں۔ ایسا پر بھرموہ کو پراپت نہیں ہوتا۔ یہ سب بھومکا برہم روپ ہیں۔ اتنا ہی بھید ہے
کہ تین بھومکا تو جاگرت اوستھا ہیں۔ اور چوتھی سُشپن اور پانچویں سکھپتی اور چھٹی تریا اور
ساتویں تریاتیت ہے۔ پہلی بھومکاؤں میں سنسار کی ستا بھاستی ہے اس لیئے جاگرت اوستھا
ہیں۔ اُن کی سنگیا کی گئی اور دوسری چاروں میں سنسار کا ابھاؤ ہے۔ اور اسی لیئے وہ
جاگرت سے بلکشن ہیں اور اس اوستھا میں وہ پرش استھاور جنگم کو جانتا ہے۔ اور نام
اور روپ کو گرہن کرتا ہے۔ اور ہردے میں راگ دویش کو نہیں دھارتا۔ کیونکہ وہ بچار
کر کے سب کو تچھ جانتا ہے پرنتو وہ سنسار کے اتینت بھاؤ کو نہیں جان سکتا۔ اور نہ
سنسار کو برہم سروپ جانتا ہے۔ کیونکہ اُس کو سروپ کا ساکشاتکار نہیں ہوا۔ ان تینوں
بھومکاؤں سے سنسار کی تچھتا دکھلائی دیتی ہے۔ پرنتو نشٹتا نہیں ہوتی
جب اُن کو پاکر شریر چھوٹتا ہے تب دوسرے جنم میں اس کو گیان ہوتا ہے۔ جب درڑھ
بدھی ہو جاتی ہے تب گیان اُپجتا ہے۔ پہلی تین بھومکا والا ادھرم آتما ہوتا ہے۔ اور
پرشوں میں سرشیٹ۔ اس کا لکشن یہ ہے کہ وہ نراہنکار اور اسنگی ہوتا ہے اور کسی وشے
کی اس کو ترشنا نہیں رہتی۔ آتم پد کی اچھا سدا ہی رہتی ہے۔ اور پرکرت اچار میں شاستر
سکیت برتتا ہے۔ رام جی بولے کہ ہے بھگون پہلے آپ نے کہا ہے کہ جب جوگی شریر چھوڑتا ہے
ایک مہورت میں اُس کو جگ پرتیت ہوتا ہے۔ سو یہ کیونکر ایک مہورت میں کیسے جگ پرتیت
ہوتا ہے۔ بششٹ جی بولے کہ یہ جگت برہم روپ ہے۔ جیسے آکاش میں دھوپ ہے ایسے
ہی برہم میں جگت ہے آتم ستا سے ہی سر یہ ست ہے۔ جو اس سے بھن دیکھے تو است
ہے۔ جو ست است کو جانتا ہے۔ اس کو دونوں ہی تل ہیں۔ اور دونوں کا بھاسنا سمان ہے
یہ درشو دھرم سے سدھ ہوا ہے جیسے کسی پرش کو سپنا آتا ہے اور ایک چھن میں بڑا کال
بیتا ہوا دیکھتا ہے۔ ایسے ہی یہ سروپ کے پرماد سے کئی بھرم دیکھتا ہے اور سروپ کے
جانے بنا بھرم کا انت نہیں ہوتا۔ جب سنکلپ پھرتا ہے تب اودیا سے یہ پرش آپ کو
بندھ جانتا ہے۔ اور سنکلپ سے رہت آپ کو مکت جانتا ہے۔ اور آتم سروپ میں نہ بندھ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہے۔ نرموکش نروویانہ اودیا سروپ کی بھاونا سے سنسار بھاونا جاتی رہتی ہے اور آتما پھرنے نہ پھرنے میں ایک ہی ہے کیونکہ اس میں دوسرا کوئی نہیں۔ سب پدارتھ بھاونا میں ہیں۔ جیسی بھاونا کرتا ہے۔ ویسے ہی سدھ ہوتی اور بھاستی ہے ور سکھپتی میں بھی سنسار کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ پھر تریا میں کیسے بھان ہوا اور سروپ سے اُتر کر آتم میں ابھیاس کرنے کو پاد کہتے ہیں۔ کہ یہ بھول بھی اگیان ہے۔ جس سے دُکھ ملتے ہیں۔ اگیان نشٹ ہونے سے سنسار کے شبد اور ارتھ کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ سنسار کا بیج ہی اہنکار ہے برہم ایک سروپ ہے اور سمبیدن سوبھاؤ ہے۔ اس سوبھاؤ سے نانا پرکار وشو بھاستا ہے۔ پرنتو آتما سے کچھ بھن نہیں۔ آتم روپ ہی ہے۔ سمیک درشٹی کو ایک آتما ہی بھاستا ہے۔ اگیانی کو نانا پرکار کا جگت بھاستا ہے۔ تات پرج یہ ہے کہ پدارتھوں کی بھاونا تیاگ کر آتما میں استھت ہو جانا چاہیئے:

۱۱۹واں سرگ

شُبھ اشبھ کرموں کا پھل

رام چندر جی بولے ہے بھگون جب اس سنسار کا بیج آہنکار ہوا تو متھیا سنسار جو ابھاس ہے بدمان دیکھتا ہے۔ برہم روپ ہوا اور جو برہم روپ ہوا تو یوگ اور شاستر اور شرتی سمرتی کیوں کہتے ہیں کہ اس کا شریر پنڈ کرکے ہوتا ہے۔ اور جو ایسے ہوتا ہے۔ تو آپ کیونکر کہتے ہو کہ برہم سے ہوتا ہے۔ وششٹ جی بولے کہ میرا کہنا ستیہ ہے اور جو کنچن ہوا ہے۔ سو چت شکتی پھرنے سے ہے۔ اور اسی سے وہی برہم روپ ہوتا ہے اور اس میں پدارتھ کا منوراج ہوا ہے کہ یہ آکاش ہے اور یہ پون ہے۔ یہ کرتب اور یہ اکرتب ہے اور یہ است ہے۔ سو جب تک منوراج ہے تب تک سرب مریادا ایسے ہی ہے اور جگت کی مریادا ہی کے نمت وید کہتا ہے۔ کہ یہ پدارتھ شبھ ہے اور یہ اشبھ ہے۔ آتما میں کچھ دویت نہیں یہ مایا روپ جگت ہی مریادا ہے اور یہ مریادا ہی ویدوں میں نیتی سے نشچے ہوئی ہے کہ یہ شبھ کرم ہیں ان کے کرنے سے سرگ ملیگا اور یہ اشبھ ہیں ان کے کرنے سے نرک ملیگا۔ ویسے ہی پرش باسنا کے انوسار سکھ دُکھ بھوگتا ہے۔ یہ اچت شکتی نیتی ہو کر برہما دک میں بھی پھرتی ہے۔ پرنتو ان کو سدا سروپ میں نشچے ہے۔ اور

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اسی لئے وہ بندھمان نہیں ہوتے۔ یہ بید سب کی نیتی ہے۔ جیسا کوئی کرم کرے۔ ویسا ہی
پھل ملتا ہے۔ اور کرموں انوسار شریر ملتا ہے۔ جب تک آتم بھاونا پراپت نہ ہو۔ بید کے انوسار
شبھ کرم کرنے چاہئیے۔ دھرماتما پرشوں کو اسی باسنا کے انوسار بھاستا ہے۔ اور دھرماتما بھی
دو پرکار کے ہیں۔ ایک سکامی دوسرے نشکامی۔ پاپ روپی کامنا والے جو دھرم کرتے ہیں
سو وہ سورگ بھوگ کر پھر گرتے ہیں۔ اور جو نشکام ایشر ارپن کرم کرتے ہیں۔ ان کا انتشکرن
شدھ ہوتا ہے اور ان کو گیان کی پراپتی ہو جاتی ہے۔ جیسا سنسار میں نشچے ہوتا ہے۔ ویسا
ہی دیکھتا ہے۔ اسی لئے پنڈ کے بھی شریر ہوتا ہے کیونکہ یہ بھی آدینتی میں نشچے ہوا ہے
سو جو نشچے ہوا ہے۔ ویسا ہی ہوتا ہے۔ سو جگت بیوہار میں تو ایسے ہی ہے۔ پرنتو پرمارتھ
سے کیول نرنکار اور ادویت آتما ہے اور شریر اس کے ساتھ نہیں پھر جگت کیسے ہو؀

۱۲۰واں سرگ

راجہ بلی اور برہسپتی کا اتہاس

وششٹ جی بولے ہے رام جی ایک اتہاس برہسپتی اور راجہ بلی کا سنو۔ جب کلپ
بیتیت ہونے پر دوسری برادرہ میں ایک بڑا پراکرمی راجہ بلی ہوا۔ ایک سمے اس کی سبھا میں
چرچا ہوئی کہ جنم کیسے ہوتا ہے۔ اور مرن کیسے۔ راجہ نے برہسپتی جی سے پوچھا کہ جب یہ
پرش مر جاتا ہے اس کا شریر بھسم ہو جاتا ہے۔ پھر کرموں کے پھل کیسے بھوگتا ہے۔ اور
نیا شریر وہ کیسے آ جاتا ہے۔ برہسپتی بولے کہ اس جیو کو کوئی دیہہ نہیں یہ جیو نہ جنمتا ہے
نہ مرتا ہے۔ سدا اچیت روپ ہے۔ یہ سروپ کے پرماد سے آپ کو دکھی جانتا ہے کہ میں ان کو
بھوگتا ہوں اور جنمتا ہوں اور مجھے اتنا کال ہوا ہے۔ یہ میرے ماتا پتا ہیں۔ اور پھر بھی آپ
کو مرتک ہوا جانتا ہے۔ یہ سب بھرم سے سپنے کی نیائیں دیکھتا ہے اور جب مرتا ہے جانتا
ہے کہ میرا شریر نشٹ ہوا ہے۔ اور اب میں دکھ اور سکھ بھوگوں گا۔ اور شریر کو باسنا سے
اپنے ساتھ دیکھتا ہے۔ ہے راجہ جب پرمارتھ سے اس کے ساتھ شریر ہی نہیں تو جنم مرن کیسے
ہو۔ یہ سروپ کے پرماد سے دیہہ دھاری کی نیائیں استھت ہوا ہے۔ اور اس دیہہ سے
مل کر بھاونا کے انوسار پھل بھوگتا ہے اور جیسی بھاونا ہوتی ہے ویسا ہی شریر دیکھتا ہے
ایسے ہی آپ کو جنمتا مرتا دیکھتا پھرتا رہتا ہے آتما جوں کا توں سو بھاوک استھت ہے اور

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اس جیو میں وشو ہے۔ اور وشو میں جیو نہیں۔ جیسے تل میں تیل ہے۔ اور تیل میں تل نہیں اور وشو ست بھی نہیں اور است بھی نہیں۔ ست تو اس کارن نہیں کہ جل روپ ہے۔ است اس کارن نہیں کہ ورتمان بھاشتے ہے۔ تم اس کی بھاونا تیاگ دو۔ آتما میں جیو اور اہنکار مستھیا ہیں۔ جب تک شاستر کی من میں چپلتا ہے۔ تب تک سنسار کی نورتی نہیں ہوتی۔ جب ورشیہ کے چھوڑنے اور اہنکار سے جو جیو جاوے۔ تب آتم پد کی پراپتی ہوتی ہے۔ آتما نہ کہیں جاتا ہے نہ آتا ہے۔ نہ مرتا ہے نہ جنمتا ہے۔ جب اس سے چیت اور چت کا سمبندھ مٹ جائے تب آنند روپ ہو جاتا ہے۔ چیت درشیہ کو کہتے ہیں۔ اور چت اہنکار سمبوت کا نام ہے۔ پرم آتما اور شدھ پد ہے جس میں بانی کو گم نہیں اور انبھو نراج پد ہی تم اسی میں استھت ہو۔ جب تک بھاونا چھرتا ہے۔ تب تک اس کو جیو کہتے ہیں۔ جب بھاونا مٹ جاتا ہے جیو سنگھیا مٹ جاتی ہے اور یہ جیو شدھ آتما کو پراپت ہو جاتا ہے۔

۱۲۱ واں سرگ

راجہ بلی اور برہسپتی کا سمباد

(جب تک ہردے میں سنسار کی ستا ہے۔ تب ہی تک جیسے کرم کرے گا ویسے ہی شریر دھارے گا۔ کیونکہ چیت نے جس پدارتھ کو ست جانا ہے۔ اسی پدارتھ کا سنسکار استھت ہو جاتا ہے۔ چت گیان سے اپجا ہے۔ جیسی جیسی بھاونا سے یہ پرش کرم کرتا ہے ویسا ویسا چت کی پرتھوی پر بیج اگتا ہے اور سکھ دکھ بھوگتا ہے اور گیانی اکاش وت ہے۔ اکاش میں بیج کیسے اپجے۔ بیج تو بھاونا سے اگیان روپی پرتھوی میں اگتا ہے۔ راجہ بلی بولے کہ جیو جیتا ہو۔ اتھوا مرتک ہو۔ اسی انبھو اپنی بھاونا سے ہوتا ہے۔ سو یہ چیت مرتک ہؤا۔ اور اس کی پنڈ آدک میں بھاونا نہ ہوئی۔ تو پھر اس کا شریر کیسے ہوتا ہے۔ برہسپت جی بولے کہ پنڈ دان آدک کریا نہ ہو۔ اور اس کے ہردے میں بھاونا ہو۔ تو وہی بھاونا کرم روپ ہو جاتی ہے اور جو ہردے میں بھاونا نہ ہو۔ اور کسی بندھو نے اس کے نمت پنڈ دان کیا ہو تو بھی اس کو بھاس آتا ہے۔ جو اگیانی جیو ہیں۔ جن کو اناتم میں آتم بدھی ہے۔ ان کے کرم کہاں گئے ہیں۔ جو جو وہ کرم کرتے ہیں۔ وہی ان کی چیت روپی بھومی میں اگتے ہیں) ان کے شریر کی سنگھیا کیا ہے انیک باسنا روپی شریر گیان بنا سپن وت دھارتے ہیں۔ راجہ بولے کہ یہ تو میں نے جانا کہ جس کو بش

کیخچن کی بھاونا ہوتی ہے۔ وُہی لس کیخچن پد کو پراپت ہوتا ہے۔ اور جیسی بھاونا ہوتی ہے۔ ویسا ہی سروپ ہوجاتا ہے۔ جیسے سنسار کی باسنا نورت ہوئی مکت ہے ؛

۱۲۲ واں سرگ

چت ہی سے سنسار کا ہونا

لشسٹ جی بولے کہ ہے رام جی جب تک چت ہے تب ہی تک سنسار ہے۔ جب چت نشٹ ہوجائے۔ تب سارے بھرم مٹ جاتے ہیں۔ یہ چت ہی است ہے۔ اور یہ وشو بھی است ہے جیسے اکاش میں نیلتا بھرم سے بھاستی ہے ایسے آتما میں وشو بھرم سے ہے گیان کی ساتویں بھومکا سے چت نشٹ ہوجاتا ہے۔ جس میں سے تین کہی گئی ہیں۔ چار باقی ہیں جس کو پہلی تین بھومکاؤں سے ایک بھی پراپت ہوئی ہے اُس کو مہا پرش جانو کیونکہ اس سے مان موہ نورت ہوجاتے ہیں۔ اور کداچت سنگ دوش نہیں لگتا۔ راگ دویش سے رہت کم ہوجاتا ہے ؛

۱۲۳ واں سرگ

تریا پد کا برتانت

لشسٹ جی بولے جب تیسری بھومکا میں درڑھ پورن ہوجاتا ہے۔ تب درڑھ ابھیاس سے چوتھی بھومکا اودے ہوتی ہے۔ اور پھر اگیان نشٹ ہوجاتا ہے۔ اور سمیک گیان اودے ہوجاتا ہے۔ جس کو یہ چوتھی بھومکا پراپت ہوجاتی ہے اُس کے نانا پرکار کے بھید اور بھاؤ جلتے رہتے ہیں۔ اور جگت سپنا سا دکھنے لگتا ہے۔ سب کلپنا ناش ہوجاتی ہیں۔ رام چندر جی بولے کہ تت کا سمرن اور پدارتھ کی بھاونا اور ناشوان پدارتھوں کو ست جاننا جاگرت اور پدارتھوں میں بھاؤ ابھاؤ کی ستا ہوتی اور جگت کو متھیا بھاونا مات جاننا سپن ہے اور جس میں جاگرت اور سپن دونوں لے ہوجاویں۔ وُہ سکھپتی ہے۔ جو گیان بھاؤ سے بھید کی شانتی ہوجائے اور جاگرت اور سکھپتی اور سپن تینوں کا ابھاؤ ہو جائے وُہ تریا ہے۔ چوتھی بھومکا والا سنسار کو سرو کال سے سیکھ سے تل جانتا ہے۔ اور پانچویں بھومکا والا نرمل اکاش دیکھتا ہے۔ اس کو سنسار کا بھان کبھی نہیں ہوتا۔ اسما کی چیشٹا سو بھاوک ہوتی ہے اور کسی پدارتھ کی بھاونا نہیں رہتی۔ دویت کلپنا نشٹ ہوجاتی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہے۔ کیول ایک برہم ستا دکھیتی ہے۔ ہے رام جی انہتا سے سنسار اُپجتا ہے۔ انہتا ہی کارن سنسار کا ہے۔ جب وہ نشٹ ہوا۔ برہم ہی برہم دکھنے لگتا ہے۔ وہ سب اہنکار اندری آدک سے اتیت رہتا ہے۔ کوٹی بکار کرودھ موہ آدک اسپرش نہیں کر سکتا ؀

۱۲۴واں سرگ

تیسری سے چھٹی بھومکا کا برتانت

وششٹ جی بولے۔ تیسری بھومکا تک جاگرت ہے۔ اور چوتھی بھومکا میں جاگرت اوستھا سپنے کے تل دکھیتی ہے اور پانچویں بھومکا والا سنسار سے سکھوپت ہوتا ہے۔ چھٹی بھومکا والا تریا پد میں استھت ہوتا ہے۔ سدیو اکریا مان ہے۔ سب کریا اُس میں دکھیتی بھی ہیں۔ پرنتو سرد سے شونیہ کسی سے اسپرش نہیں کیونکہ وہ سب پدارتھوں میں آتم بھاؤ دیکھتا ہے اور گن تیاگ سے اتیت کیول شانت روپ رہتا ہے۔ گیان کا پرکاش ہو کر اندر باہر سے ایک رس رہ کر اپنے کو گیانی نہیں جانتا۔ سنسار کی بھاونا سے رہتا ہے۔ اس پد کے کہنے کو ہم نہیں۔ کئی برہما کہتے ہیں کئی چیتن کئی آتما سنسار ساکشی کہتے ہیں۔ اور کال والے اس کو کال اور ایشر بادی ایشر سانکھ والے پرکرتی آدک سنگیاؤں سے کہتے ہیں۔ یہ سب اسی کے نام ہیں۔ اُس سے بھن نہیں اُس پد کو سنت جن جانتے ہیں۔ چھٹی بھومکا والے کو جیو بھاؤ جاتا رہتا ہے ؀

۱۲۵واں سرگ

ساتویں بھومکا کا برتانت

وششٹ جی بولے کہ جب ساتویں بھومکا پراپت ہوتی ہے تب آپ کو آتما ہی جانتا ہے اور بھوتوں کا گیان جاتا رہتا ہے صرف آتما ماتر ہوتا ہے اور درشٹی کا گیان نہیں رہتا دیہہ سہت ہو۔ اتھوا بدیہہ اُس کو آتما ہی دکھیتا ہے۔ وہ جیون مکت ہے۔ اُس پد کو وہی جانتا ہے ؀

۱۲۶واں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بھومکاؤں کا برتانت

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی ان سات بھومکا سے گیان کی پراپتی ہوتی ہے
کسی سادھن سے نہیں ہوتی۔ تیسری بھومکا تک سب کامنا نورت ہو جاتی ہے اور ایک
آتم پد کی کامنا رہتی ہے۔ جب اس اوستھا میں شریر چھوٹ جاتا ہے۔ تب اور جنم پا کر گیان
کو پراپت ہوتا ہے۔ اور جب چوتھی مل کر روپ کی پراپتی ہو جاتی ہے۔ شریر چھوٹنے پر پھر جنم
نہیں پاتا اور پانچویں بھومکا والا سکھیت کی نیائیں ہوتا ہے اور چھٹی بھومکا ساکشی رہ
تریا پد ہے۔ ساتویں تریاتیت انراج پد ہے۔ اس سب کہنے کا تات پرج یہ ہے کہ بات
کا تیاگ کرو اور اچت پد کو پراپت ہو۔ ترشنا کی سنگل سے پرش بندھا ہوا دکھ پاتا ہے
سنگل کو کاٹنا چاہیئے۔ اس ترشنا کے کئی نام ہیں۔ ترشنا۔ اوہلا کھا۔ اچھا۔ پھرنا۔ سعر
آدک جب یہہ ترشنا دور ہو جائے۔ تب آتم سروپ ہو جائے۔ اور ترشنا سے نشٹ ہو
کا اُپائے پنچ ارتھ کی بھاونا کرنا ہے۔ پنچ ارتھ کی بھاونا سے آتم پد کی پراپتی ہو۔ اور
باسنا نہ رہے گی اور سنکلپ نشٹ ہو جائیں گے۔

۱۲۷ واں سرگ

باسنا کا تیاگ

رام چندر جی نے پوچھا کہ پنچ ارتھ کی بھاونا سے باسنا نشٹ کیسے ہو جائے گی اور
آتم پد کی شیگھرہی کیسے پراپتی ہوگی۔ کہ باسنا تو چکال کی چھت میں اسوت ہے۔ اندر جس کی
باسنا نشٹ ہوئی جیون مکت کیسے رہے گا۔ باسنا کے نشٹ ہونے پر شریر تو رہے گا ہی نہیں
بشسٹ جی بولے کہ پنچ ارتھ کے دھارنے سے سنشے دور ہو جائیں گے۔ آتم پد کی پراپتی
ہوگی۔ مونچ اکشر کے تین ارتھ ہیں۔ ایک یہ کہ پنچ بھوتک شریر سے تیرا سروپ بلکش
ہے۔ دوسرے ارتھ یہ کہ شریر جڑ اور تم روپ ہے۔ تیسرے یہ کہ سروپ ہوں اور ہتھ سے
پرے ہوں۔ جب جان لیا کہ میں آتما ہوں اور دیہہ آدک رنا تما ہے۔ تب دیہہ سے تل کر
ابھلاشا کیسے رہے گی۔ چونکہ یہ کر ابھاؤ ہے کہ نہ میں ہوں نہ کوئی جگت ہے۔ جیسا ایسے
جاننا تب ایسے کس کی اچھیا رہے گی جو تم آپ کو آتما دیہہ سے بلکش جانو گے تو بھی اور یک
تم سروپ شریر کی ابھلاشا نہ رہے گی۔ دیہہ تم روپ اور تم آدت برن ہو۔ ارتھات

آکاش روپ ہو۔ تمہارا اُس کا کہاں سنجوگ ہوگا۔ تب آپ کو پرکاش روپ جانوگے تب سنسار کا نام نہ دیکھیگا۔ اور شریر کی چیشٹا سوبھاوک ہوگی۔ اور تم میں کچھ چیشٹا نہ ہوگی جو کچھ شریر کی پرالبدھ ہے۔ سو ارفن ہوتی ہے۔ اچھا کچھ نہیں رہتی اس لئے چیت کو اُتم پد میں رکھو اور سوبھاوک بنا اچھا چیشٹا کرو۔ اچھا ہی دُکھ دائک ہے۔ اچھیا لنشٹ ہونے پر گیان وان تریا پد کہتے ہیں۔ اور جب جاگرت اور سپن اور سکھوپتی کا ابھاؤ ہو۔ وُہی تریا پد ہے۔ اہنکار کے ناش ہونے پر آنند ہی آنند ہے۔ اہنکار کا تیاگ کر کے سروپ میں استھت ہو رہو۔ جس نے کرم کا تیاگ کیا اور اہنکار سہت ہے اُس کے پُن اور پاپ کچھ نہیں ہوئے ہیں۔ جس میں اہنگ بھاؤ نہیں وُہ چاہے کرم کرے اتھوا نہ کرے اور اپنے آپ کو اکرتا جانے وہ بندھن میں نہیں سنسار سمجھا کے تیاگنے میں کچھ جتن نہیں جب پرنجکو سمجھا جاتا تب بھی کوئی کریا بندھن نہ کریں گے اور چیشٹا سوبھاوک ہوگی۔ واگ دولیش جاتا رہے گا۔ اور جب ست پد پراپت ہو سکا انت بسمرن ہوگا۔ اور اس کو شوپد کہتے ہیں۔ سو پرم پد اور ادشٹ سے رہت اور کیول چیتنتہ ادویت پد ہے۔ اس میں اہنگ کا تیاگ کر کے استھت ہوا ور سنسار اسی کا نام ہے کہ میں ہوں اور یہ میرا ہے جب یہ نہ ہے سروپ میں استھت ہوتا ہے ؂

۱۲۸ واں سرگ

اہنکار کے تیاگ میں

بششٹ جی بولے۔ آتما ادویت ہے۔ جس کو ایک اور دو نہیں کہہ سکتے۔ اور اپنے آپ سوبھاؤ میں استھت ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ آپ کہتے ہیں کہ اہنگ مم پھرنے کا تیاگ کرو۔ اور اہنگ پیدا ہوا۔ انگ نش کرم سے ہوتا ہے۔ اتھوا سو کرم ہے۔ بششٹ جی بولے کہ ہے تم بھی کہو رام جی بولے کہ ہے بھگون سب کا تات پرج یہ ہے کہ سب کا مول سمبوت کا پھرنا ہے جب اس کا ابھاؤ ہوا۔ تب شیش آدی آتما ہی رہتا ہے اور جب تک چیت سے سمبندھ ہے تب تک سنسار میں جنم مرن پاتا ہے۔ جب چیت سے رہت ہوا۔ تب پرم برہم ہے وُہ شوپد شانت اور آنند سروپ ہے۔ اور چیتا تہ میں جو اہنگ کا ادھان ہے۔ وہی کرم وا سے پُرکھ کا کارن ہے۔ جب تک آتما سے مل کر کہتا ہے کہ میں ہوں یہ ہی سنسار کا کارن ہے۔ بششٹ جی بولے کہ اسی پرکار کرم کا بیج سوکشم سمبوت ہے۔ جب تک سمبوت ہے تب تک کرموں کے بیج

کا ناش نہیں ہوتا۔ اور کرموں کا بیج اِچھا اور ترشنا اور اگیان اور چت اور گرہن اور تیاگ
کی بدھی اتیادک بہت سنگیا ہیں۔ اور جب تک اگیان ہے۔ اِچھا کا ناش نہیں ہوتا اور کر
بھی ناش نہیں ہوتے۔ پرنتو یہ بھید ہے کہ اگیانی کو بھاستا ہے۔ کہ یہ اچھا اور یہ کرم ہے
اور گیان وان کو سب برہم ہی برہم دیکھتا ہے۔ اگیانی کو کرم بھاستا ہے۔ اس لئے بندھمان ہوتا ہے
اسی کا نام تیاگ ہے۔ کہ کرم سے کرم بدھی جاوے اور اس کا نام تیاگ نہیں ہے۔ کہ کریا کو ہی تیاگ
دیں۔ بڑا اپادھی اہنکار ہے۔ جس کا اہنکار نشٹ ہوا ہے۔ وہ پرش کرم کرتا ہے۔ سو بھی اس نے کچھ نہیں
کیا اور اہنکار سہت کو سب کرم لیپت ہو رہے ہیں۔ کیسا ہی تیاگی بھی ہو جائے۔

۱۲۹ واں سرگ

اہنکار کے نشٹ کرنے میں

وششٹ جی بولے ہے رام چندر جی آہنکار جب سیرت ہو۔ تب ہی اس کو آنند ہے آہنکار
ہی دکھ کا بیج ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا۔ ہے بھگون جو وستو است ہے وہ نہیں ہوتی اور
جو ست ہے اس کا ابھاؤ نہیں ہوتا۔ آپ یہ کیسے کہتے ہیں۔ کہ آہنگ بھبیدن کا ناش کر دیہ تو ست
بھاستی ہے۔ بھبیدن کا ناش کیسے ہو۔ وششٹ جی بولے ہے رام جی آتما میں آہنکار ایسے ہے
جیسے رسی میں سانپ دیکھتا ہے۔ سو مستھیا ہے۔ آتما میں آہنگ تو آہنگ کا شبد ارتھ کوئی نہیں اگیان
سے بھاستے ہیں۔ گیان سے لین ہو جاتے ہیں۔ جس نے آہنکار کو تیاگ کیا۔ اور کرم کرتا ہوا بھی
کہتا ہے کہ میں نہیں کرتا وہ بھی اکرتا ہے۔ اور وہی پرش پرم پد کو پراپت ہوتا ہے اور آتم
سدا اپنے آپ میں استھت ہے۔ اور جو پرش گرہست میں رہ کر آہنکار سے رہت ہے۔ اس کو بن
باسی جانو۔ جو بن باسی آہنکار سہت ہے۔ وہ سدا گرباسی ہے۔ وہ ایک گڑھے سے نکل کر
دوسرے گڑھے میں پڑا ہے۔ یہ جیو کا نشٹ کرم تب ہی ہوتا ہے جب اس کی اہم بھیدبنا نشٹ
ہوتی ہے۔ پرش پرجتن اسی کا نام ہے۔ کہ اپنے کو ناش کریں۔ وسا پ ہی آپ رہ جاویں ارتھات
اپنے آپ کو جاننا یہ ہی آہنکار ہے۔ آتما کو ہی ست جانو۔ اور اپنا ابھمان نہ کرو۔ سب پدارتھ
است ہیں۔ تم اہنکار کے ناش کا جتن کرو اور نشچے کرو۔ کہ نہ میں ہوں۔ اور نہ جگت سب ہے
اسی کا نام گیان۔ اسی کو پرم برہم اور سمیک پد کہتے ہیں۔

۱۳۰ واں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بدیا دھر کا برتانت اور درشٹانت

لشسٹ جی بولے۔ جس کے من سے مَیں اور میرے کا ابھمان گیا۔ وُہی شانت ہے۔ اور یہ پرتھم جب بنتا ہے۔ جب جگت بنتا ہے۔ جب آپ ہی نہ بنے تو جگت کہاں ہے۔ آہنکار کا تیاگی ہی سب کا تیاگی ہے۔ کریا کے تیاگ کا نام سرب تیاگی نہیں۔ اہنکار کے تیاگی کو سپنے میں بھی سنسار نہیں دکھتا۔ سنسار کا بیج اہم بھاؤ ہے۔ جب اس کا ناش ہوگا۔ جنم بھرم بھی مٹ جائے گا۔ اُسی کا تیاگ کرنا چاہیئے۔ گیانوان کی چیشٹا دیکھنے ہی ماتر ہے۔ اس کو کوئی جگت کی ستا اند بندھن نہیں ہوتی۔ گیانی جانتا ہے کہ یہ کرم شریر کے ہیں۔ آتما کے نہیں۔ آتما اہنکار کے میل سے ڈھکا ہُوا ہے۔ میل کے دُور ہونے پر نرمل آتما دکھنے لگیگا۔ آہنکار سہت کریا کر کے آپ کو سُکھ ماننا موڑھ ہے۔ شُدھ آتما میں آتما برہم نراکار نرنجن اتیادک نام اہنکار سے ہی کلپے گئے ہیں۔ آتم کیول ستا ماتر اُبھر ہے۔ اور ست است کی نیائیں آسونت ہے۔ انہا تیاگنے کے پشچات شانت روپ آتما ہی رہ جاتی ہے۔ ہے رام چندر جی ایک سمے میں سمیر پربت کی شکھر پر گیا۔ وہاں بھسنڈ جی بیٹھے تھے۔ اُن سے مَیں نے پوچھا کہ ایسا بھی کوئی پرش ہے۔ جس کی آیو بڑی ہے اور گیان سے شونیہ ہو۔ بھسنڈ جی بولے کہ ہے منیشر ایک بدیا دھر تھا۔ جس کی آیو بڑی تھی اور اُس نے بہت سی بدیا پڑھی تھی۔ اُس نے جپ تپ یم آدک سکام کرم کر کے اور چار جگ پرینت بہت بھوگ بھوگے تھے۔ جب چوتھے جگ کا انت ہُوا۔ تب اس کو بیراگ اُپجا اور سب بھوگوں کا تیاگ کر لوکا لوک پربت پر گیا اور بچارتا ہُوا میرے پاس آیا اور مجھ سے پوچھا کہ اتنے کال تک میں نانا پرکار کے وشیوں کو بھوگتا رہا ہوں۔ پرنتو مجھ کو شانتی نہیں ہوتی۔ تم کرپا کر کے اُپائے کہو۔ کہ میں نے سنسار سے بہت دُکھ پایا اور مَیں نے بھکشا مانگنے والوں دلیدریوں کو بھی اور بڑے بڑے ایشرج والوں کو بھی بھسم ہوتے دیکھا اور بھسم دونوں کی ایک سی ہو جاتی ہے کسی میں ادھکتائی نہیں ہوتی اور جو یہ کہو کہ تو سُکھی دکھتا ہے تجھے کیا دُکھ ہے تو ہے بھگون! یہ دُکھ دیکھنے میں نہیں آتا۔ پرنتو میرے کو بلاتا رہتا ہے۔ برہما کے لوک میں مَیں نے بڑے سُکھ دیکھے ہیں۔ پرنتو وہاں بھی ناشوان اور اَتشی رہتے ہیں۔ اور وہ بھی اس سے جلتے رہتے ہیں۔ ہے بھگون وُہ کونسا سُکھ ہے جس کا ناش نہیں اور جس کے پانے سے پھر دُکھی نہ ہوں مجھ کو اندریوں نے بڑا کشٹ دے رکھا ہے اور بس میں کر لیا ہے۔ تمہارے شرن ہوں کرپا کر کے مجھے اُپائے بتلاؤ اور اس کے آپدا کے سمندر سے پار لگا لو۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۱۳۱واں سرگ

بھسنڈ جی کا اُپدیش

بھسنڈ جی بولے کہ ہے دیادھر اب تو جاگا ہے جو میں اُپدیش کرتا ہوں اس کو جان کر انگیکار کرو۔ اندریوں کے سکھ اگیا ہے۔ اور دُکھ کے بھرے ہوئے ہیں اُن سے رہت پرم سکھی ہوتا ہے جو کچھ تم کو سکھ روپ درشٹی میں آئے۔ اس کا تیاگ کر کے پرم سکھ پراپت ہوگا۔ سب دکھوں کا مول اہم بھاؤ ہے۔ اہنکار کے ناش ہونے پر آپ سے آپ شانتی ہو جائے گی۔ اور سنسار نشٹ ہو جائے گا۔ سو تم اہنکار کے بیج کا ناش کرو۔ اور نراہنکار اتینت ابھاؤ ہو جاؤ ؁

۱۳۲واں سرگ

آہنکار کے نشٹ میں

بھسنڈ جی بولے ہے بدیادھر یہ گیان برہم بدیا شاستر کے سننے اور آتم بچار سے اُپجتا ہے سو آتم گیان کی آگنی سے سنسار کے برکش کو جلاؤں۔ اس کے ناش کرنے سے سنسار بھرم مٹ جائے گا اور آتم بچار سے پرم پد ملیگا۔ یہ سنسار اہنکار کے بیج سے اُپجا ہے جب اس بیج کا ناش ہو جائے گا۔ پھر سنسار ہی نہ اُپجے گا۔ ہے سادھو تم کیول شدھ پرم تت میں استھت ہو رہو۔ اور درش کا تیاگ کرو۔ نہ بُدھی ہے نہ میں ہوں نہ جگت۔ آتم پد سب سے اُتم ہے ؁

۱۳۳واں سرگ

آتما کا چمتکار

بھسنڈ جی بولے ہے بدیادھر یہ آتما کا ہی چمتکار ہے اور آتما شدھ چیتن وستا ماتر آپ ہے اور وہ اہنگ تو ہنگ سے رہت ہے اور امنت ماتر ہے اور ست سروپ ہو۔ است کی نیائیں استھت ہے تو اس جڑ اور چیتن سے الگ دھیان ہو رہو تو ابدھ ہو گا۔ شانت ہو گا۔ اور جڑ چیتن دونوں کا پرمارتھ چیتن سے آگے آنند ہوتا ہے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

یدپی وہ اورشٹ ہے تو بھی ان سے بھیتر ہی رہتا ہے۔ اس جڑ چیتن کا کارن روپ وُہ ہی برہم ہے۔ اُتپتی بھی اُس سے ہوتی ہے۔ اور ناش بھی۔ جب ایسے جانو گے جو کچھ رہے گا وہی تیرا سروپ ہے۔ اور جب تیرے بھیتر اُس جڑ اور چیتن کا اسپرش ہی نہ ہوگا۔ تب سب کے بھیتر جو چیتن ہے۔ وہ برہم ہی تجھ کو بھاسے گا۔ سب بشو اور آتما کا چمتکار ہے آتما میں اگیان سے بشو کر دکھیتے ہیں۔ وہ کداچت آتما سے بھن نہیں ہیں۔ اور جگت اور برہم اور آتما اور اکاش دیش اور سب کال سب اسی تت کی سنگیا ہیں۔ اور وہی شدھ چیتن اکاش ہے جس کا چمتکار ہے ؂

۱۳۴واں سرگ

آہنکار کے نشٹ کرنے میں اُپدیش

بسشٹھ جی بولے ہے بدیا دھر یہ سب جگت آتما سے اُتپن ہوا ہے اور آتما ہی میں استھت ہے۔ جو تو اس پد کے پانے کی اچھیا کرتا ہے تو یہ نشچے کر کہ نہ میں ہوں۔ نہ یہ جگت ہے۔ سب کا کرتا سنکلپ ہی ہے اور سب کلپنا ماتر ہے اور آہنگ تو ہنگ کے نشٹ ہونے سے ستا ہی پرم پد رہتی ہے یہ جگت بچار سے لین ہو جاتا ہے۔ واستو میں برہم اور جگت میں کچھ بھید نہیں نام ماتر دو ہیں سنکلپ کے ساتھ مل کر یہ چت جیسی بھاؤنا کرتا ہے ویسا ہی اپنا روپ دیکھتا ہے۔ سروپ سے بھن کچھ نہیں۔ بھاونا سے اور کا اور دکھلائی دیتا ہے۔ سو ہے بدیا دھر سب بھرموں کو تیاگ کر شدھ چیتن میں استھت ہوا ہو ؂

۱۳۵واں سرگ

برہم ستا کا اُپدیش بدیا دھر کو

بسشٹھ جی بولے ہے بدیا دھر جب یہ آتم پد کو پراپت ہوتا ہے تب اُس کی اوستھا ایسی ہوتی ہے کہ نگت شریر ہو۔ اور شستر دل کی برکھا ہو پھر بھی دُکھی نہ ہو اتھوا سُندر استری کنٹھ سے لگیں تو بھی سُکھی نہ ہو ہے بدیا دھر جب تک آتم پد کا ابھیاس نہ کرے جب تک سنسار سے سکچت کی نیاتی نہیں ہوتا۔ ابھیاس سے ہی آتم پد کی پراپتی ہو جاتی ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

تب پنچ بھوتک شریر کے دکھ اسپرش نہیں کرتے اور وہ کیول شانت پد میں اسوکھت رہتا ہے
آتما کے ساکشاتکار ہونے پر سب پرپنچ ہی آتم روپ ہو جاتا ہے آتما نہ جنمتا ہے اور نہ مرتا
ہے۔ اور گنوں کے ساتھ اوستھا کو پراپت ہو۔ اور دورشٹی میں آتا ہے۔ گیانی اس جگت کو اپنے
پرشارتھ سے پار کر جاتے ہیں۔ ہے سادھو تم اُتم پد پانے کا جتن کرو۔ آتم تتت سب میں
ویاپک ہے۔ اور سب سے اتیت ہے پرنتو اس کے جاننے سے انتش کرن سیتل ہو
جاتا ہے۔ اور سب تاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ یہ سب پدارتھ برہم سروپ ہی ہیں۔ اور جو برہم
سروپ ہوئے تو من اور اہنکار کلنک آدک بھی وہی ہوئے۔ کسی کو سکھ اور دکھ نہیں ہے۔
بدیا دھر جب تو نرآہنکار اور نس سنکلپ ہو گا۔ تب تجھ کو سب اوستھاؤں میں آتم سروپ
ہی بھاسے گا۔ ہے سادھو! جس پُرش نے بچار کر آتم پد پانے کا جتن کیا ہے۔ وہ اوشیہ
اس کو پاوے گا۔ بنا پریتن کے مکتی کداچت نہ ہو گی۔ آتم سروپ میں دکھ سکھ کوئی نہیں
ہے۔ وہ کیول شانت ہی شانت پد ہے نہ کوئی کرتا ہے نہ بھوگتا ہے۔ کیول برہم ستا استھت
ہے ؎

۱۳۶ واں سرگ

جگت کا سنکلپ ماتر ہونا

بھشنڈ جی بولے اپنے انبھو کا چندرماں ہی امرت کا برسانے والا ہے آتم سروپ
امرت کی بھاونا کرو۔ کہ جنم مرن کے بندھن سے مکتی ملے۔ جب آتما ستا میں اہنگ اُٹھتا ہے
تب جگت پھیل جاتا ہے۔ جب سمپورن اہنگ سے رہت ہوتی ہے آتم روپ ہو جاتی ہے
اور جگت بھرم مٹ جاتا ہے۔ سب پدارتھ آشا روپ ہیں بچار سے چت کی ملینتا دور ہو
جاتی ہے کہ پرشارتھ سے جگت کا ابھاؤ کرو۔ دو بھاگ تو ست سنگ اور کتھا سننے میں
بتیت کرو۔ تیسرا بھاگ شاستر کے بچار میں اور چوتھے بھاگ میں آتم گیان کا آپ ہی ابھیاس
کرو۔ اس اُپائے سے ابدیا نشٹ ہو جائے گی اور استھر اور اروپ پد کی پراپتی ہو گی
بدیا دھر بولا ہے بھگون چار بھاگ ہیں۔ ایسے اُپائے سے جو اشبد اروپ پد پراپت ہوتا
ہے۔ سو کیسے ہوتا ہے اور نام اور پدارتھ کے ابھاؤ ہوئے پرشیش کیا رہتا ہے بھشنڈ
جی بولے گیان وانوں کا سنگ کرنے اور نردوش پُرشوں کی ٹہل کرنے سے اردھ بھاگ ابدیا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کا نشٹ ہو جاتا ہے اور تیسرا بھاگ منن سے اور چوتھا بھاگ ابھیاس سے نشٹ ہو جاتا
ہے اور جو یہ بھی نہ کر سکو۔ تو جس میں چت ابلاکھا کر کے اشکت ہووے اُسی کا تیاگ کرو۔ ایک
بھاگ بدیا کا تو اس سے ہی نشٹ ہو جاوے گا۔ اور تین بھاگ شاستر کے بچار سے اور اپنے جتن
سے سنے نشٹ ہوں گے۔ اور جو ست سنگ اور شاستروں کا بچار اور اپنا جتن ہو
تو ایک ہی بار اودیا نشٹ ہو جاتی ہے پیچھے جو شیش رہتا ہے۔ اِس میں نام اور ارتھ
سب ہی است روپ ہیں۔ اور وہی اج اور اننت ایک روپ ہے۔ سنکلپ کے
اُپجنے سے پدارتھ بھاستے ہیں اور سنکلپ کے لین ہونے سے لین ہو جاتے ہیں۔ یہ
جگت سنکلپ سے رچا ہے تات پرج یہ کہ جگت سنکلپ ماتر ہے اور سنکلپ ہی
میں یہ سرشٹی ہے ॥

۱۳۷ واں سرگ

اندر کا برتانت

بسشٹھ جی بولے ہے بدیا دھر ایک سمے اندر کسی کارج کے نمت تال کمل میں
پڑ گیا وہاں اُس کو نانا پرکار کے جگت دکھنے لگے۔ اور اس کی یہ اچھا ہوئی کہ میں برہم
تت کو پراپت ہو جاؤں اور ایکانت میں بیٹھ کر سمادھی لگا دی۔ تب اس کو بھیتر اور باہر
ساکشاتکار ہوا۔ اور نشچے ہو گیا کہ سرب برہم ہی ہے۔ اور اندریوں کے ساتھ مل کر گنوں کو
بھوگتا وُہی ہے۔ اگیانی کو وہ دُور دکھلائی دیتا ہے۔ گیانی کو نزدیک بھی وُہی ہے۔ کیول
شانت روپ پاس اور دُور وہی ہے۔ دوسرا کوئی نہیں ہے۔ اور اندر اس نشچے سے جیون
مکت ہو گیا اور نربان پد کو پراپت ہو گیا۔ پھر اندر کے ایک بڑے سوربیر پُتر نے دیتیوں کو
جیت کر ترلوکی کا راج کیا اور گیان پد کو پراپت ہو کر نربان ہو گیا۔ پھر اُس کا پتر بھی ایسے
ہی راج کر نربان ہوا۔ سب سے پچھلے اندر کے پُتر کو یہ ہماری سرشٹی بھاس آئی اور وہ بھی
برہم وِگیانی ہوا اور آہنگ بشو کا اندر وُہی ہے۔ سو اِس سارے بشو کی اُتپتی سنکلپ ماتر
ہے واستو میں کچھ نہیں۔ اس بشو کا بیج ہی اہم ہے۔ ہے بدیا دھر تو بھی یہ بھاؤنا کر
نہ میں ہوں۔ نہ جگت نہ برہم آتما ہی شیش رہے گا ॥

۱۳۸ اواں سرگ

اہنگ سے سنسار کا ہونا

بھشنڈ جی بولے ہے بدیا دھر جب اہنگ اُٹھتا ہے تب آگے سرشٹی بن کر دکھیتی ہے
جب اہنکار جا تا رہتا ہے۔ تب لشو بھی کچھ نہیں دیکھتا۔ کیول شدھ آتما ہی دیکھتا ہے۔ آہنگ
کے ہونے سے اندر کو دُکھ ہوا۔ اور آتم بچار سے آہنگ کا ناش ہو جاتا ہے۔ گیان کی اگنی سے
آہنگ کے برکش کو جلا کر آتم پد جوں کا توں دیکھے ہے اگیان سے جگت بھاستا ہے
آہنگ اور مم ہی سنسار کا نام ہے۔ جب وہ نہ رہے گا سنسار کا ابھاؤ ہو جائے گا۔ یہ
سنتے ہی بدیا دھر نربان پد کو پراپت ہو گیا۔ اور سمادھی میں استھت ہوا۔ بسشٹ جی بولے
ہے رام چندر اتنا کہہ کر بھشنڈ جی چپ ہو گئے۔ اور میں آکاش مارگ سے اُڑ کر اپنے
گھر میں آیا (اس میرے اور بھشنڈ جی کے سمباد کو چوالیس جگ بیتتے ہیں۔ تات پرج
یہ ہے کہ پھرنے کو تیاگو جو کچھ سوائے آتما کے دیکھتا ہے۔ سب مِتھیا ہے)

۱۳۹ اواں سرگ

اہم سے جگت بھرم کا ہونا

بسشٹ جی بولے ہے رام جی تم اہم رہت ہو رہو۔ سنسار کا بیج آہنگ ہے۔ اور
باسنا سے شبھ اشبھ کرم کا سکھ اور دکھ بھیل رہا ہے۔ گیان اودے ہونے سے جگت
بھرم نشٹ ہوتا ہے۔ سب ارتھوں کا کارن یہ اہنتا ہے۔ جب یہ چیشٹا مٹے تب دُکھ دور
ہو۔ اور آتم پد کی پراپتی ہو۔

۱۴۰ اواں سرگ

آتما اور جیو کا درشٹانت

بسشٹ جی بولے ہے رام جی سنسار سنکلپ ماتر ہے۔ یہ سرشٹی آتم سروپ میں ہی
لبستی ہے۔ کہیں بین کہیں اُتپن کہیں اکٹھی کہیں بھن بھن ہوتی ہے۔ پرنتو مجھ کو پرتیکش یاد دکھتی
ہے یہ وشو کیلے کے برکش کے تل کچھ سار نہیں۔ دیکھنے ماتر ہی سندر ہے اور آکاش روپ ہے

رام جی بولے ہے بھگون تم کہتے ہو کہ سرشٹی پرتکیش مجھے اُڑتی دکھتی ہے۔ سو یہ میں نہ سمجھا کہ
آپ کیا کہتے ہیں۔ بششٹ جی بولے کہ پنچ بھوتک شریر میں پران استھت ہیں۔ اور پران میں چت
اور چت میں اپنی اپنی سرشٹی ہے۔ جب یہ پُرش شریر کو تیاگ کرتا ہے۔ تب لنگ شریر جو
باسنا اور پران وایو ہے۔ وہ اُڑتا ہے۔ اسی لنگ شریر میں وشو ہے۔ اور سوکشم درشٹی سے مجھ
کو اُڑتی دکھتی ہے آکاش کی بایو سے جس کا روپ اور رنگ کچھ نہیں مل کر مجھے پرتکیش دکھلائی
دیتی ہے۔ اسی کا نام جیو ہے۔ باستو میں نہ کوئی آتا ہے۔ نہ جاتا ہے۔ لنگ شریر کے سنجوگ سے
آتا جاتا جنمتا مرتا دکھتا ہے۔ اپنی باسنا کے انوسار آتما میں وشو کو دیکھتا ہے۔ جیسی باسنا
ہوتی ہے۔ ویسا ہی وشو دیکھتا ہے۔ یہ پُرش آتم سروپ ہے۔ لنگ شریر کے ملنے سے اس
کا نام جیو ہوا ہے۔ اور یہ آپ کو پرچھن جانتا ہے۔ باستو میں برہم روپ ہے۔ اہنکار کے سنجوگ
سے پرچھن ہوا ہے (جب اہنکار روپ چت نشٹ ہو جاتا ہے۔ تب آتما اکھنڈ روپ ہو جاتا ہے
جب تک اہنکار نہیں جاتا تب ہی تک جگت بھرم کو دیکھتا ہے۔ اور باسنا سے بھٹکتا پھرتا ہے)
باسنا کی سرشٹی اپنے اپنے چت میں ہے۔ جب یہ شریر کا تیاگ کرتا ہے تب آکاش میں اُڑتا ہے
اور پران وایو اُڑ کر آکاش سے مل جاتی ہے۔ وہاں اس کو اپنی باسنا کے انوسار سرشٹی بھاس آتی
ہے۔ استھول درشٹی سے لنگ شریر نہیں بھاستا۔ یہ سوکشم درشٹی سے دیکھا جاتا ہے باسنا اور
اہنکار کے تیاگ سے وشو دکھلائی نہیں دیتا اور کیول نروکلپ برہم ہی بھاستا ہے ایسے
پُرش کے پران بھی نہیں اُڑتے۔ وہیں لین ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ اس کا چت اچت ہو جاتا ہے
یہ وشو سنکلپ ماتر ہے گیانی کو کچھ دکھتا ہے اور اگیانی کو آتما کے پرماد سے بستا ہے
دکھتا ہے۔ جب یہ پُرش سوتا ہے اس کو سشپت۔ سشپت میں کچھ راگ دویش نہیں ہوتا تب
اشٹ میں راگ اور انشٹ میں دویش ہو جاتا ہے۔ سو جب تک وشو میں گرہن اور تیاگ
کی بدھی ہے۔ تو سروگیہ ہے تو بھی مورکھ ہے۔ آتما میں استھت ہونے سے کلیان ہوتا ہے
جب سمپورن چھوٹنے سے رہت ہو جاتی ہے۔ تب اس کو سروپ کا ساکشات کار ہو جاتا
ہے۔ سو تم [illegible] کا تیاگ کرو۔ رام جی بولے ہے بھگون اس جیو کا سروپ کیا ہے۔ اور یہ جیو اہنکار
کو گرہن کیسے کرتا ہے۔ اور اس کا ادھشٹھان پرماتما کیسے ہے۔ اور اس کے رہنے کا استھان
کیا ہے۔ بششٹ جی بولے ہے رام چنچل جیو چیتن ہے اور پرم آتم روپ نروکلپ اور
چنماتر ہے (جب اس کو اچھا ہوئی کہ میں ہوں اور اس کو چیتن سے سمبندھ ہوا سو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

چت کا سنجوگ ہؤا اور اسی کا نام جیو ہے۔ سو جیو نہ سوکشم نہ استھول نہ اشونیہ نہ
کھنڈ اور نہ بہت ہے۔ کیول اسمت ماتر ہے۔ سروپ وُہی ہے۔ واستو میں اس میں کوئی شبد
نہیں ہو۔ کوئی شبد ہے سو برت یوگی سے ملا ہؤا ہے۔ اور وہ ادویت ہے۔ پرنتو چت کے
سنجوگ سے جیو ہؤا ہے۔ اور جیو کا ادھشٹان پرم آتم تت چیتن اکاش نرلکلپ شدھ
ہے۔ اس میں جو سمبوت پھُری ہے۔ اُسی کا نام جیو ہے۔ اس کو براٹ بھی کہتے ہیں۔ اور اس کا
شریر منومی ہے۔ جو آدپرم تت سے پھُرا ہے۔ اور وہ اوستھا کو پراپت نہیں ہؤا۔ اور وہ
راگ دویش سے رہت من اور کرموں اور دیہوں کا بیج ہے۔ سب ہی جا پک ہے اس
کے سنکلپ سے یہ سب رچے ہیں۔ اور پنچ گیان اندریوں اور آہنکار اور من اور سنکلپ
ان آٹھوں کا اس نے اکار دھارا ہؤا ہے۔ اور اب بھی ان اکاروں کو اس نے گرہن کر
رکھا ہے اور پرم ارتھ کو تیاگ کر پھُرنے سے جو اکار انیت ہوئے ہیں۔ اور اس نے ان
کو گرہن کیا ہے۔ اسی کا نام برلیشٹکا ہے۔ جیسے جاگرت شریر کو تیاگ کر سپنے کے شریر کا
انگیکار کرتا ہے۔ ایسے شدھ چنماتر نرلکار ادویت کو تیاگ اس جیو نے باسنائی شریر کو
انگیکار کیا ہے۔ پرنتو اس نے باستو سروپ کا کچھ تیاگ نہیں کیا اور سروپ سے وُہ کرا نہیں
وُہ شدھ اور نرلکلپ بھاؤ کو تیاگ کر کے براٹ بھاؤ ہو گیا ہے۔ اور اسی پرکار آگے اس پُرش
نے چاروں وید گیان سے رچے ہیں۔ اور نیتی کو نشچے کیا ہے۔ نیتی کا ارتھ یہ ہے کہ یہ
پدارتھ ایسے ہو۔ یہ ایسے ہو۔ اور دیش۔ کال۔ دشا آدک ہوتے گئے۔ اس پرش کے
اپنے نام ہیں۔ ایشر۔ براٹ۔ آتما۔ پرمیشر اتیادک۔ اس جیو کا سروپ باسنا روپ ہے شریر
کے دھارنے سے اسے باسنا روپ کہا گیا ہے۔ واستو میں اُس کا روپ شدھ اور
نرلکار ادویت ہے۔ اسی جیو سے براٹ روپ ہؤا ہے۔ یہ جیو اس چت کے سمبندھ سے
تچھ ہو گیا ہے۔ واستو میں پرم آتم سروپ ہے۔ جیسے مہا اکاش کے سنجوگ سے گھٹ
اکاش ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی براٹ پرماتما نے پھُرنے سے سرشٹی رچی ہے۔ اور اس میں
اہم پرتیتی کری ہے۔ جیسے سُپن میں اپنا مرنا دیکھتا ہے۔ ایسے یہ آپ کو درشیہ دیکھتا ہے
درش میں براٹ ہے۔ اور آتما میں اس کا ابھیو ہے۔ آپ ہی یہ اُپجا ہے۔ آپ ہی لین ہو
جاتا ہے۔ یہ جیو چیتن اور نراکار روپ ہے۔ پرنتو جب یہ اپنے سنکلپ سے آپ کو درش
سنجگت دیکھتا ہے۔ تب مہا آپدا کو پراپت ہو جاتا ہے۔ جب دویت سے رہت نرلکلپ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہو کر دیکھتا ہے۔ تب شُدھ اور چیتن آتم پد کو پراپت ہوتا ہے۔ پرم آتما ہی سب کا ادھشٹان ہے۔ اور سب کے بھیتر باہر استھت ہے۔ ہے رام جی تم اس سمبیدن کو تیاگ کر کے دیکھو کہ سروتر ہی پر ماتم روپ ہے۔ جب تمہارا اُپنا نورت ہوگا۔ جب تم کو شُدھ آتما ہی پرکاشے گا ؎

۱۸ واں سرگ

گیان اور اگیان بندھ کے لکشن

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی یہ پرم آتما پُرش پھُرنے کر کے جیوسنگیا کو پراپت ہوا ہے پرنتو اپنے سروپ کو نہیں جانتا۔ اسی لئے بار بار دُکھ پاتا ہے اور پرماد کے دوش کو کلپتا ہے اور درِش کو اپنا آپ جانتا ہے۔ جو اپنا روپ سمرن رہے تو درش میں بھی اپنا روپ بھاسے اور ابچار سے بھن نہیں بھاستا جیسے سپنے والے کا روپ ہے۔ پرنتو نِدرا کے دوش سے نہیں جان سکتا اور جب جاگتا ہے جانتا ہے کہ نہیں ہی تھا۔ آتم سروپ جاننے سے اس پرپنچ کا ابھاؤ ہو جائے گا۔ شونیہ اشونیہ جڑ چیتن سب کچھ آتما ہی پورن ہے۔ نِشیدھ کس کا کریں اور تیاگ کس کا انھوں سے سب پدارتھ سِدھ ہوتے ہیں۔ مُورکھ آتما کو نہیں جانتے۔ اگیانی جیو مایا کے جل میں پھنسے ہوئے ہیں۔ جب باسنا کو تیاگیں تو مکت ہو کر نکھتا ہے جیوسنگیا ہوئی جب اپنے آپ کو جیوں کا تیوں جان لے پھر برہم ہے۔ سو آہنکار کے تیاگنے سے ایسا پد ملتا ہے ہے رام جی اپنے باستو سروپ میں جو نرگن ہے گُنوں کا سنجوگ اوپادھی سے دکھتا ہے۔ جب نرگن اور سرگن کی گانٹھ ٹوٹ جاتی ہے۔ کیول ادوئیت تت اپنا آپ بھاستا ہے جو انامی اور دُکھ سے رہت ہے جس کے جاننے سے پھر کچھ جاننا نہیں رہتا۔ گیان بندھ سے اگیانی اچھا ہے۔ کیونکہ اگیانی ست سنگ اور شاستروں سے گیان وان ہو جاتا ہے گیان بندھ سے سنتوں کا سنگ اور شاستروں کا شرون نہیں ہوتا۔ وہ اندھا ہی رہتا ہے۔ رام جی نے پوچھا کہ ہے بھگون گیان بندھ اور اگیان کا لکشن کیا ہے۔ اور گیان بندھ کا پھل کیا ہے۔ بشسٹ جی بولے کہ گیان بندھ اس کو کہتے ہیں کہ جس نے شاستروں کے شرون کرنے سے آتما کو نت شُدھ اور گیان سروپ اور تینوں شریر سے بھن جانا ہے۔ اور ایسا ہی آپ کو مانتا ہے پرنتو وشیوں کے بھوگنے کی اُس کو سدا ترشنا رہتی ہے۔ اس کو گیان بندھ کہتے ہیں اور بودھ لسپلی ہے اور کرم پھل کے بچار سے رہت ہے۔ بھلے بُرے کا بچار نہیں کرتا۔ اور بودھ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

میں بچرتا ہے۔ پرنتو مکھ سے شبھ کو نروپن کرتا ہے۔ وہ شاستر انوسار اپنے آپ کو آتم مانتا ہے
پرنتو لبشوؤں سے بندھمان ہے۔ اسی لئے ایسے پُرش کو ارتھ شکتی بھی کہتے ہیں۔ کہ ایک پرورتی
مارگ ہے۔ ایک نورتی مارگ۔ پرورتی مارگ سنسار مارگ ہے۔ اور نبرتی آتم گیان مارگ ہے
جو نورتی مارگ کو دھارتا ہے اور پرورتی مارگ میں لبشوں اور اندری کو وشیوں کی یا کھیا کرتا ہے
اور سروپ کا ابھیاس نہیں کرتا وہ بھی گیان بندھ کہلاتا ہے۔ جو سرتی انوسار کرم بھی کرتا ہے پرنتو
پھل کی کامنا رکھتا ہے انھوا آتما میں ترپت ہی ہے اور کسی کی اچھیا بھی کرتا ہے۔ اور آپ کو آتم
بھی مانتا ہے انھوا آتم تت کا نروپن بیتھار تھ کرتا ہے۔ اور اس میں آپ استھت نہیں۔ انھوا
جس نے سدھی اور ایشریہ کو پایا ہے۔ اس لئے آپ کو بڑا جانتا ہے۔ پرنتو آتم گیان سے رہت
ہے۔ ان سب کو گیان بندھ کہتے ہیں۔ جو دھیان سے گیان کی پراپتی ہے اُس سے شانتی کا
پرکاش ہوتا ہے۔ اور جب تک شانتی کی پراپتی نہ ہو۔ تب تک آپ کو بڑا نہ جاننا چاہیئے۔ بڑائی گیان
سے ہے۔ جب تک گیان نہ اُپجے آتما پرائن ہونا اور ابھیاس کرنا اور شبھ بیوہاروں کو پرانوں
کی رکھشا کے نمت کرنا چاہیئے۔ اور برہم جگیاسو سنسار ساگر سے مکت ہونے کو ہے۔ آتم پرائن ہونے
سے سب دُکھ مٹ جاتا ہے سو اُس پد کی پراپتی کو یہ ہی اُپائے ہے کہ ست شاستروں کو سمجھ بارم
بار ابھیاس کریں اور لبشو کو متھیا جان کر بیراگ کریں۔

۱۴۲ واں سرگ

اہم بھاؤ اور گیانی اگیانی کا برتانت

بشسٹ جی بولے کہ گیان نشٹا اُس کا نام ہے۔ جو گورو اور شاستر سے آتم لبشیش سُنے
اس میں اہم کی پریتی کر کے استھت رہے اور جگیاسو ہو کر گیان وان ہو۔ اُسی گیان نشٹا سے
پرم پد کی پراپتی ہے۔ اور جب ایسی پراپتی ہوئی۔ کرموں کے پھل کا گیان نہیں رہتا۔ اُس کی
باسنا کی کا نٹھ بھی ٹوٹ جاتی ہے۔ بودھ وہی ہے۔ جس کے پانے سے پھر جنم نہ ہو اور جنم کا نہ ہونا
سنسار سے بے مکھ ہو جانے سے اور باسنا نشٹ ہو جانے سے ہے۔ وہ سنسار کے کسی
پدارتھ کو ست نہیں جانتا۔ ایسے ہی کو نبرت کہتے ہیں۔ یہ جیو پرماتم روپ ہے سنسار کے پھرنے
سے رہت ہو کر آتم پد پاتا ہے۔ چیت کے سمبندھ سے اس کا نام جیو ہے۔ جب چیت کا تیاگ کرے
تب ہی آتما ہو جائے۔ جس کو آتم سکھ پراپت ہو جاتا ہے وہ لبشیوں کے سکھ کی اچھیا نہیں کرتا۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اسی کو گیانی پُرش کہہ سکتے ہیں۔ بپریت اس کے مُوڑھ ہیں۔ سو اندریوں کو من سہت بس کرو۔ اور
سمبیدن پُھرنے کا تیاگ کرو۔ تب آتما ساکشات کار ہوگا۔ سنسار کا آدپا اُتم نت ہے اور انت
بھی وُہی ہے۔ جیسے سونے کو گلا دیں تو بھی سونا ہے۔ نہ گلاویں تب بھی سونا ہے۔ ایسے ہی جب
سرشٹی کا ابھاؤ ہو جاتا ہے تو بھی لبشیش آتما ہی رہتا ہے آدمیں بھی آتما ہی تھا۔ مدھ میں بھی اور انت
میں بھی۔ پرنتو گیانی کو دکھتا ہے۔ اگیانی کو نہیں دکھتا۔ سب آتما کا ہی چمتکار ہے۔ جیسے جنتر کی
پُتلی تاگے سے چیشٹا کرتی ہے ایسے ہی شریر کی چیشٹا پرالبدھ سے سوبھاوک ہوتی رہے
گی۔ اور ابھمان نہ ہوگا۔ جب تک آہنکار ہے تب ہی تک جیو کو شریر ماتر ہی کا گیان ہوتا ہے اسی
لئے سُکھ دُکھ ہوتا ہے۔ اسی لئے وُہ جیو کہلاتا ہے۔ اور بیراٹ پُرش جو پہلے کہا گیا ہے۔ سوالیشر
ہے۔ وُہ سب شریر اور انتش کرنوں کا گیاتا ہے اور سب ملنگ شریر کا ابھمانی ہے اور وُہ
سب کو اپنا آپ جاننے والا ہے تب ہی آہنکار کرکے وُہ تُچھ سا ہوا ہے۔ اہم پُھرنے سے جیو کہا
جاتا ہے۔ سو یہ پُھرنا درشں ہی ہوا ہے اور درش پُھرنے میں جیسے پھولوں میں سوگندھ اور
تلوں میں تیل آتما میں پُھرنے سے درش اور پھر اہنکار سے دیہ اندری آدک لبشو کی رچنا ہے
سب دوش اس میں اہم پرتیکش کرکے پُھرتا ہے۔ اسی کارن اس کی جیو سنگیا ہوئی ہے۔ وُہ پُھرنا
دُور ہو۔ تو آتما ساکشات کار ہو۔ سب پرپنچ مِتھیا ہے۔ بچار سے نہیں رہتا۔ جو پُرش اندریوں
کے وشے کی چِنتا کرتا رہتا ہے وہی بندھ ہے۔ ابھلاشا ہی دُکھ اٹیک ہے راجہ بھی باسنا جو
رکھتا ہو۔ دریدری ہے۔ جو گیان وان ہو۔ اُسے چکرورتی راجہ جانو۔ سنکلپ سے رہت کریا کرتا
کو کرتا مت جانو۔ وہ نرابھمان ہے اس کو شبھ اشبھ کرم دونوں سمان ہے۔ چیشٹا گیانی اگیانی
کی ایک سی ہے۔ اگیانی آہنکار سہت کرتا ہے اسی سے دُکھ پاتا ہے۔ گیانی نرہنکار کرکے اپنے
سروپ میں استھت ہوتا ہے۔ اور سب سنشے مٹ جاتے ہیں۔ ہے رام جی جو ترکون روپ نرمل
چکر ہے وہاں ہی اہم برہم اُٹھتا ہے اور وہیں سے برتی پھیل کر اور پنچ اندریوں کے چھید سے
نکل کر وشے کو گرہن کرتی ہے اور اُن اندریوں کے است انت بنا بشے کی پراپتی میں یہ راگ
دولیش کو مانتا ہے۔ اور سروپ کے گیان سے کشٹ پاتا ہے۔ بودھ ہونے پر بھرم سنسار بِٹ
جاتا ہے۔ نراہنکار ہونے سے مکت ہے اور آہنکار سے بندھ ہے۔ گیان وان کا چت ست
پدارتھ کو پراپت ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو اہنکار نہیں رہتا اور اس کا پھر جنم نہیں ہوتا اور اگیانی
جنمتا مرتا ہے۔ جیسا سنسار سے ورکت انتر مکھ آتم پرائن ہوگے۔ تب ہی آہنکار دُور ہو جائے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

گا۔ کیول آتما ہی بھاسے گا۔ پرم نروان پد ملے گا:

۱۴۲واں سرگ

منکی رشی کا اکھیان

لشٹ جی بولے ہے رام جی سنسار باسنا روپ سے منکی رشی کی نیائیں تر جاؤ۔ رشی نے مہا گھور تپ کئے تھے۔ ایک سمے میں آکاش میں تھا۔ تمہارے پتامہ راجہ اج نے مجھے یاد کیا۔ میں آکاش سے اترتا تھا۔ مارگ میں میں نے ایک نرجن بن مہا خوفناک ریت کے تھل کا دیکھا۔ وہ سمے گریکھم رت کے مدھیان کا تھا۔ ریت تپتا تھا۔ چلنے والے کے پیر جلے جاتے تھے۔ اس بن میں میں نے ایک منش بہت دکھت آتا ہوا دیکھا جو ہائے ہائے کرتا ہوا کچھ مارگ آگے کو گیا۔ اس کو ایک لاحوں کا گاؤں دیکھا جہاں پانچ سات گھر تھے۔ وہ اس سہارے پر کہ اس گاؤں میں مجھ کو شانتی ہو گی۔ اور چھاؤں میں بیٹھوں گا۔ شیگھر شیگھر چلنے لگا۔ میں نے اس سے کہا کہ ہے مارگ کے میت اس گاؤں کے رہنے والے ویکتیوں کا کبھی سنگ نہ کرنا کہ وہ بڑے نردئی دکھدائک ہیں۔ ان کی سنگت بڑی دکھ روپ ہے۔ وہ آپ ہی کے وشئے کی اگنی میں جلتے ہیں۔ تجھ کو شانتی کیسے دیں گے (ہے میتر سانپ کے بل میں رہنا اچھا۔ اگیانی کا سنگ برا۔ وشئے جیوؤں کی پریت بھی زہر کے سمان ہے تو اگیانیوں کا سنگ نہ کر۔ کہ یہ اگیانی بچار کے سورج کے ڈھکنے کو بادل ہیں جیسے تیل پر اگنی ڈولے تو جلاتی ہے)۔ ایسے ہی بیراگ کو کھانے والے بدھی کے ناش کرنے والی ان کی سنگتی ہے سو ہے سادھو! تو ان کا سنگ کر جن کے سنگ سے تیرا تاپ مٹے وہ مجھ سے بولا کہ ہے بھگون تم کون ہو۔ تمہارا نام کیا ہے۔ تمہارے بچنوں سے مجھ کو شانتی ہوتی ہے۔ میں بہت تیرتھوں اور بھیانک استھانوں میں پھرا ہوں۔ مجھ کو شانتی نہ ہوئی۔ اب گھر کو چلا ہوں اب گھر سے بھی چت ودکت ہو گیا ہے۔ یہ سنسار مستھیا ہے اور جو مجھے پوچھو کہ تو کون ہے۔ سو میں پانڈو رشی کی کل میں ہوں۔ میرا منکی نام ہے برہمن ہوں۔ تیرتھ یاترا کرنے کو گھر سے آیا ہوں اس سنسار کو اسار جان کر میں اداسین ہوا ہوں۔ اب تمہاری شرن ہوں۔ تم سے میرا کلیان ہو گا میں نے کہا کہ میں لشٹ ہوں کہ میرا آکاش میں گھر ہے۔ راجہ اج نے یاد کیا ہے۔ وہاں جاتا ہوں اب تم سنشے مت کرو تم نے گیان مارگ کو پایا ہے۔ یہ سن کر اس کے نیتروں سے جل بہنے لگا۔ اور میرے چرنوں میں گر پڑا۔ میں نے کہا کہ ہے منی! اب تو چنتا مت کر۔ میں تجھے پرم شانتی دے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کر جاؤں گا۔ جو کچھ پوچھنا ہو۔ پوچھ لے۔ میں تجھے اُپدیش دُوں گا ؛

۹۴ واں سرگ

منکی رشی کی پرارتھنا

منکی بولے کہ ہے بھگون یہ سنسار اسار ہے اور منشوں کی بُدھی وشیوں کی طرف جاتی ہے اور جتنے بھوگ ہیں ان کو میں نے بھوگا ہے۔ پرنتو شانتی نہیں پائی۔ اُلٹی ترشنا ہی بڑھتی رہتی ہے یہ دیہہ جرجری بھاؤ کو پراپت ہو جاتی ہے۔ اور ترشنا نہیں مٹتی۔ سنسار کے سکھوں کا پرنام دُکھ ہے سو میں سنسار کے سُکھ کو نہیں جانتا ہے۔ منی میں تمہاری شرن آیا ہوں۔ میرے بودھ کے اگیان کا ناش اپنے اُپدیش سے کرو ؛

۹۵ واں سرگ

باسنا ترشنا کے ناش میں

بششٹ جی بولے ہے سادھو سمبیدن اور بھاؤنا باسنا کلپنا یہ چاروں انرتھ کے کارن ہیں۔ ان کے ابھاؤ ہونے پر کلیان ہوگا۔ اور جتنے کچھ شبد اور ارتھ ہیں۔ اُن کا ادھشٹان چیتن ہے اور سب شبد اس کے آسرے ہیں اور سب وہی ہے جب تو ایسے جانیگا تیری ترشنا نشٹ ہو جائے گی۔ اور اہنتا اور سمبیدن کے پھرنے سے سنسار بھاستا ہے۔ اور جب سنسار ہُوا (نانا پرکار کی باسنا پھُرتی ہے اور سنسار نہیں مٹتا ہے سادھو اس پھرنے کو تیاگ کر اپنے آپ میں استھت ہو جا۔ باسنا کے ساتھ سنسار ہے سو تم باسنا کا ناش کرو کہ سمبیدن نہ پھرے۔ آتما میں جگت کچھ ہُوا ہی نہیں کیول پرمارتھ ستا ہے آتم پد کے جاننے سے پرمارتھ ستا ہی بھاسے گی۔ گیان والوں کو باسنا کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ جو کچھ آتما سے باہر دیکھتا ہے اس کو بھرم ماتر جانو جتنے استھاور جنگم ہیں۔ سب آتم سروپ ہیں۔ جو پرماتم سروپ نہ ہوں تو بھاسیں ہی نہیں۔ درشٹا روپ جیو انبھو کرتا ہے ایک ادوئیت روپ ہے۔ پرماتم سروپ ہے کچھ بھید نہیں ہے سادھو! ایسے نشچے کرو کہ سرب برہم سروپ ہے اتھوا آپ کو جان لو کہ ہیں کچھ نہیں جب تو نہ ہوگا۔ بشو کہاں سے ہوگا۔ اہنتا کا ہونا ہی بندھن ہے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اہنکار کے دُور ہو گئے سے برہم ہی رہ جائے گا۔ باسنا کے انوسار انیک جنم ہوئے ہیں۔ سو باسنا ہی سنسار کا بیج ہے۔ باسنا کے دُور ہوتے ہی سب ایکتا آجاتی ہے۔ آتما ادوئیت ہے۔ اور سب درش بودھ ماتر ہے۔ جو جڑ ہے جو چیتن نہیں ہو سکتا نہ کوئی جڑ ہے نہ چیتن آتما ہی بھاونا سے جڑ اور درش ہو بھاستا ہے پرنتو جب اُس کے بودھ سے ایک ادوئیت روپ ہو جاتا ہے۔ تب جانتا ہے کہ بھن کچھ نہیں سب وہ ہی ہے جب اہنکار نشٹ ہو جائے گا سنسار بھی نشٹ ہو جائے گا۔ سادھو باسنا کا تیاگ کر کے آتم پد میں استھت ہو جاؤ اور چت کی برتی کا ہی نام سنسار ہے اس میں پریتی کرنی اور اس کو ست جاننا ہی انرتھ ہے

۱۸۶ واں سرگ

باسنا کے تیاگ سے پرم پد منکی رشی کو ملنا

بسشٹ جی بولے ہے سادھو یہ جگت باسنا سے بندھا ہوا ہے باسنا دُور ہو تو جگت کا ابھاؤ ہو تو تم دھنی ہو۔ جو آتم پد کی تم کو اِچھا ہوئی جس نے آتم پد کے جاننے کی اِچھا نہیں کی۔ وہ بشو سمان ہے برہم لوک سے اور نرن تک اندریوں کے بشئے کے بھوگنے سے شانتی نہیں ہوتی۔ ان میں سکھ کداپت نہیں ہے۔ گیانی سدا ہی شانت روپ رہتے ہیں۔ تم بھی باسنا کو تیاگو اور اہنکار کو دُور کرو۔ اور اہنکار ہی بندھن کا کارن ہے جس سے استری اور کٹمب اور دھن دُور ہوتے ہیں۔ سو بجلی کا سا چمتکار ہے اپنے ابھاؤ میں پرنام آتم پد ہی رہ جائے گا۔ یہ جگت سمپورن ماتر ہے اسمیک درشٹی سے پرمارتھ رستا ہی دیکھتی ہے۔ اس کی اگیان سے جو بشو بھاستا ہے اس کو بھی گیان وان برہم شبد کہتے ہیں۔ اور سب کا ادھشٹان اسی پرماتم سروپ کو دیکھتے ہیں۔ تم اُسی میں ایکتر ہو رہو جیسے آکاش انیک گھٹ کے سنجوگ سے بہن بھاستا ہے۔ جب گھٹ ٹوٹ جاتا ہے تو ایک ہی آکاش رہ جاتا ہے ایسے ہی اہنکار کو دُور کرو۔ سب پدارتھ ایک ہو جائیں گے سب کی پرمارتھ سنا ایک برہم پد ہے۔ ہے سادھو سب پدارتھ دُکھ دینے والے ہیں ان کے گئے جانے سے شوک مت کرو۔ جیسی بھاونا ہوتی ہے۔ ویسا ہی روپ ہو کر دیکھتا ہے۔ واستو میں بشو کچھ نہیں۔ شدھ آتما کا پانا ہی سادھن ہے۔ ایسے بشو شنے وت کا ہر کھ شوک

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کرتا نرارتھک ہے۔ جب سمبیدن مٹ جاتا ہے۔ تو سب بشو اپنا آپ ہی ہو جاتا ہے۔ اس آہنکار کا ہونا ہی بشو ہے۔ جب آہنکار نشٹ ہو۔ تب سب شبد ارتھ میں دکھی ہوں۔ میں سکھی ہوں یہ سرگ ہے یہ نرک ہے اتیادک سب پدارتھ ستا میں پھرتے ہیں سب کا ادھشٹان آتما ہے۔ اس سے سب آتما سروپ ہے جو ورش سے رہت درشٹا ہے اور دگے) سے رہت گیاتا ہے اور نربودھ بودھ ہے۔ اور اچھا سے رہت اچھا ہے سواکار بھی وہی ہے اور نراکار بھی ہے اور کنچن بھی وہی ہے اور اکنچن بھی وہی ہے۔ گیانی آتم گیان کو پا کر ایسے بچرتے ہیں۔ ان کو جگت کا ابھمان کداچت نہیں ہوتا۔ وہ نراہنکار پد کو پراپت ہو چکے ہیں۔ ہے سادھو جو کچھ وشو دیکھتا ہے سب آتم روپ ہی ہے۔ ہے رام جی جب میں نے اس پرکار کہا۔ منکی رشی پرم پد کو پراپت ہو گیا۔ سو ہے رام جی ایسے ہی تم بھی سروپ میں استھت ہو ۞

۱۴۷ واں سرگ

ابھلاکھا ہی کارن بندھن کا ہونا

بششٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی یہ بشو آتما کا چمتکار ہے۔ اور سب وہی چنماتر روپ ہے۔ اسی کو اپنا سروپ جانو۔ جب جگت اسی میں لے ہو جاتا ہے آتما کے پرماد سے جیو دکھ پاتے ہیں یہ جیو ست آتم روپ ہے۔ اس کو اندریوں اور دیہہ سے کچھ سمبندھ نہیں ہے۔ ان کی کریا میں جو ابھمان کرتا ہے اسی سے بندھمان ہوتا ہے۔ جیسے ناؤ میں بیٹھے ہوئے پرش کو ندی کے تٹ کے برچھ چلتے دکھائی کرتے ہیں۔ ایسے ہی من کے بھرم سے آتما میں چت اور دیہہ اندری دکھتے ہیں آتم تت ہی ایک اکھنڈ ہے۔ دوئیت کچھ نہیں۔ یہ شریر چت کے پھرنے سے ہے ایسے ہی جیو میں چت ہے۔ اور پرماتما میں جیو ہیں۔ دوئیت کچھ نہیں۔ جب اپنا اہم بھاؤ دور ہو جائے گا۔ تب سپند ہو۔ اسپند سمادھی میں استھت رہے اتھوا راج میں دونوں تل ہو جائیں گے۔ ابلاکھا کو دور کرنا چاہیئے یہ ہی بندھن میں ڈالتی ہیں ۞

۱۴۸ واں سرگ

باسنا اور آہنکار کے نشٹ میں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

رامجی نے کہا کہ ہے سگون کئی کہتے ہیں کہ بیج سے انکر ہوتا ہے کئی کہتے ہیں۔ انکر سے بیج ہوتا ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ جو کوئی کرتا ہے سو وہی کرتا ہے کئی کہتے ہیں کہ جب کرم کہتے ہیں تب جنم پاتے ہیں۔ کرم سے سب کچھ ہوتا ہے اور کسی کے ادھین نہیں اور کئی کہتے ہیں کہ جب دیہہ ہوتی ہے تب کرم کرتے ہیں کئی کہتے ہیں کہ کرموں سے دیہہ ہوتی ہے کئی کہتے ہیں۔ کہ دیہہ سے کرم ہوتے ہیں۔ کئی پُرش پرجتن کو مانتے ہیں۔ سو جیسے ہو وہ کہو۔ وسشٹ جی بولے ہے رام جی جتنی کریا اور کرم ہیں یہ سب لکلپ جال بھرانتی ماتر ہیں۔ کیول آتم سروپ اپنے آپ میں استھت ہے دوسرا کچھ ہوا ہی نہیں۔ سمبیدن پھرنے سے سب کچھ دکھتا ہے۔ سمبید نہ ہونے سے کچھ نہیں رہتا کرم اور پُرش پرجتن سب آتما کے پرمادہی ہیں۔ دیو پرش ہے اور پُرش دیو ہے۔ کرم دیو ہے اور دیو کرم ہے بیج انکر ہے اور انکر بیج ہے اور وہی پرش پرجتن ہیں اور جوان ہیں۔ بھید مانتے ہیں وُہ ہی پشو ہیں۔ کیونکہ اُن کا بیج اہنکار ہے جب اہنکار ہوا تب سب کچھ سدھ ہوا۔ بنا بیج کے برکھش نہیں ہوتا۔ ان کا بیج سمبیدن اور پائے ہیں جب پھرنا ہوا تب کرم اور دیو اور دیو سرب سدھ ہوتے ہیں جب پھرنا مٹ گیا تب کچھ نہیں بھاستا۔ اس پھرنے کو گیان کی اگنی سے جلانا چاہئیے۔ یہی پھرنا کرمیں بھوں سنسار کا بیج ہے۔ اہنکار کے نشٹ ہونے پر دوئیت بھاؤ کچھ نہیں دیکھے گا۔ اس پربیج کا بیج سمبیدن ہے اور سمبیدن کا بیج سدھ سمبوت تت ہے۔ اس کا بیج اور کوئی نہیں ہے اور جو سمبیدن پھرنا ہوا ہے اس کا نام دیو ہے۔ پھر جو اگی کریا کرتا ہے۔ اور اُسی کا نام پُرش پرجتن ہے۔ اور وہ جو کرم ہے اور دیو روپ ہوا ہے اُسی کو براتت کرم اور اسی کو دیو کہتے ہیں۔ ان سب کا بیج سمبیدن ہے۔ چنا تما ایک ہی تھا۔ جب اہنکار پر دلیش کرتا ہے تب سب آپدا آتی ہے اور جب اہنکار دُور ہو جاتا ہے سب لشو آنند روپ اپنا آپ بھاستا ہے۔ یہ لشو بھرانتی سے سدھ ہے اور سب آتما سروپ ہی ہے۔ باسنا نشٹ ہونے سے لشو نہیں رہتا کلیان ہی کلیان ہے۔ گیانی اگیانی کی چیشٹا ایک سی دکھتی ہے پرنتو گیانی بھنا بیج ہے پھر جنم نہیں ہوتا۔ اگیانی کچا بیج ہے۔ جنم بار بار لیتا ہے۔ باستو میں دیکھو تو نہ کوئی جنم لیتا ہے نہ کوئی مرتا ہے۔ کیول برہم ستا اپنے آپ میں استھت ہے۔ جس جتن سے باسنا نرمول ہو۔ وہ جتن کرو۔ نر اہنکار ہونے سے باسنا کا ناش ہو جاتا ہے ؟

۱۴۹ واں سرگ

آہنگ بندھن کا کارن ہونا

لشٹ جی بولے کہ گیانی کی نرمل بُدھی ہو جاتی ہے سرب برہم کی بھاونا کرتا ہے ہرکھ
شوک میں ایک سار رہتا ہے۔ ہردے میں راگ دویش نہیں رہتا۔ جب ایسے نشچے کرے جب
کچھ کہنا نہیں رہتا۔ یہ جیو نہ شستر سے کٹتا ہے نہ اگنی سے جلتا ہے نہ جل سے گلتا ہے نہ
پون سے سُوکھتا ہے۔ کیول نراکار اور اجر امر سب کا اپنا ہی ہے سنسار سے ترنے کو انبھو روپ
آتما کا آسرا ہے۔ جو کچھ پرپنچ دیکھتا ہے سب ہی آتم روپ ہے۔ اسی کی بھاونا کرنی چاہیئے۔ سنسار
کی ستا جو جاگرت ہے۔ اُس کی اور سے سکھپت ہو کر تریا پد میں استھت ہونا چاہیئے۔ وہ شانتی روپ
ہے کوئی کلپنا نہیں رام چندر جی بولے ہے بھگون جو تم نے تریا پد میں آستھت ہونے کو کہا۔ سو کیا تم
میں یہ نہیں پُھرتا کہ میں لشٹ ہوں اور اس کا روپ کیا ہے۔ اہم پرتیتی تم کو نہیں ہوتی۔ لشٹ جی
پرشن کر چپ ہو رہے۔ رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون تم مون کیوں ہو رہے۔ لشٹ جی ایک گھڑی
پیچھے بولے کہ ہے رام جی تم پرشن کرنے والے اب گیانی ہو گئے۔ جب تم اگیانی تھے میں ںکلپ سنجگت
اُتر دیتا تھا۔ اب تمہارے پرشن کا اُتر چپ ہی ہوتا ہے۔ جو کچھ کہتا ہے سو پرت یوگی سے ملا ہوا ہے
اور پرت یوگی بنا شبد ہی کیسے آپوں آگے تم ںکلپ سنجگت شبد کے ادھکاری تھے۔ اب تم کو میں
نے نرںکلپ کا اُپدیش کیا۔ شبد چار پرکار کے ہیں۔ ایک سو کھشم ارتھ کا دوسرا پرمارتھ کا۔ تیسرا
الپ ہے۔ چوتھا دیرگھ ہے۔ سو تین کلنک ان میں رہتے ہیں۔ ایک سنشے۔ دوسرا پرتی یوگ تیسرا
بھید یہ تینوں کلنک شبد میں رہتے ہیں۔ جیسے سورج کی کرنوں میں کنکے رہتے ہیں۔ ایسے شبد میں
کلنک رہتے ہیں۔ جو پد من اور بانی سے جُدا ہے کلنک شبد اس کو کیسے گرہن کرے اور کاشٹ
مون اُسے کہتے ہیں۔ جس میں نہ اندری پُھرے نہ من نہ کوئی اور پُھرنا۔ ایسے پد کو میں بانی سے
کیونکر کہوں۔ جو کچھ بولا جاتا ہے سو ںکلپ سنجگت ہوتا ہے۔ اسی سے تمہارے اس پرشن کا اُتر
تو چپ ہی ہے رام جی بولے ہے بھگون تم کیسے ہو کر بولنا ںکلپ سنجگت اور پرت یوگی سمتھ ہوتا ہے
سو جو کچھ برہم میں دوش ہے اُس کا نشیدھ کر کے کہو۔ میں پرت یوگی کو نہیں بچاروں گا۔ لشٹ
جی بولے ہے رام جی میں چد اکاش سروپ اور چیت سے رہت آد چیتنا اور شانت روپ
کلپنا سے رہت کیول انت ماتر ہوں۔ اور تم بھی اور جگت بھی چد اکاش ہی ہے۔ اور آہنگ
تو ہنگ کوئی نہیں جو سہنت آہنگ اپھرے جو موکش کی بھی اچھا ہو تو بھی سدھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ
وہ آپ کو کچھ مان کر پُھرتی ہے۔ اور اس میں ایک آہنکار سے کئی آہنکار ہو جاتے ہیں یہ آہنگ

بھی گلے کی پھانسی ہے جب انہا سے رہت ہوں۔ تب ہی آتم پد کی پراپتی ہو۔ جب تک دوئیت سے ملا ہوا ہے تب تک جنم مرن کے بندھن سے نہیں چھوٹتا۔ جب چت سے رہت شدھ اور چیتن آتما میں استھت ہوتا ہے۔ تب منش کا جنم سپھل ہے نہیں تو پشو ہے۔ گیان وان کو کیول آتم سروپ ہی دکھتا ہے۔ اس کو نہ پھر ناتل ہیں۔ آتا دیس کال بستو کے پرچھید سے رہت ہے۔ گیانی کو سب آتما ہی بھاستا ہے چاہے کیسی ہی چیشٹا کرے وہ سب سے نیاراچھا ہے۔ جو پرش آہنگ برہم آسمی کہتا ہے کہ میں برہم ہوں۔ اور یہ جگت ہے۔ سو جانو کہ اس کو گیان نہیں ہوا۔ جب تک بھاستا ہے تب تک گیان نہیں اُپجتا۔ یہ جیو جب ہی نرباں ہوگا۔ جب برہم پد میں ٹھہرے گا اور جڑتا دور ہو جائے گا۔ اس کو سنسار ہی نہ بھاسے گا۔ آتما میں بانی کو گم نہیں سمبیدن سے ہی سنسار پھرتا ہے اور سمبیدن سے ہی لین ہوتا ہے۔ یہ سنسار پُھرنے ماتر ہے کیول برہم ستا جُوں کی توں بھاستی ہے۔

۱۵۰ واں سرگ

آہنکار اور انتھا کے نشٹ میں

بششٹ جی بولے ہے رام جی جب نر آہنکار ہوتا ہے تب پُرش آتم پد کو پراپت ہوتا ہے۔ ابدیا آتما کو ڈھک لیتی ہے اور ابدیا سے اکنت ہو کر مورکھ چیشٹا کرتے ہیں۔ گیانی کو کوئی دُکھ نہیں ہوتا۔ شانت رُوپ نرباسک ہوتا ہے۔ دیکھنے میں باسنا سہت دکھتا ہے۔ جب انتھا نشٹ ہو۔ سروپ کی پراپتی ہو۔ اور سنسار کی بھاونا دُور ہو۔ باسنا سے سنسار ہے باسنا کے دُور ہونے پر آتم پد مل جاتا ہے۔ اور سمبیدن کلپنا مٹ کر اندریوں کے اشٹ انشٹ ایک سے ہو جاتے ہیں۔ لنشوبھی وہی روپ چیتن آکاش ہے جیسی جیسی بھاونا ہوتی ہے ویسا ویسا چیتن ہو کر بھاستا ہے جگت کی بھاونا سے نانا پرکار اکار دکھلائی دیتے ہیں برہم کی بھاونا سے برہم ہی دکھتا ہے اور اہنکار آکاش میں اُپجا ہے۔ اور آکاش شونیتا ہے اور شونیتا آتما کے پرماد سے اُپجی ہے۔ اور اہنکار سے جگت ہوا ہے سو اہنکار تھا۔ شریر آدک چت پرینت بچار کر دیکھو تو کچھ نہیں ان میں جو اہم پرتیت ہوا ہے وہ ہی بھرانتی ماتر ہے سنسار کے تیاگنے میں کچھ جتن نہیں جب پر فنج ہی نہیں تو اس کا بچار کیسے کیجئے۔ ایسی بھاونا کرنی چاہئے۔ کہ نہ میں ہوں اور نہ جگت ہے جب آہنکار ہی نہ رہے گا۔ تب کلپنا ہی نہیں ہوگی۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ایسے بچار سے بھوگوں کی باسنا نشٹ ہوگی اور سنتوں کی سنگتی پراپت ہوگی۔ جب تک انہتا اُٹھتی ہے دوئیت بھرم نہیں مٹتا ؛

۱۵۱ واں سرگ

انہتا کے ناش کا اُپائے

بششٹ جی بولے جب انہتا مٹ جاتی ہے۔ سروپ دکھنے لگتا ہے۔ سنسار کا بیج انہتا ہے۔ جگت چت سے چیتا گیا ہے۔ واستو میں کچھ نہیں۔ بچار سے ناش ہو جاتا ہے۔ بچار سے دیکھنا ہے۔ کئی ایسے ہوتے ہیں کہ دیکھنے میں شانت روپ دکھلائی دیتے ہیں۔ ہردے میں باسنا بھری رہتی ہے کئی ایسے ہیں۔ کہ ہردے میں ستیل ہیں۔ باہر سے نانا پرکار چیشٹا کرتے ہیں جو اندر ہی باہر سے شانت ہو جاتی ہیں۔ وہی موکش کے بھاگی ہیں۔ جس سے آتما کو جوں کا توں جان لیتا ہے۔ اس کو شوک اور بھے نہیں رہتا۔ کیونکہ اس کو دوسرا کوئی دیکھے تو بھے ہو۔ آتما کے جاننے والے دوئیت بھاؤ نہیں رکھتے۔ اگیانی کو دوئیت بھاؤ ہونے سے جگت میں راگ دویش ہوتا ہے۔ جگت کو بھرم سے بنا کارن است جاننا چاہیئے باستو میں اُپجا نہیں ہے سو شاستر کے بچار سے دوئیت بھرم مٹ جاتا ہے۔ آتما کے پرماد سے انہتا اودے ہوتی ہے اور درشن بھاستی ہے جب انہتا نشٹ ہوتی ہے۔ سنسار کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ انہتا سے بندھ ہے انہتا سے رہت موکش ہے۔ انہتا کے ناش کا یہ اُپائے ہے۔ کہ سنت جنوں کے بچنوں کی بھاونا کرے اور بچار کر ہردے میں دھارے پھر شاستروں اور سنتوں کے بچنوں سے نرنے کرے جو ست ہے ست ہو جاتا ہے است است ہو جاتا ہے۔ ست جان کر آتما کی بھاونا کی جاتی ہے اور جگت کی بھاونا کا تیاگ کیا جاتا ہے۔ بندھن کا کارن بھوگ کی باسنا ہے سو ست سنگ سے کلیان ہوتا ہے ؛

۱۵۲ واں سرگ

ست سنگ کے مہاتم میں

بششٹ جی بولے کہ جس نے گیان سے اگیان کو نشٹ نہ کیا۔ جنم اس کا اکارتھ ہے اگیان سے اہم بھاونا ہوتی ہے جس سے جگت بھاستا ہے اور لوک پرلوک کی بھاونا ہو جاتی ہے اور

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

جنم مرن پاتا رہتا ہے اور جب جگت میں برہم کی بھاونا کرے تب شبد ارتھ سے رہت ہو کر آتم پد
ہی بھاسے گا۔ اس سنسار میں دو پدارتھ ہیں۔ ایک یہ لوک دوسرا پرلوک۔ اگیانی اس لوک کا اودم
کرتے ہیں۔ دُکھ پاتے ہیں۔ ترشنا مٹتی نہیں۔ بچار وان پرلوک کا اودم کرتے ہیں۔ وہ دونوں لوک میں
سُکھ پاتے ہیں۔ جنہوں نے آتما پانے کا جتن کیا ہے ان کو وہ ہی سد ہوتا ہے۔ وہ سدیو کال سُکھی
رہتے ہیں۔ آہنکار سے رہت ہوتا ہے۔ آتم پد کی پراپتی ہے سو گیان سے آہنکار دُور ہوتا ہے۔
ست سنگ سے سنسار سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔ جنہوں نے سنتوں کا ست سنگ اور سم اور
دم کیا وہ مکت روپ ہیں اس لئے بھوگوں کا تیاگ کرنا اور آتم بچار میں ساودھان ہونا چاہیئے جیسے
جینے کی آدمیں بالک اوستھا ہے۔ ایسے ہی نروان پد کے آدمیں بیراگ ہے جب یہ بھاونا کری
کہیں نہیں پھر جو شیش رہے وہی تمہارا شانت روپ ہوگا۔ آتما سے کچھ بھن نہیں جو بھن ہے
وہ بدلے میں ناش ہو جاتا ہے۔ آتما میں بشو کا چمتکار رہتا ہے جیسے کرنوں میں جل کا ابھاس
رہتا ہے۔ آتما بھیتر باہر سے رہت اور ادویت اجر اور امر اور چیتن اور سرب شبد ارتھ کا
استھان ہے وہ پھرنے سے ہی دوسرا بھاستا ہے جو پھرنا نہ پھرے تو سرو تر وُہی ہے۔ اور
کچھ نہیں ؛

۱۵۳ واں سرگ

آہنکار کے نشٹ اور برہم کی بھاونا میں

بششٹ جی بولے جو دُکھ سُکھ نہیں مانتے ان کو ابناشی جانو۔ ان کو شاستر اُپدیش کی چاہنا
نہیں راگ دویش جب پھرتا ہے۔ جب من میں اِچھا ہوتی ہے۔ جب سنسار کی ستا درڑھ ہوتی
ہے اگیانی کو سنسار ست بھاستا ہے شانت پد میں جتن کرنے سے دُکھ دُور ہوتا ہے جس
میں آہنگ تو ہنگ جگت اور برہم آدی شبد کوئی نہیں وہ کیول چنماتر اکاش روپ ہے گیان دو
پرکار کا ہے۔ ایک ادھشٹان گیان ہے دوسرا کپٹی گیان ہے۔ ادھشٹان گیان سرو گیہ اِیشر
کو ہے۔ کپٹی گیان جیو کو ہے۔ اور ایک لنگ شریر کا جس کو ابھمان ہے۔ وہ جیو ہے۔ اور سرب
لنگ شریروں کا ابھمانی ایشر ہے جہاں جیو کی کپٹی پہنچتی ہے۔ اُس کو یہ جانتا ہے اور جیسے
دو پُرش سوئے ہوں۔ ایک کو سپنا آدی کر مسگیھ گرجتے ہیں۔ دوسرے کو مسگیھ گرجتے ہوئے نہ بھاستے
ہوں۔ سو وہ شبد سنتا نہیں کیونکہ کپٹی اس میں نہیں آتی جیسے سِدھ بچرتے ہیں۔ اور دیکھتے نہیں۔

کیونکہ اس کو کیپٹی نہیں ہے۔ سو یہ سرشٹی بھی سنکلپ ماتر ہے آتما کے اگیان سے نانا پرکار بھرم سے بھاستی ہے۔ آہنکار کو تیاگنا چاہیئے۔ چت چیت شکتی کا چمتکار ہے۔ جب پھرتا ہے۔ بشو دیکھتا ہے۔ جب ٹھہر جاتا ہے بشو نہیں بھاستا۔ سنکلپ کے دُور ہونے پر آتم ہی بھاستا ہے۔ آہنگ تو ہنگ آدک جگت برہم سروپ ہی ہے پھر بھرم کیسے ہو۔ اور کس کو ہو۔ انتھا جب نشٹ ہوگی۔ جگت کا ابھاؤ ہو جائے گا۔ نراہنکار ہونا موکش کا کارن ہے۔ ایک چت بودھ ہے وہ جگت ہے۔ دوسرا برہم بودھ ہے۔ وہ موکش ہے۔ چیت بودھ وا انتھا کا نام ہے۔ جب تک چت بودھ پھرتا ہے تب ہی تک سنسار ہے۔ اس چیت کے ابھاؤ کا نام برہم بودھ ہے۔ چت کا پھرنا ہی برہم بودھ ہے۔ جس کو اودھشٹان کا گیان ہوتا ہے اُس کو بیراٹ بھی وہی سروپ بھاستا ہے۔ جس کو گیان نہیں اُس کو جگت بھن نہیں بھاستا ہے۔ اس لئے سب سنیکلپ کو تیاگ کر اپنے سروپ میں اسھت ہو جاؤ۔ چیت کی دو برتی ہیں۔ ایک موکش روپ ہے۔ دوسری بندھ روپ ہے جو برتی سروپ کی اور پھرتی ہے موکش روپ ہے۔ جو درش کی اور پھرتی ہے۔ بندھ روپ ہے واستو میں جگت اور برہم میں کچھ بھید نہیں۔ جگت بھی برہم ہے۔ اور برہم بھی جگت گیان اگیان کا بھید ہے۔

۱۵۴واں سرگ

آتما کا سرگیہ ہونا

لبشٹ جی بولے۔ اپنے روپ میں اسھت ہونا ہی بڑا اُپائے ہے اگیانی نرلکار کو بکار سہت جانتے ہیں۔ آتما نرلکار سرب بیاپک ہے اور نت ہے آہنگ سے رہت سدا اپنے سوبھاؤ میں اسھت ہے۔ آتما نرادیو ہے۔ جس کے انگ نہیں اور اکریہ ہے۔ اور نراس نرابھے نس کلنک سدا پرتیکش ہے۔ گیان سے جانا جاتا ہے۔ مایا اور جگت اور بیتی یہ تینوں انچار سے ہیں۔ بچار کرنے سے شانت ہو جاتے ہیں۔ آتما اور جگت کو جل اور ترنگ سمجھو کچھ بھید نہیں

۱۵۵واں سرگ

گیان سے اِچھیا کا تیاگ

لبشٹ جی بولے۔ آتما میں روپ اولوک اور من کے بھوگ پھرتے ہیں۔ سو سب ہی آتم روپ

ہیں۔ یہ شدھ پرماتما کا چیتن کار ہے آتما درش سے رہت شدھ چینماتر نرمل ادوئیت ہے۔ جو سنکلپ
کی سرشٹی کو متھیا جانتا ہے۔ اُس کو سروتر شونیہ آکاش سے بھاستا ہے۔ اگیانیوں کو درڑھ ہوا ہے
گیانیوں کو آتم روپ سے دیکھتا ہے جو لسبتو متھیا ہے اُس کی اچھیا کرنی مُورکھتا ہے۔ اچھیا سے
رہت ہونا مُکتی ہے۔ اچھیا کرنی بندھن ہے۔ یہ اچھیا ہی دہن کرتی ہے۔ بنا اچھیا رہنا پرم سمادھی
ہے جیسے اچھیا کے دُور کرنے کا اُپائے نہیں کیا۔ اندھ کوپ میں پڑا۔ سو اچھیا کی نورتی شاستروں کے
سرون۔ تپ اور دان سے ہوتی ہے۔ ایک بار بھی نہ ہو سکے۔ تو سنے سنے بترت کرے اور جو شاستر
کو شرون کرکے بھی اچھیا کو بڑھاتے ہیں۔ وُہ دیپک کو ہاتھ میں لے کر کوئیں میں گرتے ہیں۔ سو اچھیا
کا ناش کرنا چاہیئے:

۱۵۶ واں سرگ

اچھیا کے تیاگ میں

لشسٹ جی بولے کہ اچھیا اُس کی کرنی چاہیئے جو ست ہو۔ جب سنسار است ہے پھر اُس کی
اچھیا کیا کرنا چاہیئے۔ آتما میں نہ دُکھ ہے نہ سُکھ درشٹا درشن درش تینوں برہم میں کلپت ہیں واستو
میں برہم ہی برہم ہے۔ آتما ہی بشواکار ہو کر بھاستا ہے۔ جب سروتر وہی ہے پھر اچھیا کس کی کرتے
ہو۔ اچھیا بڑا بندھن ہے۔ رام چندر جی بولے کہ جو سرب برہم ہی ہے تو اچھیا بھی نہیں پھر تم کیسے
کہتے ہو کہ اچھیا کا تیاگ کرو۔ لشسٹ جی بولے کہ جس کی کیپتی جاگی ہے ارتھات گیان روپ
میں جاگا ہے۔ اُس کو سرب برہم ہی ہے اس کو اچھا اور ان اچھیا دونوں ہی برابر ہیں۔ جُوں جُوں
گیان ہوتا ہے۔ باسنا کا ناش ہوتا ہے۔ گیانی کو باسنا نہیں رہتی جب اگیان کرکے جگت بھاونا
ہوئی۔ جب ہی دکھ پراپت ہوا۔ جب بھاونا نشٹ ہوگی۔ تب وہ ہی برہم دیکھنے لگا۔ اُس کو کرنا
نہ کرنا دونوں برابر ہیں۔ جس کے ہردے میں سنسار کی ستا ہے۔ اُس کو اچھیا بھی پھرتی ہے
سو اچھیا جپ اور تپ اور پاٹھ اور دان جگ تیرتھ سے دُور نہیں ہوتی۔ گیان کی اوشدھی
سے ناش ہوتی ہے۔ آتما نرباح پد ہے۔ وُہ کیول اپنے آپ میں استھت ہے اُس کے ساکشات کار
ہونے سے آہنگ روپ بھرم مٹ جاتا ہے۔ اگیان سے آتما میں جگت بھاستا ہے اور پرماتما
سے چیتن شکتی پھری ہے جب آہنگ ہوا تب شبد کا پرساد ہوا۔ اور یہ چیتن شکتی من روپ ہو
گئی۔ پھر دیہہ اور اندری ہو گئیں۔ اگیان سے یہ متھیا بھرم اود ے ہوا ہے۔ اور اسی پرکار

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

یہ جیوا نے ساتھ اس منتھیا شریر کو دیکھتا ہے۔ پھر گیان سے سب بھرم مٹ جاتے ہیں۔ چیتن اکاش میں پھر اور اندریاں بھرم سے بھاستی ہیں۔ آتم سروپ میں جاننے سے دوئیت بھرم دور ہو جائے گا۔ کیول آتما ہی دیکھے گا۔ یہ سرشٹی سنکلپ ماتر ہے۔ جب بشو کا ابھیاس کیا۔ بشو بھاسنے لگا۔ جب آتما کا ابھیاس کیا آتما دکھنے لگا؛

۱۵۷ واں سرگ

انتھا کے نشٹ ہونے سے نربان پد کا ملنا

بششٹ جی بولے ہے رام جی شدھ آتم تت میں سمبیدن پھرنے سے جگت بھاستا ہے اور سرشٹی اور چیت میں کچھ بھید نہیں ایک ہی ہے۔ اور چیت اور چیت میں کچھ بھید نہیں اور چیت ہی چیت ہو کر بھاستا ہے۔ گیان سے اُن کی ایکتا ہو جاتی ہے اور درش اور درشن اور درشٹا تو ایک ہی رُوپ جانو۔ بودھ سے سب کی ایکتا ہوتی ہے۔ جیسے جل میں جل کی ہو۔ یہ درش نہیں ہوتی تو ایکتا نہ ہوتی۔ سب آتما ہی ہے۔ جیسے جل کلا نیگی شکتی ہے اور کاٹ میں نہیں ایسے ہی برہم میں بھاؤنا سو بھاؤ ہے۔ اور بیتی نہیں اور اندریوں کا سمبوہ بھی آتما ہی ہے۔ برہم سے بھن کچھ نہیں۔ پرتھوی آدک تت جو پھرتی ہیں سب آتم رُوپ ہی ہیں۔ ایک بیج نانا پرکار کے رُوپ دھارتا ہے۔ پرنتو بیج سے بھن کچھ نہیں ہے آتم ستا نانا پرکار ہو کر بھاستی ہے پرنتو بیج کی نیائیں ہی آتما پرنامی نہیں۔ چیتن اکاش روپ ہے۔ اس میں سرشٹی کچھ بنی نہیں جو بنا نہیں وہ نشٹ بھی نہیں ہوتا۔ جیسے کوئی بالک اکاش میں پتلیاں رچے۔ سو اکاش میں کچھ نہیں بنا اس کے سنکلپ میں پتلیاں ہیں۔ ایسے من سے بشو رچا ہے۔ سرشٹی سنکلپ ماتر ہے۔ سنکلپ نشٹ ہو جانے پر شانت لیشیش پد رہ جاتا ہے۔ اور سروپ کے ساکشاتکار ہونے سے انتھا روپی بھرم مٹ جاتا ہے۔ پھر جگت اور اچھیا کا بھی ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ تب وُہ پد ملتا ہے جس کو ایسا برہمانڈ مل گیا۔ اُس کو پھر کسی کی اچھیا نہیں رہتی۔ وہ بھی سنسار سمندر سے پار ہوتا ہے۔ انتھا روپی بیج نشٹ ہونے پر نربان پد کی پراپتی ہوتی ہے۔ تم بھی نرسنکار ہو کر چیشٹا کرو؛

۱۵۸ واں سرگ

جگت کا بھرم سے ہونا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

لبشٹ جی بولے ہے رام جی گیان وان پُرش ہی نروان ہے ایک اشتھاپاوک اورن ہے دوسرا ابھاوناپاوک ہے۔ استھتاپاوک اورن یہ ہے جو آتم برہم کی ستا ہردے میں نہ بھاسے ابھاوناپاوک اورن وہ ہے جو آتما کی ستا ہردے میں بھاسے پرنتو دردھ پرتیکش نہ بھاسے سو پہلا اورن اگیانی کو بھاستا ہے۔ اور دوسرا جگیاسو کو اور گیانوان کو یہ دونوں نہیں رہتے اسی لئے اُس کو نروان اور شانت روپ نرمل کہتے ہیں۔ وہ کسی گن کے آسرے نہیں رہتا۔ اس کا دویئت بھرم نشٹ ہو جاتا ہے۔ آتما کے ساکشات کار ہونے سے سب اِچھا نشٹ ہو جاتی ہے۔ جب تم چیناتم سروپ میں استھر ہو کر دیکھو گے۔ تم کو سب میں برہم ستا ہی دیکھے گا۔ یہ سمبوت سدا پرکاش روپ ہے۔ اور جتنے پرکاش ہیں اس کے بروُدھی ہی ہیں۔ جیسے دیپک کا بروُدھی پون ہے اور جہاں پر نے میں سب پرکاش تم روپ ہو جاتے ہیں۔ آتم پرکاش بنا رہتا ہے۔ یہ درش سب سمجھیا ہے۔ آتم بچار سے سب کا ابھاؤ ہو جاتا ہے (جس پُرش نے آتما میں استھتی پائی ہے اُس کو موکش کی بھی اچھا نہیں اور سپنے میں سکھپتی میں سپنا نہیں۔ اس کو انبھو کرنے والی شدھ ستا ہے گیانیوں کو یہ پرپنچ سپنے کے سینگ کی سمان دیکھتے ہیں۔ ہے رام جی تم کو سدا اکاش روپ بھاست ہے۔ اور جو تم کہو کر اُپدیش کیوں کرتے ہو۔ اس کا اُتر یہ ہے کہ ہم کو بھاش کچھ نہیں۔ تمہاری اچھیا ہے تم کو لبشٹ ہو کر اُپدیش کرتے ہیں۔ ہماری چیشٹا بھی ڈھول کی طرح ارتھا کار نہیں ہوتی کروہ بادم بار جنم نہیں دیتی اگیانی کی چیشٹا جنم دیتی ہے۔ جگت کے جیو سپنے کیسے جیو دیکھتے ہیں۔ میں بھی برہم ہوں اور تم بھی برہم ہو۔ سو تم برہم کی بھاونا کرو۔ اور اپنے سوبھاؤ میں استھت ہو۔ دوسرے کے سوبھاؤ میں استھت ہونا دکھدائی ہے۔ اپنے سوبھاؤ کے سادھنے والے کا نام موکش ہے جو تم سروپ سے بھن کر کے دیکھو گے۔ تو تم کو نشچے ہوگا۔ کہ نہ میں ہوں نہ تم نہ جگت۔ سب بھرم ماتر ہے۔ ایسے جاننے والے کو پھر کوئی اِچھا نہیں رہتی۔ جب باسنا دور ہوتی ہے تب جانا جاوے کہ سنسار سے پار ہوئے یا ہونے والے ہیں۔

۱۵۹واں سرگ

باسنا کے تیاگ اور برہم پدپانے میں

بششٹ جی بولے ہے رام جی تمہارا سروپ اکاش ہے اور اس میں لوک اولوک اور سب کے بھوگ پرکرتی کی مایا سے پھیلے ہیں۔ اور مایا سوبھاؤ کرکے ہے۔ یہ پرسوبھاؤ ہیں۔ پرنتو ادھشٹان اُن کا آتم ستا ہے اور اسی لئے وہ آتم سروپ ہے آتما کے جاننے سے ان کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ جب گیان میں درڑھتا ہوتی ہے تب یہ سکھپت روپ ہو جاتا ہے۔ جب ان کا بھاؤ بھی نہیں رہتا تب میں استھت ہوتا ہے۔ جب تریاتیت ہوتا ہے پرم کلیان روپ پد کو پراپت ہو جاتا ہے ہمارا پرچھن آہنکار نشٹ ہو گیا ہے اور اہم نراہنکار پد میں استھت ہو گئے۔ تم بھی ایسے ہی نرمل پرم سروپ ہو جاؤ گے۔ یہ بندھن آتم پد کو پراپت نہیں ہونے دیتے پہلا دھن دوسرا بھوگ کی ترشنا تیسرا بندھوؤں کا۔ یہ باسنا بڑی انرتھ کے دینے والی ہے اور یہ روگ ہیں اور یہ بندھو درڑھ بندھن روپ ہیں۔ اور ارتھ کی پراپتی انرتھ کا کارن ہے تم ان تینوں کا تیاگ کرکے آتم پد میں استھت ہو جاؤ۔ جگت کو بھرم ماتر جانو۔ آتما میں اگیان سے جگت پرتیت ہوتا ہے ؎

۱۶۰ واں سرگ

آتما کی بھاونا کرنے میں

بششٹ جی بولے کہ گیانی کو سب ہی برہم روپ ہیں۔ اور گیانی بھوگوں کی باسنا ناش ہو جاتی ہے۔ پورن بودھ ہونے پر کسی کی اچھیا نہیں رہتی۔ ہے رام جی تمہارے سروپ تریا پد کو اگیانی نہیں جان سکتے۔ سنسار روپی بیراٹ روپ بھرم سے اُٹھا ہے سو اس سنسار کو تپلی جانو جو نرت کرتی ہے اور چھپ جاتی ہے۔ جیسے ساگر میں ترنگ اُٹھتی ہیں۔ ناش ہو جاتی ہیں۔ پھر جل ہی رہتا ہے ایسے ہی سرب برہم روپ ہے بھرم سے یہ بکار دکھلائی دیتے ہیں۔ کرتا اور کریا کرم بھی سب آتم سروپ ہے جب تم آتما کی بھاونا کرو گے تب تمہارا ہردہ اکاش کے سمان شونیہ ہو جائے گا۔ یہ جگت آتما سے کچھ بھن نہیں آتم سروپ ہی ہے ؎

۱۶۱ واں سرگ

گیان کے لکشن

لشسٹ جی بولے یہ لشوا ایسے ہے جیسے مرتکا اور کاغذ کی پتلی دیکھنے ہی ماتر ہے۔ بچار کرکے آتما سے بھن کچھ نہیں جگت کی ستا آتما کے آسرے ہوتی ہے جیسے وایو چلتی ہے تب پون ہے اور نہیں چلتی تو بھی پون ہے ایسے ہی چیتن میں جگت ہے سب بھرم سے ہی آتما سے بھن بھاستا ہے۔ گیانی کو سب اپنا ہی ہو کر بھاستا ہے آتما نراکار ہے۔ اندریوں کا وشے نہیں۔ شاستر کاروں نے شواور برہم اور آتما آدک اس کے نام اپنے سنکلپ میں کہے ہیں پرنتو وہ کیول چینماتر ہے۔ جس میں بانی کو گم نہیں جگت اس کا چمتکار ہے آتما میں اور جگت میں بھید نہیں۔ بنا گیان کے تپ اور جگ اور دان آدک کریا نرارتھک ہیں سو گیان کے نمت پر جتن سریشٹ ہے دھن کے پیدا کرنے اور رکھنے میں بھی کشٹ ہے پرنتو جو گیان کے سادھنوں کے لئے اس کو رکھیں اور دیں تو یہ بھی امرت ہو جاتا ہے جو آتما دیو کو تیاگ کر اور دیو کی پوجن کرتے ہیں۔ وہ نشپھل ہے جنم مرن کے بندھن سے مکت نہیں ہوتے۔ آتما دیو کی پوجا کرنی چاہیئے۔ اور دان بھی آتم بودھ کے لئے کرنا یوگ ہے اور بیراگ اور دھیرج اور سنتوکھ ہی بودھ کا کارن ہے اور ستھا لابھ میں تشٹ رہ کر برہم بدیا کا بچار اور سنتوں کا سنگ کرنا ہی بودھ کا کارن ہے جس سے دوئیت کا اندھکار نشٹ ہو کر گیان ہی بھاسے گا۔ اور پھر گیان بھی شانت ہو جائے گا۔ اور یہ پوجا انتش کرن کی شدھی سے ہوتی ہے اور انتش کرن کی شدھی سے گیان پیدا ہوتا ہے۔ جب گیان ہو جاتا ہے آتم دیو کا ساکشاتکار ہو جاتا ہے اب گیان کے لکشن سنو کہ گورو شاستر سے جو باسنا ہے اس میں استھت ہونا اور سنسار کی باسنا کا ناش ہونا ہی گیان ہے۔ جب یہ گیان پورن ہوا۔ تب جگت برہم سروپ بھاسے گا۔ پھر کسی پکار کا بھی نہیں ہوتا نہ دکھ ہوتا ہے جو پرش سب برہم تو کہتا ہے اور نشچے نہیں رکھتا اور شاستر بھی بہت دیکھتا ہے۔ سو مہا مورکھ ہے۔ جیسے جنم کا اندھا سورج کو نہیں دیکھ سکتا۔ آتم کے ساکشاتکار ہونے سے ایسا آنند ہوگا کہ سب پدارتھ اس سے رہت بھاسیں گے ؛

۱۶۲واں سرگ

گیانی اگیانی کے لکشن اور جگت کا است ہونا

لشسٹ جی بولے ہے رام جی اس جگت مٹھیا بھرم کو تیاگ کر اپنے اسنبھو سروپ میں ٹھہر جاؤ۔ اب گیانی اور اگیانی کے لکشن کہتے ہیں۔ اگیانی کا ہردہ بھوگ روپی ترشنا سے جلتا رہتا ہے۔ اس جلنے کے دور ہونے کا یہ اُپائے سگم ہے۔ کہ نراہنکار ہو کر یہ نسچے کر لے کہ نہ میں ہوں نہ یہ جگت پھر سب جگت برہم سروپ ہی بھاسے گا۔ اور کسی پدارتھ کی باچھا نہ رہے گی۔ پہ تیکش جتن پرمانند سروپ شیش رہے گا۔ جگت بھرم مٹ جائے گا۔ اس جگت کا بیج انتھا ہے۔ تینوں لوک کو مرگ ترشنا کا جل سمجھو۔ اس میں منش بھٹکتے بھٹکتے جاتے ہیں۔ شانت کبھی نہیں ہوتے۔ جگت کی ترشنا بندھن کا کارن ہی تم نرمانتا اور نراہنکارتا باسنا کے تیاگ اور پرم اُپشم سے (دگے) میں استھت ہوگے۔ تب درش اور درشن کا ابھاؤ ہو جائے گا۔ اور کیول درشٹا ہی رہ جاوے گا۔ اور درشٹا بھی اُپدیش جتلانے کے نمت کہا گیا ہے نہیں تو جب درش کا ابھاؤ ہو۔ تو پھر درشٹا کس کا ہو۔ جگت کے پدارتھوں کو دکھدائی جان کر تیاگ دو درشٹی دو ہیں۔ گیانی اس کو آتما اور اگیانی اس کو جگت جانتے ہیں۔ گیانی پرمارتھ تت میں جاگے ہوئے ہیں۔ سنسار کی اور سے سوئے ہوئے ہیں۔ اگیانی ان کے برپریت ہیں۔ جب گیان اُپجتا ہے۔ تب جگت کچھ بھن بستو نہیں دیکھتے جیسے جل کی بوند جل میں ڈالیں تو بھن بھن نہیں دیکھتے جیسے بیج میں برکش ہوتا ہے۔ جیسے ایسے من میں جگت ہوتا ہے۔ جیسے برکش بیج روپ ہے۔ ایسے جگت من روپ ہے۔ جب جگت نشٹ ہو۔ تب من بھی نشٹ ہو۔ جب من نشٹ ہو۔ تب نشٹ ہی نشٹ ہو۔ ارتھات ایک کے ابھاؤ سے دونوں کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ جگت کے اندر باہر وہی من ہے۔ اگیانی کے ہردہ میں جگت درڑھ ہو رہا ہے اسی لئے وہ دُکھ پاتا ہے یہ جگت ست نہیں ہے۔ سب کا ادھشٹان آتما ہی ہے۔ جگت کے ابھاؤ سے آتم شیش بھاسے گا۔ جیسے سمندر میں ترنگ ہیں۔ ایسے ہی آتما میں جگت ہے ؎

۱۶۳ واں سرگ

من کی شانتی اور براگ کی اُتپتی

رام چندر جی بولے ہے بھگون وہ کون سا برکش ہے جس کے نیچے اگر من روپی مرگ بھٹکتا اور بن میں پھرتا شانت ہوتا ہے۔ اور وہ کہاں ہوتا ہے۔ اور اُس کے پھل کیسے ہوتے ہیں لشسٹ جی بولے کہ یہ برکش دھیان روپی سنت جنوں کے بن میں پل کر کے اُپجتا ہے اور چت

روپی پرتھوی میں لگتا ہے اور بیراگ اُس کا بیج ہے اور یہ بیراگ دو پرکار کا ہوتا ہے ایک تو
یہ کہ چت کو کوئی دُکھ اور کشٹ پراپت ہو۔ تو اُس سے بھی بیراگ اُپجتا ہے۔ دوسرا یہ کہ چت شدھ
اور نشکام ہردہ ہوتا ہے تب بیراگ اُپجتا ہے اور منش اس بیراگ کے بیج کو چت کے بھومکا
میں ڈال کر یاسنا کے ہل کو پھیرتا ہے اور سنتوں کی سنگتی اور ست شاستر کے جل اس کو سینچتا ہے
اور ست کریا سے گوڈی کرتا ہے اور آتم بچار کے سورج کی کرنوں سے اُس کو سُکھاتا ہے اور چار و
اور اُس کے دھیرج کی باڑ لگاتا ہے اور تپ اور دان اور تیرتھ اسنان کی چونتری پر اُس کو
رکھتا ہے۔ اس لئے کہ اُس کے بیج جل نہ جاویں اور آسا کی پکشی سے رکشا کرتا ہے اور
ابلاکھا کے بوڑھے بیل سے بچاتا ہے اور سنتوکھ اور اُس کی استری پرشنا وتی کو اُس کے
پاس سنبھلا رکھتا ہے۔ اور اس بیج کا ناش کرتا ہے جو میگھ سے اُپجتا ہے اُس سے اُس کو
بچاتا ہے۔ (ارتھات سمدا اور دھن کا پراپت ہونا اور سندر استریوں کی پراپتی ہو تو یہ
یہ ہی ناش کرتا ہے) اُس کی رکھشا کا ایک تو سامان اُپائے ہے۔ اور دوسرا بشیش تپ سے
اندریوں کو تربل کرنا اور دُکھی پُرش پر دیا کرنی اور سنتوکھ رکھنا اتیادک تو سامان اُپائے ہے
اور سنتوں کی سنگتی کرنی اور ست شاستروں کا شرون اور (اوم) کا جپ اور دھیان کرنا اور
اُس کے ارتھ کو بچارنا یہ پرم اور بشیش اُپائے ہے ہے رام جی جب اپنے شتروؤں سے رکھشا
کرے تب اُس کے بیج کی اُتپتی ہووے اور جب اُس کو سنتوں کے سنگ اور ست شاستروں کے
بچار کی برکھا کے جل سے سینچے تب اُس کا انکر نکلتا ہے۔ اور وہ دُتیا کے چندرماں کی نیائیں
پرکاشوان ہوتا ہے۔ جس کو دیکھ کر سب پرنام کرتے ہیں۔ پھر اُس کے دو پتر نکلتے ہیں۔ ایک
بیراگ دوسرا اچار اور دن دن وہ بڑھتا جاتا ہے۔ اور آتما کا بارم بار ابھیاس کرتا ہے جب
اُس کے ٹونسے بڑے ہوتے ہیں۔ راگ دویش کے بندر چڑھ کر ان کو توڑ ڈالتے ہیں۔ سو
اس برکش کو درڑھ بیراگ اور سنتوش اور ابھیاس کے رس سے پشٹ کرنا چاہئیے جب سُندر
پتر اور سٹونے اور پھول اور منجری اس کو لگیں۔ اور بڑی دور تک اُس کی چھایا ہو گی۔ اور
شانتی۔ شیتا اور سدھتا کوتا اور دیا۔ جس اور کیرتی اتیادک گُن اُس کے پھل ہوں گے۔ اور
اُس کے نیچے من روپی مرگ بسرام پاوے گا۔ اور ادھیاتمک اور ادھی بھوتک اور آدویک
اُس کے تاپ سارے مٹ جاویں گے۔ یہ وہ برکش ہے جو تم نے پوچھا اور یہ برکش برہم روپی
مرگ اس کا آسرا نہیں آتا۔ اس کو دو سیت اور اگیان اور پرماد روپی بدھک مارنے لگتے

ہیں۔ جب یہ اُس کے بھے سے اندریوں روپی گاؤں کی اور دوڑتا ہے۔ اور گاؤں کے
لوگ ہی اس کو پکڑ کر بڑا کھید دیتے ہیں۔ ارتھات اندریاں اپنے اپنے بشے میں اُس کو باندھ
لیتی ہیں۔ پھر جب بشے کا انت نہیں ہوتا۔ دُکھی ہوتا ہے۔ اور جب اُس کو تیاگ کر رس روپ
استھان کو شانتی کے ہت دوڑتا ہے۔ تب کام روپی کُتا اُس کو کاٹنے کے لئے بھونکتا ہے اُس
کے بھے سے پھر یہ بن کی اور بھاگتا ہے۔ اور کرودھ کی اگنی اس کو جلانے لگتی ہے اور باسنا
کے مچھر اُس کو دُکھ دیتے ہیں۔ اور لوبھ موہ کی آندھی چلتی ہے۔ جس سے اندھا ہو جاتا ہے
اور جب رہے سہے ترنوں کو دیکھ کر گرہن کرتا ہے۔ تب گڑھے میں گرتا ہے۔ جو ترنوں سے
ڈھکا ہوا ہے۔ وہ ترن کیا ہیں۔ پُتر اور دھن اور ممتا میں پڑ کر دُکھ پاتا ہے۔ جب یہ من
جھوٹ بولتا ہے تب مگا میں لوٹتا ہے۔ اور جب پُن روپی دھیرج آتا ہے۔ تب اسی کو بھگتی
کر جاتا ہے۔ اور جب دھیان روپی برکش سے بے مکھ ہوتا ہے۔ تب اتنے کشٹ پاتا ہے
اور جب من روپی بھیڑیئے سے چھوٹتا ہے۔ تب آسا روپی سنگلی سے بندھا ہوا ہوتا ہے
جب تک اس برکش کے نکٹ نہیں آتا تب تک بڑے بڑے کشٹ پاتا ہے۔ اور شانتی نہیں
پاتا ۞

۱۶۴واں سرگ

دھیان روپی برکش کا برتانت

بشسٹ جی بولے ہے رام جی میرا تم کو آشیرباد ہے۔ تم کو اس برکش کا سنگ ہو اور
شانتی پراپت ہو۔ دھیان روپی برکش ہے کہ جس کے نکٹ جانے سے شانتی ملتی ہے اس برکش
کا پھل تو اسنبھو ہے۔ اور بچار شاستر کا پتر اور پھول ہیں۔ اس برکش کا چڑھنے والا گرتا نہیں۔
ست شاستروں کے پتروں میں ٹھہرا رہتا ہے اور جب اُس برکش سے اُترتا ہے تب شاستر کے
ارتھ میں ٹھہرتا ہے۔ اور سب پدارتھ اس کو کھارے لگتے ہیں۔ اور پھر اپنی پچھلی چنتا کو سمرن
کر کے پچھتاتا ہے ہے رام جی جو پُتر آدی استری آدک دیکھتے ہیں۔ اُن کو سنکلپ اور سُپن وت
دیکھتا ہے ان میں ابھمان نہیں کرتا۔ اور جب اسنبھو کے پھل کو کھاتا ہے۔ تب بڑے آنند
کو پاتا ہے۔ جو اندریوں کا بشے ہوتا ہے اُس کا ناش بھی ہوتا ہے۔ اور جو اندریوں اور من کا
بشے نہیں ہوتا اُس کا ناش نہیں ہوتا۔ سو جو اُس برکش کے نیچے جاوے اُس کو ایسا ہی ابناشی
پد ملتا ہے۔ گیان وان جگت سے مرتک ہو جاتا ہے۔ اُس کو سنسار کا سپنہ کچھ نہیں لگتا ۞

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

وہ سدا ہی نرباسنک ہوتا ہے اور نرباسنک ہونے سے چنچل من کی برتی سب لین ہو جاتی ہے
کیول آتمک ماتر پد ہی رہتا ہے اور سب بھاونا نشٹ ہو جاتی ہے۔ سب لکار چت کے سمبندھ
مک ہیں۔ جب یہ سمبندھ مٹ جاتا ہے۔ تب ایکا کار ہو جاتا ہے۔ جیسے ایک سوکھا کاٹھ جو
شدھ کہلاتا ہے۔ اور گیلا اوپادھک۔ ایسے ہی جب من کی اُپادھی دُور ہوتی ہے تب شدھ
آتما ہی رہتا ہے۔ گیانی کی چیشٹا بھی پرالبدھ بیگ سے ہوتی ہے۔ پرنتو اُس کے ہردے میں
جگت کا ابھاو ہوتا ہے پرالبدھ کی بھی پراپتی اوشیہ ہوتی ہے۔ ستی نہیں۔ شُبھ ہو اتھوا اشبھ
پرالبدھ کرم نشٹ نہیں ہوتا۔ پرنتو گیانی اس میں بندھائمان نہیں ہوتے۔ ہے رام جی یہ جو دھیان
روپی برکش کہا گیا ہے۔ اُس کی سیوا اُدھی سنگت کرنے سے اسنبھورو پی پھل پراپت ہوتا ہے
پرنتو جو بودھ سے رہت اُس کی سیونا کرتا ہے۔ اُس کو پھل نہیں ملتا۔ کیونکہ اس کو آتما شدھ چت
آنند کی بھاونا نہیں ہوتی۔ گیانی ترشنا سے رہت اسھتت ہوتا ہے دُکھ کا مول ترشنا ہے۔ باسنا
کے نشٹ ہونے سے من استھر ہو جاتا ہے۔ آتما کی پراپتی ہوتے ہی نروکلپ سمادھی سے نروکلپ
چیتن کا ساکشاتکار ہو جاتا ہے۔ اور اوتھان کال میں بھی پرم آتما ہی بھاستا ہے۔ ایک بستو ہے
دو درشٹی ہیں۔ گیانی کو آتما دیکھتا ہے۔ اگیانی کو جگت گیان وان کی ترشنا سوبھاوک ایسے نشٹ
جاتی ہے جیسے سورج سے تم۔ بودھ سے بیراگ اور بیراگ سے بودھ ہوتا ہے جب ایک آتا
ہے دوسرا بھی آتا ہے اور اُن کے آنے سے ترلوکی کی اِچھیا دُور ہو جاتی ہے۔ سو سنت کے سنگ اور
ست شاستروں کے سُننے سے سروپ کا ابھیاس کرو۔ اسی سے آتما کی پراپتی ہوگی اس جگت کے دو
پرواہ ہیں ایک تو جگت کی اور جاتا ہے دوسرا سروپ کی اور جاتا ہے۔ جو جگت کی اور جاتا ہے
سو اُپادھک ہے جو سروپ کی اور جاتا ہے سو اُپادھی کو دُور کرنے والا ہے۔ بادھی دو پرکار کے
ہیں۔ جو باد کسی کو دُکھ دے۔ وہ مورکھ کرتے ہیں۔ اور جو نروین تت کا پوتر بھاو کر کے کرتے ہیں سو
گیانی کرتے ہیں۔ جیسے باد کا درڑھ ابھیاس کرتے ہیں۔ ویسے ہی سروپ کو پاتے ہیں۔ جو جھگڑا
کرتے ہیں۔ اُن کا وہی روپ ہو جاتا ہے۔ گیانی گیان پد پا کر شانتی پاتے ہیں۔ آتم پد کی پراپتی سے
چت دکھلائی نہیں دیتا کہ کہاں گیا۔ سچدانند کی پراپتی بنا اور سنسار کے ابھاؤ اور من سے امن
ہوئے بنا شانتی نہیں ہوتی۔ سو وہی کرم کرنا چاہیئے۔ جس سے باسنا کا ناش ہو۔ ایسی دشا والے
کو کچھ کرتب نہیں دیتا۔ وہ سدا ہی مکت سروپ ہے۔ اس کو کریا بندھن نہیں کرتی۔ جس نے ترشنا کا
تیاگ کیا ہے اُسے دُکھ کیسے ہو۔ اپنے سوبھاؤ میں اسھتت رہنے اور جاننے سے ہی نروان پد

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ملتا ہے۔ بید کا پڑھنا۔ اوم کا جپ کرنا اور جب ان سے تھک سمادھی کرنی اور جب ان سے تھکے تب وید کا پاٹھ کرے۔ اسی اُپائے سے سنسار سے پار ہو کر اس پد کو پاتا ہے اور پرم شانتی پاتا ہے ؛

۱۶۵واں سرگ

ست سنگ کی مہما

لبشٹ جی بولے جب کو سنسار سے ترنا ہو۔ وید کا پاٹھ اور اوم کا جاپ کرنا چاہیئے۔ جب المشیر پرسن ہوں گے اور سنت جنوں کا سنگ پراپت ہوگا۔ اس ست سنگ سے راگ دویش نشٹ ہو جاتے ہیں۔ پاپ دگدھ ہو جاتے ہیں کر سکام تپ اور جگت برت کرم جنم مرن کے دینے والے ہیں۔ تپ بھگیا سو بھی کرتے ہیں پرنتو اُن سے لبشیش ہیں کہ نشکام ہیں۔ کسی پدارتھ سے ایسا سکھ نہیں ہوتا۔ جیسا سنتوں کے سنگ سے ہوتا ہے اور بُدھی بڑھتی جاتی ہے۔ ترشنا نشٹ ہو جاتی ہے۔ ورتنا نشٹ ہو کر آتم پد میں استھتی ہو کر نرمل پد مل جاتا ہے۔ جب بھوگوں سے تیاگ ہوتا ہے تو دو پدارتھ کی پراپتی ہوتی ہے۔ ایک سنتوں کی سنگتی دوسرا شاستروں کا پڑھنا اور اُن میں درڑھ بھاونا۔ جب یہ دونوں پدارتھ مل گئے۔ پھر ابھیاس سے اُسے پرم آنند کو پاتا ہے جس کی شوبھا ورنن نہیں ہو سکتی۔ ایسا سوبھاؤ ہونا چاہیئے۔ کہ جو بھوگ بھوگنے کے نمت آویں اُن کو بھی بانٹ کر بھوگے۔ ارتھات اوروں کو دے کر کھاوے جب ایسا سوبھاؤ ہونا چاہیئے تو پھر جو کوئی شریر بھی مانگے دے دیتا ہے۔ کیونکہ اس کو دینے کا ابھیاس ہو جاتا ہے۔ ایسے پرش کی ترشنا جاتی رہتی ہے۔ یدپی کوئی دھنوان ہوا اور اُس کو سنتوش نہ ہو۔ تو جاننا چاہیئے کہ وہ پرم دلیدی ہے سنتوشی کو تشنے بندھن نہیں کر سکتے۔ سنتوش بڑی بستو ہے۔ سنسار ساگر سے پار ہو سکتا ہے اور اس سے بڑا سکھ ملتا ہے۔ ہے رام جی تم اچھیا کے ناش کرنے کا اُپائے کرو۔ پھر سوبھاوک ہی پرم پد مل جاتا ہے۔ اور سب چنتا مٹ جاتی ہے۔ سو یہی اُپائے ہے کہ سنسار سے بیراگ ہو۔ اور سنتوں کی سنگتی اور ست شاستروں کے ارتھوں میں درڑھ کا نشچہ ہو۔ ہردے کی شانتی ہو ؛

۱۶۶واں سرگ

ست سنگ اور بیراگ سے النبودا اور اسکی بھگتی کا ملنا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

لبشٹ جی بولے ہے رام جی جب سنسار سے بیراگ ہوتا ہے۔ تب سنتوں کی سنگتی ہوتی ہے اور پھر شاستروں کو سُنتے ہیں۔ تب سمپورن جگت اسپرش ہو جاتا ہے۔ جب جگت اسپرش ہُوا۔ آتما میں درڑھ ابھیاس ہو کر اپنے سوبھاؤ میں ستا پرکاش آتا ہے اور اس پرمانند کی پراپتی ہوتی ہے جس میں بانی کو گم نہیں۔ ایسی اوستھا پراپت ہونے پر من امن ہو جاتا ہے۔ کوئی ترشنا نہیں رہتی۔ گیانی کی یہ اوستھا سوبھاؤک ہی ہو جاتی ہے۔ جب بھاونا مٹی۔ پرم پد ملتا ہے۔ جس کا نام نربان ہے سو ایشور کی بھگتی سے ملتا ہے۔ رام چندر جی بولے۔ وہ ایشور کون ہے اور اُس کی بھگتی کیا ہے۔ لبشٹ جی بولے ایشر دُور نہیں اور وہ دُرلبھ بھی نہیں۔ کیونکہ وُہ انبھو جوتی ہے اور پرم سروپ ست میں ہے (ایسے سرب آتما کو بارم بار نمسکار ہے۔ اُس کو سب پُوجتے ہیں۔ وُہ سب کو پھل دیتا ہے (جب وُہ پرسن ہوتا ہے تب وُہ اپنا ایک دُوت بھیجتا ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ وُہ دُوت اس کا کون ہے۔ کیسے آتا ہے۔ لبشٹ جی بولے وُہ ایشر پرم دیو ہے اس کا دُوت وویک ہے۔ وُہ ہردے میں ادے ہو کر پرم سوبھاؤ کو پراپت ہوتا ہے۔ باسنا کی میل سے پوّتر کر دیتا ہے۔ چت روپی شترو کو مار کر دیو کے نکٹ جاتا ہے اور اس دیو کے درشن کر کے پرم آنند پاتا ہے اور سنسار ساگر سے تر جاتا ہے۔ جیو پراد سے جڑتا کو پراپت ہو رہے ہیں جیسے جل سیتا پا کر اولے کی سنگیا ہو جاتا ہے۔ یہ جیو باسنا سے ڈھکا ہُوا ہے۔ انتر مکھ ہوتا ہے۔ جب اُس دیو کے درشن ہوتے ہیں۔ جو سب کا کرتا ہے اس سنسار اور مرتیو کو بھنور ترشنا کو ترنگ اگنی ان کو جل۔ اندریوں کو تنیندوے سمجھو۔ یہ جیو اُس میں پڑے ہوئے ہیں۔ جب وویک کی ناؤ اکسمات ہی پراپت ہو جائے۔ تب اُس سمندر کو پار ہو جاوے۔ سو ست سنگ سے وویک ملتا ہے۔ اُسی وویک کو اُس ایشر کا دُوت جانو۔ وہی پرم دیو سب کے بھیتر باہر ویاپت ہے اور گمبھیر اور ساکشی آتما اور اوم اور پرنو سب اُسی کے نام ہیں۔ جب اس پُرش کا ہردہ شُدھ ہوتا ہے۔ تب آتم پد کی اور اُس کی بھاونا ہوتی ہے یہ بھاونا ہی بھگتی ہے ؛

۱۶۷ واں سرگ

باسنا کے تیاگ سے آتم پد کا ملنا

جب وویک کی درڑھتا ہو جاتی ہے تب وُہ پرم پد ملتا ہے۔ جب چت کا سمبندھ چیت سے رہت چیتن کے گن سے ٹوٹتا ہے۔ تب ہردے سے بشو کا ناش ہو جاتا ہے اور باسنا بھی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

نہیں رہتی۔ جب شُدھ چیتن میں چت کا سنکلپ پُھرا۔ تب اُس کا منو ماتر شریر ہوتا ہے۔ جس
کو انت باہک کہتے ہیں۔ اور جب باسنا درڑھ ہوئی تب اُس کو آدھی بھوتک بھاسنے لگتا ہے۔ ابھی
من سے جگت ہوتا ہے۔ سو من اور جگت دونوں ہی مِتھیا ہیں۔ روپ اور الوک اور سنسار تینوں
کا نام جگت ہے۔ سو تینوں شونیہ ہیں۔ جب ان کا ابھاؤ ہو جاتا ہے تب شونیہ بھی نہیں رہتا۔ کیول بودھ
دھار چیتن ہی رہتا ہے۔ درش اور درشن اور درشٹا یہ تینوں بھاونا ماتر ہیں۔ جب یہ ہوتے ہیں تب ہی
جگت دیکھتا ہے۔ جیسے سورن میں بھوشن ہوتے ہیں۔ ایسے ہی آتما میں جگت ہے۔ من کے امن ہو جانے
سے درش سب ایک ہی روپ ہو جاتے ہیں۔ باسنا کے رہنے سے شانتی نہیں ہوتی۔ جب تک چت
کا درش کے ساتھ سمبندھ ہے۔ کرموں سے نہیں چھوٹتا اور جب شدھ چنماتر سے اُتھان ہوتا
ہے۔ تب اُس کا نام چیتن موکہتو ہوتا ہے۔ انتھا درش کی اور پُھرتی جاتی ہے۔ جس سے پرماد
ہو جاتا ہے۔ اور جڑتا ہوتی ہے جیسے جل اولا ہو جاتا ہے۔ ایسے چت شکتی پرماد سے جڑ ہو
جاتی ہے۔ اور پھر یہ چت شکتی درڑھ باسنا گرہن کرتی ہے تب انت باہک سے ادھی بھوتک
اپنا شریر دکھلائی دیتا ہے۔ اور پھر سنسار پرتیت ہوتا ہے پرنتو جب پُھرنے سے رہت اپنا آپ
ہی بھاستا ہے۔ دویت مٹ جاتا ہے۔ جب تک یہ من پُھرتا ہے۔ تب تک جگت کا ابھاؤ نہیں
ہوتا۔ باسنا سے جیو ڈھکا ہوا ہے باسنا کے ناش ہونے کا ہی نام گیان ہے۔ پہلے اس جیو کا
شریر انت باہک تھا۔ اپنا سروپ اُس کو بھولا ہُوا نہ تھا۔ اور آپ کو آتما ہی جانتا تھا۔ اور جب اس
کو سنکلپ ماتر ہی بھاستا تھا۔ جب سنکلپ میں درڑھ بھاونا ہوئی۔ تب اُس کو ادھی بھوتک
بھاسنے لگا۔ اور اُس کے درڑھ ہونے سے دیہہ اور اندری سب اپنے میں بھاسنے لگیں اور
اُن کے دُکھ سُکھ جاننے لگا۔ واستو میں نہ کوئی دُکھ ہے نہ سُکھ نہ جگت۔ جو کچھ ہے کیول بھاونا
ماتر ہی ہے۔ آتما میں انت باہک بھی نہیں۔ انت باہک کچھ ہوتا تو بھاستا۔ جب چت شکتی باہر
کو پُھرتی ہے۔ تب پنچ تنماترا کا سمبندھ ہوتا ہے۔ اور یہ ہی چد اور چیتن کی گانٹھ ہے چت
شکتی اور چیتن اور جڑ اور پنچ تن ماترا کے اکٹھے ہونے کو ہی انت باہک شریر کہتے ہیں اور
آتما کے لبشیش جاننے کا نام ہی گیان ہے۔ اور آہنکار کا تیاگ کرنا چاہیئے۔ گیان۔ پون۔ اگنی
جل سے چلائمان نہیں ہوتا۔ اور انتھا کا تیاگ سب سے سریشٹ ہے اور تپ دان جگ ڈیپتی
اتی آدک اُپادیوں سے بھی انتھا کا تیاگ کرنا بڑا سادھن ہے۔ سو من کا بیراگ سے جلا دو۔ تو
شانتی ہو جائے گی اور پرم سمپدا ملے گی۔ اس سے بھن سب آپدا ہیں ٭

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۱۶۸واں سرگ

سرشٹی اور جیووں کا نربان

لبشٹ جی بولے ہے رام جی سمپورن جگت میں سات پرکار کی سرشٹی ہے اور سات ہی بھانت کے جیو ہیں۔ ایک تو سُپن جاگرت ہیں۔ دوسرے سنکلپ جاگرت تیسرے کیول جاگرت چوتھے چر جاگرت پانچویں درڑھ جاگرت چھٹے جاگرت سُپن ساتویں چھین جاگرت ہے۔ ارتھات وہ جو جاگرت کا ناش کر چکے ہیں۔ رام چندر جی بولے ہے بھگون پرودھ کرنت مجھے بھن بھن کرکے سمجھاؤ۔ لبشٹ جی بولے ہے رام جی ایک تو یہ ہے کہ کسی جیو کو کسی کلپ کے اندر اپنے جاگرت میں سکھپتی ہوئی اور اس میں جو سُپنا ہوا تو اس کو ہماری جاگرت کا جگت بھاس آیا اور وہ اس کو شبد اور ارتھ سنجگت ست جان کر گرہن کرنے لگا۔ اور اس کی سمجھ میں ہم سُپن پُرش نہ رہے پرنتو اس کے نشچے میں ہم ایسا نہیں کیونکہ وہ اپنے جاگرت کو مانتا ہے۔ اور ہمارا اس کا کلپ ایک ہو گیا ہے۔ اور اسی لئے وہ بھی جاگرت مانتا ہے اور پورب کلپ میں اس کا شریر چیتن پھرتا ہے پرنتو سویا پڑا ہے۔ رام چندر جی بولے ہے بھگون جب وہ پُرش اپنے کلپ میں جاگا۔ تب اس کو کیا بھاسے اور جب وہ جاگے اور وہاں کلپ کا پرلے ہو جاوے تب اس کے شریر کی کیا اوستھا ہووے اور جب پہلاں گیان کی پراپتی ہووے۔ تب اس شبد کی کیا اوستھا ہووے۔ لبشٹ جی بولے جب وہ پرش اپنے کلپ میں جاگتا ہے۔ تب یہ جاگرت اس کو سُپنا بھاسٹی ہے اور جب وہاں نہیں جاگتا۔ اور اس کلپ کی پرلے ہو جاوے تب وہ جیو وہاں چیشٹا کرتا ہے اور تب گیان کی پراپتی ہوتی ہے۔ تب اس جیو کے شریر کو تیاگ کر اور جگت بھرم بھاس آتے ہیں۔ آپ کو پہلے کی طرح جانتے یا نہ جانے پرنتو جگت بھرم بنا گیان کے نہیں مٹتا۔ یہ دونوں تل ہیں اور برہم ستا سب ٹھور سمان پرکاشتی ہے۔ جیسے گولر میں بھنگے ہوتے ہیں۔ ایسے یہ جیو بھرم سے پھرتے ہیں۔ اور اسی کا نام سُپن جاگرت ہے اور جو یہ پرش بیٹھا ہے اور اس کے چت کی برتی ٹھہر گئی ہے اور اس کو نیند نہیں آتی اور اس میں منوراج ہو گیا ہے۔ اور اس میں جاگرت ہوئی ہے اور درڑھ باسنا اس میں ہو گئی ہے۔ اور پورب کی باسنا بسمرن ہو گئی اور یہ سپنا دیکھا اور منوراج کا شریر رچ لیا اور وہ ہی ادھ بھوتکتا درڑھ ہو گی۔ اس کا نام سنکلپ جاگرت ہے تیسرے جو آدپرماتم تت سے پھرا اور جگت بھاشنے لگا۔ اور اس کو سنکلپ ماتر جانا اس کا نام کیول جاگرت ہے تیسرے جو آدپرماتم تت سے پھرا اور جگت

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بھاشت ہُوا۔ اور اُس کو سنکلپ ماتر جانا اُس کا نام کیول جاگرت ہے۔ چوتھے جو آدپرماتم تت سے
پُھرنا ہُوا۔ اور اُس ہی سرشٹی ہوئی۔ اور اس کو ست جان کر گرہن کیا۔ اور سروپ کا پرماد ہُوا۔ اور
اکے چیتانر کو پراپت ہُوا۔ اس کا نام چر جاگرت ہے۔ پانچویں جب اس ہی درڑھ گھن بھوت باسنا
ہوئی اور پاپ کرم کرنے لگا۔ اور اُس کے بس سے استھاور جرنی پائی۔ اس کا نام گھن جاگرت۔ اور
سُکھیپت جاگرت ہے چھٹے جب اُس ہی سنتوں کی سنگتی اور ست شاستروں کے بچار سے بودھ
پراپت ہُوا۔ تب یہ جاگرت سُپن روپ ہو گئے۔ تب اُس کا نام سُپن جاگرت ہو گیا۔ ساتویں جب بودھ
میں درڑھ استھتی ہوئی تب اُسے تریا پد کہتے ہیں۔ اور اسی کا دوسرا نام جاگرت بھی ہے یعنی چھن جاگرت
جب اس پد کی پراپتی ہوتی ہے یہ بھی کہا نہیں جاتا کہ یہ جیو ہے اور یہ سرشٹی سرب برہم ستا ہی پرکاشک
ہے دوسرا کچھ ہُوا نہیں۔ من کے پُھرنے سے درشن دیکھے ہے۔ من کو استھر کر کے دیکھو گے
تب خونیہ ہو جاوے گا۔ اور پھر شونیہ کا بھی کہنا نہیں رہے گا۔

۱۶۹واں سرگ

آتما میں سرشٹی کا ابھاؤ

رام چندر جی بولے ہے بھگون آپ نے جو کیول جاگرت کی اُتپتی اکارن اور اکرتک بودھ ماتر
کہی ہے میری سمجھ میں نہیں آئی۔ آتما نراکار اور نس کریا ہے۔ وہ سموائے کارن بھی نہیں اور نمت
کارن بھی نہیں۔ جیسے مٹی گھٹ کا کارن ہوتی ہے۔ ایسے آتما سرشٹی کا سموائے کارن نہیں وہ ادویت
ہے اور جیسے کمہار آدک کا نمت کارن ہوتا ہے۔ ایسے آتما سرشٹی کا نمت کارن بھی نہیں کر
وہ اکریا ہے پھر اُس اکارن اور اکرتک میں سرشٹی کیسے ہووے۔ وششٹ جی بولے آتما میں سرشٹی
کا اتینت ابھاو ہے کیونکہ وہ نربکار اور نس کریا ہے نہ بھیتر ہے نہ باہر وہ تو بودھ ماتر ہے اس
میں نہ ار نبھ ہے نہ پرنام آتما اکارن روپ ہے۔ اس میں کارن روپ جگت کیسے ہووے۔ آتما
سدا ہی ادویت روپ ہے۔ رام چندر جی بولے جب سرشٹی نہیں تو پنڈ آکار کیسے بھاستی ہیں اُن
کو کس نے رچا ہے اور من اور بدھی اور اندریوں کا ابھمان کیسے ہوتا ہے اور چیتن کو راگ
اور سنیہہ سے کس نے موہت کیا ہے اور آتما میں آورن کیسے ہوتا ہے۔ سو سمجھا کر کہو۔
وششٹ جی بولے ہے رام جی نہ کوئی پنڈ ہے نہ کسی نے ان کو کیا ہے۔ نہ کوئی بھوت ہے۔ نہ
کسی نے موہت کیا ہے۔ نہ کسی نے آورن کیا ہے یہ آورن بھی بھرانتی سے بھاستا ہے۔ جو آتما

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کو آورن ہوتا۔ تو وہ کسی پرکار نشٹ بھی ہوتا۔ جب آورن ہی نہیں تو وہ نشٹ کیسے ہووے۔ جس کو آورن ہوتا ہے اُس کا سروپ ایک اوستھا کو تیاگ کر دوسری اوستھا کو گرہن کرتا ہے۔ سو آتما سدا ہی گیان روپ ہے۔ اُس کو دوسری اوستھا کا چت نہیں ہوتی اس میں من اور بدھی آدک کچھ بنی نہیں وہاں آورن کہاں۔ آتما گیان اور اگیان کال میں ایک سا رہتا ہے پرنتو اس میں گیان درشٹی والے سرب آتما ہی دیکھتا ہے۔ اگیان درشٹی سے نانا پرکار جگت دیکھتا ہے۔ آتما سے بھن کوئی بستو نہیں جیسے سورن میں الیوشن پرنام وہ ہی سورن رہتا ہے بھرانتی سے نانا پرکار سنگیا ہوتی ہے۔ یہ سنسار اپنے پھُرنے سے بڑا ہے۔ آتم بودھ سے سنسار دُور ہو جاتا ہے آتما کے ساکشاتکار ہونے سے پنڈ بدھی جاتی رہے گی۔ آتم بودھ سے سب پرپنچ کی ایکتا ہو جاتی ہے اندری اور جگت جب ہی تک بھاستے ہیں۔ جب تک سروپ سے بھولا پھرتا ہے جیون مُکت کی چیشٹا سب دیکھتی ہے پرنتو اُس کے ہردے میں جگت کی باسنا نہیں دیکھتی۔ دیکھنا گیانی اگیانی دونوں کو تل ہے۔ پرنتو گیانی کے نشچے میں جگت درڑھ نہیں۔ اگیانی کے نشچے میں ہے۔ بچار کرنے سے جگت بھرم دور ہو جاتا ہے۔ جیسے سُپنے کی بستو کا جاگتے ہی ابھاؤ ہو جاتا ہے۔

۱۷۰ واں سرگ

جگت کا ابھاس ماتر ہونا

رام چندر جی بولے۔ جس کرم سے بودھ آتما جگت روپ ہو کر بھاستا ہے۔ اُس کو لبتار پوروک کہو۔ لبشٹ جی بولے یہ جگت گیانی اور اگیانی کو چت سے بھاستا ہے۔ یہی بھید ہے کہ اگیانی کو جگت ست بھاستا ہے۔ گیانی کو شاستر کے بچار سے بھرانتی ماتر دکھتا ہے۔ واستو میں کچھ نہ اُپجا ہے نہ کچھ لین ہوتا ہے۔ ایک ہی چد اکاش ہے اور جو یہ کہو کہ یہ اُپجی تو ہے تو اُس کو سُپن وت جانو۔ اور جو یہ کہو کہ جو است ہے تو پھر کیوں اُپجتا ہے۔ سو اُپجی ہوئی بستو ہی ست نہیں ہوتی اور جو یہ کہو کہ مہا پرلے میں چد اکاش ہی رہتا ہے اور وہی جگت روپ ہو کر بھاستا ہے اس لئے جگت کچھ بستو نہیں بنا بودھ ماتر ہے اس پرکار ہو بھاستا ہے۔ جیسے بیج اور برکش میں کچھ بھید نہیں۔ ایسے ہی جس سے جگت بھاستا ہے وہی روپ ہے اور کچھ اُپجا نہیں تو بکار اور بھید کیسے ہو۔ اس لئے وہ بودھ ماتر ہی اپنے آپ میں اسفقت ہے ارتھات کارن اور کاریہ سے رہت پرم شانت روپ ہے اور وہی جگت روپ ہو کر بھاستا ہے مہا پرلے میں سب نشٹ ہو جاتے ہیں

اور وُہی رہے گا۔ جس میں بانی اور من کو گم نہیں جو نیدرا سے جاگا ہے۔ وہ نِرابھاش ہوتا ہے۔ اس کے چِنتن سے چیت کا سمبندھ ٹوٹ جاتا ہے۔ اور آتم پد مِل جاتا ہے جو کچھ جگت بھن بھن دیکھنا ہے سب کا ایک روپ ہو جاتا ہے۔ جگت واستو میں کچھ نہیں اور ہوئے کی سمان دیکھتا ہے جیسے جل میں ترنگ ہے نہیں اور بھاستی ہیں گیانی کو جیون مکت اور بدیہہ مکت دونوں ہی تُل ہیں۔ اگیانی کو نانا پرکار کا جگت پھُرتا ہے اور اُس کو من کا بندھن ہے یہ مہا سوکشم روپ ہے اور جیو جیو میں اپنی اپنی سرشٹی ہے۔ جب تک پھُرتا ہے۔ تب ہی تک سرشٹی ہے ؞

۱۷۱واں سرگ

آتما میں سرشٹی کا نہ ہونا

رام چندر جی بولے کہ درشٹی اور درش کا سمبندھ کیسے ہؤا ہے۔ اور کال میں کالت اور آکاش میں شونتا اور وایو میں وایوتا اور جڑ میں جڑتا اور بھوتوں میں بھوتتا اور سنکلپ میں سپند اور سرشٹی میں سرشٹتا اور مورتی میں مورتتا اور بھن میں بھنتا اور درش میں درشتتا کیسے اور کس سے ہوئی ہے۔ بششٹ جی بولے ہے رام جی برہما وشنو شیو جی اور ایشر سے لے کر جیسے تین ہوتے ہیں۔ اُس کا نام پرلے ہے سب اُس میں نِربان ہو جاتے ہیں۔ ایسا جو اننت آکاش ہے سوکشم سدھ اور ادوئیت ہے۔ وُہ ایسا سوکشم ہے کہ ہے اور نہیں دونوں شبد سے رہت اپنے آپ میں استھت ہے سو ایسے پرم آتم اننت آکاش سے سرشٹی کا اُپجنا کیسے کہئے سنبھوستا سے جو ایک نمکھ میں انیک یُگ تک بیت جاتی ہے دیکھنا چاہئے کہ جگت اور اس کی اُتپتی اُس میں پھر کیسے ہو۔ آتما میں جگت بھرانتی اور اودیا سے دیکھتا ہے۔ اودیا اسی کا نام ہے کہ بستو ہووے نہیں اور پرتکش دیکھے برہم اسپھُرتی ہے۔ اُس میں مورتی کیسے اُتپن ہو جو بستو بنا کارن درشٹی میں آتی ہے وُہ بھرم ماتر ہوتی ہے۔ جیسے آکاش میں دوسرا چندرماں اُس کا کارن کوئی نہیں وُہ مِتھیا بھرم سے دیکھے ہے ؞

۱۷۲واں سرگ

برہم کا شونیہ ہونا

بششٹ جی بولے ہے رام جی برہم آکاش وت شونیہ ہے اور اپنے آپ میں استھت ہے وہ کیسے کسی کا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کارن ہو۔ کیونکہ کارن اور کارج دوئیت سے ہوتا ہے۔ آتما ادوئیت ہے جو کچھ دیکھتا ہے سو بھرم ماتر ہے۔ جو کچھ ہُوا ہوتا تو گیانی کو بھی پرتکش ہوتا۔ رام چندر جی بولے جیسے بڑ کے بیج میں بڑ کش بھاؤ ہوتا ہے اور بیج سے برکش ہو آتا ہے ایسے ہی اس جگت کا کارن پرمانو کیوں ہُوا بشسٹ جی بولے سوکشم میں استھول سنکلپ ماتر ہوتا ہے۔ کچھ ست نہیں ہوتا۔ جیسے رائی میں سمیر کداچت سما نہیں سکتا۔ ایسے ہی سوکشم پرمانو سے جگت کا اُتپن ہونا متھیا اشچرج ہے۔ سوکشم پرمانو کا کارج بھی جگت کو جب کہے جب سوکشم انو بھی آتما میں پایا جائے آتما تو ادوئیت ہے۔ اُس میں ایک اور دو کہنے کا ابھاؤ ہے۔ جس کو تم درش کہتے ہو۔ سو درشٹا ہی ہے۔ درش روپ ہو کر اسفت ہُوا ہے۔ جگت کے سب پدارتھ پُرنے ماتر ہیں ؎

۱۷۳واں سرگ

باسنا کے مٹنے سے جگت کا ابھاؤ

بشسٹ جی بولے جب جگت کچھ ہُوا نہیں تو میں کیا کہوں آتما اپنے آپ میں اسفت ہے۔ جو ہے اور نہیں کی نیائیں ہے۔ اس میں سبیدن کے پُرنے سے جگت بھاستا ہے۔ جب پُھر نا الٹ کر اپنی طرف آتا ہے جگت بھرم مٹ جاتا ہے نرمل آتما ہی دیکھتا ہے یہ جیو مرتا نہیں مرا۔ جب کہیں جب اتنیت ابھاؤ ہو۔ یہ مرنا سکھوپتی کی نیائیں ہوتا ہے (جیسے سکھوپتی سے جاگے ہوئے جگت بھاستا ہے اور پھر وہی چیشٹا کرنے لگ جاتا ہے۔ جیسے سُپنا اور جاگرت ہے۔ ایسے ہی مرتیو اور جنم بھی ہے۔ جب مرنے کا شوک اور جینے کا ہرکھ دونوں اوستھا شریر کی جانو گے تب ہرد ہ ستیل ہو جائیگا

۱۷۴واں سرگ

بشسٹ جی کی سمادھی کا برتانت

بشسٹ جی بولے جہاں آکاش ہوتا ہے وہاں شونیتا بھی ہوتی ہے اور جہاں اوکاش ہوتا ہے وہاں اکاش بھی ہوتا ہے۔ جہاں اکاش ہوتا ہے وہاں پدارتھ بھی ہوتے ہیں۔ ایسے جہاں چیتن سنا ہے وہاں سرشٹی بھی بھاستی ہے سرشٹی آتما کا پرتیبمب ہے۔ ہے رام چندر ایک سمے میرا چت جگت سے بیراگی ہُوا۔ اور میں نے چاہا کسی ایکانت استھان میں جا کر اس کو سلدھان کروں۔ میں نے ارادہ کیا کہ نربکلپ سمادھی کر کے پرم شانتی پاؤں اور ابناشی پد میں بسرام کروں۔ ایسے بچار کر میں اکاش

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کو اُڑا اور پربتوں پر گیا اور پاتال اور دسوں دشاؤں میں پھرا۔ کہیں ایکانت استھان نہ دیکھا سب کچھ دیکھتا ہُوا مہا آکاش میں جا پہنچا۔ جہاں اندریوں کا وشے ہی نہیں دیکھا اور وایو۔ جل اور اگنی اور پرتھوی کا ابھاؤ تھا۔ آکاش ہی آکاش تھا۔ وہاں میں نے سنکلپ سے ایک کٹی کلپ برکش آدک برکشوں سہت رچی اور اُس کٹی میں ایک چھید رکھا۔ میرا سوکشم سنکلپ تھا۔ اس لئے وہ پرتیکش سامنے ہوئی۔ اور ایک سو برس تک سنکلپ کر پدم آسن باندھا اور اس نرولکلپ سمادھی میں سو برس بتیت ہونے پر سمادھی سے اُترنے کی بھاونا ہوئی اور وہی سنکلپ آکر پھرا جیسے پرتھوی میں بیج بویا ہُوا انکر نکلتا ہے اور بسنت رُت میں جیسے برکش ہرے ہو جاتے ہیں۔ پران اور اندری اور سپند اور اہنکار پرگٹ ہوئیں اور میں نے جانا بسشٹ ہوں اور پھر اچھا آپھری وہ سو برس مجھ کو ایک نمکھ ماتر ہی جان پڑے ہے رامجی جب سکھپتی ہوتی ہے تب بہت کا تھوڑا ہو کر دکھلائی دیتا ہے۔ اور دکھی کو بہت ہے سمادھی جو میں نے کہی یہ سکھپتی سب جیووں میں ہے پرنتو انتش کرن میں باسنا رہنے سے شدھ نہیں ہوتی انتش کرن کے شدھ ہونے سے جیسا سنکلپ کرے ویسا ہی سدھ ہو جاتا ہے۔ ملین انتش کرن والے کا سنکلپ سدھ نہیں ہوتا ؎

۱۷۵ واں سرگ

آہنکار کے دُور ہونے سے جگت کا ابھاؤ ہونا

رام چندر جی بولے ہے بھگون تم تو زبان روپ ہو۔ تم کو اہنکار کیسے پھر آیا بسشٹ جی بولے اگیانی ہو انفوا گیانی جب تک شریر کا سمبندھ ہے۔ تب تک آہنکار دُور نہیں ہوتا دیہہ کے ساتھ آہنکار اور آہنکار کے ساتھ دیہہ لگی ہوئی ہے سو اہنکار بنا شریر کے نہیں رہتا۔ سو اگیانی کو ہوتا ہے۔ گیانیوں کی نشیشتا یہ ہے کہ اودیا سے کلپا گیا ہے اور اودیا اُسی کا نام ہے کہ جو بستو متھیا ہووے وہ دیکھے جب اودیا متھیا ہے تو اُس کا کارج آہنکار کیسے ست ہو۔ اُس کا کارن اوچار ہے۔ وچار سے اُس کا ابھاؤ ہو جاتا ہے جو بستو وچار سے جاتی رہے اُس کو متھیا جاننا چاہیئے من سہت گیان اندریوں کا شدھ آتما ویشے نہیں کیونکہ وہ ساکار اور درش ہیں۔ پھر ساکار کا کارن نرنکار آتما کیسے ہووے سب آکار متھیا ہیں۔ کیونکہ بیج ہی سے انکر ہوتا ہے۔ جب بیج ہی نہ ہو۔ تو

S 24

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

انکر کیسے ہو۔ جب جگت کا کارن سمیدن ہے تو جگت کے مسفیا ہونے ہیں کیا سنشے ہے
برہم اکاش ادوییت اور پھُرنے سے رہت ابناشی ہے۔ وہ کارج اور کارن کیسے ہووے
باستو میں جگت سنکلپ ماتر ہے۔ سنکلپ کے لئے ہونے پر جگت کا بھی ابھاؤ ہے ہمارا اہنکار
ایسا ہے کہ جیسے اگنی کی مورتی لکھی ہوتی ہے اور اس سے کچھ ارتھ سدھ ہوتا نہیں ہوتا وہ
کیول درشٹی ماتر ہے سو گیانی کا اہنکار بھی دیکھنے ماتر ہی ہے۔ سب گیانیوں کا نشچے سرب
برہم میں ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ اہنکار بھرم سے ہوتا ہے۔ نہ پہلے تھا نہ اب ہے نہ آگے
ہوگا:

۱۷۶ واں سرگ

جگت اور برہم میں بھید کا نہ ہونا

رام جی بولے ہے بھگون بڑا اشچرج ہے کہ تم نے آہنکار کے تیاگنے ہی کو پرم شانتی
کا اُپدیش کیا سو یہ پرم شانتی راگ دویش کے مل سے رہت نرمل اور آتم اور ابناشی اور
آدانت سے رہت ہے اور سب لبتو وہی برہم ستا ہے پھر تم نے اس میں سلا کی بناش رہنے
کا کیوں اُپدیش کیا ہے۔ لشٹ جی بولے کہ میں نے برہم ستا کے بودھ ارتھ کے لیئے تم کو
یہ درشٹانت کہا ہے ایسا استھان کوئی نہیں سرشٹی نہیں لبتی اس سے کچھ بھی نہیں رام جی
بولے ہے بھگون جو سب میں سرشٹی لبتی ہے تو سب ہی اکاش روپ کیونکر نہ ہووے لشٹ جی
جی بولے سب سرشٹی اکاش روپ ہے پر تھوی میں کوئی انگ نہیں جس میں سرشٹی نہ ہو۔
انو انو میں سرشٹی لبتی ہے۔ باستو میں ایک ہی ہے۔ جگت برہم ہے اور برہم جگت
ہے گیانی کے ہردے میں یہ جاگرت ہی شوپنہ ہے اگیانی کو جگت بھرم سے بھاستا ہے
گیان اگیان کا بھید ہے جیسے سپنے میں سویا ہوا انیک چرتر دیکھ رہا ہے اور اس کے
نکٹ جاگتا ہوا پرش بیٹھا ہوا ہے اس کو کچھ نہیں دکھینا:

۱۷۷ واں سرگ

لشٹ جی کا بہت سرشٹیوں کا دیکھنا

رام جی بولے ہے بھگون تمہاری ایک سو برس کی سمادھی کے پیچھے کیا چرتر ات ہو سو

کہو۔ بششٹ جی بولے کہ جب میں سمادھی سے اُترا تب میں نے ایک شبد تیتری کا سا سُنا۔ میں نے سوچا کہ یہ شبد کہاں سے آیا اور میں نے سوائے آکاش کے کوئی نہ دیکھا تب میں اس شبد کے پانے کو پدم آسن باندھ باہر کی اندریوں اور اُن کی برتیوں کو روک اور باہر بھیتر کی سب برتی تیاگ کر چد اکاش روپ ہو گیا وہ چد اکاش نراکار اور نرادھار ہے اور سب کو دھار رہا ہے اور پرم آنند سروپ اور شانت اور اننت ہے۔ اور جس میں سرب برہمانڈ پرتیت ہوتے ہیں۔ اس سے مجھ کو اننت سرشٹی دکھنے لگیں ہے رام جی ایک سرشٹی ایسی تھی کہ جس میں آورن کوئی وہ آورن کے یہ اد تھ ہیں۔ جیسے پرتھوی کے چاروں اور سمندر ہوتے ہیں۔ اور کہیں ایسی بھی دیکھی کہ جس میں ایک بھوت کا آورن تھا کہیں پانچوں بھوت کا اورن تھا کہیں چار تت کا آورن تھا ایسے ہی نانا پرکار کی سرشٹی دیکھیں پر تو سب کو ہی اکاش روپ پایا اور آتما سے بھن کچھ نہ دیکھا من کے پھرنے سے ہی مجھ کو سرشٹی دکھتی تھیں اور میں سب کو سنکلپ ماتر ہی جانتا تھا کہیں سورج چندماں نہ دیکھے پرکاش اور اگنی نہ دیکھی اور پھر بھی وہاں بڑی بڑی چیشٹا ہوتی تھی ایسی بھی دیکھیں جہاں کال کا گیان ہی نہ تھا۔ وہاں کوئی نہ دن تھا نہ رات کہیں دیوتا رہتے دیکھتے تھے ایسی ایسی انیک سرشٹی دیکھی پر تو جب سروپ کی اور دیکھتا تھا تب کیول برہم روپ ہی بھاستا تھا۔ برہم ستا سے بھن کچھ نہ دیکھا۔

۱۷۸ واں سرگ

بششٹ جی کا سمادھی میں چرتر دیکھنا

بششٹ جی بولے انیک سرشٹیوں کے دیکھنے کے پیچھے بچارا کہ وہ شبد کرنے والا کون تھا اس کو دیکھوں۔ اتنے میں ایک شبد تیتری کا سا پھر میں نے سُنا تو ایک انگنا بہت سُندر لباس اور ابھوشن پہنے ہوئے سونے کے سے برن۔ میرے نکٹ آ کر کہنے لگی کہ ہے منیشر تم مجھ کو سنسار ساگر سے پار ہوئے دکھلائی دیتے ہو۔ اور مجھ کو بڑا اشچرج ہوا کہ میں نے اس کو کبھی دیکھا نہ سُنا اُس نے مجھے کیسے جانا۔ یہ کوئی مایا کا چرتر ہے۔ ایسا بچار کر میں پھر اکاش کو اُڑا اور مجھ کو سپنے کی سی سرشٹی دکھنے لگی۔ (اور جب بُدھ سے دیکھتا تھا تب مجھ کو آتما ہی بھاستا تھا۔ اور جب سنکلپ سے دیکھتا تھا۔ تب نانا پرکار کے جگت بھاستے تھے کہیں جگت اُتپن

ہوتا تھا۔ کہیں نشٹ ہوتے دیکھے ایسے ہی بہت سی سرشٹی دیکھیں پرنتو ایک جیو دوسری سرشٹی کو دیکھتا نہ دیکھا۔ سب سرشٹیوں میں سار برہم ستا کو ہی دیکھا اور ست جگ ترتیا دواپر آدک دیکھے لیشٹ بھی دیکھا۔ رام چندر بھی اپدیش کے لئے بیٹھے۔ سب چیتن اکاش کے آسرے من کے پُھرنے سے دیکھتا ہے۔ پھُرنا مٹنے سے برہم ہی بھاستا ہے۔ جیسے ایک گولر کے پھل میں انت بھنگے ہوتے ہیں۔ ایسے ہی ایک آتم ستا کے آسرے اننیت سرشٹی دیکھنے میں آتی ہیں۔ جیسا نشچے ہوتا ہے ویسا ہی دیکھتا ہے پرنتو جب میں سروپ کی اور دیکھتا تھا۔ تب سب ہی سرشٹی مجھ کو تنمیہ روپ دکھلائی دیتی تھی۔ جب میں نے ایسی ایسی سرشٹی اور دیکھیں تب مہا اکاش میں انت جوجن تک اُڑتا چلا گیا اور وہاں کوئی بھی تت دکھلائی نہیں دیتا تھا۔ یہ سب کچھ سنکلپ ماتر ہی ہے۔ جب سنکلپ لے ہو جاتا ہے تب جگت بھرم دُور ہو جاتا ہے۔ میں نے بہت ہی نشچے کیا سب چیتن روپی سمندر کی بُدبُد ہی ہیں ؛

۱۷۹واں سرگ

سب جگت کا برہم انگ ہونا

رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون یہ جو سنکلپ ہے کہ برہما کے دن میں بھوت اُپتی اور برہما کی رات میں پرلے ہو جاتی ہیں۔ اور مہا پرلے میں کوئی نہیں رہتا۔ سب برہم ستا میں لے ہو جاتے ہیں۔ سوکشم برہم ہی شیش رہ جاتا ہے۔ پھر اس سے کیسے سرشٹی اُپتن ہو جاتی ہے وششٹ جی بولے کہ ایسے سوکشم برہم سے میں جگت کی کیسے کہوں اور جب اُپتی نہیں تو پھر پرلے اُس کی کیسے ہو یہ جگت برہم کا بردہ ہے۔ (ارتھات اپنے ہی سوبھاؤ ستا کو بردہ کہتے ہیں) اس لئے اس جگت کو برہم کا ہی شریر کہہ سکتے ہیں۔ جیسے اپنے سپنے میں اپنی سمبوت ہی دیس اور کال اور پربت روپ ہو جاتی ہے ایسے ہی یہ جگت بھی سمبوت روپ ہے اور چیتن سمبوت ہی جگت کا اکار بھاستی ہے۔ برہم کے بنا اور کچھ وستو نہیں سب برہم ہی میں ہوتے ہیں اور برہم سب شبدوں سے رہت بھی ہے۔ اور جب وہ رہت ہوا تو جگت کی اُتپتی اور پرلے کیونکر کہی جاوے۔ سب شبد اور ارتھ کا برہم ستا آدھشٹان ہے اور اسی لئے جگت کو برہم سروپ کہتے ہیں آتما ہی جگت کا اکار ہو کر بھاستا ہے آتما میں کوئی بکار نہیں۔ آد۔ مدھ کی کلپنا سے رہت ہے یہ سب بکار آتما کے اگیان سے بھاستے ہیں ؛

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۱۰۰واں سرگ

جگت کا کوئی کارن نہ ہونا

رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم نے یہ جگت جال چدروپ ہو کر ایک استھان میں بیٹھ کر دیکھا اتھوا سرشٹی میں پھر کر لشٹ جی بولے رام جی میں اننت اور آتما اور سرب شکتی اور سرب ویاپی اور چدا کاش ہوں۔ مجھ میں جانا اور آنا کیا میں نے ایک استھان میں بیٹھ کر ہے نہ سرشٹی میں میں نے تو گیان کی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ جیسے سمندر ترنگ اور ببدبد ہے۔ اور جل کو اپنے آپ میں ہی دیکھتا ہے۔ ایسے ہی میں بھی اپنے آپ میں ہی جگت کو دیکھتا ہوں۔ رام چندرجی نے پوچھا ہے بھگون اس شبد کرنے والے نے پھر کیا کیا لشٹ جی بولے وہ اکاش شریر دھار کے میرے نکٹ آئی۔ جیسے میں آکاش دیو تھا ویسے ہی اُس کو بھی دیکھا۔ پہلے پہلے تو میں نے اس کو آکاش میں اس لئے نہیں دیکھا کہ میرا آدھبوتک شریر تھا۔ جب چت پد ہو کر میں استھت ہوا۔ تب میں نے اس کو دیکھا کہ میں بھی اکاش روپ ہو گیا اور وہ بھی اکاش روپ تھی اور جتنے جگت جال میں نے دیکھے تھے وہ بھی اکاش روپ ہی تھے۔ سری رام چندرجی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم بھی اکاش روپ تھے اور وہ بھی۔ اور بچن اور بلاس جب ہوتا ہے کہ جب شریر اور اس میں اندری اور سر دے میں پران ہوتے ہیں تم دونوں نراکار تھے۔ تمہارا بولنا اور دیکھنا کیسے ہو۔ کیونکہ بولنا اور روپ نمسکار کر کے ہوتا اور روپ درشن کو اور ادلوک اندریوں کو اور نمسکار من کے پھرنے کو کہتے ہیں) اب کہئے کہ ان تینوں کے بنا تمہارا بولنا کیسے ہوا۔ لشٹ جی بولے جیسے سپنے میں روپ اور ادلوک اور نمسکار اور شبد اور پاٹھ ہوتے ہیں۔ سو اکاش روپ ہوتے ہیں۔ ایسے ہی ہمارا دیکھنا اور بولنا آپس میں ہوا ہے۔ جیسے سرشٹی میں نے آکاش میں دیکھی ہے ایسے ہی یہ سرشٹی ہے۔ جیسے اس میں شریر ہیں۔ ایسے ہی اس میں ہمارے تمہارے شریر ہیں۔ یہ جگت اکاش روپ ہے۔ سپن سرشٹی مِتھیا ہے۔ جو کچھ ہے سو انبھو روپ ہے اس سے بھن کچھ نہیں ہے۔ ہے رام جی جب وہ کانتا شبد کرنے والی میں نے دیکھی تب اس سے میں نے پوچھا کیونکہ میرا اس کا سنکلپ ایک ہی ہو گیا تھا۔ جیسے سپنے میں سپنا ہوتا ہے جیسے سپنے کی سرشٹی اکاش روپ ہوتی ہے۔ ایسے ہم تم سب آکاش روپ ہے کچھ ہوئیں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

دیر گھر کال کا سپنا ہے اس لئے اس میں در ڑھ بیوہار اُتپن اور پرے جا سکتی ہے۔ اب ساکار اور نراکار کو سنو کہ ایک چت ہے۔ دوسرا چیت چت شدھ چنماتر کا نام ہے۔ اور چیت درشن پھُرنے کا نام ہے اور جس چت کو درشن سمبندھ ہے اُس کا نام جیو ہے اور جس چت کو اگیان سے دوئیت سمبندھ ہے اور اناتما میں آتم ابھیمان ہے۔ ایسا جیو ساکار روپ ہے۔ اور اُس کے سُپنے کی سرشٹی اکاش روپ ہے۔ اور جو شدھ چنماتر اچیت ہے کو نراکار بھاستا ہے اُس کا سُپنا ابھاش روپ جگت اکاش کیوں نہ ہوا اور چدا کاش نراکار روپ ہے جیسے سُپنے میں جگت اکرتم ہوتا ہے۔ ایسے ہی یہ جگت بھی ہے نہ اس کا کوئی نمت کارن ہے اور نہ سموائے کارن آتما ادوئیت ہے اس کو درشن کا کارن کیسے ہو۔ اور نہ کوئی کرتا ہے نہ بھوگتا ہے نہ کوئی جگت ہے اور نہیں کہنا بھی نہیں بنتا۔ گیانی پاکھان کی مون ہی استھت ہے اور جب پرکرت اچار آ بنتا ہے تو اس کو بھی کرتا ہے ❀

۱۸۱ واں سرگ

اگیان گیان اور ایک کامتا کا برتانت

رام چندرجی نے پوچھا ہے بھگون۔ وُہ جو کہتا ہے نکٹ آکاش روپ ہے کہ آتی وہ شریر بنا انیک اکشر کیسے بولی۔ بسشٹ جی بولے سپنے میں جو شریر ہوتا ہے سو اکاش روپ ہوتا ہے اس میں اکشر کداچت نہیں بول سکتا۔ ایسے ہی اکاش روپ آتما میں شبد کداچت نہیں ہوتا اور جو سُپنے کے شبد تے تو نکٹ بیٹھے ہوئے پُرش ہی سنتے اور جو ہوا بھاستا ہے سو بھرانتی ماتر کیول چنماتر اکاش کا کچن ہے ایسے ہی جگت بھرم ماتر پرتیکش دکھتا ہے رام چندرجی نے پوچھا ہے بھگون جو یہ جگت سُپنا ہے تو جاگرت کیونکر دکھتا ہے اور جو است ہے تو ست کی طرح کیوں دکھتا ہے۔ بسشٹ جی بولے ہے رام جی ایک مردو سمیک ہے دوسرا مدھ سمیک ہے تیسرا تیبر سمیک۔ سمیک سنکلپ کے سپ نام کو کہتے ہیں۔ مردو سمیک یہ ہے جیسے کوئی پُرش استھان میں بیٹھا ہوا منوراج سے کسی بیوہار کو رچتا ہے اُس کو جانتا ہے کہ سنکلپ ماتر ہی ہے اور جیسے نٹ سوانگ دھارتا ہے اور جانتا ہے کہ وہ سوانگ ست نہیں اور وہ صرف اپنے سروپ ہی کو ست جانتا ہے اور اپنے سروپ کو نہیں بھولا مدھ سمیک یہ ہے کہ جیسے کسی کو سُپن میں سرشٹی دیکھے سُپن کال میں اُس کو ست جانتا ہے اور اس سے آگے ہوئے کو است جانتا ہے۔ کیونکہ

سویا ہُوا اشیگر ہی اُٹھتا ہے اور جو سویا ہو۔ جاگے نہیں اُس کا نام تیبر سمیگ ہے۔ جن کو آد
ہی سروپ کا پرماد ہوا ہے وہ پھر شیگر ہی جاگ اُٹھتے ہیں۔ تب اُن کو جگت کدا چت ست پرتیت
نہیں ہوتا اور جن کو پرماد ہوا ہے اور پھر وہ جاگے نہیں اُن کو یہ جگت ست بھاستا ہے۔ کیونکہ اُن
کے چت کی برتی کا پرنام تیبر ہو گیا ہے اور اسی کارن گیانی کو یہ جگت سُپن جاگرت ہو کر دکھیتا ہے
جگت کا کارن ہی اگیان ہے۔ جب گیان ہوا۔ جگت بھرم نشٹ ہو جاتا ہے۔ اگیانی جیووں کی مکت
نہیں ہوتی۔ مرتے ہیں۔ اور چت ہی میں جگت پھر آتا ہے اپنی باسنا کے انوسار نانا پرکار بیوہار
چنتا کر یا سہت ہو کر بھاستے ہیں۔ اور کلپ پرتیت جب کریا جیووں کی انت باہک ہوتی ہے۔ جیسے
ہماری ہیں۔ اور سُپنے کے پدارتھ بھی ست ہیں۔ کیونکہ برہم ستا سرب آتمک ہے۔ پربودھ ہوئے
بھی سُپنے کے پدارتھ بدمان دیکھتے ہیں۔ کہ سُپن سنکلپ برہم جاگرت کے تُل ہیں۔ جیو جیو کے اپنی
اپنی سرشٹی ہے پرنتو سب کا ادھشٹان آتم ستا ہے اور سب سرشٹی آتما ہی کا اسنھو ہے۔ ایک
آتما سے انیک سرشٹی پرکاشتی ہیں۔ پرنتو سروپ سے بھن کچھ نہیں اور جیو جیو سرشٹی کو ست
جان کر بھٹکتے ہیں۔ سو موکش مارگ سے شونیہ ہیں اور جو انت باہک شریر جوگیشر ہیں ان کو
سرشٹی کا گیان ہوتا ہے واستو میں سرشٹی بھی نراکار اکاش روپ ہے جن کو آتما کا پرماد ہوا ہے
ان کو جگت بھاستا ہے۔ اور سمیک گیان سے برہم ادوئیت دکھیتا ہے اور اسمیک گیان سے
ادوئیت روپ جگت ہو بھاستا ہے۔ ہے رام جی میں نے اس دیوی سے پوچھا کہ تم کہاں سے
آئی ہو۔ اور کون ہو کہاں تمہارا استھان ہے اور یہاں کیوں آئی ہے۔ دیوی بولی کہ برہم روپی
جو اکاش کے انو انو کے چھید میں جہاں تم رہتے ہو۔ اور تمہارا یہ جگت بھی اس میں ہے اور تمہاری
سرشٹی کا جو برہما ہے اس کا سمبین روپی گیان ہے اور اُس نے یہ جگت رچا ہے۔ اور اس
تمہارے جگت میں جو پرتھوی ہے اور اُس کے اوپر سمندر ہے اور سمندر کے اوپر دیپ ہے
اس کے آگے سونے کی پرتھوی ہے۔ اور پھر لوکا لوک ہیں۔ اس لوکا لوک کے پربت کے سکھر
پر سات یوجن کا تالاب ہے اس میں اُتر دشا کو ایک سلا سونے کی پڑی ہے اس کے سکھر پر برہما
وشنو بیٹھے ہیں۔ اس کے اوپر ایک سلا ہے اس میں رہتی ہوں اور سب کُٹمب میرا وہاں ہی
رہتا ہے۔ اور ایک بڈھا برہمن وید پاٹھی اُس میں رہتا ہے اس نے مجھ کو اپنے بواہ کے
نمت اپنے من سے رچا ہے اب میں بھی جوان ہوئی ہوں پرنتو وہ برہمچریہ میں رہتا ہے میرے ساتھ
بواہ نہیں کرتا۔ ایکانت میں بیٹھا وید پڑھا کرتا ہے اس کا بیوگ ہے۔

۱۸۲واں سرگ

بدیادھری کا برتانت

وِدیادھری بولی ہے مُنیشر مجھ کو بھی بھرتا کے ویوگ سے بیراگ اُپجا ہے اور یہ جگت مجھ کو مِتھیا بھاستا ہے۔ اور میرے بھرتا کو اب تک آتم پد پراپت نہیں ہوا۔ وُہ ابھی من کے استھر کرنے کا اُپائے کر رہا ہے۔ اب ہم دونوں ہی بیراگ سے سمپن ہوئے ہیں۔ اور پرم پد پانے کی اِچھیا ہے۔ سو تمہاری شرن سنیش بھاؤ سے اُپدیش کے نمت آئی ہوں۔ سو تم میرے بھرتا کو گیان اُپدیش کر کے شیگھر ہی من کی استھتی کرو ؛

۱۸۳واں سرگ

برہم ودیا کے ابھیاس میں

بسشٹ جی بولے میں ودیادھری کے بچن سُن اکاش میں آسن رچکر اس پر جا بیٹھا اور ایک آسن آدھار بھگت کا سنکلپ سے رچکر اس کو بٹھلا کر پوچھا کہ ہے دیوی تو کیسے کہتی ہے کہ سلا میں ہماری سرشٹی ہے۔ بدیادھری نے اپنی سرشٹی کا سب برتانت کہا۔ پرنام یہ نکلا کہ آتما اننت ہے۔ اُس کا کوئی انت نہیں جان سکتا۔ جب سمبین پھُرتی ہے تب جانتا ہے کہ یہ جگت الپتر کی ستیا سے ہے۔ اور جب پھُرنے سے رہت ہوتا ہے تب جانا نہیں جاتا کہ جگت کہاں گیا اور بولی کہ تم چلو ہماری سرشٹی کو سلا میں دیکھو اور وہ مجھ کو اکاش مارگ میں لے چلی اور ہم دونوں اکاش مارگ میں اُڑے اور چرکال اُڑتے اُڑتے چلے گئے اور ہم کو وہ لوکالوک کے پربت اور سلا دکھے میں نے کہا۔ ہے دیوی یہ تو سلا ہے۔ سرشٹی کہاں ہے۔ ودیادھری بولے کہ مجھ کو تو پرتیکش دیکھ رہی ہے اُس کا سنسکار روپ کا میرے ہردے میں ہے اُسی سے مجھ کو پرتیکش بھاستی ہے اور تمہارے ہردہ میں اس کا سنسکار جو نہیں تم کو نہیں بھاستی۔ کیونکہ جس کا ابھیاس ہوتا ہے سو پدارتھ اوشیہ پراپت ہوتا ہے۔ اور وہی بھاستا ہے ایسا کوئی شاستر یا کلا نہیں جو ابھیاس سے نہ مل جائے اور سِدھ نہ ہو۔ جیسا تر پد میں پھُرنے سے آدجیوؤں کے شریر انت باہک ہوئے ہیں۔ ارتھات جو اکاش روپ شریر تھے جب ان میں پرماد کر کے درڑھ ابھیاس ہوا تب وہی آدھبوتک ہو کر بھاسنے لگی۔ کیونکہ جب بھاؤنا اُلٹ کر جوگ کی دھارنا کر کے ابھیاس

کرتا ہے۔ تب آدبھوتکتا ناش ہوجاتی ہے اور انت باہک پرگٹ ہوتی ہے اور اس سے اکاش میں بکشی کے تل اُڑتا پھرتا ہے۔ اور آتما میں جس پدارتھ کا ابھیاس کرتا ہے سو سدھ ہوجاتا ہے۔ جو بالک اوستھا سے ابھیاس ہوتا ہے۔ بردھ اوستھا تک رہتا ہے۔ جیسے پُن پاپ سے اور پاپ پُن سے نشٹ ہوجاتا ہے۔ سب پدارتھ ناش ہوجاتے ہیں۔ ابھیاس کا ناش کبھی نہیں ہوتا۔ اگیان کے روپ کو برہم چرچا کا ابھیاس پرم شُدھ اور شُدھی ہے۔ اور سنسار ساگر کے ترنے کو اچھی نوکا ہے۔ ابھیاس سے شیگھر ہی آتم پد ملتا ہے۔ بارم بار چنتنا کرنے کا نام ابھیاس ہے۔

۱۸۴واں سرگ

آدبھوتک جگت کا پرتیکش ہونا

بدیا دھری بولی۔ سب پدارتھ ابھیاس سے سدھ ہوتے ہیں۔ جب تمہارا سنکلپ بھی میرے سنکلپ کے ساتھ ملے گا۔ تب تم کو بھی اس سلا میں سرشٹی دکھیے گی۔ یہ سرشٹی میری انت باہک شریر میں ہے۔ اور سب کا آدرو بھی انت باہک ہے اور انت باہک میں سب کی ایکتا ہے جیسے ساگر میں ترنگوں کی ایکتا ہوتی ہے۔ بشسٹ جی کہتے ہیں کہ جب مجھ سے اُس نے سدھ جگتی کہی تب میں پدم آسن باندھ کر ورتیوں کو چھوڑ لیا۔ آدبھوتک کا بھی تیاگ کر انتر شُدھ بودھ کا ابھیاس کیا اور مجھ کو بودھ کا اتبھو ہوگیا اور اسی میں مجھ کو وہ سلا اکاش روپ درشٹی میں آئی اور پرتھوی آدک تت کوئی نہ دیکھا۔ صرف ادوئیت اکاش آتم تت ماترا اپنا آپ ہی دکھلائی دینے لگا۔ اور مجھ کو سلا میں سرشٹی بھی بھاسنے لگی۔ سو جب سروپ میں جاکر دیکھیں تب سب بھرم مٹ جاویں۔ آتما سدا پرتیکش اور یہ شریر آدک گیان سے پرتیکش بھاستے ہیں۔ سب جیووں کا واستو روپ برہم ہی ہے ان میں آدھبھوتنا انت باہک روپ ہوا ہے۔ اور اُس کے انتر آدبھوتک دیکھنے لگا ہے اور بھرم سے آدبھوتک کو اپنا جانتے ہیں۔ اور اپنے اسبھو روپ کو جو سدا نرآکار نربکار نرگن سروپ ہے۔ نہیں جانتے اور سنکلپ سے ہی جو یہ آدبھوتکتا درڑھ ہوئی ہے سو مِتھیا اور بھرانتی سے بھاستی ہے۔ انت باہک اپناشی ہے اُس کا کسی لوک میں کبھی ناش نہیں ہوتا اور واستو میں بودھ سروپ سے بِن کچھ نہیں۔ اِبچار سے ست بستو ست ہوکر بھاستی ہے۔ تات پرج یہ کہ کچھ آدبھوتک جگت ہے۔ سو اپرتیکش ہے۔ آتما سدا پرتیکش ہے۔

۱۸۵واں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

آتما اور دیوی اور سلا کی سرشٹی میں

بششٹ جی بولے جب میں اس سلا کو بودھ درشٹی سے دیکھتا تھا۔ برہم سروپ بھاستی تھی اور جب
سنکلپ درشٹی سے دیکھتا تھا۔ جگت اور پرتھوی اور سمندر آدک دیکھنے تھے۔ پھر اُس دیوی نے سلا
میں پرویش کیا اور سنکلپ روپی شریر کو چھوڑ دیا۔ ہم دونوں جہاں اُس کا پُتر نا تھا۔ جا بیٹھے۔ اور
دیوی نے مجھ سے کہا کہ تم نے اُن سے یہ کہنا کہ مجھ کو یہ لے آئی ہے۔ اور اس کو جو تم نے براہ کے
نمت اوپرایا تھا۔ پھر تم نے کس لئے اُس کا تیاگ کیا ہے۔ اور جب سے اُس کو بیراگ اُپجا ہے
تب سے یہ پرم پد کی اچھیا رکھتی ہے اور یہ کہہ کر اُس نے اپنے بھرتا کو کہا کہ جاگو بششٹ جی آئے
ہیں۔ جب وہ سمادھی سے اُترے اور اُن کے پران ناڑیوں میں آئے اور سب اندریاں کھل
گئیں اور مجھ کو دیوی کے سنمکھ دیکھ کر اُدم سماچار کرکے سنگھاسن پر بیٹھے اور رشی اور منی آکر
پرنام کر اُستتی کرنے لگے۔ وید کا پاٹھ ہونے لگا۔ اور اُن برہما جی نے مجھ سے کرپا کرکے کشل
پوچھی اور کہا کہ اتنے دُور کیسے آئے ہو۔ میں نے کہا کہ یہ تمہاری دیوی مجھ کو لے آئی ہے۔ اور
جیسے دیوی نے مجھ سے کہا تھا وہ سب کہہ دیا۔ برہما جی بولے ہے بششٹ میں اجر امر اور عدے
است سے رہت ہوں۔ میری کوئی استری ہے نہ میں نے کسی کو اُتپن کیا ہے۔ اور آدی اور شدھ
چیدا تما چیمار ہے اور اُس کا بچن جو آہنگ ہو کر پھرا ہے۔ اُس کا نام آدی برہما ہے وہی میں ہوں۔
اپنے آپ میں ہی میری آہم پرتی ہے۔ اور اُس میں جو آدی سنکلپ کا پھُرنا ہوا ہے اُس میں جگت
بھرم رچا ہے۔ اور اُس جگت بھرم میں مریادہ ہوئی ہے اور سنکلپ کا جو ادھشٹاتا یہ پرم شکتی
ہے۔ سوئی سدھ ہے اور اس مریادہ کو سہنسر چوکڑی جگت کی بنیت ہوئی ہے اور اب کل جگ
ہے اور کلپ اور مہا کلپ کی مریادہ پوری ہوگئی ہے۔ اس لئے مجھ کو اب پرم چداکاش میں
استھت ہونے کی اچھیا ہوئی ہے اس لئے میں نے اس کو بیرس جان کر تیاگ کیا ہے۔ کیونکہ یہ میری
اچھیا باسنا روپ ہے۔ جب باسنا کا تیاگ ہو۔ تب ہی نروان پد ملتا ہے اب اس چیت کلا کو
انت باہک شکتی پیدا ہو گئی ہے اور انت باہک شکتی سے اکاش میں پھرتی ہے اور سنسار سے
ورکت ہوئی ہے۔ اور اکاش مارگ میں اس کو تمہاری سرشٹی بھاس آئی ہے اور پرم پد کی اچھیا
سے تمہاری شکتی اس کو پراپت ہوئی ہے۔ اور تمہارے شرن ہو کر تم کو یہاں لے آئی ہے۔ اب
اس کو بھی بیراگ اُپجا ہے اور یہ جگت سنکلپ سے ہوا ہے۔ واستو میں کچھ ہوا نہیں۔ میں چید
اکاش میں استھت ہوں۔ اور یہ برہم شکتی ہے جس نے جگت رچا ہے سو یہ بھی اجر امر ہے۔ ت

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کا جت اُپجا ہے۔ نہ ناش ہوگا۔ جگت جال ہو کر آتما بھاستا ہے۔ جگت کے اودے اور استت سے آتما کو کچھ کلیش نہیں ہوتا وہ ایک رس رہتا ہے۔ یہ ہماری سرشٹی میں ہے اور ہم چیتن کہیں ہیں اکاش چیتن آتما سلا ہو کر بھاستا ہے۔ سب پدارتھ آتم ستا سے دیکھتے ہیں۔ اور برہم ستا سب میں بیاپک ہے جیسے ہماری ایک سلا میں سرشٹی بستی ہے۔ یہ جگت سنکلپ سے ہی پھرتا ہے اور دواستو میں نہ کوئی سنکلپ ہے اور نہ کوئی پرلے برہم اپنے سوبھاؤ میں استھت ہے۔ برہم میں جگت ست ہے نہ استت ہیں۔ اس برہم کا کچھن پرماہوں۔ ایسے ہی سب اور سرشٹی میں یہ جگت سنکلپ سے ہی پُھرتا ہے۔ اور دواستو میں نہ کوئی سنکلپ ہے۔ اور نہ کوئی پرلے برہم اپنے سوبھاؤ میں استھت ہے۔ برہم میں جگت ست ہے نہ استت۔ میں اس برہم کا کچھن پرماتما ہوں اور یہ جگت میرے ہی سنکلپ سے اُتپن ہوا ہے اور اب میں سنکلپ کو نربان کرتا ہوں۔ جب یہ نربان ہوگا۔ تب جگت سما بھاؤ ہو جائے گا۔ ہے منیشر یہ تمہارا شریر بھی سنکلپ سے بھاستا ہے تم اپنی سرشٹی میں جاؤ۔ ایسا نہ ہو۔ تمہارا شریر بھی یہاں نربان ہو جاوے اور پھر برہما جی نے دیوی سے کہا کہ اب تو نربان ہو جا اور اپنے آپ میں بودھ آدک کو بھی لین کر۔٭

۱۸۶ واں سرگ

برہما جی کا اردھ ماترا میں استھت ہونا

بششٹ جی بولے ہے رام جی برہما پدم آسن باندھ کر سب منشوں سنجگت اوکار مکار کو چھوڑ کر اردھ ماترا میں استھت ہوا۔ اور سمپورن جگت جال کو بسمرن کر دیا اور دیوی بھی آسن باندھ کر برہما جی کے نشچے میں لین گئی۔ جب ایسا ہوا تو منش پاپ کرنے لگے۔ استری دُراچارنی ہونے لگیں سب جیووں نے دھرم تیاگ دیا۔ کامی پُرش بہت ہو گئے اور استری پُرش میں سنکھا ایک دوسرے سے نہیں رہی۔ کام لوبھ موہ آدک دولیش بڑھ گئے۔ شاستر کی مریادہ تیاگ کر سب ان ایشروادی ہو گئے اور بے کھا یند ہو گئی۔ کال پڑ گیا۔ وششٹ جن دھن پاتہ ہونے لگے۔ چور چوری کرنے لگے۔ راجہ مدھراپان کرنے لگے۔ جیو دُکھی ہونے لگے راجہ انیائے کرنے لگے۔ دھرم چُھپ گیا۔ اگیانی راج کرنے لگے گیانی اور پنڈت ان کی ٹہل اور سیوا کرنے لگے۔ دُرجنوں کا مان اور پوجا ہونے لگی۔ پنڈتوں کا نرادر ہونے لگا۔ جب ایسی دشا ہوئی تب پرتھوی نے اپنی ستا کو تیاگ دیا کیونکہ برہما کے سنکلپ میں تھی جب اس نے اپنے سنکلپ کو کھینچ لیا۔ پرتھوی نرجیو ہو گئی دھول اُڑنے لگی۔ نگر نشٹ ہونے لگے۔ پرتھوی کی

ناش کا سمے نکٹ آ گیا اور چینتا نکل گئی بھوت باس ہونے لگے پرتھوی بھی ناش ہونے لگی پربت کانپنے لگے ۔ بھونچال ہونے لگے ۔ سمندر نے اپنی مریادہ کو تیاگ دیا ۔ پربت کندرا سے نکل کر پرتھوی کو ناش کرنے لگے ۔ راجہ اور نگر باشی بھاگنے لگے ۔ تیکش ویگ سے جل بہنے لگا ۔ اسی پرکار بڑے بڑے اوپدرو ہونے لگے ۔ اور پرلے کے دکھ سے جتنے لوک پال تھے سب سمندر کے مکھ میں آ پڑے اور ان کو مچھ بھکشن کر گئے ؛

۱۸۷ واں سرگ

بیراٹ روپ اور سنکلپ روپ جگت کا برتانت

لشٹ جی بولے جب اس برہما بیراٹ نے اپنے پران کو کھینچا تب دا یوچکر اپنی مریادہ کو تیاگ کر ناش ہونے لگا ۔ اور دیوتا نرادھار ہو گئے ۔ سری رام چندر جی پوچھا کہ ہے بھگون سنکلپ روپ جو برہما تھا سو وہ بیراٹ آتما ہے اور سب جگت اس کی دیہہ ہے ۔ بھومنڈل پاتال سرگ نرک کون کون اس کے انگ ہیں ۔ اور سنکلپ روپ انگ کیسے ہوتے ہیں ۔ کیونکہ سنکلپ تو آکاش روپ ہوتے ہیں ۔ اور جگت تو نرآکار درشٹی میں آتا ہے ۔ اور جو جس سے اپجتا ہے سو ویسا ہی ہوتا ہے پھر یہ جگت برہما کے انگ کیسے ہیں ۔ لشٹ جی بولے کہ اس جگت سے پہلے کیول چنماتر تھا اس میں جگت ست تھا اور نہ است کیول انمنت ماتر اپنے آپ میں استھت تھا اور ایک دو شبد سے رہت ہے اور اس کا درشن سے اسی پرکار سمبندھ ہوا ہے ۔ اور اس کے انبھو گرہن سے جو نشچے ہوا ہے اس کا نام بدھی ہے اور اس سے جو پرتیت ہوا سو من ہے اور من کے پھرنے سے ہی جگت کی درشٹی ہوئی ہے شدھ چنماتر میں جو چیت ہے وہی برہما برہما روپ دھارتا ہے اور اس کے پھرنے میں ہی جگت آکھڑا ہوتا ہے ارتھات اس سنکلپ روپ جگت کا وہی بیراٹ ہے پرنتو وہ آکاش روپ ہے ۔ یہ جگت آکار بھرم سے بھاستا ہے یہ جگت آتما کا کچن ہے تم بھی نرباسنک ہو کر اپنے پرکرت اچار کو کرو الفوانہ کرو ۔ پرنتو کرنے اور نہ کرنے کا سنکلپ نہ کرو ۔ اور پرم موں میں استھت ہو جاؤ ؛

۱۸۸ واں سرگ

سنسار کا بھرم سے سنکلپ ماتر ہونا

رام چندر جی نے پوچھا کہ بندھ اور موکش جگت اور بُدھی نہ ست ہے نہ اَستہ اودے بھی نہیں ہوا اور استہ بھی نہیں ہوتا۔ تو یہ کہو کہ یہ سنسار بھرم کیسے اُپجتا ہے اور انبھو کیسے ہوتا ہے۔ وسشٹ جی بولے کہ جو کچھ استھاور جنگم دیکھتا ہے۔ اُس کے ناش کا نام مہاپرلے ہے اُس کے پیچھے جو رہتا ہے سو سروت آتما ہے۔ جس میں بانی کو گم نہیں۔ آتما اپنے بھاؤ کو لے کر چیتن کنچن ہوتا ہے۔ اُسی کا نام برہما ہے سو وہ چید روپ ہے۔ چیدانو اپنے بھاؤ کو لے کر اودے ہوا ہے اُس نے چیتن نام درش کو جب دیکھا ہے تب اس سے اس کا انبھو ستھیا ہو گیا ہے۔ جیسے کوئی سپنے میں اپنے مرنے کو دیکھتا ہے وہ ستھیا ہے۔ ایسے ہی چیدانو درشٹی کر کے درش کو دیکھتا ہے سو وہ درشٹی ہی ستھیا ہے۔ چیدانو اپنے سروپ کو دیکھتا ہے جو کیول نراکار روپ ہے پرنتو آہنگ سے جو ایسا بیج دردھ ہوتا ہے۔ اس سے اپنے آپ سے نکل کر درش کو سنکلپ سے دیکھتا ہے جیسے بیج سے انکر نکلتا ہے ایسے ہی سنکلپ کے پھرنے سے دیس اور کال درشٹا درشن آدک ہوتا ہے۔ واستو میں کچھ نہیں جہاں چیدانو بھاسے وہ دیس ہے اور جس سمے بھاسے وہ کال ہے۔ اور جو بہاں ہوا ہے وہ کریا ہے اور جو یہاں کا گرہن ہوا ہے سو دربھ ہے اور دیکھنے کو برتی دوڑتی ہے وہ نیتر ہیں۔ اور دیکھنے سمے جس کو دیکھتے ہیں۔ وہ بھی غوبنیر ہے اور دیکھنے والے بھی غوبنیر ہیں۔ ارتھات سب استہ ہیں۔ جب چیدانو میں سروپ کی برتی پھرتی ہے جب چکشو اندری اور جب سُننے کی برتی پھرتی ہے۔ سروتر ہو کر استھت ہوتی ہے۔ ایسے ہی سب اندریاں ہوتی ہیں۔ پہلے یہ چیدانو سے رہت تھا اور سمپورن جگت ہی تدروپ تھا اب بھی وہ کنچن اکاش روپ ہے اور سنکلپ سے اپنے آپ میں اُس نے پنڈ گہن کو دیکھتا ہے اور پھر شریر اور اندریاں دیکھتی ہیں اور شبد روپ جو برتی پھرتی ہے اُس کا نام من ہوا ہے اور جب نشچے آتمک بُدھی ہو کر استھت ہوئی تب چیدانو میں یہ اہنکار ہوا۔ جب اہنکار سے چیدانو کا سنجوگ ہوا۔ تب اس نے دیس اور کال کا پرچھید اپنے میں دیکھا اور آپ کو ایسا جانا کہ اس دیس میں بیٹھا ہوں اور یہ میں نے کرم کیا ہے۔ اور اسی نام بکھیم اہنکار ہوا ہے۔ جو دیس کال کریا دربھ کے ارتھ کو بھن بھن کر کے گرہن کرتا ہے ارتھات اکاش ہو کر اکاش کو گرہن کرتا ہے۔ ہے رام جی آدی پھرنے سے چیدانو میں انت واہک شریر ہوا اور پھر سنکلپ دردھ کے ابھیاس سے آدھبوتک بھاسنے لگا۔ اور اہم کی برتی ہوئی۔ اسی اہم سے دیکھتا ہے کہ یہ میرا شریر ہے۔ اور یہ میری اندری ہیں۔ اور جگت اور بھاؤ ابھاؤ کو گرہن کرتا ہے۔ سب سنکلپ ماتر ہے پرماد اور اپماد کا بھیت ہے۔ جو اپرمادی ہے وہ سدا آنند روپ ایشر سوتنتر

ہے۔ اس کو یہ جگت اور وہ جگت اپنا آپ ہی بھاستا ہے اور پہادی تچھ اور سدا دُکھی ہیں۔ واستو میں تت سے بھن کچھ ہُوا نہیں اور آدپُرش کا شریر بھی نہیں۔ کیول آتم ستا چدا کاش روپ ہی ہے یہ سب ترلوکی ایک چدانو میں اِستھت ہے کہ جس کا آدا اور انت اور مدھ نہیں دیکھتا تو بھی وہ ایک چاول کے سمان نہیں ہے۔ بچار سے پرمارتھ ستا میں کچھ اُن کی ستا نہیں۔ یہ درشٹی میں بھی آتے ہیں۔ پرنتو آتم ستا ہی اس پرکار بھاسے ہے اور اسی کا نام بیراٹ ہے اور اسی کا نام جگت ہے دونوں میں کچھ بھید نہیں ؛

۱۸۹ واں سرگ

آدبیراٹ کے شریر کا برتانت

لشسٹ جی بولے ہے رام جی آدبیراٹ برہم ہے اُس کا چھوٹا شریر یہ جگت ہے اور اس چیتن شریر کا کچھن برہما روپ ہُوا ہے برہما نے سنکلپ سے انڈہ رچا۔ اُس کو پھوڑا تو اوپر کا بھاگ اُوپر آگیا اور نیچے کا نیچے کو گیا۔ سو برہما چرن تو پاتال ہُوا۔ اور اُوپر کا سر ہُوا۔ اور مدھ بھاگ اور اور دسوں دشا پکش استھل ہاتھ سمیر آدک پربت مانس پرتھوی سمندر اندریاں سب ندیاں ناڑی اسی پرکار سب انگ اسکی ہو کر جگت بیراٹ کا شریر ہُوا۔ رام جی بولے ہے بھگون میں نے یہ تو مانا کہ یہ جگت تو برہما ہی کا شریر ہُوا۔ پرنتو یہ کہو کہ برہما برہم لوک میں کیسے بیٹھا ہے۔ اپنے شریر سے بھن ہو کر۔ لشسٹ جی بولے کہ یہ کیا اشچرج ہے جو تم دھیان لگا کر بیٹھو اور اپنی مُورتی کو اپنے ہردے میں رچکر استھت ہو جاؤ تو ایسا ہی بن جاوے جیسے پُرش کو سُپنے میں جگت بھاستا ہے، ایسے ہی برہما کا ایک شریر برہم لوک میں بھی ہوتا ہے۔ برہما اور جیو میں اتنا ہی بھید ہے کہ جیو بھی اپنے سُپنے کی سرشٹی بکھراتا ہے۔ پرنتو اُس کو پرماد سے دیکھتا نہیں اور برہما سدا اپرمادی ہے اُس کو سب جگت اپنا شریر بھاستا ہے۔ دیوتا۔ دیتیہ۔ کنر۔ بھوت پشاچ آدک سب جنگم استھاور سنکلپ سے سب جگت رچا ہُوا بیراٹ ہے۔ بیراٹ ہی میں استھت ہے۔ سب اُسی کے انگ ہیں۔ جو جگت ہے تو بیراٹ ہے۔ جو بیراٹ ہے۔ تو جگت ہے اور جگت برہم اور بیراٹ تینوں ایک ہی ہیں۔ اس لئے سمپورن جگت بیراٹ ہی کا شریر ہے بیراٹ اور آتما میں کچھ بھید نہیں۔ جگت سنکلپ سے رچا ہے ؛

۱۹۰ واں سرگ

بششٹ جی کا پچھلا پرسنگ برہم پوری کا

بششٹ جی نے پورب پرسنگ سُنایا کہ مَیں برہم پوری میں برہما کے پاس بیٹھا تھا۔ جب نیتر کھول کر دیکھا تو جانا کہ مدھیان کا سمے ہے۔ اس کال میں مجھ کو یہ لیشو جلی ہوئی بیل کی سمان دیکھتا تھا پرنتو گیان سے جن کا اگیان نشٹ ہؤا ہے، وُہی سُکھی دیکھتے تھے۔ جب شیو جی نے کیلاش کے نکٹ اگنی جا پہنچی تب سے شیو جی نے اپنے نیتر سے اگنی پرگٹ کی۔ جس سے سارا برہمانڈ جلنے لگا۔ اور پربت اُڑنے لگے۔ اور اندر آدک دیوتا اپنے استھان چھوڑ کر برہم لوک کو چلے۔ اس سے جیوؤں کو جو کشٹ ہؤا کہا نہیں جاتا ؂

۱۹۱واں سرگ

پہلی پرلے کا برتانت

بششٹ جی بولے کہ اُس پرلے میں اگنی سے سب جل گئے۔ پھر مُوسلا دھار بارش ہوئی جس سے سب استھان ستیل ہو گئے اور جل ایسا چڑھا کہ پربت تیرنے لگے۔ پرنتو سب سُور برہم ہی دکھلائی دیتا تھا اور جب میں سنکلپ کی اور دیکھتا تھا۔ تب مہا پرلے دکھلائی دیتی تھی۔ اور برہم لوک تک جل چڑھا ہؤا دکھلائی دیتا تھا۔ یہ درشا دیکھ کر مَیں نے بڑا اشچرج کیا ؂

۱۹۲واں سرگ

باسنا کے مٹ جانے سے موکش کا ہونا

بششٹ جی بولے کہ اُس پرلے میں جب ایسا ہؤا تو مَیں نے برہم پوری کو دیکھا۔ برہما جی اور سب دیوتا پدم آسن لگائے ہوئے سمادھی میں بیٹھے ہیں۔ پھر ایک مہورت پیچھے سوائے سورج کے سب ہی انتردھیان ہو گئے اور پرلے ہو گئی۔ جب تک برہما کی باسنا تھی۔ تب تک سرشٹی تھی۔ جب اس کی باسنا نشٹ ہو گئی۔ انت باہک اور ادھبوتک شریر نہیں رہتا۔ برہما کی سکھپتی میں لین ہو جاتا ہے اور جاگرت میں اُتپن ہوتا ہے۔ اور کہئے کہ اس شریر کے ناش کا نام مہا پرلے ہے سو ایسے بھی نہیں کیونکہ مرتک ہونے پر شریر کا ناش ہوتا ہے تب پرلوک دیکھتا ہے۔ اور جو یہ کہو کہ یہ بھی بھرانتی ماتر ہے اور اسی کا نام مہا پرلے ہے سو ایسے بھی نہیں کیونکہ سرتی سمرتی اور پوران سب کہتے ہیں۔ کہ مہا پرلے میں کچھ نہیں کیول آتم ستا ہی رہتی ہے۔ اور جو پرلوک کو بھی بھرانتی ماتر کہو تو سُرتی اور شاستر کا کہنا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بیارتھ ہوتا ہے۔ اور جو ان کا کہنا بیارتھ ہو۔ تو اس کے کہنے سے برہما کا ریتی کسی کو اُتپن نہ ہو وے
اور جو کہو کر جیسے ہنگ والا انگ کو سکیڑ لیتا ہے۔ ایسے ہی استھول سبھوت سکیڑ کر اپنے سوکشم کارن میں
لین ہو تے ہیں۔ اور اُسی کا نام مہاپرلے ہے۔ سو ایسے بھی نہیں کیونکہ سوکشم بھوت کے رہتے ہوئے
مہاپرلے نہیں رہتی جو تم کہو کر سمیک جو گیان ہے اور جس میں اہم پھرتا ہے۔ اس کے مٹنے کا نام
مہاپرلے ہے۔ تو یہ بھی نہیں کیونکہ مورچھا میں اُس کو گیان ہوتا ہے۔ پرنتو پھر جو سرشٹی بھاستی ہے اور
مرتک ہوتی ہے۔ سو بڑی مورچھا ہے۔ تو اس میں بھی پنچ بھوتک شریر بھاستا ہے۔ اور پھر آگے
جگت بھاستا ہے۔ اس لئے اس کا نام بھی مہاپرلے نہیں اور جو تم کہو کر جب تک یہ پنچ بھوتک
شریر ہے۔ تب تک یہ جگت ہے۔ اس کا ابھاؤ نت مہاپرلے ہے۔ سو یہ بھی نہیں کیونکہ جب
شریر کو تیاگتا ہے۔ اور اس کی کریا نہیں ہوتی تو یہ پشاچ جا کر ہوتا ہے۔ اور اس کا شریر پرتر
روپ ہوتا ہے۔ اور پھر تھرتی اور برہمن کی سنکھیا نہیں رہتی۔ اس لئے دیہہ کا نام بھی مہاپرلے
نہیں ہے (مہاپرلے اسے کہتے ہیں۔ کہ جس میں سب کا ابھاؤ ہو جاتا ہے اور سب کا ابھاؤ جب
ہوتا ہے جب باسنا نشٹ ہوتی ہے۔ اس لئے باسنا کے نشٹ کو گیانی نربان کہتے ہیں۔
باسنا کے نشٹ ہونے پر جگت کا ابھاؤ ہو جاتا ہے) باسنا بھی ابھاس ماتر ہے اور جو تم کہو
کر باسنا کیوں ہے۔ سو جو کچھ بھاستا ہے۔ سو وہی اپنے آپ میں اسفرت ہے۔ سو بھاؤ سے
اوتھان ہونے کا نام بندھن ہے۔ اور مٹنے کا نام موکش ہے۔ اس لئے نرباسنک ہو
رہو۔ جب تم آہنگ سے اوتھان رہت ہوگے۔ تب پرم نربان پد کو پراپت ہوگے ٭

۱۹۳ واں سرگ

مہاپرلے کا برتانت

بششٹ جی بولے جب برہما جی اننت دھیان ہو برہم پد میں نربان ہوئے تب بارہ سورج
نے برہم پوری کو جلا دیا اور پھر وہ سورج بھی نربان ہو گئے۔ سمندر نے اُچھل کر برہم پوری کو ڈبو
دیا۔ اور جل بھی جل ہو گیا۔ ایسا ہونے پر ایک پُرش مہا بھیانک اور شیام روپ پانچ مکھ دس
بھجائیں تین نیتر والا ہاتھ میں ترشول لئے نکلا۔ میں نے اُسے مہا رُدر جان کر پرنام کیا۔ رام جی
نے پوچھا کہ وہ رُدر کون تھا۔ سب برتانت کہو کیوں اور کیسے ہوا۔ تب بششٹ جی بولے کہ اس کا
کا چھوڑنا اور سرشٹی انشکا رسیو نا جوگ ہے۔ سب آتما کی پیتی کا نام سرشٹی اہنکار ہے۔ اسی کا

نام رُودر ہے ۔ اور اُس کی کرشن مورتی اس لئے تھی۔ کہ وُہ اکاش روپ ہے۔ اور پانچ مکھ گیان اندریوں کی نشمٹ ہے۔ اور دس کو کرم اندری جانو۔ اور راجس تامس ساتک تین نیتر جانو۔ اتھوا بھُوت۔ بھوشت۔ ورتمان اتھوا رگ۔ یجر۔ شام تینوں وید سمجھو۔ اتھوا من بُدھی چت کو اتھوا ادم کی تینوں ماترا تینوں کو جانو۔ اور شریر اس کا اکاش اور ترلوکی کو اس کے ہاتھ میں ترشول جانو۔ اور چد سمورت سے وُہ پُورا تھا۔ اور اُس کا بھیجا ہُوا تھا۔ اور پھر اسی میں لین ہوتا۔ جو کچھ اس نے کیا وُہ سُنو۔ کہ اس نے جب نیتر اور پرانوں کو کھینچ لیا۔ تب سب جل اُس کے مکھ میں چلا گیا۔ اور وُہ رودر اکاش روپ تھا۔ اس کا کوئی اکار نہ تھا۔ بھرانتی سے وُہ دیکھتا تھا۔ مدھ میں سب آتما تھا۔ جو اکاش ہو کر بھاستا ہے۔ رام چندر جی بولے کہ اکاش میں میگھ اور سُورج کس کے آسرے ہوتے ہیں۔ جیسے یہ سنکلپ کے آسرے ہیں۔ ایسے ہی برہمانڈ بھی سنکلپ کے آسرے ہیں۔ اور سنکلپ آتما کے ہی آسرے ہوتا ہے۔ سو یہ جگت اور تت آتم ستا کے آسرے اسفت ہیں پرم سروپ سے بھن کچھ نہیں۔ سب بھرم ماتر ہے۔ آتما ہی جگت ہے۔ جگت کو متھیا جان کر اُس کی باسنا کو تیاگو ؎

۱۹۴ واں سرگ

رودر اور دیوی کالی کا برتانت

بششٹ جی بولے ہے رام جی اُس رودر کی پرچھائیں شام روپی بڑھتی جاتی تھی۔ میں بڑا اشچرج جان رہا تھا۔ اتنے میں وُہ پرچھائیں نرت کرنے لگی۔ اور اس سے ایک استری نکلی۔ جس کا دُربل شریر تھا۔ اور اونچا اکار اور کرشن برن تین نیتر بڑی بھُجا۔ اونچی گریوا گلے میں۔ رودراکش اور رُنڈوں کی مالا پڑی ہوئی تھی۔ ہاتھوں میں ترشول اور کھڑگ۔ بان اور اوکھل آدک لئے ہوئے ایسا بھیانک سُروپ میں نے دیکھ کر بچارا کہ یہ کالی بھوانی ہے۔ میں نے اس کو نمسکار کی۔ کبھی اُس کی دو بھُجا کبھی ہزار بھُجا ہو جاتی۔ کبھی ایک بھُجا بھی نہ رہتی۔ کبھی سر پاؤں بھی نہ رہتے۔ پر نرتو نرت کر رہی تھی اور جوں جوں نرت کرتی تھی اُس کا شریر استھول دکھلائی دیتا تھا۔ اور جب وُہ نرت کرتی تھی سارا برہمانڈ نرت کرنے لگتا تھا۔ اُس کے روم روم میں برہمانڈ تھا اور اُس کے شریر میں اکاش نیچے اور پرتھوی اوپر کو دکھلائی دیتی اور سب دیوتا۔ سِدھ اس میں دیکھتے تھے۔ اسی پرکار انت سرشٹی اس دیوی کے شریر میں تھی نہیں۔ جب میں اُسے سنکلپ سے دیکھتا تھا۔ تب سرشٹی دکھلائی دیتی تھی۔ اور یہ دونوں پرکرت دکھلائی دیتی

ہتی۔ جب آتما کی اور دیکھتا تھا۔ کیول آتما ہی بھاستا تھا۔ اس بھیرو کی یہ بھیروی شکتی تھی اور یہ دونوں ہم کو دکھلائی دیتی تھی۔ اس پرکار میں نے رودر اور کالی بھوانی کو دیکھا ہے۔ رام جی ایسی دیوی تمہاری سہائی ہو۔ جو سرب شکتی پرماتما کی ہے۔ اور سب برہمانڈ اس کے آسرے ہیں۔ چھن میں وہ انگشت پرمان ہو جاتی تھی۔ اور چھن میں وہ بڑی دیرگھ اکار کو دھارتی تھی۔ ارتھات سب جگت میں جو کریا ہوتی تھی۔ سو اس کے آسرے ہوتی تھی۔ اور کہیں یُدھ ہوتے تھے۔ اور نانا پرکار کی کریا اسی دیوی کے آسرے ہوتی تھیں ؛

۱۹۵واں سرگ

جگت چیتن آتما کا کنچن ہونا

رام چندر جی نے پوچھا کہ وہ رودر اور کالی کون تھے۔ اور اس کے ہاتھ میں شستر کیا ہے اس کے شریر میں سرشٹی نے کیسے پرویش کیا وہ کہاں سے آئی تھی۔ کہاں کو گئی اس کا اکار کیا تھا۔ وسشٹ جی بولے نہ کوئی رودر ہے نہ کالی نہ کوئی پُرش نہ استری نہ پنک نہ برہمانڈ ہے۔ کیول چِد اکاش میں ہی ہے اور سنکلپ سے اُٹھی ہے یہ اکار بھاستے ہیں۔ آتم ست اور پرکاش روپ ابناشی ہے اپنے آپ میں استھت ہے۔ رودر دیوتا کا اکار جو بھاستا تھا۔ سو چیتن آتما ہی ہو کر بھاستا تھا۔ چیتن ستا اپنے سروپ کو نہیں تیاگتی اور اکار ہو کر بھاستی ہے۔ جیسے پونڈے کے رس میں مدھتا نہ ہو تو اس کو کوئی رس نہیں کہتا۔ ایسے ہی آتم ستا میں چیتنتا نہ ہو۔ تو چیتن کوئی نہ کہے اور جو آتما چیتنتا کو تیاگے تو پاشان ہووے۔ اس کو چیتن نہیں کہہ سکتے۔ وہ اپنے سوبھاؤ میں استھت ہے۔ اسی لئے کہا گیا ہے کہ جو کچھ بھاستا ہے سو آتما کا کنچن ہے ؛

۱۹۶واں سرگ

شیو اور کالی میں کچھ بھید کا نہ ہونا

وسشٹ جی بولے چِد اکاش سے سدا اپنے آپ میں استھت ہے اور وہی رودر نرت کرتا تھا۔ اور وہاں کوئی اکار نہ تھا اس روپ کو مجھ سا کوئی دیکھ سکتا ہے۔ باستو میں وہ روپ مایا ماتر چیتن ستا کے آسرے ناچتے تھے۔ رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون پہلے تم نے آتم تت کو ادوئیت کہہ کر کہا کہ یہ جگت پرمادو سے کلپت ہے اور سب کلپ کے انت میں ناش ہو جاتا ہے اور ادوئیت ستا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہی رہ جاتا ہے اور پھر کیا ہے کر چیتنتا کرکے جگت روپ بھاستا ہے۔ اور پر لے کے انت
یہ کالی کیسے بھاسی۔ لبشٹ جی بولے کہ نہ کوئی چیت ہے نہ کوئی چیتنتا ہے۔ کیول آتم ستا اپنے
آپ میں استھت ہے۔ چیتن گھن پرم نرمل شانت روپ شوت رود را کار کو دھارے ہوئے
درشٹی میں آتا ہے۔ دوسرا کچھ نہیں (چیت اور چیتنے والا سب برتی کر کے بھاستے ہیں تاتما ایک
اور ادوئیت چیتن ہے وہ ابناشی ہے۔ چیماتر نرکلپ روپ ہے شاستر کا رٹا اسدھانت
یہ ہے کہ مون درشٹی میں پتھر کے تل استھت رہیں۔ اور نرکلپ ہو رہیں) ورا چار میں پرورت رہیں
اور سدا آتم نشچے کو دھارے رکھیں اور اُسی کا نام پرم مون ہے۔ رام چندر جی نے پھر وہی پرشن
کیا جو ۱۲۲ و ۱۲۳ سرگ میں ہے۔ اور لبشٹ جی نے پہلے کی طرح اُتر دیئے ہیں۔ تاتپریہ یہ نکلا
کہ شیو اور کالی روپ میں کچھ بھید نہیں ہے وہ ایک ہی ہیں۔ اور نانا پرکار ناموں اور انیک روپوں
سے پرگٹ ہیں۔ کالی کے اہنگ جگت کے ناش کرنے کے ہیں۔ سو جب یہ سروپ کی اور آتی ہے جگت کا
ناش کرتی ہے۔ جب تک شیو سے جُدا ہے تب تک ہی جگت کو رچتی ہے اور جہاں یہ ہے وہاں
ہی جگت ہے اور یہ شکتی چدا کاش سے جُدا نہیں اور جب شیو کی اور آتی ہے تب شو روپ ہو
جاتی ہے۔ اور جگت کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ ہے رام جی جب تمہاری چت شکتی تمہاری اور
آوے تب جگت بھرم مٹ جاوے۔ اسی چت شکتی نے جگت بھرم کو رچ رکھا ہے اور جو شیو
ہے سو نرمل شانت روپ اجرامر اچنت چیماتر ہے۔ رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون تم نے کالی
کے انگ کی وہ سرشٹی دیکھی بتلائی وہ آتما میں ست ہے یا است۔ لبشٹ جی بولے یہ کالی دیوی آتما
کی کریا شکتی ہے اس لئے یہ آتما میں ست ہے اور واستو میں آتما میں کچھ نہیں جو کچھ دیکھتا ہے
سب چدا کاش برہم روپ ہیں۔ سب پدارتھ چت کے پھرنے سے ہی دیکھتے ہیں۔ جس کا سنکلپ
شدھ ہوتا ہے اُسکی منوراج کی سرشٹی دیس اور کال سے پرتیکش ہوتی ہے۔ سو سنکلپ روپ
ہی ہوتی ہے۔ جب تک چت سپند پھرتا ہے تب تک جگت سب کھڑا ہے۔ اور جب چت لسپند
ہوتا ہے۔ تب جگت کی ستا نہیں بھاستی ہے۔ یہ سب جگت کریا شکتی نے آتما میں رچا ہے جب
تک یہ کالی کریا شکتی شیو سے جدا رہتی ہے تب تک نانا پرکار کے جگت رچتی ہے اور کلیش کو پراپت
ہوتی ہے اور جب شیو کی اور آتی ہے تب شانت روپ ہو جاتی ہے پھر پرکرتی سنگیا اُس کی نہیں رہتی
وہ ادوئیت تت میں ادوئیت روپ ہو جاتی ہے اب سنو کہ شیو کیا ہے اور شکتی کیا ہے یہ سب
جیو شیو سروپ ہیں اور اُس کے چت کا پھرنا شکتی ہے جب تک اچھیا سے چیتن شکتی باہر کو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بھرتی ہے تب تک بھرم کا انت نہیں آتا اور نانا پرکار کے وکاروں کا انبھو ہوتا ہے کدا چت شانتی
نہیں ہوتی جب چت شکتی اُلٹ کر آدھشٹان کو دیکھتی ہے تب جگت بھرم دُور ہو جاتا ہے اور پرم
شانتی ملتی ہے آتما اور چت سمبوت میں کچھ بھید نہیں۔ اچھّیا شکتی شو روپ کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی
ہے۔ رام چندر جی نے پُوچھا کہ یہ جو پرمیشری کالی شکتی ہے یہ شیو سے مل کر شانت کیسے ہوئی۔ بششٹ
جی بولے کہ دیوی پرماتما کی اچھیا شکتی ہے اور جگت ماتا اس کا نام ہے۔ جب یہ چت شکتی شو پد میں
لین ہو جاتی ہے تب آتم تت کے ساتھ وہ تدروپ ہو جاتی ہے۔ یہ چت کلا جب تک وشے کی اور
جاتی ہے تب تک اپنے واستو سروپ میں پراپت نہیں ہوتی۔ اور جب واستو سروپ کو پراپت ہوتی ہے
تب وشے کی اور جاتی ہے۔ یہ سنسار پرم چت سمبوت میں درڑھ ہو کر استھت ہوا ہے اور
سنسار کے سُکھ کا تیاگ نہیں کر سکتا۔ جب آتم سُکھ پراپت ہوگا تب اس کو تیاگ دے گا۔

۱۹۷واں سرگ

مہاپرلے کا دیکھنا

بششٹ جی بولے جب وہ کالی نرت کر کے نربان ہو گئی۔ تب شیو اکیلے رہ گئے اور آکاش
کے دو کھنڈ ایک نیچے اور ایک اوپر دیکھنے لگے۔ اُس میں رودر نے نیتروں کو پھیلا کر دیکھا اور پران
کو کھینچا۔ اس کے کھینچتے ہی اُوپر نیچے کے کھنڈ اکٹھے ہو گئے۔ اور رودر نے برہمانڈ کو انترمکھ کر لیا اور
رودر ہی رہ گئے۔ پھر ایک چھن میں ان کا شریر انگشت ماتر ہو گیا۔ پھر چھن میں سوکشم انو ہو گیا۔ یہ دشا
میں دیویہ درشٹی سے دیکھتا رہا۔ وہ رودر بھی لُپت ہو گئے۔ اتنے میں سورن کی سلا پٹی دیکھی میں
نے بچار کیا کہ یہ سرشٹی ایک کونہ سلا میں تھی۔ تو اور بھی سرشٹی ہوں گی۔ اور میں دیکھنے لگا۔ تو میں نے نانا پرکار
کی سرشٹی کو دیکھا اور جب بودھ سرشٹی سے دیکھتا تھا۔ تب سرب برہم ہی بھاستا تھا۔ اور سنکلپ درشٹی
سے دیکھتا تھا۔ تو انت درشٹی دیکھتی تھیں۔ اور چرم درشٹی سے سلا ہی پٹی دیکھی تھی اور میں سلا
کے کونہ میں چلا۔ وہاں مجھے انت سرشٹی دیکھی۔ کہیں رام چندر جی راون کو مارتے دیکھے کہیں سری کرشن
کہیں پانڈو کی سبھا ایسے ہی بہت چرتر دیکھے۔ رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگوان میں پہلے بھی ایسا ہی
ہوا ہوں اتھوا اور کسی پرکار کا۔ بششٹ جی نے کہا۔ کہیں تو ایسے ہی۔ کہیں لکشن والے۔ کہیں چوتھے
جگ کے لکشن والے رام ہوتے ہیں۔ اور تم بھی آگے کو ہو گے۔ اور میں بھی ہوں گا۔ پرنتو تم میں اور
اُن میں انگنت بھین نہ ہوگا۔ اور سنکلپ سے بھین کے تُل لکشن روپ بھاسیں گے۔ یہ جگت جیسے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کا بلاش ہے۔ اور چت کے پھرنے میں انت سرشٹی بھاستی ہے۔ یہ جگت سُپنے کی سرشٹی کی ارتھ پر نام سے کچھ بنا نہیں۔ آتم سدا اپنے آپ میں استھت ہے ؛

۱۹۸ واں سرگ

آتم بھاؤ پھرنے سے سرشٹی کی اُتپتی

لسنٹ جی بولے۔ اس پرکار میں نے سرشٹی کو دیکھا اور درش بھرم کو تیاگ کر اپنے واستو روپ میں استھت ہؤا۔ چنانچہ آتما کی استھان میں سمبندھ ابھاش پھری ہے اور اسی سمبندھ سے جگت اُپجا ہے۔ رام چندر جی بولے ہے بھگون تم جو اکاش روپ اپنے آپ میں استھت تھے۔ اس میں سرشٹی تم کو کیسے پُھری۔ لسنٹ جی بولے واستو میں کچھ اپجا نہیں پر تو جیسی سرشٹی ہوئی اس کو سنو۔ (اور سرشٹی کی اُتپتی جیسے پہلے کہہ چکے ہیں کہہ کر) کہا کر باستو میں کچھ نہیں (چت کلا میں ہوئے کی نیائیں دکھلائی دیتے ہیں۔ جیسے سُپنے کی سرشٹی دیکھتی ہے اور جب وہ سرشٹی دیکھی مجھ کو پورب سروپ اپنا بھول گیا جیسے سُکھپتی میں مجھ کو اپنا سروپ بھول جاتا ہے اور جب شریر اور اندریاں مجھ کو اپنے ساتھ بھاسیں۔ تو ان میں میں نے اہم کی پرتیتی کر کے ادم کا اُچارن کیا۔ جیسے بالک ماتا کے اُدھر سے پیدا ہو کر شبد کرتا ہے۔ جب میں آدھوتک درشٹی سے دیکھتا تب مجھ کو سلاہی دیکھتی تھی۔ اور جب انت باہک سے دیکھتا تھا۔ انت برہمانڈ دکھلائی دیتے تھے۔ اور جب آتم درشٹی سے دیکھتا تھا۔ تب ادوئیت اپنا آپ ہی بھاستا تھا۔ یہی روپ ابلوک منسکار مہتیا ہے۔ اور بھرانتی سے ست دیکھتا ہے واستو میں کچھ نہیں۔ جب مجھ کو پرتھوی کی دھارنا ہوئی تب پرتھوی مجھ کو شریر ہو کر بھاسنے لگی۔ کیونکہ میں برات آتما تھا۔ نانا پرکار کے استھان اپنے اُوپر میں نے دیکھے اور راجسی۔ ساتکی۔ تامسی جیووں کی کریا ہوتی ہیں۔ ان سب کا اُدھار میں ہو گیا۔ اَور پورب پچھم آدک دشاؤں کی سنگیا مجھ میں سمبندھ پھرنے سے ہوئی ؛

۱۹۹ واں سرگ

جگت کا سنکلپ ماتر ہونا

رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون تم کو جو پرتھوی کا انبھو ہؤا۔ اور اس میں جگت اُتپن ہؤا وہ سنکلپ روپ تھا۔ اتھوا من سے اپجا تھا یا ادھبھوتک روپ تھا۔ لسنٹ جی بولے سب

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

جگت سنکلپ روپ ہے اور ادھ بھونگ کی سمان بھاستا ہے۔ پرنتو کیول چد اکاش اپنے آپ میں
اسھت ہوا۔ سو چد اکاش میں ہوں۔ جو کہ اچیت اُپجا نہیں اور ناش نہ ہوگا۔ اور سدا ادویت اور
اچیت اور چنمانتر روپ ہوں۔ اور میرے ہی سنکلپ کا نام من ہے اور میرے ابھاس کا نام
سنکلپ ہے۔ اور اسی کا نام برہما اور اچھیا ہے اور اسی میں جو جگت اسھت ہے سو اکاش
روپ ہے کچھ بنا نہیں جس کو ست اور است کہتے ہو۔ وہ شبھ اور اشبھ روپ جگت من میں
اسھت ہے اور سب اکار نراکار روپ ہے۔ اور بھرانتی سے نیڈ اکار بھاستے ہیں من کا رچا
ہوا جگت کیسے ست ہو۔ اور من کا زیان کرنا ہی پرم شانتی ہے۔ اور کوئی اُپائے نہیں۔ سب کلیشوں
کا کرتا من ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ آپ انت برہمانڈ کی پرتھوی ہو کر اسھت ہوئے یہ تو کہو
کہ کچھ اور روپ بھی ہوئے یا نہیں۔ وششٹ جی بولے کہ جب میں انت برہمانڈ کی پرتھوی ہو کر
اسھت ہوا۔ جل کی دھارنا کی۔ تب جل روپ ہو کر پھیلا اس میں برکش بیل پھول آدی ہوا اور
سمندر اور ندیوں کے پرواہ ہو کر بہنے لگا۔ ایسے ہی استھاور جنگم سرب جگت میں میں ہی
اسھت ہوا اور اپنے سروپ کو نہ تیاگا۔ اور میں گندھ ہو کر پھولوں میں پرویش ہوا۔ اور
منگیہ ہو کر اکاش میں بچرا۔

۲۰۰واں سرگ

سرشٹی کا سنکلپ ماتر ہونا

وششٹ جی بولے جیسی بھاونا کری ویسا ہی کریا سدھ ہونے لگی۔ اور سب جگت میں میں
ہی پھیل رہا ہوں۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ جو تم جگت کی کریا کا انبھو کرنے لگے۔ اور جل روپ ہو کر
اگنی روپ ہو کر رہے۔ ان کو سکھ اور دُکھ سے تم نے انبھو کیا یا نہیں۔ وششٹ جی بولے جیسے
چیتن پُرش سپنے میں پدارتھوں کو دیکھتے ہیں۔ سو سپنے میں تو نہیں ہوتے۔ نندرا کے دوش سے
نہیں جان سکتے۔ اور جب جاگتا ہے تب سب سرشٹی سپنے کو اپنا آپ ہی جانتا ہے۔ ایسے ہی یہ
جگت اپنے سروپ میں نہیں۔ جب بودھ سروپ میں جاگو گے تب پدارتھ بھاؤ جاتے رہیں گے۔ اور سب
جگت بودھ سروپ بھاسے گا۔ اور میں انت باہک شریر سے اکاش میں اُڑتا پھرا ہوں جس کو
انت باہک شریر پراپت ہوتا ہے اس کو کوئی آورن نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ سب اسی کے انگ ہوتے ہیں۔
اسی لئے مجھ کو شدھ آتما میں یہ سپنا ہوا ہے اور پورب کا سروپ مجھ کو نہیں بھولا۔ مجھ کو سب جگت

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اپنا سروپ پہچانتا ہے پھر بھید کیسے ہو۔ جس کو انت واہک شکتی پراپت ہوتی ہے وہ سمرتھ ہوتا ہے۔ کہ جہاں چاہے چلا جاوے۔ سرشٹی سنکلپ ماتر ہے۔ سب برہم سروپ ہے ؛

۲۰۱ واں سرگ

سب کچھ برہم کا ہونا

بششٹ جی بولے۔ پھر میں نے پون کی دھارنا کی۔ اور سب برکش۔ تاروں نچھتروں سمندر ندی آدک میں میرا باس ہوا۔ اور میرے ہی آدھار سے سب کو رس پہنچتا تھا۔ اور جتنے پدارتھ اور دیوتا آدک ہیں۔ سب میں ہوں اور جتنے پنچ بھوت ہیں۔ سب مجھ میں پھرے ہیں۔ میں ہی چیتن شریر ہوں اور وہ تت بھی چیتن شریر ہی ہیں۔ سب کا سب آتما استھت ہے دوسرا کوئی نہیں ایک ایک انو ہیں۔ اننت سرشٹی دیکھتا ہیں۔ اگیان درشٹی والوں کو بھن پدارتھ بھاستے ہیں۔ سب کچھ برہم ہی کو جانو۔ برہم اور سرشٹی میں کچھ بھید نہیں ؛

۲۰۲ واں سرگ

ایک پرکھ کا نرپانت

بششٹ جی بولے پھر میں سنکلپ کو کھینچ اور انتر مکھ ہوا اپنی کٹی کے اور آیا۔ اس کٹی میں ایک پرش بیٹھا دیکھا اور میں نے بچار سے جانا کہ یہ کوئی مہا سدھ ہے اس نے میرا شریر مرتک جان کر گرا دیا ہے۔ اور میں کٹی کے سنکلپ کو تیاگ دیا اور میں اڑا۔ مارگ میں مجھ کو پھر اس سدھ کے دیکھنے کی اچھیا ہوئی اور پھر آیا تو کٹی سمیت اس سدھ کو نہ دیکھا۔ اس کا یہ کارن ہے کہ کٹی جو اس کی آدھار بھوت تھی۔ سو میرے سنکلپ میں تھی جب میرا سنکلپ نرباں ہو گیا۔ وہ کٹی گر پڑی۔ سدھ بھی گر پڑا۔ اس کو گرتا دیکھ کر میں بھی اس کے پیچھے چلا اور چلتے چلتے ساتوں دیپوں کے پار دس ہزار یوجن پرتھوی تھی۔ وہاں وہ سدھ ویسے ہی آسن باندھے ہوئے اس پرتھوی پہ آ پڑا۔ یہ شریر پران سے ہی ہلتا جلتا ہے۔ جب پران نکل جاتے ہیں۔ تو شریر ہلتا جلتا نہیں۔ اس لئے اس کا شریر ویسے ہی رہا۔ جیسا کٹی میں تھا۔ میرے من میں اس سے کچھ چرچا کرنے کی آئی۔ پرنتو وہ سمادھی میں تھا۔ میں میگھ روپ دھار کر اس کے شریر پر برکھا کرنے لگا۔ اور گرج کر بڑا شبد کیا۔ وہ نہ جاگا۔ پھر میں نے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اوے برسائے۔ جب اُس نے نیتر کھول کر دیکھا۔ مَیں اپنے شریر کو تیاگ کر اس کے آگے
استھت ہُوا۔ اس سمے اس نے سمادھی کھولی اور اُس کے پران اور انندی اپنے اپنے
استھانوں میں آئیں۔ مَیں نے کہا کہ ہے سادھو۔ تو کون ہے اور کہاں بیٹھا اور کیا کرتا ہے
اور کس بمت کٹی میں استھت تھا۔ وہ بولا کہ مَیں اپنے پراکرت بھاؤ میں استھت ہُوں۔ سب کچھ
کہوں گا۔ جلدی نہ کر۔ مَیں سمرن کرُوں۔ اور پھر سمرن کر کے تھوڑی دیر میں بولا کہ ہے برہمن
مجھ پر کشما کرو۔ کیونکہ سنتوں کا شانت سوبھاؤ ہوتا ہے۔ مجھ سے بڑی اوگیا ہوئی ہے۔
اب میرا نمسکار ہے۔ یہ سنسار ندی کا بڑا پرواہ ہے اور چِت کے سمندر سے نکلتے ہیں
اور جنم مرن اس کے دو کنارے ہیں اور راگ دویش ترنگ ہیں۔ اور بھوگ کی ترشنا
کا چکر پھرتا ہے اور مَیں نے اس میں بڑا دکھ پایا ہے۔ دیو استھانوں میں بھی گیا اور دیو
بھوگ بھی بھوگے۔ شانتی نہ ہوئی۔ اس جگت کو اسار جان کر میرا چِت ورکت ہُوا ہے۔ اور اپنا
اسروپ گیان سمبوت سے سار جانا۔ اس لئے اب میں اسی میں استھت ہُوا ہُوں۔ سب وشئے
استری پُتر آدک بکھ ہیں۔ اور سروپ سے ہٹانے والے ہیں (دیہہ ایک ندی ہے اس
میں بدھی مچھلی ہے جب وہ باہر کو سر نکالتی ہے۔ تب ہی بھوگ کا لگنا اُس کو کہا جاتا ہے
ادبھاؤت آتم مارگ سے شونیہ کر دیتا ہے۔ اور بھوگ کے چور لُوٹ لیتے ہیں۔ اب مَیں
جاگتا ہُوں۔ وہ چور مجھے نہیں لُوٹ سکتے) شریر جوبنا شوان ہے۔ اس کے لئے ادوم کرنا پرم
آپدا کا کارن اور اہم کی پرپتی نہ کرنی ہی پرم سُکھ کا کارن بالک اور جوبن اور بِردھ تینوں
اوستھا کھیلنے اور کام اور چنتا میں بنیت ہو جاتی ہے اور مر جاتے ہیں۔ پرم پد نہیں ملتا
یہ آیو بجلی کا سا چمتکار ہے۔ جب آتم گیان کے برکش کی چھایا میں بیٹھے گا۔ تب ہی شانت
اور سُکھی ہو گا۔ یہ سنسار مایا ماتر ہے اس میں شانتی کدا چت نہیں ہوتی۔ بڑا آشچرج یہ ہے
کہ جو پدارتھ سُکھ دائک نہیں۔ اس کی چاہنا کرتے ہیں۔ اور جس دیہہ کو سُکھ روپ جانتے
ہیں۔ وہ روگ کا مول ہے۔ جس کو یہ استری جانتا ہے وہ سرپنی بکھ کی بھری ہوئی ہے۔
جس کا کاٹا کبھی نہیں جیتا (اسی پرکار بہت کچھ دیہہ کی نندا کی ہے۔ اور اس کا اسار روپ
کہا ہے) اسی کارن مجھ سے تمہارا نرادر ہو گیا ہے۔ مَیں نے کہا ہے کہ ہے سادھو مجھ
سے بھی تمہارا اگر نا بنا بچار کے ہُوا ہے۔ کیونکہ مَیں بنا بچار ہی اُٹھ گیا تھا۔ اور یہ کٹی میرے
انت باہک سنکلپ میں تھی۔ مجھ سے گر گئی اور تم بھی گر گئے۔ جو بیت گیا۔ اُس کی چنتا نہ کیجیے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہے سادھو اب تم کو جہاں جانا ہے جاؤ۔ اور میں بھی جاتا ہوں۔ یہ کہہ کر ہم دونوں آکاش مارگ کو اڑے۔ اپنے اپنے استھان کو چلے گئے۔ اور میں نے بہت سے استھان دیکھے۔ مجھ کو کسی نے نہ جانا ۞

۲۰۳واں سرگ

پشاوچ شریروں کا برتانت

رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون آپ نے آکاش مارگ میں کیسے شریر سے سدھ کا سماگم کیا۔ آپ کا پنچ بھوتک شریر تو پرتھوی پہ پڑا تھا۔ اور وہ پرتھوی میں انوروپ ہو چکا تھا۔ بششٹ جی بولے کہ انت باہک شریر سے میں بچرتا تھا۔ مجھ کو کسی نے دیکھا نہیں۔ میں نے سب کو دیکھا۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ انت باہک شریر اندریوں کا وشا نہیں۔ پھر تم نے سدھ سے آتم چرچا کیسے کی اور اس کو تم نے کیسے دیکھا۔ بششٹ جی بولے کہ سدھ کو میں نے اس نمت دیکھا کہ میرا ست سنکلپ تھا۔ اور مجھے یہ چاہنا ہوئی کہ سدھ مجھ کو دیکھے اور چرچا کرے اور اس کا بھی سنکلپ میرے میں آیا۔ تب میں نے جانا اور اس نے مجھ کو دیکھا جو دونوں سدھ ہوں اور ان کا سنکلپ بھن بھن ہو۔ تو ایک دوسرے کو نہیں جان سکتا۔ پر جو کسی کا وشیش سنکلپ ہو تو دوسرے کے سنکلپ کو جانتا ہے اس کا سنکلپ میرے دیکھنے کو نہ تھا اور میرا اجود رڑھ سنکلپ تھا۔ اس لئے سدھ کے سنکلپ کو میرے سنکلپ نے کھینچ لیا اس لئے اس نے بھی مجھے دیکھ لیا اور جو انت باہک ہیں ان کو تینوں کال کا گیان ہوتا ہے پرنتو جب بیوہار میں لگتا ہے۔ اس کو بھول جاتا ہے اور برتمان ہی کا اس کو گیان ہوتا ہے اس لئے اس نے میرا شریر بھی ڈال دیا تھا۔ کیونکہ وہ سمادھی کے بیوہار میں لگا ہوا تھا۔ اور میں استھان کی چنتا میں کٹی بھی گر گئی میں او بیوہار میں لگا۔ انت باہک شریر بھول گیا۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ پشاوچ شریر اور اس کی جاتی اور کریا کیا ہوتی ہے اور رہنے کا استھان کون سا ہے بششٹ جی بولے کہ پشاوچ کا آکار نہیں ہوتا۔ کہیں تو آکاش کی سمان شونیہ ہوتے ہیں۔ اور پرچھائیں کی نیائیں بھی دکھتے ہیں۔ اور کہیں میگھ اور آگ روپ ہو کر رہتے ہیں اور سب کو دیکھتے ہیں ان کو کوئی نہ دیکھتا ہے نہ جان سکتا ہے۔ سیت اور گرمی سے ان کو دکھ بھی ہوتا ہے اور موہ کرودھ آدک انکار بھی ہوتے ہیں اچھے بھوجن کی بھی اچھیا کرتے ہیں اور نگر اور برکش اور

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

مدلنڈھ استھانوں میں بھی وہ رہتے ہیں اور من میں پرویش کر لیتے ہیں۔ اور منتر اور پاٹھ اور دان آدک سے بس بھی ہو جاتے ہیں۔ اور اُتم مدھم کنشٹ ہوتے ہیں۔ جو اُتم ہیں وہ دیوتاؤں کے استھان میں رہتے ہیں۔ مدھم منشوں کے استھان کنشٹ نرک کے استھانوں میں رہتے ہیں اور اُن کی اُتپتی اجنت اور جنما تر سے ہوتی ہے۔ سب کا اپنا آپ ہی چیتن ستا کلپ برکش کی طرح جیسی بھاونا ہوتی ہے ویسا ویسا پدارتھ ہو بھاستا ہے نہ کہیں پشاچ ہے اور نہ کہیں جگت برہما کا شریر انت باہک آدھ کیول اکاش روپ ہے۔ اس کے درڑھ سنکلپ سے ہی آدھ بھوتک دکھتا ہے واستو میں تو کچھ اُپجا نہیں نہ تم ہو۔ اور نہ میں ہوں۔ نہ جگت ہے۔ سب برہم روپ ہے آتما کے پرماد تک سنسار بھرم ہے سب کچھ آتما روپ ہی ہے پھر راگ دویش کس کا ہو۔

۲۰۴ واں سرگ

ست سنگ اور ست شاستر کے بچار سے بندھن کا چھوٹنا

بششٹ جی بولے میں چد اکاش روپ ہوں۔ انت باہک شریر سے بچرتا تھا۔ مجھے کوئی نہیں دیکھتا تھا۔ میں سب کو دیکھتا تھا اور جب میں نے چاہا کہ مجھ کو کوئی دیکھنے میں تو ست سنکلپ تھا۔ تب ہی مجھے دیکھنے لگے۔ کسی نے مجھے جل سے اُپجا جانا۔ کسی نے پون سے کسی نے بہت رشیوں کے مدھ سے۔ میں سب کے ساتھ بیوہار کرنے لگا۔ بہت کال پیچھے بھاونا کی درڑھتا سے پنچ بھوتک شریر مجھ کو دکھلائی دیا اور پہلے سب برتانت کو بھول گیا اور ادھ بھوتک مجھ میں درڑھ ہو گئی۔ واستو میں نہ تو برہما اُپجا ہے نہ جگت آتما کو کدا چت کلیش نہیں ہوتا۔ گیان سے جگت بھرم دُور ہو جاتا ہے۔ اگیان کے دُور کرنے کو اس پرکار اُتم کا بچار کرنا چاہیئے جس کے ہی سنسار بھرم مٹ جاتا ہے۔ آتم پد کی اچھا والوں کو سدا سنتوں کا سنگ کرنا اچت ہے جو اس شاستر کو چھوڑ کر اور شاستروں میں جی لگاتے ہیں۔ نیچ اور مہا مورکھ ہیں۔

۲۰۵ واں سرگ

گیان اگیان کے بھید سے جگت اور آتما میں بھید کا ہونا

بششٹ جی بولے ادویت تت میں جگت بھرم سے بھاستا ہے جگت اور برہم میں بھید نہیں سمیک درشٹی اور اسمیک درشٹی کا بھید ہے۔ سو میں سدا ہی اپنے سو بھاؤ میں استھت

ہوں اور ایک ہی رس ہوں۔ جب یہ پرش اناتما میں اہم ابھمان کرتا ہے تب آپ کو لکاروں
جان کر جنمتا مرتا مانتا ہے۔ اور ابھمان تیاگنے پر آتما مانتا ہے نہ جنمتا ہے نہ مرتا ہے آتما
کو کدا چت مرتیو نہیں۔ جو اس کو مرتیو ہو تو اس کے مرنے سے سب جگت ہی مر جاوے شریر کے
ناش ہونے سے آتما کا ناش نہیں ہوتا۔ شریر کے دگدھ ہونے سے آتما دگدھ نہیں ہوتا سو
مجھے نہ جنم ہے نہ مرن نہ دکھ کا شوک نہ سکھ کی اچھیا۔ آتما میں لشسٹ نام میرا دوپیا ہے
نت سدھ بودھ روپ ہوں۔ یہ سب جگت آتما اسنبھو روپ ہے۔ کیونکہ یہ پرماتما کا سروپ ہے
آتم ستا میں جیسا جیسا نسشچے ہوتا ہے۔ ویسا ہی ادھشٹان روپ بھاستا ہے (مادھیمک اپدیش ست
اور است کے مدھ میں برہم کو مانتے ہیں اور ایک چارباکی ملیچھ ہیں۔ جو چاروں تتوں سے سرشٹی
کی اتپتی مانتے ہیں۔ بودھ مت والے کہتے ہیں۔ جو کچھ وستو ہے وہ بودھ ہے اور اس کے
ابھاؤ ہوتے ہی شونیہ ہو جاتے ہیں۔ ایک مت والے انیک برہمن اور ہاتھی۔ گئو اور سوان گھوڑا
سورج آدک میں بھن بھن پرتیت کرتے ہیں۔ گیانوان سب میں ایک ہی برہم ستا کو دیاپک
مانتے ہیں۔ واستو میں تو ایک ہی ہے۔ اپنے نسشچے کے انوسار بھاستا ہے رام چندر جی نے
پوچھا ہے بھگون جگت وپاتال اور بھوتل اور سرگ میں بدھمان کون ہیں۔ جن کو پورب کے
بچار سے ساکشاتکار ہوا ہے اور وہ آتم سروپ کا کیسے نسشچے کرتے ہیں۔ لشسٹ جی بولے
جتنا جگت ہے۔ اندریوں کے بشے کی ترشنا سے جلتا ہے۔ اور است میں ہرکھ اور نشٹ
میں شوک کرتا ہے۔ میرے مت میں تو دیوتا و دیادھر آدک کوئی ہو۔ آتم پد سے بمکھ اور
درگندھ کیسے کیڑے ہیں۔ اور کوئی کوئی جیون مکت اور گیانوان بھی ہیں جیسے دیوتاؤں
میں برہما۔ وشنو۔ رُدر سدا ہی آتم آنند میں مگن ہیں اور چندرماں اگنی بایو۔ دھرم راج۔ برت
کبیر۔ برہسپتی پشکر۔ نارد۔ گنج سے آدلے کر اور سپت رشی دکش پرجاپتی سنک سنندن
سنت کمار اور سناتن بھی جیون مکت ہیں اور سدھوں میں کپل منی اور دیتوں میں ہرنیہ
کشپ پرہلاد۔ بلی۔ وبھیشن۔ اندر جیت آدک منشوں میں راج رشی اور برہم رشی ناگوں
میں شیش ناگ باسکی آدک جیون مکت ہیں۔ اور جہاں جہاں میں دیکھتا ہوں وہاں وہاں
اگیانی بہت ہیں۔ گیانی کوئی کوئی دیکھتا ہے۔ سو رادھی ہے۔ جس کو آتم پد میں استھتی ہوئی۔
اور اس کو سنسار ساگر سے ترنا بھی سگم ہے

۲۰۶ واں سرگ

سنتوں کے سنگ کی مہماں

لبشٹ جی بولے - وویکی پُرشوں پر کت جنوں کے راگ دویش اور کام کرودھ موہ ابھمان آدک لکار سو بھاوک نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور اُن کے سب گُن بھی سو بھاوک آجاتے ہیں۔ ایسے سنتوں کا آسرا کرنے والا تر جاتا ہے۔ اُن کا مردہ سروپ سے چلائمان نہیں ہوتا وہ سدا ہی اپنے سروپ میں استھر رہتے ہیں۔ اور شبھ گن۔ اشنان دان آدک جیووں کو سُکھ دینے والے اور دُکھ دُور کرنے والے ہیں۔ ارتھات جب اشنان دان کی اور یہ پُرش آتا ہے تب سنتوں کی سنگتی میں بھی اُس کا چت لگتا ہے۔ جب سنتوں کی سنگتی میں چت آیا تب کرم کر کے اُس کو پرم پد کی پراپتی ہوتی ہے۔ اس لئے اُس پُرش کو بھی تو کرتویہ ہے کہ شاستر انوسار شبھ گُنوں کی چیشٹا کرے اور سنتوں کے نشچے کا ابھیاس کرے کہ وہ بھی سنت ہو جائے۔ سنتوں کا سنگ بر تھا نہیں جاتا اور مورکھوں کی سنگتی سے سادھو بھی مورکھ ہو جاتا ہے اس کارن مورکھوں کی سنگتی چھوڑ کر سنتوں کا ست سنگ کرنا چاہیئے ؛

۲۰۷ واں سرگ

نشچے سے دُکھ دُور ہونا

رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون ہمارے ودش تو ست شاستر۔ ست سنگ اور تیرتھ اشنان۔ دان۔ جپ سے بنت ہوتے ہیں پشو پکشی کیٹ آدک کے دُکھ کیسے دُور ہوں گے لبشٹ جی بولے۔ برہم ادویت ہے پرنتو اس میں چت کنچن آبھاس پُھراہے سو پُھرنا باستو میں سُپنے کی سرشٹی کی طرح ہی اپنے سروپ کے پرماد سے جیوت بھاؤ کو انگیکار کیا ہے اس انگیکار کرنے سے اور ناتم دیہہ آدک میں آتم ابھمان کر کے جیسا نشچے کرتا ہے ویسی گتی پاتا ہے پھر دیس کال کریا ورید سنکلپ ان بھو شتامیں جیسا درڑھ ہوتا ہے ویسا ہی ہو بھاسنا ہے اس میں چار اوستھا کلپت ہوتی ہیں۔ جیسی جیسی بھاوتا ہوتی ہے اُس کے انوسار اوستھا کا انبھو ہوتا ہے۔ وہ یہ اوستھا ہیں گھن سکھپتی - چھن سکھپتی - سپن اوستھا جاگرت اوستھا - گھن اوستھا - گھن سکھپتی میں پربت اور پاکھان ہیں۔ دوسرے میں برکش تیسری میں ترلب پکشی اور کیٹ پتنگ آدک جیو استھت ہیں ان کو سوکھشم گیان ہے۔ اور منش اور دیوتا جاگرت روپ جگت کا انبھو کرتے ہیں۔ یہ سب اوستھا آتما میں استھت ہیں۔ اس میں جیسا سنکلپ درڑھ ہوتا ہے۔ ویسا ہی ہو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بھاستا ہے۔ بہم کو ایک دن بتیت ہوتا ہے۔ اور جنیٹی کو جگ کا انبھو ہوتا ہے اور برہم کو ان کے جگ میں ایک چھن کا انبھو ہوتا ہے۔ اور برہم کو جو سوکشم انو ہوتا ہے ان کو وہ پربت کی سمان دیکھتا ہے اور منش۔ دیوتا۔ پکشی۔ پشو سب کا اپنا اپنا بھن بھن سنکلپ درڑھ ہو رہا ہے۔ اس کو ویسا ہی سروپ بھاستا ہے۔ کیٹ پتنگ آدک میں بھی جیسا منش میں کام کرودھ آدک ہوتے ہیں۔ پرنتو اتنا بھید ہے کہ جیسے منش کو یہ جگت سپشٹ روپ بھاستا ہے۔ ایسے اُن کو نہیں بھاستا۔ سنساری سب ہیں پرنتو باسنا کے انوسار کم یا زیادہ بھاستا ہے۔ اور دُکھ کا انبھو استھاور جنگم کو بھی بھاستا ہے۔ جب کسی استھان میں اگنی لگتی ہے۔ اور پاشان اور برکش جلتے ہیں تو اُن کو بھی دُکھ ہی ہوتا ہے۔ پرنتو سوکشم استھول کا بھید ہے۔ کسی کو کم کسی کو زیادہ۔ منش آجسی باسنا سے ہوتے ہیں۔ دیوتا ست کی باسنا سے اور جب منش شریر دھار کر بالک ہوتے ہیں۔ تب مکتی پاتے ہیں۔ اور دُکھ کے ناش کرنے کا اُپائے گیان کا اُتپن ہونا ہے گیان کے اُتپن ہونے سے جگت کا دُکھ مٹ جاتا ہے اور باستو میں نہ کوئی دیوتا ہے نہ منش نہ پشو نہ پکشی کیول اچنت چنماتر اپنے آپ میں استھت ہے نہ کوئی مرتا ہے نہ جیتا ہے اگیانی کو دُکھ ہے۔ بچار سے دُکھ نہیں ॥

۲۰۸ واں سرگ

ناستکوں کا نشچہ

رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان ناستک وادی کا بھی کسی پرکار کلیان ہوتا ہے کیونکہ ناستک وادی کہتے ہیں کہ جب تک جیو ہے تب تک سُکھ کرئیے۔ جب مر جائے گا۔ تب بھسمی بھوت ہو جائے گا۔ نہ کہیں جاتا ہے نہ آتا ہے۔ بشسٹ جی نے کہا آتم ستا کا جب تک یہاں نہیں ہوتا۔ تب تک من کی نیتا نشٹ نہیں ہوتی اور شانتی نہیں۔ جس کو برہم ستا کا نشچے نہیں ہوا۔ اُس کو من کی تاپ نہیں چھوڑتی۔ آپ کو مرتا جانتا ہے۔ اگیانی کو جگت بھاستا ہے گیانی کو کچھ نہیں۔ ناستک بادی اپنے جڑ سروپ کو دیکھتے ہیں۔ کیونکہ ان کو جڑ شونیتا کا ابھاش ہے۔ اس سے اُن کی کمتی درش سُکھ سے بڑھی ہوئی ہے۔ اس سے اُن کا جگت بھرم نہیں مٹتا۔ اس ملین باسنا سے جو سمبوت ملی ہے اس سے جڑ پتھر روپ پراپت ہوتے ہیں۔ اس جڑتا کو بھوگ کر باسنا کے انوسار سُکھ بھوگیں گے۔ اس بھاونا سے کچھ جگت بھان نشونیہ ہو جاتا ہے۔ کچھ کال پیچھے چیتن ہو کر پھر ابنی کرموں

کو سمبھو گتے ہیں۔ جس کو ایک آتما میں نشچے ہوتا ہے۔ جنم مرن آدک لکار سے رہت ہوتا ہے۔ جن
کو جگت میں نشچے ہوتا ہے۔ جنم مرن نہیں چھوٹتا۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ جس پرش کے ہردے
میں جگت کی ستا ہے اور آتم بودھ کے مارگ سے شونیہ ہے اور شدھ سروپ کو نہیں جانتا اس
کی موکش کی جگتی اور اس کی حالت اوستھا کیا ہوتی ہے۔ لشٹ جی بولے ہے رام جی یہ جگت
کسی اندی میں نہیں۔ چیتن سمبوت ہی پُرش روپ ہے۔ جس کو اس میں نشچے ہے۔ وہ گیاوان
ہے۔ جو پُرش ایسا ہے کہ دیہہ کے اشٹ انشٹ پراپتی میں سم رہتا ہے۔ اور آتم ستا اس کو جوں
کی توں نہیں بھاستی۔ وہ اگیانی ہے۔ بنا آتم جانے سنسار دور نہیں ہوتا۔ یہ پُرش نہ جیو ہے نہ
پُران ہے۔ نہ شریر کے ناش ہونے سے ناش ہوتا ہے۔ یہ تو کیول چیتن سروپ ہے۔ اور بھرم کو
باسنا سے دیکھتا ہے اور شونیہ وادی پرکرتی پربت آدک جڑ جگتی پاتے ہیں۔ ان کو آتم سکھ پراپت
نہیں ہوتا۔ جس پُرش نے آتما میں پریتی اور اناتما کا تیاگ کیا ہے۔ وہ نمسکار کے جوگ ہے۔ اتما
میں جگت آبھاش بھاستا ہے واستو میں کچھ نہیں۔ جگت ایک دیرگھ کال کا سپنا ہے۔

۲۰۹ واں سرگ

آتما کا ابناشی ہونا

لشٹ جی بولے۔ ناستک وادی جو آتم ستا کو کچھ نہیں تبلاتے۔ مورکھ ہیں وہ آتم ستا
سے ہی سِدھ ہوتے ہیں۔ آتما کے اگیان سے کسی پدارتھ میں راگ کسی میں دویش کرتا ہے آتم
گیان ہونے سے اپنا ہی سروپ دیکھتا ہے۔ چت کے پھرنے سے جگت اُتپن پیدا ہوتا ہے چت
کے شانت ہونے سے جگت لے ہو جاتا ہے اور ناستک وادی جو ناستی کہتے ہیں سو ناستی
کا ساکشی سِدھ ہوتا ہے۔ جس سے ناستی بھی سِدھ ہوتا ہے۔ سو استی آتم پد ہے اس کے نام
شاستر یہ کہتا ہے۔ ست آتما۔ لشنو شوچد آکاش برہم آہنگ برہم آسمی ایک کہتے ہیں کہ شونیہ
ہی رہتا ہے۔ ایک کہتے ہیں کہ استی پد رہتا ہے۔ یہ سب سنگیا آتم ستا کی ہیں۔ جو اپنا ہی سروپ
ہے۔ سوئیں آتما ہوں۔ میرے انگوں کے چھیدن کرنے سے مجھ کو ہرکھ شوک کچھ نہیں۔ تین شبد
ہوتے ہیں کہ میں جنما ہوں۔ میں جیتا ہوں۔ میں مروں گا۔ جو پرتھم نہ ہوا اور اپجے اس کو جنم کہتے
ہیں۔ مدھ میں اس کو جینا کہتے ہیں۔ ناش ہو جائے۔ جب اس کو مرتک کہتے ہیں۔ سو آتما میں تینوں
بکار نہیں۔ آتما نہ مرتا ہے۔ نہ جیتا ہے۔ آدی سِدھ اور ابناشی ہے۔ جو مر کے پھر جنم لیتا ہے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

تو بھی دُکھ نہیں شریر بردھی بھاؤ کو پراپت کہیں ہو۔ تب اس کو تیاگ کئے شریر کو گرہن کیا تو اُتساہ ہؤا۔ جو مرنک ہو کر پھر نہیں اُپجتا تو بھی آنند ہؤا۔ ایک پرماد سے دُکھ ہوتا ہے اور کسی سے دُکھ نہیں ہوتا۔ اور جو یہ کہو کہ میں اپنے کرم سے ڈرتا ہوں۔ پرلوک میں مجھ کو بے کا کارن ہوگا تو ایسے جانو کہ بُرے کرم کا دُکھ یہاں بھی ہوتا ہے۔ اور پرلوک میں بھی ہوگا اس لئے بُرے کرم مت کرو۔ میں تم کو وہ اُپائے جس سے سب دُکھ نشٹ ہو جاویں۔ بتلاتا ہوں کہ ایسے جانو کہ میں نہیں الغوا ایسے کہ سب میں ہی ہوں اور سب باسنا تیاگ کر اناشی جانو اور آتم تتا میں استھت ہو رہو۔ یہ سب جگت بھی تمہارا سروپ ہے۔ جب ایسے آتما کو جانو گے شریر کے تیاگنے سے بھی دُکھ نہ ہوگا۔ اور شریر کے ہوتے ہوئے بھی دُکھ نہ ہوگا۔ جب پُوربلے شریر کو تیاگ کر نیا جنم لیا تب بھی آنند ہؤا اور چدا کاش روپ ہے تو بھی پرمانند ہؤا۔ آتم پرکاش والا پرکرتی اچار کو بھی کرتا ہؤا اشٹ انشٹ کی پراپتی میں سروپ سے کداچت چلائمان نہیں ہوتا؛

۲۱۰ واں سرگ

پاکھنڈیوں کے لکشن

رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگوان جن پُرشوں کو آتما پرماتما ساکشاتکار ہؤا ہے وہ کیسے ہو جاتے ہیں۔ اُن کا اچار کیسا ہوتا ہے۔ بششٹ جی بولے کہ ان کا سب کے ساتھ متر بھاؤ ہوتا ہے اور باندھوں اور استری پتروں کو برچھ اور پتھروں کے تل جانتے ہیں۔ کچھ سنیہہ نہیں رکھتے اور دیاوان ہوتے ہیں نشچے میں اُداسین رہتے ہیں۔ سب آپداؤں کو پرم سُکھ جانتے ہیں۔ سب سو جگت کے بے سود ہو جاتے ہیں راگ دویش اور کریا کرتے دیکھتے ہیں۔ پرنتو ہر دہ جڑ اور پتھر کے سمان ہوتے ہیں۔ اور سدا آپ کو اکرتا مان کر پرالبدھ انوسار جو ملتا ہے اس کو بھوگتے ہیں۔ اور دُکھ سُکھ میں سم رہتے ہیں۔ اور پرکرتی اچار میں یتھا شاستر بچرتے ہیں۔ اور نشچا اُن کا آتم سروپ میں ہوتا ہے اور جگت کو بھرانتی ماتر جانتے ہیں۔ بھوت بھوشت کی چنتا نہیں۔ برتمان میں بچرتے ہیں۔ ہر وہ سے سنیل اور ادویت رُوپ رہتے ہیں۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ جو پاکھنڈی متھیا تپسوی گیان کے تل ہو بیٹھے ہیں ان کا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

نشچے ست ہے۔ الفعا است۔ اُن کو پاکھنڈی کیسا جانا جائے۔ بششٹ جی بولے کہ یہ نشچہ ست ہوا۔ الفعا است یہ لکشن سنت کے ہیں۔ آتما کا ساکشات کار آپ سے آپ جانا جاتا ہے۔ اس کا لکشن گیانی ہی جانتا ہے اور کوئی نہیں جانتا۔ گیانی میں سب گُن سوبھاوک ہی رہتے ہیں۔ اگیانی اس کا مہاتم نہیں جانتے۔ اس لئے گیانی اُن سے پرگٹ نہیں کرتے کہ اُن کا انادر ہو تلنے اور اگیانی پرگٹ کرتا ہے کہ ہم کو ارتھ کی پراپتی ہوگی۔ اور ہمارا مان ہوگا۔ اور لوگ ہمارے چیلے بنیں گے۔ ہماری پوجا ہوگی۔ سو ایسے اپائے گیان کے ادھکاری نہیں اور سدھی گیانی اور اگیانی دونوں کو پراپت ہوتی ہیں۔ پرنتو گیان کا پھل نہیں۔ یہ چیت آدک کا پھل ہے۔ جس کی سدھنا کے لئے جو پُرش لگتا ہے۔ وہ ہی سدھ ہو جاتا ہے۔ درڑھ نا چاہیئے (آتم پد کی جس کو پراپتی ہوتی ہے۔ اُن کو سدھیوں کی ابلاکھا نہیں ہوتی۔ آتم تت پرمانند سروپ سے سب پدارتھ دوش روپ ہیں۔ اور سدھی سے آدلے کرچھتی کریا ہیں۔ سنسار کا کارن ہیں۔ آتم پد کا ابھیاس پرم سرلیشٹ ہے۔ ایسے پُرش کئی تو ایکانت چاہتے ہیں۔ کئی شبھ استھانوں میں رہتے ہیں۔ کئی گرہست میں ہی رہتے ہیں کئی اودھوت ہوئے دُرجن کہتے ہیں۔ کئی تپسیا کرتے ہیں۔ کئی ننگے پھرتے ہیں۔ کئی راج کرتے ہیں کئی پنڈت ہو کر اُپدیش کرتے ہیں کئی پرم مون دھار لیتے ہیں کوئی برہمن کوئی گیانی کوئی سنیاسی کی نیائیں وچرتے ہیں۔ کوئی نیچ پاتر ہوتے ہیں کئی آکاش میں اُڑتے ہیں۔ ایسے ہی نانا پرکار کی کریا کرتے درشٹی میں آتے ہیں۔ پرنتو سدا اپنے سروپ میں اسھت ہیں (اور گیانی سب بیوہار بھی کرتے۔ آپ کو اکرتا اور اسنگ دیکھتے ہیں ایسے نشچہ آتماؤں کا ناش کیسے ہو۔ اور وہ بندھان کیسے ہوں۔ جہاں چاہیں وہاں ایسے پُرش رہیں۔ اُن کو بندھن کچھ نہیں ہوتا۔ سریر کے ناش ہوئے اُس کا ناش کیسے ہو۔ وہ تو اپنے سروپ میں سدا اسھت ہے ؛

۲۱۱ واں سرگ

آتم پد کی پراپتی کے جتن میں

بششٹ جی بولے کہ ایک بھاؤ ماتر ہے۔ تیر ابھاؤ شناماتر ہے۔ بھاؤ ماتر کیول چیتن ماتر کو کہتے ہیں۔ اس میں اہنکار کا ادنعان ہؤا۔ اُس کا نام بھاؤش ہے۔ پھر اس میں

جو جگت ہوا - اس کا نام بھاستا ہے۔ بھاشت کلپت کا نام ہے۔ کلپت کے ناش ہوئے
ادھشٹان کا تو ناش نہیں ہوا - جو ادھشٹان کچھ اور بھاؤ ہووے تو ناش بھی ہووے۔ سو وہ
تو کچھ اور بنا نہیں۔ اُس کے پھُرنے سے تین سنگیا ہوئی۔ سو پھُرنا ہی اُس کا کنچن ہے۔ آتما پھُرنے
اور نہ پھُرنے میں جوں کا توں ہے جیسے سپند اور نسپند وایو ایک ہی ہے۔ آتما کس سے اور
کیسے ناش ہو۔ جو چیتن بھی مرتا ہووے تب اُس کا کنچن جگت کیسے رہے کنچن ابھاش کو کہتے
ہیں۔ سو ابھاش ادھشٹان بنا نہیں ہوتا۔ اس سے آتما کا ناش نہیں ہوتا اور جو تم چیتن کو بھی مرتا
مانو کہ مر کے پھر نہیں اُپجتا تو بھی آنند ہوا۔ سو میرا بھی یہی اُپدیش ہے کہ چیتا مٹے۔ جب چیتنا
اُپجے ہے جگت بھاستا ہے اور جب مٹے ہے آتما ہی شیش رہ جاتا ہے۔ پرم چیتن کا تو ناش
نہیں ہوتا اور جو کہو کہ وہ چیتن ناش ہو جاتا ہے۔ یہ دوسرا چیتن ہے جس سے جگت ہوتا
ہے۔ انبھو تو ایک ہے۔ اس کا ناش کیسے مانئے آتما کا روپ چیتن ہے سو ایک اکھنڈ
روپ ہے۔ جہاں جو کوئی پدارتھ بھاستا ہے وہ اُسی چیتنتا سے پرکاشتا ہے۔ شریر کے
ابھاؤ ہوئے آتما کا ابھاؤ نہیں ہوتا۔ جیو پرلوک میں دُکھ سُکھ بھوگتا ہے تو شریر کے ناش ہوئے
ناش نہ ہوا۔ اور جو یہ کہو کہ ست سو بھاؤ اُس میں رہتا ہے سربدا کال اُس کو کیوں نہیں دیکھتا
اُسی سے آپ کو مرتک جانتے ہیں اور جو یہ کہو کہ جیوت بھاؤ نشٹ ہو جاتا ہے۔ جو ایسے ہو تو
پرلوک کا انبھو نہ کرے سو ایسا نہیں۔ جب شریر گر پڑتا ہے تب سب اوستھا کو بھی جانتا ہے۔
پرلوک میں شبد ہوتا ہے اُس کا انبھو کرتا ہے اور اپنے کرم کے انوسار سُکھ دُکھ بھوگتا
ہے۔ اور دیس اور استھان کو پراپت ہوتا ہے۔ یہ بارتا شاستر سے بھی پرسدھ ہے
آتما کا ناش شریر کے ناش ہونے سے نہیں ہے جیسا نشچے اس میں ہوتا ہے۔ ویسا ہی
پرکاشتا ہے آتما کسی میں بندھمان نہیں ہوتا۔ آتم ستا میں جو وکار بھاستے ہیں سو بھرم
ماتر ہے اور بھرم سے انیک دُکھ ہوتے ہیں۔ درڑھ ابھیاس کرنے سے بھرم مٹ جاتا
ہے۔ بنا ابھیاس کے آتم پد نہیں ملتا۔ اس من کے دو پرواہ ہیں۔ ایک جگت کا کارن ہے
دوسرا سروپ کی پراپتی کا یہ جو مہارامائن میں نے کہا ہے۔ موکش کا اُپائے ہے۔ اور کسی شاستر
سے کچھ پراپت نہیں ہوتا۔ اس مہارامائن کے بچار سے جو چاروں ویدا اور چھ شاستر اور
سرب اتہاس اور پرانوں کا سدھانت ہے۔ شیگھر ہی آتم پد ملتا ہے اور سب دُکھوں کا
کارن باسنا ہی ہے جو پُرش اس دُکھ کے دور کرنے کا اُپائے نہیں کرے گا۔ وہی آتم ہتیارا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہے۔ جب تک باسنا دُور نہ ہوگی تب تک سروپ کا ساکشات کار نہ ہوگا۔ جو پدارتھ بچار سے
نہ رہیں۔ اُن کی ابلاکھا کرنی اور اُن کے لئے جتن کرنا نرارتھک ہے۔ آتما نراکار اور جگت ساکار
ہے۔ پھر نراکار کارن ساکار کا کیسے ہووے۔ اسی لئے جگت کا کارن آتما نہیں۔ نہ وہ سمواۓ
کارن ہے۔ نہ نمت کارن ہے۔ کیونکہ نمت کارن جب ہوتا ہے۔ جب کوئی دوسری بستو ہوتی ہے
اور سمواۓ کارن جب ہوتا ہے جب ساکار بستو ہوتی ہے۔ سو آتما تو نراکار اور اپرنامی ہے وہ
جگت کا کارن کیسے ہو۔ جب دونوں کارن سے رہت ہو۔ سو جانیئے کہ وہ بھرم ماتر ہے۔ آتما میں
جگت کداچت نہیں ہوا۔ اور جو کہو کر بھاستا کیا ہے۔ سو اسی کا کیچن بھاستا ہے۔ اور وہ کیچن
بھی وہی روپ ہے۔ اس لئے آتما اور جگت میں کچھ بھید نہیں۔ ہوا جیسے جل اور ترنگ میں بھید
نہیں ہوتا اور جو کہتے ہیں کہ جگت کرموں سے ہوتا ہے یہ بھی کہنا است ہے۔ کیونکہ کرم بھی بدھی سے
ہوتے ہیں۔ سو آتما میں بدھی ہے نہیں پھر کرم کیسے ہوں اور جو کرم نہیں تو جگت کیسے ہو۔ اور جو
کہتے ہیں کہ سوکشم پرمانو سے جگت ہوتا ہے یہ بھی است ہے کیونکہ جو سوکشم پرمانو پرمان کر کے
جگت روپ ہوئے ہوتے تو یہ جگت بدھی روپ ہو کر نہ بھاستا۔ یہ تو بدھی روپ کر یا ہوتی درشٹی
میں آتی ہے۔ جو پرمانو سے جگت ہوتا تو انہیں سے بڑھتا بھی جاتا کیونکہ جو پرمانو جڑ ہیں وہ بڑھتے ہیں
سو ایسے تو نہیں ہوتا۔ بدھی پورک ہی چیشٹا ہوتی ہوئی درشٹی میں آتی ہے اور اسی لئے ہم کہتے
ہیں کہ وہ لوگ است کہتے ہیں۔ کیونکہ سوکشم بھی کسی سے اُتپن ہوا چاہیئے۔ اور اُس کے رہنے
کو بھی کوئی استھان چاہیئے۔ سو آتما میں دیس اور کال اور بستو تینوں ہی کلپت ہیں۔ جب آتما
میں بھی نہ ہووے تو پرماد کیسے ہووے اور اُس سے جگت کیسے ہو۔ آتما ادویت ہے اس
سے نہ جگت اُپجا ہے اور نہ نشٹ ہی ہوتا ہے۔ جو اُپجا ہوتا تو نشٹ بھی ہوتا۔ آتم ستا اپنے آپ
میں جیوں کا تیوں استھت ہے۔ سب جگت آکاش روپ ہے۔ کسی کے ساتھ آکار نہیں۔ اور سب
ہی نراکار روپ ہیں۔ اور جو یہ کہو کہ بولتے چالتے چلتے پھرتے کیسے ہیں۔ سو جیسے سُپنے میں سب
آکاش روپ ہوتے ہیں۔ سو سب ہی آکاش روپ ہے آدمیں جو ادویت تت میں سُپنا ہوا ہے
اس میں برہما جی اُپجے اور اُنہوں نے آگے جگت کو رچا سو برہما ہی آکاش روپ ہے۔ جس کو
تم برہما کہتے ہو۔ وہ بھی واستو میں کچھ اُپجا نہیں۔ پھر جگت کی اُتپتی کیسے کہوں۔ سو آتم پد
کا جتن کرنا چاہیئے جس کے اگیان سے یہ جگت بھاستا ہے اور جس کے گیان سے
نورت ہو جاتا ہے ؛

۲۱۲ واں سرگ

جگت آتما کا چمتکار ہونا

لبشٹ جی بولے کہ شدھ چیتن۔ اچنت چنماتر ہیں اس کی اِچھیا سے اکاش وایو آدک
تت اُتپن ہوتے ہیں۔ پھر اُن تتوں سے شریر ہوتے ہیں اور نانا پرکار کا جگت دکھلائی دیتا ہے
واستو میں نہ کوئی پنچ بھوت ہے نہ اُپجا ہے نہ نشٹ ہوتا ہے۔ یہ جگت اپنا انبھو روپ برہم ہے
اکارسہت بھاستا ہے۔ بچار سے مٹ جاتا ہے (یہاں جگت برہم کے لیئے ہیں بہت سے سُپنے
کے درشٹانت جیسے اُوپر آ چکے ہیں کہے ہیں) جب بیوہار کا پرتیکش انبھو ہوتا ہے۔ وہ
پرتیکش بیوہار کہلاتا ہے اور جس کا پرتیکش انبھو نہیں ہوتا اور چت میں سمرتی ہوتی ہے
وہ ہی سپنا ہے جاگرت اور سپنا دو پرکار کا ہے۔ جس کا پرتیکش انبھو ہوتا ہے وہ جاگرت
ہے اور اس میں جب سو جاتا ہے تب سُپنا آتا ہے اور اُس سُپنے میں جگت بھاش آتا ہے
وہ ہی اُس کو جاگرت کا سمے ہو جاتا ہے۔ اور جہاں سے وہ سویا تھا۔ وہ سُپنا ہو گیا اور
اس سُپنے کو جان کر لوگوں سے چیشٹا کرنے لگا۔ اور جب اُس پہلی اوستھا میں آیا تو پچھلی
اوستھا کو جاننے لگا۔ ایسے ہی یہاں جاگرت سُپن روپ ہے۔ اور آگے جو ہوتا ہے وہ
سُپنانتر ہے جو اس جاگرت میں مرتک ہو کر شریر چھوٹ گیا تب وہ پرلوک دیکھتا ہے
اور پھر پرلوک اس کو جاگرت ہو جاتا ہے اور اُس جاگرت کو وہ سپنا جاننے لگتا ہے جب
اس لوک میں جاگرت ہو جاتی ہے۔ پرلوک کو سُپنا جانتا ہے سو یہ سُپنا اور جاگرت دونو
مِتھیا ہیں۔ آتما مرتا ہے نہ جنمتا ہے اور بھرم کال میں جنمتا بھی ہے اور مرتا بھی ہے۔ سو
پرتیکش بھاستا ہے۔ اور واستو میں جوں کا توں ہے۔ یہ جگت اس کا ابھاس ہے اور
اس میں چمتکار چت ہو کر بھاستا ہے۔ چنماتر ستا جگت روپ ہو کر دکھیتی ہے۔ آتما کی
اور دیکھو یہ سب وشو آتما روپ ہے ٭

۲۱۳ واں سرگ

پرم برہم کا روپ برنن

رام چندر جی نے پوچھا کہ چید اکاش جس کو تم پرم برہم کہتے ہو۔ اس کا کیا روپ ہے لبشٹ

جی نے کہا جیسے ایک ماتا کے گربھ سے دو پُتر جڑیا ہوئے اُن کا ایک روپ اور اکار ہوتا ہے جگت بیوہار کے نمت اُن کا نام جُدا جُدا کہا جاتا ہے ۔ اور بھید کچھ نہیں اتھوا دو پاتروں میں جل رکھا تو جل ایک ہی ہے ۔ پاتروں کا نام بھن بھن ہوتا ہے ۔ ایسے ہی سُپن اور جاگرت دو نام ہیں پرنتو ایک ہی سے ہیں ۔ سو آتما میں دونوں کلپت ہیں ۔ سو چداکاش ہیں ۔ اور برتی جو پھُرتی ہے اور دیس دیشانتر کو جاتی ہے ۔ اُس کے مدھ میں جو گیان روپ ہے کہ جس کے آسرے برتی پھُرتی ہے سو چداکاش سمبوت ہے ۔ برکش جو رس کو کھینچ کر اُپجتے جاتے ہیں ۔ سو اس کے آسرے جاتے ہیں ایسی جو ستا ہے سو چداکاش ہے ایسے یہ جگت سب چداکاش کے آسرے پھُرتا ہے اس کے آسرے برتی پھُرتی ہے اور جس کی اچھیا سب نورت ہو گئی ہے ۔ اور راگ دویش دور ہو گیا ہے اور شدھ سمبوت ہے اُس کو چداکاش جانو جب انت ہوتا ہے اور وہ جڑ نہیں ہو جاتا ۔ اُس کے مدھ میں جو ادویت ستا ہے ، سو چداکاش ہے اور ابلوک اور مینسکار ان تینوں کا جہاں ابھاؤ ہے ایسی جو شدھ سمبوت ہے ۔ وہ چداکاش ہے ۔ سب کچھ چداکاش ہی کہا ہے ۔ انیتی نیتی سے پیچھے جو انادی پدشیش رہتا ہے اُسے ہی چداکاش جانو شدھ آتم ستا ہی پھُرنے سے جگت روپ ہو کر بھاستی ہے ۔ درشٹا ۔ درشن بھوگتا سب کلپنا ماتر ہے ۔ آتم اگیان سے یہ کلپنا اُٹھتی ہے ۔ اور آتم گیان سے لین ہو جاتی ہے یہ جگت سُپنے کی نیائیں بھاستا ہے چداکاش کے درڑھ ہونے سے بردھ بھاؤ نورت ہو جاتی ہے ؁

۴۱۲واں سرگ

گیان وان کا نرباسنک ہونا

بششٹ جی بولے ۔ گیانوان پُرش وہ ہے جو اندریوں سے دیکھتا اور سُنتا اور گرہن کرتا بھی نرباسنک ہے اور جگت کی اور سے گہن سُکھپتی ہوتا ہے ۔ یہ جاگرت جگت مِتھیا ہے ۔ جو اُپجا نہیں نہ آگے ہوگا ۔ نہ اب ہے ۔ رام چندر جی نے پوچھا جو ایسے ہے تو کارن کارج کا بھید کیسے ہو ۔ دیکھتا ہے ۔ بششٹ جی بولے جیسا جیسا پھُرنا ہوتا ہے ۔ ویسا ویسا چیتن اکاش ہی جگت روپ ہو بھاستا ہے نہ کہیں کارن ہے ۔ نہ کارج سرشٹی اکارن روپ ہے نہ کہیں کرتا ہے نہ بھوگتا ہے بھرم سے بھاستے ہیں ۔ اور سُپنے کیسے سنکلپ اُٹھتے ہیں ۔ دا کیتو

میں برہم ستا ہی ہے ؎

۲۱۵ واں سرگ

برہم ستا ہی کا جگت روپ ہو بھاسنا

بششٹ جی بولے ہے رام جی اجنت چیتاتمہ آتم ستا ہی جگت روپ ہو کر بھاستی ہے
شُدھ چیتاتمہ میں جب اہم پھرتا ہے تب جگت ہو بھاستا ہے۔ سو اہنگ روپ جیو ہے۔ جو
جگت میں جیونا دیکھتا ہے۔ پرنتو وہ مرتک کی سمان ہے۔ آتما کا چمتکار جگت ہے۔ واستو
میں جگت اُپجا نہیں۔ چت نے جگت جال رچا ہے۔ جیسے بالک رتھ لیتے ہیں۔ سو اس میں
ست کی پرتیتی کرنی مورکھتا ہے ؎

۲۱۶ واں سرگ

راجہ لپشچت کا اکھیان

رام جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کر جگت ابدیا ہے اور گیان سے سپنے کی
طرح بھاستا ہے۔ سو گیان کیا ہے اور کتنے کال کی ابدیا ہوئی ہے اور کس کو ہے۔ اور
اُس کا پرمان کیا ہے (بششٹ جی بولے جو جگت تم کو دکھلائی دیتا ہے سو سب ابدیا ہے اور
وہ اننت ہے۔ اُس کا انت نہیں ہوتا۔ جس کو اپنے واستو سروپ کا گیان ہے اس کو دکھلائی
دیتا ہے / ایک برہمانڈ میں ایک دیس کا راجہ لپشچت نام اگنی دیوتا کی پوجا کرتا تھا۔ کسی
دیوتا کو نہیں پوجتا تھا۔ ایک سمے وہ اپنی سبھا میں بیٹھا تھا۔ کہ پورب دشا کی اور سے ایک
دوت آیا اور اسی سمے پچھم دکھن اُتر دشاؤں کے راجاؤں کا شتروؤں کے ہاتھ سے برنن
کیا۔ اور کہا کہ ہے راجن ان دیشوں کی تم رکھشا کرو۔ راجہ نے منتریوں کو منع کیا۔ منتریوں نے
کہا کہ اب نمرتا اور دھن دینا اور بُدھی بھید یہ تینوں کام نہ آویں گے۔ سینا کو بھیج کر یدھ
کرنا چاہیئے۔ راجہ نے چاروں پرکار کی سینا منتری کو دے کر بھیج دیا اور آپ گنگا جل سے اشنان
کر اگنی کنڈ میں ہوم کرنے لگا۔ جب اگنی پرچنڈ ہوئی۔ پرارتھنا کی۔ کہ ہے بھگون جو مجھ سے
پرسن ہو تو مجھے چار شریر والا کر دو۔ جو چاروں دشاؤں کو جائیں۔ اور جہاں مجھ کو کشٹ ہو
وہاں درشن دو۔ یہ کہہ کر کھڑگ نکال کر اپنا سیس کاٹ اگن میں ڈال دیا اور دیہہ دنڈ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بھی اگنی میں گر پڑا۔ سیس اور دیہہ دونوں اگنی میں بھسم ہو گئے اور پھر تھوڑی دیر میں ویسے ہی چار مورتی ویسے ہی اکار اور سوبھاؤ کی لبتر اور ابھوشن پہنے ہوئے شستر لئے ہوئے چاروں پرکار کی سینا سہت پرگٹ ہو گئیں اور شتروؤں سے یُدھ ہونے لگا۔ اور راجہ نے اگنی والی سنگھ شستر چلائے جس سے شتروؤں کی سینا جل میں ڈوب گئی۔ اور بھسم ہو گئی چاروں مورتی راجہ کی چاروں دشا کے سمندر پر جا پہنچی ؛

۲۱۷ واں سرگ

راجہ لپشچپت کا اکھیان

لشسٹ جی بولے جب راجہ لپشچپت سُمندر کے پار جا پہنچا تب اُس کے منتریوں نے سب استھان دکھلا کر کہا۔ ہے راجن تین پدارتھ بڑے انرتھ کا رن ہیں اور پرم سار کے بھی کارن ہیں ایک لکشمی دوسرے دیہہ کی اروگتا۔ تیسرے جوبن اوستھا جو پاپی جیو ہیں وہ لکشمی کو پاپ میں لگاتے ہیں۔ اور اروگ دیہہ سے لشئے کو سیو کرتے ہیں۔ اور جوبن اوستھا میں پاپ کرم کرتے ہیں۔ اور جو پُن وان ہیں۔ وہ اُس کو موکش میں لگاتے ہیں۔ ارتھات لکشمی سے جگ آدک شبھ کرم اور اروگتا سے پرمارتھ کو سادھتے ہیں۔ اور جوبن اوستھا میں شُبھ کرم کرتے ہیں۔ سنسار ساگر میں کہیں راگ دویش کہیں اس سے رہت نانا پرکار کے چرتر ہوتے ہیں۔ پرنتو اکاش سب ٹھور تل ہے۔ اور سب کا آدھار بھوت ہے۔ جو اس کو شونیہ کہتے ہیں وہ مورکھ ہیں۔ اور راجسی تامسی ساتکی گُن سے اسنگ ہے۔ اور آکاش نرمل سدا جُوں کا توُں ہے سو وہ ایسا آکاش کون ہے۔ آتما ہے جس میں اننت جگت اُتپن اور لین ہو جاتے ہیں۔ اور سب کا ادھشٹان ہے۔ ایسے چد اکاش کو نمسکار ہے۔ منتری نے ایک اکھیان کہا کہ ہے راجہ ایک ببیا دھر تھا۔ اور ایک بدیادھری تھی۔ اُن کے مندر میں ایک رشی آ گیا۔ بدیادھر نے اُس کا آدر نہ کیا۔ رکھیشر نے شاپ دیا کہ تو بارہ برس تک برکش ہو جا۔ وہ برکش ہو گیا۔ اب جو ہم آئے ہیں۔ تو وہ ہم کو دیکھتا ہے شاپ سے چھوٹ گیا ہے۔ سو یہ ایشر کی مایا ہے۔ اگیانی کی چیشٹا دیکھنے مانتر ہی سُندر ہے۔ اُس کی سنگتی بہت بُری ہے۔ اور گیانی کی سنگتی کلیان کا کارن ہے۔ اگیانی سرلشٹ پُرشوں کی نندیا کرتے ہیں۔ اور من میں پرسن ہوتے ہیں۔ ایسے سنش گُنتے کے کمان ہے۔ سب سے کتا نیچ ہے۔ ایک پُرش نے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

گُتّے سے پُوچھا کہ تجھ سے بھی کوئی نیچ ہے۔ کُتا بولا مجھ سے نیچ مُورکھ منش ہے۔ اس سے میں
سریشٹ ہُوں۔ پہلے تو جس کا بھوجن کھاتا ہُوں۔ اُس کی رکھشا کرتا ہُوں۔ اور اُس کے دوارے پر
بیٹھا رہتا ہُوں۔ اور مُورکھ سے دیہہ کے ابھمان سے کوئی کارج نہیں ہوتا۔ اس لئے وُہ مجھ سے
بھی نیچ ہے۔ تات پرج یہ ہے کہ پرم انرتھ کا کارن دیہہ ابھمان ہے۔ کہ پرم آپدا کو پراپت ہوتے
ہیں۔ بشسٹ جی بولے ہے رام جی اُس راجہ نے سب دشاؤں کے منڈلیشور استھاپن کئے اور
اگن دیوتا کا آواہن کیا۔ تب اگنی دیوتا نے سنمکھ آکر کہا کہ جو اچھیا ہو۔ بر مانگو راجہ نے کہا کہ
مجھ کو الیشر کی مایا پنچ بھوتک اور درشن کے دیکھنے کی اچھیا ہے۔ سو پورن کرو۔ اور جب میرا
شریر چلنے سے تھک جائے تب منتر کے بل سے جاؤں اور جہاں منتر کی بھی گم نہ ہو۔ من
کے بیگ سے جاؤں۔ پرنتو مریں بھی نہ جاؤں اور سب درشن کو دیکھوں۔ یہ ہر دو اگنی دیوتا بولے
ایسے ہی ہوگا۔ اور انتر دھیان ہو گئے۔ راجہ بشیچت نے سب منتریوں کو بدا کیا اور اُن
چار مورتیوں سے چاروں دشاؤں میں پردیش کیا اور سمندر کو پار کر کے ایک دیپ میں
جا نکلا۔ اور کھشیر ساگر میں پہنچا وہاں ایک مچھ اس کو نگل گیا۔ راجہ منتر کے بل سے باہر
نکل آیا۔ پھر آگے پشاچینی کا دیس آیا۔ وہاں ایک پشاچنی نے کام سے موہت کر لیا اور
دیہہ پر چاپت کی او گیا سے راجہ برکش ہو گیا کچھ کال پیچھے برکش جون سے چھوٹ کر مینڈک
ہو گیا۔ سو برس تک ایک کھائی میں پڑا رہا۔ پھر اس جون سے چھوٹ کر منش ہُوا۔ پھر کسی سدھ
کے شاپ سے سلا ہو گیا۔ سو برس پیچھے اگنی دیوتا نے سلا سے چھڑایا۔ پھر منش ہو گیا ایسے
ہی وہ راجہ چاروں دشاؤں میں چاروں مورتیوں سے جون بھوگتا رہا اور مایا کو دیکھتا رہا۔
رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ بشیچت ایک ہی تھا اور اُن سب کی سمبوت
بھی ایک ہی تھی۔ اور سب کا اکار بھی ایک ہی تھا۔ یہ بتلاؤ کہ بھن بھن رچی کیسے ہوئی کہ ایک
برکش ہُوا ایک مکھشی ہُوا۔ اسی پرکار باسنا کے انوسار شریر پاتے پھرے۔ بشسٹ جی بولے
ان کی سمبوت ایک تھی بھرم سے بھنتا ہو جاتی تھی۔ پرنتو سنکلپ سب کے بھن بھن تھے
اور من کے پھُرنے سے ایک من انیک بھاستے تھے جیسے ایک سہنسر باہو ارجن تھا۔ جو
ایک بھجا سے یُدھ کرتا تھا دوسرے سے دان ایسے ہی سب بھجاؤں سے کام کرتا تھا
جو سمبوت ایک ہی ہے۔ چیشٹا بھن بھن ہوتی ہے رام چندر جی نے پوچھا کہ وُہ تو بُدھمان
بشیچت تھے۔ اُن کو جنم کیسے ہوئے بودھ وان کو جنم نہیں ہوتا۔ بشسٹ جی بولے۔ وُہ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ابھی بودھ کے نکٹ آنے والے تھے۔ دھارنا ابھیاس والے جو گیان وان ہوتے تو درشن بھر دیکھنے کی اچھیا کیوں کرتے۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ گیان وان جو گیشروں کو تینوں کال کا گیان کیسے ہوتا ہے۔ (لبشٹ جی بولے۔ جتنا جگت ہے سب چداکاش سروپ ہے جن کو ایسی ستا کا گیان ہوا ہے وُہی مہا پرش ہیں۔ وہ کسی میں بندھمان نہیں ہوتے۔ گیان وانوں کو تینوں کال بھی برہم سروپ ہو جاتے ہیں) دویئت بھاؤ مٹ جاتا ہے۔ جن کا ہردہ سیتل ہے۔ وہ گیانی ہے۔ گیانی سب کچھ بیوہار کرتا ہوا ہردے سے جیوں کا تیوں رہتا ہے۔ ایسے پرشوں کی جو اچھا ہوتی ہے وہ سدھ ہوتی ہے سب سرشٹی چیت ستا میں ہے۔ جوگیشر اس میں استھت ہو کر جہاں چاہے انت باہک سے جا پہنچتا ہے۔ ایک سمے برہما جی سام وید کا گائین کر رہے تھے۔ سدا شیو جی آ گئے۔ برہما نے اُن کا آدر نہ کیا۔ شیو جی نے برہما کا پانچواں سیس اپنے نکھ سے کاٹ ڈالا۔ برہما جی کو نہ کرودھ آیا نہ کچھ کلیش ہوا۔ شیو جی سیس کو پھر جوڑ سکتے تھے۔ پرنتو برہما کا کچھ پریوجن نہ تھا۔ ہے رام جی کام کی سمان کوئی بکار نہیں۔ سو شیو جی مہاراج نے کام دیو کو بھسم کر ڈالا اور پاربتی جی اُن کے بائیں انگ میں ہمیشہ براجمان رہتی ہیں۔ کیا وہ استری کو تیاگنے کی سامرتھ نہیں رکھتے اُن کو راگ دولیش نہیں رہا۔ اس کا وہ تیاگ نہیں کرتے ہیں جیوں مکت ہیں۔ اور لبشوجی سدا وکشیپ میں رہتے ہیں اور آپ بھی کرم کرتے اور شریر دھارتے ہیں۔ اور تیاگ بھی دیتے ہیں۔ سو وہ تیاگنے کو بھی سمرتھ ہیں۔ پرنتو تیاگنے میں ان کا کارج نہیں سدھ ہوتا اور کرنے میں کچھ ہانی نہیں ہوتی۔ سرو تر شدھ چداکاش روپ ہی بھاستا ہے۔)

۲۱۸ واں سرگ

پنچ بھوتک شریروں کا برتانت

رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون اس راجہ لپشچت نے پھر کیا کیا۔ لبشٹ جی بولے کہ پچھم دشا کے لپشچت کو ایک ہاتھی نے مار ڈالا دوسرے کو راچھس نے اگنی میں ڈال دیا۔ تیسرے کو بدیا دھر سرگ میں لے گیا۔ اس نے اندر کا مان نہ کیا۔ اندر نے شاپ دے کر بھسم کر دیا۔ چوتھے کو ایک مچھ نے مار ڈالا۔ ایسے چاروں لپشچت مر گئے۔ ان کی

سمپورت اکاش روپ ہو گئی پرنتو ان کو جو جگت دیکھنے کا سنسکار تھا۔ اس لئے ان کی
اکاش روپ سمپورت پھر آئی اور ان کو جگت بھاسنے لگا۔ اور اُن کے انت باہک شریر
چیشٹا کرنے لگے۔ ایک پہلا بشنو بھگوان کے استھان میں مر کر نربان ہو گیا دوسرا سہنسر
برس تک مچھ کے اودر میں رہ کر پھر ایک دیش کا راجہ ہوا۔ تیسرا چندرماں کے لوک کو گیا
چوتھا چوراسی سہنسر جوجن تک سمندر میں بہتا ہوا پار گیا۔ ایسے چاروں پھرتے پھرتے
سب پرتھوی کو پار کر کے لوکالوک میں پہنچے اور وہاں سے شونیہ اکاش میں ایسے سمپورن
بھوگول کو دیکھا۔ بششٹ جی نے رام چندر جی کے پوچھنے پر بھوگول کا ورنن کیا کہ بھوگول گیند
کے سمان گول ہے اور سنکلپ کے آسرے سب اور اُس کے اکاش ہے۔ اور چندرماں اور
نکشتر اُس کے چاروں اور پھرتے ہیں۔ اور اس سے دس گنا جل ہے اس سے دس گنا وایو
اس سے اوپرانت برہمانڈ ہے۔ سو ایک تو اوپر گیا ہے ایک نیچے کو اس کے مدھ میں جو پول
ہے۔ وُہ اکاش ہے جس میں اننت کوئی برہمانڈ لبستا رہے۔ (ایسے ہی بہت کہا ہے کہ سب
بھرم مات ہے) جو گیانی ہیں۔ اُن کو آتم ستا جوں کی توں بھاستی ہے۔ اگیانیوں کو جگت
بھاستا ہے۔ یہ سمپورن بھوگول سنکلپ کا رچا ہوا ہے۔ شدھ چیتن برہم کا چمتکار ہے جب
وہ چاروں بششچت لوکالوک کے پربت پر پہنچے تب اُن کو ایک شونیہ دکھلائی دیا۔ پربت سے
اُتر کر وہاں جا پڑے اور پکشیوں نے چونچوں سے اُن کے شریروں کو گھائل کر دیا۔ تب وہ اپنے
شریر کو تیاگ کر سوکشم انت باہک شریر کو اپنا آپ جاننے لگے (رام چندر جی نے پوچھا۔ وہ
بھوتکتا کیسے ہوتی ہے اور انت باہک کیا ہے اور پھر اُنہوں نے کیا کیا۔ بششٹ جی نے
کہا۔ جیسے سنکلپ سے دُور سے دُور چلا جاوے اور جس شریر سے جاوے وُہ انت باہک
ہے اور جو پنچ بھوتک شریر سے جاوے وُہ ادھ بھوتک ہے۔ اور جب مارگ سے جانے
کو چت کا سنکلپ اُٹھتا ہے۔ تب استھول شریر سے چلے بنا نہیں پہنچ سکتا۔ اور جو مارگ
میں چلے وہ ادھ بھوتک ہے۔ اور یہ پرماد سے ہوتا ہے۔ آتما کے اگیان سے ادھ بھوتک
شریر بھاسنا ہے) سو اس کو سنکلپ ماتر جاننا بششٹ بدھی کہلاتی ہے جب تک آتم بودھ
نہ ہو۔ اور اُس سنکلپ شریر میں درڑھ بھاونا نہ ہو۔ تب تک اس کا نام ادھ بھوتک
ہے۔ اور وہ ہی گوٹ برجھت کہلاتا ہے۔ جب تک شریر کا سمرن ہے۔ تب تک ادھ بھوتکتا
نہیں ہوتی۔ اور جب اُس کو بھول جاتا ہے تب ادھ بھوتکتا ہو جاتی ہے اور بششچت جو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ادھ بھوتک ہے۔ سو آتم بودھ سے رہت تھے۔ اور جہاں رہتے تھے چلے جاتے تھے
اور سروپ سے نہ کچھ انت بادھک ہے۔ اور نہ کچھ ادھ بھوتک ہے۔ یہ باد سے اکار بھاستے
ہیں۔ واستو میں سب چد اکاش روپ ہے سب برہم ہی برہم ہے۔ سو برہم کا انت کہاں آوے
جب وہاں سے وہ چلے تب جانتے تھے کہ ہمارا انت بادھک شریر ہے اور اسی شریر سے سب
برہمانڈ کو اولنگھ کر اکاش میں پہنچ گئے۔ تب اُن کو پنچ بھوتک شریر بھاس آیا۔ جب اُس
کو بھی لانگھ گئے تب کچھ انت نہ پایا اور سروپ کے پرماد سے درشن کے انت لینے کو
بھٹکتے پھرے۔ سو اودیا روپ سنسار کا انت کیسے آوے۔ اودیا نشٹ ہو۔ تو انت
آوے۔ جب تک سروپ کا گیان نہ ہوگا۔ جگت کا انت نہ آوے گا۔ اس چت کا نام
ہی سنسار ہے ۔

۲۱۹ واں سرگ

وپشچت کا آکھیان

رام چندر جی نے پوچھا۔ ہے بھگون وہ جو دو وپشچت تھے اُن کی کیا دشا ہوئی۔ وششٹ
جی بولے کہ ایک اب تک دُور سے دُور پھرتا ہے۔ ایک یہاں پہاڑ کی کندر میں مرگ ہوا
پھرتا ہے یہ جگت آتما کا ابھاش ہے جیسے سُورج کی کرنوں میں جل بھاستا ہے۔ اور جب
تک کرن رہتی ہیں۔ جل ابھاش دور نہیں ہوتا۔ ایسے ہی جب تک آتم ستا ہے۔ جگت کا
چمتکار نورت نہیں ہوتا اور آتما کے جاننے سے جگت ستا نہیں رہتی۔ رام چندر جی نے پوچھا
وپشچت ایک تھا۔ ایک سمبوت میں بھن بھن باسنا کیسے ہوئی اور ایک مکت کیوں ہوگیا اور
ایک مرگ ہو کر کیوں پھرتا رہا اور ایک آگے ہی نربان کیوں ہوگیا۔ گھٹ بڑھت پھل کیوں
ہوئے۔ وششٹ جی بولے۔ باسنا دیس اور کال اور پدارتھوں سے ہوتی ہے۔ جس کو درڑھ
بھاونا ہوتی ہے۔ اُس کی جے ہوتی ہے۔ جیسے ایک ہی سمبوت سپنے میں نانا پرکار دکھاتی ہے
اور باسنا بھن بھن ہوتی ہے۔ اور پورب کی سمبوت اور سمرتی بھول گئی۔ اور اُس سے گھٹت
بڑھت پھل پائے۔ سو سمبوت کا کیا روپ ہے۔ کہ دیس سے دیسانتر کو سمبیدن جاتی ہے اور
اس کے مدھ میں جو سمبیدن ستا ہے سو برہم ستا ہے جیسے جاگرت کے اکار کو چھوڑا۔ اور
سپنا پایا نہیں اُس کے مدھ میں جو برہم ستا ہے۔ سو کچھن روپ جگت ہو کر بھاستی ہے۔ پرنتو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کچھ بھی بستو نہیں۔ نہ وہ ایک ہے اور نہ دو۔ ایک لشچت تو زبان ہو گیا دوسرے کو سنتوں کا
ست سنگ ہؤا۔ اس کو گیان ہو کر باسنا مٹ گئی۔ جگت کا ابھاؤ ہو گیا۔ رام چندر جی نے پوچھا
کہ وہ جو مرگ ہو گیا تھا۔ کہاں کہاں پھرا اور کہاں ہے۔ بششٹ جی بولے جو دو برہمانڈ کو لانگھ
کر دُور سے چلے گئے تھے۔ ان میں سے ایک اب تک چلا جاتا ہے۔ اُس کی سمبوت میں سمندر
بالو اکاش پھوٹتے ہیں۔ اور دُور چلا گیا ہے۔ اور جو ایک برہمانڈ کو لانگھ گیا تھا۔ وہ مرگ ہوا پہاڑ
کی کندرا میں ہے۔ وہ ہماری درشٹی میں آتا ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ تم نے اُن دونوں
کو کیسے جانا۔ بششٹ جی بولے میں نے گیان کی آنکھوں سے جانا اور وہ لشچت مرگ
نہیں۔ مرگ کے شریر کو دھارے ہوئے ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا۔ اس کا اچار کیا ہے
اب مجھے دکھلاؤ۔ بششٹ جی بولے کہ تمہاری کریڑا کے استھان میں وہ مرگ بندھا ہؤا ہے
اور وہ تم کو ترگ دیس کے راجہ نے دیا ہے۔ اُس کو منگوا لو۔ رام چندر جی نے اُس مرگ
کو منگوایا اور بششٹ جی سے کہا کہ اب اُس کو منش جونی میں پراپت کرو۔ کہ ہم سے پرشن
اُتر کریں۔ بششٹ جی بولے جس کا کوئی اشٹ ہوتا ہے۔ اسی سے اس کو سدھی ہوتی ہے
اس لئے اگنی دیوتا کا آواہن کرتا ہوں کہ اُس کا دیوتا ہے اور کمنڈل ہاتھ میں لے تین
آچمن کر پدم آسن لگا نیتر موند ھ اگنی کا آواہن کیا اور اگنی دیوتا سبھا میں پرگٹ
ہوئے۔ مرگ اُن کو دیکھ کر بہت پرسن ہؤا۔ اور بششٹ جی نے نیتر کھول کر مرگ کی
اور دیکھا۔ اُس کے سمپورن پاپ دگدھ ہو گئے اور بششٹ جی نے اگنی سے کہا کہ یہ
تمہارا بھگت ہے۔ اپنی پورب کی بھگتی کو سمرن کر کے اس پہ کرپا کرو۔ اور اس کو مرگ
شریر سے چھڑا کر لشچت کا شریر دو۔ کہ یہ اودیا بھرم سے مکت ہوئے اور مرگ
اُچھل کر اگنی میں پرویش کر گیا اور مرگ کا شریر انتر دھیان ہو گیا اور پرکاش روپ
منش دیہہ دھار کر اگنی سے باہر نکلا۔ اور اگنی بھی انتر دھیان ہو گئی۔ یہ چرتر دیکھ کر
سب سبھا نے اشچرج کیا اور وہ لشچت دھیان میں لگ گیا اور اپنے شریروں کو سمرن
کر کے نیتر کھول کر بیٹھا اور بششٹ جی نے اُس کے شریر پر ہاتھ رکھ کر کہا کہ ہے
راجہ اب تو اُٹھ کھڑا ہو۔ میں تیری اودیا دُور کروں گا اور تو اپنے سروپ کو پراپت ہو گا
لشچت نے اُٹھ کر راجہ دسرتھ کو پرنام کیا۔ راجہ دسرتھ نے کہا کہ ہے راجہ تم بہت دُور
پھرتے رہے ہو۔ اب یہاں میرے پاس بیٹھو۔ لشچت سب رشیوں بسوامتر آدک

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کو پرنام کر بیٹھ گیا۔ راجہ دسرتھ بولے کہ ہے راجہ وششٹ اب تم بسرام کرو۔ بہت پڑھتے رہے ہو۔ جو دیس کال کریا دیکھی ہیں۔ برنن کرو ::

۲۲۰ واں سرگ

راجہ وششٹ و راجہ دسرتھ و بسوامتر کا سمباد

راجہ دسرتھ بولے کہ ہے وششٹ تم بودھ وان ہو۔ جب تم جانتے تھے کہ یہ جگت مِتھیا ہے تو پھر تم نے انشٹ کی کیوں اچھا کری۔ بالمیک جی کہتے ہیں کہ جب اس پرکار راجہ دسرتھ نے کہا تب پرسنگ پا کر بسوامتر جی بولے کہ ہے دسرتھ یہ چیشٹا وہی کرتا ہے کہ جس کو بودھ نہیں ہوتا اور وہ کیول مورکھ اگیانی بھی نہیں ہوتا۔ کیونکہ جس کو پرم بودھ اور آتما ابھیو ہوتا ہے وہ جگت کو اودیک جانتا ہے۔ اور اودیک جگت کے انشٹ لینے کو مِتھیا جتن نہیں کرتا کیونکہ وہ تو اس کو اَست جانتا ہے اور جو یہ ابھمانی مورکھ اگیانی ہے۔ وہ یہ جتن نہیں کرتا کیونکہ اس کو کرنے کی سامرتھ نہیں ہوتی اور جو اس سے مدھ بھاؤ والا ہوتا ہے۔ سو بھی آتم بودھ سے رہت ہوتا ہے اور جس نے ادھ بھوتک شریر کو تیاگا ہے۔ وہ بھی سنسار کے دیکھنے کا جتن کرتا ہے۔ اور جن کو آتم بودھ نہیں ہوا۔ وہ تو بہت ہی بھٹکتے پھرتے ہیں۔ اسی پرکار بٹ دھاتا جی اسی برہمانڈ میں ستر لاکھ برس سے پھرتے ہیں۔ انہوں نے بھی یہ ہی نشچے دھارا ہے کہ پرتھوی کا انت لوں۔ پرنتو انت نہیں پایا جاتا۔ اور پھر متے رہتے ہیں۔ یہ بھوگول برہما کے سنکلپ میں استھت ہے۔ ان کے تین پتر تھے۔ اور ان کو سنکلپ اٹھا تھا کہ ہم کسی پرکار جگت کا انت دیکھیں۔ یہ بھوگول ایسا ہے جیسے آکاش میں گیند ہوتی ہے۔ ایسے ہی یہ پرتھوی آکاش میں ہے۔ اس کا اونچا نیچا کچھ نہیں ہے۔ اور جب تک سروپ کا پرماد ہے۔ تب تک جگت کا ابھاؤ نہیں ہوتا۔ جب آتما کا ساکشات کار ہوتا ہے۔ تب جگت برہم روپ ہو جاتا ہے۔ یہ جگت پھرنے سے دیکھتا ہے۔ یہ کلپنا بھی برہم روپ ہے۔ اور برہم کلپنا روپ ہے۔ جڑ چیتن سب ہی برہم ہی ہے۔ اگیانیوں کو نانا پرکار جگت بھاستا ہے۔ جو برہم کو سوائے دیکھے۔ وہ ہی اگیان ہے۔ جب تک باسنا نشٹ نہیں ہوتی۔ دکھ بھی نہیں مٹتے اور راگ دویش بھی کسی پرکار نہیں دور ہوتا۔ اس لئے سمپورن جگت کو بھرم ماتر جان کر آتم بودھ میں ساودھان ہونا چاہیئے ::

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۲۲۱ واں سرگ

راجہ وِپشچت اور راجہ وِدُورتھ کا سمباد

وسِشٹھ جی نے وِپشچت سے پوچھا کہ جو کچھ تم نے اس پہر تے رہنے میں دیکھا ہے۔ بھن بھن کر کے کہو۔ وِپشچت بولے کہ ہے راجہ میں نے انیک جنم دھارے۔ انیک بار مرت ہوا۔ بہت بار میں نے شاپ پایا۔ انیک جونیوں میں بھرما۔ ایک برہمانڈ میں میں نے آشچرج دیکھا۔ کہ ایک استری کے شریر میں کئی برہمانڈ دیکھے۔ میں نے اس استری سے پوچھا کہ ہے دیوی تو کون ہے اور یہ تیرے شریر میں کیا ہے۔ وہ بولی۔ میں شدھ چیتن شکتی ہوں۔ اور یہ میرے شریر میں سب میرے انگ ہیں۔ یہ سب جگت جو تو دیکھتا ہے۔ وہ سب چِد روپ ہے اور چیتن سے بھن کچھ اور نہیں اور جو پورب کے اپنے سوبھاؤ میں استھت ہیں۔ ان کو سب برہمانڈ اپنے ہی بھاستے ہیں۔ اور جو سوبھاؤ میں استھت نہیں۔ اُن کو جگت اپنے سے باہر دکھتا ہے پھر میں دوسری سرشٹی میں گیا۔ وہاں سب پُرش ہی رہتے ہیں۔ استری کوئی نہیں۔ پُرش سے ہی پُرش پیدا ہوتے ہیں۔ پھر ایک سرشٹی دیکھی جہاں نہ سورج ہے نہ چندرماں نہ تارے نہ اگنی نہ دن ہے نہ رات سب اپنے ہی پرکاش سے پرکاشتے ہیں۔ اور ایک سرشٹی میں گیا۔ جہاں آکاش سے ہی جیو اُتپن ہوتے ہیں۔ اور آکاش میں ہی لین ہو جاتے ہیں۔ اور اکٹھے ہی سب اُپجتے ہیں۔ اکٹھے ہی لے ہو جاتے ہیں۔ ایسے ہی بہت سرشٹی نانا پرکار کی دیکھیں اور نانا پرکار چرتر دیکھے۔ ایسا کوئی دیش اور برہمانڈ نہیں جو میں نے نہ دیکھا ہو۔ اور کئی شریروں کے دُکھ اور سُکھ بھوگے۔ انت کو یہ جگت بھرم ماتر ہی دیکھا۔ میں نے شاستروں سے بھی سُنا ہے۔ کہ یہ جگت ہے نہیں۔ اور جو ہے تو دُکھ کا داتا ہے۔ یہ جگت است ہے اور ست ہو کر دکھلائی دیتا ہے ۔

۲۲۲ واں سرگ

وِپشچت کا آکھیان

وِپشچت بولے کہ میں نے ایک ایسی سرشٹی بھی دیکھی ہے۔ جہاں مہا آکاش ہے۔ وہاں ہماری بھی گم نہیں پھر ایک پرتھوی پر استھان دیکھا جو پرچھائیں کی نیائیں پھرنے لگا۔ اور پھر وہ

اکاش میں پہاڑ کے تل دیکھنے لگا۔ اور اشچرج یہ ہے کہ وہ منش کا شریر تھا۔ اور اس نے دسوں
دشا کو ڈھک لیا تھا۔ اور وہ اکاش میں ہی سمادھی میں تھا۔ اور پھر بھونچال آیا۔ میں نے اپنے
اشٹ دیو اگنی کی اور دیکھا۔ اور کہا کہ ہے دیو میری رکھشا کرو۔ اگنی مجھ کو اپنے باہن طوطے
پر چڑھ کر اکاش کو لے اُڑے۔ جب ہم اکاش کو اُڑے وہ پہاڑ پرتھوی پہ گر پڑا۔ اور جو اس
کے نیچے دبا۔ نشٹ ہوا۔ میں نے اپنے اشٹ دیو سے کہا کہ یہ اُپدرو کیوں ہوا۔ جو کبھی نہ دیکھا
تھا۔ نہ سنا ہے۔ اگنی دیو نے کہا کہ اب تو چپ ہو رہو۔ یہ سب برتانت کہوں گا۔ اتنے میں سب
دیوتا سُرگ سے آن کر استت ہوئے اور بچارنے لگے۔ کہ یہ اُپدرو پر لے کال کا بنا ہوا ہے
اس کے ناش کرنے کو دیوی جی کی ارادھنا کرنی چاہیئے۔ اور سب دیوتا دیوی کی اُستتی کرکے
اپنی رکھشا کی پرارتھنا کرنے لگے ؏

۲۲۳واں سرگ

بششٹ و دسرتھ کا سمباد

بششٹ بولے ہے راجہ دسرتھ دیوتاؤں کی اُستتی کرنے کے بعد چنڈکا اکاش مارگ کش
بیتال بھیرو آدک گنوں بہت شستر دھارن کئے ہوئے کرال روپ شیو پر چڑھی ہوئی آئی۔ جس کو
دیکھ کر دیوتاؤں نے پرارتھنا کی کہ اپنے شیو کو ناش کر دیا۔ اپنے گنوں کو آگیا دو۔ جو اس کو بھکشن
کریں کہ ہم اس سے بھان ہوئے ہیں۔ یہ سن کر چنڈکا نے پران وایو کو کھینچا اور شیو کے سب رکت
کو پان کر لیا اور نرت کرنے لگی۔ اور گن اس کو بھکشن کرنے لگے۔ اور کئی گن اس شیو کے انت
لینے کو اکاش پر اُڑے پر انت نہ پایا۔ اور اس شیو کے رکت سے سب پربت اور ندی رکت ہو
گئے تھے۔ اور پرتھوی پر جیو سب نشٹ ہو گئے۔ جو پربت کی کندرا میں جا چھپے تھے وہ بچ گئے
رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون تم کہتے ہو کہ اس کے نیچے پرانی آکر نشٹ ہو گئے۔ اور کہتے ہو کہ اس
کے انگ برہمانڈ کو بھی پار کر گئے۔ پھر کہتے ہو۔ کہ دیوتا پربت کی کندرا میں بچ رہے اس کا کیا کارن
ہے۔ بششٹ جی بولے کہ پربت کی کندرا میں جو پول ہے۔ اس میں آکر دیوتا بچ گئے۔ اور اپنے
استھانوں کا سوگ کرنے لگے۔ اور گن شیو کو بھوجن کرتے تھے۔ جب سب کچھ بھوجن کر چکے تو
ملیچھ کا پنڈ رہ گیا جس کی بہت درگندھ پھیلی۔ اسی پنڈ سے پرتھوی ہوئی۔ اس لئے پرتھوی
کا نام میدنی ہو گیا اور اس کے موٹے ہاڑ و لنبے پربت ہو گئے۔ جب برہما جی نے دیکھا کہ سب

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

وشو شونیہ ہو گیا۔ تب اُنہوں نے سنکلپ سے پہلے کی سمان پرتھوی رچی اور جگت بیوہار سب چلنے لگا۔

۲۲۴ واں سرگ

بدہک کا برتانت

وششٹ بولے کہ میں نے اپنے اشٹ دیوتا سے پوچھا کہ یہ شو کون ہے اور کہاں سے گرا۔ اشٹ دیو بولے کہ جو ایک پرم اکاش ہے۔ وہ چنماتر سروگیہ اور آتما می اور اننت ہے۔ اور اس کا ابھاش اور سمبیدن کنچن ہوتا ہے۔ جب وہ پُھرتا ہے ایسی بھاونا ہوتی ہے کہ میں تیج انو ہوں۔ پھر اس انو کو شریر کی بھاونا ہوتی ہے۔ وہ اپنے ساتھ شریر کو دیکھتا ہے۔ اور شریر کے ہونے سے نیتر آدک اندریاں پرگٹ ہو جاتی ہیں۔ پھر وہ شریر آپ کو اندریوں سے ملا ہوا جانتا ہے اور انہیں اندریوں سے وشے کو گرہن کرتا ہے۔ پھر وہی روپ جیو پرماد کر کے آدھاس اور آدبھاونا کو مانتا ہے پرنتو ادھشٹان ستا میں کچھ ہوا نہیں ہوتا۔ پرماد سے پران اور من اور آہنکار کو یہ منش دھارتا ہے اور جانتا ہے کہ میرے ماتا پتا اور میں انادی کا جیو ہوں۔ پھر یہ اپنا شریر جان کر آگے آگے پنچ بھوتک جگت شریر کو دیکھتا ہے۔ اور اپنے پُھرنے کے انوسار انگ ہیں اور جب چیت کلا پُھری اور آپ کو پنچ انو جانا گیا۔ پھر اُسی میں اہم برتی کی گئی۔ اور جب ایسا کیا تب آہنکار ہوا۔ اور نشچے آتمک بدھی ہوئی۔ اور چنتا روپ چت اور سنکلپ بکلپ روپ من ہوا۔ اور پھر تنماترا کی اُتپتی ہوئی اور پھر ان کی اچھا کے انوسار شریر اور اندریوں کے لئے دیکھنے کی اچھا ہوئی اور پھر اس سمبوت سکال میں درش بھاش آیا تب سمبوت شکتی نے آپ کو پرماد دوش کر کے دیت جانا اور ماتا پتا کا بھرانتا کل اپنے مان لئے اور دیت آہنکار بہت بچرنے لگا۔ اور ایک کٹی میں جو ایک رشی بیٹھا ہوا تھا اس کٹی کو چورن کر دیا اور رشی کے پاس پہنچا۔ رشی نے کہا کہ ہے دُشٹ تو نے یہ کیا چیشٹا کی۔ اب تو مر کر مچھر ہو گا۔ اس شاپ سے اس کا شریر بھسم ہو گیا۔ تب اس کی سمبوت نراکار چتن بھوت اکاش ہو کر وایو سے سنجوگ ہوا۔ اور اس رشی کے شاپ کی باسنا اودے ہوئی اور اگیان کر کے اپنا مچھر کا شریر بھاش آیا۔ رام چندرجی نے پوچھا کہ جو جیو جنم پاتے ہیں۔ سو جنم سے جنمانتر کو چلے آتے ہیں۔ اتھوا برہم سے اُپجے ہیں۔ وششٹ جی بولے کئی تو جنم سے جنمانتر کو چلے آتے ہیں۔ اور کہیں برہما سے ہی اُپجے ہیں۔ جن کو

پورب باسنا کا سنسنا ہوتا ہے۔ وہ باسنا کے انوسار شریر کو دھارتے ہیں۔ اور وہی جنم سے جنمانتر کو چلے آتے ہیں۔ اور جن کو بنا سنسکار بھوت بھاش آتے ہیں۔ وہ برہما سے اُتپن ہوتے ہیں۔ سب جیو جو سنسکار کے بنا اُتپن ہوتے ہیں۔ وہ برہما سے پیدا ہوئے ہیں۔ اور پیچھے سے وہ جنمانتر کو پاتے ہیں۔ اب اس مچھر کا برتن ہے۔ وہ مچھر ہری ہری گھاس اور پتروں میں رہنے لگا۔ وہاں ایک مرگ آیا۔ اُس مچھر پر پیر پڑا۔ اور وہ چورن ہو گیا۔ اس نے جو اس سمے مرگ کی اور دیکھا وہ مرگ ہی ہو گیا اور بن میں بچرنے لگا۔ ایک بدھک نے اس پر بان چلایا۔ وہ مرگ بندھا گیا۔ اس بندھے ہوئے نے جو بدھک کی اور دیکھا۔ وہ بدھک کا شریر ہو گیا اور پکشیوں کو مارنے لگا۔ وہ ایک سمے بن کو گیا اور ایک منیشر کو دیکھا اُس کے پاس وہ جا بیٹھا۔ منیشر نے کہا کہ تو یہ کیا پاپ چیشٹا کرتا ہے۔ اس چیشٹا سے تو نرک میں جائے گا۔ تو کسی جیو کو دکھ نہ دے۔ جن بھوگوں کی تو اچھیا کرتا ہے وہ بھوگ بجلی کی طرح مٹ جاتے ہیں۔ یہ شریر چھن بھنگ ہے جو تو شانتی کی اچھیا کرتا ہے۔ تو زبان کا پرشن کر اور سنسار کو تیاگ دے اور سنسار سمندر سے پار ہونے کا اوپاء کر۔

۲۲۵ واں سرگ

بدھک کو رکھیشر کا اُپدیش

رکھیشر کے بچن سُن کر بدھک نے دھنش بان ڈال دیا اور منیشر سے کہا کہ ہے بھگون جس اُپائے سے میں سنسار ساگر سے پار ہو جاؤں اور نہ کشٹ پاؤں وہ مجھ سے کہو۔ منیشر نے کہا کہ ہے بدھک من کو ایکاگر کرنے کا نام سم ہے۔ اور اندریوں کے روکنے کو دم کہتے ہیں اور یہی مون ہے۔ من کے ایکاگر کرنے سے انتش کرن شدھ ہوتا ہے اور انتش کرن کے شدھ ہونے سے آتم گیان اُپجتا ہے۔ اس سے سنسار بھرم نورت ہو کر پرم آنند ملتا ہے۔ بادھک منیشر کو پرنام کر تپ کرنے کو چلا گیا اور اندریوں کو روک کر مون برتی کو دھار لیا۔ کچھ کال بتیت ہونے پر اُن کا انتش کرن شدھ ہوا۔ اور رکھیشر کے نکٹ آ کر پرنام کر کے کہا کہ ہے بھگون باہر جو درشیہ ہے سو ہردے میں کیسے پرویش کرتی ہے اور سُپنے میں جو سرشٹی ہے سو انتر کی باہر روپ ہو کر بھاستی ہے یا کیسے ہے۔ رکھیشر بولے کہ میں نے یہی گوڑھ پرشن گننی جی سے کیا تھا۔ اور اُن کے اُپدیش سے میں نے ایک سمے سندیہہ دُور کرنے کو پدم

آسن باندھ اندریوں کو روک اپنی پرلیشٹا کو شریر سے ورکت کر آکاش میں نرآدھار ٹھہرایا
جب میں جوگ دھارنا کر کے پورن ہؤا۔ ایک سمے ایک پُرش ہماری کُٹی میں سویا ہؤا تھا اس
کے سوانس اندر باہر آتے جاتے تھے۔ اس کو دیکھ کر میں نے اس کے اندر جاکر دیکھنے کی
اچھیا کی اور جوگ دھارنا سے اُس کے سوانس کے راہ اندر جاکر ایک کمل کو میں نے دیکھا کہ
اس میں اُس کا سمبیدن پھُر رہا تھا اور سمبوت شکتی مہا تیج وان ہردہ اکاش میں استھت تھی
اور وہی ہردہ اکاش ترلوکی کے پدارتھوں کا دیپک ہے اور سب پدارتھوں کا وہی ستا روپ
ہے۔ اُس کو دیکھ کر تدروپ ہوگیا اور سب وشو میں نے اس میں دیکھا۔ اس سوئے ہوئے
پُرش نے جاگرت میں اس سرشٹی کا انبھوا اپنی اندریوں سے کیا تھا۔ اور جو چت تت میں
اس کا سنسکار ہؤا تھا جس کو میں نے دیکھا اور جو بھوت ستا ہی سو اُس کے سپنے میں سرشٹی روپ
باہر تھی۔ اور مجھ کو پرتکش ایسے بھاسنے لگا۔ جیسے جاگرت۔ اُس جاگرت سرشٹی اور اس سرشٹی
میں میں نے کچھ بھید نہیں دیکھا۔ دونوں تُل تھیں اور جو پرتیت کا نام جاگرت ہے اور الپ
کال کی پرتیتی کا نام سُپنا ہے اور سروپ دونوں ایک سے ہیں۔ سو جو اُس کے سُپنے میں تھا
وہ مجھ کو جاگرت بھاسا اور جو مجھ کو جاگرت بھاسا اُس کو سُپنا بھاسا۔ اور جب اُس کو ندرا کے
دوش سے سُپنا ہؤا۔ تب اس کو بھی اس کال میں جاگرت روپ بھاسنے لگا۔ کیونکہ وہ سُپنا
سُپن روپ ہے سو جاگرت میں سپنا ہے اور سپنے میں تو وہی جاگرت ہے۔ ایسے ہی جاگرت
بھی اپنے ہی کال میں جاگرت ہے۔ نہیں تو وہ بھی سپن روپ ہے۔ واستو میں ان دونوں میں
کچھ بھید نہیں کیونکہ جاگرت اور سُپنے کا ادھشٹان چیتن ستا برہم ہے اور اس کے پرماد سے ہی
اُس کو پران کے ساتھ سمبندھ ہؤا ہے اور جب پران سے سمبیدن ملی تب اُس پھُرنے روپ
کے اتنے نام ہوئے۔ جیو۔ من۔ چت۔ بُدھی۔ اہنکار۔ جب وہ ہی سمبیدن باہر روپ ہو کر
پھُرتی ہے۔ تب جاگرت روپ جگت بھاستا ہے اور پانچ گیان اندری اور پانچ کرم اندری
اور چاروں انتش کرن یہ چودہ اندری اپنے وشے کو گرہن کرتی ہیں۔ اور اسی کا نام جاگرت
ہے اور جب چت سمبندھ ندرا کے دوش سے انتر مکھ پھُرتا ہے۔ تب وہ نانا پرکار سُپنے
کی سرشٹی دیکھتا ہے۔ اور اس کال میں وہی جگت روپ ہو کر بھاستا ہے اور جب سمبیدن آتم
ستا کی اور پھُرتی ہے۔ تب نہ جاگرت بھاستی ہے نہ سُپنا۔ کیول آتم ستا نروکلپ ستھت رہتی
ہے اس لئے پھُرنے کا نام ہی جگت ہے۔ سو ہے بدھک جگت کی بھاونا تیاگ کر اپنے سروپ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

میں استھت ہو رہو۔ میں نے چت کو پھرنے سے رہت کر کے نشچے کیا کہ نہ وہاں کوئی آہنگ تو ہنگ
شبد ہے نہ شبھ نہ اشبھ نہ جاگرت نہ سپن نہ سکھپتی کی کلپنا سرب کلپنا سے وہ رہت ہے۔
پھر مجھ کو تریا دیکھنے کی اچھا ہوئی۔ سو تریا دیکھنی مہا کٹھن ہے۔ کیونکہ تریا ساکشی بھوت بستی
کا نام ہے۔ سو سمیک بودھ ہوتی ہے اور وہ ہی جاگرت اور سپن اور سکھپتی کی ساکشی بھوت
اوستھا ہے۔ اس میں بھی آہنگ تو ہنگ کلپنا کوئی نہیں۔ برہم سمیک بودھ ہوتا ہے۔ اور
سکھپتی جڑ بھوت اور تم اہدیا ہوتی ہے اور تریا میں کداچت جڑتا نہیں ہوتی۔ سو سکھپتی اور
تریا میں اتنا ہی بھید ہے۔ سمیک بودھ کا نام ہی تریا پد ہے۔ آتم ستا کو اپنے آپ ہی میں
نے استھت پایا اور سدا ہی ادوئیت ہے۔ اور یہ چاروں چت سمیدن ہی میں ہوتے ہیں۔ سو
ہم ایسے انبھو کر کے باہر آیا اور باہر بھی مجھ کو وہ ہی جگت بھاسنے لگا۔ پھر میں نے اُس کے اندر
پرویش کیا اور میری اُس کی سمبیدن مل گئی تھی۔ میں نے جانا سرشٹی سنکلپ سروپ ہے پرشٹی
کا کارن کچھ نہیں۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشر جب من پران ہی سے چلتا ہے۔ تب
من کا اپنا روپ تو کہیں نہیں ہوا۔ وشسٹ جی بولے کہ جگت مِتھیا ہے۔ دیہہ بھی نہیں۔ من کو
کیا کہئے۔ کیول برہم ستا اپنے آپ میں استھت ہے۔ جب یہ من بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے۔ تب
من آتم ستا کے آسرے ہو کر پران وایو کو اپنا اسری بھوت کلپتا ہے کہ میرا پران ہے۔ پھر جیسی
جیسی من کلپنا کرتا ہے۔ ویسی ویسی دیہہ اور اندری اور جگت بھاستے ہیں۔ پرم برہم سرب
شکتی سے سمپن ہے۔ سب سنکلپ من کے رچے ہوئے ہیں۔ بنا آتم بودھ کے ساکشاتکار نہیں
ہوتا اور چت بھی نرباں نہیں ہوتا۔ اور سنکلپ بھی نہیں مٹتے۔ سو من کی شانتی کا اُپائے آتم گیان
ہے۔ اور من کی شانتی کے دو اُپائے ہیں۔ من کی برتی کو استھت کرنا اور پران سپند کو روکنا
اور من کی استھتی دو پرکار کی ہیں۔ ایک گیانی کی دوسری اگیانی کی۔ جب پرانی بہت ان بھوجن
کرتے ہیں۔ اور تب ناڑی پران میں جا کر استھت ہوتی ہیں۔ پران ٹھہر جاتے ہیں۔ تب من بھی
جڑ جڑی بھوت ہو جاتا ہے اور اسی کا نام سکھپتی ہے۔ اور وہ ناڑی وہی ہے کہ جس کے
مارگ جاگرت میں پران نکلتے ہیں۔ جب وہ ناڑی باسنا سہت رو کی جاتی ہے۔ تب من
سکھپتی ہو جاتا ہے۔ تات پرج یہ کہ سنسار کے سکھ کے لئے جتن کرنا مورکھتا ہے۔

۲۲۶ واں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سُپنے اور پرلے کا برتانت

بدہک نے پوچھا کہ ہے منیشر یہ جو مہا پرلے تم نے کہی ہے کہ جس میں برہما دک بھی بہے جاتے تھے۔ سو برہما وشنو رودر آدک تو سو تنتر الیشر ہیں۔ اور جب وہ بہے میں آ گئے سو پرتنتر ہوئے۔ اُن کو تم نے بہتے جاتے ہوئے کیسے دیکھا۔ وہ انتردھیان کیوں نہ ہو گئے۔ منیشر بولے کہ یہ جو پرلے ہوئی۔ سو کرم کرکے نہیں ہوئی۔ کرم سے ہوتی تو الیشر بھی سمادھی کرکے اپنے شریر کو انتردھیان کر لیتے۔ پرنتو اس کا بھی کچھ نیم نہیں۔ کیونکہ یہ بھرم رُوپ ہے۔ اس میں اِستھا کیا کرنی ہے۔ میں نے سُپن ان کو بہتے ہوئے دیکھا ہے۔ اور بہت سے چرتر دیکھے۔ سو سب تم کو اُپدیش کے کارن کہے ؛

۲۲۷ واں سرگ

منیشر اور بدہک کا سمباد

بدہک نے پوچھا کہ ہے منیشر تم نے جب اُس سُپنے میں جگت کو دیکھا تھا۔ تب جگت کیا لبتو تھا۔ اور سُپنا کیا لبتو تھا۔ منیشر بولے کہ پہلے جو میں نے دیکھا تھا۔ سو آپ کو جان کر جگت کو دیکھا تھا۔ جو لبتو کارن سے ہوتی ہے سو ست ہوتی ہے اور جو کارن بنا بھاستی ہے۔ سو متھیا ہوتی ہے سو وہ سرشٹی جو اس کے سُپنے میں مجھ کو دیکھی بنا کارن تھی۔ کیونکہ کارن دو پرکار کا ہوتا ہے ایک تو نمت کارن جیسے گھٹ کا کارن کمہار دوسرا سمواے کارن جیسے گھٹ کا مرتکا کارن اور جو دونوں کارن سے اُپتن ہوتا ہے۔ سو وہ سکارن پدارتھ کہلاتا ہے۔ آتما دونوں پرکاروں میں جگت کا کارن نہیں۔ آتما ادوئیت ہے۔ اس سے نمت کارن نہیں اور سمواے اس سے نہیں کہ اپنے سروپ سے انتھا بھاؤ نہیں ہوا۔ آتما اَچت ہے اور وہ جگت کارن بنا بھاس آیا ہے۔ اور ہم کو تو گیان درشٹی کرکے سچد انند ہی بھاستا ہے۔ سو سب کلپنا من سے تیاگ کر دیکھو۔ جو شیش رہے گا۔ وہ آتم ستا ہے اور سب کا انبھو روپ وہی ہے اس سو بھاؤ میں استھت ہو رہئے سب دُکھ نشٹ ہو جائیں گے۔ بدہک بولا۔ ہے منیشر کئی کہتے ہیں کہ یہ جیو کرم سے ہوتا ہے اور کئی کہتے ہیں کہ بنا اُپتن ہوتا ہے۔ دونوں میں ست کیا ہے۔ منیشر بولے آدمیں جو برہما آدک ہوتے ہیں۔ سو بنا کرم اُپتن ہوتے ہیں۔ اُن کو نہ کرم ہے نہ جنم وہ برہم ہی سروپ ہے اور جو انت آدمیں اُپجے ہیں وہ بھی برہم ہی روپ ہیں۔ اور بنا کرم اُپجے ہیں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پیچھے اگیان کے بس سے کرم کے انوسار جنم مرن دیکھتے ہیں۔ اگیانی جگت کی پریتی سے کرم بھاونی
میں باندھا ہوا ہے۔ سروپ میں اسفقت ہونے سے کرم بندھن سے مکت ہوتا ہے۔ یہ جگت آتما
ہی ایسے ہے۔ جیسے جل میں ترنگ۔ سب کلپنا ابدیا ماتر ہے گیانیوں کو سب جگت برہم سروپ
دکھتا ہے:۔

۲۲۸واں سرگ

منتبر کا اپدیش

ہے بدہک جس کو ایسا سکھ ملا۔ وہ اور کیا اچھیا کرے۔ جو کچھ دیکھتا ہے سو ابدیا کا
بلاس بھرم ماتر ہے۔ گیانی کو جگت اور آتما ایک ہی کے نام ہیں۔ اگیان سے بھن بھن دیکھتے ہیں۔
جگت میں جیسا نشچے ہوتا ہے۔ ایسا ہی بھاسنے لگتا ہے۔ اسی کا نام نیتی ہے۔ اسی سے دیس
کال اور پدارتھ کی سنگیا ہوتی ہے۔ اور کارج کارن درشٹی میں آتے جاتے ہیں۔ بدہک بولا
کہ پرلوک میں جو یہ مر کر جاتا ہے۔ سو اس شریر کا کارن کون ہوتا ہے۔ اور وہ ہنتی اور ہنتا کون
ہے۔ یہ شریر تو یہاں ہی رہتا ہے۔ پھر وہاں بھوگتا شریر کون ہوتا ہے۔ جس سے دکھ اور سکھ
بھوگتا ہے اور جو کہو کہ اس شریر کا کارن دھرم اور ادھرم ہوتا ہے۔ سو دھرم ادھرم تو اموری
ہیں اس سے سو مورتی اور ساکار روپ کیونکر اتپن ہو جاتا ہے۔ منیشر بولے کہ شدھ ادھشٹان
جو آتم ستا ہے۔ اس کے پھرنے کی بہت سنگیا ہوتی ہیں۔ کرم آتما جیو پھرنا دھرم ادھرم سے
آدلے کر نانا پکار کے نام ہوتے ہیں۔ جب شدھ چنماتر میں اہنگ کا اوتھان ہوتا ہے۔ تب دیہہ
کی بھاونا ہوتی ہے۔ اور دیہہ ہی بھاسنے لگتی ہے۔ سروپ کے پرماد سے سنکلپ روپ جگت
ہدڑھ ہو جاتا ہے نہ کوئی پرلوک ہے نہ یہ لوک ہے باسنا کے انوسار دونوں لوک کو دیکھتے ہیں۔
اپنا انبھو ہی انیک روپ ہو جاتا ہے اور جب سمبوت ابھیہ ہوتی ہے۔ تب پرلے ہو جاتی ہے
اور سب کچھ ایک روپ ہی ہو جاتا ہے۔ آتما ہی یہ جگت آتم روپ ہے۔ نہ کوئی جنم ہے۔ نہ مرن
نہ کارن نہ کارج اور جو کوئی پرش مرتا ہو۔ تو پرلوک کو بھی دیکھے۔ جب مرتا ہی نہیں تو پرلوک
کو کیا دیکھے اور پرت یوگی کر کے پدارتھوں کو سمرتی بھی ہو آتی ہے۔ اور پھر یہ پرش پرلوک کو
دیکھتا ہے۔ اور سکھ دکھ بھوگتا ہے۔ وہ شریر کسی کارن سے نہیں بنا اور اس پرش کا
ابھاؤ کداچت نہیں ہوتا۔ جب آتما کا ابھیاس ایکاگر ہو کر کرے گا۔ آتم پد ملیگا۔ سو جگت بھرم ماتر

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کی بھاونا کو تیاگ کر آتم پد کا ابھیاس کرو ؛

۲۲۹ واں سرگ

منیشر اور بدہک کا سمباد

منیشر بولے ہے بدہک آتما میں انیک سرشٹی پھُرتی ہیں۔ جیسے ساگر میں ترنگ اور جیو جیو کی سرشٹی اپنی اپنی ہے۔ پرنتو ایک دوسرے کی سرشٹی کو نہیں جانتا۔ جیسے دو آدمی سوئے ہوئے سپنے دیکھتے ہیں۔ ایک دوسرے کے سپنے کو نہیں جان سکتا اور دھارنا ابھیاسی جوگی انت باہک شریر کے پرتکش ہو جانے سے دوسرے کی سرشٹی کو بھی جانتا ہے۔ گیانی کو متھا دیکھتا ہے اگیانی کو یہ جگت سپشٹ بھاستا ہے۔ بدہک نے پوچھا کہ تم جگت کو اکارن کہتے ہو۔ سو کارن بنا اُتپن کیسے ہوتا ہے کیونکہ پرتکش دیکھتا ہے اور جو کارن سے کہو تو سپن وت کیوں کہتے ہیں کو سپن سرشٹی تو کارن بنا ہوتی ہے۔ منیشر بولے یہ جگت آدی اکارن ہے۔ آتما کا ابھاش ماتر ہے۔ اس میں آتما کا اننت ابھاؤ ہے وہ ہی آتما چداکاش اور چنماتر ہے۔ آتما کا کچھن چیتن ہے۔ سو کچھن سمبیدن اہم بھاؤ کو لے کر پھُرتی گئی ہے۔ اور جیسے جیسے وہ پھرتی ہے۔ ویسے ہی جگت ہو کر بھاستا ہے۔ اور جن کو آتما کا ساکشاتکار ہوا ہے۔ اُن کو جگت کارن بنا ہی برہم سروپ بھاستا ہے۔ اور آتما کے پرمادیوں کو جگت کارن است دیکھتا ہے۔ سو جب تک آتم بھاؤ کا پھرنا ہے تب تک جگت ہے۔ جب وہ بھاؤ مٹتا ہے۔ سب جگت ستونیہ اماش وت ہے۔ جو جیو جیسی کریا کا ابھاش کرے گا۔ اس کا پھل پاوے گا۔ جو بندھن کے نمت کرے گا۔ بندھن پاوے گا۔ جو موکش کے نمت کرے گا۔ موکش پاوے گا ؛

۲۳۰ واں سرگ

منیشر اور بدہک کا سمباد

منیشر بولے یہ سمپورن جگت چدانو میں ہے۔ اس سمبندھ کے ابھیاس سے آتما چدانو کی سنگیا پاتا ہے۔ اور ادی انتا کرن ہردہ تینوں ابھید ہیں۔ اس میں چیتن ستا اسمقت ہے جو باہر سے مرتک وت ہووے اور اس میں جیوت روپ ہے اور وہاں بڑے پرکاش سے پرکاشتے ہیں۔ اس ستا کے آگے چت سے سنجوگ ہوا ہے۔ پھر چت اور پران کلا کا سنجوگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہوُا ہے۔ جب پران کشوبھ ہوتے ہیں، تب پران بھی کھید پاتے ہیں۔ جب پران اسقت ہوتے ہیں، تب جیو شانتی پاتا ہے اور جب پران اسقت نہیں ہوتے تب جیو جاگرت اور سپن اور سکھپتی تینوں اوستھاؤں میں بھٹکتا ہے ان کو بھی سنو کہ جب پرش ان بھوجن کرتا ہے تو جاگرت والی ناڑی میں جاتا ہے۔ تب وہ ناڑی رک جاتی ہے۔ اس میں سکھپتی آتی ہے۔ چت کی برتی جو ناڑیوں میں گئی ہوئی جاگرت کو دیکھتی ہے، سو جاگرت ناڑی کہلاتی ہے۔ اس پر ان جاکر ٹھیرتا ہے، اور چت ستا جو چت میں پرتیت ہوتا ہے۔ وہ چت ناڑی اس کے تلے آجاتی ہے۔ تب پران بالو بھی ناڑی میں ٹھیر جاتے ہیں، اور چت سمبندھی ٹھیر جاتا ہے تب سکھپتی ہوتی ہے اور جو پتت ہوتی ہے تب سورج اگنی آدک اوشن پدارتھ سپنے میں دیکھتا ہے اور جب وہ ان پچتا ہے اور ان ناڑیوں میں پران جاتے ہیں، تب سپن اوستھا آتی ہے۔ جب جل کے سکھانے کو وایو بھی اس ناڑی میں ٹھیر جاتی ہے اور چت سمبندھی ٹھیر جاتا ہے۔ تب سکھپتی ہوتی ہے۔ تب جیو سپنے میں اڑتا ہے اور جب کف بہت ہوتا ہے تب جل کو دیکھتا ہے اور ندی سروور دیکھ کر ان میں جاجا کر ڈوبتا ہے۔ جب اس ناڑی میں ان جل پہنچتا ہے تب جاگرت اوستھا ہوتی ہے اس پرکار جیو تینوں اوستھاؤں میں بھٹکتا ہے۔ جگت بھیتر ہے نہ باہر ہے ادوئیت ستا کے پرساد سے چت کی برتی جب بہر مکھ پھرتی ہے تب جگت کو جاگرت دیکھتا ہے اور جب باہر کی اندریوں کو تیاگ کر بھیتر آتی ہے تب سپن جگت دیکھتا ہے اور جب اپنے سوبھاؤ میں اسقت ہوتی ہے تب کلپنا مٹ جاتی ہے اور سب برہم ہی بھاستا ہے۔ اس لئے سب کلپنا کو تیاگ کر اپنے سروپ میں اسقت ہو رہو ۞

۱۳۲ واں سرگ

منیشر کا اپدیش

منیشر بولے چت کے پھرنے کا نام جگت ہے اور ٹھیرنے کا نام برہم ہے۔ چت کے آسرے سے سب ناڑی ہیں، اگیان سے جیو نے جیو سنگیا پائی ہے، واستو میں یہ جیو چد اکاش آتما ہے، اوج دھاتو جو ہردہ ہے۔ اس میں چدانو اسقت ہو کر پرکاشتا ہے اس اوج کے آسرے سب ناڑی اپنے رس کو گرہن کرتی ہیں۔ جب ان جاگرت ناڑی میں ٹھیرتا ہے تب جاگرت کا ابھاؤ ہو جاتا ہے، اور چت کی برتی اور پران آنے جانے سے رہت ہو جاتے ہیں پھر

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

جب کف ناڑی میں پران پھرتے ہیں۔ تب سپنا دیکھتا ہے۔ جب اندریوں کو گرہن کر کے چت کی برتی باہر نکلتی ہے تب جاگرت جگت ہو بھاستا ہے اور جب تن ماترا کو لے کر چت کی برتی اور رج دھاتو میں پھرتی ہے تب سُپنا بھاستا ہے۔ اور جب اور رج دھاتو پران آدک در دھ کا بوجھ پڑتا ہے۔ تب سکھپتی ہوتی ہے۔ اور جب ندرا اور جاگرت کا بل ہوتا ہے تب دونوں بھاستے ہیں جب دونوں میں ایک کا بل ادھک ہوتا ہے تب وہ ہی جاگرت اتھوا سکھپتی ہوتی ہے اور جب ندرا سے رہت مند سنکلپ ہوتا ہے تب اُس کو منوراج کہتے ہیں۔ تات پرج یہ ہے کہ یہ جگت اور سپن جگت سنکلپ ماتر ہیں۔ باستو میں کچھ نہیں ؛

۲۳۲ واں سرگ

بدہک اور منیشر کا سمباد

بدہک نے پوچھا کہ ہے منیشر پھر کیا دیکھا منیشر بولے کہ اُس کے چیت سمبندھ میں میں نے بڑے بڑے پہاڑ بستے ہوئے دیکھے۔ جگت دیکھا۔ پرنام وہی آتم ستا کیول دیکھی۔ یہ جگت آتما کا کنچن ہے جب تم جاگ کر دیکھو گے۔ آتم روپ ہی بھاسے گا۔ پرنتو اگیان سے بھید بھاونا ہوتی ہے۔ جب یہ پُرش آپ کو جانے تب دوئیت بھید ہی مٹ جاتا ہے ؛

۲۳۳ واں سرگ

منیشر اور بدہک کا سمباد

منیشر بولے کہ جیسا نشچے سمبوت میں درڑھ ہوتا ہے۔ ویسا ہی روپ ہو کر بھاستا ہے۔ پدار کے دوش سے سب پدارتھ بھیتر باہر جاگرت سپن سکھپتی سب سرشٹی اُتپن ہوتی دکھیتی ہے۔ جگت جو آکار سنجگت درشٹی میں آتا ہے سو سب نراکار ہے۔ برہم ستا ہی اگیان کر کے جگت روپ ہو کر بھاستا ہے۔ گیان وان کو جگت ست است کچھ نہیں دکھیتا۔ کیول برہم ستا ہی بھاسے ہے ؛

۲۳۴ واں سرگ

جگت کی باسنا میں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بسشٹ بولا ہے منیشر پرلے کے انت میں تم کو کیا اچنبھو ہوا تھا۔ منیشر بولے اس سمے مجھ
کو سرشٹی پھر آئی اور سمپورن میرے کٹنب دیکھ آئے اُن کو دیکھ کر مجھے ممتا ہو گئی اور پُورب
کی سمرتی بھول گئی اور اپنی آیو سولہ برس کی جاننے لگا۔ جب درڑھ بودھ ہوتا ہے تب راگ
دویش آدک چلا نہیں سکتا۔ اور سنسار کو است جان کر باسنا کوئی نہیں رہتی۔ اس کارن گیانی
چلایمان نہیں ہوتا۔ جس کو بودھ نہیں اُس کو جگت کی باسنا کھینچ کر لے جاتی ہے۔ ست شاستر
اور سنتوں کے سنگ سے جگت بھرم مٹ جاتا ہے۔ بسشٹ بولا کہ ہے منیشر تم جگت کو سُپن
کیسے کہتے ہو۔ کئی پدارتھ ست بھاستے ہیں اور کئی است۔ منیشر بولے کہ یہ سب جگت ست بھاستا
ہے۔ پرنتو ست است روپ ہیں۔ اس میں الپ اور چرکال کی پرتیتی کا بھید ہے جاگرت چرکال
کی پرتیت ہے۔ اس میں پدارتھ ست بھاستے ہیں۔ اور سپن الپ کا پرتیت ہے اس لئے
است بھاستا ہے۔ پرنتو دونوں ہی بھرم روپ اور است ہیں۔ یہ جگت سمبدن روپ ہے
سمبدن کے پُھرنے سے اُتپن ہوا دکھتا ہے۔ سمبدن کے مٹ جانے سے مٹ جاتا ہے
سب جگت شدھ چدماتر کا کنچن ہے اور ناش وان ہے۔ آتما سدا ابناشی ہے۔ جب یہ
پرش شریر چھوڑتا ہے پرلوک میں سکھ دُکھ ایسے بھوگتا ہے جیسے جل میں ایک ترنگ اُٹھ
کر مٹ جاتی ہے اور دوسری ٹھور اور پرکار لے کر اُٹھتی سو جل ہی ہے آور آگے بھی جل
تھا۔ پیچھے بھی جل رہے گا۔ اور وہ ترنگ بھی جل ہے ایسے ہی یہ جگت بھی آتما ہی روپ
ہے۔ جاگرت اور سُپن اور سکھوپتی اور تُریا چاروں دیوہیں جاگرت جو سرشٹی کی شمسٹتا ہے اُس
کا نام بیراٹ ہے اور سُپن جو لنگ شریر کی شمسٹتا ہے اُس کا نام ہرنیہ گربھ ہے اور سکھوپتی
شریر کی جو شمسٹتا ہے۔ اس کا نام مایا ہے۔ اور تُریا سرب شریر شمسٹتا ہے سو چیتن
سروپ آتما ہے اور تُریا ساکشی بھوت کے جاننے کو کہتے ہیں۔ اُس کی شمسٹتا روپ دیو ہے اور
چاروں شریر اُس کے ہیں۔ اور وہ سدا نرلکار آور اچنت اور چنماتر ہے۔ یہ چاروں پرماتما
کے شریر ہیں اور وہ سپاتما نرالکار ہے۔ جو دیکھتا ہے۔ کلپنا ماتر ہے اور آتما سرب
کلپنا سے رہت ہے۔ اسی لئے سب جگت آکاش روپ ہے۔

۲۳۵ واں سرگ

اوگرتیا کا اکھیان

بدھک بولا ہے منیشر تم نے جو اس پرش کے ہردے میں سرشٹی دیکھی تھی۔ اس میں تم کس
پرکار بچرتے تھے۔ اور کیا دیکھتا تھا۔ منیشر بولے جب میں نے نانا پرکار جگت دیکھا تب
میں کٹمب میں رہنے لگا۔ اس سمے میرے گھر میں ایک اوگرتپا نام رکھیشر آ گئے۔ میں
نے ان کو بھوجن کرایا۔ اور یہ پرشن کیا کہ اس جگت میں جو دربھکش پڑتا ہے اور سب
اکٹھے مر جاتے ہیں۔ اس کا کیا کارن ہے کیونکہ شبھ اشبھ کرم جو منش کرتا ہے اس
کا پھل ملتا ہے۔ پھر سب کو ایک ہی کشٹ کیوں پراپت ہوتا ہے چاہیئے کہ اپنے کرموں کا
پھل پاوے۔ اوگرتپا بولے یہ جگت اکارن ہے۔ اس کو بھرم ماتر جانو۔ یہ جو سرشٹی ہے
اس کا ایک بیراٹ پرش کے انگ میں کھشوبھ ہوتا ہے۔ اور جیو کی پاپ باسنا اکٹھی ہی
اودے ہوتی ہے۔ اور جب باسنا اور انگ کا کھشوبھ اکٹھا ہوتا ہے تب اس استھان
میں اپدرو اور کشٹ ہوتا ہے۔ سو اکٹھے پاپ سے اکٹھے ہی سب مر جاتے ہیں۔ اور اکٹھے
ہی دربھکش سے کشٹ پاتے ہیں۔ جیسے کسی پرش کے انگ میں مکھی کاٹے۔ تو اس کے کاٹنے
سے وہی انگ کانپتا ہے اور اس انگ کے کاٹنے سے روم کانپنے لگتا ہے۔ ایسے یہ جگت
بیراٹ پرش کا شریر ہے۔ جب کسی نگر میں پاپ اودے ہوتا ہے۔ تب روم روپی نگر کے
جیو کشٹ پاتے ہیں۔ اور جو سارے انگ روپی دیش میں پاپ اودے ہوتا ہے۔ تب سرپ
کے کاٹنے کی سمان سارا شریر بیراٹ کا کشٹ پاتا ہے۔ اس کے شریر روم روپی جیو سارے
کشٹ پاتے ہیں۔ سو جانو کہ جب جیووں کے پاپ اکٹھے ہوتے ہیں۔ تب دربھکش پڑتا ہے؛

۲۳۶ واں سرگ

جگت کے ناش وان ہونے میں

منیشر بولے کہ میں اوگرتپا کے اپدیش سے اپنے سوبھاؤ میں ٹھہر کر پرم پد کو پراپت
ہوا۔ سو وہ اوگرتپا تیرے سنمکھ بیٹھے ہیں۔ رام! بششٹ بدھک بولا کہ تم نے سپنے میں اوگرتپا
کا ہونا کہا تھا۔ اور اب یہی کہتے ہو کہ اوگرتپا سنمکھ بیٹھے ہیں۔ سو یہ کیا بات ہے۔ میرا سنشے دور
کرو۔ منیشر بولے کہ میں اوگرتپا سے اپدیش پا کر وہیں رہنے لگا۔ اور جگت کے سکھیا ہونے
کا بچار کیا۔ کہ بندھن کا کارن کٹمب ہے پھر تو اس کے تیاگنے سے بھی سکھ نہیں ملتا۔
اور میں اپدیائے دور کرنے کو گورو کے پاس گیا پھر بچارا کہ گورو بھی سپن ماتر ہے۔ ان سے کیا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پراپت ہوگا۔ تات پریہ یہ ہے کہ جگت کچھ وستو نہیں آتم روپ کا چمتکار ہے ؛

۲۳۷ واں سرگ

منیشر کا اُپدیش

ہے بدھک یہ جگت اکارن ہے کسی کا بنایا ہوا نہیں۔ سُپن ماتر ہے۔ آتم ستا پر گھٹ آدی ہو کر بھاسے نہ کوئی کرم ہے نہ کوئی کریا اور نہ میں ہوں اور نہ جگت ہے ایسے بچار کر میں اپنے سو بھاؤ میں استھت ہو گیا اور سب پدارتھوں میں سم رہنے لگا اور ابلا کھا سے رہت سب اپنی چیشٹا کرنے لگا۔ نہ مجھ کو کوئی اچھیا ہے نہ جینے کا ہرکھ نہ مرنے کا شوک ہے ؛

۲۳۸ واں سرگ

ست سنگ کے وشے میں

اب میں نے وہ ہی نسچے کر لیا۔ کسی پدارتھ کی ترشنا نہ رہی اور نرباں اور نرآدھار ہوں۔ یہ جگت انبھو روپ ہی ہے۔ سو ہے بدھک تو مصفیا بھرم کو چھوڑ دے اور پرم پد کا یہ مارگ ہے کہ سنتوں کی سنگتی اور ست شاستروں کا بچار اور اُن کے ابھیاس میں درڑھ کرے جب درڑھ ابھیاس ہو وے تب ہی نرباں پد مل جاوے گا۔ اور جب تک نرباں نہیں ہوتا۔ راگ دویش نہیں مٹتا۔ نرباں ہونے سے اودیا نشٹ ہو جاتی ہے آتم پد اور شیو پد مل جاتا ہے اور جب ادھیاتم بچار کرتا ہے اور سب کا متا نشٹ ہو جاتی ہے۔ بندھ سے مکت ہو کر دکھ سکھ میں سم رہ کر ابناشی پد کو پاتا ہے ؛

۲۳۹ واں سرگ

بدھک کا برتانت

اگنی دیوتا بولے ہے لیشچت منیشر کے بچنوں سے بدھک آشچریہ وان رہ کر اپنی سوادکھتائی سے سنشے میں رہا۔ ابھیاس تو نہ کر پرنتو منیشروں کے پاس پھرنے لگا۔ اور بیادھ کرم چھوڑ دیا اور سمنسر برس تک اوگر تپ کیا پرنتو جو اس کو کامنا شرر کے بڑھنے اور دن دن بھوجن کی ادھکتائی کی تھی۔ شانتی نہ ہوئی تو اپنے گورو کے پاس آکر کہنے لگا کہ

ہے بھگوان میں نے اتنے کال تک تپ کیا۔ شانتی نہ ہوئی۔ منیشر بولے کہ تو نے میرے اُپدیش کا ابھیاس نہ کیا اس لئے تجھ کو شانتی نہ ہوئی۔ تو پنڈت ہے نہ مورکھ۔ اب تو سو جگ تک اور تپ کرے گا۔ تب بھی برہما جی بر دینے آویں گے۔ تو یہ بر مانگے گا۔ کہ میرا شریر گھڑی میں جو جن پرینت بڑھتا جائے اور میری مرتیو بھی بس میں ہووے اور شریر میرا ارُوگ ہووے اور جہاں میری اچھیا ہووے وہاں چلا جاؤں۔ مجھ کو کوئی نہ روکے۔ کیونکہ جب میں سنسار کا انت دیکھوں گا۔ تب آتما کو پراپت ہوں گا۔ برہما جی وُہ ہی بر دے کر انتردھیان ہوں گے اور تیرا شریر بڑھ جائے گا۔ اور سرشٹی اور برہمانڈوں کو اپنی اچھیا پر لانگھ جائے گا۔ پرنتو جگت کا انت نہ پاوے گا۔ اور پھر تو پرانایام کر کے شریر کو تیاگ دے گا۔ اور یہ تیرا بھوشیت برتانت میں نے کہا ہے اب جیسے تیری اچھیا ہو سو کرو۔ بدھک بولا کہ یہ تو بڑا کشٹ ہوگا۔ کوئی سگم اُپائے بتلاؤ۔ منیشر بولے جو کچھ شریر کی پرالبدھ ہے۔ وُہ اوشیہ ہوتی ہے۔ بھاوی کدا چت نہیں ٹلتی۔ جب تک کرم کی کلپنا سپرش کرتی ہے تب تک یہ پرش کرم بندھن سے نہیں چھوٹتا اور جو کلپنا کرم کی آتما کو سپرش نہ کرے تو کوئی بندھن نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس کو آتما ادویت کا انبھو ہوتا ہے۔ اُس کے سب سکھ اور دُکھ آتم روپ ہو جاتے ہیں۔ جب آتم بودھ ہوتا ہے تب سب کرم دگدھ ہو جاتے ہیں ٭

۰۴۲واں سرگ

بدھک اور منیشر کا سمباد

بدھک بولا ہے بھگوان یہ کہو کہ شریر کے گرنے سے میری کیا دشا ہوگی۔ منیشر نے بدھک کو پھر اس کا بھوشیت سماچار سب سُنایا اور انت کا جنم اُس کا راجہ اور منتری کا بہت کچھ سمباد سنا کر کہا کہ جو جو کسی کی بھاونا اور اچھیا ہوتی ہے۔ کرموں انوسار اوشیہ دیہہ دھاری کو پراپت ہوتی ہے۔ جو کوئی پرش آتما کا ابھیاس کرے گا۔ آتم پد کی شیگھر ہی پراپتی ہوگی۔ اور دیہہ اور اندریوں کا بھوگ ہو جائے گا۔ اور تو منتری کے اُپدیش سے راج کو تیاگ کر بن میں کسی سنت کے استھان میں جا کر سنتوں کے اُپدیش سے جانے گا کہ میں اچنت اور چنماتر سروپ ہوں۔ اور جگت میرا ابھاس ہے (اور چت کا پھُرنا ہی جگت کا کارن ہے۔ اور جگت میرے میں نہیں ہے۔ میں اپنے آپ میں استھت ہوں

جب تو اس پرکار سب ارتقوں سے من کو شونیہ کر کے اپنے سروپ میں استھت ہوگا پرم آنند نربان پد کو پراپت ہوگا :

۱۸۲واں سرگ

پرشچت کا اپنا برتانت

اگنی دیوتا بولے ہے راجہ پرشچت منشیر کے بچن سن کر بدہک وہاں سے اُٹھ کر منشیر سمہت اپنے استھان کو گیا اور پھر دونوں تپ کرنے لگے۔ کچھ کال اُپرانت منشیر نربان ہوگیا بدہک نے سو جگ تک تپ کیا برہماجی نے دیوتاؤں سمہت آ کر ویسا ہی بر دیا۔ جیسا منشیر نے پہلے کہا ہے سرگ ۹۲۳ میں پرنام بدہک نے پران کو اونچا کھینچ کر شریر کو تیاگ دیا۔ یہ وہی شریر ہے جو یہاں پڑا ہے۔ یہاں ۱۸۲ سرگ کی خبر نکلی اور جب برہمانڈ سے وہ گرا ہے وہ ہمارے سپنے کی سرشٹی ہے اور جب یہ شریر گرا۔ تب بھگوتی نے اُس کا رکت پان کیا اس لئے اس کا نام ورکتا دیوی ہے۔ اور جو شریر کی سامگری اسی چکال بتیت ہونے پر وہی پرتھوی ہوگئی جس کا نام میدنی ہوگیا اور برہماجی نے جو نئی سرشٹی رچی ہے اس پرتھوی پر اب کلیان ہوا ہے۔ اب تیری جہاں اچھیا ہو۔ وہاں جا۔ میں بھی جاتا ہوں۔ کہ اندر نے جگ کے لئے میرا آواہن کیا ہے۔ پرشچت بولے ہے راجہ دسرتھ ایسے اگنی دیوتا مجھ سے کہہ کر انتردھیان ہوگئے۔ اور میں وہاں سے اُٹھ کر بہت سی سرشٹیوں میں پھرتا رہا۔ اور ابدیا کا انت نہ پایا۔ تو میں نے ایک آتم پد کی پراپت کا بر مانگا۔ اُس نے کہا کہ تجھ کو ایک جنم مرگ کا پانا ہے۔ وہ شریر پا کر پھر منش شریر ہوگا۔ اس شریر میں گیان وان ہو کر سب جنموں اور کریاؤں کی سمرتی ہو کر سروپ کی پراپتی ہو جائے گی۔ سو میں مرگ ہو کر تمہاری سرشٹی کے ایک پہاڑ کی کندرا میں بچرنے لگا۔ ایک راجہ شکار کھیلتا ہوا آیا۔ وہ مجھ کو پکڑ کر لے گیا تین دن اُس نے اپنے پاس رکھ کر مجھے بہت سُندر دیکھ کر یہاں بھیج دیا۔ جو اب مرگ شریر کو تیاگ کر شریر منش کا پایا ہے۔ یہ میرا برتانت ہے۔ جو میں نے کہا۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے پرشچت وہ مرگ تو اور سرشٹی کا تھا یہاں کیونکر آیا۔ پرشچت نے کہا کہ جب کو وہ ملا تھا۔ وہ بھی اور سرشٹی کا تھا ایک سمے آکاش میں دُرباشا رشی دھیان لگائے بیٹھے تھے۔ اس مرگ کو اندر جگ کے نمت پرتھوی پر آیا اور اندر نے درباشا کو ستو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سمجھ کر چرن لگا دیا۔ دریاشا نے سادھی سے اُتر انند کی اور دیکھ شاپ دیا کہ تو نے
جو گر بھ سے مجھے چرن لگایا۔ جا تیرے جگ کو ایک شو ناش کرے گا۔ اور جب پرتھوی پر وہ
پڑ جائے گا۔ وہ پرتھوی بھی ناش ہوگی۔ انند جگ کرنے لگا۔ اور اس جگ میں ایک شو آ پڑا
اُس کے پڑتے ہی پرتھوی چورن ہو گئی۔ اور میں تب روپی منیشر کے بر سے گر کے تمہاری سبھا
میں مرگ ہو کر آیا۔ ہے رام جی جو است ہوتا پرگٹ نہ ہوتا۔ اور جو ست ہوتا تو سپن روپ نہ
ہوتا۔ ہے رام جی ہم تمہارے سپنے کی سرشٹی میں ہیں۔ اور تم ہمارے سپنے کی سرشٹی میں ہو اور
جیسے سپن پدارتھ کا ہونا ہوا ہے۔ ایسے ہی سب کا اور مرگ کا ہونا ہوا ہے۔ اور جیسی یہ
سرشٹی ہے۔ ویسی ہی وہ بھی ہوئی ہے واستو میں سب بھرم ماتر ہے۔ سب وہی آتم ستا ہے۔
جگت سنکلپ ماتر ہے۔ وہی برہم ستا اس پرکار ہو کر بھاستی ہے۔ اور جگت کو است بھی نہیں
کہا جاتا جو وہ است ہوتا تو پیلے ہو کر بھر پرتھوی۔ جل اگنی آکاش پرگٹ نہ ہوتا۔ چیتن روپ آتما
ہی کا یہ سد بھاؤ ہے۔ چار ستا اس جگت میں پھیلی ہیں۔ سادی۔ گوپتی۔ سمان۔ برہم۔ سدا ودیا سادی
وہی ہے۔ اور گوپتی وہ جو جگیاسو کی بھاونا میں بھاستی ہے۔ اور سمان وہ جو گیانی کو بھاستی ہے
اور ابدیا جو اگیانی کو بھاسے ہے۔ سو یہ چاروں ہی برہم سے بھن نہیں یہ چاروں ہی برہم کے نام
ہیں۔ اور برہم ستا سو بھاؤ چیشٹا کے ایسی ہی ہو کر بھاستی ہے۔ جیسے بایو پھرنے سے ہی چلتی
بھاستی ہے اور ٹھہرنے سے اچل دکھیتی ہے۔ ایسے ہی چیشٹا کر کے پھرنے سے نانا پرکار
کے کوتک اُٹھتے ہیں۔ اور ٹھہرنے سے رہت نرسنکلپ ہو جاتے ہیں۔ ایسا پدارتھ کوئی نہیں
جس میں ست نہیں اور ایسا بھی کوئی نہیں جس میں است نہیں سب ہی سمان ہے۔ سب پدارتھ
ستا سے بھاستے ہیں۔ اور سب شبد ارتھ جو پھرے ہیں۔ سو سب ہی ست جاتے ہیں۔
اس لیے سب ہی است ہیں اور آتم ستا جوں کی توں ہے۔ اُس کا ناش کداچت نہیں ہوتا۔

۲۴۲ واں سرگ

جگت کا ستا ماتر ہونا

بششٹ جی بولے یہ اشچریہ ہے۔ جو ابدیا بدمان ہے۔ سو نہیں بھاستی اور جو ابدیا
ہے نہیں وہ سدا ہی بھاستی ہے۔ آتم ستا انبھو روپ ہے اُس کا انبھو ہونا نشچے ہوا ہے
اور جگت جو کہئے کچھ ہوا نہیں۔ سو سپشٹ ہو کر بھاستا ہے اس نشچت کی ابدیا نہارے چنوں

سے جب وہ آتم کی اور آیا لنشٹ ہو گئی۔ ابدیا بھیتر سے شوبنیہ ہے اور باہر سے اچھی دکھیتی ہے۔ یہ ابدیا جڑ اور سورکھ کے آسرے رہتی ہے۔ بچار کرنے سے جاتی ہے انشت برہمانڈ اور سرشٹی اسی ابدیا میں پھرتی ہیں۔ سو بدیا میں بھاونا کرنی مورکھتا ہے۔ جیسے سمندر میں ترنگ ہوا والو کے نہیں اٹھتی۔ ایسے ہی پرماتم کے سمندر میں جگت کی ترنگ ابدیا کی بایو کے سنجوگ سے ہی اٹھتی ہے۔ اور مٹ جاتی ہے۔ آتما کے پہاڈیوں کو جگت کے پدارتھ بھاستے ہیں۔ آتما کے انبھو والوں کو سب آتما ہی دیکھتا ہے۔ دو سرشٹی ہیں۔ ایک سدرشٹ ہے دوسری ادرشٹ جو پرتیکش دکھیتی ہے۔ وہ سدرشٹی سرشٹی ہے جو درشٹی میں نہیں آتی۔ وہ ادرشٹ ہے۔ سو یہ دونوں ایک ہی ہیں۔ جیسا جیسا سنکلپ درڑھ ہوتا ہے۔ ویسی ہی ویسی آتما میں سرشٹی ہو کر بھاستی ہے۔ جو جگت کی ستا کو چھوڑ کر اتم پاپن ہو رہیں۔ تو تیبر بھاونا کر کے موکش پراپت ہوتی ہے۔ اور جس کی بھاونا ددھرم کی اور ہوتی ہے۔ اس کو نرک آدک دکھ دیکھتے ہیں۔ اور جس پُرش نے پہاستری سانتھ بلاس کیا ہے وہ اندھے کوئیں میں گرتا ہے۔ اور جو بھائی دیوتا اور پتر اور اتتھی کے دیئے بنا بھوجن کرتا ہے۔ اس کو جم کے دوت بڑا کشٹ دیتے ہیں۔ اور نیستر ولا سے پراستری کو پاپ سے دیکھا جاتا ہے وہ چھری چھوڑے جاتے ہیں۔ اپنے کرموں انوسار سب پھل پاتے ہیں۔ جس جس بھاونا کی چیشٹا سے شریر چھوٹتا ہے۔ اُسی بھاو کو پراپت ہوتے ہیں۔ تات پرج یہ ہے کہ کیول باسنا ماتر سنسار ہے۔ جیسا نشچے ہوتا ہے۔ ویسا ہی بھاستا ہے۔

۲۴۳ وال سرگ

کلپنا کا مٹ جانا

رام چندر جی بولے ہے بھگون یہ جو تم نے منیشر اور بدھک کا برتانت کہا۔ بڑا اشچرج روپ ہے۔ یہ برتانت سوبھاوک ہوا ہے۔ الفقوا کسی کارن آدکار رج سے ہوا ہے۔ بششٹ جی نے کہا آتما کا چمتکار یہ جگت رچنا سوبھاوک ہی ہوتی ہے۔ سو وہ ہی چمتکار ہے۔ اُس سے بھن کچھ نہیں ایسے نشچے والوں کو جگت سنکلپ ماتر سب برہم روپ ہو جاتا ہے جو پدارتھ بکار وان نہیں ابناشی ہے۔ سو وہ برہم ستا ہے۔ اور سمبیدن سے یہ نینڈ اکار سپنا ہو بھاستا ہے۔ اور جاگرت میں مست ہو کر بھاستی ہے۔ سوپنا اور جاگرت آتما میں دونوں تلی ہیں۔ جیسے دو بھائی جوڑا نام ماتر ہوتے ہیں۔ واستو میں ایک ہی روپ ہوتے ہیں۔ جب یہ پرش

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

شریر تیاگتا ہے۔ تب پرلوک اُس کو جاگرت ہو جاتا ہے۔ اور یہ جگت سُپنا ہو جاتا ہے۔ جب پرلوک سے پھر اس لوک میں آتا ہے، اور سمبندھ کا پھُرنا دُور ہو جاتا ہے۔ تب سب جگت آتم روپ ہی ہو کر بھاستا ہے۔ اسی بچار کا نام پربودھ ہے۔ اور اس کی درڑھتا سے موکش پھلتا ہے۔ جب تک شریر سے سمبندھ ہے۔ انیک بار جاگرت کو دیکھتے ہیں۔ اور اننت سُپنے دیکھتے ہیں۔ نہ کوئی بندھ ہے۔ نہ مُکت۔ جب چت کی برتی نروکلپ ہوتی ہے تب موکش بھاستا ہے۔ بکلپ میں بندھ دیکھتا ہے۔ آتما میں دونوں نہیں سو چت کو نرواں کرنے سے سب کلپنا مٹ جاوے گی۔ سب بیوہار اور اپنا اچار کرم یتھا شاستر کرو۔ پرنتو ہردے سے سب کلپنا تیاگو۔

۲۴۴واں سرگ

شریر کا ناشوان ہونا

بشسٹ جی بولے سب پدارتھ گیانی کو چداکاش روپ ہیں۔ اور جگت بھی ادوئیت روپ آتما بھاستا ہے۔ اور یہ پدارتھ ست شاستروں اور سنتوں کی سنگتی سے ملتا ہے۔ گیانی کے نشچے کو گیانی ہی جانتا ہے یہ پُرش اپنا آپ ہی شترو ہے اور ست مارگ میں بچرنے سے آپ ہی اپنا متر ہے۔ سب جیتن جوبن اوستھا میں ہو سکتا ہے۔ بالک اور بردھ اوستھا میں کچھ نہیں ہو سکتا۔ یہ شریر ناشوان ہے اندریوں کے جیتنے بنا پُرش جنم اور جنمانتر کو پاتا رہے گا۔

۲۴۵واں سرگ

اندریوں کے جیتنے کا اوپائے

رام چندر جی مہاراج نے اندریوں کے جیتنے کا اوپائے پوچھا۔ بشسٹ جی نے کہا جس نے اندری نہ جیتی اس کا راج اور سوربیر کی سُوربیری اور آیو کی بردھتا ہی نرادرتھک ہے۔ اندری جیتنے سے آتم پد ملتا ہے اُس پرکاش کا سروپ اچنت چنماتر ہے۔ اُس میں جو سمبوت پھُری ہے سو اس گیان سمبوت کو انتہاکرن درش جگت سے سمبندھ ہؤا ہے اور اسی کا نام جیو ہے جہاں سے چت پھُرتا ہے وہاں ہی چت کو استھر کرو۔ تب اندریوں کا ابھاؤ ہو جائیگا

اندریوں کا پریرک من ہے۔ من کو لبس کرو۔ جب اندری روکی جائیں گی۔ آتم ستا بھاس آوے گی۔ اور سب جگت آتم روپ ہو جائے گا۔ من کے استھر کرنے سے ابھو کی پراپتی سگم۔ سو ست شاستروں کے بچار اور سنتوں کی سنگتی سے ہو سکتا ہے۔ واستو میں نہ کرم ہے نہ اندریاں نہ کرتا ہے نہ کچھ اپجا ہے سب ہی اکاش روپ ہیں۔ جب آتما میں استھت ہوگا۔ تب آہنگ تو ہنگ کا ابھاؤ ہو جائے گا۔ سکھپتی اور ترِیا میں تھوڑا بھید ہے کہ سکھپتی میں اگیان اور جڑتا رہتی ہے۔ اور ترِیا میں نہیں رہتی۔ ایسے سپن اور جاگرت میں بھید نہیں۔ اگیانی کو نانا پکار جگت بھاستے ہیں۔ گیانی کو سرب آتم روپ بھاستا ہے۔ میرا اُپدیش سب شاستروں اور ویدوں کا سار و سدھانت ہے۔ اُس کے پاٹھ کرنے اور بچارنے سے آتم پد کی پراپتی ہوگی۔ اور ایک بار کے سُننے اور دیکھنے سے کداچت بھرانتی دُور نہ ہوگی۔ بارم بار بچارنے سے شانتی ہوگی۔ کسی اور پکش کو مان کر اس کے سُننے کا تیاگ نہ کرنا چاہیئے ؎

۲۴۶ واں سرگ

برہم اور جگت میں گیانی اگیانی کا لکشن

بششٹ جی بولے کہ آتما میں جگت کچھ ہُوا نہیں۔ شدھ چیتا تر میں سمبین پھُرنے سے جگت بھاستا ہے۔ اور برہم سے جگت سے بھن نہیں۔ گیانی اور اگیانی کا لکشن ایک کیسے ہو۔ وُہ سب کو برہم جانتا ہے وُہ سب کو جگت جانتا ہے ؎

۲۴۷ واں سرگ

جاگرت اور سپنے کے نرنے میں

بششٹ جی بولے کہ جاگرت اور سپنے کا نرنے سُنو۔ یہ سپنے اور جاگرت کا نرنے پہلے سرگوں میں جوں کا توں آچکا ہے۔ جاگرت کا سپن اور سپن کا جاگرت ہوتا ہے۔ جاگرت کا جاگرت تو آتم ستا ہے۔ اس میں جاگنا ہی جاگرت کا جاگرت ہے۔ اور سب سپن روپ ہیں اور سب کچھ اکاش روپ ہے۔ ابدیا سے ساکار بھاستے ہیں۔ جب ادھشٹان آتم تت میں جاگیں گے۔ تب سب ہی اکاش روپ دیکھیں گے۔ یہ ہو۔ وُہ نہ ہو۔ کی کلپنا کو تیاگ کر اپنے سروپ میں استھت ہو رہو ؎

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۲۴۸واں سرگ

برہم ستا کا سب کال میں ہونا۔ اکشجوں کا ورنن

لبشٹ جی بولے کہ اس جگت کا آدچت چنماتر تھا اور وہ اشبد تھا۔ اس میں جاگنا پھرا اس کا ابھاش جگت ہوا اور اس ابھاش جگت ہوا۔ اور اس ابھاش میں جس کو ادھشٹان کی اہم پرتیت ہو رہی ہے۔ اس کو جگت اکاش روپ بھاستا ہے۔ وہ سنسار میں کداچت نہیں ڈوبتا اور ان کو یہ جگت آتم سروپ بھاستا ہے۔ آتما میں چاروں اکشج ہیں۔ ایک تو اکشج دوسرا بیج اکشج تیسرا است اکشج چوتھا آتما اکشج گیان کہتے ہیں۔ جس کو یہ گیان ہے کہ میں آپ کو نہیں جانتا اسی کا نام اکشج ہے اور جو آپ کو دیکھ اور اندریوں سمہت جانتا ہے۔ اس کو بیج اکشج کہتے ہیں۔ اور جگت کو است جاننا اس کا نام آتما اکشج ہے۔ یہ چاروں اکشج چنماتر آتم تت کا ابھاش ہے اور وہ آتم ستا نرکلپ اور اچیت چنماتر ہے اس میں بانی کو گم نہیں۔ تات پنج سب کا یہ ہے کہ سب کال میں وہ ہی برہم ستا استھت ہے۔ اور سب کچھ وہی روپ ہے۔ اور سب پدارتھ پوترا اور اپوتر۔ بدیا ابدیا۔ ست اور است سب آتم ستا ہی کے نام ہیں۔ اس کے بنا کوئی اور وستو نہیں ؛

۲۴۹واں سرگ

جگت کے ابھاس ماتر ہونے میں اپدیش

لبشٹ جی بولے۔ اپنے سوبھاؤ میں استھت ہونے والے کے لئے یہ چاروں اکشج کہے گئے ہیں۔ اور ان کو سب جگت نراکار اور پرم چد اکاش روپ ہے اور وہی نروان ستا سے سنجگت ہیں۔ ایسے پد میں استھت ہو کر چلتے پھرتے کھاتے پیتے کچھ نہ پھرے گا۔ اور چلائمان نہ ہوگے۔ رام چندر جی بولے ہے بھگون اس جگت کا کارن میں سمرتی کو مانتا ہوں۔ اور سمرتی انبھو سے ہوتی ہے۔ اور سمرتی سے انبھو ہوتا ہے۔ اور سمرتی اور انبھو پرسپر کارن ہیں۔ جب انبھو ہوتا ہے۔ تب اسی کو سمرتی بھی ہوتی ہے اور سمرتی سنسکار پھر پھینے میں جگت روپ ہو کر بھاستی ہے لبشٹ جی بولے یہ جگت کسی سنسکار سے اپجا نہ یہ کسی سمرتی کا سنسکار ہے۔ اکسمات پھر آیا ہے ابھاس ماتر ہے اور ابھاش کا ابھاؤ کداچت نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس کا چمتکار ہے۔ پھر اس کا ناش

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کیونکر ہو۔ یہ جگت نہ است ہے نہ ست۔ سو سبھاؤ میں آتم ستّا اسپھرت ہے۔ اس لئے جگت بھی وہی روپ ہے۔ گیانی کے نشچے میں ان پانچوں اوستھا کا ہونا ہی اسمبھو ہے۔ آتما کے سوائے سب پدارتھ پہلے ہی ہیں۔ اور بدیا ابدیا اور ست انست سب آتما ہی کے نام ہیں۔ اس لئے اپنے چت کو آتما ہی میں لین کرنا چاہیئے۔ سب کلپنا مٹ جائے گی ؛

۲۵۰واں سرگ

آتم ستّا سے جگت کا بستار ہونا

بششٹ جی بولے آتم ستّا سے ہی جگت کا بستار ہوتا ہے اور آتما سے بھن نہیں جب آتم ستّا چیتنامتر کا ابھاس اندر پھرتا ہے۔ تب چاروں انتہ کرن اُتپن ہوتے ہیں۔ اس میں جو نشچے ہوتا ہے۔ اسی کا نام نیتی ہے۔ پرنتم اکسمات سوبھاؤک ہی جو پھر آتا ہے سو ابھاس ماتر ہوتا ہے۔ اور جب درڑھ ہو جاتا ہے۔ تب نیتی اسپھرت ہوتی ہے۔ باستو میں دوشٹ کچھ بنا نہیں۔ سب روپ وہی آتم ستّا بھاستی ہے اور وہی جگت روپ ہے۔ جب اس کا انبھو ہوگا۔ تب نہ سمرتی رہے گی۔ اور نہ جگت اس لئے انبھو روپ کا ہی انبھو کرو۔ جگت برہم روپ ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ جو سنسکار انبھو نہیں ہوتا۔ اور انبھو سے سمرتی نہیں ہوتی۔ تو پرسدھ یہ سب کچھ درشٹی میں کیوں آتی ہے۔ بششٹ جی بولے جب پرش نے آہنگ کے پھرنے سے اس کو چیتن جانا اور پھر شبدوں کے ارتھ آپ ہی کلپے اور شبد ادھشٹان چیتن اُس کو جانا۔ وہی سرگ کی پدوی کو پہنچ گیا۔ الشر۔ جیسے برہما۔ ورن آدک سب شبد اور پھرنے میں ہوئے ہیں۔ سب نام اُسی برہم کے ہیں۔ اور برہم ہی جگت اکار ہو کر بھاستا ہے اور اسی برہم سے کہیں انت بابک۔ کہیں ادھ بھوتک کہیں البشر چیتن جیو ہو کر دیکھتا ہے۔ اسی پرکار ہو کر بھاستا ہے اور اسی پرکار سے شبد اور ارتھ سنگت یہ جو پھرتا گیا ہے سمرتی انبھو اسی کا ابھاس ہے پھر یہ سنگت کا کارن جگت ہو۔ سمرتی بھی جب ہی ہوتی ہے۔ جب پہلے جگت ہوتا ہے۔ جب جگت ہی نہیں تو سمرتی کس کی ہو۔ یہ جگت ابھاس ماتر ہے اس کا کارن کوئی نہیں جس کا کارن کوئی نہیں تو جانا کہ وہ اُپجا ہی نہیں۔ ہے رام چندر جی یہ ہی آشچرج ہے۔ کہ میں نے اپنے انبھو کو پرگٹ کر کے اُپدیش کیا ہے۔ اور جو آپ بھی جانتے ہیں۔ اور سپنے میں نت دیکھتے ہیں۔ اور سنتے ہیں۔ پرنتو نشچے کر کے جان نہیں سکتے۔ اور سپنے کے پدارتھوں کو مورکھتا سے تیاگ نہیں سکتے ؛

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۲۵۱ واں سرگ

سُکھ دُکھ کا جگت سے سمبندھ ہونا!

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی جو ست اسّت اندریوں کے وشیوں کو پا کر سُکھ دُکھ نہیں مانتا اور دویت بھاؤ نہیں رہا۔ اُس کو جیون مکت جانو۔ اُس کا سدا چت ہی آنند پد میں ہے۔
رام چندر جی نے پُوچھا کہ ایسے گیان وان جو سُکھی دُکھی نہیں ہوتے۔ وُہ جڑ ہوتے چیتن تو نہ ہوئے
لبشٹ جی بولے کہ دُکھ سُکھ جگت کے سمبندھ ہی تک ہوتا ہے۔ اس سے رہت والے کو سدا
ادویت میں نشچے رہتا ہے کوئی ادھیا دھی نہیں رہتی۔ آتما کے پرماد سے ہی کشٹ ہوتا ہے۔
ادویت ستا والوں کو کیوں نہیں رہتی۔ آتما کے پرماد سے ہی کشٹ ہوتا ہے۔ ادویت ستا والوں
کو دُکھ نہیں پا سکتا۔ شانت رہتے ہیں۔ اور کامنا کرتے بھی دکھلائی دیتے ہیں۔ پرنتو ترشنا سے رہت
رہتے ہیں۔ اُن کے نکٹ کوئی دُکھ نہیں آتا۔ کیونکہ اُن کے ساتھ ایک متر رہتا ہے ؂

۲۵۲ واں سرگ

کریاؤں کا برنن

رام چندر جی نے پوچھا کہ وُہ متر کون ہے۔ لبشٹ جی بولے وُہ متر اس کا سوکرم ہے۔
اور ادھیاتمک۔ ادھ بھوتک اور ادھ دیوک یہ تینوں پاپ گیانی کو نہیں دیکھتے اور کوئی کشٹ
اسپرش نہیں کرتا۔ وہ سوکرم کیا ہے۔ وہی ابھیاس جو چرکال سے گیانی کرتا ہے وہ متر بچا رکھی اور لگا
رہتا ہے۔ اور کو کرم کی اور آنے نہیں دیتا اور اپنے متر کو سدا اپرسن رکھتا ہے۔ وہ متر اپنے پریوار
کو بھی ساتھ لے آتا ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا اس کا پریوار کون ہے اور اس کا روپ اور بچار کون ہے
لبشٹ جی نے کہا کہ اشنان دان تپ دھیان یہ چار اُس کے بیٹے ہیں اور مدتا اس کی استری ہے
اور اس استری کے ساتھ ایک سہیلی کریا اتھوا دیا نام ہے۔ اس کے دوار پالنی سمتا سنگھ کھڑی
رہتی ہے۔ اور وہ وویک راجہ کو سنگھ ہو کر سب انتاپوری میں استھانوں کو دکھلاتی ہے اور سمتا
اپنے دونوں پتروں دھرم اور دھیرج نام کو ساتھ لے کر انتاپوری میں پھرتی ہے۔ اور راجہ
کے ساتھ سم کے باہن پہ چڑھ کر چلتی۔ جب پانچوں لبھنے کے شتروؤں سے لڑائی کرتا ہے۔
تب دھیرج اور سنتوکھ اس کو بچار کے بان سے نشٹ کرتا ہے۔ اور بچار سدا ہی اس کے ساتھ رہتا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہے۔ اور سب کارج جوں کو کرتا ہے۔ ایسے پُرش کرتت اور بھوگ ترت کے ابھمان سے رہت رہتے ہیں۔ اور جو کریا وید اور شاستر سے نشید ھ ہیں۔ اُن کو کداچت نہیں کرتا ؛

۲۵۳ واں سرگ

برہم ستا ہی آپ اپنے میں استھت ہے

بششٹ جی بولے۔ جب مہاپرلے تھی تب شبد اور ارتھ اور اد ویئت کچھ نہ تھا پھر اس ادویئت ستا ہی سے یہ جگت اُتپن ہوتا ہے۔ نہ کوئی اس کا کارن ہے نہ بیج ہے۔ برہم ستا اپنے آپ ہی استھت ہے اور روپ۔ اندریاں اور من بھی برہم روپ ہیں۔ یہ سرشٹی انبھو روپ ہے۔ برہم کا سوبھاؤ جگت ہے۔ اشچرج ہے کہ اگیانی جگت کو پرتکش جانتے ہیں۔ اور سب کا پرکاشک آتم ستا ہے اور وہ ہی پرماتما سورج دیو ہو کر بھاستا ہے۔ اور چندرماں اگنی آدک اُسی کا تیج ہیں۔ گیانی کے نشچے میں جگت کچھ اُپجا نہیں۔ جس کو تم جیونا کہتے ہو۔ سو جیونا کوئی نہیں جب جیتا نہیں تو مرا کیسے ہو۔ مرے جیوتے میں کچھ بھید نہیں سب کا ادھشٹان آتم ستا ہے کئی کہتے ہیں کہ جگت آتما میں ہے کئی کہتے ہیں کہ اس میں کچھ نہیں پرنتو تما دونوں شبدوں کا ابھاؤ ہے اور ابھاؤ کا بھی ابھاؤ ہے اور اس میں اور تم میں کچھ بھید نہیں۔ وہ ہی انت روپ جگت ہو کر بھاستا ہے اس لئے سب جگت برہم روپ ہے۔ جب ایسے جانو گے کوئی دکھ اسپرش نہیں کرے گا۔ اپنے سروپ میں جاگنے والے کو سب جگت آتم روپ دیکھتا ہے۔ اور اُس کو کوئی کلپنا نہیں اُٹھتی ؛

۲۵۴ واں سرگ

گیانی اگیانی کو جگت بھاسنا

بششٹ جی بولے۔ پتامہا جو آدی برہما جی ہیں۔ تم اُن کو بھی سُپنا اور شونیہ جانو۔ برہما جی کو بیراٹ کا ایک انگ جانو۔ بیراٹ کے نہ پران ہیں نہ من نہ بُدھی نراکار ہے پرنتو اچھیا کیول ادویئت چماتر ستا اپنے آپ میں ہے۔ پھر جب بیراٹ ہی نہیں تو جگت کیسے بھاستے ہیں۔ ایسے جانو جیسے سُپنے میں پہاڑ پرتھوی آدک دیکھتے ہیں۔ اس میں سمرتی اور انبھو کیا کہئے وہ بھی اس کا ابھاس ہے۔ تم انبھو اور سمرتی کی کلپنا تیاگ دو۔ جہاں ایک پدارتھ ہی نہیں اُس کا انبھو اور سمرتی کیسے ہو۔ رام چندر جی نے پُوچھا کہ سمرتی والوں میں اشٹ سمرتی کا اسبھو تو پرتکش ہوتا ہے پہلے پدارتھ سے یہ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سمرتی ہوتی ہے اور سمرتی کے سنسکار سے پھر انبھو ہوتا ہے۔ ایسے ہی برہم آدک کا کیوں نہیں ہوتا یہ تو پرتیکش بھاستے ہیں۔ اب اُن کا ابھاؤ کیسے کہتے ہو۔ اور ابھاؤ میں لبشیشٹا کیا ہے بسشٹ جی بولے سمرتی سے انبھو وہاں ہوتا ہے۔ جہاں کارن اور کارج کا بھاؤ ہوتا ہے اور جگت برہما تک کچھ بنا نہیں یہ ابدمان ہی برہم سے ابدمان بھاستا ہے سمرتی اُس کی ہوتی ہے۔ جس پدارتھ کا پہلے انبھو ہوتا ہے۔ جو کہو کہ برہم آدک سمرتی سنسکار سے اُپجے ہیں تو ایسے نہیں بن سکتا کیونکہ پرتھم تو گیانوان سمرتی سے نہیں ہوتا۔ اُن کو کارن کیسے کہئے دوسرے یہ کہ اس جگت کے آدمیں کوئی جگت نہ تھا۔ جس کی سمرتی کو مانئے۔ اس جگت کے آدمیں تو کیول آتم ستا تھی۔ اس میں سمرتی کیا اور انبھو کیا۔ اس لئے برہما دک اور جگت کسی کارن اور کارج بھاؤ سے اُپجے نہیں سب ہی اکارن ہے۔ گیانی کو جگت نہیں بھاستا کیول برہم ستا ہی بھاستی ہے۔ سو سمرتی کو بھی است جانو۔ ہمارے نشچے میں تو سب چنماتر ہے۔ اور اگیانی کو یہ جگت دویت روپ بھاستا ہے

۲۵۵ واں سرگ

سب کا آدھشٹان آتما ہونا

رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون جس میں سرب انبھو ہوتا ہے اُس کے دیہہ میں آتم کی پرتیتی کس پرکار ہوتی ہے۔ وہ سب آتما ہوتا ہے۔ اور اس سرب آتما کو ایک دیہہ میں آتم کی پرتیتی کیونکر ہوتی ہے۔ کاشٹ اور پاکھان اور پربت اور چیتن کا انبھو کس پرکار ہو گیا ہے وہ اشچرج سروپ ہے اس میں جڑ اور چیتن یہ دونوں کیسے ہوئے۔ بسشٹ جی بولے جیسے شریر میں ہاتھ پاؤں آدک انگ ہوتے ہیں۔ اور سب انگوں میں ایک ایک کو پکڑ کر کہیں کہ اس کا نام کیا تو کہا جاتا ہے کہ اُنگلی ہے اتھوا پاؤں آدک انگ ہے۔ ایسے جانو کہ اس ایک انگ میں اس نے اپنا آپ کہا پرنتو سب انگوں میں آتما تو نہیں۔ ناش ہو جاتی ہے۔ آتما انبھو روپ ہے۔ تو بھی اس انگ میں اُس کی آتمتا ٹھپتی ہے۔ اور اس سے اُس کی سرب آتمتا کھنڈن تو نہیں ہو جاتی۔ سرب آتما سرب آتما کو دھارتا ہے۔ جیسے ایک سمندر میں انیک ترنگ اُٹھتی ہیں۔ پرنتو سب ہی سمندر کے آسرے ہوتے ہیں۔ اور سمندر ہی کا روپ ہوتی ہیں۔ ایسے ہی سب جیو پرم آتما میں پھرتے ہیں۔ اور پرماتما ہی کے آسرے ہیں۔ اور وُہی روپ ہیں۔ اور جیو جب پرم آتما سے آپ کو ابھید جانے کہ میں آتما ہی ہوں تب جیو بھاؤ اُس کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ اور وہ اپنے آپ کو پرم آتما میں ہی دیکھتا ہے جیسے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ندرا کے دو سروپ ہیں۔ سپن اور سکھپتی ایسے ہی آتما نے جڑ اور چیتن دو سروپ دھارے ہیں
اور یہ جگت آتما میں کچھ بنا نہیں۔ یہ آبھاش روپ ہے۔ سرشٹی آتما میں آبھاش اُپج کر لین ہو جاتی
ہیں۔ اور آتما جوں کا توں ہے۔ یہ رام جی شونیہ وادی گوپال اترک اور شوٹی اور ساکشی سے آدلے
کر جو شاستر ہیں۔ اُن کا ادھشٹان برہم روپ ہے۔ اور سب کا ساکار رُوپ وہی سربیا آتم رُوپ
ہے۔ جیسا کسی کو نشچے ہوتا ہے۔ ویسا ہی اُس کو پھل سروپ ہو کر دیتا ہے ؛

۲۵۶ واں سرگ

جگت کا اسمبھو روپ ہونا

لبسشٹ جی بولے۔ جگت اسمبھو روپ ہے۔ واستو میں دُکھ سُکھ کوئی نہیں۔ کیول اگیان سے
مانتے ہیں گیانی سب برہم روپ دیکھتا ہے۔ اور سرشٹی است روپ دیکھتی ہے۔ سمیک درشٹی جگت
کے پدارتھوں کی اچھیا نہیں کرتا۔ الیشر پرماتما میں جگت ایسے ہے۔ جیسے سمندر میں ترنگ اور جو تم
کہو ابدیا ہی جگت کا کارن ہے۔ سو ابدیا جگت کا کارن اس لئے کہلاتی ہے کہ وہ جگت سے پہلے
سدھ ہوتی ہے۔ سو ابدیا تو ابدمان ہے اور ابھاش ماتر ہے۔ جگت اور ابدیا کے ابھاش اکٹھے
پھُرے ہیں۔ اور ابھاش ہی کچھ بستو نہیں نہ کہیں ابدیا ہے۔ اور نہ جگت آتم ستا اسمت ہے
اور نربکلپ میں جگت کا انتینت ابھاؤ ہوتا ہے۔ سو نربکلپ کیسے ہو۔ جو نربکلپ ہوتا ہے جو جڑتا
آتی ہے۔ اور جب بکلپ اُٹھتا ہے۔ تب سنسار اودے ہوتا ہے۔ اور جب دھیان لگاتا ہے تب
دھیاتا اور دھیان اور دھیہ تینوں ہو جاتے ہیں۔ اس پرکار تو نربکلپتا سیدھ نہیں ہوتی۔ کیونکہ
اس میں بھی سروپ کی پراپتی نہیں ہوتی۔ نربکلپ اُس کا نام ہے۔ جہاں چیت کی برتی نہ پھُرے
تو تب بھی سروپ کی پراپتی نہیں ہوتی۔ وہاں ہی ابھاؤ برتی سکھپتی روپ ہے۔ جس کو وہ پراپت
ہوا ہے۔ جیون مکت ہے۔ اور وہاں جگت کا اسمبھو ہے۔ اور نربکلپ اور سوبکلپ دونو
ہی من کی برتی ہیں۔ نربکلپ سکھپتی روپ اور سوبکلپ سپن وت چنچل روپ ہے۔ اور نربکلپ
میں بھی بھاؤ ہوتے رہتے ہیں۔ اُس سے بھی مکتی نہیں ہوتی۔ جب اتینت ابھاؤ درشن کا ہو۔ آتم
انبھو اکاش سے ہوا ہے۔ جب کچھ اُوتھان نہ ہووے تب اس کا نام اتینت سکھپتی نربکلپتا
ہے۔ ایسے ہو کر تم چیشٹا بھی کرو گے۔ تو بھی کرترت اور بھوگ ترت کا ابھمان تم کو نہ ہو گا۔ آتما کو
ادویت اور جگت کو اتینت ابھاؤ جاننے کا نام بودھ ہے۔ جب اس بودھ کا درڑھتا ہو۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

تب اُس کا نام پرم پد ہے۔ اور اُسی کا نربان ہے اور اسی کو موکش کہتے ہیں۔ آتما اور جگت میں کچھ بھید نہیں۔ آتما کا چمتکار جگت ہے ؎

۲۵۷واں سرگ

اگیان سے اکار اسنقت بھاسنا

لبشٹ جی بولے یہ سب اکار جو دیکھتے ہیں۔ سمبیدن روپ ہیں۔ سرشٹی کے آدانت اور مدھ میں ادویت ستا ہی روپ جانو۔ اور سب پدارتھ اکاش روپ ہیں۔ آتم ستا بکار سے رہت ہے۔ اگیان سے لبکار سہت بھاستی ہے تو نانا پرنتو نانا وت بھاستی ہے۔ ہے تو اکار سے رہت پرنتو اکار سہت دکھیتی ہے۔ آتم ستا سدا شدھ روپ اور شانت اور اننت ہے۔ سب پدارتھ ابھاش ماتر سپنے کی نیائیں بھاسے ہیں۔ بچار سے کچھ بھی نہیں۔ یہ جگت بدھی پوروک نہیں بنا۔ آدمیں جو ابھاش پھرا ہے۔ وہ بدھی پوروک ہے۔ اِس میں جگت کا سنکلپ درڑھ ہوا۔ تب یہ پرش نمادن کر کے کارنج کو جاننے لگا۔ پرنتو جن کو سروپ کا پرماد ہوا۔ اُن کو کارن سے کارنج بھاسنے لگے۔ جب جگت ہی کچھ نہیں تو اُس کو کارن کیسے کہیں۔ کارن اور کارنج اگیانی کے نشچے میں ہوتے ہیں۔ گیانی نہیں ہے سمرتی اور سنسکار اور انبھو ابھاش ماتر ہیں۔ سب جگت آتم ستا کا ابھاش ہے وہ ہی جگت روپ ہو کر بھاسے ہے۔ جیسے نیتروں کا کھولنا اور موندھنا ہوتا ہے۔ میرے شاستر کو آدھے دن تک بچارنا چاہیئے۔ اور آدھے دن اپنے اور کام کرنے چاہئیں۔ اور جو اتنا بھی نہ ہو سکے تو ایک ہی پہر بچارے۔ یہ اُپائے بودھ کا پرم کلیان کرتا ہے۔ جو ایک سانس بھی بنا بچار ہے وہ برتھا ہے۔ اور آیو کو بجلی کا سا چمتکار جانو۔ اس کا برتھا گنوانا مورکھتا ہے۔ یہ جگت بھرانتی ماتر ہے ؎

۲۵۸واں سرگ

جگت اور بدیا

رام چندر جی نے پُوچھا ہے بھگون جگت تو انیک اور اسنکھ روپ ہوئے ہیں۔ ان جگتوں کی کتھاؤں سے آپ نے مجھے اُپدیش کر کے کیوں نہ جگایا۔ لبشٹ جی بولے اس جگت میں جو پدارتھ سو سب ہی شبد اور ارتھ سے رہت ہیں۔ اس لئے وُہ ارتھ کہنے کا کیا پریوجن تھا۔ جب تم بدت بید

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اَور نرمل اور ترکال درشٹی ہوگے۔ تب جانوگے۔ سرشٹی کے آد اور انت اور مدھ میں وہ ہی ستا ہے۔ ایک ایک انو میں انیک سرشٹی ہے۔ سو آکاش روپ ہے۔ کچھ ہوا نہیں۔ میں نے ایک سمے برہما جی سے پُوچھا کہ یہ سرشٹی کتنی ہیں۔ اور کس میں ہیں۔ برہما جی نے بہت پرکار کہہ کر یہ تات پرج کہا کہ جو بھاستا ہے۔ اسی کا نام جگت ہے اور اسی کا نام ابدیا ہے۔ اور ادھشٹان کے جاننے والے کو یہ ابدیا کہتے ہیں۔ نہ کوئی ابدیا ہے۔ نہ جگت برہم ہی اپنے آپ میں استھت ہے۔ کوئی جگت کہو اور کوئی برہم سب اسی ایک بستو کے نام ہیں ؎

۲۵۹ واں سرگ

جگت کا بھرانتی ماتر ہونا

رام چندر جی نے پُوچھا ہے بھگون جو یہ جگت اکارن ہے تو اب یہاں پدارتھ اکارن روپ کیوں اُپجتے ہیں۔ یہ کارن بنا تو نہیں بھاستے ہیں۔ بششٹ جی بولے برہم ستا میں جیسا جیسا نشچے ہوتا ہے ویسا ویسا اپنا اسبھو نانا پرکار کے پدارتھ ہو کر بھاستا ہے۔ یہ جگت بھرانتی ماتر کارن سے رہت ہے۔ آد میں سرشٹی اکارن روپ ہوئی ہے پیچھے سے سرشٹی کال میں کارن اور کارج ہوئے ہیں۔ سب برہم ہی ہے۔ گیانی کو سب شبد اور ارتھ اکارن ہیں۔ رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون گیانی کو کارن اور کارج بھاؤ کس ہیت نہیں بھاستا۔ جو کارن کارج نہیں تو مرتکا اور کلال سے گھٹ آدک اُپتن ہوتے کیوں دیکھتے ہیں۔ اور اگیانی کو سکارن کیوں دیکھتا ہے۔ بششٹ جی بولے۔ نہ کوئی کارن ہے اور نہ کارج نہ کوئی اگیانی گیانی کے نشچے میں تو جگت کی کوئی کلپنا نہیں پھُرتی۔ اُن کے نشچے میں تو جگت ہے ہی نہیں پھر گیانی اور اگیانی کیا۔ جب جگت پھُرا ہی نہیں تو کارن اور کارج اور اگیانی اور گیانی تم کو کیا کہوں۔ ہم کو تو سرب برہم ہی بھاستا ہے۔ اگیانی کو جو اپنے سروپ کا پرماد ہے۔ اس کو کارن کارج روپ سرشٹی بھاستی ہے۔ جیسا جیسا اسبھو میں سنکلپ درڑھ ہوتا ہے۔ اُسی کی سدھی ہوتی ہے۔ جو جگت کسی کارن سے اُپتن ہوتا تو مہا پرلے میں بھی کچھ شیش رہتا (جب یہ پرش مر جاتا ہے تب اُس کا شریر یہاں ہی بھسم ہو جاتا ہے پرنتو پرلوک میں اپنے ساتھ شریر کو دیکھتا ہے اور اس شریر سے سرگ اور نرک میں سکھ دکھ بھوگتا ہے۔ پرنتو اس کا کارن کوئی نہیں پاتا اپنی چنتنا میں سنکلپ کی باسنا کے انوسار شریر بھاستا ہے۔ اُتم روپ میں سمیک درشٹی بڑے کھید سے بھی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کھید وان نہیں ہوتے اور کریا کا ابھیمان نہیں کرتے اور سب کریا کو است جانتے ہیں اس لیئے اس جگت کے پدارتھوں کو اپنا ہی انبھو روپ جانو۔ ویدانت شاستروں کا سدھانت یہ ہی ہے کہ باسنا سے رہت ہونے ہی کو موکش کہتے ہیں۔ اور باسنا سہت ہونے کا ہی نام بندھ ہے

۲۶۰ واں سرگ

اندر برہمن کے پتروں کا اکھیان

رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب جگت میں تین پرکار کے پدارتھ ہیں۔ ایک پرتکش دوسرا اپرتکش۔ تیسرا مدھ بھاوی ہے۔ جیسے دایو کو اپرتکش کہتے ہیں کیونکہ اس کا کوئی روپ نہیں ہے۔ اسپرش کے سنجوگ سے دکھتی ہے۔ سو وہ مدھ بھاؤ ہی پرتکش ہے۔ پرتکش جب کبھی جاوے کہ وہ کسی سے ملے نہیں۔ سو یہ سمبوت اپرتکش ہے۔ چندرماں کے منڈل میں یہ سپندن جاتی ہے۔ اور پھر وہاں سے گرتی ہے اور برتی جیت کرکے چندرماں کو دیکھتی ہے اور پھر آتی ہے اس سے جانا جاتا ہے کہ یہ نراکار ہے جو ساکار ہوتی تو چندرماں روپ ہو جاتی اور پھر سپندن میں نہ آتی۔ جیسے جل میں جل ڈالا ہوا پھر نہیں نکلتا۔ اس کارن نراکار ہے اس شریر میں پران کیسے آتے جاتے ہیں۔ جو تم کہو کہ سمبوت گیان شکتی شریر اور پران کو لے پھرتی ہے۔ یہ بھی نہیں کیونکہ سمبوت اپرتکش نراکار ہے۔ وہ پرتکش ساکار سے ملتی نہیں اور جو کہو کہ سمبوت نراکار ہی چیشٹا کرتی ہے۔ سو پرش کی سمبوت چاہتی ہے کہ پربت نرت کرے پرنتو وہ تو اس سے چلائیمان نہیں ہوتا۔ اور پرش کہتے ہیں کہ یہ پدارتھ اٹھے پرنتو وہ نہیں اٹھ آتے۔ کیونکہ پدارتھ ساکار روپ ہیں۔ اور برتی نراکار ہے۔ بسشٹ جی نے کہا کہ اس شریر میں ایک ناڑی ہے جب وہ آکاش روپی ہوتی ہے۔ تب اس میں سے پران بایو نکلتا ہے۔ جب وہ سنکوچ روپ ہوتی ہے۔ تب پران دایو اندر آتی ہے۔ جیسے لوہار کی دھونکنی ہوتی ہے۔ ایسے ہی اس کے اندر پرش بل ہے اور اس سے چیشٹا ہوتی ہے رام چندر جی نے پوچھا کہ دھونکنی بھی تب چلتی ہے۔ جب اس کے ساتھ بل کا اسپرش ہوتا ہے۔ اور اسپرش بھی تب ہوتا ہے۔ جب پرتکش البتو ہوتی ہے۔ چیشٹا تو نراکار ہے۔ اس کو اسپرش کیونکر کہیں اور جو تم کہو کہ اس کی اچھیا سے سپرش ہوتا ہے تو میں چاہوں کہ میرے سنمکھ جو پربت ہیں وہ گر پڑیں۔ پرنتو وہ گرتے نہیں۔ کیونکہ اچھیا نراکار ہے۔ اور جو وہ ساکار سے اسپرش ہو تب

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اُس کی شکتی سے گر پڑے۔ اور جو اچھیا سے چیشٹا ہوتی ہے تو کرم اندری کس نمت دھاری ہیں۔ اور یہ بھی سنشے ہے۔ کہ ایک سے بہت کیوں ہو جاتی ہے اور بہت کا ایک کیونکر ہو جاتا ہے ہے منشیہ ایک چیتن ہے۔ اور جب پران نکل جاتے ہیں۔ تب جڑ ہو جاتا ہے۔ آتما سرب ویاپی ہے۔ وہ جڑ کیسے ہو جاتا ہے۔ اور ایک پاشان برکش روپ جڑ ہے۔ ایک چیتن ہے۔ یہ بھید ایک آتما میں کیسے ہوا ہے۔ بسشٹ جی بولے جن کو تم پرپنچ ساکار کہتے ہو۔ سو اُن کا اکار کوئی نہیں سب ہی نراکار ہیں۔ وہ شدھ آتما اس پرکار ہو کر بھاستی ہے جیسے سپنے میں اکار بھاستے ہیں۔ سو اکاش روپ نراکار ہیں۔ ایسے ہی اسے بھی جانو سب ابھاس ماتر ہیں۔ سدا آتم ستا پرتھوی جل تیج وایو ہو کر دیکھتی ہے۔ ایک سمے ایک سرشٹی میں انند نام برہمن تھا۔ اس کے دس پتر ہوئے۔ کچھ کال پیچھے وہ اور اُس کی استری بھی مر گئی۔ اُن کے پتروں نے پتھا شاستر اُن کی کریا کی۔ اور پھر ایک پربت کی کندرا میں جا کر یہ بچار کر کہ ہم برہما ہو جاویں۔ پدم آسن لگا دسوں بیٹھ گئے۔ اور یہ نشچے دھار لیا کہ ہم برہما ہیں۔ اور سب سرشٹی ہماری رچی ہوئی ہے۔ اور کھانا پینا سب تیاگ دیا۔ کئی جگ گزرنے پر اُن کے شریر گر پڑے اور اُن کو پکشی کھا گئے۔ جو اُن کو برہما ہونے کی باسنا تھی۔ وہ دسوں باسنا کے انوسار برہما ہو گئے۔ اُن کی سرشٹی ویسی ہی ہو گئی۔ جیسی ہماری ہے۔ سو اپنا انبھو ہی سرشٹی روپ بھاستا ہے۔ سرشٹی کا اور کچھ روپ نہیں۔ سب جگت آتم روپ ہے اس کا کارن کوئی نہیں اور یہ سرشٹی ایک سے انیک ہو گئی۔ اور یرتی میں انیک سے ایک ہو جاتی ہیں۔ جیسے ہم ایک سپنے میں انیک ہو جاتے ہیں۔ اور سکھپتی میں انیک سے ایک ہو جاتی اور برکش پرتھوی جل اگنی وایو سب ہی چیتن روپ ہیں۔ چیتن سے ہیں چیتن ابھاش انتہ کرن میں ملتا ہے۔ جب پرانشٹ کا نکل جاتی ہے۔ تب یہ جڑ بھاستا ہے۔ پرنتو یہ اگیانی کی درشٹی کہی گئی ہے۔ اور مجھ سے پوچھو تو برکش جڑ چیتن سب برہم روپ ہی ہے۔ جس کو موڑھ جڑ کہتے ہیں۔ سو وہ جڑ نہیں پرنتو سرشٹی کال میں وہ جڑ ہی ہیں۔ کیونکہ سمبیدن ہی وہ جڑ روپ ہوئے ہیں۔ جوں جوں اس جیو کو برہم بچار ہوتا جائے گا۔ دکھ ناش ہوتے جاویں گے ٭

۱۷۶واں سرگ

اندریوں اور شریر کا گیان ماتر ہونا

لبشٹ جی بولے کہ اندری بھی گیان روپ ہیں۔ اور ہاڑ مانس رودہر ہاتھ پاؤں سیس آدک سمپورن شریر گیان ماتر ہے۔ گیان سے کچھ بھن نہیں سب آتما روپ ہے۔ جو تم کہو کر لبستو کارن سے ہی جو اُتپن ہوتی ہے۔ سوئی ست ہوتی ہے تو جگت کا کارن نہیں پنیں ملتا۔ اور اسی لئے یہ مستھیا ہے۔ جب وہ کچھ لبستو ہو تو کارن کارن ست ہو۔ برہم ستانہ کسی کا سموائے کارن ہے نہ نمت کارن ہے۔ وہ تو کیول اچت ہے۔ چیتن کے دو سروپ ہیں پہلا دوسرے چیتن کا جگت ہے اور اپر روپ کا نام برہم ہے۔ جیسے کال کا نام دن مہینہ برس کلپ انیک ہیں۔ پرنتو کال ایک ہے۔ جیسے ندی سرور انیک ہیں۔ جب ساگر میں ملتے ہیں۔ ایک ہی روپ ہو جاتے ہیں۔ جیسے مرتکا سے جدا جدا مورتی بنتی ہیں۔ پرنتو وہ مرتکا ایک ہی ہے۔ ایسے ہی پرم آتما میں جگت انیک روپ اور نام کو پراپت ہوتا ہے۔ پرنتو وہ سدا ایک ہی روپ ہے اپنا آپ انبھو کیول آتمت ماتر اور ادوئیت ہے ؀

۲۶۲ واں سرگ (اگندونت برہمن کا برتانت)

رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون ایک سمے پاٹھ شالا میں لبشچت پنڈت سے شاستر پڑھ رہا تھا اور بہت سے برہمن بیٹھے تھے۔ ایک برہمن وید کا جاننے والا سبھا میں آیا اور سب کو نمسکار کر کے آسن پر بیٹھ گیا۔ اس سمے ویدانت۔ سانکھیہ اور پتنجلی آدک شاستروں کی آپس میں چرچا ہو رہی تھی۔ میں نے اس سے کہا کہ ہے برہمن تم کس پدارتھ کے نمت یہاں آئے ہو۔ اور کہاں سے (برہمن بولا میں بدیھ نگر کا برہمن اور کندونت میرا نام ہے۔ اور راجہ جنک کے بدیھ نگر سے آیا ہوں اور میں نے بدیا بہت پڑھی۔ مجھ کو بیراگ اُتپن ہوا۔ جب میں شانتی وان نہ ہوا تو تیرتھوں میں پھرنے لگا مجھ کو راہ میں ایک پربت ملا۔ اس پر ایک عرصہ تک میں نے تپ کیا۔ پھر وہاں سے چلا تو راہ میں ایک اشچرج دیکھا کہ بن میں ایک برکش سے منج کی رسی سے بازو بندھے ہوئے ایک پرش لٹکا ہوا ہے۔ کہ جس کا سیس اور پاؤں اوپر کو تھے۔ پہلے میں نے اس کو مرتک جانا۔ جب اس کے پاس گیا اس کے سانس آتے جاتے تھے۔ اور شریر اس کا جیون اوستھا میں تھا پرنتو ہرده سے اس کو سب کا گیان پایا میں اس کے پاس بیٹھ گیا اور اس کے پاؤں کی رسی کو کچھ ڈھیلا کیا اور اس سے پوچھا کہ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہے سادھو! ایسا گھور تپ تم کس لئے کرتے ہو۔ اس نے نیتر کھول کر کہا کہ مجھ کو راج کے سُکھ بھوگنے کی باسنا ہوئی ہے۔ راج کے نمت تپ کرتا ہوں بارہ برس مجھ کو تپ کرتے ہوگئے ہیں۔ جب تک سات دیپ کا راج پراپت نہ ہوگا۔ تب ہٹوں گا۔ یہ کہہ کر پھر وہ تپ میں لگ گیا۔ میں نے کہا کہ ہے منیشر جب تک تجھے بر کی پراپتی نہ ہوگی۔ میں بھی تیرے پاس رہ کر سیوا کروں گا۔ سو میں چھ مہینے تک اُس کے پاس رہ کر ٹہل کرتا رہا۔ چھ مہینے پیچھے ایک پُرش لشنو بھگوان کا سا تیجوان سورج منڈل سے نکل کر آیا اور کہا کہ ہے تپسوی جو اچھیا ہو۔ بر مانگ۔ اور جو تیری اچھیا سات دیپ کے راج کی ہے۔ سو اگلے جنم میں سات دیپ کا راج ملیگا۔ اور سات ہزار برس تک راج کرے گا۔ اور وہ بر دے کر انتردھیان ہوگیا۔ میں نے اُس برہمن کے چرنوں سے رسی کھولی۔ اس کے شریر کی کانتی پرکاشوان ہوگئی تھی اور وہاں سے نکٹ ہی ایک سرووَر جل سے خالی پڑا تھا۔ اُس کے پُن سے وہ جل سے بھرپور ہوگیا۔ اس میں ہم دونوں نے اشنان کیا اور سندھیا کرکے کچھ پھل کھائے۔ تین دن پیچھے وہاں سے ستھرا کو چلے۔ راہ میں ایک استھان سری بھگوتی کا تھا۔ وہاں اس تپسوی کے سات بھائی تپ کر رہے تھے۔ وہاں کو چلے آئے۔ ایک عجیب بن ملا۔ اس سے آگے مرو استھل کی سپھ بھوی مہا تپا ٹمان تھی۔ وہاں جا نکلے۔ وہ تپسوی گر پڑا اور مجھ کو بھی بڑا بھرم ہوگیا۔ پھر وہ تپسوی اُٹھ کر چل دیا۔ میں اُس کے ساتھ چلا۔ ہم دونوں ایک برکش نیچے پہنچے جہاں ایک تپسوی دھیان میں تھا اور ہم نے اس سے کہا کہ ہے منیشر جاگو جاگو تب اُس نے نیتر کھول کر کہا کہ تم کون ہو اور یہاں گوری کا استھان تھا۔ کہاں گیا اور بڑے رکھشیروں اور منیشروں کے استھان اور برکش اور باؤلیاں تھیں کہاں گئیں ہم نے کہا کہ ہم کچھ نہیں جانتے ہم تو اب ہی آئے ہیں۔ اُس نے کہا کہ بڑا اشچرج ہوا ہے کہ یہاں ایک سمے سرستی بھوانی اس بن میں آئیں اور ایک استھان بنا کر رہنے لگیں۔ اور بہت سندر کلپ برکش لگائے اور منیشروں اور تپسیوں کی کٹیاں بن گئیں۔ اور بہت بستی ہوگئی اور یہاں اور آٹھ برہمن تپ کے لئے آئے۔ اور چھ مہینے تک یہیں رہتے ☆

۲۶۳واں سرگ

کند دنت اور تپسوی کا اکھیان

تپسوی بولا کہ اب میرا بر تانت سنو کہ میں مانو دیس کا راجہ تھا اور بہت دنسے بھوگ بھوگے ایک سمے سنسار کو متھیا جان کر مجھ کو بیراگ اُپجا۔ میں نے راج کو تیاگ دیا اور مُنیوں اور رکھیشروں کے استھانوں کو دیکھتا ہُوا اس کدم کے برکش کے نیچے آیا اور جو آٹھ بھائی برہمن آئے تھے۔ ان میں سے ایک تو اسی برکش پر تپ کرنے لگا۔ دوسرا سوام کارنگ کے پربت تیسرا بنارس میں چوتھا ہمالیہ پربت پر تپ کرنے لگے۔ جو اور چار بھائی پیچھے رہ گئے تھے۔ وہ یہاں تپ کرنے لگے اور سب کی کامنا سات دیپ کے راج کی تھی۔ ایک کو تو سورج نے بر دیا ہے۔ جو سات رہے تھے انہوں نے باک الیشری بھوانی کا اشٹ کرکے تپ کیا اور جب وہ پرسن ہوئی کہا کہ بر مانگ۔ تب انہوں نے پرارتھنا کی کہ ہم کو سات دیپ پرتھوی کا راج ملے پرم الیشری ان کو بر دے کر انتردھیان ہو گئی اور انہوں نے یہ بھی بر مانگا تھا کہ یہاں کے باسیوں کا استھان بھی ہمارے پاس ہی ہو۔ وہ یہ بر پا کر اپنے اپنے گھر کو گئے اور باک الیشری بارہ برس پرینت اسی استھان میں رہی اور پھر اُن کی مرجادہ کی استھاپن کے نمت یہاں سے انتردھیان ہو گئی اور یہاں کے رہنے والے بھی سب ہی جاتے رہے اور باک الیشری کے جاتے ہی یہ استھان بھی شونیہ ہو گیا ایک یہ کدم کا برکش رہ گیا ہے اور ایک میں دھیان میں استھت رہ گیا ہوں اور یہ وہی برکش ہے جو الیشری نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہُوا تھا اور آٹھوں بھائیوں سے ایک یہ بیٹھا ہے جو اب گھر کو جاتا ہے اس کے ساتوں بھائی پہلے گھر جا پہنچے ہیں۔ اب یہ آٹھوں اکٹھے ہوں گے اور جب یہ آٹھوں تپ کرنے چلے تھے۔ ان کی استریوں نے بھی تپ کا آرمبھ کر دیا تھا۔ اور سو چندرائین برت رکھے جس سے وہ نہا کرش ہو گئیں اُنہوں نے پاربتی جی سے یہ بر مانگا کہ ہم اور ہمارے بھرتا امر ہو جاویں اور جیسے تمہارا اور شیو جی کا سنجوگ ہے ہمارا اور اُن کا بھی ہو جائے۔ پاربتی جی نے کہا کہ ہے استریو اس شریر سے تو کوئی امر نہیں رہتا کوئی شریر دھاری امر نہیں رہے گا۔ سب جگت ناشوان ہے استریوں نے کہا کہ جو یہ نہیں ہو سکتا تو ہمارے بھرتا جو مریں تو اُن کے جیو ہمارے گھر میں رہیں اور اُن کی سموت یہاں سے باہر نہ جاوے۔ پاربتی جی نے کہا کہ ایسے ہی ہوگا۔ اور تو کانت جو ان کو بھاسے گا تم بھی اُن کی استری ہوں گی۔ رکند دنت بولا ہے رام چندر جی یہ سُن کر میں اسچرج وان ہُوا۔ رام چندر جی بولے ہے رکھیشر تم نے اسچرج کی کتھا سنائی ہے کہ آٹھوں بھائی بر پا کر ایک ہی پرتھوی پر سات دیپ کے راجہ کیونکر ہوں گے۔ رکھیشر بولے یہ کیا اسچرج ہے

اور آشچرج سنو کہ جب یہ آٹھوں بھائی تپ کرنے گئے۔ ان کے ماتا پتا بھی ان کی استریوں کو ساتھ لے کر تیرتھ یاترا کو نکلے اور تپ بھی پوتر استھان پر کرتے رہے جب پاربتی جی سے بر پاکر گھر کو آنے لگے۔ ایک استھان میں دُرباشا رشی کو بیٹھے دیکھا۔ اُن کو نمسکار نہ کیا دُرباشا نے شاپ دیا کہ تمہارے تپ کا پھل دُور ہو جائیگا۔ اُنہوں نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج چھما کرو۔ پرنتو دُرباشا انتردھیان ہو گئے۔ وہ اپنے گھر آ کر سوگوان ہوئے۔ ہے برہمن تو دیکھ کہ جب تک آتم بودھ سے شونیہ ہیں تب تک دُکھ اُپجتے ہیں۔ اور کئی پرکار کے آشچرج دیکھتے ہیں اور سندیہہ دُور نہ ہونگے یہ سب چدا اکاش میں مایا ماتر ہی رچنا بنتی ہے ؛

۲۶۴ واں سرگ

کندونت کا بر پانت

کندونت بولے یہ سُن کر آشچرج وان ہوا ہوں اور ایک بڑا سنشا مجھ کو اُپجن ہوا ہے سو نروِرت کیجئے کہ وہ آٹھوں اکٹھے سات دیپ کے راجہ کیسے ہوں گے۔ سات دیپ تو ایک ہی ہیں وہ سب راجہ کیسے ہوں گے۔ اور اُنہوں نے بر اور شاپ دونوں پائے ہیں۔ پھر پھل اُن کو اکٹھا ہی کیونکر ملے گا۔ دن اور رات اور دھوپ اور چھایا کبھی اکٹھی نہیں ہو سکتیں۔ قدم تپ بولے کہ ہے سادھو اُن کے شریر چھوٹتے جاویں گے۔ اُن کو اکٹھے جلادیں گے اور اُن کی پریشٹکا انبھو سے ملی ہوئی ایک مہورت پرینت جُرجُری بھوت سُکھیپت ہوگی۔ اُس کے انت چیتنتا پھر آوے گی۔ اور سنکھ اور چکر گدا پدم سہت چتربھج وشنو کا روپ دھار کر بر آویں گے اور ترنیتر ہاتھ میں ترسول کر ودھ وان سدا شیو کا روپ دھار کر شاپ آویں گے۔ ارتھات دونو اکٹھے ہی آویں گے۔ تب بر کہیں گے کہ ہے شاپ تم کیوں آئے ہو۔ اب تو ہمارا سمے ہے۔ شاپ کہیں گے ہے بر تو! تم کیوں آئے ہو۔ سمے ہمارا ہے۔ بر کہیں گے کہ ہمارا کرتا دیوتا ہے جس کو منش پوجتے ہیں اور تمہارا کرتا رِکھی منش ہے۔ شاپ کرودھ وان ہوں گے۔ اور بر کے مارنے کو ترشول اُٹھاویں گے۔ پھر بر کہیں گے کہ برہما جی کے پاس چلو۔ وہ نیائے کر دیں گے اور برہما جی کے پاس جاویں گے۔ برہما کہیں گے کہ جس کا بھاشن اُن کے بھیتر درڑھ ہووے جا کر پرویش کرے۔ جب ایسا ہوگا تب شاپ بر کے استھان میں جا کر ڈھونڈیں گے اور شاپ برہما جی سے آ کر کہیں گے کہ ہے سوامی اُن کے بھیتر بر ہی استھت ہے ہماری ہانی اور بر کی جے ہوئی ہے

ہے سوامی ہمارا ادھ بھوتک شریر کو نہیں ہم تو سنکلپ روپ ہیں۔ جس سنکلپ کی درڑھتا ہوتی ہے۔ وُہی اودے ہوتا ہے۔ اور پر کا کرتا بھی گیان ماتر ہوتا ہے۔ اور پر کو لیتا بھی گیان روپ ہے۔ پرنتو نہ کوئی پر ہے نہ کوئی شاپ یہ دونوں ہی سنکلپ روپ ہیں۔ جیسا سنکلپ کا انبھو آکاش میں درڑھ ہوتا ہے ویسا ہی بھاستا ہے اس پُرش کو باہر سے کیا ہُوا کوئی کرم پھل داتا نہیں ہوتا جو کچھ سار ہوتا ہے وہی پھل داتا ہوتا ہے۔ اُن کے بھیتر تو پر کا سنکلپ درڑھ ہو رہا ہے اور ہمارا نہیں سو ہمارا نہیں سو ہمارا آتم کو نمسکار ہے اب ہم جاتے ہیں۔ ایسے شاپ ادھ بھوتک شریر کو تیاگ کر انتردھیان ہوں گے۔ جب برہما جی کہیں گے کہ ہے پرتم شیگھر ہی اُن کے پاس جاؤ۔ تب اُن کے اور اُن کی استریوں کے پر پوچھیں گے کہ ہم نے تو اُن کو اُسی مندر میں رکھا ہے اور اُنہوں نے سپت دیپ پرتھوی کا راج بھی بھوگنا ہے۔ اور جو کچھ بھی کرنا ہے یہ کیسے ہوگا۔ تب برہما جی کہیں گے کہ جو کچھ تمہارا سو بھاؤ ہے سو تم کرو۔ کند ونت نے پوچھا کہ ہے سادھو اس سے تو ہم کو بڑا سنشے اُتپن ہوا ہے اُسی مندر میں آٹھوں بھائی سپت دیپ پرتھوی کا راج کیسے کریں گے۔ اور اتنی بڑی پرتھوی اُس مندر میں کیونکر سماوے گی۔ برہمن بولے کہ ہے سادھو پرم رُوپی آکاش کا جو سوکشم انو ہے اس میں جو سپنا پُرا ہے سو ہمارا جگت ہے اُس سپنے میں یہ سرشٹی ہماری ہے۔ پھر مندر میں پرتھوی سمانے کا کیا آشچرج ہے یہ جگت اُنہیں ماتر ہے آہنگ تو سنگ آدک سب جگت ہی سنپن ندرا میں پھرتا ہے۔ آتم ستا ادوئیت اور پرم شانت اور انت ہے اندر اس میں یہ جگت ابھاش ماتر ہے۔ جیسے سپنے میں اسفو سوکشم ہوتا ہے۔ اور اُسی میں ترلوکی بھاش آتی ہے پھر جو سوکشم سمبوت میں ترلوکی دیکھ آتی ہے تو مندر میں ساتوں دیپ کا دیکھنا کیا آشچرج ہے یہ سب جگت جو بھاستا ہے۔ سو آتما میں اُسی کا کنچن ایسے ہو کر بھاستا ہے اب تم جاؤ اور اُن کو راج بھوگاؤ۔ ہے کند ونت جب ایسے برہما جی کہیں گے تب برنمسکار کر کے ادھ بھوتک شریر کو تیاگ دیں گے اور انت باہک شریر سے اُن کے ہردے میں جا کر استھت ہوں گے۔ جب ترلوکی بھاسنے لگے گی۔ اب پرشٹکا کو پر نے اُن کو اشتا پوری میں روک رکھا ہے اس پرکار آٹھوں ہی اس اشتا پوری میں سات دیپ کے راجہ ہوئے پرنتو ایک دوسرے سے اگیات رہے ایک راجہ سات دیپ کا ہُوا۔ راجدھانی اُس کی جمبو دیپ میں اُجین نگری ہے دُوسرا کش دیپ تیسرا کرونچ دیپ میں چوتھا ساک دیپ پانچواں ایک دیپ میں اپنی استری سہت شانت ہو جائے گا۔ چھٹا سالملی دیپ میں ساتواں کرونت دیپ میں آٹھواں گومید کس نام دیپ میں راجہ ہوں گے۔ اس پرکار وہ آٹھوں سرشٹی اپنی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

انتاپوری میں دیکھیں گے۔ اور راج ہوگیں گے۔ پرنتو اُن کی سرشٹی آدرش ہوگی ؛

۲۶۵ واں سرگ

کند دنت کا اکھیان

کند دنت بولے ہے منیشر مجھ کو بڑا سنشے ہُوا ہے۔ کہ وُہ اُس انتاپوری میں اتنے دیپوں کا راج کیونکر کریں گے۔ قدم تپ بولے کہ ان کا ابنھوی سرشٹی روپ ہے آپ ہی راجہ ہوں گے۔ یہ جو کچھ جگت تم کو بھاسنا ہے وہی پرم برہم ہے۔ جب سنکلپتی ہوتی ہے۔ تب ادوئیت اپنا ہی ابھو ہوتا ہے اور پھر اُسی میں سُپنے کی سرشٹی پُھر آتی ہے ایسے ہی پرم سنکلپتی روپ آتما ہے۔ جیسے ایک ہی مندر میں بہت پُرش سُپن کریں۔ تو اُن کو اپنے ہی سُپنے کی سرشٹی بھاستی ہے سو کچھ اسچرج نہیں۔ ایسے ہی اُن کو بھی اپنی سرشٹی بھاسے گی۔ کند دنت بولے کہ آتم ستا تو کیول ایک ہے جس کو ایک بھی نہیں کہہ سکتے وُہ شُدھ پد اور ادوئیت ہے پھر وُہ کیول کرنانا پرکار ہو کر بھاستی ہے قدم تپ بولے سب شانت اور سنکلپ روپ ہو کر بھاستا ہے۔ جگت اور برہم میں بھید کچھ نہیں جب سنکلپ مٹ جاتا ہے۔ سرشٹی بھی لے ہو جاتی ہے۔ کند دنت بولے کہ سنکلپ نوربسمرتی کو لے کر پُھرتا ہے۔ سو برہما میں منو راج سنکلپ کی سرشٹی کسی سنسکار کو لے کر پُھرتی ہے۔ قدم تپ بولے کہ یہ سمپورن سرشٹی کسی سنسکار سے اُتپن نہیں ہوتی برہم سے ہے نہ کہیں جنم رہتا ہے نہ کہیں کل ایسے ہی گیانی کو یہ جگت اکاش روپ بھاستا ہے۔ ہے سادھو کرتا۔ کرم۔ سمپردان۔ اُپادان ادھی کرن ایک برہم روپ ہیں۔ ایسا جو سرب آتما ہے۔ اس کو نمسکار ہے۔ ہے سادھو اب تم جاؤ اور اپنے ہا پُھت میں بچرو۔ مجھ کو سب اوستھا تل ہیں کچھ بھید نہیں تو بھی جیت کی برتی آتم پد میں استھت ہے۔ اس کا جو سکھ ہے۔ اُس کے سنسکار سے پھر اُسی اور دھارتا ہے

۲۶۶ واں سرگ

کند دنت کا برتانت

کند دنت بولے ہے رام جی قدم تپ اس پرکار اُپدیش کر کے سمادھی میں لگ گیا۔ ہم وہاں سے چل دیئے اور اس برہمن کے گھر آئے وہاں اُتسا ہُوا۔ اور پھر سے پا کر ساتوں بھائی مر گئے اور آٹھواں بنز پر اچھیدہا پھر جب وہ بھی مر گیا تو میں سوگوان ہو کر قدم تپ کے پاس آیا اور تین

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

مہینے تک اُس کے پاس رہا۔ میں نے کئی بار اس کو جگایا وُہ نہ جگا۔ تین مہینے پیچھے وہ جاگا۔ تب
میں نے پرنام کر کے کہا کہ ہے منیشور وُہ تو اپنے راج کو بھوگتے ہیں۔ اور میں اکیلا کشٹ وان ہُوا
ہوں۔ میرے دُکھ کو دُور کرو۔ قدم تب بولے کہ میرے اُپدیش سے تجھ کو سروپ کا ساکشات کار
نہ ہوگا۔ کیونکہ تجھ کو ابھیاس نہیں پرنتو میں تجھ کو اُپائے تبلاتا ہوں۔ اس سے تو میرے سمان
دُکھ سے رہت ہو جائے گا۔ وُہ یہ ہے کہ اجودھیا نگری کا راجہ دسرتھ ہے۔ اُس کے گھر
میں رام چندر جی اُس کے پُتر ہیں۔ اُن کو بششٹ جی موکش اپدیکا اُپدیش کریں گے۔ وہاں تو بھی جا
تجھ کو سروپ کی پراپتی ہو جائے گی۔ سو میں تمہاری طرف آیا ہوں۔ رام چندر جی بولے ہے بششٹ
جی جو کچھ میں نے اُس سے برتانت سُنا تھا۔ سو آپ سے کہا۔ کندونت بھی اس سمے آپ کے پاس
بیٹھا ہے۔ آپ اِس سے پوچھیں کہ سروپ کی پراپتی اس کو ہوئی ہے۔ یا نہیں۔ بششٹ جی نے کندونت
سے پوچھا اُس نے کہا کہ میرے اگیان کا اندھیرا تمہارے بچنوں سے ناش ہو گیا ہے۔ اور جانتے
یوگ پد کو میں نے جان لیا۔ کوئی کلپنا مجھ کو نہیں رہی۔ اننت آتما ہوں۔ اور سب جگت میرا ہی
سروپ ہے۔ میری بھرانتی دُور ہو گئی ؎

۲۶۷ واں سرگ

سب آتما کا چمتکار ہے

بششٹ جی بولے ہے رام جی اب کندونت نے آتم انبھو میں بسرام پایا ہے۔ یہ اپتما دکھتا
ہے پرنتو پریم مون ہے۔ یہ جگت آتما کا چمتکار ہے۔ جو کوئی اس کو ست جان کر پاپ کرتے ہیں۔ اُن
کو بڑے تاپ اودے ہوتے ہیں۔ جب تک پرماد ہوتا ہے۔ تب تک جگت کا آد اور انت نہیں
بھاستا۔ جب جاگتا ہے۔ سرب کلپنا نشٹ جاتی ہیں۔ ادوئیت ستا رہی ہے۔ جب اُس میں
چیشٹا پھرتی ہے۔ تب پھر سپنے کی سرشٹی دیکھتی ہے۔ کہیں استھاور کہیں جنگم کی جس میں
سمبیلن پھرتی بھاستی ہے۔ سو جنگم کہلاتا ہے۔ اور جس میں سمبیدن کا پھرنا نہیں بھاستا
وہ استھاور کہلاتا ہے اور کچھ نہیں۔ وہ ہی آتما انبھو روپ ہو کر جگت بھاستا ہے رام چندر
جی نے کہا ہے بھگون ندرا کا کتنا پرمان ہے۔ وہ کب تک رہتی ہے اور سوکھشم انو میں سرشٹی
کیسے پھرتی ہے اور کیسے استھت ہے اور اتو اس کی سنگیا کیوں ہے اس کو انت کیوں کہتے
ہیں۔ اور دیوتا اور اسر آدک روپ کو چت کیوں کر پراپت ہُوا ہے۔ بششٹ جی بولے اگیان

ندرا اپنے کال میں توانا دی ہے۔ اور جانی نہیں جاتی کہ کب سے ہوئی ہے۔ اور کب تک رہے گی
اور بودھ میں اس کا اتینت ابھاؤ دیکھا جاتا ہے اور چت ستا کی اننتتا ادوئیت اور چنماتر آتم
سمبندھ ہے۔ اس میں سوکشم بھاؤ اہنگ اسمی جو سمبرت پُھرتی ہے۔ اُس کا نام چت ہے اور چت
میں ہی جگت ہوتا ہے۔ اور وہی چت دیوتا اور اسر اور جنگم روپ ہو کر بھاستا ہے۔ واستو میں جو
کچھ ہے سو چیتن ستا ہی ہے۔ اور سوکشم جدا تو بھی اس کی سنگیا جب ہوئی ہے۔ جب اس کو
چت سے سمبندھ ہوا ہے۔ جب چت کو اپنے سوبھاؤ استھت کرو گے۔ تب دوئیت کلپنا
اور سوکشم اور استھول بھاؤ مٹ جاویں گے اور اننت اس میں اس لئے ہے کہ یہ سب کو دھار
رہا ہے۔ یہ جگت چت میں ہے آتما سے بھن نہیں۔ اکاش روپ سنکلپ کا رچا ہوا ہے اور
بر شاپ بھی سنکلپ روپ ہی ہیں۔ رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون ایک ایسے ہیں جن کو
آورن ہے اور اُن کا سنکلپ جیسے پُھرتا ہے۔ بر دیں الفوا شاپ ویسے ہی ہو جاتا ہے
اور سروپ کا ساکشات کار اُن کو نہیں ہوا۔ اور شبھ کرم ان میں پرتیکش ملتے ہیں۔ سو شبھ
کرم ہی بر اور شاپ کے کارن ہوئے۔ تم کیسے کہتے ہو کہ نر آورن پرش کا سنکلپ سدھ ہوتا
ہے۔ بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی شدھ چنماتر ستا ہی چت دھاتو کہلاتی ہے اور اس
میں جو بھاش پُھرتا ہے وُہ سمبیدن کہلاتا ہے سو سمبیدن جب پُھرتی ہے تب جانتا ہے کہ میں
پریم ہوں۔ سو سمبیدن نے ہی اُن کو جگت کا پتامہا جانا اور اسی نے آگے منو راج کلپا۔ تب مج
بھوت کا گیان ہوا کہ شونیہ روپ اکاش اور سپند روپ بایو۔ اور اوش روپ اگنی اور رو رتا
روپ جل اور کٹھور روپ پرتھوی ایسے ہی دلیس کال کلپنا استھاور جنگم کی کلپنا سے بید اور شاستر
دھرم اور ادھرم کا پُھرنا ہو۔ اور اس سے یہ نشچے ہوا کہ یہ نیتی ہے اور بر شاپ جو کچھ یہ کہیگا
ہو جاوے گا۔ یدیپی وہ سروپ کے ساکشات کار سے رہت ہے تو بھی اس کا کیا ہوا ہوگا۔ یہ تپ
کا پھل ہے۔ بر اور شاپ سنکلپ روپ ہیں اور سنکلپ سمبیدن پُھرا ہے۔ اور سمبیدن آتما
کا ابھاش ہے۔ آتما کا ابھاش سمبیدن برہما ہے۔ اور ہم تم اور سب سرشٹی برہما کے سنکلپ میں
ہیں۔ سو برہما جی نرا کار نرادھار ہیں۔ اس وشو کو بھی اُسی کا روپ جانو ہم کو تو سب برہم روپ ہیں چت
کے پُھرنے سے نانا پرکار جگت ہو کر بھاستا ہے۔ واستو میں آتم ستا ہے اس نے دو ارتھ دھارے ہیں
ایک سپنن ارتھ دوسرا ابودھ ارتھ۔ سپنن ارتھ میں تو نانا بھاستے ہیں۔ اور ابودھ میں ایک ادوئیت
ستا بھاستی ہے۔ تات پرج یہ ہے کہ نشچے کر کے دیکھو سب برہم روپ ہے ٭

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۲۶۸ واں سرگ

جگت کی رچنا برہما کے سنکلپ سے

رام چندرجی نے پوچھا ہے بھگون جو سرب برہم ہے تو نیتی کیا ہے ۔ اور نانا پرکار کے پدارتھ کیوں بھاستے ہیں ۔ تم کہتے ہو کہ جگت سنکلپ سے رچا ہے سوئی پدارتھ جو اسنکھ روپ ہے ۔ ان سب پدارتھوں کا سوبھاؤ ایک ایک کا اچل روپ ہو کر کیسے استھت ہے ۔ اور سب دیوتاؤں میں سورج کا پرکاش ادھک کیوں ہے ۔ اور ایک سورج میں دن اور رات چھوٹے بڑے کیوں ہوتے ہیں ۔ وسِشٹ جی بولے ۔ شدھ چنماتر ستا میں ابھاس پھرا ہے اس کا نام نیتی ہے ۔ اور سرشٹی بھی ابھاس ماتر ہے ۔ اس لئے جگت سب برہم روپ ہے ۔ شدھ چنماتر ستا پرنام سے رہت ادویت ہے ۔ اس میں نہ جاگرت ہے نہ سپنا نہ سُکھپتی یہ تینوں اسی کا پرکاش روپ ہے ۔ شدھ چنماتر میں جو چت بھاؤ ہوا ہے اس میں چیتن ابھاس پھرا ہے ۔ اور اس میں جیسا سنکلپ پھرا ہے ویسے ہی استھت ہے اس سنکلپ نشچے کا نام نیتی ہے ۔ جیسے سنکلپ درڑھ ہے ویسے ہی آہنگ اپنے سوبھاؤ میں استھت ہے ۔ جب تک اُن کی نیتی ہے تب تک ایسے ہی وہ جگت ستا میں استھت ہے یہ نیتی ہی واستو میں ابھاس روپ اکسمات ہے یہ ابھاس کبھی سوکشم انو میں پھرا ہے ۔ یہ نیتی آتما سے بھن نہیں یہ لشو آتما کا سوبھاؤ ہے ۔ جب سمبیدن چت کے سنمکھ ہوتی ہے ۔ تب پہلے سپند میں تن ماترا پھرتی ہے ۔ اس سے اکاش پرتھوی وید شاستر پوران آدک ست پھرے ہیں ۔ سب کا بیج وہ ہی آدی تن ماترا ہے ۔ تن ماترا کا بیج وسمبت ستا ہے ۔ یہ پانچوں تت سنکلپ سے اُپجے ہیں ۔ اور سنکلپ سمبیدن سے پھرا ہے ۔ اور سمبیدن آتما کا ابھاس ہے ۔ سو آتما ادویت اور اچیت نروکلپ سربدا اپنے آپ میں استھت ہے ۔ اس کے آسرے سمبیدن ابھاس پھری ہے اور سمبیدن سے پھر سنکلپ پھرا ہے ۔ اور سنکلپ سے جگت بن گیا ہے ۔ جیسے سمندر میں ترنگ اُپجتی ہیں ۔ اور لے ہو جاتی ہیں ایسے ہی سنکلپ میں جگت اُپجتا ہے اور لین ہو جاتا ہے ۔ برہمانڈ بھوگول میں نکشتر چکر رچے ہیں اس چکر کے دو بھاگ ہیں ۔ ایک دوسرے کے سامنے استھت ہیں ۔ جب سورج نکشتر چکر کے اوپر کھنڈ میں اودے ہوتا ہے تب دن بڑے ہوتے ہیں ۔ جب نیچے کے کھنڈ میں نکلتا ہے ۔ تب دن چھوٹے ہوتے ہیں ۔ ایسے ہی ہوتا ہے بنا کچھ نہیں ۔ برہم ستا سدا اپنے آپ میں استھت ہے جب سمبیدن پھرتی ہے ۔ اور روپ دیکھنے کی اچھیا ہوتی ہے تب چکشو اندری بن جاتی ہے ۔ ایسے ہی سب اندریاں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کو سمجھو۔ دس اندری ہیں۔ جو دیکھنا سننا رس لینا آدک وشیوں کو گرہن کرتی ہیں۔ اور جس لشچے کو گرہن کریں وُہ پدارتھ ہے۔ اور جس سمے گرہن کرنے لگیں سو کال ہے۔ ایسے دیس کال پدارتھ ہوتے ہیں۔ اور پھر شبھ اشبھ کرم کرکے بھاسنے لگے ہیں۔ ایسے سمبیدن سے پھُر کر جگت رچا ہے اور جو یہ کہا ہے کہ اندری تو بھن نہیں ہیں اور اپنے لشچے کو گرہن کرتی ہیں سب اندریوں کے اشٹ انشٹ کیسے ہوتے ہیں سو اس کو ایسے سمجھو۔ جیسے تم ایک ہو۔ اور مالا کے دانے بہت ہیں۔ سو سب کا آسرا سوت ہے ایسے ہی اہنکار جیو آسرے بھوت اندریوں کے سُکھ سے سُکھی ہوتا ہے۔ اور اندریوں کے دُکھ سے دُکھی اور اندری آپ ہی سے کارج اور کارن کرنے کو سمرتھ نہیں ہوئیں۔ اہنکار جیو کی ستا کر کے چیشٹا کرتی ہے۔ جیسے سنکھ کو آپ سے بجنے کی سمرتھ نہیں جب بجا دیں۔ جب شبد کرتا ہے داستو میں نہ کوئی اندری ہے نہ کوئی وشے نہ من کا پھُرنا سب ابھاس ماتر ہے ؛

۲۶۹ واں سرگ

گیان اگیان کا بھید

بسشٹ جی بولے۔ جتنا کچھ جگت دیکھتے ہو۔ سو سمبیدن روپ ہے۔ اور شدھ چنماتر ستا کا جو آدی ابھاس چیتنتا کا لکشن چت آہنگ آمی ہے۔ اس کا نام سمبیدن ہے اُس کے اتنے پریائے ہیں۔ کوئی اس کو برہما کہتے ہیں کوئی لِشنو کوئی شیو کوئی پرجاپتی۔ اس سمبیدن نے سنکلپ پھُر کر وشو کو رچا ہے اور وشو بھی انت باہک روپ ہے پرنتو گیانی کو سنکلپ کی درڑھتا سے ادھی بھوتک روپ ہو کر بھاستی ہے۔ اگیان کے نورت ہو جانے سے یہ جگت لین ہو جاتی ہے۔ سمبیدن سے جو سنکلپ پھُرتا ہے وہی چاروں انتش کرن میں ہو بھاستا ہے اور پدارتھ کے چتمنے سے اُس کا نام چت ہو جاتا ہے۔ اور سنکلپ لِکلپ کے سنسرنے سے اُس کا نام من ہو جاتا ہے۔ اور جوں کاتوں لشچے کرنے سے اُس کا نام بُدھی ہوتا ہے اور باسنا کے سمبوہ ملنے سے اس کا نام پریشٹکا ہو جاتا ہے یہ سب کچھ سنکلپ ماتر ہے اور جو یہ کہو کر جگت بھاستا کیوں ہے۔ سو جس میں بھاستا ہے اُس کو وُہ ہی رُوپ جانو۔ تتنگ آدک سے برہما تک جگت سب برہم روپ ہے ؛

۲۷۰ و ۲۷۱ واں سرگ

انت باہک ادرادھی بھوتک شریر کا برتانت

لشسٹ جی بولے۔ جب درشٹا درشیہ روپ کو چیتتا ہے۔ تب دشو ہوتا ہے۔ سو سب لشوانت
باہک روپ ہے۔ اور نراکار سنکلپ کو انت باہک کہتے ہیں۔ جب درشیہ میں اہم بھاؤ سے چیتتا ہے
تب انت باہک سے ادھی بھوتک شریر ہو جاتا ہے۔ اور جو برہما میں سمبیدن پھرا ہے سو انت باہک شریر ہوا
ہے۔ جب وہ بارم بار اپنے شریر کو دیکھتا ہے۔ تب وہی چار مکھ ادھی بھوتک اس نے اوم کا اُچار کر کے
بید اور بید کے کرم کو رچا اور سنکلپ سے دشو کو رچا۔ جب جیوؤں کو شریر میں درڑھ ابھیاش ہوا۔ تب انت
باہک سے ادھی بھوتک ہو گئے۔ رام چندر جی نے پوچھا برہم ستا تو نراکار تھی۔ اس کو شریر کا سنجوگ کیسے ہوا
اور اس کو ادھی بھوتکتا کیسی ہو گئی۔ لشسٹ جی بولے نہ کوئی شریر ہے اور نہ کسی کا شریر کا سنجوگ ہے کیول
ادویت آتم ستا اپنے آپ میں استھت ہے اور اس میں چیتن سمبیدن پھری ہے۔ اور وہ سمبیدن درشیہ
کو جناتی رہتی ہے اور وہ ہی جگت روپ ہو کر استھت ہوئی ہے۔ جب سنکلپ کی درڑھتا ہو گئی تب اپنے
ساتھ شریر اور اکار بھاسنے لگے۔ سروپ کے سمرنے سے یہ اکار بھاستے ہیں۔ یہ جگت اوچار سے سدھ
ہوا ہے۔ بچار سے شانت ہوتا ہے اور آتما ہی بھاستا ہے۔ اس سے جو بھن بھاسے سو بھرم ماتر
جانو۔ سمیک گیان کا بودھ جگت بھرم کا نشٹ کرتا ہے رام چندر جی نے پوچھا ہے منیشر سمیک گیان
اور بودھ کس کو کہتے ہیں۔ لشسٹ جی بولے کیول جو بودھ ماتر ہے سو بودھ کہلاتا ہے اس کو جوں
کا توں جاننا سمیک گیان ہے۔ رام چندر جی نے پھر پوچھا کہ کیول بودھ اور کیول گیان کس کو کہتے
ہیں۔ لشسٹ جی نے کہا کہ درشیہ سے رہت چنماتر کو کیول بودھ جانو۔ اس میں بانی کو گم نہیں اس
کو جانتا ہے کیول گیان ہے۔ رام چندر جی نے کہا۔ جب کیول بودھ اچیت چن ماتر ہے۔ اس میں جگت
بھرم کیوں بھاستا ہے۔ لشسٹ جی بولے۔ چن ماتر درشٹا روپ میں چت سمبیدن کی چیشٹا پھرتی
ہے۔ تب وہی چیت روپ درشیہ ہو کر بھاستی ہے۔ جیسے سپند سے رہت وایو نرلکش روپ
ہوتی ہے۔ اور اسپرش سے بھاستی ہے۔ رام جی نے کہا۔ جو درشٹا روپ ہو کر بھاستا ہے تو درشیہ
سے باہر کیوں بھاستا ہے۔ لشسٹ جی جواب دیا کہ اسی کارن اس کو بھرم ماتر کہا گیا ہے کہ اپنے اندر
ہے اور باہر بھاسے ہے۔ واستو میں نہ اندر ہے نہ باہر۔ رام چندر جی نے کہا۔ جو آتم ستا جوں کا
توں ہے۔ اور درشیہ بھرم سے بھاسے تو ہاسے کے سینگ بھی بھرم ماتر ہیں۔ وہ کیوں نہیں بھاستے
اور آہنگ تو ہنگ کیوں بھاستے ہیں۔ اور بھوتوں کی چیشٹا پرتکش کیوں دیکھتی ہے۔ لشسٹ جی
نے کہا کہ آہنگ تو ہنگ آدک جگت بھی کلپنا ماتر اور بھرم ماتر ہے۔ پرش۔ بھونت۔ بھوشت۔ ورتمان
تینوں کال میں جگت کی سمرتی انبھو سے جاتی ہے۔ اور کارن کا رنج بھاؤ پائے جاتے ہیں۔ تم ان

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کو بھرم ماتر کیسے کہتے ہو۔ جو کارن سے کارج ہوتا ہے۔ سو تو ست ہوتا ہے۔ اس لئے پہلے تم کہو کر جگت کا کارن کیا ہے۔ رام بولے کہ جگت سو کشم انو سے اُپجتا ہے اور اس میں لے ہوتا ہے۔ بششٹ جی بولے۔ مہا پرلے کس کو کہتے ہیں۔ رام جی بولے کہ جہاں سب شبد اور ارتھ کا ابھاؤ ہوتا ہے۔ اور وہاں شدھ چنماتر ستا ہی ہے اور اس میں باقی کو کم نہیں۔ بششٹ جی کا پرشن۔ اس میں سو کشم انو کیسے ہو کر کلپنا کا من بھاؤ کیسے ہو۔ رام جی نے جواب دیا جو شدھ چنماتر ستا رہتی ہے تو اس میں جگت کیسے نکل آتا ہے۔ بششٹ جی بولے۔ وشو کچھ اُپجا ہو تو کہوں۔ چت چن ماتر میں چینتا پھرتی ہے تب جگت آہنگ اور تو ہنگ آدک بھاستا ہے۔ پھر نا ہی جگت روپ ہے اگیان کو جو درشیہ بھرم سے ملاپ ہے۔ سو بندھن کا کارن ہے اس کے ابھاؤ کا ہونا ہی موکش ہے۔ رام جی کا پرشن۔ اگیان کے ہوئے جگت کا ابھاؤ کیسے ہوتا ہے۔ یہ تو درڑھ ہو رہا ہے۔ اسکی شانتی کیسے ہوتی ہے۔ بششٹ جی نے کہا۔ سمیک گیان سے جو بودھ ہوتا ہے اس بودھ سے درشیہ کا سمبندھ نورت ہو جاتا ہے سو تو وہ نراکار اور ستیل روپ ہے اور اسی بودھ سے یہ جیو موکش میں پرورتتا ہے۔ پرشن رام چندر۔ یہ تو کیول روپ ہے۔ سمیک گیان کس کو کہتے ہیں۔ جس سے یہ جیو بندھن سے مُکت ہوتا ہے۔ بششٹ جی کا اُتر۔ جس گیان سے 'گے' درشیہ کا سنجوگ نہیں اس کو گیانی کیول ابناشی روپ کہتے ہیں جب 'گے' کا ابھاؤ ہوتا ہے۔ تب ہی سمیک گیان ہوتا ہے۔ یہ جگت 'گے' کے اُپچار سے سدھ ہے۔

رام جی کا پرشن۔ گیان سے 'گے' بھن ہے یا بھن اور گیان کیونکر اُتپن ہوتا ہے۔ بششٹ جی کا اُتر۔ بودھ ماتر کا نام گیان ہے۔ سو اس سے اور 'گے' بھن نہیں۔ رام جی بولے کہ ہے منیشر بہوت بھوشت۔ ورتمان کے جاننے والے جو 'گے' است ہے تو کیونکر بھاستے ہیں۔ بششٹ جی نے کہا کہ یہ جگت کے بھرانتی سے دیکھتا ہے واستو میں نہ اندر ہے نہ باہر ارتھ سے رہت بھاستا ہے۔ رام جی نے کہا کہ آہنگ تو ہنگ آدک پرتکش بھاستے ہیں اور اُن کا ارتھ سہت انبھو ہوتا ہے۔ تم کیسے ان کا ابھاؤ سدھ کرتے ہو۔ بششٹ جی بولے یہ سب جگت بیراٹ کا شریر ہے سو آدمیں بیراٹ بھی کچھ اُپجا نہیں اور کی اُتپتی کیا کہئے۔ رام جی نے پوچھا۔ تینوں کال میں جگت کا ست بھاؤ پایا جاتا ہے۔ اور تم کہتے ہو کہ اُپجا نہیں۔ بششٹ جی کا اُتر کہ آہنگ تو ہنگ آدک جگت بھرم سے دیکھتے ہیں۔ رام جی نے کہا کہ آہنگ تو ہنگ آدک جگت درڑھ بھاستا ہے سو کیسے جانئے کہ اُپجا نہیں۔ بششٹ جی بولے جو پدارتھ کارن سے اُپجتا ہے وہ نشچے کر کے ست جانا جاتا ہے۔ اور جب مہا پرلے ہوتی ہے سب کارن اور کارج کچھ نہیں رہتا۔ سب کچھ شانت روپ ہو جاتا ہے۔ اور پھر اس مہا پرلے سے جگت پھر آتا ہے اسی سے جانا جاتا ہے۔ کہ یہ سب کچھ ابھاش ماتر ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا جب مہا پرلے ہوتی ہے تب ابناشی ستا ہی شیش رہتا ہے اُسے جانا جاتا ہے کہ وہی ستا جگت کا کارن ہے۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

لبشٹ جی نے کہا- جہاں کا کارن ہوتا ہے ویسا ہی اس کا کاریہ ہوتا ہے. اس سے پرے نہیں ہوتا. جو
آتم ستا ادویت اور اکاش روپ ہے. تو جگت بھی وہی روپ ہے. رام جی کا پرشن- جب مہاپرلے ہوتی ہے
تب جگت سوکشم روپ ہو کر استھت ہوتا ہے اور اس سے پھر اسکی پرورتی ہوتی ہے. لبشٹ جی کا اُتر- مہاپرلے
میں جو تم نے سرشٹی کا انبھو کہا سو کرپا کر کے کہئے وہ کیا روپ ہوتی ہے. رام جی نے کہا کہ ہے بھگون گیان روپ ستا
ہی وہاں استھت ہوتی ہے. تم نے انبھو کہا ہے کہ وہ اکاش روپ ہے. ست آدواست شبد اس میں نہیں کہا جاتا
لبشٹ جی بولے کہ جو ایسے ہوا ہو تو بھی جگت گیتی روپ ہی ہوا. رام چندر جی نے پوچھا کہ تم کہتے ہو کہ جگت کچھ
اُتپن ہی نہیں ہوا- بھرم ماتر ہے سو وہ بھرم ماتر کہاں سے آیا ہے. لبشٹ جی نے کہا کہ جگت اس چت کے پھُرنے
سے بھاستا ہے. اور کوئی کارن نہیں. رام جی نے پوچھا کہ جو چت کے پھُرنے سے بھاستا ہے. سو پرسپر یہ پانچوں تت
کیول ایک دوسرے کے وِرودھی ہیں. کیونکہ جل کو اگنی نشٹ کرتی ہے اور اگنی کو جل. لبشٹ جی نے کہا درشٹا
پرش درشیہ بھاؤ کو نہیں پراپت ہوتا اور کوئی بستو نہیں بھان روپ آتما ہی چیتن گھن ہو کر بھاستا ہے. رام جی
نے پوچھا کہ چیتن تت آدانت سے رہت ہے. جب یہ پرش جگت کو چیتتا ہے تب جگت ہوتا ہے تو بھی یہ جگت جو
کچھ تو ہوا. جگت کا ابھاؤ کیسے کہئے. لبشٹ جی بولے جگت کا کارن کوئی نہیں اور چیتن سدا مکت اور ادویا چھد ہے
رام چندر جی نے پوچھا جو اس پرکار ہے تو جگت آدرشت کیسے پھُرتے ہیں. اور آہنگ تو ہنگ آدک دویت
کہاں سے آیا ہے. لبشٹ جی بولے کارن کے ابھاؤ یہ جگت آدے کچھ اپجا نہیں سرب شانت روپ ہے.
اور جو نانا پرکار بھاستا ہے سو کیول بھرم ماتر ہے. رام چندر جی نے پوچھا کہ پرکاش نرمل تت نرلیپ اور اچل
روپ ہے اس میں بھرانتی کیونکر ہے. لبشٹ جی بولے. کارن کے ابھاؤ سے نشچے کر کے جانو کہ بھرانتی کچھ
بستو نہیں. آہنگ اور تو ہنگ آدک سرب انگ ناماتی ستا استھت ہے. رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون میں بھرم
کو پراپت ہوں اس سے ادھک پوچھنا نہیں چاہتا اور اتنیت گیانی بھی نہیں ہوا ہوں. اب کیا پوچھوں. لبشٹ
جی بولے یہ پرشن کرو کہ کارن کے بنا جگت کیسے اُتپن ہوا ہے. جب بچار کر کے کارن کا ابھاؤ جانو گے تب بھرم
سو بھاؤ اشبد پد میں بسرانتی پاؤ گے. رام چندر جی بولے کہ یہ جانتا ہوں کہ کارن کے ابھاؤ سے جگت کچھ اپجا
نہیں پرنتو پھُرنا اور پھرنے کا بھرم کیسے ہوا. لبشٹ جی بولے کارن کے ابھاؤ سے بیروتر شانتی روپ ہے بھرم بھی
کچھ بستو دوسری نہیں. جب تک آتم پد میں ابھیاس نہیں تب ہی تک بھرم بھاستا ہے اور شانتی نہیں ہوتی جب
آتم کیول تت میں ابھیاس کر کے بسرانتی پاؤ گے تب بھرم مٹ جائیگا. رام چندر جی نے پوچھا ابھیاس اور ان ابھیاس
دونوں بھرانتی کیسے ہوتے ہیں. لبشٹ جی نے کہا اننت تت میں شانتی بھی کچھ بستو نہیں جو ابھاش شانتی روپ
بھاستا ہے. سو مہا چدگھن ابناشی روپ ہے. رام چندر جی کا پرشن- اُپدیش اور اپدیش کے جو بھن بھن شبد ہیں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سو سرب آتما میں کیسے بھاستے ہیں۔ بششٹ جی کا اُتر۔ دیش کال کریا درب کے بھید سمبیدن درشٹی ہیں اور وہ اگیان
ماتر ہے۔ کچھ بھن نہیں۔ رام چندر جی کا پرشن۔ بودھ کو درشٹی کی پراپتی کیسے ہوئی۔ جہاں دویت اور ایکت کارن کا
ابھاؤ ہے وہاں درشٹی بھرم کیسے ہوا ہے۔ بششٹ جی کا اُتر۔ بودھ کو درشٹی کی پراپتی اور دویت اور ایکتا کا بھرم ہونا کو
کا وشنا ہے۔ سمبھوں کا نہیں۔ رام جی کا پرشن۔ جو اننت نت کیول بودھ روپ ہے سو اہنگ تو ہنگ ہمارے میں کیسے
ہوتا ہے۔ بششٹ جی کا اُتر۔ شُدھ بودھ ستا میں بودھ کا جاننا اہنگ اور تو ہنگ کے نام سے پکارا جاتا ہے جیسے ہوا
میں سرنا پھتا ہے ایسے ہی اُس میں چیتنیا پُھرتی ہے۔ رام جی نے پُوچھا کہ جیسے ساگر میں ترنگ اور بُدبُدی جس سے بھن
نہیں ایسے بودھ میں بودھ سے بھن کچھ نہیں وہ اپنے آپ میں استھت ہے بششٹ جی بولے جو ایسے ہو تو کس کو دُکھ
ہو۔ کیونکہ ایک انت نت اپنے آپ میں آتھت اور پُورن ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا جو ایک اور نرمل ہے تو اہنگ تو ہنگ
آدک کلپنا کہاں سے آکر درڑھ ہوئی ہے کہ بھوگتا کی طرح اُن کو پُرش بھوگتا ہے۔ بششٹ جی بولے "گے" جو درشٹی ستا
ہے۔ اُس کا جاننا پُرش کو بندھن کا کارن نہیں کیونکہ گیان ہی سرب ارتھ روپ ہو کر استھت ہوا ہے پھر بندھ کس کو
ہو۔ اور موکش کس کو۔ رام چندر جی نے پوچھا گیتی جو باہر کے ارتھ کو دیکھتی ہے جیسے اکاش میں نیلتا اور سپنے میں پدارتھ
است روپ ست ہو کر بھاستی ہیں۔ ایسے ہی یہ باہر کے ارتھ است ہی ست ہو کر بھاستے ہیں بششٹ جی بولے کارن سے
رہت باہر کے ارتھ بھرم ماتر ہیں۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ سپن کال میں سپنے کے پدارتھوں کا دُکھ ہوتا ہے ست ہوں۔ یا
است ایسے ہی اس جگت میں ست اور است کا دکھ ہوتا ہے کرپا کر کے آپ اسکی نِرنی کا اُپاؤ کہئے۔ بششٹ جی بولے
جو جگت سُپنے کی طرح ہے تو یہ سب پنڈاکار بھرم ماتر کے بھاستا ہے۔ اور سب ارتھ شانت روپ ہیں۔ رام جی کا پرشن
سُپن اور جاگرت میں پنڈاکار اور پرپانچ روپ کیسے اُتپن ہوتے ہیں۔ اور کیسے شانت۔ بششٹ جی بولے آگے اور پیچھے
کا بچار کیجئے کہ جگت آدی میں کیا روپ ہوگا۔ اور انت میں کیا۔ جب ایسے بچار کروگے تب شانتی ہو جائیگی۔ جیسے سُپن میں
استھول پدارتھ پنڈ روپ بھاستے ہیں۔ سو سب ہی اکاش روپ ہیں۔ رام چندر جی کا پرشن۔ جب بھن بھاؤ کی بھاونا پرلیت
ہوتی ہے تب جگت کو کیسے دیکھتا ہے اور سنسار بھرم کیونکر شانت ہوتا ہے۔ بششٹ جی کا اُتر۔ جو نرباسنک پُرش ہے
اُس کے ہردے سے جگت کا ست بھاؤ اُٹھ جاتا ہے۔ رامچندر جی کا پرشن۔ جب باسنا سے رہت پنڈ بھاؤ شانت ہوتا
ہے۔ جگت کو سُپن وت جانتا ہے تو اس کے اُپرانت کیا اوستھا ہوتی ہے۔ بششٹ جی سے اُتر۔ جگت کو جب سنکلپ روپ
جانتا ہے۔ تب باسنا نربان ہوتا ہے اور پنچ تتوں کا کرم اُبھیتا اور ناش ہو تا لین ہو جاتا ہے اور کیول پرم تتّ ہی بھاستا
ہے۔ اور سب کچھ اکاش روپ ہو جاتا ہے۔ رامچندر جی کا پرشن۔ انیک جنم کی باسنا درڑھ ہو رہی ہے اور انیک ساکھا
پھیلی ہے جو سنسار کا کارن جو یہ گھور باسنا ہے اور کیسے شانت ہوگی۔ بششٹ جی کا اُتر۔ جب یتھا بھوت ارتھ گیان
ہوتا ہے تب بھرانتی روپ جگت استھت ہوا ہوا آتما میں شانت ہو جاتا ہے۔ جب پنڈاکار ارتھ پدارتھ سو جاتا ہے تب

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

کرم روپ درشی چکر شانت ہوجاتا ہے۔ جیسے سپنے کے پدارتھ جاگرت میں نشٹ ہوجاتے ہیں ایسے آتم تت کے
بودھ سے سب باسنا نشٹ ہوجاتی ہے۔ رامچندر جی کا پرشن۔ جب پنڈ ڈاڑ گرہن نبرت ہوتا ہے اور کرم روپ درشی چکر
نبرت ہوتا ہے تب پھر کیا پراپت ہوتا ہے۔ بششٹ جی کا اُتر۔ جب پنڈ ڈاڑ گرہن بھرم شانت ہوتا ہے تب نرمل ہوکر کھشوبھ
سے رہت ہوتا ہے اور جگت استھا درشی کی شانتی ہوجاتی ہے اور جب پرم آتم تت کو پراپت ہوجاتا ہے۔ رام چندر جی
نے پوچھا کہ یہ بالک کے سنکلپ پرت کیسے استھت ہے جو یہ سنکلپ روپ ہے تو اس کے نشٹ ہوئے اس کو دُکھ کیسے پراپت
ہوتا ہے۔ اور اُسکی استھا شانت کیسے ہوتی ہے۔ بششٹ جی بولے جو پدارتھ سنکلپ سے اُتپن ہوا ہے اُس کے اوپر کے
بچار کر کے جب سے اس کو رچا جائے تو بھرم شانت ہوجاتا ہے۔ رام چندر جی کا پرشن۔ چت کیسا ہے اور اس سے لپٹے
ہوئے کو کیسے بچارنا چاہیئے۔ بششٹ جی بولے چت ستا جو چیتیہ نمکھت پھُرتی ہے اُس کو سنکلپ روپ چت کہتے ہیں۔
اُس سے وہت بچارنے سے باسنا شانت ہوجاتی ہے رام چندر جی بولے۔ چیت سے رہت چت کیسے ہوتا ہے اور چت
سے اودے ہوا جگت ریان کیسے ہوتا ہے۔ بششٹ جی نے کہا۔ چت کچھ اُتپن نہیں ہوا۔ بے ہوا ہی دوسرا بھاستا
ہے۔ رامچندر جی بولے جگت پرتکش بھاستا ہے جب وہ اُپجا ہی نہیں تو اس کا انبھو کیسے ہوتا ہے۔ بششٹ جی بولے
گیانی کو جگت بھاستا ہے سو ست نہیں اور جو گیانی انوان کو بھاستا ہے سو ابا چھ اور ادویت روپ ہے۔ رامچندر جی نے
پوچھا کہ اگیانی کو تینوں جگت کیسے بھاستے ہیں جو ست نہیں اور گیانی کو کیسے بھاستے ہیں جو کہنے میں نہیں آتے۔ بششٹ
جی بولے اگیانی کو دویت گھن درڑھ بھاستا ہے اور گیانی کو ایسا نہیں بھاستا کیونکہ وہ آدمیں تو اُپجا بھی نہیں ادویت
آتم تت اباچھ پد ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا جو آدمیں اُپجا ہی نہیں تو اُس کا انبھو پرتکش کیسے ہوتا ہے اس کو
استت کیسے کہیئے۔ بششٹ جی بولے یہ استت ہی ست کی نیائیں ہوکر بھاستا ہے رام چندر جی نے پوچھا سُپنے کے سنکلپ
میں جو درشی کا انبھو ہوتا ہے۔ سو جاگرت کے سنسکار سے کیسے ہوتا ہے۔ سو یاستو میں کچھ نہیں ہوتا۔ بششٹ جی نے کہا۔ کہ
سُپنا اور سنکلپ تو سنسکار سے ہوتا ہے۔ سو جاگرت کے سنسکار سے کیسے ہوتا ہے وہی روپ ہوتا ہے یا جاگرت سے
جُدا ہوتا ہے۔ رام چندر جی بولے سُپنے کے پدارتھ جاگرت کے سنسکار سے جاگرت کی نیائیں بھرم سے بھاستے ہیں۔ بششٹ
جی بولے جو سُپنے میں جاگرت سنسکار کر کے جگت جاگرت کی نیائیں بھاستا ہے تو سُپنے میں کسی کا گھر لُٹ گیا یا جل کے پرواہ میں
بہہ گیا۔ سو جاگرت میں تو کچھ ہوا نہیں جب جاگ کر دیکھتا ہے تب اُس کو سب کچھ جُوں کا توں بھاستا ہے اس پرکار
تو سنسکار بھی کچھ نہ ہوا۔ یہ سب کچھ کلپنا ماتر ہے۔ رام چندر جی نے کہا کہ اب میں نے جانا ہے۔ کہ یہ سب برہم ہے نہ
کوئی دیکھ ہے نہ کوئی جگت نہ استت سربدا اکال برہم ستا اپنے آپ میں استھت ہے اور سب بھرم ہے۔ بھرم بھی کچھ
وستو نہیں سربد چید اکاش برہم روپ ہے۔ بششٹ جی بولے سب برہم ہی کا پرکاش ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا
کہ سرشٹی کے آدمیں دیکھ اور چت آدک کیسے پھُرآئے ہیں۔ اور کیسے آتما کا پرکاش روپ جگت ہے۔ پرکاش سنکار کا

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہوتا ہے۔ برہم نراکار ہے اس کا پرکاش کیسے کہیں۔ بششٹ جی بولے سب برہم روپ ہے۔ نرپرکاش اور پرکاشک
کا بھید بھی کچھ نہیں دوسری بستو بھی کچھ نہیں سورج آدک کا پرکاش اُسی کے آسرے ہو کر ہے۔ وُہی اُس کا آدھار
بھوت کہلاتا ہے آتم ستا اور جگت میں کچھ بھید نہیں۔ نراکار ہی سپن وت ساکار ہو کر بھاستا ہے اگیانی کو بھرانتی روپ
جگت بھاستا ہے۔ نراکار برہم ستا اپنے آپ میں استھت ہے اور جو اکار بھی بھاستے ہیں تو بھی نراکار ہیں ؛

۲۷۲واں سرگ

رام چندر جی کا آتم پدپا کر سروپ میں استھت ہونا

رام چندر جی بولے کہ ہم اگیان سے جگت کو دیکھتے تھے۔ وُہ کچھ بستو نہیں۔ سب بھرم ہے۔ اب تمہاری کرپا سے
نشچے ہو گیا کہ جگت اوچار سے سدھ ہوا ہے۔ بچار سے نبرت ہو جاتا ہے اپنی کلپنا ہی آپ کو بندھن میں ڈالتی ہے بچار
کرنے سے اودیا کا انیت ابھاؤ ہو جاتا ہے آتما میں جیسے سنکلپ درڑھ ہوتا ہے ویسے ہی جگت بھاستا
ہے۔ یہ جگت کیول باسنا ماتر ہے اب میں نے اس پد کو پایا ہے۔ اور اپنے آپ میں استھت دُکھوں سے
رہت ہوں ؛

۲۷۳واں سرگ

رام چندر جی کا پرم شانت ہو کر ترشنک ہونا

رام چندر جی نے کہا کہ جو آد۔ انت۔ مدھ سے رہت ہے اور اُس کا جاننا بھی کٹھن ہے وُہ پد میں نے
پا کر پرم شانت ہو کر ترشنک ہوا ہوں۔ کوئی دُکھ مجھ کو نہیں رہا۔ اور نربان روپ نراکار نراچھت ہوں اور بششٹ
جی کے اُپدیش سے گیان کا ہو جانا کہا ہے ؛

۲۷۴واں سرگ

رام چندر جی کا پرم پد پانا اور آتم آنند کی سوبھا

رام چندر جی بولے ہے منیشر آتما میں انت سرشٹی پھُرتی ہیں۔ اور بہت سے درشٹانت دیکر کہا کہ جگت بھی نراکار ہے۔
میں نے جوں کا توں جان لیا۔ اور جاگ اُٹھا تھا بھوت ارتھ آپ مجھ کو سرب آتما ہی بھاستا ہے ہے منیشر آتم آنند ایسا پد ہے
کہ اُس کے آنند کو برہما بشنو شیو آدک بھی نہیں کہہ سکتے اور گیانیوں کی برتی اُڑتی رہتی ہے اور سنسار کے پدارتھوں کی اور
نہیں دوڑتی۔ ایسے ہی آتم آنند کی سوبھا بہت کچھ کرکے کہا کہ اُس پد کو میں نے آتما کر کے جانا ہے۔ اور اب میں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

نشتنک ہُوا ہُوں اور وُہ پد میں نے پایا ہے۔ جس کے پانے سے کوئی اچھا نہیں رہی ؛

۲۷۵ واں سرگ

رام چندر جی کا اچنت چنماتر سروپ ہو جانا

لبشٹ جی بولے ہے رام چندر جی بڑا کلیان ہُوا۔ کہ تم جاگے ہو۔ اور جو پرش اپنے سوبھاؤ میں ستھت ہیں۔ اُن کے بیوہار اور سمادھی میں ایک ہی ہے اور انیک پرکار چیشٹا کرتے بھی دیکھتے ہیں پرنتو اُن کے نشچے میں کرترت کا ابھمان کچھ نہیں پُر تاوہ سدا برہم کے دھیان میں رہتے ہیں اور اسی پد کے پانے کو نربان اور موکش کہتے ہیں۔ رام چندر جی نے پھر وہی سب کچھ جان لیا جو پہلے کہتے آئے ہیں کہ ار کہا دمیں اب چت اور چنماتر سروپ ہوں اور اپنے آپ سے بھن کچھ نہیں بھاستا اور میں کداچت اپنے سروپ سے چلائیمان نہیں ہوتا اور جو اُپدیش اور گیان لبشٹ جی نے کیا تھا رام چندر جی نے لوٹا کر کہا ہے

۲۷۶ واں سرگ

بلیو دھان دلیس کے لنگ کا برتانت

بالمیک جی بولے ہے بھار دواج اس پرکار سری رام چندر جی نے کہہ کر ایک مہورت پرنیت تو پرم آتم پد میں لبرانتی پائی۔ پشچات سری رام چندر جی نے جاگ کر لبلا کے نمت کہا کہ ہے بھگون مجھ کو ایک چھوٹا سا سنشے ہُوا ہے۔ اُس کو دُور کیجئے کہ آتم پد اچنت ہے۔ اور اندریوں اور من کا وشا نہیں کیونکہ وہ اندریوں سے گرہن نہیں کیا جاسکتا اور من کی چنتنا میں بھی نہیں آتا اور جو بڑے مہاپُرش ہیں۔ اُن کے کہنے میں بھی نہیں آتا۔ ایسا جو آتم تت ہے وُہ شاستر سے کیسے جانا جاتا ہے۔ لبشٹ جی بولے گورو اور شاستر سے آتم پد نہیں جانا جاتا اور بنا گورو اور شاستر کے بھی نہیں جانا جاتا نانا پرکار کے جو بکلپ روپ شاستر ہیں۔ اُن سے یہ نربکلپ پد نہیں جانا جاتا پرنتو جس پرکار اُن سے جانا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ بیودھان دلیس کے لنگ گرہست میں جو نِرْدَھن رہتے تھے۔ ایک سمے اُن پر ایدا پڑی کہ بھوجن بھی نہ ملے۔ اس لئے وہ بن میں جاکر لکڑی لا کر بیچ کر اودر پورنا کرنے لگے ایک دن ایک گٹھ کے اندر چندن کی لکڑی نکلی کسی نے پہچان کر لبشیش دام دے دیئے ایسے ہی ایک کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے رتن مل گیا اسے لبشیش البشرنج ہو گیا اس لئے اُنہوں نے لکڑی کا بیچنا چھوڑ کر کھود یا جانے کے لالچ سے بن کی پرتھوی کھودی۔ ان کو چنتامنی مل گئی انکو بہت ہی السشرنج ہو گیا تو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

جو بن کو گئے تھے۔ اُن کو بڑا سکھ ملا اور جو گھر میں رہتے رہے۔ دکھت ہو کر انہوں نے پرانوں کو تیاگ کا ؛

۷۷ واں سرگ

ست سنگ کی مہماں

رام چندر جی نے پوچھا کہ کنلک کے اکھیان کا تات پریہ کیا ہے۔ وہ کون تھے اور آپدا کیا تھی اور بن کیا تھا۔ بسشٹ جی نے کہا کہ یہ سرب دیپ تو کنلک ہیں۔ اور اگیان آپدا ہے ادھیاتمک اور ادھی بھوتک اور ادھی دیوک جو تینوں تاپ ہیں۔ اگیانی اُن کی اگنی سے جلتے رہتے ہیں جو ان میں سے پریتن کر کے شاستر روپی بن میں گئے ہیں سکھی ہیں ارتھات جوارتھی سکھ کے نمت شاستر کو سیوتے ہیں۔ ان کو ست کرم روپی لکڑیاں پراپت ہوتی ہیں۔ اور سب دکھ نبرت ہو جاتا ہے اور ابا ستا روپی چندن کا برکش مل جاتا ہے۔ اسے انگار ہا سہا دکھ جاتا رہتا ہے۔ آیو لشیش سکھ انہوں نے پالیا سو جب کوئی اپنے اشٹ دیو کو سیوتا ہے۔ تب سرگ آدک کے لشیش سکھ پاتا ہے اور جب وہ پھر شاستر روپی بن کو کھودتا ہے۔ تب بچار روپی رتن کو پاکر لشیش سکھ پالیتا ہے۔ اور جب ست است کا بچار اُس کو پراپت ہو جاتا ہے۔ تب اُس کے دکھ سب نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور یہ سکھ شاستر سے پراپت ہوتا ہے۔ شاستروں میں دھرم ارتھ کام پرگھٹ ہیں۔ اور گیان روپی چنتامنی گپت ہے جب شاستر روپی بن کو بیراگ اور ابھیاس روپی جتن سے کھودیں تب آتم روپی چنتامنی پراپت ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی گورو اور شاستر کے بچن کے ابھیاس سے انتش کرن شدھ ہوتا ہے تب آتم پد پراپت ہو جاتی ہے۔ گورو اور شاستر ہردے کی میل کو دور کرتے ہیں۔ جب ہردے کا میل دور ہوا تب آتم ستا سو بھاوک ہی پرکاشتی ہے اور گورو شاستر کی کلپنا دویت ہی میں ہوتی ہے پرنتو گیانی کے نشچے میں گورو اور شاستر ہی کرتارتھ کرتے ہیں۔ اور اُن کے ابھیاس سے ہی وہ آتم پد کو پاتا ہے۔ پہلے تو اگیانی شاستر کو بھوگ کے نمت سیوتے ہیں۔ اور شاستر میں بھوگ کا ارتھ جانتے ہیں۔ شاستر میں سب کچھ ہے پرنتو جیسے جسکو جس کا ابھیاس ہوتا ہے وہی پدارتھ اس کو ملتا ہے شاستر ایک ہی ہے پرنتو پڑھنے میں بھید ہیں۔ جیسے گنے کے رس سے گڑ اور شکر بنتی ہے اور اس میں کچھ بھید نہیں ہوتا ہے ایسے ہی شاستر ایک ہے۔ پرنتو ان میں جس پدارتھ کے پانے کے لئے جتن کیا جائے گا۔ وہی پراپت ہو جائے گا شاستر میں بھوگ اور موکش دونو ہیں۔ اگیانی بھوگ کے نمت جتن کرتے ہیں۔ وہ بھی دھن ہیں۔ کیونکہ شاستر تو

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سیوتے ہیں۔ سیوتے سیوتے کبھی کبھی کال میں آتم پد پراپت ہو جائے گا۔ سو آتم پد پانے کے لئے شاستروں
کو سرون کرنا چاہیئے۔ سُن سُن کر جب ابھیاس ہو گا۔ آتم پد مل جائے گا۔ اور سب اور سے سم بھاؤ ہو
جائے گا۔ اور سنتوں کے سنگ اور شاستروں کا بچار چاہیئے۔ اور وہی سنت جن ہیں۔ جو سنسار ساگر سے
پار کریں اور گورو اور شاستروں کو نیتی نیتی کر کے جانتے ہیں۔ ارتھات اناتم دھرم کو نشید کر کے آتم تت
کوشیش رکھتے ہیں اور جب اناتم دھرم کا تیاگ ہو جاتا ہے تب ہی آتم تت شیش رہتا ہے جب گورو اور
شاستر کے جتن سے اہنکار روپی آورن دُور ہو گا۔ تب آتما آپ سے آپ بھاشن آوے گا۔ اور رج
اور تم گنوں کا ابھاؤ ہو کر ساتک گن پرگٹ ہو جاتا ہے۔ جب ایسا ہوتا ہے تب دویت روپی سنسار
کی کلپنا نہیں رہتی آتم پد پانے کا سادھن شاستر بچار ہی ہے ؀

۲۷۸ واں سرگ

لبشٹ جی کا سدھانت اور بچار

لبشٹ جی بولے جو کچھ سدھانت ہے۔ سو میں نے تم سے بستار پوروک کہا ہے۔ جس کے سُننے
اور بار م بار بچارنے سے موکھ بھی تر آورن ہوں گے پہلے میں نے تم سے اُتپتی پرکرن برنن کیا ہے کہ جگت کی
اُتپتی چیت سمبیدن سے ہوئی ہے۔ اور پھر استھتی پرکرن کہا کہ سمبیدن پُھرنے کی درڑھتا سے جگت کی استھتی
ہوئی ہے اور پھر اُپ اُپشم پرکرن کہا کہ من اُپھر ہوتا ہے جب چیت اُپشم ہو جاتا ہے تب ہی پرم کلیان ہوتا ہے
من کے پُھرنے کا نام سنسار ہے۔ من کے اُپشم ہوئے سنسار کلپنا مٹ جاتی ہے پہلے بستار سے کہا ہے اور اب
سنکشیپ سے کہتا ہوں پہلے بالک اوستھا میں سنت جنوں کا سنگ کرنا اور ست شاستروں کا بچار کرنا چاہیئے اس شبھ
اچار کے ابھیاس سے آتم پد کی پراپتی ہوتی ہے اور وہ پُرش سدا پرسن رہتا ہے اسکو سمتا۔ مدتا اور سو سردیتا روپی
استری نہیں تیاگتیں سمتا اندھکار کی ناش کرتا ہے اور تینوں تاپ کی دُور کرنے والی ہے۔ اور سو سردیتا ہیں سمتا مہا ہوتی
ہے۔ جس سے گیانی ترپت ہوتے ہیں جسکو سمتا پراپت ہوتی ہے اُسکو اگنی نہیں جلا سکتی جل ڈبو نہیں سکتا۔ پون سکھا نہیں
سکتی۔ ایک راجہ تھا اُس نے اپنے شریر کا مانس کاٹ کر ایک بھوکے کو دیا پرنتو سمتا سے چلائمان نہ ہوا۔ ایک پُرش
کو پیاری پتری تھی اُس نے کسی کو دی اُس نے اُسکے ٹکڑے کر دیئے پرنتو اس پر بھی وہ پُرش جُوں کا تُوں رہا ایک ایسے
راجہ جس نے اپنے سب استھان بڑے سندر آگ سے جلتے دیکھے پرنتو وہ اپنی سمتا بھاؤ سے چلائمان نہ ہوا۔ ایسے
سمتا کی شوبھا اور بھی کہی ہیں جس کا ایک ہی پریوجن ہے گیانی اور اگیانی کا پرالبدھ بھوگ ایک ہے پرنتو اگیانی راگ
دویش سے تپائمان ہوتا ہے۔ گیانی کو نہیں ہوتا اسکو سدا سمتا بھاؤ رہتی ہے۔ آتم پد پشپا دان جگ تیرتھ سے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

نہیں ملتا۔ بچار سے سب بھرانتی دُور ہو کر سب جگت آتم روپ ہی بھاستا ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا ایسی ادویت درشٹی
جنکو پراپت ہوئی ہے۔ اُن کو کرموں کے کرنے سے کیا پریوجن ہے۔ وہ تیاگ کیوں نہیں کرتے۔ بشسٹ جی بولے ایسے
پرشوں سے تیاگ اور گرہن کی بھرانتی چلی جاتی ہے وُہ سب بھرموں سے رہت پرالبدھ انوسار چیشٹا کرتے ہیں اور
وُہ سوبھاوک کریا کا تیاگ نہیں کرتے جن کو گرہست ہی میں گیان پراپت ہوا ہے وُہ گرہست میں ہی رہتے ہیں اور
تیاگ نہیں کرتے جن کو راج میں گیان ہوا ہے راج کو تیاگ نہیں کرتے جیسے تم رہوگے۔ کئی گیانی شاستر انوسار
کرم کرتے ہیں۔ کئی سنیاسی ہو رہتے ہیں۔ گیانی شبھ کرم کریں اتھوا اشبھ کوئی کریا اُن کو بندھن نہیں کرتی اگیانی جیسے
جیسے کرم کرتے ہیں ویسے پھل پاتے ہیں۔ اور جب آتم پد پراپت ہوتا ہے۔ نشنک ہو جاتے ہیں جو کچھ جاننے
یوگ تھا تم نے جان لیا۔ اب کچھ کہنا نہیں رہا۔ اب تم نشنک ہو کر بچرو۔ بالمیک جی بولے کہ جب اس پرکار بشسٹ
جی کہہ کر چُپ ہو گئے۔ تب سب سبھا کے لوگ پرم نربکلپ پد میں استھت ہو گئے اور برہم کو جان کر برہم روپ ہو گئے
دیوتاؤں نے پھولوں کی ورشا کی ؁

۲۷۹ واں سرگ

رام چندر جی کا بسرانتی پانا

بشسٹ جی نے کہا۔ ہے رامچندر جی تم اپنے آپ میں استھت ہوئے اب جو کچھ تم کو اور سننے ہو کہو۔ رام چندر جی
بولے ہے بھگوان اب میں بسرانتی کو پراپت ہوا۔ اب مجھ کو کچھ اچھیا نہیں اب آتما سے بھن کوئی بستو نہیں بھاستی
میں آتما اج اویناشی شانت روپ ہو گیا ہوں۔ اب میرا چت سروپ سے چلائمان نہ ہوگا۔ میرا ہی نمسکار ہے۔
بشسٹ جی بولے ہے رام جی جو تم ستا سامان میں استھت ہوئے ہو۔ تو بسوامتر جی کے ساتھ جا کر اُن کا کارج کرو۔
رام چندر جی بولے اب مجھ کو اس شریر کے ساتھ کچھ پریوجن نہیں رہا۔ اب راج بھوگنے سے سکھ ہے نہ دُکھ۔
اندریوں کے اسٹ انشٹ میں نہ مجھ کو ہرکھ ہے نہ شوک تمہارے بچنوں سے میرا سنسار روپی روگ نِرشٹ
ہو گیا ہے اب میں اپنے آپ میں استھت ہوں ؁

۲۸۰ واں سرگ

جگت کا سب چدآنند ہونا اور سپنے کا برتانت

بشسٹ جی بولے۔ اب تم میرے بچنوں کو سن کر جیسا جگت بھاستا ہے۔ سب چدانند سروپ ہے سو بھان
روپ چیتن ہے اس لئے جو پدارتھ بھاستے ہیں سب ہی چیتن روپ ہیں جو کچھ درشٹانت سپنے کے میں نے کہے ہیں

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

سو سُپنا بھی کوئی وستو نہیں۔ ادویت ستا اپنے آپ میں اسھت ہے تمہارے جتلانے کے لئے تم سے کہے ہیں۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ جو ادویت ستا نراکار اور نربکار سدا اپنے آپ میں اسھت ہے تو پرتھوی کہاں سے اُپجی اور جل اگنی وایو آکاش۔ پُن اور پاپ ادی آدک کہاں سے اُپجے ہیں۔ میرے دڑھ بودھ کے نمت کہئے۔ بشسٹ جی بولے تم کہو کہ سُپنے میں پرتھوی آدک کہاں سے اُپجتے ہیں۔ رام چندر جی بولے کہ سُپنے میں پرتھوی جل آدک جو دکھتے ہیں۔ سو سب آتم روپ ہوتے ہیں۔ اور آتم ستا ہی جیوں کی تُوں ہوتی ہے۔ سو نستا اُن کو بھاستی ہے اسمیک درشٹیوں کو بھن بھن پدارتھ دکھتے ہیں۔ دیکھنا اُن کو تل ہوتا ہے۔ جن کی برتی بیتھا بھوت ارتھ کو گرہن کرتی ہے۔ اُسی کو جوں کی توں آتم ستا بھاستی ہے۔ اور جس کی برتی بیتھا بھوت ارتھ کو گرہن نہیں کرتی اُس کو وہی بستو اور روپ ہو کر بھاستی ہے۔ جیسی بھونا ہوتی ہے۔ ویسی ہو کر بھاستی ہے جیسے جل ترنگ روپ ہو کر بھاستا ہے پرنتو جل سے بھن نہیں ایسے ہی آتم ستا جگت روپ ہو کر بھاستی ہے اور وہی روپ ہوتی ہے۔ اور جگت کچھ بستو نہیں سب ہی آکاش روپ ہیں۔ کچھ بنا نہیں آتم ستا اپنے آپ میں اسھت ہے۔ اور جب چت سمبیدن پھرتی ہے تب پرتھوی اور جل وایو آدک ہو کر بھاستا ہے ؛

۲۸۱ واں سرگ

سب برہم ہی برہم کا ہونا

رام چندر جی نے کہا کہ ہے بھگون جب جاگرت اور سُپنے میں کچھ بھید نہیں اور پرم آکاش روپ ہی ہے۔ تو اس ستا کو جاگرت اور سپنے کے شریر سے کیسے سنجوگ ہے۔ کیونکہ وہ تو سدا ادویت نراکار ہے۔ بشسٹ جی بولے یہ سب اکار جو مجھ کو بھاستے ہیں۔ سو سب آکاش روپ ہیں۔ اور آکاش میں آکاش اسھت ہے اور جیسا سرشٹی کے آدمیں اکار کا بھاؤ تھا۔ ایسا ہی اب بھی جانو پرم آکاش ستا اپنے آپ میں اسھت ہے۔ جب اس ادویت ستا چینماتر میں چت کنچن ہوتا ہے تب ہی وہ ستا اکار کی نیائیں بھاستی ہے۔ پرنتو باستو میں کچھ ہوا نہیں آکاش روپ ہی ہے۔ جن تتوں سے شریر ہوتا ہے سو وہ تت ہی اپجے نہیں شریر کی اُتپتی کیسے کہوں جگت اور برہم میں کچھ بھید نہیں سمبیدن کر کے ہی نام سنگیا ہے۔ جب سمبیدن نہ پُھرے تب ارتھ سنگیا بھی نہ ہو بھن بھن بستو ایک ہی ستا کے نام ہیں۔ رام جی نے پوچھا کہ پہلے تم نے کہا ہے کہ انیک سرشٹی ہیں۔ ہے مہاراج تمہاری سرشٹی کس سے اُتپن ہوئی ہے بشسٹ جی نے کہا کہ وید پُران اس جگت کی اُتپتی برہم سے کہتے ہیں۔ اور لوک میں بھی پرسدھ ہے پرنتو باستو میں آکاش روپ ہے کچھ اُپجی نہیں۔ یہ دونو پرکار میں نے تم سے کہے ہیں۔ ان کو تم جان کر بھی پرشن کرتے ہو۔ رام جی نے پوچھا یہ سرشٹی کتنی ہے کہاں تک چلی جاتی ہے اور کتنے کال تک رہے گی۔ بشسٹ جی بولے جتنی سرشٹی تم جانتے ہو۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

واستو میں ہے ہی نہیں۔ برہم ہی برہم ہے۔ سب سرشٹی ابھاش ماتر ہے اور برہم کا ابھاش ہے۔ وہی برہم جگت روپ آپ کو دیکھتا ہے۔ برہم سے بھن کچھ نہیں جگت کا نہ کوئی نمت کارن ہے۔ نہ سموائے کارن۔ جو کارن سے اُپجا نہ ہو۔ اور بھاسے۔ اُس کو سُپن پور کی نیائیں اکاش ماتر جانو اور جس میں ابھاش بھاسے اُس کو ادھشٹان ستا جانو۔ یہ جگت برہم کا سوبھاؤ ہے ؛

۲۸۲ واں سرگ

برگ پتی راجا کے نو پرشن لبشٹ جی سے

لبشٹ جی بولے جگت کا کوئی کارن نہیں۔ ایک سمے کُش دیپ میں برگ پتی نام ایک راجہ کے گھر میں اکاش سے آیا۔ اس نے مجھے یہ پرشن کئے۔ پہلے جب مہاپرلے ہوتی ہے۔ تب کارن اور کارج سرب سنکلپ کی کلپنا کا ابھاؤ ہو اُس کے پیچھے مہا اکاش ستا شیش رہتی ہے۔ جس میں بانی کو گم نہیں وہ ابا چھید ہے۔ ایسے ابا چھید پد سے سرشٹی کیسے اُتپن ہوتی ہے کیونکہ نہ وہ ادپادان ہوتا ہے اور نہ نمت کارن سرتی اور پران سے سنتا ہوں کہ مہاپرلے کے پیچھے پھر سرشٹی اُتپن ہوئی ہے۔ دوسرا پرشن۔ جمبو دیپ میں کوئی مرتک ہوا۔ یا۔ اور کہیں گیا ہوا مرا تو اس کا وہ شریر تو وہاں بھسم ہو گیا اور پرلوک میں پُن اور پاپ کا پھل وہ سُکھ دُکھ پاتا ہے۔ اور جس شریر سے وہ ایسا پھل بھوگتا ہے اُس کا کارن کوئی نہیں اور جو تم کہو کہ پُن اور پاپ شریر کا کارن ہے۔ سو پُن اور پاپ آپ ہی نراکار ہے اُن سے ساکار روپ شریر کیسے اُپجے اور جو یہ کہو کہ پرلوک کوئی نہیں اور پُن اور پاپ بھی کوئی نہیں تو شرتی اور پرانوں کے بچنوں سے برودھ ہوتا ہے۔ سب ہی کہتے ہیں کہ مر کر پرلوک جاتے ہیں۔ اور جیسے کرم کئے ہیں۔ ویسے ہی بھوگتے ہیں۔ اور جس شریر سے وہ کرم بھوگے جاتے ہیں۔ اُن کا کارن کوئی نہیں نہ کوئی ماتا نہ پتا۔ شریر کیسے اُتپن ہوا۔ تیسرا پرشن۔ جب یہ پرلوک میں جاتا ہے تو اس کے نمت دان اور پُن کرتے ہیں اس کا پھل اُس کو کیسے پراپت ہوتا ہے۔ چوتھا پرشن۔ مہاپرلے میں برہما اُتپن ہوا ہے اُس کا نام سُمبھو منو کیسے ہوا۔ جو مہاپرلے میں نہ اُپجا اور اپنے آپ ہی اُپجا ہو۔ اسے سُومبھو منو کہتے ہیں۔ اور مہاپرلے میں لبشیش ادویت رہا تھا۔ اس سے وہ کیسے اُتپن ہوا ہے اور جو کہو کر سومبھو منو آپ سے اُپجتا ہے سو اپنا آپ اُتما ہے۔ سو سب کا اپنا آپ ہے۔ اب کہو کہ کیوں نہیں آپ اُس سے برہما اُتپن ہوا۔ پانچواں پرشن۔ ایک پُرش کا ایک متر اور ایک شترو دونوں پریاگ چھیتر میں جا کر کروٹ لی جو اس کا متر تھا اُس نے تو یا چھا کی میرا متر چرکال تک جیوتا رہے۔ اور شترو نے سنکلپ کیا کہ میرا شترو اسی کال میں مر جاوے۔ سو ہے منیشر ایک ہی کال میں دونوں اِچھا کیسے ہوں گی۔ چھٹا پرشن۔ ہزاروں منش دھیان لگائے بیٹھے ہیں کہ ہم اسی اکاش کے اندر ہیں۔ سو ایک ہی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

اکاش میں سہنسر جنیداں کیسے ہوں گے۔ ساتواں پرشن۔ ایک پُرش کو کسی نے بر دیا۔ کہ تم کرسات دیپ کا راج کرو۔ اور کسی نے شاپ دیا کہ تیرا جیو اپنے ہی گھر میں رہے گا۔ اور مرتک ہوکر پھر نہ جائے گا۔ سو یہ دونوں ایک ہی کال میں کیسے ہوں گے۔ آٹھواں پرشن۔ ہزاروں پُرش دھیان لگائے بیٹھے ہیں۔ کہ ایک سُندر استری ان کو ملے۔ اور وہ استری پتی برتا ہے۔ اُس کے ہزاروں بھرتا کیسے ایک کال میں ہوں گے۔ نواں پرشن۔ ایک لکڑی کے تھمب کو ایک نے کہا کہ یہ سونے کا ہو جاوے اور وہ سونے کا ہو گیا۔ سو وہ سوبرن کیسے اُتپن ہوا۔ کیونکہ اس کا کارن کوئی نہ تھا۔ کارن بنا کارج کیسے اُتپن ہو گیا۔ اور جو کہو کہ وہ سوبرن سنکلپ سے اُپجا تو ہم بھی سنکلپ کرتے ہیں۔ کہ ایک کارج ایسے ہو۔ وہ کیوں نہیں ہوتا۔ اس لئے جانا جاتا ہے۔ کہ سنکلپ سے بھی ایسا اُتپن نہیں ہو سکتا ہے منشیہ ایک کہتے ہیں کہ آگے است ہی تھا سو است سے جگت کی اُتپتی کیسے ہوئی؛

۲۸۳ واں سرگ

بششٹ جی کے اُترپرگ ہتی راجہ پرت

بششٹ جی بولے کہ ہیں نے کہا ہے راجہ یہ سب جگت برہم روپ ہے۔ چت سمبیدن جگت روپ ہو کر بھاستا ہے۔ یہ جتنے اکار ہیں۔ سب ہی چینماتر روپ ہیں۔ وہی انبھو روپ ہو کر بھاستا ہے جو چیتنتا نہ ہوتی تو بھاستے کیسے اور جیسا جیسا سنکلپ پھُرتا ہے ویسا ویسا ہو کر بھاستا ہے۔ جو مہاپرلے میں شیش رہا تھا۔ وہ چینماتر ہے۔ اُسی چینماتر ستا سے برہما بیراٹ روپ ہو کر اسھت ہوا ہے اور اسی نے جگت کی کلپنا کی اور اُس میں نیتی کو رچا کہ یہ پدارتھ ایسے ہو۔ اور ایسی ہی چت سمبیدن میں درڑھ ہو کر بھاشت ہوا ہے اُس کا نام جگت ہے۔ اور یہ کارن ہے جو انت کے ماننے والوں کو پرشنگش اس میں کارن اور کارج بھاستے ہیں۔ سو ہے راجہ ایسوں کے بچن بھی نرارتھک ہیں اور ایسے ہی لوگ شریر کے چھوٹنے پر آپ کو مرا جانتے ہیں۔ اور باسنا کے انوسار شریر دھارتے ہیں۔ اور پھر اپنے پُن اور پاپ کرم کا انبھو کرتے ہیں۔ اور پرلوک میں اپنے ساتھ شریر ہی بھاس آتا ہے۔ باستو میں نہ کوئی اس کا کارن ہے نہ کوئی اس کے پنچ بھوتک ہیں۔ نہ اس کا شریر ہے اور نہ کسی کارن سے بھوت ہی اُپجے ہیں۔ اپنی اپنی کلپنا اکار روپ ہو کر بھاستی ہے واستو میں کیول برہم ستا ہی اپنے آپ میں اسھت ہے۔ جیسا سنکلپ اُس میں درڑھ ہوتا ہے ایسا ہی پدارتھ بھاس آتا ہے۔ جو تم اس جگت کو ست مانتے ہو۔ تو سب کچھ سدھ ہوتا ہے۔ شریر بھی ہے اور پرلوک بھی ہے۔ اور نرک سُرگ بھی ہے۔ جیسا کرم کرے گا۔ ویسا پھل ہوگے گا؛

۲۸۴ واں سرگ

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

بششٹ جی کے اُتر

بششٹ جی بولے کہ جو تم نے تیسرا پرشن کیا اُس کا اُتر یہ ہے کہ جو کوئی شدھ سمبیدن پُرش ہے اُس کو سب پدارتھ نکٹ بھاستے ہیں۔ اور جو کوئی پُرش منوراج کو کلپتا ہے۔ اور ان میں بڑا دیس رچتا ہے سو اُس کا دُور سے دُور مارگ ہے۔ سو جو اس دیس کے باسی ہیں۔ اُن کو دیش کی اپیکشا سے دوسرا دیش دُور سے دُور ہے پرنتو جس کا منوراج ہے اُس کو سب نکٹ ہے۔ اور اپنا آپ ہی رُوپ ہے۔ اس کے ارتھ جو کوئی دیتا ہے۔ ایشور ارتھا اتھوا دیوتا کے ارتھ اس کو نکٹ سے نکٹ اپنے میں سب بھاستا ہے۔ اور آدینتی اسی پرکار ہوئی ہے کہ شدھ سمبیدن تو سب اپنے نکٹ سے نکٹ بھی بھاسے کیونکہ سب ہی سنکلپ ہے۔ اور جیسی اچھا بھی سنکلپ میں رچی جاتی ہے۔ ویسی ہی ہوتی ہے۔ سنکلپ میں کیا نہیں ہوتا۔ نویں پرشن۔ بھمب کا اُتر یہ ہے کہ آدجو سمبیدن روپ برہما ہوا ہے۔ اُس نے اپنے منوراج میں نیتی کی ہے۔ کہ تب آدک سے اُس کا بر اور شاپ سدھ ہوتا ہے۔ اور جس کے کہنے سے جو لکڑی کا کھمب سونے کا ہو گیا تو بچار کر دیکھو کہ اس کارن سے جو ایسا ہوا ہے سو سنکلپ ماتر ہی ہے جو سنکلپ سے بھن بھی ہوتا تو کاٹ کا سونا نہ ہوتا ہے راجہ! یہ سب بشو سنکلپ روپ ہے اور جو تم نے پُوچھا کہ است سے جگت کیسے اُتپن ہوتا ہے جو آپ ہی نہ ہو تو اس سے جگت کیسے پرگٹ ہو۔ ہے راجہ است اسی کا نام ہے کہ جگت است تھا اور اُس کو سُرتی نے است کہا جو آدمیں است تھا آتما تو است نہیں تھا۔ سب کا شیش بھوت آتما ہے اور جب اُس میں سمبیدن پھُرتی ہے۔ تب برہما الکش روپ ہو جاتا ہے پرنتو اس سمبیدن کے پھُرنے اور مٹنے میں برہم جُوں کا تُوں ہے۔ اس کا ابھاؤ نہیں ہوتا آتما ایک ہی ہے پھُرنے کا نام اُتپتی ہے اور نہ پھُرنے کا نام پرلے ہے ؛

۲۰۵ واں سرگ

پرگ راجہ کے پرشنوں کے اوتر

بششٹ جی بولے ہے راجہ جو تم نے پریاگ کے دو پرشنوں کا پرشن کیا ہے سو جو شستر و اس کا بن کر گیا تھا۔ وہ اس کا پاپ تھا اور جو منتر گیا تھا وہ اُس کا پُن تھا۔ پریاگ تیرتھ دھرم چھیتر تھا۔ پاپ روپی باسنا کے انوسار اس مرتیو کو بھاستی تھی اور پُن روپی منتر پاپ روپی شستر و کو دور کرتا ہے اور پُن روپی تیرتھ کے بل سے ہر دے سے الپ روپ پاپ بیگ بھاستا ہے اور جب اس کو مرتیو آتی ہے تب وہ آپ کو مرتا جانتا ہے اور بھائی جن اور کٹمبی اس کے رُدن کرتے ہیں۔ اور جب وہ اپنی اور دیکھتا ہے تب جانتا ہے کہ میں مرا نہیں اور جب وہ سر شٹی کی اور دیکھتا ہے۔ تب مُوا جانتا ہے۔ اور اپنے بھائی بندوں کو رُدن کرتا ہوا دیکھتا ہے

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ور یہ دیکھتا ہے کہ بھائی بندھو جلانے چلے ہیں۔ اور انہوں نے مجھے اگنی میں رکھا ہے اور میں جلتا ہوں اور
جب پھر پُن کی اور دیکھتا ہے تب جانتا ہے کہ مُوا نہیں جیتا ہوں۔ اور جب پھر پاپ کی اور دیکھتا ہے
تو جانتا ہے کہ مُوا ہوں اور مجھ کو جمدوت لئے جاتے ہیں اور یہ پرلوک ہے۔ جہاں سُکھ اور دُکھ بھوگتا ہوں
اور جب پھر وہ پُن کی اور دیکھتا ہے۔ جانتا ہے کہ میں مُوا نہیں جیتا ہوں یہ میرے بھائی بندھ ہیں اور میرا
بیوہار اور چیشٹا ہو رہی ہے۔ ایسے یہ پُرش دونو اوستھا کی اور دونو کو دیکھتا ہے۔ ایک ہی پُرش نانا پرکار
کی چیشٹا کو دیکھتا ہے۔ کہیں آپ کو جیتا کہیں مرا کہیں بیوہار اتیاد کرتا دیکھتا ہے۔ ایسے ایک پُرش
کو پُن اور پاپ کی باسنا ہے۔ جیتا مرتا بھاستا ہے۔ یہ جگت سنکلپ ماتر ہے اور اُس کی باسنا کے
انوسار بھائی بندھی اور جو کچھ اس کے نمت کرتے ہیں۔ اُن سے یہ سُکھ دُکھ نرک کو بھوگتا ہے۔ اس کی باسنا
نانا پرکار اکار پاپ اور پُن کے انوسار دھارتے ہیں۔ اور کوئی بھائی بندھو نہیں اور جو سمسر چندرماں
سما پرشن ہے اُس کا اُتر یہ ہے کہ سہنسر چندرماں اسی اکاش میں ہوتے ہیں۔ اور اپنی باسنا سے کلا
سنگت چندرماں ہو کر برا جتے ہیں۔ پرنتو ایک دوسرے کو نہیں جانتا۔ جو انت باہک درشٹی سے دیکھے
اُس کو بھاستے ہیں۔ جو کوئی اس کے منڈل میں جانے کی بھاونا کرے وہ تات کال ہی جا پراپت ہوتا ہے
جیسے ایک ہی مندر میں بہت سے پُرش سو رہے ہیں۔ اور اُن کو اپنے اپنے سُپنے کی سرشٹی بھاستی
ہے۔ ایک کی سرشٹی کو دوسرا نہیں جانتا۔ جو کوئی بھاونا کرے کہ ہم اسی مندر میں سپت دیپ کا راج کریں
سو وہ ایسا ہی ہو جاتا ہے۔ کیونکہ انبھو روپ کلپ برکش ہے۔ جیسے پتر بھاونا اُس میں ہوتی ہے ویسی
ہی ہو کر بھاشتی ہے۔ اسی پرکار جو ایک استری کی بھاونا کرکے سہنسر پُرش دھیان لگائے بیٹھے ہیں کہ
ہم اُس کے بھرتا ہوں۔ سو ان کے سنکلپ سے وہ بھی ہو جاتے ہیں۔ اُن کی پتر بھاونا ہی استری کا
روپ دھار کر ان کو پراپت ہو گی اور وہ جانیں گے کہ ہم کو وہی استری ملی ہے۔ یہ جگت کیول سنکلپ
ماتر ہے۔ راجہ بولے کہ جگت کے آد میں جو ستا تھی سو کس اکار روپ دیہہ میں استھت تھی۔ دیہہ
بنا تو نہیں رہتی۔ لشسٹ جی نے کہا کہ جتنے اکار تجھ کو بھاستے ہیں۔ اور جن کو دیکھ کر تو نے پرشن
کیا ہے۔ سو بھی نہیں برہم ستا ہی اپنے آپ میں استھت ہے۔ اور میں بھوتوں سے یہ دیہہ بنا ہوا بھاستا
ہے۔ وہ بھوت بھی مرگ ترشنا کے جل کے سمان ہیں۔ اور جو تم نے سوکھم منو کے اُپجنے کا پرشن کیا سو
سوکھم جو کئے اُتپن ہوتے ہیں۔ باستو میں کچھ اُپجا نہیں کبھی کچھ نانا پرکار بھاستا ہے پرنتو وہ نانا پرکار
نہیں ہوتا۔ (جیسے سُپنے میں دوڑتا پھرتا ہے سو سوچ کہ وہ کس شریر سے دوڑتا ہے۔ اور اُس کا
کیا روپ ہوتا ہے وہ بھرم سے پنڈ اکار بھاستا ہے۔ ایسے ہی یہ جگت بھی اکاش روپ بھرم سے ہی

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

پنٹ اکار بھاستا ہے واستو میں نہ کوئی اُتپن ہوتا ہے۔ نہ پرے جوں کی توں آتم ستا ہی استھت ہے۔ ابھاش کی دو سنگیا ہوتی ہیں۔ ایک جگت دوسرے جہاپرے جیسے سُپنے میں ایک ندرا کے دو روپ ہوتے ہیں۔ ایک سُپنا دوسرا سُکھپتی اور جاگرت میں دونوں ہی اکاش ماتر ہوتی ہیں۔ سو آتما روپی جاگرت میں دونوں کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ ہے رام جی اس پرکار راجہ سے کہہ کر میں اُٹھ کھڑا ہُوا۔ اور اُس نے پریتی سے میرا پُوجن کیا اور میں جس کارج کو آیا تھا وہ کارج کر کے سُرگ کو چلا گیا ؛

۲۸۶واں سرگ

سب برہم ہی برہم ہا ہے

بششٹ جی بولے۔ یہ جگت سب ہی چداکاش ہے۔ دوسرا کچھ بنا نہیں۔ رام چندر جی نے پوچھا کہ تم کہتے ہو کہ سب چداکاش ہے۔ سو یہ جو سدھ اور سادھ اور بدیا دھر اور لوکپال بھاستے ہیں۔ بششٹ جی نے کہا یہ جو بھاسے ہیں۔ سو باستو میں کچھ اُپجے نہیں۔ شدھ سنکلپ سے رچے ہوئے ہیں۔ برہم ستا ہی اپنے آپ میں استھت ہے۔ ان کی ستا بھرم سے بھاستی ہے۔ جو جگت کو ست مانتا ہے۔ وہ سمیک درشٹی نہیں۔ آتما کو دیکھنے والے اس کو است مانتے ہیں۔ سو سمیک درشٹی میں انبھو ستا ہی سمبیدن سے درش روپ ہو کر بھاستا ہے پرنتو سروپ سے کچھ بھن نہیں۔ جیسے اب ہم ہیں ایسے ہی آگے بھی ایک چت برت جہا ہوئے تھے۔ اور ایک پورب کلپ میں ہم اور تم ہوئے تھے تم میرے شش تھے۔ میں تمہارا گورو تھا اور تم نے جہاپرے کا پرشن کیا تھا۔ اور میں نے تم کو جیسا اب اُپدیش میں کئی جگہ کہا ہے۔ اُتر دیا تھا۔ (یہاں گورو اور شش کا سمباد دیرگھ اُتر میں ویسا ہی کہا ہے جیسا اُوپر آچکا ہے) تات پرج یہ ہے کہ جگت کچھ نہیں سب برہم ہے آتما میں جگت بھاستا ہے اُسی کا چمتکار ہے اور برہما سے لے کر ترن پرینت جو کچھ بھاستا ہے۔ سو سب آتم روپ ہے اور ناش اور اداوے اور بھیتر اور باہر اور کرتا اور بھوگتا جو سب ایشر ہے۔ سو گیان ماتر ہے کرتا بھوگتا وہی ہے اور نہ کوئی کرتا ہے نہ بھوگتا سب کچھ وہی ہے۔ ہے رام جی اس پرکار میں نے پورب کلپ میں تم سے کہا تھا پرنتو اس سے تم کو ابھیاس کے اُنتا کر کے بودھ نہ ہوا اور وہی سنسکار پھر اب تم کو پراپت ہوا۔ اس کارن اب تم جاگے ہو۔ اب تم اپنے سروپ میں استھت ہو کر گرت کرت ہوئے ہو۔ اپنے راج کو بھوگو اور پرجا کی پالنا کرو۔ اور ہردے سے اکاش وت نرلیپ رہو ؛

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

۲۸۷واں سرگ

لبشٹ جی کی اُستتی ہے

بالمیک جی بولے ہے بھاردواج جب اس پرکار لبشٹ جی رام جی سے کہہ چکے ہیں تب اکاش سے
پسپھ اور دیوتا پھولوں کی برکھا کرنے لگے۔ اور راجہ دسرتھ اُٹھ کر ہاتھ جوڑ کہنے لگے ہے منیشر برہما کلیان
ہوا کہ تمہارے پرشاد سے ہم آتم پد کو پراپت ہو کر کرت کرت ہوئے ہیں۔ ایسے ہی لکشمن جی اور شتروہن نے
کہا اور لسوامتر بولے۔ سب تیرتھوں کے اشنان اور تپ آدک کرموں کے کرنے سے بھی ہم ایسے پوتر
نہیں ہو سکتے تمہارے بچنوں سے پوتر ہوئے ہیں۔ ناردجی بولے کہ ہے منیشر ایسا موکش اوپائے میں نے
دیوتاؤں اور سدھوں کے استھانوں میں بھی نہیں سُنا۔ اور برہما کے مُکھ سے بھی نہیں سُنا جیسا کہ تم نے
اُپدیش سنایا ہے۔ دسرتھ جی اور رام چندر جی بولے۔ ہے منیشر برہما پرکھ ہوا کہ سرب سمدا کا ادھشٹان
پراپت ہوا۔ اور سرب آپدا کا انت ہوا۔ ایسے ہی لچھمن جی اور شتروہن جی اور جو سبھا میں بیٹھے
تھے۔ سب نے کہا۔ جب سب کچھ کہہ چکے تب لبشٹ جی نے کہا کہ ہے رام جی اس موکش اوپائے
کی کتھا کو سُن کر برہمن کا یتھا یوگ پوجن کرو اور دان کرو۔

۲۸۸واں سرگ

شاستر موکش اُپائے کی مہماں

بالمیک جی بولے ہے بھاردواج جیسے رام جی اُس کو سُن کر سنشے رہت جیون مکت ہو کر بچرے
ہیں۔ ایسے ہی تم بھی بچرو۔ یہ موکش اوپائے ایسا ہے کہ جو اگیانی سرون کرے تو وہ بھی پرم پد کو
پراپت ہو جائے۔ تمہاری تو کیا بات ہے تم تو آگے سے ہی بدھمان ہو۔ اور جس پرکار مجھ کو برہما جی
نے کہا تھا۔ اُسی پرکار میں نے تم کو سنایا ہے۔ ہے بھاردواج گیان سا سکھ اور کوئی نہیں۔
اور اگیان سا دکھ بھی کوئی نہیں۔ یہ موکش اوپائے اگیان کے تم کے ناش کرنے کو سورج ہے۔
جو پرش اس کا بارم بار بچار کرے۔ سو مہا مورکھ بھی ہو تو بھی شانت پد کو پراپت ہووے۔ جو
کوئی اس موکش اوپائے کو پڑھے گا۔ اتھوا اس کی کتھا شرون کرے گا۔ اتھوا لکھے گا اور لکھ کر
پستک دے گا۔ اُس کے ہردے میں جو کامنا ہوگی۔ سو پورن ہو گی۔ اور برہم لوک کو پراپت ہوگا۔
اور وہ راجسو جگ کا پھل پاوے گا۔ اور بچار کے موکش پد پاوے گا۔ اور اس میں اتنے اتہاس

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

ہیں۔ ویراگ پرکرن۔ اس میں سمپورن رام چندرجی کا پرشن ہے۔ ممکشو پرکرن اس میں زبان ہی کا سادھ ورنن کیا ہے۔ اُتپتی پرکرن۔ اس میں آٹھ اکھیان کہے ہیں۔ ایک اکاش جج۔ دوسرا لیلا تیسرا شیوجی۔ چوتھا اندر برہمن کے پتر۔ پانچواں کرترم انند اور اہلیا۔ چھٹا جی کا۔ ساتواں ہشم بالمیک کی کتھا۔ آٹھواں۔ سانبری کا اکھیان۔ استھتی پرکرن۔ اس میں چار اکھیان ہیں ایک بھرگو کے پتر کا۔ دوسرا داس و دال کٹ۔ تیسرا بھیم دت۔ چوتھا داسور کا۔ اُپشم پرکرن۔ اس میں گیارہ اکھیان ہیں۔ برہم جنک کی شُدھ گیتا۔ دوسرا بادن تیسرا بلی کو بگیان کی پراپتی کا برتانت۔ چوتھا پہلاد کی لبرانتی۔ پانچواں گادھی کا برتانت۔ چھٹا اودالک نربان۔ ساتواں سرگ کے نشچے ہیں۔ آٹھواں بھرگ کے نشچے کا۔ نواں بھاش کا اکھیان۔ دسواں ولاس سمباد۔ گیارھواں وبتوسکا اکھیان۔ نربان پرکرن۔ اس میں ستائیس اکھیان ہیں۔ پہلا بھبنڈ اور لسبشٹ کا اکھیان دوسرا ایشور اور لسبشٹ تیسرا اسلاکوس۔ چوتھا ارجن اُپدیش پانچواں سین سمت رودر چھٹا بتیال ساتواں بھاگیرتھ۔ آٹھواں گنگا اوتار۔ نواں سکھر دھوج۔ دسواں برہسپتی گیارھواں منتھا پرش۔ بارھواں سرنگی گن۔ تیرھواں اکشواکو۔ نربان۔ چودھواں سرگ بھاوہ درشٹانت پندرھواں بلی ہر لسپتی۔ سولھواں منکی نربان۔ سترھواں دسر۔ اٹھارھواں ہرن اوپائے اکھیان۔ اُنیسواں اگیان کا اوپائے اکھیان۔ بیسواں۔ لسپچت۔ اکیسواں۔ شیوجی کا اکھیان بائیسواں سلا کا اکھیان۔ تیئسواں۔ اندر برہمن کے پتر کا۔ چوبیسواں۔ کندونت پچیسواں مہاپرش اُتربا کار۔ چھبیسواں ششش گورو۔ ستائیسواں گرنتھ کا پھل۔ ان سب پرکرنوں میں ایک سو پچاس اکھیان ورنن کئے گئے ہیں ؛

اوم شانتی

تمام شُد

وزیر ہند پریس امرتسر میں باہتمام بی بی ال جونت کور پرنٹر کے چھپا۔ اور موہن سنگھ چوہان پبلشر و مالک آزاد بک ڈپو ہال بازار امرتسر سے شائع ہوا۔

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

CC-0 Ishvar Ashram Trust, New Delhi. Digitized by eGangotri

4. Date of first app... December ... gazetted/gazetted)..

5. The average strength of the family members dependent on the offi... under report ..

6. The name, address and occupation of the officer's father and ... property is shown in the statement as having been received from the ...

7. Name of the department wherefrom statement of property submit...

Categories of property	Description	Da... whi... acq...
1	2	...
Immovable Property		
Buildings with Mohalla name of village, town, Tehsil & District wherein situated ..		
Khasra Nos. or other description of land and with area and name of Village, Town, Tehsil and District wherein situated. ..		
Mortgages on immovable property with full description as in 1 & 2 above ..		
...perty Other than immovable exceeding Rs. 500 ...r each one of the following Heads :		
...ash balance (including Saving Bank deposits) with the name and full address of Bank, Bankers ...irm or Company or with any other individual ..		
...ares of a Company with full address ..		
...ans and advances realisable ..		
...overnment Securities, cash certificates fixed ...posit, debentures and security bonds. ..		
...ance Policies (amount of annual premium/ ...na payable to be mentioned under remarks ...mn) ..		
...ery ornaments weights and values to b... ...ioned separately of each ..		
...iture, Radio sets, Radio-grams, Refrigerators, ... Motor-cycle, Vehicles, Horses or any other ...s of conveyance ..		
...P./C. P. Fund deposited so far ..		
... other property not falling in any of the above categories.		

I do hereby declare that the above statement is true to the best of ... in the note below ... mentioned above.